بجمع صنائع ملکین و مکان فضل و خلاق زمین و زمان نسخهٔ

مفید عام و مؤید کلام منتخب کتب لغات فصاحت آیات مسمی به

نفائس اللغات

من تالیف بحر مواج لغت دانی مجمع البحار کمالات لاثانی نامی گرامی مولوی اوحد الدین بلگرامی

در مطبع نامی منشی نولکشور بطبع مزین مقبول جهان شد

اطلاع اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہو جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہو جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہو اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب لغت عربی و فارسی و کتب نایاب نہ وغیرہ درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہو اوس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب لغت فارسی

لغات المبتدی - ردیف وار لغات کا بیان حرف اول و آخر کی رعایت سے بترتیب حروف تہجی مصنفہ مولوی سیف اللہ عظیم آبادی کا

کشف اللغات - دو جلد ہین
۱ - جلد - نعمت ہمزہ سے تا طائے مطبقہ تک
۲ - جلد - طائے مہملہ سے یائے مثناۃ تحتیہ تک - مصنفہ مولوی عبد الرحیم بن احمد سعد -

غیاث اللغات - مع لغتہا کہ مصنفہ مولوی غیاث الدین مع چراغ ہدایت

ایضا - بلا چراغ ہدایت تین کالم مین ہر لغت سطر سے لکھا ہو -

برہان قاطع مع تتمہ - لغات مصطلحات فارسی مین بڑی مستند کتاب ہو مصنفہ مولوی محمد حسین - دو جلد ہین -
۱ - جلد - ہمزہ سے زائے فارسی تک -
۲ - جلد - سین مہملہ سے یائے مثناۃ تحتیہ تک -

بہار عجم - لغات و اصطلاحات فارسیہ مین تیکچند بہار کی مشہور کتاب ہو جسکو برعایت ترتیبی حروف تہجی بعنوان برہان قاطع مولوی نادر علی نے بکمال مشقت اصل مسودہ مستخط مصنف سے لفظ بلفظ مطابق کیا بصحت تمام چھپی -

ہفت قلزم - فرہنگ لغت جامع لغات و اصطلاحات استعارات فارسی استاد جن کی کتاب ہو جسکی سات جلد ہین جلد اول سے چھ جلد تک لغات و مصطلحات کا بیان ہو بترتیب حروف تہجی خوشخط اور ہر لغت آغاز سطر سے بقلم ممتاز ہو کہ ناظرین کو انکالنے لغت کی بہت آسانی ہو اور جلد ہفتم صنائع لفظی اور معنوی کی حاوی ہو جملہ اقسام صنائع مع امثلہ کا بیان ہو کوئی صنعت فروگذاشت نہین ہوئی سابق یہ کتاب مطبع شاہی محمدو بیت ابو المظفر غازی الدین حیدر شاہ غازی نصیر خزانہ عشیہ با ہتمام و ترتیب مولوی قبول محمد چھپی تھی فی الحال بنظر خواہش خریداران بطرز جدید وہ ساتون جلد یکجائی ہو کر بصحت طبع ہوئی -

نصاب صبیان - ہر قسم کے لغت منظوم ہین مصنفہ ابو نصر فراہی -

شرح نصاب صبیان - بہت مستند شرح ہو مشہور بشرح دشت بیاضی شارح مولوی کریم الدین دشت بیاضی -

فرہنگ گلستان - لغات عربی و فارسی گلستان کے ردیف وار بالتشریح اور اُسکے معانی کا بیان ہو مصنفہ مولوی عبد اللہ -

فرہنگ جہانگیری - مولفہ جمال الدین حسین انجو ملقب بعضد الدولہ دو جلد -
۱ - جلد - باب ہمزہ سے فا تک -
۲ - جلد - باب کاف فارسی سے تا یای تحتانی

فرہنگ سکندرنامہ جسمین لغات و محاورات مخصوصہ سکندرنامہ ردیف وار ہین یہ فرہنگ جدید الترتیب کاشف مطالب سکندرنامہ ہو مولفہ سید ابن حسن ملازم مطبع -

لطائف اللغات - فرہنگ لغات و مصطلحات خاص مثنوی مولانا روم مصنفہ مولوی عبد اللطیف جو خود بعض تصوف کے بڑے ماہر اور حضرات اہل تصوف مین سرآمد شمار کیے جاتے ہین -

لغت عربی

نوادر ـ مع تکملہ کے چھپی چھپائی خوشخط اعلی درجہ کی صحت اور ... کی کتاب ہی کہ جیسا قاموس حاوی ... ہی ویسا ہی یہ کتاب جامع لغات ... حدیث سرور دو عالم مصنفہ عالم جلیل القدر ... طاہر پہلے قیمت اسکی ۶۰ عہ رکھی ... بہبود عام نفع کے لیے قیمت میں تخفیف کی گئی سلو اس بے بہا کتاب کی مع تکملہ چار جلدیں

۱ ـ جلد اول مین لغات ہمزہ سے تا حرف راے مہملہ یا حاے حطی ہین ـ

۲ ـ جلد دوم مین لغات حرف راے مہملہ یا خاے معجمہ سے تا عین مہملہ یا تحتانی ہیں ـ

۳ ـ جلد سوم مین لغات حرف عین معجمہ سے تا یاے تحتانی مع الیا ہین اور اسی جلد کے آخر مین علوم لغت اور انکی اصطلاح اور رواة و محدثین کے طبقات کا بیان ـ اور ... غزوات کا بیان تخصیص و صراحت نام مقامات بقید ماہ و سال اور خاتمۃ الکتاب اور خاتمۃ الطبع ہی ـ

۴ جلد چہارم مین تکملہ ہی جسمین لغات ہمزہ سے تا یاے تحتانی مرسوم ہین اور آخر کتاب مین بحوالہ نام کتاب کے جو ماخذ لغات کا ہی بحروف مرموز تصریح کر دی ہی حقیقت یہ کتاب کیمیا ہی ایک معدن لغات حدیث

سرور کائنات ہی ـ

قاموس ـ لغت عربی کی کتاب مشہور متعارف و متداول مستغنی الصفات ہی از مجد الدین محمد فیروز آبادی شیرازی دو جلد مین ـ

۱ ـ جلد اول مین ہمزہ سے تا حرف سین مہملہ کے لغات کا بیان ہی

۲ ـ جلد دوم مین لغات شین منقوطہ سے تا یاے تحتانی و حروف معنوی کے استعمال کا بیان ہی ـ

مصباح المنیر ـ لغت عربی نادر کتاب مستند ہی مصنفہ احمد بن محمد بن علی المقری مشہور بلقب فاضل شہاب قیومی ـ

صراح ـ لغت عرب کا بیان تفسیر عبارت فارسی و عربی دو جلد مصنفہ ابو الفضل محمد بن عمر و بن خالد مشہور بہ جمال القرشی ـ

۱ ـ جلد اول بیان لغات باب ہمزہ سے تا باب ظاے معجمہ ـ

۲ ـ جلد دوم لغات از باب عین مہملہ تا باب یاء تحتانی مع بیان استعمال حروف معنوی ـ

منتخب اللغات ـ معروف کتاب ہی لغات عربی کی جسکا بیان معنی عبارت فارسی مین ہی مصنفہ مولوی عبد الرشید الحسینی المدنی ـ

کتب لغت بعبارت اردو

تنقیح اللغات ـ مولفہ سید ضامن علی متخلص بہ جلال ـ

امان اللغات ـ مصادر عربی کے مشتقات کا بیان مولفہ مولوی امان الحق مدرس ـ

کریم اللغات ـ کلان حاوی الفاظ لغت عربی و فارسی بہ بیان معنی اردو مصنفہ مولوی کریم الدین ڈپٹی انسپکٹر مدارس پنجاب

لغات سروری ـ عربی فارسی لفظ اردو مین ترجمہ مولفہ مفتی غلام سرور لاہوری

خیابان گلشن ـ نصاب لغت ہی زبان دری فارسی کی مولفہ مولوی محمد علی

اربع عناصر ـ اسمین ہر جدول کے چار خانے ہین خانہ اول لغت اردو خانہ دوم لغت فارسی خانہ سوم لغت عربی نسخ خط مین خانہ چہارم لغت انگریزی انگریزی خط مین مولفہ مولوی محمد ناصر علی ـ

لغات مفردات طب

مخزن الادویہ ـ مع تحفۃ المومنین کہ جسمین ہر دوا کی ماہیت طبیعت مضرات مصلحات بدل قدر شربت افعال و خواص مشرح لکھے ہین اور اسکے ساتھ تحفۃ المومنین حاشیہ پر بالاستیعاب و تمام و کمال بعنوان پسندیدہ چڑھی ہی تصنیف حکیم سید محمد حسین علوی

ناصر المعالجین - یہ ملخص ہی مخزن الادویہ کا جو اول مین نام دوا کا اردو فارسی عربی بشرح ماہیت و طبیعت و افعال و خواص ایسے ایجاز و اختصار کے ساتھ لکھے ہین کہ اطبا کو ایسی کتاب سفر و حضر مین ساتھ رکھنے کے لیے لائق ہی مولفہ حکیم ناصر علی غیاثپوری

مفردات ناصری - بصفت بالا و مزید علیہ یہ ہی کہ اسمین ایک تکملہ بڑھایا ہی مصنفہ ایضاً

اختیارات بدیعی - مفردات طبیہ اور مرکبات مین بڑی معتبر کتاب ہی -

۱- مقالہ مین مفردات ادویہ کا بیان مع اسکی ماہیت طبیعت افعال خواص اور اسکی منفعت کا پتہ -

۲- مقالہ مین مرکبات طبیہ کے مجربات نسخے مصنفہ حکیم علی بن الحسین الانصاری

معدن الشفاء - سکندر شاہی مجربات طب یونانی و بیدک ہی ہر دوا مفرد کی ماہیت طبیعت مضر و مصلح و بدل و مقدار شربت افعال و خواص بہ تحقیق بیدک لکھے ہین و جن دواؤن کا نام عربی فارسی میں نہ تھا وہ خاص ہندی زبان مین لکھا ہی یہ کتاب بحکم سکندر شاہ حکیم میوہ خان نے تالیف کی -

میزان الادویہ - و الفاظ الادویہ و فرہنگ نصیریہ و مخزن الادویہ

از تصنیفات حکیم نور الدین محمد عبد الله شیرازی و حکیم تابع محمد وغیرہ -

کتب متفرق نایاب زمانہ

عجائب المخلوقات - و غرائب الموجودات - بالتصویر و فہرست عجیب الخلقت ہر قسم حیوانات و نباتات مولفہ عماد الدین زکریا -

معلومات الآفاق - بالتصاویر رنگین مولفہ امین الدین خان ہروی

ریاض الفردوس - اقسام علوم کا بیان او شعرائے نامی کا کلام جسمین تین روضے ہین -

۱- روضہ - زبان عربی مین -

۲- روضہ - زبان فارسی مین -

۳- روضہ - زبان اردو مین -

اعجاز خسروی - محشی مجموعہ پانچ رسالے کا کہ اعجاز نمائی طبع وقاد حضرت امیر خسرو طوطی ہند ہی محشی مولوی غلام حسنین -

۱- رسالہ مفردات و مرکبات مین

۲- رسالہ مکتوبات کی ترکیب کا بیان -

۳- رسالہ صنائع خطی -

۴- رسالہ بدائع معنویہ -

۵- رسالہ عبارت قدیم اور انشا ؤنکا طرز بتایا ہی -

چمنستان انند رام - ہر رنگ کا کلام ہی

خزینۃ الامثال - اسمین مثلین عربی فارسی اردو کا بیان علم مجالس کے لیے ایسی کتاب مطالعہ کے لائق ہی مولفہ سید حسین تخلص حقیقت -

مجموعہ اسکندر ذو القرنین جسمین پانچ علم کا بیان ہی یعنے علم کیمیا علم لیمیا - علم ہیمیا - علم سیمیا - علم ریمیا مولفہ مولوی محمد عثمان شہید -

رسالۂ علم موسیقی - سب راگون کے نام اور انکے اصول و ترکیبات کا بیان ہی مولفہ - ایضاً

رسالہ آذر کدہ - فن معما مین عمدہ رسالہ ہی تصنیف مولوی عثمان خان شہید

افشائے اسرار فریمیشن - حالت فریمیشن کے اسرار کا بیان ہی مصنفہ منشی محمد طیب

شبستان نکات و گلستان لغات - صنائع لفظی و معنوی مین -

مخزن العلوم - قدیم ایک خزینہ علوم ہی جسمین علم نحو - منطق - معانی عروض - ریاضی - حساب - ہیئت کا بیان بہت شرح و مفصل ہی -

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان نسخه

مفید عام و مؤید کلام منتخب کتب لغات فصاحت آیات مسمی به

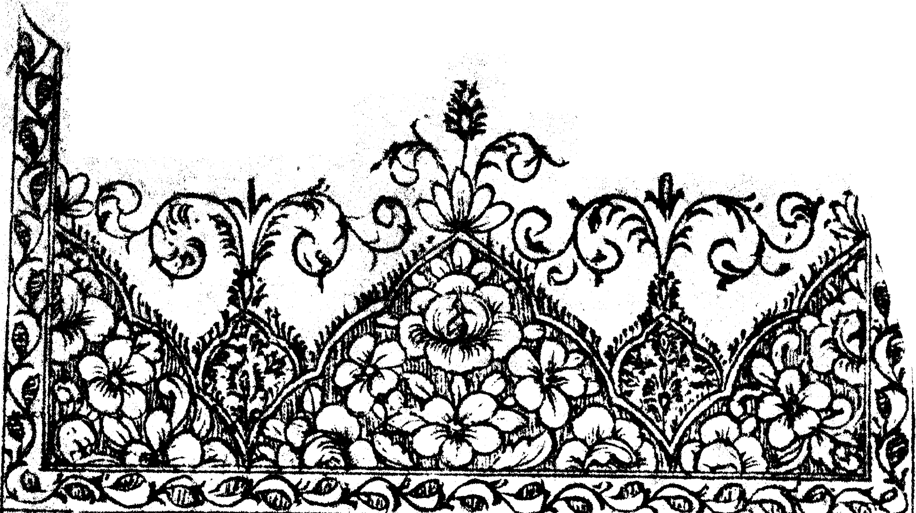
نفائس اللغات

من تالیف بحر مواج لغت دانی مجمع البحار کمالات لاثانی نامی گرامی مولوی اوحد الدین بلگرامی

در مطبع نامی منشی نولکشور بطبع مزین مقبول جهان شد



مفتاح سخن حمد جناب پروردگارست و چراغ هدایت نعت حضرت احمد مختارست هرکه زبان به سخن برگشاید نخستین ستایش
گفتن شاید و هرکه بگفتار رست ره برون خواهد اولین مدحش را سراج راه تفکر نماید ع آنکه به حمدش همه در مانده اند
وآنکه به نعتش همه نا خوانده اند + آن سخنی را که زبان آفرید + زین شده بر حرف فصاحت پدید + گرد بالفاظ معانی نهان
شرحش ازو گشت بعالم عیان + اما بعد خنده شیدایان ژولیده بیان حرف ازحرف ناشناسنده نکار از خوان سخنوران ربایند
احقر الانام میر مهدی علی نام سخنی می سراید و حرفی وا مینماید که درین ایام نیک فرجام کتاب فیض نصاب بحر الفصاحت
و منهل البلاغت مؤید لسان تازی مقوی زبان هندی مطبوع انام نفائس اللغات نام چون نازنین شیرین شکرین
نقاب نایابی برخ کشیده بود و بچو عروس شب نخستین در حجاب ناپیدائی مسکن گزیده طالبانش بجان خریدار
بودند و مشتاقانش در تجسس بی اضطرار بنظر فائدهٔ عمیم و پاس خاطر جویندگان مستقیم جناب فیضمآب آقای نامدار
والا تبار قدرشناس ملازم پرور جناب منشی نول کشور صاحب نام آور که صیت بلند حوصلگیش در
آفاق و اکناف فرا رسیده و فیض همت عالیش از قاف تا قاف فرا رسیده بحکمش در حق الطباع حکم نادری
دارد و طبعش از افادهٔ عام کسی راحتی گزارد و خلق او با خلق جبلیست و تواضعش با وضیع و شریف ارثیست
حکم انطباعش درداد و اهتمام مطبع امتثال فرمان واجب الاذعان درداده و به یمن اقبال آن باجاه و
جلال کتابت خوب بحسن اسلوب از قالب طبع بر آمد



سپاس و ستایش نامحدود مالک الملکی راست که گنجینهٔ لغات مختلفه به مفتاح لسان بگشاد و جواهر زواهر معانی را در اصداف صدور
نوع انسانی ودیعت نهاد و مصورگر صنع بدیعش لوح فطرت آدم را به نقوش عَلَّمَ آدَمَ الاَسمَاءَ كُلَّها بیاراست و اوراق موفیضش
نفس ناطقه را در مدرسه وَعَلَّمَ مِنَ البَیَانِ مَا لَم یَعلَم تعلیم داده تحفهٔ تکریم و لقد کرمنا بنی آدم در گردن انداخت تعقیل عقل عطا و موزو[ن]
تا در نشر الفاظ و کلم را از قاموس افکار برآورده به سلک نظام غریب کشد و سلسلهٔ سویان عبارات سلسل را بوساطت شاکلی
خامه و اسطی نژاد آرایشی داده بر صفحهٔ تهذیب تزئین جلوه دهد، جهان آفرینی که از سمک تا به سماک همه بر وحدت وجودش
دال، و از ذره تا خورشید همگی بر الوهیتش هم مقال شعر ففی کل شیء له آیة * تدل علی انه واحد * و لله فی کل تحریکة و تسکینة
ابدا شاهد * نظم هستی یزدان سراسر گواست * گواهان خاموش و گوینده راست * چه تاریک و روشن چه بالا و پست
نشان هست بر هستیش هرچه هست * و درود نامعدود و ثنا مرقعه شکلی که اعجاز بلاغتش اساس بلاغت معارضین را برانداخت و
صیت فصاحت کلامش دفتر فصحای قحطان و عدنان را مانند دفتر حمدی باطل ساخت، رفیع القدری که چون مهر نبوتش با وج فضا[ی]
مکانا علیا رسید به اشارت سحابه فیض بشارت سه راه دنیه برید * احمد لقبی که در مدح و ثنایش زبان قلم کلیل و دگر دراه چاره و شان
قدرش سرشته طرف طرفه دلیل بهار ملت حنیفیش اوراق صحایف ملل باطله را تباراج خزان داد و از تند باد قهرش اشجار کیش
کشیشان با همه سرکشی از پا درافتاد لوای ظفر پیکرش چون طره پرچم را بهبوب نسیم انی نصرت بالصبا بگشاد و اعیا[ء]

لمای عبده اصنام

ارش عدو المغرب غزا چون به سرکوبی خصمان سر کشید سکه تصدیق و انزلنا الحدید فیه باس شدید در قلوب قاسیه
ظلم نبرد دست را گردن افگن به تیغ ؛ نوازش کن زیردستان چو میغ ؛ وجودش ز دریای رحمت نشان ؛ که هم
این ابر دریا فشان ؛ زبانش یکی تیغ عالم پناه ؛ کزو حک شود نامه های سیاه ؛ سید الانبیا و سند الاصفیا احمد مجتبی
مصطفی صلوات الله الغفار علیه و آله الاطهار و صحابه الاخیار مارحیت البح قدود الاشجار و رش المزن درر القطر علی خدود الازها
اما بعد بر متنزهان ریاض کلمات بلاغت آیات و می کشان خمخانه های السنه و لغات مخفی نماند که منشی و مملی هر زبان
نگار به تقیید شوارد لغات و احتیاج به تنظیم مفردات در سلک ارتباط از عظام مهمات ست آری تا اطلاع بر جزئیات
کلیات زبان بهم نرساند ما فی الضمیر بر منصهٔ بیان چگونه جلوه دهد از ینجاست که لغت دانان عربی و فارسی مفردات
مات را به سلک جمعیت فراهم آورده اطواق منت به رقبات کافهٔ انام افگنده اند و خلقی را به تدوین لغات بهرهٔ کافی
ملی و وافی رسانیده اما خامهٔ معجز نگار هیچ قلم سحر کار هیچ یکی از انها لغات اردوی هندی و فارسی را بالعربی ترجمه نکرده تا هندیان عاجز
بسیم استقرار بر جزئیات لغات و توقف بهم رسیدی و تشاهد مراد بی مقاساة تصفح کتب بکنار آمدی از ینجهت بندهٔ **اوحد الدین**
بی با همه کم مایگی و بیچمدانی تمامی خواست که دامن اجتهاد بر میان زده به جوورستان این امر خطیر قطره زن شود و رخسار شاهد
مار الغالیه مداد آراسته به نظارگیان نزهت نگاه جلوه دهد اما بواسطه عوائق زمان و موانع دوران و تراکم هموم و هجوم غموم
ر این امنیه در عقدهٔ تعویق می افتاد و جمال لیلای مراد در سیاه چادر مداد جلوه گری را تن میداد تا درین زمان
مت عنوان حسن تربیت شهنشاه عالی محل سلطان سلاطین پناه سکندر مملکت سلیمان بارگاه کیوان رفعت مشتری مرتبت
صولت خورشید طلعت عطارد فطنت ماه منزلت حاتم روزگار رستم میدان کارزار شیر دشمن شکار بیشه شجاعت نهنگ بحر خا
لت نخلبند حدیقهٔ جهانبانی چمن پیرای ریاض شهریاری و کشورستانی زور بازوی تهمتنی و دلیری فرازنده رایات
ن آرائی و مملکت گیری شیر افگنی که از بیم نهنگ تیغش شیر فلک بر خود لرزان و از پیچاپیچ ثعبان رمحش تنین سپهر بخود
ن پیکر فیروزی و ظفر از آئینهٔ خنجرش متوارد و آیهٔ فتح و نصرت از صحائف سنان نخش آشکار شکنجهٔ کمند مسلسلش در گردن
نکشان شکنجه انداز و گرز گاو سرش دماغ خردماغان نخوت را پامال ساز در عهد ضعیف نوازش تهور لطنازی
بقوی جنگ دربازی و دزد و ستم گدازش زالی بارستم و رنجه بازی فتنه از بیداری بختش خوابگاهی در چشم خوبان
یده و پریشانی رخت جمعیت در زلف پری وشان کشیده جز طره کرا یارا که طراری نماید و غیر از غمزه کرا مجال
شنه زهر آب داده بیداد در جگر عشاق شکند برق که با تش باری شهرهٔ آفاق ست از بارقه حسام خون آشامش
دهقان و نیر اعظم که معروف به نیره گشیست از ترس دور باشش زنجیر بیچ یرقانِ گردون در بزم عشرتش
سپند ثریا مجمره گردان + در اقصم ، در هم .

*

[illegible] مهام امور الامم ملجاء الانام ذخر اللیالی والایام حامی البلاد و
[illegible] المآثر طراز حلل المعالی والمفاخر سلطان السلاطین قاهر الفجرة والظالمین [illegible]
[illegible] الاعداء المطر سحاب رحمته علی الاولیاء الامیر الجلیل والحلاحل النبیل ابو الفتح معین الدین [illegible]
عادل سلطان زمان محمد علی بادشاه غازی خلد الله ملکه واقباله وضاعف مجده وجلاله وافاض [illegible]
بره واحسانه واعلی بین الملوک امره وشانه چارسوی هنر از کشش بهت روز بازاری قرار رسیده [illegible]
به رجحان وسنگینی کفه فضل بکمال سنگ زن گردیده وبلبل شیوا زبان علم وعمل بصوت گلوسوز [illegible]
الحان خوش بر کشیده وریاض اعمال هنروران به نضارت تمام رسیده ومناهل ومشارب عذب [illegible]
کدورت ناقدرشناسی مصفا گشته ولب تفسیده علما وفضلا که در حرارت ناکامی بوده اند بتواتر آبیاری [illegible]
کامرانی بسیرابی پیوسته ودامان سائلان از لآلی مراد پر شده وتباشیر صبح نجاح از افق آرزو دمیده ونسیم لطف
خسروانه از مهب رافت به وزیدن آمده وروایح معدلت ونصفت در اکناف عالم بمشام خاص وعام رسیده وتعظیم
علما وافاضل وتکریم شرفا واماثل ظهور نموده این هیچمدان هم تالیف نسخه که در صدد آن ابو عنان عزیمت را انعطاف
داده واز سواد شام تا بیاض نهار به تصفح اسفار لغات عربیه وفرهنگهای فارسیه [illegible] بار بار از [illegible]
بی سوادی چیده [illegible] ارتباط مرتبط ساخت وآنرا **نفائس اللغات** نام نهاده وزبان اردوی هندوستانی
که مرکب از فارسی وعربی وهندی وبرخی از ترکی است اصل لغت قرار داده عربی وفارسی آن را بیان [illegible]
هرچه بهم نرسید بیکی اکتفا کرده ولغاتی که عربی وفارسی آن نبود ناچار از ان اعراض نموده جا بحکم ضرورت
لغت مردم قصبات هم آورده وچون [illegible] طبع [illegible] پوشیده در عرصه وجود [illegible]

سند مولف را از سر نیاز بدعای مغفرت یاد کنند ایزد تعالی این همه نیاز خواهد

ح وسفید گلشن هست به آبیاری ذکر سلطان فریدون حشمت تر و تازه دارد و از آتش دستی بیان گران

بعطر لاله زارش داغی نگذارد به بنه ذکر به **باب الف ممدوده با بای موحده + آبخوره**

م جای بجیم ظرفی کوچک بی دستگی که از ان آب خورند بعربی آنرا کوب بضم کاف و سکون واو و بای موحده در آخر
گویند اکواب بالفتح جمع آن و کوز بالضم کاف و سکون واو و زای معجمه در آخر گویند کیزان بروزن میزان و اکواز بالفتح
و کوزه بکسر کاف و فتح واو و زای معجمه و تا در آخر جمع آن و بفارسی آبخور گویند ابو منصور ثعالبی گوید کوزه آبخوری را
گویند که دستگی داشته باشد والا کوب گویند آبرو بضم رای مهمله لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل بمعنی شرف
و بزرگی که از رفتن آن انسان را ننگ آید بعربی آنرا عرض بکسر عین مهمله و سکون رای مهمله و ضاد معجمه در آخر گویند اعراض
بالفتح جمع آن آبریز لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل جای ریختن آب ناودان بعربی مثعب المیزاب
گویند آبنوس بفتح بای موحده و ضم نون و سین مهمله در آخر چوبیست سیاه و این لغت در عربی و فارسی وارد در هندی
مستعمل بعربی شیز بکسر شین معجمه و سکون تحتانی و زای معجمه در آخر و شیزی بزیادت الف مقصوره نیز گویند **باب الف
ممدوده با بای فارسی** - آپس بفتح دوم و بضم آن و سین مهمله در آخر معروف ست بعربی قرابت بفتح
قاف و بفارسی خویشی و خویشاوندی گویند و بمعنی یکدیگر از دوستان بعربی فیما بین الاحباب آپهی مارے
آپهی چلائے این جمله را جای میگویند که شخصی کسی را بزند و خود فریاد کند یعنی ظلم کند و خود را مظلوم وانماید
بعربی گویند فلان یضرب و یصیح و در نهایه است که در حدیث علی علیه السلام قال لا امارة الا انت مثل المعترب

تلدغ وتقی صامت العقرب اذا صاحت ۔ واو در جملهٔ تقیتی حالیه است ای تلدغ وهی صائحة **باب الف ممدوده**
باتاء هندی + **آٹا** بتاء هندی بالف رسیده گندم وجو وجز آن آسیا کرده را گویند بعربی دقیق بدال مهمله وبکسر
قاف بروزن کریم وطحن بکسر طاء مهمله وسکون حاء مهمله ونون در آخر وبفارسی آرد گویند **آٹھ** عددیست معروف
بعربی ثمان وثمانیه وبفارسی هشت گویند **آٹھ آٹھ آنسو رونا** عبارت از گریستن بسیار وقریب ست بانچه
در محاوره عربی ست در اساس البلاغة است جاء فلان وعیناه تدمعان باربعة اذا جاء باکیا اشد البکاء
لسیلان باربعة آماق **آٹھواں** بفتح واو دوم مخلوط التلفظ بهاء وواو بالف رسیده ونون غنه در آخر بمعنی عددی
که هفت را هشت کند بعربی آنرا ثامن بکسر میم گویند وبفارسی هشتمین **باب الف ممدوده با جیم**
آج بمعنی روز موجود بعربی الیوم وبفارسی امروز گویند **باب الف ممدوده با خاء معجمه** + **آختہ**
بفتح خاء معجمه وتاء فوقانی در اردوی هندی بمعنی اسپی که خایه اش کشیده باشند وفارسیان بفتح الف مقصوره
وسکون خاء معجمه بمعنی مطلق حیوان خایه برآورده استعمال کنند واکثر اطلاق آن بر مردم وچارپایان نمایند وگاهی
بر خروس ولطا نیز اطلاق کنند تاثیر گوید **شعر** خوش خرابیها تا مردان عالم میکشم ❊ بر خروس اخته گویی خانهٔ ما بارشد
بعربی خصی بفتح خاء معجمه وکسر صاد مهمله وتحتانی مشدد ومخصی بروزن مقضی مردم ودیگر حیوان خایه کشیده را گویند
باب الف ممدوده با دال مهمله + **آدها** بفتح دال مهمله مخلوط التلفظ بهاء والف یک پاره از دو پارهٔ مساوی که
بعربی نصف بکسر نون وبفارسی نیم ونیمه گویند **آدها سیسی** اول معلوم وسیسی بکسر سین مهمله وسکون تحتانی معروف
وکسر سین مهمله دوم وسکون تحتانی دوم معروف دردی که در نیمهٔ سر بود بعربی آنرا شقیقه بفتح شین معجمه وکسر قاف اول وسکون
تحتانی وفتح قاف دوم وتاء در آخر وبفارسی درد نیم سر گویند **باب الف ممدوده با راء مهمله** + **آر** چوبی
که بر سر آن آهن سر تیزی باشد وبان گاو رانند وتفصیل آن در لغت اری بفتح الف وسکون راء مهمله که همین معنی دارد
خواهد آمد **آرایش** لغت فارسی ست در اردوی هندی بمعنی تختهای کاغذین که در شادیها وجشن عروسیها سازند بفارسی
کاغذین باغ گویند مغز گوید **شعر** کاغذین باغم سراپا چون نباشم رنگدار ❊ جز بر بدن نیست گردم چمن پیرا من
آرسی بسکون دوم وکسر سین مهمله وتحتانی معروف رسیده چیزی باشد شفاف از آبگینه ویا از آهن که پیکر چیزها
دران نمایان شود بعربی آنرا امراة بکسر میم وبعد همزه وتا در آخر وسجنجل بفتح سین مهمله وجیم وسکون نون
وفتح جیم دوم ولام در آخر گویند صاحب قاموس گوید که سجنجل لغت رومی ست انتهی ودباد بکسر دال
وتحتانی مشدد نیز گویند چنانکه در قصیده عالیه از قصائد سبع معلقه آمده است وبه فارسی آئینه
بروزن آئینه ونیز آرسی نوعی از انگشتری ست که بران آئینه بجاے نگین نشانیده ز
لنند بفارسی آنرا انگشتر آئینه دار گویند میرزا داراب جویا گوید **شعر** نماید عارضش از حلقه

یا نشانید ست بر انگشتری آیینه را ٭ میرزا صفا گوید شعر این قوم خود آرا که کنون بر سر دست اند ٭ وقت است نگین
خود از آئینه بسازند ٭ **آره** بفتح رای مهمله و های مختفیه در آخر افزاری باشد در دو گران را که دو کس آنرا بر سر چوب نهاده
در کشاکش می آرند تا چوب را دو پاره کنند بعربی آنرا منشار بکسر میم و سکون نون و شین معجمه بالف رسیده و رای مهمله
در آخر و بفارسی اره بفتح الف و رای مهمله مشدد گویند و بتخفیف نیز آمده **آره چلانا** اول معلوم و چلانا بفتح جیم فارسی و لام
بالف رسیده و نون بالف کشیده چوب را دو پاره کردن به اره بعربی نشر بفتح نون و سکون شین معجمه و رای مهمله در آخر گویند و
بفارسی اره کشیدن نشرت الخشبة از باب نصر فعل از ان **آری** بکسر رای مهمله و سکون تحتانی معروف اره کوچک که بیک دست
گرفته کار کنند و بفارسی دستر و دستره بفتح دال و سکون سین مهمله گویند **باب الف ممدوده با رای مهمله هندی**
آرٹ بسکون رای هندی چیزی که پس آن پنهان شوند مانند درخت و توده ریگ و بنا و تخته در و مانند آن بعربی خمر بفتح خای معجمه و میم
و رای مهمله در آخر گویند خمر از باب فرح و اخمر از باب افعل پنهان شد در پس پرده و اخمرته الارض عنی و منی و علی وارته در حدیث ابی غنام
است فابعینا مکانا خمرا ای ساترا بکاف نقف شجرة **آرٹا** برای مهمله هندی بالف رسیده هر چه از راست مائل باشد بتازی آنرا
منحرف بضم میم و فتح حای مهمله و رای مهمله مشدد مفتوح و فا در آخر گویند و بفارسی اریب بفتح الف و کسر رای مهمله و سکون تحتانی
مجهول و بای موحده در آخر **آڑو** بضم دوم و سکون واو معروف میوه ایست که آنرا بعربی خوخ بفتح خای معجمه و سکون واو و
خای معجمه دوم در آخر گویند و بفارسی شفتالو و نوعی از ان هلس ست بعربی آنرا زلیق بضم زای معجمه و فتح لام مشدد و سکون تحتانی
و قاف در آخر گویند و بفارسی شفترنگ بفتح شین معجمه و نوعی از ان هست که کفیده نمیشود بعربی آنرا فرسک بکسر فا و سکون
رای مهمله و فتح سین مهمله و کاف در آخر گویند سرد ست در آخر درجه دوم تر ست در درجه اول نه در آخر **باب الف ممدوده**
با زای معجمه آزما بمیم و نون بمد و بالف رسیده بمعنی امتحان کردن بعربی اختبار بخای معجمه و بای موحده و رای مهمله بر
وزن افتعال و امتحان و تجربه بر وزن تفعله گویند و بفارسی آزمودن **آزمایش** لغت فارسی ست در اردوی هندی
مستعمل بمعنی امتحان بعربی خبرة بکسر خای معجمه و سکون بای موحده و فتح رای مهمله و تا در آخر و خبر بالکسر بحذف تا گویند و بضم دو
... و مخبر و مخبرة بفتحها همچنین و بفارسی آزمودن نیز گویند آقا شاپور گوید شعر زان در چه نقش سنگ
... صد ره بسنگ تجربه کرد آزمون مرا ٭ **باب الف ممدوده با سین مهمله آستین** لغت
فارسی ست در اردوی هندی مستعمل مدخل دست از پیراهن بعربی کم بضم کاف و میم مشدد در آخر گویند
اکمام بالفتح و کممة بفتحتین جمع آن و ردن بضم رای مهمله و سکون دال مهمله و نون در آخر بن آستین را گویند و بعضی گویند
آستین با بخیه متصل دست و بمعنی مطلق آستین نیز آمده و اردان بالفتح جمع آن و آستین به ترکی ینگ بکسر تحتانی
و فتح نون و سکون کاف فارسی گویند **آستین چڑهانا** اول معلوم و چڑهانا بفتح جیم فارسی و رای هندی
مخلوط التلفظ بها بالف و نون بالف کشیده آستین را بالا کشیدن برای آماده شدن بکاری

بعربی تشمیر بفتح تاء فوقانی و سکون شین معجمه و کسر میم و سکون تحتانی و راء مهمله در آخر گویند شمر عن الذراع از باب تفعیل آستین برچید بفارسے
آستین برزدن و آستین شکستن و بر شکستن و در زدن و بر چیدن و بر چیدن و فذن بمعنی دست نوردیدن نیز آمده سعدی گوید بیت تا بست
و حالک نوردیده است ٭ قبا لیش در بند و دستش شکست آسرا بفتح سین مهمله و راء مهمله بالف رسیده بمعنی توقع بعربی رجاء
بفتح راء مهمله و جیم بالف ممدوده و اَمَل بفتح همزه و میم و لام در آخر و بفارسے امید و چشم گویند وحشی گوید بیت راندی ز نظر
چشم بلا دیده ما را ٭ این چشم کجا بود ز تو دیده ما را ٭ وله ایضاً بیت ٭ من از تو مهر خواهم ٭ تو بگذری ز کین هم ٭ نه ترا
این مروت ٭ نه مراست چشم اینهم آسان لغت فارسیست در اردوے هندی مستعمل ضد دشوار بعربی سهل بفتح سین مهمله و
سکون ها و بکسر آن و لام در آخر و هیّن بفتح ها و کسره تحتانی مشدد و نون در آخر و هین بتخفیف تحتانی و اهون بروزن
احمر گویند هو اهون علیه آن چیز برو آسان است آسایش لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل ضد رنج بعربی
روح بفتح راء مهمله و سکون واو و حاء مهمله در آخر و راحت گویند آس پاس بسکون سین مهمله اول و باء فارسے
بالف رسیده و سین مهمله دوم در آخر بمعنے گرد اگرد بعربی حول بفتح حاء مهمله و سکون واو و لام در آخر و حوال بروزن
سحاب گویند در صحاح است یقال قعدوا حوله و حواله و حوالیه ولا تقل حوالیه بکسر اللام و در اساس البلاغة است قعدوا
حواله و حولیه و حوالیه و احواله کذا فی القاموس آسمان لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل مقابل زمین
بعربی سماء بالمد و فلک و خضراء با خاء و ضاد معجمتین بروزن حمراء و جرباء بفتح جیم و سکون راء مهمله و باء موحده بالف ممدوده
گویند و بفارسے سپهر و چرخ نیز گویند و بطریق استعاره برکه لاجورد و بنفشه گون طارم و بنفشه گون مهد و بوستان گل نما
و حلقه آبگون و حصار فیروزه و حصار زبرجد(?) و حصار سیمین و خرگاه خضرا و خرگاه ازرق و خرگاه سبز و خرگاه مینا و
خم لاجورد و خم آبگون و خم آهن گون و خیمه ازرق و خیمه دهر و خیمه رحانیان(?) و خمخانه زندانیان(?) و خیمه فیروزه و دریای اخضر
و طارم اخضر و طارم نیلگون و طارم فیروزه و طاس آبگون و طاس ازرق و آبگون قفس و آبگون صدف و بلند طارم
و نیلی رواق و نیلی حصار و کلبه خضرا و کلبه دو خان و قبه مینا و کلبه نیلوفری و گنبد ازرق و گنبد آفت پذیر و گنبد دراق(?) تنگ گنبد خضرا و
و گنبد صوفی لباس و گنبد طاقدیس و گنبد مقرنس و گنبد جانستان و گنبد دوگشت و گنبد دولاب تنگ گنبد دولابی
و گنبد شنگرف و گنبد گیتی نورد و گنبد نارنج رنگ و گنبد نیلوفری آسمانی تیر تیری که بهوا اندازند و نشانه معین ندارد
بفارسے تیر هوائی گویند صائب گوید شعر ٭ مده چو تیر هوائی بباد عمر عزیز ٭ کشیده دار کمان تا نشان شود پیدا ٭
و نیز تیری که انداز نده آن معلوم نشود بعربی آن را سهم عائر بعین و راء مهملتین بروزن فاعل بترکیب توصیفی گویند
در نهایه است و فی الحدیث ان رجلا اصابه سهم عائر فقتله و هو الذی لا یدری من رماه آسیبی بکسر
سین مهمله و سکون تحتانی و کسر باء موحده و سکون تحتانی معروف کسے که سایه پری داشته باشد
بعربی ذی جنه بکسر جیم و نون مشدد مفتوح گویند و بفارسے پری گرفته و پری زده و دیو گرفته و دیو زده و دیوانه

فخر گرگانی گوید بیت گهی چون دیو زد بیهوش گشتی + فغان کردی و پس خاموش گشتی **باب الف ممدوده**
با فا آفتابه و آفتاوه لغت فارسی ست و در اردوی هندی مستعمل ظرفے که در آن آب جاے
وست و پاشستن گذارند بعربی مطهره بکسر میم و بفتح آن و سکون طاء مهمله و فتح ها و را مهمله و تا در آخر و اداوه
بکسر همزه و دال مهمله بالف رسیده و فتح واو و تا در آخر و قمقمه بضم هر دو قاف بروزن جمجمه و بفارسے آبدست دان
و آبدستان گویند و بترکی قمغه بضم قاف و سکون میم و فتح غین معجمه **باب الف ممدوده با کاف فارسی**
آگ عنصری از عناصر اربعه بعربی آتش و نار گویند نیران بالکسر جمع آن و ضرمه بفتح ضاد معجمه و سکون را مهمله و فتح میم
و تا در آخر و شواظ بضم شین معجمه و واو بالف رسیده و ظا معجمه در آخر و لظے بلام و ظا معجمه بروزن فتی و حرق بفتح حا و را
مهملتین و قاف در آخر و حریق بروزن جهیم و حارقه بروزن بارقه و سعیر بفتح سین مهمله و کسر عین و سکون تحتانی و را مهمله
در آخر گویند و بفارسی آذر بمد و ضم ذال معجمه گویند و اکثرے از شعرا بفتح ذال معجمه قافیه ساخته اند و بدال مهمله نیز آمده
و آتش بفتح تا و گسترگ نیز گویند و در زبان قدیم فارسی آتش بکسر تاء فوقانی و سکون یاء تحتانی و آدیش بکسر دال مهمله
و سکون تحتانی **آگ بجھانا** اول معلوم و بجھانا بضم باء موحده و فتح جیم مخلوط التلفظ بها و الف و نون بالف کشیده
آتش را سرد کردن بعربی اخماد بکسر همزه و سکون خا معجمه و میم بالف رسیده و دال مهمله در آخر و اطفا بطا مهمله و فا
بروزن افعال گویند و بفارسے فرو نشاندن و فرو کردن و کشتن و میرانیدن **آگ دبانا** بفتح دال مهمله و
با موحده و نون بالف رسیده آتش بخاکستر دفن کردن تا فرو نشود بعربی طمن بفتح طا مهمله و سکون با موحده و نون
در آخر گویند طمن النار از باب ضرب فعل از آن بفارسے آتش بخاکستر پوشیدن و پنهان کردن و نهفتن و نگاهداشتن
نظامی گوید **بیت** لشحنه توان پاس ره داشتن + بخاکستر آتش نگهداشتن **آگ گاڑنا** اول معلوم و گاڑنا بکاف
فارسی بالف و راء هندی و نون بالف کشیده آتش را بخاکستر پنهان کردن تا فرو نشود و این در محاوره مردم قصبات
مستعمل ست و در محاوره اهل اردو آگ دبانا بعربی دفن النار گویند دفن النار فی الرماد از باب ضرب فعل از آن و
در اساس ست کفن الجمر بالرماد پوشید اخگر را بخاکستر **آگ لگانا** بفتح لام و کاف فارسی بالف رسیده و نون بالف
کشیده آتش انداختن در چیزے برای سوختن بعربی احراق بحاء و راء مهملتین و قاف در آخر بروزن افعال و بفارسے
آتش زدن و دادن فغانی گوید **بیت** رخ برفروز و خون دلم را رحانه ساز + آتش بخرمنم زن و مستی بهانه ساز + و نیز
آگ لگانا بمعنی جنگ انداختن میان مردم بعربی ایقاد النار گویند یقال اوقد بینهم نار الحرب و بفارسے آتش افروختن سعدی
گوید **بیت** میان دو کس آتش افروختن + نه عقلست و خود در میان سوختن **آگ لگنا** اول معلوم و لگنا بفتح لام و سکون
کاف فارسی و نون بالف کشیده افتادن آتش بعربی وقوع الحریق و صیرورة الحریق گویند وقع الحریق و صار الحریق
فعل از آن و بفارسی آتش افتادن و آتش گرفتن فغانی گوید **شعر** در آن نظاره که هر ذره آتش در جهان افتد ندارد عاشق

بیچاره یا رائی رهی آنجا میر سنجر کاشی گوید بیت همه تن را آتش دل چو چنار در گرفتم + ز دلم خبر نداری ز دلت خبر گرفتم +
آگ لگنے آنا بکسر لام و سکون تحتانی مجهول و کسر نون و سکون تحتانی دوم مجهول و بعد الف و نون بالف کشیده
عبارتست از زود آمدن و شتاب رفتن گویا برای آتش آمده و بفارسی برای آتش بردن آمدن و آمدن برای آتش بردن
گویا آمده برای آتش بردن آمده آتش گرفت در رفت در دو آمد + آکهن بفتح دوم مخلوط التلفظ بها درختی ست که بارش سبز
نوکدار میشود و از اندرونش چیزی مانند پنبه بر می آید بعربی عشر بضم عین مهمله و فتح شین معجمه و را مهمله در آخر گویند چنانکه صاحب
الفاظ الادویه گفته والله اعلم آگے بکسر کاف فارسی و سکون تحتانی مجهول خلاف بعربی قدام بضم قاف و دال مهمله
مشدد بالف و میم در آخر و قباله بفتح قاف و با موحده بالف و فتح لام و ها در آخر و تجاه بضم تا فوقانی و جیم بالف و ها
در آخر گویند در صحاح ست یقال فلان جلس قبالته ای تجاهه و بفارسی پیش و نیز بمعنی خلاف غیب بعربی لقنو بضم
حا مهمله و ضاد معجمه گویند و بفارسی روبرو **باب الف ممدوده باللام** + آلو بخارا لغت فارسیست در اردو و هندی
مستعمل و آن بار درختی ست معروف بعربی اجاص بکسر همزه و جیم مشدد بالف و صاد مهمله در آخر گویند سرد و ترست
در درجه دوم **باب الف ممدوده بالنون** + آنا نون بالف کشیده بمعنی آمدن بعربی مجی بفتح میم و کسر جیم
و سکون تحتانی و همزه در آخر و جی بفتح جیم و سکون تحتانی و همزه در آخر و جیئه بزیادت تا و اتیان بکسر همزه و سکون
تا فوقانی و تحتانی بالف و نون در آخر و اتی بفتح همزه و سکون فوقانی و اتیانه بزیادت تا در آخر گویند آنا جانا
دوم بالف و جیم بالف و نون بالف کشیده بمعنی آمدن و رفتن بعربی تردد برا مهمله و بتکرار دال مهمله بر وزن
تفعل و اختلاف بخا معجمه و لام و فا بر وزن افتعال گویند در اساس ست هو یتردد بالغدوات الی مجالس العلم
و یختلف الیها و بفارسی آمد و رفت و رفت و آمد گویند ملا مشهدی گوید شعر ز رفت و آمد غمهای مدتست خبر دارم
صدا آید بگوشم چون در دل باز یگردد + آنب بخفا نون و سکون با موحده بار درختی ست در هندوستان که
از خام آن آچار و مربی سازند و پخته آنرا شیره مکند بعربی انبج بفتح همزه و سکون نون و فتح با موحده و جیم در آخر گویند
و آن معرب ست در قاموس ست انبج بر وزن احمد بار درختی ست هندی معرب انب و بکسر با نیز آمده انتهی و بفارسی
انبه و نغزک گویند ظهوری گوید نظم بشاخ انبه بر برگ غلطان بناز + چو طوطی پری در قفس کرده باز + امیر خسرو گوید
نظم نغزک خوش نغز کن بوستان + نغزترین میوه هندوستان + میوه بیلغ ارنه پیلے ده بود + چو پخته شود
خورد نکش انگه شود + میوه نغزک هم از آغاز بن + تا صد انجام سزاوار خورش + شیرینی او در درجه دوم گرم و در سوم
خشک ست آندهی بخفا نون و کسر دال مهمله مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف باد تندی که غبار انگیزد
و درختان را بجنباند بعربی آنرا زعزع بفتح زا معجمه و سکون عین مهمله و فتح زا معجمه دوم و عین مهمله دوم در آخر
و هبوه بفتح ها و سکون با موحده و فتح واو و تا در آخر گویند چنانکه ثعلبی گفته و تفصیل آن در لغت باد خواهد آمد

وبفارسی تند باد آندهی او ٹهنا اول معلوم و الهنا بضم الف وسکون تا هندی مخلوط التلفظ بها و نون ابن سیده
بمعنی حادث شدن باد تند بعربی ریحان الریح بفتح ها و تحتانی و جیم با الف و نون در آخر و ثور بفتح تا مثلثه وسکون واو و
را مهمله در آخر و ثوران الریح بالتحریک گویند باجت الریح از باب ضرب و ثارت الریح از باب نصر و فعل از آن بفارسی باد تند
برخاستن آنسو بفتحا و نون و ضم سین وسکون واو معروف آبی که در گریه از چشم چکد بعربی دمع بفتح دال وسکون میم
و عین مهمله در آخر گویند و جمع آن ادمع بالضم و دموع بفتح همزه و ضم میم جمع آن وبفارسی اشک گویند آنسو بهنا اول معلوم
و بهنا بفتح با موحده وسکون ها و نون با الف رسیده روان شدن اشک از چشم بعربی همع بفتح ها و میم وسکون او
و عین مهمله در آخر و همع بالفتح و هملان بالتحریک و تهمال بالفتح تا گویند بمعنی عینه از باب منع فعل از آن و ذرف بفتح
ذال معجمه وسکون را مهمله و فا در آخر و ذرفان بالتحریک و ذروف بالضم و ذرلیت بر وزن امیر و تذراف بفتح تا و فا و معنی
گویند ذرفت الدمع از باب ضرب فعل از آن و همول بالضم با میم وسکون واو و لام در آخر و همل بالفتح و هملان
بالتحریک و انهمال بر وزن انفعال گویند بفارسی اشک ریزد و فرو ریختن آنسو ٹپکنا ٹپرنا اول معلوم ٹپکنا
بفتح تا هندی و با فارسی وسکون کاف عربی و فتح با فارسی و ضم وسکون را هندی و نون با الف رسیده
بمعنی فرو چکیدن و فرو ریختن اشک بعربی اسبال بسین مهمله با موحده و لام در آخر بر وزن افعال گویند در
اساس البلاغه است وقفت علی الدار فاسبلت بیبی عبرة قال النابغة شعر فاسبل منی عبرة فرددتها علی النحر منها مستهل
و دامع آنکه بفتحا و نون و ضم کاف عربی در اهندی بالف رسیده آهن کج بعربی آنرا عقفا بعین مهمله و قاف و فا
بر وزن حمرا گویند در قاموس است العقفا حدیدة قد لوی طرفها و فیها انحناء استے آنکس بفتحا و نون و ضم کاف عربی و
سین مهمله در آخر آهنی باشد کج دسته دار که فیلبانان بان فیل میرانند بعربی مقمعه بکسر میم وسکون قاف و فتح میم و عین مهمله
و تا در آخر گویند مقامع جمع آن وبفارسی کجک گویند علی خراسانی گوید شعر دشمن خاندان چو فیل دغل ٭ میخورد از قضا
همیشه کجک ٭ آنکهه بفتحا و نون و فتح کاف عربی مخلوط التلفظ بها عضویست که حق تعالی در وی نور بصر ریخته بعربی
عین گویند عیون بالضم جمع آن و ناظره بلفظ ترجمه بر وزن باصره گویند نواظر جمع آن و طرف بفتح طا مهمله وسکون را مهمله
و فا در آخر گویند وبفارسی چشم و دیده آنکهه پهرکنا اول معلوم و پهرکنا بفتح با فارسی مخلوط التلفظ بها و را هندی
وسکون کاف تازی و نون بالف کشیده جنبیدن چشم بعربی اختلاج العین بلفظ ترجمه و لام و جیم بر وزن افتعال گویند
خلجت عینه از باب ضرب و نصر و اختلجت علیه از باب افتعال فعل از آن وبفارسی چشم پریدن گویند و از آن فال آمدن
دوست هم میگیرند باین معنی در عربی و فارسی هم مستعمل است شاعری گوید شعر اذا اختلجت الاذنان قلت و کرتنے ٭
اذن خجلت عینی رجوت التلاقیا ٭ آقا شاپور گوید شعر می پرد چشم و دل میدود و از سینه برون ٭ همنشین
خانه بیا است که غافل نرسد ٭ و هندوستان از پریدن چشم چپ فال آمدن دوست گیرند و باین معنی

۱۴

لی قلی خان واله داغستانی در شعر خود آورده و آن اینست بیت مپسر دو چشم چیم یکی زایران میرسد ✣ نامه شاید من از پیش سلطان که
مراد از سلطان خدیجه سلطان بیگم است که بران عاشق بوده آنکهه پهوڑنا اول معلوم و پهوڑنا بضم بای فارسی مخلوط التلفظ بها
و سکون واو مجهول و رای هندی و نون بالف رسیده کور کردن چشم بعربی فقا بفتح فا و سکون قاف و همزه در آخر گویند
فقار العین از باب منع فعل ازان و سمل بفتح سین مهمله و سکون میم و لام در آخر گویند سمل العین از باب نصر و سملها از باب افتعال فعل
ازان و بفارسی چشم کور کردن آنکهه دکهانا اول معلوم و دکهانا بکسر دال مهمله و فتح کاف عربی مخلوط التلفظ بها و الف و نون بالف رسیده
عبارت از تهدید و تخویف کردن بعربی زنهره بفتح زای معجمه و سکون نون و فتح ها و رای مهمله و تا در آخر گویند در قاموس است زنهراتی
بعینه اشتد نظاره و اخرج عینه و حملقه بفتح حای مهمله و سکون میم و فتح لام و قاف و تا در آخر قریب بهمین معنی ست و بفارسی چشم نمودن
و چشم نمالی کردن شاعری گوید بیت از بیخودی امروز خود چشم نمودیم ✣ از بهر همین رو به دیوار نمودیم ✣ واله هروی گوید
شعر دانست که روز سیه هجر تو پیش ست ✣ گردون کند م شب همه شب چشم نمالی ✣ و آتش از چشم بر گرفتن و آب از چشم بر گرفتن
نیز آمده آنکهه مارنا اشاره کردن چشم بعربی غمزه بفتح غین معجمه و سکون میم و زای معجمه در آخر و ایماکمن بمیم و ضاد معجمه بر وزن
افعال گویند و بفارسی چشمک زدن آنکهه مچولا اول معلوم و مچولا بضم میم و فتح جیم فارسی و سکون واو مجهول و لام بالف
رسیده بازیست که چشم طفلی را به بندند و دیگر اطفال پنهان شوند بعد ازان چشم او بکشایند تا دیگران را پیدا کند بفارسی گرگنا
بفتح سین مهمله و هر دو جیم و چشم بندک گویند آنکهه میچنا اول معلوم و میچنا بکسر و سکون تحتانی معروف و فتح جیم فارسی
و نون بالف کشیده و موچنا بضم میم و سکون واو معروف چشم را بند کردن بعربی تغمیض بغین معجمه و میم و ضاد معجمه بر وزن
تفعیل و اغماض بر وزن افعال و بفارسی چشم بستن گویند آنکهه نیچی کرنا فرو کردن چشم را از شرم بعربی غض بفتح
غین معجمه و ضاد معجمه مشدد در آخر گویند غض الطرف از باب نصر فعل ازان و امر ازان بلغت اهل حجاز اغضض بلا ادغام است
قال الله تعالی و اغضض من صوتک اهل نجد غض طرفک به ادغام گویند شعر فغض الطرف انک من نمیر ✣ فلا کعبا بلغت
و لا کلابا ✣ و بفارسی چشم فرو کردن چشم انداختن آنوله سجهنا نون و ضم همزه ممدوده و فتح لام و های مختفی در آخر نام میوه ایست
بعربی آمله آلج بضم میم و فتح لام و جیم در آخر گویند و آن معرب ست و بفارسی آمله سرد ست در اول و خشک ست
در دوم باب الف ممدوده با واو آ واز لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل صدای هر چیز را گویند
بعربی صوت و بفارسی آوازی و بانگ نیز گویند آواز ماکیان و کرگدن و غوک را بعربی نق بفتح نون و قاف مشدد در آخر
گویند آواز انار را فحیح بفتح فا و کسر حای اولی و سکون تحتانی و حای مهمله دوم در آخر و بفارسی فشفشت بکسر فا و تشدید شین معجمه و
سکون سین مهمله و تای فوقانی در آخر گویند اشرف گوید شعر ارچند مگر به سر کنجی ز نزاع که زنند اهل جهان بینمه خشمت هم
و آواز زاغ را نعیق بفتح نون و کسر عین مهمله و سکون تحتانی و قاف در آخر و نعیب بنون و عین مهمله و بای موحده بر وزن کریم
و بفارسی کلنغ کاغ بکاف عربی و غین معجمه گویند و آواز خر را نهاق بضم نون و ها بالف رسیده و قاف در آخر و نهیق بر وزن

باهیر و بفارسی آی واز خر را گویند و آواز اسب را بعربی صهیل بصاد مهمله و با و لام بروزن امیر و بفارسی شیهه بکسر شین معجمه و
سکون تحتانی و با مفتوحه و در آخر هاء مختفیه گویند آواز بیجه جانا حادث شدن خشونت و درشتی در آواز بعربی بح
بفتح با موحده و حاء مهمله مشدد و در آخر و بحوحه بالضم و بحاحه بالفتح بروزن کراهة گویند بحت انیاب سمع فعل ازان بفارسی آی واز گرفتن
شاپور گوید شعر از بیم بی تو بزندان غم بجبر ❊ آواز خراشیده ز زنجیر گرفت ست ❊ اح بفتح همزه و با و حاء مشدد مرد آواز گرفته
و بحه بحابزن آواز گرفته آوه بفتح واو و ها در آخر لغت فارسی ست در اردو و هندی مستعمل گوی و مغاکی که گوزه گران در ان
ظروف گلی پزند بعربی اتون بفتح همزه و ضم تاء فوقانی مشدده و سکون واو و نون در آخر گویند و بالتخفیف نیز آمده و کوره
بضم کاف و بفتح فا و خاء معجمه مشدد و بفارسی ممدان بضم خاء معجمه بروزن برهان و داش نیز گویند **باب الف**
ممدوده با ها **آهت** بفتح ها و سکون تا هندی در آخر آواز خفی که از رفتن و آمدن کسی بگوش خورد یعنی آنکه او را
بینند بعربی آنرا حس بکسر حاء مهمله و سین مهمله مشدد و در آخر و حسیس بروزن امیر و وقش و وقشه بفتح واو و سکون قاف و شین معجمه
گویند و بالتحریک نیز آمده گویند سمعت قشه ای حسه و خشف بفتح خاء معجمه و سکون شین معجمه و فا در آخر گویند و بالتحریک نیز آمده
و نیز آهت بمعنی آواز خفی قدم که هنگام رفتن بگوش آید بعربی آنرا همس بفتح ها و سکون میم و سین مهمله در آخر گویند و بفارسی
بشین معجمه و کاف عربی و با فارسی بروزن [illegible] و شلیدی بلام و شیپو بیای تحتانی گویند **باب الف مقصوره**
با با موحده **ابابیل** بفتح همزه لغت عربیست مرغانی که قصه آن در فرقان مجید مذکورست در اردو و هندی
مرغی را گویند که پشت و دمش سیاه و سینه اش سفید و منقارش سیاه در سقف خانها و مسجدها آشیان بندد بعربی آنرا
خطاف بضم خاء معجمه و تاء مهمله مشدد و بالف رسیده و فا در آخر و عوا بضم عین مهمله و واو مشدد و بالف رسیده و یاء مهمله در آخر
گویند و بفارسی پرستوک و پرستک و فرستوک و فراستک گویند و نوعی ازان ستو نو بضم سین مهمله و بضم همزه و نون است
چنانکه صاحب حیوة الحیوان ذکر کرده **اباک** بضم اول و دوم بالف رسیده و لام در آخر کلک دیگ که از جوش برآید
بعربی نغثه بضم کافته و سکون ثاء مثلثه و فتح عین مهمله و تا در آخر و طفاحه بضم طاء مهمله و فا بالف و فتح حا و تا در آخر گویند
و بفارسی سرجوش **ابرک** بفتح اول و سکون دوم و فتح راء مهمله و کاف عربی در آخر جوهریست کانی تو بر تو براق مانند
آینه بعربی طلق بفتح طاء مهمله و سکون لام و قاف در آخر گویند و آن معرب تلک بفتح تاء فوقانی و سکون لام و کاف تازی
در آخر است و کوکب الارض گویند و بفارسی ستاره زمین **ابره** بفتح اول و سکون دوم و فتح راء مهمله خلاف آستر
لغت فارسیست در اردو و هندی مستعمل سعدی گوید **بیت** کنند ابره پاکیزه تر ز آستر ❊ که آن در حجابست و این در نظر
و نیز گوید [illegible] گوید **بیت** اهل دنیا کی بوالا قدر پیله سپید بند بد قماشان را برنگ آستر رو میدهند ❊ بعربی الظهارة و
[illegible] بالف رسیده و فتح راء مهمله و تا در آخر گویند **ابسا** بضم اول و فتح دوم و سکون سین مهمله و نون بالف کشیده
تغیر شدن بوی طعام یا غیر آن بعربی تغیر بغین معجمه و راء مهمله بروزن تفعل و خلف بفتح خاء معجمه و سکون لام و فا

در آخر و خلوف بالضم گویند خلف الطعام از باب نصر و اخلف از باب افعال فعل ازان و متغیر شدن بوی گوشت را بعربی تخشم بفتح
تا معجمه و سکون شین معجمه و میم در آخر گویند تخشم اللحم از باب فتح فعل ازان ابکائی بضم اول و سکون دوم کاف تازی
بالف و کسر همزه تحتانی معروف رسیده حرکت معلّه برای دفع سواد بی آنکه چیزی دفع شود بعربی آنرا تنحنح بحا و او حین مهمله بوزن
تفعل گویند ابلنا بضم اول و فتح دوم و سکون لام و نون بالف کشیده جوشیدن آب دیگ بعربی غلیان بفتح غین معجمه و
لام تحتانی بالف رسیده و نون در آخر بفتح جیم و سکون تحتانی و شین معجمه در آخر و جیوش بالضم و جیشان بالتحریک گویند
جاشت القدر از باب ضرب فعل ازان و اگر کفک برآورد بعربی آنرا کثّ بفتح کاف و سکون ثاء مثلثه و عین مهمله در آخر گویند و اگر
جوش زند و مانند تیر ها پیدا کند بعربی آنرا نفیث بنون و فا و ثاء فوقانی و نفیت بنون و به ... و تاء فوقانی و کعیت [illegible]
و تکرار تاء فوقانی بر وزن امیر گویند باب الف مقصوره با باء فارسی ابلا بضم اول و سکون دوم و لام بالف رسیده
سرگین گاو و میش و اسپ که بهم کرده برای سوختن خشک سازند بعربی خثی بکسر خاء معجمه و سکون ثاء مثلثه و تحتانی در آخر گویند
اخثاء بالفتح جمع آن و بفارسی پاچک و غوشاک و غوشای بضم غین معجمه و واو مجهول گویند اسپلی جلانا بضم اول و سکون
دوم و کسر لام و سکون تحتانی مجهول و فتح جیم و لام بالف رسیده و نون بالف کشیده پاچک را سوختن بعربی اختثاء بکسر
همزه و سکون خاء معجمه و ثاء مثلثه بالف رسیده و همزه در آخر و بفارسی پاچک سوختن گویند اپناهی بفتح اول و سکون دوم
و نون بالف رسیده و بفتح ها و سکون تحتانی مجهول یعنی از ما است بیگانه نیست بعربی گویند [illegible] و بفارسی از خود است باب
الف مقصوره با تاء فوقانی + اتار بضم اول و دوم بالف و راء مهمله در آخر خلاف ترا بعربی صب بفتح صاد
و باء موحده اول گویند و بفارسی نشیب و نیز بمعنی چیزیکه در سر گردانیده به درویشان دهند بعربی صدقه بفتح صاد و دال
مهملتین و قاف و تاء در آخر گویند و نیز چیزی که در خلاف کردن به فقرا دهند بعربی آنرا کفاره بفتح کاف و فاء مشدد و با
و فتح راء مهمله و تاء در آخر گویند اتار بضم اول و دوم بالف رسیده و راء مهمله بالف کشیده جای [illegible] گذاشتن
از دریا بعربی معبر بفتح میم و سکون عین مهمله و فتح باء موحده و راء مهمله در آخر و بفارسی گذرگاه آب گویند و نیز اتار بمعنی
فرود آمدن سواران از اسپان در میدان جنگ برای پیاده جنگ کردن بعربی آنرا انزال بفتح نون و زاء معجمه بالف
و لام در آخر و منازله بر وزن مقاتله گویند اتارنا بضم اول و دوم بالف رسیده و سکون راء مهمله و نون بالف کشیده
کسی را فرود آوردن از مکانی بعربی انزال بنون و زاء معجمه و لام بر وزن افعال گویند اترانا بکسر اول و سکون
و راء مهمله بالف رسیده و نون بالف کشیده بسیار نشاط و سرور کردن در اندک نعمت از کم ظرفی بعربی مرح بفتح
میم و راء مهمله و حاء مهمله در آخر و بطر بفتح باء موحده و طاء مهمله و راء مهمله در آخر و اشر بفتح همزه و شین معجمه و راء مهمله
در آخر گویند و بفارسی خودنمائی و شتی گویند شعر خودنمائی کی کند آنکس که شد واصل بدوست ۞ چون نماید مه که گردد
متصل با آفتاب ۞ و اترانا بالضم بمعنی بماندن چیزی بالای آب و ته نشین نشدن بعربی طفو بفتح طاء مهمله و سکون

و واو در آخر و طفو بضمتین و تشدید واو گویند طفا الشی از باب نصر مثل ازان و چیزی که بر آب بر آید بعربی آنرا طافی
بروزن قاضی گویند **اترائی** بضم اول و سکون دوم و رای مهمله بالف رسیده و کسر همزه و تحتانی معروف رسیده مرد عبوانه یا کنایه
دهند بعربی نول بفتح نون و سکون واو و لام در آخر گویند و نیز بمعنی تنخواه بعربی آنرا حواله گویند **اترسون** بفتح اول و دوم و سکون
را مهمله و ضم سین مهمله و سکون واو و نون در آخر روزیکه پیش از دیروز بود بعربی قبل یومین و بفارسی پسترپریروز گویند و اگر بعد از دو
روز آید بعربی بعد یومین و بفارسی پسترپس فردا گویند **اترانا** بضم اول و فتح دوم و سکون رای مهمله و نون بالف کشیده از بالا به نشیب
آمدن و فرود آمدن مسافر در منزل بعربی نزول بضم نون و زای معجمه و سکون واو و لام در آخر گویند و نیز بر کشتی نشسته از یکسو دریا
بسوی دیگر رفتن بعربی عبور بضم عین مهمله و ضم بای موحده و قطع بفتح قاف و سکون طای مهمله گویند و بفارسی اندریا عبور کردن
و از دریا گذشتن و از آب گذشتن **اترنگ** بضم اول و سکون دوم و فتح رای مهمله و سکون نون و کاف فارسی در آخر چوب
بالائین در که در مقابله پائین بود بعربی آنرا ساکف بسین مهمله و کاف و فا بروزن فاعل گویند و بفارسی کرار بفتح کاف
فارسی و همزه و رای مهمله بروزن تواتا و در مؤید گوارا بواو گفته و در ادات کرار ابدال مهمله بجای رای مهمله آورده و چوب پائین را
که بران باشند اسکفه بضم همزه و سکون سین مهمله و ضم کاف و فا اسند و تا در آخر گویند و بفارسی آستانه و چوب فرودین
اترهجری بضم اول و سکون دوم و فتح رای مهمله و سکون ها و کسر رای مهمله و سکون تحتانی معروف بادیکه از جانب قطب شمالی وزد بعربی شمال
بفتح شین معجمه و میم بالف رسیده و لام در آخر و مسع بکسر میم و سکون سین مهمله و عین مهمله در آخر و نسع بکسر نون و سکون سین مهمله و عین مهمله
در آخر و سیر بفتح یا و کسر تحتانی مشدد و رای مهمله در آخر گویند و بفارسی باد شمال و شمالی و بالا بابای موحده گویند **اتو** بضم اول و دوم مشدد مضموم
و تحقیق آن لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل آرایش معروف که بر جامه کنند و بالفظ کشیدن و کردن مستعمل اشرف گوید شعر
بغیر من که متین نقش بوریا دارم + اتو کشیده که دارد قبای عریانی + صائب گوید ع جامه اهر چند اتو بیشتر زیباترست + و
تحقیق آنست که اتو نام افزاری ست که بآن اتو کنند و بمجاز بر نقشها شهرت گرفته وحید گوید بیت زبیدادی یار اتو کش بگو + که
افگنده در آتشم چون اتو + و مباشر این کار را اتو کش گویند و جامه که بران اتو کشیده باشند اتو کشیده گویند **اتوار** بکسر اول و
سکون دوم و واو بالف کشیده و رای مهمله در آخر یعنی روز آفتاب چراکه در زبان هندی ات بکسر الف و سکون تای فوقانی
آفتاب را گویند و وار بفتح بای موحده بالف کشیده و رای مهمله در آخر روز را گویند و چون در زبان هندی تبدیل حرف بای موحده با واو
شائع است از کثرت استعمال با را بواو بدل کرده اتوار گویند یعنی روزیکه بعد شنبه آید بعربی یوم الاحد و بفارسی یکشنبه گویند
اتهلا بضم اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بها و لام بالف رسیده ظرفی کم قعر بعربی رحاح بفتح رای مهمله و سکون حای مهمله و رای مهمله
بالف کشیده و حای مهمله و دوم در آخر و ربه بفتح رای مهمله و با مشدد در آخر و ربه بفتح رای مهمله و سکون ها و فتح رای مهمله و دوم و
... دلست ربره و پیاله و طشت کم قعر و رحاح بفتح رای مهمله و سکون واو و حای مهمله بالف ممدوده و نیز
قعر و بفارسی پیاله سبیی ته بفتح تای فوقانی و سکون های هوز نیز گویند **باب الف مقصوره**

باتا هندی **اثالا** بفتح اول و دوم بالف رسیده و فتح لام و ها در آخر اسباب مختلف از هر جنس بعربی اسباب ثقل بفتح
ثا مثلثه و قاف و لام در آخر گویند و اسباب مختلف خانه را بعربی اثاث بفتح همزه و ثا مثلثه بالف رسیده و ثا مثلثه
دوم در آخر و متاع بفتح میم گویند و بفارسی بارخانه و رخت خانه درویش واله هروی گوید شعر ز بار خانهٔ دل ما غبیر داغ نیست
این کاروان قافله سالار آتش ست **اچکل** بفتح اول و سکون دوم و فتح کاف تازی و لام در آخر اندازه چیزی بعربی قیاس
و تخمین **اٹھا دینا** بضم اول و فتح دوم مخلوط التلفظ بها و الف و کسر دال مهمله و سکون تحتانی مجهول و نون بالف
کشیده کسی را از جا برانگیختن بعربی ازعاج بزای معجمه و عین مهمله و جیم بروزن افعال گویند و بفارسی برخیزانیدن نیز گویند
اٹھانا بضم اول و فتح دوم مخلوط التلفظ بها و الف و نون بالف رسیده چیزی را برداشتن بعربی رفع بفتح را مهمله و سکون فا
و عین مهمله در آخر و نقل بفتح قاف و لام مشدد و اقلال بروزن افعال گویند و شول بفتح شین معجمه و سکون واو و لام در آخر
برداشتن ناقه دم را **اٹھنا** بضم اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بها و نون بالف کشیده از جا برخاستن بعربی قیام بکسر قاف
گویند و اگر برای تعظیم کسی برخیزند گویند قام تعظیما له و تبجیلا و بفارسی پیش پای کسی برخاستن تاثیر گوید بیت سفیده دم من
چون ز خواب برخیزم ❊ به پیش پای خرش آفتاب برخیزد **اٹیرن** بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجهول و فتح را مهمله
و نون در آخر چوبکی کج که بران ریسمان رشته را پیچند بعربی اشتاج بکسر همزه و سکون سین مهمله و تاء فوقانی بالف
رسیده و جیم و آخر و مشبح بروزن برطیل و بفارسی چیلکوک گویند **باب الف مقصوره با جیم** ❊ **اجار** بضم اول و دوم بالف
رسیده و را هندی در آخر خلاف آباد بعربی خراب بخاء معجمه و را مهمله و با موحده بروزن سحاب و بفارسی ویران گویند
اجاڑنا بسکون را هندی و نون بالف رسیده ویران کردن بعربی تخریب بخاء معجمه و را مهمله و با موحده بروزن تفعیل
و اخراب بروزن افعال گویند **اجاره** بالکسر لغت عربیست در اردو و هندی و فارسی مستعمل بمزد دادن خانه و جز آن را و
فارسیان بالفظ کردن بمعنی مزد گرفتن استعمال نمایند سنجر کاشی گوید شعر اجاره کرده ام غم گلاب خانهٔ وصل ❊ نسیم در
روشن شرمساری آید ❊ **اجڑنا** بضم اول و فتح دوم و سکون را مهمله هندی و نیم بالف رسیده و نون بالف کشیده
خراب شدن بعربی خرب بفتح خاء معجمه و را مهمله و با موحده در آخر و بفارسی ویران شدن و در گردیدن و در گشتن اشرف گوید
شعر فی همین از اصل عشق خانهٔ ما بیدرست ❊ کز فراقت خانهٔ آئینه در گردیده است ناظم تبریزی گوید بیت گردون جام
عیشم چند در خون جگر گردد ❊ از این در گشته یکساعت نیاسودم که در گردد **اجگر** بفتح اول و سکون دوم و فتح کاف فارسی و را مهمله
در آخر بر وزن تفعیل و گران را گویند که برداشته نشود بعربی اثقل بثاء مثلثه و قاف و لام بر وزن احمر و بفارسی گران تر
گویند و نیز نوعی از مار بزرگ جثه است که از جا نمی جنبد و حیوانات را بدم می کشد بعربی اثعبان بضم ثاء مثلثه و سکون
عین مهمله و با موحده بالف رسیده و نون در آخر گویند و تنین بکسر تاء فوقانی و کسر نون مشدد و سکون تحتانی و
نون در آخر و آن بزرگ تر از ثعبان بود و بفارسی اژدر و اژدها گویند **اجلا** بضم اول و سکون دوم و لام

بالف رسیده رنگیست مشهور بعربی ابیض ببای موحده و ضاد معجمه بروزن احمر و بفارسی سپید گویند ابو منصور ثعالبی گوید هر سپید را
ابیض گویند و اگر زیاده سپیدی داشته باشد آنرا ایقق بفتح یای تحتانی و قاف اول گویند و بروزن کتف نیز آمده بعد از آن لهق
بفتح لام و کسر ها و قاف در آخر گویند بعد از آن واضح بکسر ضاد معجمه بعد از آن ناصع بنون و صاد و عین مهملتین بروزن فاعل
گویند بعد از آن هجان بکسر ها و جیم بالف رسیده و نون در آخر و خالص بخای معجمه و کسر لام و صاد مهمله در آخر گویند **اجلائی**
بضم اول و سکون دوم و لام بالف رسیده و کسر همزه و تحتانی معروف رسیده و ضد سیاهی بعربی بیاض بفتح بای موحده گویند
و بفارسی سپیدی **اجمود** بفتح اول و سکون دوم و ضم میم و سکون واو مجهول و دال مهمله در آخر تخمی ست که بعربی آنرا
بزر الکرفس بفتح کاف و را مهمله و سکون فا و سین مهمله در آخر و بفارسی تخم کرفس گویند صاحب شمس اللغات گوید لغت کرفس
دخیل ست یعنی عربی نیست انتهی گرم و خشک ست در دوم **اجوائن** بفتح اول و سکون دوم و واو بالف رسیده و کسر
تحتانی و سکون نون تخمی ست مشهور بعربی بزر البنج الخراسانی و بفارسی زنیان بکسر زای معجمه و سکون نون و تحتانی بالف
و نون در آخر و نانخواه گویند گرم و خشک ست در دوم **اجیالا** بضم اول و سکون دوم و تحتانی بالف رسیده و لام بالف
کشیده خلاف تاریکی بعربی ضوء بفتح ضاد معجمه و سکون واو و همزه در آخر و ضیاء بکسر ضاد معجمه و نور بضم نون و بفارسی روشنی
و فروغ گویند و با لفظ زدن و دادن و گرفتن و دمیدن و فرچیدن مستعمل حکیم ازرقی گوید شعر خدایگانا مهمان بنده بودستند
تنی دو دوش بنقل و نبید و رود و کباب * ز باغ خرم و خندان شراب نوشیدند * که بر کناره گردون فروغ زد سیماب *
ظهوری گوید بیت فروغ آنچنان از مشاعل دهد * که از زاغ بال حواصل دهد * هم از وست بیت در آتش فروغی
فرچیده اند * که گرمی و سردی در رو دیده اند * **اجیرن** بفتح اول و کسر جیم و سکون تحتانی معروف و فتح را مهمله و نون
در آخر ناگوار دیدن طعام بعربی تخمه بضم تای فوقانی و سکون خای معجمه و فتح میم و تا در آخر و هیضه بفتح ها و سکون تحتانی و فتح
ضاد معجمه و تا در آخر بفارسی هیضه زدن و تخمه کشیدن گویند

باب الف مقصوره با جیم فارسی

اچار بفتح اول و دوم بالف رسیده و را مهمله در آخر لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل چیزی که در سرکه اندازند بعربی
مخلل بضم میم و فتح خای معجمه و لام مشدد مفتوح و لام دوم در آخر و بفارسی آچار بمد الف و بیچار نیز گویند **اچانک** بفتح اول
و دوم بالف رسیده و فتح نون و کاف عربی در آخر بمعنی ناگهان بعربی بغتة بفتح بای موحده و سکون غین معجمه و فتح تای فوقانی
و دوم در آخر و مفاقصه بضم میم و ضین معجمه بالف رسیده و فتح فا و صاد مهمله و تا در آخر و مفاجاة بضم میم بروزن مفاعلة و فجاءة
بضم فا و سکون جیم و همزه در آخر و فجاءة بالضم و بالمد و بفارسی ناگهان و یک بیک و یکایک گویند **اچانک پکڑنا**
کسی را ناگهان گرفتن بعربی اختلاس بخای معجمه و لام و تای فوقانی بروزن افتعال و تخلس بروزن تفعل و بفارسی
بیک ناگاه گرفتن **اچیٹ جانا** بضم اول و فتح دوم و سکون تای هندی و جیم بالف و نون بالف رسیده برجستن
تخم شیر و جدا آن از ضربه و کار نکردن بعربی نبو بفتح نون و سکون بای موحده و واو در آخر و نبوة بزیادت تا گویند و باسانی

بنا و نسیبت عن الضرمینه ونبوا ونبوة لم یعمل فی الضربة و در تاج المصادر بیهقی است نبو و ایس برجستن شمشیر اچکا بضم اول و فتح
دوم و کاف عربی مشدد بالف رسیده دزدی که غفلت داده چیزرا بجستن و درباید بعربی مختلس بضم میم و سکون خاء معجمه و فتح تاء
فوقانی و کسر لام و سین مهمله در آخر و خباس بفتح خاء معجمه و باء موحده مشدد بالف رسیده و سین مهمله در آخر و بفارسی بردار و برد
گویند شاعری در وصف اسپ گوید بیت بسنگین باری کوه آورد تاب ٭ که برد ار دیده و باشد اعراب **اچک لیجانا**
بضم اول و فتح دوم و سکون کاف عربی و کسر لام و سکون تحتانی مجهول و جیم بالالف و نون بالف کشیده چیزرا از کسی بغفلت
داده در ربودن بعربی خطف بفتح خاء معجمه و سکون طاء مهمله و فا در آخر و اختطاف بر وزن افتعال و تخطف بر وزن تفعل
گویند بفارسی ربودن **اچها** بفتح اول مخلوط التلفظ بها بالف بمعنی خوب بعربی لطیف و حسن و زین بفتح زاء معجمه و سکون تحتانی و
نون در آخر بفارسی خوش و بهتر نیز گویند بترکی یخشی بفتح یاء تحتانی و سکون خاء معجمه و کسر شین معجمه و سکون تحتانی و نیز اچها بمعنی
کلمه ایجاب است بعربی بلی و اجل بفتح همزه و جیم و لام در آخر بفارسی آری گویند **اچها هونا** بفتح اول و دوم مشدد
مخلوط التلفظ بها بالف رسیده و ضم ها و سکون واو مجهول و نون بالف رسیده به شدن از بیماری بعربی برء بفتح باء موحده
و سکون راء مهمله و همزه در آخر گویند برأت من المرض از باب نصر و فتح و کرم فعل ازان و ابراه الله من المرض از باب
افعال و شفاه الله من مرضه از باب ضرب متعدی ازان **اچهل جانا** بضم اول و فتح دوم مخلوط التلفظ بها و سکون لام
و جیم بالف و نون بالف کشیده بمعنی برجستن بعربی وثوب بضم واو و ثاء مثلثه و سکون واو و باء موحده در آخر گویند
و نیز بمعنی برجستن چیزی مانند سنگ وقت کوفتن بعربی تر بفتح تاء فوقانی و راء مهمله مشدد در آخر گویند ترة النواة از باب
ضرب فعل ازان **اچهو هو جانا** بضم اول و دوم مشدد مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و ضم ها و سکون واو
مجهول و جیم بالف رسیده و نون بالف کشیده گره شدن آب امثال آن در گلو بعربی غص بفتح غین معجمه و صاد مهمله مشدد
در آخر گویند و بفارسی آب در گلو شکستن و واگفیدن و آب در حلق شکستن و آب در حلق گره شدن پس اگر آب و طعام
گره شود بعربی گویند غص بالماء و بالطعام و اگر آب گره شود گویند شرق بالماء بشین معجمه و راء مهمله و قاف در آخر از باب سمع و اگر استخوان
در حلق نشیند گویند شجی بالعظم بشین معجمه و جیم و تحتانی از باب سمع و اگر آب دهن گره شود گویند جرض بالریق بجیم و راء مهمله و ضاد معجمه
از باب ضرب **اچهوانی** بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بها و واو بالف رسیده و کسر نون و تحتانی معروف رسیده و طعامی
که بزچه دهند بعربی خرسه بضم خاء معجمه و سکون راء مهمله و فتح سین مهمله و تاء در آخر گویند خرست علی المرأة از باب تفعیل خرسه
دادم زچه را خرست المرأة بصیغه مجهول از باب تفعیل ساخته شد برای او خرسه **باب الف مقصوره با خاء معجمه**
اخروٹ بفتح اول و سکون دوم و ضم راء مهمله و سکون واو مجهول و تاء هندی در آخر میوه ایست معروف بعربی جوز بفتح
جیم و سکون واو و زاء معجمه در آخر و بفارسی گردگان و چارمغز گویند و بترکی یانغاق بفتح یاء تحتانی و نون و غین معجمه و
قاف در آخر گرم است در درجه دوم خشک است در اولی **باب الف مقصوره با دال مهمله** **ادا** بفتح اول

لفظ فارسی ست در اردوی ہندی مستعمل بمعنی کیفیت حرکات معشوقان کہ بنقش درست نیاید و جز ذوق آنرا نتوانند دریافت
بعربی دلال بفتح دال مہملہ و لام بالف رسیدہ و لام دوم در آخر و غنج بضم غین معجمہ و سکون نون و جیم در آخر گویند و بفتحتین
نیز آمدہ و شکل بکسر شین معجمہ و سکون کاف و لام در آخر گویند و بفارسی آن و ناز نیز گویند حافظ گوید بیت شاہد آن نیست
کہ موئی و میانی دارد ٭ بندہ طلعت آن باش کہ آنی دارد ادا کرنا بفتح کاف عربی و سکون را مہملہ و نون بالف کشیدہ
رسانیدن حق کسی بعربی تادیہ بدال مہملہ بر وزن تفعلہ و اقضاء بالفتح و بالمد و ایفاء بمعنی وفا بر وزن افعال و توفیہ بر وزن
تفعلہ گویند و بفارسی ادا کردن ادبدانا بفتح اول و سکون دوم و فتح با موحدہ و دال مہملہ بالف و نون بالف کشیدہ
مضطرب شدن کسی بعربی اضطراب بضاد معجمہ و تکرار را مہملہ و اضطراب ببا موحدہ در آخر بر وزن افتعال گویند بفارسی
دست و پاچہ شدن ادرک بفتح اول و سکون دوم و فتح را مہملہ و کاف در آخر لغت فارسی در اردوی ہندی مستعمل بیخ
درختیست بعربی آنرا زنجبیل الرطب گویند گرم ست در دوم و خشک ست در سوم ادھار بضم اول و فتح دوم مخلوط التلفظ
بہا و الف و را مہملہ در آخر عبارتست از آنکہ چیزی را امروز خرید کنند و قیمت آن بعد از چندے روز دہند بعربی آنرا نسیئہ بفتح نون
و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی و فتح ہمزہ و تا در آخر و نسء بفتح نون و سکون سین مہملہ و فتح ہمزہ و تا در آخر گویند بعتہ بنسیئہ
فروختم آنرا بنسیئہ و نسئی بر وزن فعیل اسم از آن بفارسی کیا دست گویند ابو شکور گوید شعر شدہ دادہ دشمن ہر کہ خرد ستادست
کہ بیا دست خلاف آرد و الفت ٭ بردہ و نیز بمالیکہ کسی را بشرحا ادا کردن و ہند بعربی آنرا قرض بفتح قاف و سکون را مہملہ
و ضاد معجمہ در آخر گویند و بکسر قاف نیز آمدہ و بفارسی وام ادھار دینا کسی را وام دادن بعربی اقراض بقاف و
را مہملہ و ضاد معجمہ بر وزن افعال گویند قال اللہ تعالی و اقرضوا اللہ قرضا حسنا ادھار لینا از کسی وام گرفتن بعربی
اقتراض بقاف و را مہملہ و ضاد معجمہ بر وزن افتعال گویند اقترضت منہ از باب افتعال قرض گرفتم از و ادھار مانگنا
از کسی وام خواستن بعربی استقراض بقاف و را مہملہ و ضاد معجمہ بر وزن استفعال گویند استقرضت من فلان خواستم از
فلان قرض را ادھر ادھر سے جمع کرنا بکسر اول و فتح دوم مخلوط التلفظ بہا و سکون را مہملہ و ضم الف و
فتح دال مہملہ مخلوط التلفظ بہا و را مہملہ در آخر و فتح جمع کرنا معلوم از ہر سو فراہم آوردن چیزی را بعربی خبش بفتح خا معجمہ و
سکون با موحدہ و شین معجمہ در آخر و تخبش بر وزن تفعل گویند ادھکا بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بہا و
فتح کاف فارسی و لام بالف رسیدہ طعام نیم خام و بفارسی نیم خام و زندہ گویند چنانکہ گویند برنج زندہ یعنی برنج نیم خام تاثیر
گوید شعر بست از برنج زندہ وبی ناگوارتر ٭ از وعظ آن مردہ دل اظہار بندگی ٭ مولوی معنوی گوید بیت ترک
جوشی کردہ ام من نیم خام ٭ از حکیم غزنوی بشنو تمام ادھموا بفتح اول و سکون دوم مخلوط بہا و ضم میم و واو بالف
رسیدہ کسیکہ حال او شل منہ نرفتہ باشد بفارسی نیم جان و نیم بسمل و نیم کش گویند وحشی گوید شعر از پی
یک نیم جان چند تقاضا کنے ٭ بہ نیم ایک ٭ مجالی بیت نیم بسمل شدم از غمزہ ناکامی چند

بردل آرام ندارم زدل آرامی چند * وحشی گوید شعر نیم کش تغافلم کار تمام ناشده * نیم نظر اجازتی نرگس نیم ناز را ۱۱ **ادهیطر**
بفتح اول وکسر دوم مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی مجهول ورا هندی در آخر میانه سال از حیوانات بعربی عوان بفتح
عین مهمله و واو بالف رسیده و نون در آخر گویند و مرد میانه سال بعربی کهل بفتح کاف وسکون ها و لام در آخر گویند و زن
میانه سال را بعربی نصف بفتح نون وصاد مهمله و فا در آخر گویند **ادهیطرنا** بضم اول وکسر دوم مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی
مجهول و را هندی و نون بالف کشیده چیزی از چیزی باز کردن پس اگر پوست را از شتر برکشند بعربی آنرا کشط بفتح کاف وسکون
شین معجمه وطاء مهمله در آخر گویند واگر پوست گوسفند را برکشند بعربی سلخ بفتح سین مهمله وسکون لام وخاء معجمه در آخر گویند واگر پوست
بزغاله برکشند بعربی سمط بفتح سین مهمله وسکون میم وطاء مهمله در آخر گویند وبفارسی پوست کشیدن اعم از آنکه پوست شتر باشد یا گوسفند
ودیگران **باب الف مقصوره با دال هندی** **اڈا** بفتح اول و دوم مشدد بالف رسیده چوبیکه بران مرغان
را نشانند بعربی آنرا موقعه بفتح میم وسکون واو وفتح قاف وعین مهمله وتا در آخر ومجثم الطائر بفتح میم وسکون جیم وفتح ثاء مثلثه
ومیم در آخر مضاف بسوی طائر گویند وبفارسی آده بهمزه ممدوده وفتح دال مهمله گویند اما در [illegible] چراکه اڈه چوب باشد که بالای
دو چوب گذارند تا کبوتران و دیگر مرغان بران نشینند **باب الف مقصوره با رای مهمله** **ارداوه** بفتح اول و
سکون دوم و دال مهمله بالف رسیده وفتح واو و ها در آخر جو و گندم درهم شکسته را گویند که در آسیا انداخته شکسته باشند
بعربی جشیشه بجیم و تکرار شین معجمه بروزن کریمه وجریش بجیم ورای مهمله وشین معجمه بروزن امیر گویند وبفارسی بلغور بضم باء موحده
وسکون لام وضم غین معجمه و ولیده وکبیده بضم کاف عربی گویند و بفتح کاف هم آمده **ارگجه** بفتح اول وسکون دوم وفتح
کاف فارسی وجیم وها در آخر مرکبی باشد از عطریات وخوشبوها بعربی خلوق بفتح خاء معجمه وضم لام وسکون واو وقاف
در آخر و غالیه بغین معجمه بالف رسیده وکسر لام وفتح تحتانی وتا در آخر و بفارسی آنرا پرگنه بفتح باء فارسی وسکون راء مهمله
وفتح کاف فارسی ونون وها در آخر گویند **ارگن** بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف فارسی وسکون نون نوعی از ساز
که افلاطون آنرا وضع کرده بفارسی آنرا ارغن وارغون گویند **ارنڈ** بفتح اول و دوم وسکون نون و دال هندی
در آخر درختی ست که برگهایش پهنا بود و از مغز تخم او روغن کشند بعربی خروع بکسر خاء معجمه وسکون راء مهمله وفتح
واو وعین مهمله در آخر و بفارسی بید انجیر گویند **ارمان** بفتح اول وسکون دوم ومیم بالف کشیده ونون در آخر
لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل بمعنی تمنا بعربی امنیه بضم همزه وسکون میم وکسر نون وتحتانی مشدد و
تا در آخر ومنی بضم میم وفتح نون والف مقصوره بروزن هدی وبفارسی آرزو گویند **ارومی** بفتح اول وسکون دوم
وکسر واو وتحتانی معروف رسیده بیخ درختی ست که آنرا پخته میخورند بعربی آن را قلقاس بفتح قاف اول وسکون لام
وقاف دوم بالف رسیده وسین مهمله در آخر گویند گرم وخشک ست در اول **ارنی** بفتح اول وسکون دوم
وکسر نون وتحتانی معروف رسیده چوبیستی که بر سر آن آهن سرتیزی باشد و دهقان گاو وجز آن را رانند بعربی

مجن بکسر میم وسکون حاء مهمله وفتح جیم ونون در آخر گویند ودر نهایه است وفی حدیث جابر انه نخس بعیره بمحجن بفارسی آنرا غباره
بکسر غین معجمه وبا موحده بالف رسیده وفتح راء مهمله وها در آخر وخفچه بضم خاء معجمه وسکون فا وفتح جیم فارسی وها در آخر گویند طغرا گوید
رباعی درکوچه باغ نقش آن چرخ نگین + گر بگریزد ز بهلبان گاو زمین + برپای خورد زسم خود خار جفا + بر سر بیند ز شاخ خود خفچه کین +
دده وش بضم دال مهمله نیز گویند مولوی جامی گوید بیت بسکه از روزگار دیده دروش + نه دم او بجای ماند نه گوش + ودر محاورهٔ
حال شت بفتح شین معجمه وتاء فوقانی مشدد در آخر گویند چنانکه از صاحب زبانان بتحقیق رسیده ارهر بفتح اول وسکون دوم
وفتح ها وراء مهمله در آخر نوعی از غله است بعربی آن را دجج بضم دال مهمله وضم جیم وعین مهمله در آخر وبفارسی دشمر بفتح
دال مهمله وسکون شین معجمه وفتح میم گویند وسرری بسین مهمله آورده وشاخول وشاغل بضم خا نیز گویند خاقانی
گوید شعر مسخوری لو گرچه الوان نعمت اندر خوان کس + نان شاغل خوشتر آید گر خوری بر خوان خویش + وکشاغل بضم
کاف تازی وفتح غا نیز آمده ارے بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی مجهول کلمه ندا است در محل تحقیر استعمال کنند
ودر فارسی نیز بهمین معنی مستعمل است درین صورت از توافق لسانین باشد شفائی گوید شعر اری گیدی تو کجا ودگر
کجا شعر کجا + لاف چیزی که ندانی چه زنی پیش کسان + **باب الف مقصوره با راء هندی** اڑانا بفتح
اول ودوم بالف رسیده ونون بالف کشیده ستونی که در پهلوی دیوار برپا کنند تا دیوار بران اعتماد کند بعربی ظئر
بکسر ظاء معجمه وسکون همزه وراء مهمله در آخر گویند ونیز چوبی که سقف ایوان قائم کنند بعربی آنرا عمود بفتح عین مهمله وضم میم
وسکون واو ودال مهمله در آخر وعماد بروزن کتاب گویند عمدة از باب نصر واعمده از باب افعال قائم کرد آنرا
اُڑانا بضم اول بمعنی پرانیدن بعربی اطارة بکسر همزه وطاء مهمله بالف رسیده وفتح راء مهمله وتا در آخر وتطییر بروزن تفعیل
وبفارسی پرواز آوردن ونازدن وکنایه از تفریق بیجا کردن بعربی تبطیر گویند در محاورهٔ حال عرب است طیروه
پرواشیدند اورا وبفارسی پرانیدن چنانکه گویند او را پرانیدند ودر مثل است پیران نمی پرند ومریدان می پرانند اُڑنا
بضم اول وسکون دوم ونون بالف کشیده ونون مرغ بعربی طیران بالتحریک وبفارسی پرزدن وپرواز کردن وگرفتن
وهوا گرفتن صائب گوید شعر زنها کردن تعلق گرفته ایم هوا + غبار دست ندارد لطافت دامن ما + واڑنا بالفتح سرکشی
کردن ستور وازجا جهیدن بعربی تراحران بکسر حاء مهمله وضم آن وراء مهمله بالف رسیده ونون در آخر بفارسی کهگیری بفتح کاف وکسر کاف
دوم فارسی گویند ظهوری گوید شعر سمند عیش را شاید ز کهگیری بر دن آری + ظهوری در مصاف غم عنان دادن
خموشی را + اَڑنگا بفتح اول ودوم وسکون نون وکاف فارسی بالف رسیده نوعی از بند کشتی ست وآن آنست
کشتی گیر پای حریف خود را پیچیده بر زمین اندازد بعربی شغزبیه بفتح شین معجمه وسکون غین معجمه وفتح زاء معجمه وکسر باء موحده وتحتانی
مشدد وتا در آخر وظاریه بضم ظا معجمه وها بالف رسیده وکسر راء مهمله وتحتانی مشدد وتا در آخر وبفارسی لنگه کشیدن بکسر لام
وسکون نون وکاف فارسی در آخر پای مختفیه میر نجات گوید ع لنگه اش را بکش وبر سر خاکش انداز + وسرند بکسر سین مهمله

وکسر را وسکون دو دال مهمله در آخر و پای پیچک گویند چنانچه حکیم علی گیلانی در شرح قانون گوید یقال اخذته بالشعر بیته و دهه
ان یلوی احدهما برجله رجل صاحبه و بالفارسیته پای پیچک ساختن اٹروا اٹر بفتح اول وسکون دوم و واو بالف رسیده
و را هندی در آخر ستونی که در پهلوی دیوار کنند تا بر آن اعتماد کنند و از افتادن باز ماند بعربی آنرا ظهر بکسر ظا معجمه سکون
همزه و را مهمله در آخر گویند اٹھیل بفتح اول وسکون دوم و فتح تحتانی و لام در آخر ستوری که سرکشی کند و از جا نجنبد بعربی
حرون بفتح حا مهمله و ضم را مهمله و سکون واو و نون در آخر و بفارسی کنگیر گویند **باب الف مقصوره با زا معجمه**
ازار بند بالکسر لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل بمعانی که آن ازار می بندند بعربی تکه بکسر تا فوقانی و فتح کاف
مشدد و تا در آخر گویند تکک بکسر تا و فتح کاف اول جمع آن و بفارسی شلوار بند و بند تنبان نیز گویند مخفی زشتی گوید **شعر**
مخفیا دختران خلد بهشت ﴿ چون غزالان مست میگردند ﴿ از پی مشتری بهر بازار ﴿ بند تنبان بدست میگردند ﴿ فردوسی گوید
بیت تهمتن چو بگشاد شلوار بند ﴿ بزانو در آمد پل ارجمند ﴿ و در صحاح ورد حال زیر بند و ازار ریز جامه خوانند **ازار بند دالنا**
بفتح دال هندی بالف رسیده و فتح لام و نون بالف کشیده ازار بند دراز کردن بعربی استکاک بکسر همزه و سکون سین
مهمله و کسر تا فوقانی اولی و سکون تا دوم و کاف اول بالف رسیده و کاف دوم و بآخر گویند استنک اتکه قفص اتکه تقات
و با موحده و صاد مهمله از باب ضرب داخل کردن تکه را در شلوار **باب الف مقصوره با زاء فارسی** اژدها بفتح
اول و سکون دوم نوعی از مار بزرگ جثه است که در کوهها و دریا مسکون میشود و حیوانات را بدم خود میکشد و فرو می برد
بعربی تنین بکسر تا فوقانی و کسر نون مشدد و سکون تحتانی و نون دوم در آخر گویند ابو مرداس کنیت آن بفارسی اژدر
و اژدرها نیز گویند و صاحب فرهنگ جهانگیری گوید که بواسطه عظم جثه بصیغه جمع استعمال کرده اند و بعضی گویند که اژدرها بمعنی اژدر
در اژدر و یا اژدها مختصر اوست **اژدهات** بفتح اول و سکون دوم و فتح دال مهمله مخلوط التلفظ بها و الف و تا فوقانی
در آخر وی که از جمع فلزات باهم ساخته سازند بعربی صفر بضم صاد مهمله و سکون فا و را مهمله در آخر و بفارسی
هفت جوش نیز گویند و اصل اژدهات در زبان اهل هندی هشت دهات ست **باب الف مقصوره با سین**
مهمله اسانا بضم اول و دوم بالف رسیده و نون بالف کشیده دانهای خرمن را از کاه پاک کردن و این لغت
مردم قصبات ست تذریه بفتح تا فوقانی و سکون ذال معجمه و کسر را مهمله و فتح تحتانی و تا در آخر و بفارسی کاه جستن
بباد دادن علوی گوید **بیت** زلیخا صلی خصم خرمن نهاد ﴿ همه کاه و یارینه بباد داد ﴿ **اسپغول** بفتح اول سکون
دوم و فتح بای فارسی و ضم غین معجمه لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل و آن تخمی ست مشهور و نام دیگرش اسپ ست چه
غول بمعنی گوشت ست بعربی بزر قطونا گویند صاحب گوید **شعر** مثل بزر قطوناست دل عاشق را ﴿ تا درست
شفا در شکنی سم گردد ﴿ و بفارسی اسبرزه و اسفیوش و سفیوش و اسپیوش نیز گویند سرد و تر ست در دوم **اسپند**
بکسر اول و سکون دوم لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل و آن دانه ایست که بعضی آن را

بفتح حا مهمله و سکون را مهمله و فتح میم و لام در آخر گویند و بفارسی سپند و سپندان نیز گویند گرم و خشک ست در سوم استانی
بضم اول و سکون دوم و تا فوقانی بالف رسیده و کسر نون تحتانی معروف زده زنی که دختران را تعلیم خواندن و نقش
دوختن دهد و بفارسی آتون بعد الف و ضم تا فوقانی گویند استر بفتح اول و سکون دوم و فتح تا فوقانی و را مهمله
در آخر لغت فارسی ست در اردوی هندی بفتح الف است و در فارسی بعد الف خلاف ابره باشد سعدی فرماید بیت
کنند ابره پاکیزه تر زاستر * که این در حجاب ست و آن در نظر * بعربی بطانه بکسر بای موحده و طا مهمله بالف رسیده و فتح نون
و تا در آخر گویند استره بضم اول و سکون دوم و ضم تا فوقانی و فتح را مهمله و ها در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل بمعنی تیغیکه بآن موی سر تراشند نظامی فرماید بیت استره هر چند دم تیز یافت * موشره موی تواند شگافت *
بعربی موسی و بفارسی تیغ موتراشی و تیغ سرتراشی نیز گویند بیت آهنین موشگافی از تیغ کج نیاید * تیشه الماس وکس تیغ موتراشی
شفائی گوید مصرع بینیت بر تیغ سرتراشی ماند **باب الف مقصوره با شین معجمه** **اشاره** بالکسر لغت
عربیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی ایما اعم از آنکه بکف باشد یا بچشم یا به ابرو ابو منصور ثعالبی گوید اگر ایما بدست کنند
گویند اشار بیده و اگر به سر کنند گویند اومی برأسه و اگر به ابرو کنند گویند غمز بحاجبه و اگر بلب کنند گویند رمز بشفته و اگر بچشم کنند
گویند لمع بثوبه و اگر به انگشت بسوی کسی کنند گویند صبع فلان بفلان و علی فلان اذا اشار نحوه باصبعه مغتابا و در اساس البلاغه
ست غمز بالعین والحاجب اشاره مرهم فتغامزوا و در قاموس است اگر اشاره از پیش بسوی کسی برای پیش آمدن
کنند ایما گویند و با الیه و اوما اشاره الیه والایماء الاشارة بالاصابع من امام لیقبل و الایماء من خلفک لیتاخر **باب
الف مقصوره با فا** **افطاری** بالکسر چیزانیکه بآن روزه کشایند بعربی فطور بفتح فا و ضم طا مهمله و سکون
واو و را مهمله در آخر و فطوری بتشدید تحتانی و بفارسی روزه کشا و چاشتگی گویند خواجه حافظ گوید شعر گر فوت شد
سحور چه نقصان صبوح راست * کز می کنند روزه کشا طالبان یار * **افلاس** بکسر لغت عربی در اردوی هندی مستعمل بمعنی خلاف
توانگری بعربی فقر بفتح فا و سکون قاف و خصاصه بصاد معجمه و تکرار صاد مهمله بر وزن سحابه و فاقه و خلّه بفتح خا معجمه و لام
مشدد مفتوح و تا در آخر و بفارسی درویشی و فلاکت بر وزن هلاکت گویند و این تراشیده فارسیان است مستحسن ان
قبول گوید شعر بخورشید بنگر که گردد عیانست * فلاکت ز شب از فلاکت نداد * **افیم** بفتح اول و کسر دوم و سکون
تحتانی معروف و میم قسمی از شیره که از خشخاش بر آرند بعربی افیون بکسر همزه و سکون فا و فتح یا تحتانی و سکون
واو و نون در آخر گویند چنانکه صاحب شمس العلوم و صاحب مهذب الالفاظ ضبط اعراب کرده و در ... صاحب قاموس
بفتح همزه و ضم تحتانی مضموم می شود و بفارسی افیون خاص را مهاثل و مهاتون بفتح میم و ضم نون گویند و صاحب
فرهنگ جهانگیری بکسر نون گفته شاهی گوید شعر خود حال دگر خلق چه گویم که ز ... کو خورد افیون
... ست در درجه چهارم و خشک است در سوم **باب الف مقصوره با کاف عربی**

اکتانا بضم اول وسکون دوم وتاء فوقانی بالف رسیده ونون بالف کشیده دلتنگ شدن از کاری بعربی ملالت بمیم ولام در
سحابه وملالت بفتح میم ولام مشدد وتا در آخر گویند مللت الشی ومللت منه از باب سمع فعل ازان وسامه بسین مهمله بعد همزه ومیم
بروزن سحابه وسالته بفتح سین مهمله وسکون همزه وفتح میم وتا در آخر گویند سئمت من الشی از باب سمع فعل ازان بفارسی دل گرفتن
از چیزی وبر خاسته خاطری گویند اکڑنا بفتح اول وسکون دوم ورای هندی بالف رسیده چیزی که از شدت سرما وخراق در هم
کشیده شود بعربی آنرا تشنج بشین معجمه ونون وجیم بروزن تقبل وکز بفتح کاف وزای معجمه در آخر گویند بفارسی انجیده بفتح غین معجمه وکسر
جیم وسکون یای تحتانی وفتح دال مهمله وها در آخر گویند اکڑنا بفتح اول ودوم وسکون رای هندی ونون بالف کشیده [illegible]
وغرور کردن بعربی تبختر بباء موحده وخاء معجمه ورای مهمله بروزن تفعل وتجبر بروزن تفعل وانجیال [illegible] فوقانی
ولام بروزن افتعال وزهو بفتح زای معجمه وسکون ها وواو در آخر وعجب بضم عین مهمله وسکون جیم [illegible]
بازیدن وبر خود چیدن اکڑ کے چلنا بفتح اول ودوم وسکون رای هندی وکسر کاف عربی وسکون تحتانی مجهول
وفتح جیم فارسی وسکون لام ونون بالف رسیده سینه را کشیده وبلند کرده ودست جنبانان به تبختر رفتن بعربی [illegible] شین معجمه [illegible]
میم ورای مهمله در آخر گویند مر فلان یشمر از باب نصر فعل ازان ورمل بفتح رای مهمله ومیم ولام در آخر ورملان [illegible] گویند [illegible]
است رمل یرمل رملا ورملانا اذا اسرع فی المشی [illegible] ومطیطا بمیم وتکرار طاء مهمله بروزن جمیرا گویند در قاموس است
المطیطار کحمیرا التبختر ومد الیدین [illegible] المطیطا [illegible] است وفی الحدیث اذا مشت امتی المطیطا [illegible] بالمد والقصر مشبه
فیها تبختر ومد الیدین یقال مطوت ومططت بمعنی مددت وهی من المصغرات التی لم یستعمل لها مکبر انتهی وتکدس بکاف و
دال وسین مهملتین گویند در قاموس است التکدس ان یحرک منکبیه وینصب ما بین شدیه اذا مشی اکڑو بضم اول وسکون دوم
وضم رای هندی وسکون واو معروف نوعی از نشستن است وآن چنانست که بر سرین نشسته هر دو ران را به شکم چسپانند
وهر دو دست را بر ساق زنند بعربی قرفصا بضم قاف وسکون رای مهمله وضم فا وصاد مهمله با همزه ممدوده در آخر گویند وبفارسی
قدیم میگ پا ودر محاوره حال غنچه نشستن گویند حزین گوید شعر هر گه که بیاد دهنت غنچه نشستم ٭ اندیشه مرا سر بگریبان عدم
داد ٭ اکونی بضم اول وفتح دوم وسکون واو مجهول وکسر نون تحتانی مجهول رسیده بلغت مردم قصبات خواهش زن حامله
هر دم بچیزی بعربی وحام بکسر واو وفتح آن وحاء مهمله بالف رسیده ومیم در آخر ودوم بالتحریک وبفارسی دوشابی
گویند وحمت المرأة از باب ضرب فعل ازان وحمی بفتح واو وسکون حاء مهمله ومیم بالف مقصوره صفت ازان [illegible]
زنیکه دلش هر دم بخوردن چیزی مایل کند بفارسی دوشابی گویند خان خالص گوید شعر عیش خود را تلخ نسازد
عاشق دو دشاب دل ٭ خوش تیاید این شکر شیرین از خسرو [illegible] اکهاڑا بفتح اول ودوم مخلوط التلفظ بها والف ورای هندی
بالف رسیده میدانی که کشتی گیران دران کشتی گیرند بعربی مصرع بفتح میم وسکون صاد مهمله وفتح رای مهمله وعین
مهمله در آخر بفارسی احرک وکشتی گاه وتعلیم گاه وتعلیم گه گویند اکهری رسی بکسر اول وفتح دوم وسکون

دکسر رای مهمله وسکون تحتانی معروف وفتح رای مهمله وکسر سین مهمله مشدد وتحتانی معروف رسیده رسنی که یکتا بود بعربی
السحیل اسپیل بفتح سین مهمله وکسر حای مهمله وسکون تحتانی ولام در آخر گویند وبفارسی یکتاه اکهڑنا بضم اول وکسر دوم مخلوط الملفوظ
بها وسکون تحتانی مجهول وفتح رای هندی ونون بالف کشیده چیزی را از بیخ برآوردن بعربی قلع بفتح قاف وسکون لام و
عین مهمله در آخر گویند قلع از باب منع وتقلیع از باب تفعیل واقتلاع از باب افتعال فعل از آن ونزع بفتح نون وسکون زای معجمه وعین مهمله
در آخر گویند نزع من مکانه از باب ضرب وانتزعه از باب افتعال فعل از آن وبفارسی برکندن وبرکشیدن **اکیلا** بفتح
اول وکسر دوم وسکون تحتانی مجهول ولام بالف رسیده بعربی منفرد وبفارسی جریده وتنها وتن تنها گویند صائب گوید
شعر اگر دو یار موافق زبان یکی سازند ٭ فلک بیک تن تنها چه میتواند کرد **باب الف مقصوره با کاف**
فارسی **اگاڑی** بفتح اول ودوم بالف رسیده وکسر رای هندی به تحتانی معروف رسیده رسنی که در دست اسپ
بندند بعربی آنرا طوال بکسر طای مهمله وواو بالف ولام در آخر وطیل بکسر طای مهمله وفتح تحتانی ولام در آخر گویند وبفارسی
تاتوره بضم تای فوقانی دوم وچدار بکسر جیم فارسی ودال مهمله بالف ورای مهمله در آخر واشکیل بکسر همزه وکسر کاف وسکون
تحتانی ولام در آخر وشکیل گویند ورسنی که در گردن اسپان بندند بفارسی آنرا چلوک بفتح جیم فارسی ولام وسکون واو
وکاف در آخر گویند **اگارنا** بضم اول ودوم بالف رسیده ورای مهمله ونون بالف کشیده بمعنی صاف کردن چاه از گل سیاه
ومانند آن بعربی آنرا حماء بفتح حای مهمله وسکون میم وهمزه در آخر گویند حمات البیر از باب منع فعل از آن یعنی برآورد حمای
گل سیاه را از چاه **اگال** بضم اول ودوم بالف رسیده ولام در آخر بمعنی فضله از دهن انداخته عموماً وفضلهٔ پان خصوصاً
ظهوری در وصف برگ پان گوید **بیت** شود چهره زرد خورشید آل ٭ دهندش اگر ماه در دیان اگال ٭ بعربی هر فضله را که
از دهن اندازند ملاعه بضم یای موحده ولام بالف وفتح عین مهمله وتا در آخر گویند **اگر** بفتح اول ودوم وسکون رای مهمله چوبیست
خوشبو مانند صندل درختانش در کوههای دکن بهم رسد بعربی عود بضم عین مهمله ومندل بفتح میم وسکون نون وفتح دال
مهمله ولام در آخر ومندلی بزیادت تحتانی وقطر بضم قاف وسکون طای مهمله ورای مهمله در آخر ویلنجوج بفتح یای تحتانی
ولام وسکون نون وضم جیم وسکون واو وجیم دوم در آخر والنجوج بالف گویند خشک وگرم ست در دوم **اگلا** بفتح
اول وسکون دوم ولام بالف رسیده بمعنی اولین بعربی سابق وسالف بسین مهمله ولام وفای مقدم بضم میم ودال
مهمله مشدد مفتوح وبفارسی پیشین وپیشینیان گویند **اگلڑنا** بضم اول وفتح دوم وسکون لام وفتح یای فارسی وسکون
رای هندی ونون بالف کشیده برآمدن شمشیر از نیام بی کشیدن بعربی اندلاق بکسر همزه وسکون نون وکسر دال مهمله
ولام بالف رسیده وقاف در آخر گویند **اگلنا** بضم اول وفتح دوم وسکون لام ونون بالف کشیده بیرون انداختن
چیزی را از دهن مثل لقمه وغیر آن بعربی قذف بفتح قاف وسکون ذال معجمه وفا در آخر گویند **اگنا** بضم اول وسکون دوم ونون
بالف کشیده بمعنی برآمدن نباتات از زمین بعربی نبت بفتح نون وسکون بای موحده وتای فوقانی در آخر گویند

بنت از باب نصر انبت از باب افعال فعل از ان بفارسی روئیدن و رستن و دمیدن **اگن چڑیا** بفتح اول و دوم و سکون
نون و کسر جیم فارسی و سکون رای هندی و تحتانی بالف رسیده مرغی که در هند با آتش مسکون میشود بعربی آنرا سمندل بفتح سین
مهمله و میم و سکون نون و فتح دال مهمله و لام در آخر گویند و بفارسی سمندر و آذرشین یعنی آتش نشین منوچهری گوید شعر ہجو آذرشین در آتش
همچو مرغابی بجو **اگواٸی** بفتح اول و سکون دوم و واو بالف کشیده و کسر همزه و تحتانی معروف رسیده پیش رفتن برای آوردن
کسی از برای نگاهداشت حرمت و تعظیم بعربی استقبال و بفارسی پذیرا شدن گویند صاحب برهان که پذیره را بمعنی استقبال نوشته
اکرده چنانکه در کلام فصحا بمعنی استقبال کننده آمده است طالب آملی گوید **بیت** چون در باید پذیره شود دو سه گام + اوش تازه
به سلام **اگهانا** بفتح اول و دوم مخلوطه التلفظ بها و الف و نون بالف کشیده بزبان بهاکها کسیکه شکمش سیر شده باشد
شبعان بفتح شین معجمه و سکون بای موحده و عین مهمله و الف و نون در آخر و بفارسی سیر گویند **باب الف مقصوره**
الاٶ بفتح اول و دوم بالف رسیده و ضم همزه با واو رسیده لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل آتشی که
قلندران و غیر آن نگاهدارند و در سرما گرد آن نشسته کسب حرارت نمایند بعربی آنرا موقد النار بفتح میم و سکون واو و
و دال مهمله در آخر صفات نسبوی نار و اطیمه بفتح همزه و طای مهمله و میم بر وزن کریمه گویند **الاٸچی** بکسر اول
[illegible] لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل دانه ایست خوشبو و آن دو قسم ست یکی سفید و آنرا بعربی قاقله صغار
[illegible] و کلان و آنرا بعربی قاقله کبار خوانند و بفارسی هیل [illegible] شوشمیر بضم قیلن اول و سکون دوم و کسر میم [illegible]
[illegible] اول و سکون دوم و تای هندی بالف رسیده باز گردانیده بعربی مقلوب و معکوس و بفارسی باژگونه
[illegible] التا بمعنی اینکه انسان سر خود را بر زمین کند و پاها را بالا بعربی آنرا منکوس بنون و کاف
و سین مهمله و معکوس [illegible] مما بر وزن مفعول گویند و بفارسی سرازیر **الٹا جنا** اول معلوم و جنا
بفتح جیم و نون مشدد بالف رسیده [illegible] یعنی اول برآمدن پای کودک از رحم بعد از آن سر بعربی
یتن بفتح یای تحتانی و سکون تای فوقانی و نون [illegible] انفعال و تیتنت المراة از باب تفعیل گ
از ان و آن زن را موتن و موتنه بضم میم و کسر تای فوقانی [illegible] که اول پا بیاید پس
از شکم برآید بعربی آنرا میتون بفتح میم و سکون تحتانی گویند و فیاس [illegible]
[illegible] باژگونه زاده **اولٹا سوار ہونا** بر نشستن از پس ستور بعربی تشذذ بشین و ذال [illegible]
تفعل گویند و بفارسی از پس دم بر نشستن تشذذ الفرس [illegible] **الٹ پلٹ کرنا** بضم اول و فتح دوم و سکون [illegible]
هندی و ضم بای فارسی و لام و سکون تای هندی و فتح کاف و سکون رای مهمله و نون بالف رسیده [illegible] شلغ
و غیر آن را برای دیدن یا برای خریداری بعربی تقلب بفتح قاف و سکون لام و بای موحده [illegible]
بر وزن تفعیل گویند تقلب التاجر السلعة از باب [illegible] تقلب السلعة از باب تفعل [illegible] عن احوالها

کذا فی الاساس الٹ پلٹ ہونا برہم شدن متاع و اسباب بعربی تقلّب بقاف ولام و باء موحده بر وزن تفعّل و انقلاب
بر وزن انفعال گویند و بفارسی زیر و زبر شدن و ته بالا شدن نظیری گوید شعر شب زنده دار باش که تا پیر بت تراش ؎
بیدار بود بتکده زیر و زبر شود الٹنا بضم اول و فتح دوم و سکون تاء هندی و نون بالف رسیده چیزی را از یکسوی بسوی
دیگر گردانیدن بعربی قلب بفتح قاف و سکون لام و باء موحده در آخر گویند قلبه از باب ضرب و اقلبه از باب افعال
و قلبه از باب تفعیل فعل آنان قلب الحجر گردانید نان را از یکسوی بسوی دیگر الٹے پاؤں پھرنا بضم اول و سکون
دوم و کسر تاء هندی تحتانی مجهول رسیده بجز در سیدن بمکانی برگشتن بعربی رجوع علی العود گویند رجع عوده علی بدءه
عوده علی بدءه رجع علی عقبه و بفارسی بر قفا برگشتن گویند الزام دینا کسی را معترف بجز ساختن بعربی الزام در
اساس است الزمته خصمی اذا حجته بفارسی الزام دادن السی بفتح اول و سکون دوم و کسر سین مهمله و سکون
معروف بجز پست معروف بعربی کتان بفتح کاف و تاء فوقانی مشدد و الف و نون در آخر و بفارسی زغیر بفتح زاء معجمه
کسر غین معجمه گویند و صاحب فرهنگ سرکی گوید که ترکیست و ظاهر آنست صحیح است که هست در اول و معتدل [illegible]
و خشکی و گویند معتدل است و رگری الغوزه بفتح اول و سکون دوم و ضم غین معجمه و سکون واو مجهول و فتح زاء معجمه
در آخر مستمی از نی که شبانان نوازند بعربی شبابه بفتح شین معجمه و باء موحده مشدد و بالف رسیده و باء موحده مفتوحه و تاء در آخر [illegible]
بکسر میم و سکون نای معجمه و بفارسی و تتک بضم تاء فوقانی و فتح تاء دوم گویند تا ثیر گوید لطف اشتوخی گر کند [illegible]
بیری را اول [illegible] شیشه بازی ؎ زشند تو تتک اف اندک اندک ؎ خرد قالب تهی سازد چو تو تتک ؎ الف [illegible]
دوم و سکون [illegible] فا و ضم ها و سکون واو مجهول و نون بالف رسیده بر داشتن اسپ سر [illegible] دال و سکون
میم و صاد مهمله در آخر و قماص بر وزن غراب گویند قمص الفرس از باب ضرب و [illegible] مهمله و تکرار نون
بر وزن افتعال گویند استن الفرس فعل از آن و شباب بکسر شین [illegible] بر وزن کتاب گویند در قاموس است
قمص الفرس و غیره یقمص و یقمص قمصا و قماصا [illegible] و هو ان یرفع یدیه و یطرحهما معا و یعجن
برجلیه و در [illegible] قمص الفرس و غیره یقمص و یقمص قمصا و قماصا ای استن و
[illegible] الدابة فیها قماص انتهی پس معلوم شد که هر دو بمعنی یغ یا شدن آمده اند
[illegible] قمص و استنان سکیزیدن اسپ یعنی جست و خیز کردن و جفته و الیز انداختن ستور لیکن بتحقیق آن است
که اسپ از سرکشی دستها بردارد و آنرا قمص گویند و اگر از نشاط دستها بردارد آنرا استنان گویند اما استعمال استنان اکثر
در دویدن اسپ بانشاط است چنانکه علامه زمخشری در اساس البلاغه گفته استن الفرس و هو عدوه اقبالا و ادبارا
فی نشاط انتهی و استعمال شباب بر داشتن سر و دو دست و ایستادن بر هر دو پا آمده اعم از آنکه از نشاط باشد یا از
سرکشی چنانکه در صحاح است الشباب بالکسر نشاط الفرس و رفع یدیه جمیعا تقول شب الفرس یشب و یشب شبابا

تمص و لعب اشبته انا او اسبحته و کذلک ذا عن یقال برت الکلب من شباب و شبیبه عصاصه و عضیضه انتهی و بفارسی
ن و سیخ باشدن و آن اسپی الموص و شبوب بروزن صبور گویند قال الثعالبی الفرس اذا کان یرفع یدیه یقوم
و شبوب الکنی بفتح اول و سکون دوم [illegible] فارسی و کسر نون و سکون تحتانی معروف رسنی که آویزند و
[illegible] اندازند بعربی آنرا معلاق بکسر میم و سکون [illegible] بالف رسیده و قاف در آخر و بفارسی آونگ و آوند گویند
بفتح اول و سکون دوم و فتح کاف [illegible] مهمله و سکون تحتانی معروف در آخر بمعنی سستی و کاهلی بعربی کسل بفتح
سین مهمله و لام در آخر [illegible] مهمله و میم بروزن تفعیل و ضمه بفتح واو و سکون صاد مهمله و فتح میم و تا در آخر
[illegible] فارسی سستی [illegible] بای موحده و لام و تحتانی در آخر گویند کسلان بفتح کاف و سکون سین مهمله بروزن
[illegible] فوقانی و سکون نون و فتح بای موحده و لام در آخر و مثل میم کاهل گویند الوم بضم اول و دوم
[illegible] ست که شب برآید و در روز پنهان شود و میان مردم شوم شمرده است بعربی آنرا بوم و بومه
[illegible] باده هردو آمده و بفارسی چغد نامند و به ترکی بایقوش ببای موحده بالف و سکون تحتانی و ضم قاف
[illegible] گویند و نزیش العربی فیاد بفتح فا و تحتانی مشدد بالف رسیده و دال مهمله در آخر و صدی بفتح صاد و دال مهملتین
[illegible] آخر گویند و کنیت او ام الخراب و ام الصبیان است و بوم را غراب اللیل هم گویند و نوعی از آن کوچکتر
[illegible] بای موحده و سکون او و ها در آخر گویند ماده اش [illegible] گویند کذا فی حیوة الحیوان و صاحب قاموس
[illegible] الوم بزرگ را گویند الویب انجن بفتح اول و ضم دوم و سکون واو مجهول و با
[illegible] فتح جیم و نون در آخر سرمه باشد که هرکه آنرا در چشم کشد از دیده مردم پنهان شود بعربی آنرا کحل
[illegible] پنهان گشتن گویند اثر گوید بیت در چشم کس نیایم از اقبال تا رسانید تا شد سیاه روز
[illegible] مسدی ای خضر چه کمی است سرمه از چشم پنهان گشتن [illegible] و مشهر افسون
[illegible] گوید شعر [illegible] بیت گرد چشم افشاندن است الویند [illegible]
و [illegible] و سکون تحتانی مجهول و نون و فتح دال هندی [illegible] خالی کردن از چیزی که
در دست بعربی کب بفتح کاف و بای موحده مشدد در آخر و نکب بمعنی [illegible] بفارسی نگون
کردن نکب الاناء از باب نصر ریخت [illegible] نکب الکنانة از باب نصر نگون کرد ترکش را
فرو ریختن فردوسی گوید مصرع نگون کرد ترکش فرو ریخت تیر باب الف مقصوره با میم + امام بکسر
پیشوا و در اردو و هندوستانی دانه را نیز گویند که بر سر تسبیح نصب نمایند بفارسی سرگره بسین مهمله مفتوحه و رای مهمله
و کاف فارسی و امام تسبیح و مقری بضم میم و سکون قاف و را مهمله ببای تحتانی رسیده و گل سجه و گل تسبیح گویند
امام باره ببای موحده بالف رسیده و فتح را هندی و ها در آخر مکانی که برای تعزیت سید الشهدا امام حسین علیه السلام

ازند و در عاشوره دران گریه کنند و تعزیه ... لفظ از ملک بنگاله است چراکه مردم بنگاله مکان را باڑه گویند
ن امام باڑه بمعنی مکان امام باشد بفارسی حسینیه ... اشرف گوید بیت ماراکه از فراق بتان دیده
نم است * گلگشت باغ روضه ماه محرم است امانت ... با پیش کسی ... بطریق امانت نهادن بعربی ایداع بکسر
ره و سکون تحتانی و دال مهمله با الف و عین مهمله در آخر گویند ... اودعته مالا ای دفعته الیه لیکون ودیعة
نده و اودعته ایضا اذا دفع الیک مالا لیکون ودیعة عندک فقبلتها ... استیداع از باب استفعال نیز ودیعت
ادن امرت بکسر اول و سکون دوم و فتح را مهمله و تاء فوقانی در آخر بلغت ... زبان هندی بمعنی آبیکه از خوردن
ن زندگی جاوید حاصل شود و چشمه همچو آب بزعم مردم در ظلمات ست که خضر علیه ال... وعمر ابد یافته و ...
دم مانده بعربی آن آب ماء الحیوة گویند و بفارسی آب زندگانی و آب حیات و آب ... بمعنی انگبین
نت شهد خواهد آمد امس بضم اول و فتح دوم و سین مهمله در آخر گرمی سخت یا احتباس باد و بر ...
ن شدد مفتوح و تا در آخر و عالکه بالتحریک و علیک بروزن امیر و عکاک بروزن کتاب گویند ...
ن م و کاف بالف رسیده و فتح دال هندی مخلوط التلفظ بها و سکون میم و کاف بالف رسیده و ... کنایه
فرد انسان بطور حقارت و ابهام استعمال نمایند بفارسی بهمان و فلان ... گویند عرفی گوید شعر در جنب ... ت دو عالم +
ن و فلان آفرینش * دبستاره بسیار نیز گویند املتاس بفتح اول و دوم و سکون لام و تاء فوقانی بالف رسیده و
ن مهمله در آخر باروخیست که شگوفه بسیار آورد و در ایام شگوفه سراپا شگوفه میشود و اصلا برگ ندارد و بعربی خیار شنبر
معرب خیار چنبر ست معتدل است در حرارت امید لغت فارسیست در اردو هندی مستعمل و آن مشهورست ...
ت ممدوده گویند امنیه رجا ان تحسن ای امید رکهنا اول معلوم در کهنا بفتح را مهمله و کاف ... بالف رسیده
یدار کسی داشتن بعربی رجو بفتح را مهمله و سکون جیم و واو در آخر و ترسجی ... رجوت تزید ار
بیته و رجیته فعل از آن بفارسی امید داشتن یا الف ... لغت فارسیست در اردو هندی
تعمل و آن میوه ایست معروف بعربی رمان ... نون در آخر بفارسی نار نیز گویند انار بیدانه
ن از اناریست که دانه ... ن و با موحده بروزن حمرا گویند رمانه شنباء ای الحسینه و ...
... تحتانی و کسر سین مهمله و تحتانی مشدد و تاء فوقانی در آخر گویا منسوب ست بسوی
... سیاه و انار شیرین معتدل ست در گرمی انبلی بکسر اول و سکون دوم و باء موحده و کسر لام
لوب تحتانی معروف باردو خیست بعربی آنرا صبار بضم صاد مهمله و باء موحده مشدده بالف و را مهمله در آخر و تمر
ام حا مهمله و فتح میم و را مهمله در آخر و حومر بروزن جوهر و التمر الهندی گویند و بفارسی انبله بفتح الف و سکون نون
ی با موحده و لام و ها در آخر سرد ست در درجه دوم و خشک ست در سوم انٹی بفتح اول و سکون دوم و

ها هندی و سکون تحتانی معروف کشادگی میان انگشتان را گویند بعربی فوت بفتح فا و سکون واو و تا فوقانی در آخر گویند و تفصیل آن در لغت گهائی خواهد آمد انٹی باز بیا موحده بالف رسیده و زا معجمه در آخر کسیکه دراهم یا میان انگشتان پنهان کرده بدزدی برد بعربی آنرا قفاف بفتح قاف و فا مشدد بالف رسیده و فا در آخر گویند انٹی کرنا بفتح کاف عربی و سکون را مهمله و نون بالف کشیده درهما یا میان انگشتان پنهان کرده بدزدی بردن بعربی قفوف بضم قاف و فا و سکون واو و فا دوم در آخر گویند انجل بضم اول و سکون دوم و فتح جیم و لام در آخر و انجلی بزیادت یا در آخر عبارتست از هم آوردن هر دو کف برای برداشتن چیزی بعربی آنرا حثیه بفتح حا مهمله و سکون تا فوقانی و فتح تحتانی و تا در آخر گویند چیزیکه هر دو کف بسته بردارند بعربی آنرا ضبثه بفتح ضاد معجمه و سکون با موحده و فتح ثا مثلثه و تا در آخر گویند چنانکه ابو منصور ثعالبی در فقه اللغة آورده انجن بفتح اول و سکون نون و فتح جیم و نون دوم در آخر چیزی خشک که بمیل در چشم کشند بعربی آنرا کحل بضم کاف و سکون حا مهمله و لام در آخر و بفارسی توتیا و سرمه گویند انجیر بفتح اول و سکون دوم لغت فارسی است در اردوی هندی مستعمل و آن نوعی از میوه است بعربی آنرا تین بکسر تا فوقانی و سکون تحتانی و نون در آخر گویند و بفارسی انجیر و نیز گرم است در اول و تر است در دوم اندراین کاکهیل بکسر اول و سکون دوم و دال مهمله و را مهمله بالف رسیده و کسر تحتانی و نون در آخر بار درختیست تلخ شبیه به دستنبوی بعربی حنظل بفتح حا مهمله و سکون نون و فتح ظا معجمه و لام در آخر و علقم بفتح عین مهمله و سکون لام و فتح قاف و میم در آخر و بفارسی کبست و خربزهٔ تلخ گویند گرم و خشک است در دوم اندرجو بکسر اول و سکون دوم و فتح دال مهمله و سکون را مهمله و فتح جیم و سکون واو مجهول تخمیست مانند جو بعربی لسان العصافیر و بفارسی زبان گنجشک گویند گرم ست در دوم و تر ست در اولی اندها بفتح اول و سکون نون و فتح دال مهمله مخلوط التلفظ بها و الف در آخر کسیکه نه بیند بعربی اعمی بفتح همزه و سکون عین مهمله و ضریر بفتح ضاد معجمه و کسر را مهمله و سکون تحتانی و را مهمله در آخر و مکفوف البصر بفتح میم و سکون کاف و ضم فا و سکون واو و فا دوم در آخر و مکفوف بسوی بصر و بفارسی کور و نابینا گویند کسیکه نابینا مادرزاد باشد بعربی آنرا اکمه بفتح همزه و سکون کاف و فتح میم و ها در آخر گویند و بفارسی کور مادرزاد اندهڑ بفتح اول و سکون دوم و فتح دال مهمله مخلوط التلفظ بها و ڑا هندی در آخر کسره بادی که سخت تند وزد و غبار انگیز باشد بعربی آنرا عاصف بعین و صاد مهملتین و فا بر وزن فاعل و سیهوج بفتح سین مهمله و سکون تحتانی و ضم ها و سکون واو و جیم در آخر گویند و اگر سخت و تند بمرتبهٔ وزد که خیمه ها را بر کشد آنرا هجوم بفتح ها و ضم جیم و سکون واو و میم در آخر و هوجار بفتح ها و سکون واو و جیم بالف ممدوده گویند اندهی بفتح اول و سکون دوم و کسر دال مهمله مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف زنی که نه بیند بعربی عمیاء بفتح عین مهمله و بالمد و عمیه بفتح عین مهمله و سکون میم و فتح تحتانی و تا در آخر و عمیه بر وزن صبیه گویند و بفارسی زن نابینا و زنیکه نابینا مادرزاد باشد بعربی آنرا کمهاء بفتح کاف و بالمد گویند اندهیارتی بفتح اول و سکون دوم و دال مهمله

مخلوط التلفظ بها و تحتانی بالف رسیده و کسر راء مهمله و سکون تحتانی معروف بمعنی تاریکی که ضد روشنی ست بعربی دیجور بفتح دال مهمله و سکون تحتانی و ضم جیم و سکون واو و راء مهمله در آخر و ظلمة بضم ظاء معجمه و سکون لام و فتح میم و تا در آخر گویند و تاریکی بسیار را بعربی غیهب بفتح غین معجمه و سکون تحتانی و فتح ها و باء موحده در آخر و دجنه بضم دال مهمله و جیم و فتح نون مشدد و تا در آخر گویند و نیز بمعنی تاریک بعربی شب تاریک را لیلة ظلماء و لیل بهیم بباء موحده و میم بر وزن کریم و لیل الیل و لیلة لیلاء بالمد گویند و بفارسی شب دیجور و شب تاریک و تار و تیره و شب سیاه گویند و نیز اندهیاری بجا که بر چشمهای اسپ اندازند تا شوخی نکند بعربی برقع الفرس بضم باء موحده و سکون راء مهمله و ضم قاف و عین مهمله در آخر مضاف بسوی فرس گویند و بفارسی چشم بند شفائی گوید بیت گاو خراس ست سپهر بلند ٭ بر سر او از مه و خور چشم بند اندهیری بفتح اول و سکون دوم و کسر دال مهمله مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و کسر راء مهمله و سکون تحتانی معروف هم بمعنی اندهیاری آمده چنانکه گذشت انڈا بفتح اول و سکون دوم و دال هندی بالف رسیده تخم حیوانات را گویند تخم مرغ را بعربی بیضه بفتح باء موحده و سکون تحتانی و فتح ضاد معجمه و تا در آخر گویند بیض بحذف تا و بیوض بالضم و بیضات جمع آن و بفارسی تخم مرغ و خایه مرغ و بیضهای عنوک را بعربی دعبل بکسر دال مهمله و سکون عین مهمله و کسر باء موحده و لام در آخر گویند و بیضه سوسمار و ملخ و مانند آنرا بعربی مکن بفتح میم و سکون کاف و بکسر آن و نون در آخر گویند و بیضه های موجه را مازن بمیم و زاء معجمه و نون بر وزن فاعل گویند و بیضه های سپش و کیک را صواب بضم صاد مهمله و همزه بالف و فتح باء موحده زیاده آخر بر وزن قراضه گویند و بیضه های ماهی و ملخ را سرء بفتح سین مهمله و سکون راء مهمله و همزه در آخر گویند و بکسر سین نیز آمده انڈهٔ واسی بفتح اول و سکون دوم و دال هندی و واو بالف رسیده و کسر سین مهمله و سکون تحتانی معروف ماکیان و غیر آن که آماده بیضه دادن باشد بعربی بائض بباء موحده و ضاد معجمه بر وزن فاعل گویند انڈے دینا بکسر دال مهمله و سکون تحتانی مجهول و نون بالف رسیده بیضه دادن مرغ بعربی تبیض بفتح باء موحده و سکون تحتانی و ضاد معجمه در آخر و بفارسی تخم نهادن و بیضه دادن گویند و اگر ماکیان یک مرتبه بیضه دهد گویند و رمصت الدجاجة بواو و راء و صاد مهملتین از باب ضرب و ارمصت از باب افعال و رمّصت از باب تفعیل یعنی یکبار بیضه داد انڈے سینا بکسر سین مهمله و سکون تحتانی مجهول و نون بالف رسیده نشستن مرغ بر بیضه برای بچه بر آوردن بعربی حضن بفتح حاء مهمله و سکون ضاد معجمه و نون در آخر و حضان بر وزن کتاب و حضانة بر وزن کتابة و حضون بضم حا گویند حضن الطائر بیضه از باب نصر یعنی از آن و نشستن ماکیان را بر بیضه بعربی رخم بفتح راء مهمله و آن خاء معجمه و میم در آخر گویند رخم و رخمة بالتحریک نیز آمده رخمت الدجاجة بیضها و رخمت علی بیضها از باب نصر و ارخمت علی بیضها از باب افعال یعنی از آن و بفارسی زیر بیضه کشیدن گویند صاحب نفحات الانس در احوال شیخ مجد الدین بغدادی آورده با بیضه بط بودیم شیخ نجم الدین بال بر ما کشید و بیار آشنا دری کردیم و بیضه بر آوردن نیز آمده ملا هاتفی گوید بیت هنگام آن بیضه پروردنش ٭ ز انجیر جنت دهی ارزنش ٭ و بیضه پروردن بفارسی تخصیص ماکیان ندارد و شامل همه طیور ست و آن

بالعربی مرخّم بضم میم و کسر خاء معجمه و را و خم بصیغهٔ اسم فاعل گویند و ترخیم بروزن تفعیل نشانیدن ماکیان را بر بیضه انگهوا
بفتح اول خفا دوم و ضم کاف تازی مخلوط التلفظ بها و همزه ملینه با الف کشیده روئیدگی که از زمین بر آید بعربی آنرا بارض
بزا و را مهمله و ضاد معجمه بروزن فاعل گویند انگار بفتح اول و سکون دوم و کاف فارسی بالف رسیده و را مهمله بالف
آتش پاره کلان بعربی جمره بفتح جیم و سکون میم و فتح را مهمله و تا در آخر و بفارسی اخگر گویند انگرائی بفتح اول و سکون
کاف فارسی و را هندی بالف رسیده و کسر همزه و سکون تحتانی معروف حالتی ست که بسبب کاهلی یا مرضی عارض شود و آن
چنانست که ایستاده دستها را بالای سر برد و خود را بپیچد بعربی آنرا مطوا بفتح میم و سکون طا مهمله و وا و با همزه ممدوده و بفارسی خمیازه
با سکون بها و موحده و بضم سین مهمله گویند لیکن خمیازه بمعنی دهان دره نیز آمده انگرائی لینا اول معلوم و لینا بکسر لام و سکون
تحتانی مجهول و نون با الف کشیده بسبب کاهلی رستی دستها را بالا سر بردن و پیچیدن بعربی تمطی بمیم و طا مهمله مشدد و تحتانی در
آخر بروزن تفعل و بفارسی خمیازه کردن و زدن و کشیدن و باسک کردن و آسا کردن گویند بهرامی گوید شعر عنان سوی من نمود من شاه نو
دو چو ماه و گر کند گاه خواب خوش آساید انگشتانه بفتح اول و سکون دوم و ضم کاف فارسی و سکون شین معجمه لغت فارسیست
که در هند هم مستعمل حلقه که جامه دوزان در وقت دوختن در انگشت کنند تا سوزن بانگشت نخورد و بفارسی انگشتانه نیز گویند و نیز چیزی
که تیر اندازان در وقت تیر انداختن در انگشت کنند بعربی آنرا فتخه بفتح فا معجمه و کسر تا فوقانی و فتح سین مهمله و تا در آخر گویند
و بفارسی شست و زهگیر انگلی بضم اول و سکون دوم و کاف فارسی و کسر لام تحتانی معروف رسیده عضویست معروف بعربی
اصبع بکسر همزه و سکون صاد مهمله و فتح بای موحده و عین مهمله در آخر گویند اصابع جمع آن و بفارسی انگشت و بترکی برماق بفتح با و ضم
را مهمله و فتح میم و سکون قاف گویند انگلی چٹخانا اول معلوم و چٹخانا بفتح جیم فارسی و سکون تا هندی و خای معجمه بعد
نون با الف کشیده و هم جنبانیدن انگشتان و بانگ بر آوردن ازان بعربی فرقعه بفتح صاد مهمله و سکون را مهمله و فتح قاف
و عین مهمله و تا در آخر فرقعه بفتح فا و سکون را مهمله و فتح قاف و عین مهمله و تا در آخر گویند انگلی چوسنا اول معلوم و چوسنا بضم
جیم فارسی و سکون واو معروف و سین مهمله و نون با الف کشیده مکیدن و لیسیدن انگشت بعربی مرش بفتح میم و سکون را مهمله و
شین معجمه در آخر گویند مرش الصبی الاصبع از باب نصر فعل ازان انگنائی بفتح اول و سکون دوم و کاف فارسی و نون با الف کشیده
همزه و سکون تحتانی معروف بمعنی صحن خانه بعربی ساحه بسین مهمله و حا مهمله مفتوح و تا در آخر و ساح بالضم و فنا بکسر فا و نون
ممدوده و قاعه بقاف با الف و فتح عین مهمله و تا در آخر گویند در اساس ست والهم قاعة واسعة و هی عرصة الدار و
من سفل الدار القاعة و یقولون فلان قعد فی العلیة و وضع قماشه فی القاعة و بفارسی پیش ایوان و پیش طاق
سرای خانه گویند انگوٹها بفتح اول و خفا دوم و ضم کاف فارسی و سکون واو معروف و فتح تا هندی مخلوط التلفظ
با الف انگشت نر را گویند بعربی ابهام بکسر همزه و سکون با موحده و ها و الف و میم در آخر و بفارسی نر انگشت گویند
وٹھی بفتح اول و خفا دوم و ضم کاف فارسی و سکون واو معروف و کسر ٹا هندی مخلوط التلفظ بها

وسکون تحتانی معروف حلقه با نگین که در انگشت کنند بعربی خاتم بخای معجمه و تای فوقانی و میم در آخر بروزن ناصر گویند و بفتح فوقانی
نیز آمده و ترکی اوزوک بضم همزه و زای معجمه و سکون کاف و بفارسی انگشتر و انگشتری گویند **انگوٹهی پهننا** بفتح بای فارسی و کسر ها
و نون مشدد با الف رسیده خاتم پوشیدن بعربی تختم بتای معجمه و تای فوقانی و میم بروزن تفعّل گویند و بفارسی انگشتر در انگشت کردن و پوشیدن
انگور بفتح اول وسکون دوم لغت فارسی در اردوی هندی مستعمل آن میوه ایست معروف بعربی آنرا عنب بکسر عین مهمله و فتح نون
و بای موحده در آخر گویند و درخت آن را بفارسی تاک و رز و بعربی کرم بفتح کاف و سکون را مهمله و میم در آخر گویند و نیز انگور در اردوی
هندوستانی گوشتی که در ریش بعد از ریم و خون هنگام به شدن بلند و ظاهر شود بعربی آنرا اریکة الجرح بفتح همزه و کسر را مهمله و سکون
تحتانی و فتح کاف در آخر مضاف بسوی جرح گویند **انگیا** بفتح اول و خفای دوم و کسر کاف فارسی و تحتانی با الف رسیده جامه که
زنان بر پستان بندند و در هند انواع تکلف در آن بکار برند بعربی برای آن نامی نیست چه این لباس در عرب نیست و بفارسی ساماخچه
بفتح سین مهمله با الف کشیده و میم با الف رسیده و خای معجمه و جیم فارسی و در آخر ها مختفیه و ساماکچه بکاف عربی بجای خای معجمه و شاماخ بشین معجمه
در آخر خای معجمه و شاماخچه بجیم فارسی بعد خای معجمه و شاماکچه بکاف عربی بجای خای معجمه و شامالی بروزن چالاکی و بر بند و سینه بند گویند
حکیم حاذق گیلانی گوید شعر زخبث نفس هر بیت چه یافتی در دم + تراز خود و سیر سینه بند و مجربه + و با زرنگ بیاره مود و زای معجمه
نیز گویند **انگیٹهی** بفتح اول و خفای دوم و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی معروف و کسر تای هندی مخلوط التلفظ بها و
سکون تحتانی معروف طرفی که مردم در ایام سرما درآن آتش نهاده پیش خود برای دفع سرما نهند بعربی کانون و کانونه و
بفارسی آتشدان و منقل گویند **انی** بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی معروف بمعنی نوک نیزه بعربی سنان بکسر سین مهمله و
نون با الف و نون دوم در آخر گویند اسنه بفتح همزه و کسر سین مهمله و نون مشدد مفتوح و تا در آخر جمع آن **باب الف مقصوره**
با واو + **اوبهی** بضم اول و سکون دوم و کسر بای موحده مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف غاری که برای گرفتن
فیل و شیر کنند بعربی آنرا زبیة بضم زای معجمه و سکون بای موحده و فتح تحتانی و تا در آخر گویند **اوپر** بضم اول و سکون دوم و فتح
بای فارسی و رای مهمله در آخر ضد زیر بعربی فوق و علی و بفارسی بالا گویند **اوت** بضم اول و سکون دوم معروف و تای فوقانی
در آخر مردیکه زن نکرده باشد بعربی آنرا عزب بفتح عین مهمله و سکون زای معجمه و بای موحده در آخر و عزیب بروزن امیر و معزابة بکسر
میم و سکون عین مهمله و زای معجمه با الف رسیده و فتح بای موحده و تا در آخر گویند و بفارسی مرد بی زن **اوٹ** بضم اول و سکون
دوم مجهول و تای هندی در آخر پرده میان دو چیز بعربی حاجز بحای مهمله و جیم و زای معجمه و حائل بحای مهمله و لام بروزن فاعل گویند
و بفارسی پرده **اوٹنا** بضم اول و سکون دوم مجهول و تای هندی و نون با الف کشیده پنبه را از پنبه دانه جدا
کردن بعربی حلج بفتح حای مهمله و سکون لام و جیم در آخر گویند و بفارسی فلخیدن بفتح فا و سکون لام و فتح خای معجمه و دال
مهمله و فلخمودن و فلخیدن و فلخودن و غاره کردن **اوٹنی** بضم اول و سکون دوم مجهول و تای هندی و کسر
نون و سکون تحتانی معروف آله ایست که بآن پنبه دانه را از پنبه جدا کنند بعربی آن را محلاج بکسر میم و سکون حای مهمله

ولام بالف کشیده وجیم در آخر گویند وبفارسی چوبکین ولوهنین بضم لام وسکون واو مجهول وفتح ها بر وزن خوشه چین
گویند **اوٹی روئی** بضم اول وسکون دوم مجهول وکسر تاء هندی وسکون تحتانی معروف وبضم راء مهمله وسکون واو
مجهول وکسر همزه وسکون تحتانی معروف پنبه که از پنبه دانه جدا کرده باشند بعربی آنرا محلوج بجاء مهمله وجیم بر وزن مفعول وحلیج بر وزن
امیر گویند وبفارسی فلخمیده وفلخیده وکسیکه این پیشه داشته باشد بعربی آنرا حلاج بر وزن شداد گویند وبفارسی فلخود بر وزن فرمود
اوجهه بضم اول وسکون دوم مجهول وجیم مخلوط التلفظ بها جای طعام ستوران که بمنزلهٔ معده برای مردم است بعربی کرش بکسر
کاف وسکون راء مهمله وبکسر آن وشین معجمه در آخر وبفارسی شکنبه گویند ومعدهٔ اسپ وخر واشتر را بعربی رحبه بفتح راء مهمله
وجیم وباء موحده در آخر گویند چنانکه ثعالبی در فقه اللغة آورده **اوجهڑی** بضم اول وسکون دوم مجهول وجیم مخلوط التلفظ
بها وکسر راء هندی وسکون تحتانی معروف مجموعهٔ اوجهه یعنی شکنبه داشت پوری یعنی هزار خانه را گویند بعربی شکنبه را
کرش گویند وشت پوری را قبه بکسر قاف وباء موحده مفتوحه مشدده وتاء در آخر گویند **اوریب** بفتح اول وسکون دوم
وکسر راء مهمله وسکون تحتانی مجهول وباء موحده در آخر آنچه راست نباشد وکج باشد بعربی آنرا منحرف بضم میم وفتح حاء مهمله
وراء مهمله مشدده وفاء در آخر وبفارسی اریب واریب بضم الف ونیز بمعنی فریب بعربی خدع وبفارسی دغا گویند **اوڑهنا**
بضم اول وسکون دوم مجهول وراء هندی مخلوط التلفظ بها ونون بالف کشیده جامه را از بالا بر خود انداختن بعربی
التحاف با... حاء مهمله وفاء بر وزن افتعال وتغطی بغین معجمه وطاء مهمله مشدده وتحتانی بر وزن تفعل وبفارسی لحاف
بر سر افگندن وکشیدن وانداختن گویند **اوڑهنی** بضم اول وسکون دوم مجهول وراء هندی مخلوط التلفظ بها وکسر نون
وسکون تحتانی معروف چادری که زنان بر سر اندازند بعربی آنرا معجر بکسر میم وسکون عین مهمله وفتح جیم وراء مهمله در آخر ومقنعه
بکسر میم وسکون قاف وفتح نون وعین مهمله وتاء در آخر وخمار بکسر خاء معجمه ومیم بالف رسیده وراء مهمله در آخر ونصیف
بفتح نون وکسر صاد مهمله وسکون تحتانی وفاء در آخر وبفارسی سرانداز ودامنی وباشامه وباشومه وباشام بشین معجمه گویند
فخر گرگانی گوید **بیت** دریده ماه پیکر جامه در بر * فگنده لاله گون باشامه از سر * وابو المنصور ثعالبی گوید خمار بالکسر
سراندازیست ودراز عفاره بکسر غین معجمه وفاء بالف وفتح راء مهمله وتاء در آخر وآن سراندازی باشد که زنان زیر مقنعه
افگنند تا از روغن سر محفوظ ماند بعد از آن نصیف است وآن مثل نیمی از چادر بود وبعد از آن مقنعه است بعد از آن
معجر وآن کوتاه است از چادر ودراز است از مقنعه بعد از آن رداست **اوگهه** بضم اول وسکون دوم وکاف عربی
مخلوط التلفظ بهای که از آن شکر سازند بعربی آنرا قصب السکر وبفارسی نیشکر گویند **اوکهلی** بضم اول وسکون دوم
وکاف تازی مخلوط التلفظ بها وکسر لام وسکون تحتانی معروف در آخر سنگی یا چوبی که قدری از آن خالی کنند
تا غله وحبات در آن کوبند بعربی آنرا هاون بضم واو اول وسکون واو دوم ونون در آخر وهاون بفتح واو وبضم آن
ومهراس بکسر میم وسکون هاء وراء مهمله بالف وسین مهمله در آخر گویند وبفارسی هاون چوبین وجواز وجوازه بضم جیم تازی گویند

و با واو شکلین را جوغن بفتح جیم تازی و غین معجمه گویند و بضم جیم نیز آمده گول بضم اول و سکون دوم مجهول و لام در آخر
عبارت از دانستن کسی [illegible] و قریب کسی را بگذارد و تا او زر ما او نکند او را نیز گو[illegible]
[illegible] بکسر [illegible] بر وزن امیر و مرهون بر وزن مفعول گویند و بفارسی گرو و بترکی یرغمال
[illegible] گویند اولکا بضم اول و سکون دوم مجهول لام بالف رسیده گلوله یخ که از آسمان می بارد بعربی آنرا
[illegible] در آخر و غراب بضم غین معجمه و راء مهمله بالف رسیده و با موحده در آخر و ابن الغمام بفتح غین [illegible]
و بفارسی [illegible] تگرگ [illegible] و یخچه بفتح تحتانی و سکون خاء معجمه و فتح جیم فارسی گویند و نیز بمعنی چیزی مدور که از شکر سازند
آنرا [illegible] بضم همزه و سکون با موحده و ضم لام و سکون واو و جیم در آخر گویند و آن معرب آبلوج است اولمه بضم اول
دوم مجهول و لام [illegible] در آخر جانوری مرموز که سوی دریا در آب گرم [illegible] بعربی آنرا سمندر بفتح میم و سکون سین [illegible]
و سکون واو [illegible] بر وزن فعیل گویند و بفارسی [illegible] و بترکی [illegible] بضم یا و سکون لام و فتح میم اولن
بضم اول و سکون دوم معروف و نون در آخر موی ستور [illegible] گویند بعربی موی گوسپند را صوف بضم صاد مهمله و سکون واو و
فاء در آخر گویند [illegible] شتر و خرگوش و مانند آنرا بعربی و بر بفتح واو و باء موحده و راء مهمله در آخر گویند و بفارسی موی ستور
پشم گویند [illegible] ست که [illegible] بعربی آنرا [illegible] بضم خاء معجمه و راء مهمله بالف رسیده و طاء مهمله در آخر گویند
اوستی بضم اول و سکون دوم معروف و نون و تاء هندی در آخر حیوانیست دراز گردن بعربی آنرا بعیر بفتح با موحده
و سکون تحتانی و راء مهمله در آخر و جمل [illegible] و لام در آخر گویند و بفارسی شتر و کنیت آن ابوایوب [illegible]
ثعالبی گوید [illegible] بفتح با موحده و سکون کاف [illegible] از شتران بمنزله فتی [illegible] یعنی
[illegible] قلوص بفتح قاف و ضم لام و سکون واو و صاد مهمله در آخر بمنزله جاریه یعنی زن جوان است و جمل بمنزله رجل
و ناقه [illegible] ابن سیده [illegible] بکسر همزه و با موحده و لام در آخر اسم واحد
[illegible] جمع است [illegible] صحاح است که لفظش واحد [illegible] و آن مونث
[illegible] برای غیر انسان است تانیث آنرا لازم است و اگر تصغیر کنند [illegible]
[illegible] گویند [illegible] بفتح با [illegible] و کاف در آخر شتران بسیار و حشو بفتح حاء مهمله و سکون شین
[illegible] شتران کوچک [illegible] مهمله و قاف مشدد در آخر شتر سه ساله که در چهارم در آمده باشد و ناعجه [illegible]
[illegible] بر وزن فاعل [illegible] و سکون قاف و فتح راء مهمله و میم در آخر و مصعب بضم میم و سکون [illegible]
[illegible] بر وزن امیر و قرم بفتح قاف و سکون راء [illegible]
[illegible] برای [illegible] نگاه دارند و بفارسی آن سارنگ بفتح [illegible]
[illegible] گویند [illegible] بفتح قاف [illegible] و سکون تحتانی و عین مهمله [illegible] شتر [illegible] گردیده که تنها [illegible]

یعنی نسل گرفتن نگاهدارند و بفارسی آنرا زنگ نفسیج را مهمله و سکون نون گویند و قریع بفتح قاف و کسر را مهمله و سکون تحتانی
و عین مهمله در آخر شتر برگزیده که تنها برای فحولیت یعنی برماده جستن نگاهدارند و قطم بفتح قاف و کسر طا مهمله و میم در آخر
شتر مست و قراسیه بضم قاف و را مهمله بالف رسیده و کسر سین مهمله و فتح تحتانی و تا در آخر شتر گنده و سخت و یا آن زائد است
مانند رباعیه و ثمانیه و مطیه بفتح میم و کسر طا مهمله و تحتانی مشدد و مفتوح و تا در آخر هر شتر که بران بار کشند و رکاب بالکسر بروزن
کتاب شترانی که بران سوار شوند و آن اسم جمع ست واحد آن راحله برای مهمله بالف و کسر حا مهمله و فتح لام و تا در آخر از غیر لفظ
آن آمده و عیس بکسر عین مهمله و سکون تحتانی و سین مهمله در آخر شتران سفید سرخی آمیخته اعیس بروزن احمر واحد آن و
اصهب بفتح همزه و سکون صاد مهمله و فتح ها و با موحده در آخر شتر سپید سرخی آمیخته و نضو بکسر نون و سکون ضاد معجمه و واو
در آخر شتر لاغر و حمول بفتح حا مهمله و ضم میم و سکون واو و لام در آخر شتر انیکه بران هودجها باشد زنان اندران باشند یا نه
و حموله بزیادت تا شترانیکه برانها بار کنند و هلع بفتح ها و میم و لام مشدد و عین مهمله در آخر شتر تیز رو و نجیب بنون و جیم و با
موحده بروزن امیر شتر کریم و عرندس بفتح عین و را مهملتین و سکون نون و فتح دال مهمله و سین مهمله در آخر شتر سخت
و عیهل بفتح عین مهمله و سکون تحتانی و فتح ها و لام در آخر شتر زود رو و دوسر بفتح دال مهمله و سکون واو و فتح سین مهمله و را مهمله
در آخر شتر سخت و ظعون بفتح ظا معجمه و ضم عین مهمله و سکون واو و نون در آخر و رحول بفتح را مهمله و ضم حا مهمله و سکون
واو و لام در آخر شتر یکه بران سوار شوند و نجل آرند و بار کشند و ناضح بنون و ضاد معجمه و حا مهمله بروزن فاعل شتر
آب کشی و عربض بکسر عین مهمله و فتح را مهمله و سکون با موحده و ضاد معجمه در آخر و عرباض بروزن قرطاس و درفس بکسر
دال مهمله و سکون را مهمله و فتح فا و سین مهمله در آخر و درفاس بروزن قرطاس شتر سخت و عدبس بفتح عین و دال
مهملتین و با موحده مشدد و سین مهمله در آخر شتر استوار خلقت و سنذق بمیم و نون و واو و قاف و معبد بمیم و عین مهمله و
با موحده و دال مهمله و مخیس بمیم و خا معجمه و یا تحتانی و سین مهمله و مدیث بمیم و دال مهمله و یا تحتانی مشدد و ثا مثلثه هرچهار
بروزن معبد شتر رام کرده شده **اونٹ بٹھانا** بکسر با تازی و فتح تا هندی مخلوط التلفظ بها و الف و نون بالف کشیده
شتر را نشانیدن بعربی ابراک بها موحده و را مهمله و کاف بروزن افعال و اناخة بکسر همزه و نون بالف رسیده و فتح
خا معجمه و تا در آخر و تنخه بفتح نون و خا معجمه ... ن و حرجه گویند و بفارسی خوابانیدن مولوی جامی گوید **بیت**
دامن ز غبار ره برافشاند چو اشتر بنار شیمه خوابانید **اونٹ کٹارا** اول معلوم و کٹارا بفتح کاف و تا هندی بالف
رسیده و را مهمله بالف کشیده گیاهیست خاردار که شتر آنرا میخورد و بفارسی آنرا اشتر غار و اشتر خار گویند **اونٹ گاؤ**
اول معلوم و گاؤ بکاف فارسی بالف و واو آخر همزه قلیله حیوانیست خوش خلقت هر دو دستش دراز و هر دو پایش کوتاه
مجموعه دست و پایش مقدار ده ذراع بود سرش مانند سر شتر و شاخش مانند شاخ گاؤ و پوستش مانند پوست یوز و پا بیاو
مانند پا بیها و سمها گاؤ و دمش مانند دم آهو بعربی آنرا زرافه بفتح زا معجمه و را مهمله مخفف بالف رسیده و فتح فا

زنا و در آخر گویند و به تشدید یا نیز آمده و کنیتش ابو عیسی ست بفارسی اشتر گاو پلنگ گویند قاضی شمس الدین ابن خلکان در وفیات الاعیان
در ترجمه محمد بن عبد الله عتبی بصری میگوید که از وی نقل کرده اند که زرافه بفتح زا و ضم آن حیوانیست و آن متولد میشود
میان خلقت سه حیوانات ناقه وحشیه و بقر وحشیه و پلنگ پس پلنگ بر ناقه می جهد و از و بچه میان ناقه و پلنگ متولد
میشود اگر بچه نر بود می جهد بر گاو و از آن بچه زاید که آنرا زرافه گویند و زرافه در اصل بمعنی جماعت ست و چون این حیوان از جماعه
متولد میشود زرافه نامش نهادند و عجم آنرا اشتر گاو پلنگ گویند چه اشتر را اگو گویند و گاو بقر را و پلنگ نمر را و الله اعلم و در
حیاة الحیوان ست که زرافه متولد است از حیوانات و سببش آنست که ستوران و وحشیان در ایام گرما بر سر چشمه های آب جمع آیند
و بر یکدیگر می جهند پس آبستن میشود حیوانی که مستعد آبستن است و آبستن میشود چنانکه [illegible] آن نر دور و بسیارست که بر یک ماده
نرهای بسیار می جهند پس نطفها باهم امتزاج مییابد و از آن حیوانات مختلفة الاشکال و الالوان بوجود می آیند و جاحظ این قول
را انکار کرده و گفته که این قسم اقوال سر نمیزند مگر از جهله که بر قدرت ایزدی اطلاع نمی دارند زیرا که مصور کائنات بر تخته هستی
هر صورتیکه میخواهد بقلم ابداع می کشد و زرافه نوعی از حیوان مستقل ست مانند اسپ و اشتر و تحقیق آنست که امثال آن متولد میشود
و این مشاهده آمده انکار ساداران [illegible] ناقه بفتح اول و سکون دوم معروف و خفا نون و تا هندی و کسر نون
معروف رسیده یعنی ماده شتر عربی آنرا ناقه گویند و حقه بکسر حای مهمله و فتح قاف مشدد و تا در آخر شتر ماده سه ساله که در سال
چهارم در آمده باشد و رذیه بفتح را مهمله و کسر ذال معجمه و فتح تحتانی مشدد و تا در آخر ناقه لاغر را گویند و ابو زید گفته ناقه
سفر لاغر شده باشد با شتران لاحق شدن نتواند و ناب بنون و با موحده ناقه کهن سال و شتران ناب بسکون نیب [illegible]
و عیس مهمله و جیم و تا در آخر بر وزن فاطمه ناقه سفید و کوماء بفتح کاف و سکون واو و میم با همزه ممدوده ناقه بزرگ کوهان
[illegible] و سکون تا فوقانی و کسر لام و فتح تحتانی و تا در آخر ناقه که بچه همراه دارد یعنی بچه بدنبال آورده [illegible]
تحتانی و سکون [illegible] و فتح میم و لام و تا در آخر ناقه نجیبه و قویه و عیساء بالفتح عین مهمله و سکون تحتانی و سین مهمله
با همزه ممدوده و صهباء بصاد مهمله [illegible] بر وزن حمراء ناقه سفید سرخی آمیخته و وجناء بفتح واو و سکون جیم و
نون با همزه ممدوده ناقه سخت و [illegible] بفتح [illegible] مهمله و سکون را مهمله و فا در آخر ناقه لاغر و عنس بفتح عین مهمله
و سکون نون و سین مهمله در آخر و عنتریس بفتح عین مهمله و سکون نون و فتح تا فوقانی و کسر را مهمله و سکون تحتانی
و سین مهمله در آخر و عیسجور بفتح عین مهمله و سکون تحتانی و فتح سین مهمله و ضم جیم و سکون واو و را مهمله در آخر ناقه
و ذعلب بکسر ذال معجمه و سکون عین مهمله و کسر لام و با موحده در آخر و ذعلبه بزیادت تا ناقه تیز رفتار و عذافره بضم عین مهمله و ذال
بالف رسیده و کسر فا و فتح را مهمله و تا در آخر ناقه سخت و سناد بسین مهمله و نون و دال مهمله بر وزن کتاب ناقه سخت خلقت
و مفره بفتح میم و سکون فا و کسر را مهمله و فتح ها و تا در آخر ناقه که بچهاے فره یعنی نیکو منظر آرد و مهرة بباء موحده و با در
و زا معجمه و تا در آخر بر وزن و جرجه ناقه کلان و بزرگ و خلفه بفتح خا معجمه و کسر لام و فتح فا و تا در آخر و مخاض بفتح

و حضا جیم بالف رسیده و ضاد معجمه در آخر ناقه آبستن و هلعه بفتح ها و میم و لام مشدد و فتح عین مهمله و ها در آخر ناقه تیز رو و مسحال
بکسر میم و سکون را مهمله و سین مهمله بالف رسیده و لام در آخر ناقه سست سیر و معجل بضم میم و فتح عین مهمله و جیم مکسور و لام در آخر
بر وزن المحسن مفتاح ناقه که پیش از تمام شدن سال بچه اش زنده ماند و عیهم بفتح عین مهمله و سکون تحتانی و فتح ها و میم در
آخر و نعوب بفتح نون و ضم عین مهمله و سکون واو و با موحده در آخر و ناعبه بنون و عین مهمله و با موحده بر وزن فاعله
ناقه سریع و لبون بفتح لام و ضم با موحده و سکون واو و نون در آخر ناقه شیر دار اعم از آنکه شیرش بسیار بود یا کم و عزوز
بفتح عین و زا معجمتین و سکون واو ... و فتح دال مهمله و سین مهمله در آخر ناقه ... و هجار بفتح ها و سکون واو و جیم بالهمزه
... و ... بکسر ... میم و لام مشدد مفتوح ... در آخر ناقه ... بکسر نون و تحتانی بالف رسیده و فا در
آخر ناقه دراز و بلند و قعود بفتح قاف و سکون واو و دال مهمله ... ناقه صاد گردن و ناضحه بنون و ضاد معجمه و
حاء مهمله بر وزن فاتحه و سانیه بسین مهمله و نون بر وزن قاضیه ناقه آبکشی و ... بلام و تنکرا سکاف بر وزن کتاب و لکیه
بتشدید تحتانی ناقه بسیار گوشت و سمنت و قضیب بقاف و ضاد معجمه و با موحده بر وزن امیر ناقه که در ریاضت نیامده باشد
و عشراء بعین مهمله و شین معجمه بر وزن حمراء ناقه که ده ماه بر آبستن شدن او گذشته باشد و اطلاق این اسم تا روز بچه آوردن
و عائذ بعین مهمله و ذال معجمه بر وزن فاعل ناقه نوزائیده و مطفل بضم میم و سکون طاء مهمله و کسر فا و لام در آخر ناقه که بچه همراه دارد
و سلوب بفتح سین مهمله و ضم لام و سکون واو و با موحده در آخر ناقه که بچه اش مرده باشد یا قربان کرده باشد و رائم برا مهمله
بالف و کسر همزه و میم در آخر و رائمه بفتح را مهمله و کسر همزه ناقه که بر بچه دیگری شفقت کند و علوق بفتح عین مهمله و ضم لام و سکون واو
و قاف در آخر ناقه که بچه دیگری را بوید و شفقت نکند و شیر برای آن در پستان فرو نیارد و واله بکسر لام ناقه که فریفته بچه خود
باشد و صفی بصاد مهمله و فا و مری بمیم و را مهمله هر دو بر وزن صبی ناقه بسیار شیر و رفود بفتح را مهمله و ضم فا و سکون واو
و دال مهمله در آخر ناقه که بیک دوشیدن قدح را پر کند و ضفوف بفتح ضاد معجمه و ضم فا و سکون واو و فا در آخر
و شفوع بفتح شین معجمه و ضم فا و سکون واو و عین مهمله در آخر ناقه که دو شیر دان فراهم کرده دوشیده شود چنانکه ابو منصور ثعالبی
گفته و صاحب قاموس و صحاح گویند ناقه بسیار شیر که یکبار دوشیده شود انتهی و بکیه بفتح با موحده و کسر کاف
و تحتانی مشدد و تا در آخر و دهین بفتح دال مهمله و کسر ها و سکون تحتانی و نون در آخر ناقه کم شیر و شصوص بفتح شین
معجمه و تکرار صاد مهمله بر وزن صبور ناقه که شیر ندارد و جداء بفتح جیم و دال مهمله مشدد با همزه ممدوده ناقه که شیرش منقطع شده باشد
و ثرود بفتح ثاء مثلثه و ضم را مهمله و سکون واو و دال مهمله در آخر ناقه که سوراخ پستانش فراخ بود و حصور بفتح حاء مهمله
و ضم صاد مهمله و سکون واو و را مهمله در آخر و عزوز بعین مهمله و تکرار زا معجمه هر دو بر وزن صبور ضد آن یعنی ناقه که
سوراخ پستانش تنگ بود و شکره بفتح شین معجمه و کسر کاف و فتح را مهمله و تا در آخر ناقه که پستانش از شیر پر بود
و عصوب بعین و صاد مهملتین و با موحده بر وزن صبور ناقه که شیر فرو دنیارد تا هر دو رانش نه بندند

بفتح نون وضم خاء معجمه وسکون واو وراء مهمله در آخر ناقه که شیر ندهد تا بر بینی او نزنند وعسوس بفتح عین مهمله وضم سین وسکون واو وسین مهمله در آخر ناقه که شیر ندهد تا از مردم بعید نشود وبسوس بفتح باء موحده وضم سین مهمله وسکون سین مهمله دوم در آخر ناقه که بے ابساس یعنی بس بس گفتن شیر ندهد وقذور بفتح قاف وضم ذال معجمه وسکون واو در آخر ناقه که از شتران بیک جا نشیند وقتوس بقاف وتکرار سین مهمله وعسوس بعین مهمله وتکرار سین دو بروزن صبور ناقه که تنها چرد ومصباح بصاد وحاء مهملتین بروزن مفتاح ناقه که بخوابگاه ماند بچراگاه مدتی که آفتاب بلند نشود ومیراد بکسر میم وسکون تحتانی وراء مهمله بالف رسیده ودال مهمله در آخر ناقه آب نوشیدن زود وشتابان رود وملحاح بکسر میم وسکون لام بالف رسیده وحاء مهمله دوم در آخر ناقه که حوض نگذار بکسر میم وسکون لام وواو بالف رسیده وحاء مهمله در آخر ناقه که زود تشنه شود **اونچی نیچی** بضم اول وسه معروف وخفاء نون وکسر جیم فارسی وسکون تحتانی معروف وکسر نون وسکون تحتانی معروف وکسر جیم فارسی وسکون تحتانی معروف است بمعنی پست وبلند بعربی ارض ذات کسور گویند ودر اساس ست ارض ذات کسور ای ذات صعود و بالنشیب وفراز **اوندها** بفتح اول وسکون دوم مجهول وخفاء نون وفتح دال مهمله مخلوط التلفظ بهاء والف در آخر بمعنی چیز نگون افتاده را گویند بعربی معکوس ومنکب بضم میم وسکون نون وفتح کاف وباء مشدد در آخر بضم میم وفتح کاف وباء مشدد در آخر گویند وظرف نگون را خصوصاً مکفو بکاف وفاء وهمزه ومقلوب بکاف ولام وموحده بروزن مفعول گویند وبفارسی بازگون بباء موحده وزاء معجمه عربی وضم کاف فارسی ونون در آخر وبا هاء مختفیه در آخر وباشگون وباشگونه باشین معجمه بدل از زاء معجمه وواژگون بزاء فارسی بدل از زاء معجمه وواژگونه بهاء وواژون بحذف کاف فارسی وواژونه بهاء مختفیه در آخر گویند **اوندهانا** بفتح اول وسکون دوم مجهول نون وفتح دال مهمله مخلوط التلفظ بها والف ونون بالف کشیده سر در زیر کردن چیزها برای ریختن ویا آوردن آنچه یا بدون آن بعربی نکب بفتح نون وسکون کاف وباء موحده در آخر ونکس بفتح نون وسکون کاف وسین مهمله در آخر گویند ودر اساس ست نکب کنانته نکبها فاخرج ما فیها ونکب الاناء استنطف ما فیها وکفاء بفتح کاف وسکون فاء وهمزه در آخر گویند ودر اساس ست کفاء الاناء واکفاه قلبه وبفارسی نگون کردن **اوندھے منھه گرنا** اول معلوم ومنهه گرنا بضم میم و خفاء نون مخلوط التلفظ بها وکسر کاف فارسی وسکون راء مهمله ونون بالف کشیده بر رو افتادن بعربی انکباب واکباب گویند ودر اساس ست اکب لوجهه وعلی وجهه وانکب علی وجهه بر رو افتادن **اونگهه** بضم اول وسکون دوم معروف وخفاء نون وکاف فارسی مخلوط التلفظ بها بمعنی خواب سبک بعربی سنه بکسر سین مهمله وفتح نون وتاء در آخر ووسن بالتحریک ودر اساس اخذه الوسن والسنة وهم فی سکر نعاسهم وقد غلبت سنته ونعاس بضم نون وعین مهمله بالف رسیده وسین مهمله در آخر ونعسه وسکون عین مهمله وفتح سین مهمله وتاء در آخر در اساس ست رکبته نعسة شدیدة وبفارسی پینگی و بترکی جیرت بضم جیم

وسکون رای مهمله وتای فوقیه در آخر گویند **اُوه** بضم اول وسکون واو دوم معروف وهای در آخر کلمه ایست که زنان هند در وقت
[..]ت وناز وجماع گویند وگاهی اوئی بحذف ها وبزیادت یای تحتانی هم گویند وزنان ایران وخ جان بواو وخا معجمه
[..]م گویند وگاهی لفظ وخ تنها نیز بهمین معنی استعمال میکنند فوقی گوید **شعر** قصه کوته از سر شب تا بوقت صبحدم + موج میزد
وخ جان زلب بے اختیار وله خداداد دست فوقی راحیان در دانه وخ هی + که با انداز معشوقی هزاران عشوه هم دارد
ودر جل وی بفتح واو وسکون تحتانی گویند وآن برای تعجب است **باب الالف مقصوره با ها** اہار لغت فارسیست
در اردوی هندی بقصر همزه مستعمل ودر فارسی بمد همزه بمعنی آشی که بر روی کاغذ بالند تا قوت گیرد و مصقول شود آهیر بفتح اول
وکسر دوم وسکون تحتانی معروف ورای مهمله در آخر گروهی از هندوان که گاو را پرورند وشیرش را دوشند بعربی سکیه این پیشه دارد
آنرا اَبّار بفتح بای موحده وقاف مشدد وبالف رسیده ورای مهمله در آخر ولبان بفتح لام وتشدید بای موحده والف ونون در آخر گویند
وبفارسی گاوبان نظامی گوید **بیت** چو شیری که آتش زدم میزند + دم گاوبان را بهم میزند + **باب الالف مقصوره**
با یای تحتانی + **ایال** بکسر اول ودوم بالف رسیده ولام در آخر بمعنی موی گردن اسپ بعربی عرف بضم عین مهمله وسکون
[را] مهمله وفا در آخر بفارسی فش بضم فا وبفتح آن ویال تحتانی گویند **ایتهر** بکسر اول وسکون دوم معروف وفتح تای فوقانی
[ورای] مهمله در آخر کسیکه از کم ظرفی در اندک ناز ونعمت اظهار سرور ونشاط بسیار کند بعربی آشر مع بفتح میم وکسر رای مهمله
[و]حای مهمله در آخر واشر بفتح همزه وکسر شین معجمه ورای مهمله در آخر وبطر بفتح بای موحده وکسر طای مهمله ورای مهمله در آخر گویند
در اساس ست فلان بطر اشر وبرجل اشر بطر وبفارسی خودنما **ایدر لنگانا** بکسر اول وسکون دوم مجهول ودال هندی وفتح لام
وکاف فارسی بالف رسیده ونون بالف کشیده اسپ را باشنه راندن بعربی رکل بفتح رای مهمله وسکون کاف ولام
در آخر ورکض بفتح رای مهمله وسکون کاف وضاد معجمه در آخر گویند بفارسی پاشنه کردن پاشنه زدن گفتن الفرس ورکلته
از باب نصر راندم اسپ را بسر پاشنه برای دو میان دو آهنی که بموزه باشد وبآن اسپ را رانند بعربی آنرا مهمز بکسر میم وسکون
ها وفتح میم دوم وزای معجمه در آخر ومهماز بر وزن محراب گویند وبفارسی اسپ انگیز ومهمیز وآن اماله مهماز است ایخیز بفتح میم
وکسر خای معجمه ویای مجهول وزای عربی در آخر فردوسی گوید **بیت** چو رستم ورا دید را گوید تیز + بر آشفت زان سانکه ببر از مخیز
[ایپ]ی بکسر اول وسکون دوم مجهول وکسر رای هندی وسکون تحتانی معروف گوشتی که گرد استخوان موخر پا بود وآن اسپ را
بعربی آنرا عقب بفتح عین مهمله وکسر قاف وبای موحده در آخر گویند وبفارسی پاشنه و پاشنا با الف نیز آمده امیر خسرو گوید
بر سگان پاشنالیش دین ودولت را درست + ایپل بکسر بای فارسی ولام در آخر گویند فردوسی گوید **بیت** دریغ این
زر وبالای تو + رکیب دراز وپل پای تو + وتبرکی اوگچه بضم همزه وسکون کاف فارسی وفتح جیم فارسی وها در آخر
ایک رنگ جامه وجز آن که یک رنگ داشته باشد بعربی آنرا مصمت بضم میم وسکون صاد مهمله وفتح میم وتای فوقانی
در آخر وبفارسی یکرنگ گویند ونیز بمعنی دوست خالص وصادق بعربی صمیم بصاد مهمله وبتکرار میم بر وزن کریم بفارسی دوست

یکرنگ گویند و دورنگ ضد آن که منافق باشد. ایکلوتا بفتح لام و سکون واو مجهول و تاء فوقانی بالف رسیده
فرزندی که مادرش غیر او فرزند دیگر نداشته باشد بعربی آنرا قحاد بفتح قاف و حاء مهمله مشدد بالف رسیده و دال مهمله
در آخر گویند و بفارسی یکتا پسر. ایک منزله خانه یک سقفه بفارسی خانه یک آشیانه گویند چه آشیانه بمعنی سقف آمده و خانه
دو سقفه را خانه دو آشیانه گویند و همچنین خانه سه سقفه را خانه سه آشیانه گویند غنی کشمیری گوید بیت ما بلبلان بلند
نسازیم خانه را خوش کرده ایم خانه یک آشیانه را بعربی فرد طبقه و دو طبقه طبقتین و دو ثلثه طبقات گویند. ایلوا بکسر
اول و سکون دوم مجهول و ضم لام و همزه مخلوط التلفظ با واو و الف در آخر عصاره درخت تلخ ست بعربی صبر بفتح صاد مهمله
و کسر باء موحده و راء مهمله در آخر گویند و در ضرورت شعری بسکون باء نیز آمده آنچه گوید مصرع آمر من صبر و مقر و حضض + گرم
و خشک ست در دوم. اینٹ بکسر اول و سکون دوم معروف و نون و تاء هندی در آخر خشت را گویند بعربی لبنه بفتح لام
و کسر باء موحده و فتح نون و تا در آخر گویند لبن بر وزن کتف جمع آن مثل کلمه و کلم و بعضی از عرب لبنه بکسر لام و لبن بکسر لام
مثل لبده و لبد گویند و صاحب قاموس گوید لبن بکسر نیز آمده و خشت پخته را بعربی آجر بمد همزه و ضم جیم و سکون واو
و راء مهمله در آخر و یاجور بتحتانی و اجور بر وزن صبور و آجره و آجر و آجر بر وزن فاعل و اجره بزیادت و آجر بمد همزه و ضم جیم
و آجرون و اجرون و آجر بمد همزه و ضم جیم و راء مهمله مشدد در آخر گویند و این همه معرب اند چنانکه صاحب قاموس گفته و
بفارسی آگور و آگر گویند و خشت بزرگ را بعربی طابق بطاء مهمله و فتح باء موحده و قاف در آخر و طاباق گویند و بفارسی
تابه گویند اول کسی که خشت را در آتش پخته فرعون بود و آن برای بنای قصر حکم داده چنانکه صفدی در شرح رساله ابن
زیدون ذکر کرده. ایندهن بکسر اول و سکون دوم معروف و خفاء نون و فتح دال مهمله مخلوط التلفظ بهاء و نون در
آخر هیمه سوختنی را گویند بعربی آنرا حطب بفتح حاء مهمله و طاء مهمله و باء موحده در آخر و بفارسی هیمه و هیزم گویند. ایوآرا
بکسر اول و سکون دوم مجهول و واو بالف رسیده و راء هندی بالف کشیده خانه که برای خوابیدن گوسپندان
درست سازند بعربی حظیره بحاء مهمله و ظاء معجمه و راء مهمله بر وزن کریمه گویند و بفارسی آغل بمد الف و ضم غین معجمه
گویند. باب بباء موحده بالف + باپ بباء فارسی در آخر بمعنی شوهر مادر و فارسیان بباء موحده استعمال نمایند
سلیم گوید شعر خود شیشم که پیر خرابات خوانده فرزندم + که همچنین پدری باب باثیمان ست + و گاهی فارسیان در آخر الف را
زیاده کرده بابا گویند و بعربی والد و اب و بفارسی پدر و بترکی آتا بفتح الف ممدوده و تاء فوقانی بالف مقصوره
در آخر گویند. بابرنگ بفتح باء موحده دوم و راء مهمله و سکون نون و کاف فارسی در آخر دوائی ست بفارسی آنرا برنگ کابلی
گویند گرم ست در درجه اول و خشک ست در دوم. بابونه بضم باء موحده دوم لغت فارسی ست در اردو و هندی
مستعمل و آن گیاهی ست بر دو نوع یکی آنکه گلش سفید بود و دیگری آنکه گلش زرد بعربی بابونج گویند و آن معرب ست و آنرا
تفاح الارض بضم تاء فوقانی و بتشدید فا با الف و حاء مهمله در آخر مضاف بسوی ارض نیز گویند گرم و خشک ست

و در درجه اولی و گیاهی ست مشابه ببابونه و آن دو قسم میشود یکی که گلش سپید و دیگری که گلش اشقر بعربی آنرا اقحوان
بهمزه و سکون قاف و ضم حاء مهمله و واو با الف و نون در آخر گویند اقاحی جمع آن گرم ست در درجه سوم و خشک ست
در دوم بات بتاء فوقانی در آخر چیزیست که انسان بآن مافی الضمیر خود را بیان کند بعربی کلام و منطق و لفظ
و شفه و ذات شفه و ذات فم گویند در اساس البلاغه است ما سمعت منه ذات شفة و ذات فم و ما کلمنی ببنت
بفارسی سخن و گفت و گفتگو گویند بات بدلنا بفتح باء موحده و دال مهمله و سکون لام و نون بالف کشیده
تغییر یافتن حرف و موافق گفته لعل بنیادن بعربی تبدیل و تغییر گویند تبدل الکلام و غیره از باب تفعیل فعل از ان
بفارسی حرف دو تا شدن مخلص کاشی گوید شعر گفتم ز یار در دل تو محرم بسر برم پشتم ز غم دوتا شد و خم دوتا شده سخن گویند
و زبان برگردانیدن بات بن کرنا بفتح کاف عربی حرف از زبان برآوردن بعربی تکلم و تفوه بفاء و واو مشدد بر وزن تقبل گویند
و بفارسی حرف زدن و گفتن و سخن کردن و سخن گفتن و سخن زدن سلیم گوید بیت عشق آمد با من سخن از حسن بتان زد و این حرف
من تا بدر دیر مغان زد باٹ بتاء هندی در آخر سنگی که بآن وزن کنند بعربی صنجة المیزان بفتح صاد مهمله و سکون نون
و جیم و تاء در آخر مضاف بسوی میزان گویند و بفارسی سنگ ترازو امام ابو منصور ثعالبی در تکمله گوید که ابو حاتم صنجة المیزان را
می پرسید او گفت که فارسی ست و لیکن من شتقال می گویم پس هرگاه کسی را الفرقانی اعطنی شتقالاً فاعطاک صنجة کان ممتثلاً
بجرہ بجیم تازی و راء مهمله نوعی از غله بعربی آنرا جاورس بجیم گویند و آن معرب گاورس ست سرد ست در اول خشک ست در دوم
بجیم فارسی مخلوط التلفظ بهاکرانه دهان بعربی شدق بکسر شین معجمه و سکون دال مهمله و قاف در آخر و صامغ بصاد مهمله و
میم و غین معجمه بر وزن فاعل گویند و بفارسی کنج دهان بادریسه بکسر راء مهمله و سکون تحتانی و سین مهمله مفتوح لغت
ست در اردو و هندی مستعمل و آن تخته گرد میان سوراخی باشد که بر سر چوب خیمه گذارند بعربی آنرا کریه بفتح کاف و راء مهمله و باء موحده
و تاء در آخر گویند و بفارسی کماج بضم کاف عربی و بجیم گویند و بجیم فارسی نیز آمده و بادلیس نیز گویند بادل بفتح دال مهمله
و لام در آخر جسمی است که در هوا متکون شود و باران از آن بارد بعربی سحاب بفتح سین مهمله و غمام بفتح غین معجمه و عارض بعین
مهمله و کسر راء مهمله و ضاد معجمه در آخر و کنهور بفتح کاف و نون و سکون ها و فتح واو و راء مهمله در آخر و دجن بفتح دال مهمله و سکون
جیم و نون در آخر در باب براء مهمله و تکرار باء موحده بر وزن سحاب و هیدب بفتح ها و سکون تحتانی و فتح دال مهمله و باء عربی
در آخر و غیف بقاف و نون و غمام بر وزن کریم و بفارسی ابر و میغ گویند و نیز بادل جسمی متخلخل که آب بسیار برسد بعربی
آنرا اسفنج بکسر همزه و سکون سین مهمله و فتح فا و سکون نون و جیم در آخر و بالحجه بکسر طاء مهمله و فتح حاء مهمله و بفارسی ابر مرده
و ابر کهن گویند و آن در صخور سواحل متکون میشود و ابن بیطار در مفردات خود آورده که آن حیوانی ست متخلخل الجسم گرم ست
در درجه اولی و خشک ست در دوم بادیان بکسر دال مهمله و تحتانی با الف و نون در آخر پیاله بزرگ بعربی آنرا قصعه
بفتح قاف و سکون صاد مهمله و فتح عین مهمله و تاء در آخر و جفنه بفتح جیم و سکون فاء و نون مفتوح و تاء در آخر و جام بجیم و عس

بضم عین مهمله وسین مهمله مشدد و صحن بفتح صاد مهمله وسکون حا و نون در آخر و آن بزرگتر بود از عس و ثعالبی گوید عس پیاله که
از چوب بود و در آن آب نوشند و بفارسی کاسه گویند در نهایه است تبن بکسر تای فوقانی وسکون بای موحده و نون در آخر بزرگترین
قدحها را گویند و آن قریب است که سیراب کند بیست کس را بعد ازان صحن و آن سیراب میکند ده کس را بعد ازان عس ست و آن
سیراب میکند سه چار کس را بعد ازان قدح ست و آن سیراب میکند دو کس را بعد ازان قعب بفتح قاف وسکون عین مهمله
و بای موحده در آخر و آن سیراب میکند یک کس را * بارانی بکسر نون وسکون تحتانی معروف لغت فارسی ست در اردوی
هندی مستعمل بمعنی جامه پشمین که از باران نگاهدارد طغرا گوید بیت ای در طلب تو خانه بردوش سحاب * بارانی قطره
در رهت سالک آب * بعربی ممطره بکسر میم و ممطر بر وزن منبر و لباده بضم لام و بای موحده مشدد بالف رسیده و فتح دال مهمله
و تا در آخر گویند * بارتنگ لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل و آن تخمی ست شبیه بزبان بره بعربی آذان الحمل
و بفارسی زبان بره و خرغول و خرغوله نیز گویند چه برگش شبیه است بگوش خر و غول بمعنی گوش ست سرد و خشک ست در درجه دوم
* بارهبانی بفتح رای مهمله وسکون ها و بای موحده بالف رسیده و کسر نون تحتانی رسیده زر خالص تمام عیار بعربی ابریز بکسر همزه
وسکون بای موحده و کسر رای مهمله وسکون تحتانی و زای معجمه در آخر و لفظ نضار بضم نون و ضاد معجمه و رای مهمله در آخر گویند و بفارسی
ده دهی و ده دهی گویند قدسی گوید شعر عیار من نظر کن بر حریفانم مسنج * قلب ده پنجی نسنجد کس بنقد ده دهی * و زر پرسش
سری و زر کامل عیار و زر جعفری نیز گویند * باره سنگها اول معلوم و سنگها بکسر سین مهمله وسکون نون و فتح کاف فارسی
مخلوط التلفظ بها و الف در آخر نوعی از گوسفند که شاخها بر سر دارد بعربی آنرا ایل بکسر همزه و بضم آن و تحتانی مشدد
و لام در آخر گویند و بر وزن سید نیز آمده و وعل بفتح واو وسکون عین مهمله و لام در آخر و بفارسی گوزن و نخچیر گویند
* باربرداری لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل بمعنی چیزی که بر آن بار کشند میرزا مهدی در تاریخ نادری گوید
عالیجاه بعد رسیدن باربرداری نادری توجه بملک هندوستان آورد انتهی بعربی حموله بفتح حای مهمله و ضم میم وسکون واو
و فتح لام و تا در آخر گویند سیوطی در اتقان آورده الحمولة الابل والبغال والخیل والحمیر وکل شیٍ یحمل علیه * باری
برای مهمله وسکون تحتانی معروف بمعنی هنگام و وقت معین بعربی نوبه بفتح نون و عقبه بضم عین مهمله وسکون قاف
و فتح بای موحده و تا در آخر گویند حارث تو بتک آمد هنگام تو و تمت عقبتک و تمام شد نوبت تو * باڑهه بارای هندی
مخلوط التلفظ بها بمعنی تیزی تیغ و خنجر و امثال آن بعربی غرار بغین معجمه و تکرار رای مهمله بر وزن کتاب و حد بفتح حای مهمله
و دال مهمله مشدد در آخر و ظبه بضم ظای معجمه و فتح بای موحده و تا در آخر گویند و بفارسی آب و دم تیغ و آبگیری بتحتانی بعد کاف
فارسی لازم و آب گرهی بدون تحتانی متعدی تاثیر گوید شعر نباشد شعله را در خور نوازش * نخواهد تیغ چوبین آبگیری * اثر گوید
شعر کردی از گرآید زار که زمین قطع نظر * کرده آیا که دگر تیغ ترا آبگیری * و نیز باڑهه بمعنی صف درختان بعربی
آنرا سکه بکسر سین مهمله و کاف مشدد و تا در آخر و انبوبا بضم همزه وسکون نون و ضم بای موحده وسکون واو و بای موحده در آخر و سطر بفتح سین مهمله

سکون طاء مهمله و راء مهمله در آخر گویند و بفارسی رده و رسته و نیز باڑه بمعنی آنچه بر دور زراعت و سر دیوار باغات از خار
بسته بندند برای عدم دخول مردم و حیوانات موذیه بعربی آنرا وشیع بفتح واو و کسر شین معجمه و سکون تحتانی و عین مهمله
در آخر گویند و بفارسی آنرا پرچین و خارچین و خاربست و خاربند گویند اول و دوم بالفظ بستن مستعمل و سوم و چهارم با لفظ
بستن و کشیدن نصیرای بدخشانی گوید شعر برگرد لعل تو که زمرد کشیده سر ٭ از سبزه خاربست بشکر کشیده اند ٭ ملا ابراهیم گوید
تا گل ز چمن بخندد بر لب هر بوالهوس ٭ خاربستی کرده ام از بخیه بر بالای زخم ٭ ملا منیر گوید شعر نباید تا کف گلچین
درست ٭ ز مژگان باغبانش خارچین بست + حاذق گوید شعر چو بال خود کنند سایبان این گلشن ٭ ز استخوان
هما خاربند باغ کنیم + و نیز باڑه بمعنی جوش و زیادتی دریا بعربی مد بفتح میم و دال مهمله مشدد گویند مد الماء فعل از ان و طغیان بضم
طاء مهمله و سکون غین معجمه و طم بفتح طاء مهمله و میم مشدد و در آخره موج بر وزن تفعل گویند و نیز باڑه بمعنی بالیدگی بعربی نمو بضم نون
و میم و واو مشدد گویند نمی الماء از باب نصر و ضرب فعل از ان و اگر گیاه بالد گویند ربا النبت و اگر کشت بالد گویند زکا الزرع
باڑه دهر کهنا اول معلوم و رکهنا بفتح راء مهمله و سکون کاف تازی مخلوط التلفظ بها و نون بالف کشیده تیغ را تیز کردن بعربی
شحذ بفتح شین معجمه و سکون حاء مهمله و ذال معجمه در آخر و اشحاذ بر وزن افعال سکین شحیذ کارد آب داده و سن بفتح
سین مهمله و نون مشدد و تسنین بر وزن تفعیل گویند سن سکینه و سننه فعل از ان و بفارسی بر سنگ راندن و بسنگ تیز کردن
آب دادن و دم دادن و برفسان کشیدن باڑهه کرجانا اول معلوم و گرجانا بکسر کاف عربی و سکون راء مهمله
بالف رسیده و نون بالف کشیده ریختن دم شمشیر بعربی فل بفتح فا و لام مشدد و فلول بضم فا و تفلل بر وزن تفعل
سامی فل السیف و تفلل و فی حده فلیل و تفلیل و سیف افل بفارسی رخنه دار شدن دم شمشیر و پریدن دم شمشیر
پریدن دم شمشیر و خندیدن دم شمشیر باڑهیا بارا هندی مخلوط التلفظ بها و تحتانی بالف رسیده کسیکه تیغ را برفسان
کشند بعربی سان بسین مهمله و الف و نون مشدد در آخر و صیقل بصاد مهمله و قاف و لام بر وزن حیدر و شحاذ السیوف بفتح شین معجمه
و به تشدید حاء مهمله بالف و ذال معجمه در آخر مضاف بسوی سیوف و بفارسی فسان کش گویند باز بزاء معجمه لغت عربیست
در اردو و هندی و فارسی مستعمل مرغیست شکاری بعربی آنرا بازی نیز گویند و دمیری در حیوة الحیوان گوید که بازی بتخفیف
فصیح ترین لغاتست و باز بحذف یا و بازی به تشدید یا هم آمده بزاة بر وزن قضاة جمع آن و باز و شاهین و جمیع
شکاری را صقور گویند و کنیت باز ابو الاشعث و ابو البهلول و ابو لاحق است و بچه اش را غطریف بغین معجمه و طا و را
و فا بر وزن قندیل گویند و در قاموس است که باز و بازی نوعی از جانوران شکاریست و ابواز و بزاة و بواز و بوزه
بکسر باء موحده جمع آن بازاری لغت فارسیست و در اردو و هندی مستعمل بمعنی مردم بازار بعربی سوقه
بضم سین مهمله و کسر قاف و سکون تحتانی مشدد گویند و استعمال سوقه باین معنی از اوهام عوام است چه سوقه بالضم
بمعنی رعایاست بازو لغت فارسی است و در اردو و هندی مستعمل و آن از مرفق تا شانه است بعربی آنرا عضد

بفتح عین مهمله و ضم [illegible] و سکون [illegible] و دال مهمله در آخر گویند و بروزن گفت و نیز عنق نیز آمده و در هندی رستگاه
پرسرها [illegible] گویند [illegible] جناح بفتح جیم و نون بالف رسیده و حاء مهمله در آخر و بفارسی بال گویند و نیز بمعنی چوبیکه در دیوار و
[illegible] الباب بضم عین مهمله و ضاد معجمه بالف رسیده و منکب الباب گویند و بفارسی الی بفتح الف
و سکون لام [illegible] و سکون تحتانی [illegible] گویند بازو بند لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن زیوریست
[illegible] گویند شعر لبسته زخود بجای بازو بند به خاصیت مجید شوستری به عربی بفتح
[illegible] و بفتح آن و میم در آخر و دملج بروزن زنبور و معضد بکسر میم و سکون عین مهمله و فتح ضاد معجمه و دال مهمله
در آخر گویند [illegible] در اردوی هندی مستعمل کسیکه از جا بکدستی چیزها را بر خلاف حقیقت وانماید بعربی مشعوذ
بضم میم و فتح شین معجمه و سکون عین مهمله و کسر واو و ذال معجمه در آخر و مشعبد گویند باس بسین مهمله بمعنی بوی اعم از آنکه خوشبو
[illegible] بوی خوش را بعربی نشر بفتح نون و سکون شین معجمه و راء مهمله در آخر و عرف بفتح
عین مهمله و سکون [illegible] در آخر و عبق بفتح [illegible] مهمله و باء موحده و قاف در آخر و ارج بفتح همزه و راء مهمله و جیم در آخر و اریج
[illegible] بالف مقصوره در آخر و ریا بفتح راء مهمله و تحتانی مشدد بالف رسیده باسی
گویند و بوی [illegible] و سکون تاء فوقانی و نون در آخر و دفر بفتح دال مهمله و فاء و راء مهمله در آخر و لب
بد بو گندگی [illegible] سوخته را بعربی قتار بضم قاف و تاء فوقانی بالف رسیده و راء مهمله در آخر گویند و
بفارسی [illegible] و کسر جیم و سکون تحتانی و راء مهمله در آخر و بوی چربی را زهومه بضم زاء معجمه و هاء و سکون
واو [illegible] بوی روغن [illegible] را بعربی وضر بفتح واو و ضاد معجمه و راء مهمله در آخر گویند
باسی [illegible] شب مانده را گویند مانند گوشت و نیز آن بعربی بائت بباء موحده و
[illegible] گویند و بفارسی [illegible] شبینه گویند بعربی بائت و خبز بائت گوشت و نان شبینه باشه
بشین [illegible] در اردوی هندی مستعمل و آن مرغیست شکاری بعربی آنرا باشق بباء موحده و الف
و فتح شین [illegible] نیز آمده و آن معرب باشه است و علام بضم عین مهمله و لام مشدد بالف و میم
در آخر گویند [illegible] باگ بکاف فارسی [illegible] که در دهان لگام اسپ بندند و سوار آنرا در دست گرفته اسپ
را بهر طرف که خواهد [illegible] عنان بکسر عین مهمله بروزن سنان گویند اعنه بفتح همزه و کسر عین مهمله و نون
مشدد [illegible] آن باگ ڈور اول معلوم و ڈور بضم دال هندی و سکون واو مجهول و راء مهمله در آخر
[illegible] بعربی آنرا مقود بکسر میم و سکون قاف و فتح واو و دال مهمله در آخر گویند و در فارسی
پالهنگ [illegible] و کاف فارسی [illegible] بفتح جیم فارسی و سکون نون و ضم باء فارسی باگ ڈهیلی کرنا اول معلوم
و ڈهیلی کرنا بکسر دال هندی [illegible] و سکون تحتانی معروف و کسر لام و سکون تحتانی دوم معروف

بفتح کاف عربی وسکون را مهمله ونون بالف رسیده لگام سست کردن تا اسپ بتیزی رود وبعربی ارخا بر وزن اخفا
بروزن افعال گویند ارخی عنان الفرس از باب افعال فعل ازان وبفارسی سبک کردن عنان وعنان دادن نیز آید
...ن به اسپ سپردن نظامی گوید بیت عنان وادهش عنان تاب تا برنگیخت چو ز [illegible] آن آب؛ فردوسی گوید بیت
...ن بگرز گران دست برد؛ عنان را بخرش دلاور سپرد؛ ونیز باگ و هیلی کرنا وگذاشتن کسی را بر حال خود ومتعرض حال وی
...ن تا هر چه خواهد بکند وبعربی گویند ارخی له الطول ای خلاه وشانه چنانکه در اساس [illegible] وبفارسی رسن دراز کردن
[illegible] کهینچنا لگام کشیدن ستور را تا بایستد وبعربی کبح بفتح کاف وسکون با موحده وحا مهمله در آخر واکباح بروزن
[illegible] وکفح بفتح کاف وسکون فا وحا مهمله در آخر واکفاح بروزن افعال گویند وبفارسی عنان باز گران کردن
[illegible] کشیدن وجلوی اسپ کشیدن باگ موڑنا اول معلوم ومعنا بضم میم وسکون واو [illegible] ونون بالف
کشیده عنان را پیچیدن برای گردانیدن اسپ [illegible] وبعربی ثنی بفتح ثا مثلثه وسکون نون [illegible] در آخر وعطف
بفتح عین مهمله وسکون طا مهمله وفا در آخر ولی بفتح لام وتحتانی مشدد گویند در مقامات بدیع همدانیست فلوینا الاعنه
[illegible] اشاره وبفارسی عنان گسستن وبرشکستن وعنان پیچیدن وگردانیدن [illegible] وانعطاف دادن
[illegible] بفتح کاف فارسی مخلوطا التلفظ بها [illegible] است [illegible] وبعربی [illegible] گویند وبفارسی [illegible] آن [illegible]
[illegible] وصفاتها بسیارست ازانجمله هست اسد بالتحریک [illegible] اسامه بضم همزه وسین مهمله بالف رسیده وفتح میم وتا در آخر
[illegible] بفتح همزه وکسر با موحده ویا تشدید تحتانی وجهم بفتح جیم وسکون ها ومیم در آخر وابعث بفتح همزه وسکون با موحده
[illegible] عین معجمه وثا مثلثه در آخر واجبه بفتح همزه وسکون جیم وفتح با موحده وها در آخر [illegible] بضم میم وکسر غا معجمه و
سکون تحتانی وفا در آخر واخثم بفتح همزه وسکون خا معجمه وفتح ثا مثلثه ومیم در آخر [illegible] معجمه ونون وسین مهمله
بروزن احمر واوقر بفتح همزه وسکون واو وفتح قاف [illegible] مهمله در آخر [illegible] بفتح همزه وسکون قاف وفتح دال مهمله [illegible]
در آخر وانجع بفتح همزه وسکون شین معجمه وفتح جیم [illegible] مهمله در آخر [illegible] بفتح همزه وسکون [illegible] وفتح [illegible] وفا در
آخر واربد بفتح همزه وسکون را مهمله وفتح با موحده ودال مهمله در آخر [illegible] بضم میم وفتح تا فوقانی [illegible] مهمله وکسر
با موحده مشدد وفتح دال مهمله وتا در آخر [illegible] با موحده وکسر سین مهمله ولام در آخر [illegible] عین مهمله
وفتح با موحده وسین مهمله ودر آخر [illegible] بکسر با موحده [illegible] بضم جیم وسکون ها وفتح [illegible]
در آخر وحطام بفتح حا مهمله وطا مهمله [illegible] بالف رسیده ومیم در آخر وحطیم [illegible] بروزن
منبر وخبعثن بضم خا معجمه وفتح با موحده وسکون عین مهمله وکسر ثا مثلثه ونون [illegible] بروزن سفرجل
وخبعثنه بروزن [illegible] وازهر بفتح همزه وسکون زا معجمه وفتح ها ورا مهمله [illegible] وخشام
بضم خا معجمه وشین معجمه بالف رسیده ومیم در آخر وخشم بفتح خا معجمه وسکون [illegible] بفتح عین مهمله ومیم

در آخر و مخثم بضم میم و فتح خاء معجمه و سکون ثاء مثلثه و فتح عین مهمله و میم در آخر و جراهم بضم جیم و راء مهمله بالف رسیده و کسر ها
و میم در آخر و جرهام بکسر جیم و سکون راء مهمله و ها بالف رسیده و میم در آخر و اصحر بفتح همزه و سکون صاد مهمله و فتح حاء مهمله
و راء مهمله در آخر و مصحر بضم میم و کسر حاء مهمله و اصید بفتح همزه و سکون صاد مهمله و فتح تحتانی و دال مهمله در آخر و مصطا بضم میم
و صیاد بر وزن شداد و جیاهل بجیم و کسر ها و لام در آخر و خائن العین بخاء معجمه و نون بر وزن فاعل و اغثر بفتح همزه و
سکون غین معجمه و فتح ثاء مثلثه و راء مهمله در آخر و عثوثر بر وزن سفرجل و ضابطه بضاد معجمه و باء موحده و طاء مهمله
بر وزن فاعل و اضبط بر وزن احمر و اغلب بفتح همزه و سکون غین معجمه و فتح لام و باء موحده در آخر و هبس بفتح باء موحده و سکون
تحتانی و فتح ها و سین مهمله و هبنس بفتح باء موحده و سکون ها و فتح نون و سین مهمله و بنیس بضم باء موحده و فتح با و سکون
تحتانی و کسر نون و سین مهمله در آخر و متهنس بکسر نون و بهو بفتح باء موحده و سکون ها و فتح واو و راء مهمله در آخر و
جابث العین بجیم و باء موحده بر وزن فاعل مضاف بسوی عین و جخدب بضم جیم و سکون خاء معجمه و ضم دال و فتح
آن و باء موحده در آخر و جرواض بکسر جیم و سکون راء مهمله و واو بالف رسیده و ضاد معجمه در آخر و جراض بر وزن
کتاب و جرفاس بکسر جیم و سکون راء مهمله و فا بالف رسیده و سین مهمله در آخر و جرافس بر وزن علابط و جرهاس
بکسر جیم و سکون راء مهمله و ها بالف رسیده و سین مهمله در آخر و جساس بفتح جیم و سین مهمله مشدد بالف رسیده و سین مهمله
دوم در آخر و جلنبط بفتح جیم و لام و سکون نون و فتح باء موحده و طاء مهمله در آخر و جواس بفتح جیم و واو مشدد بالف
رسیده و سین مهمله در آخر و جیفر بفتح جیم و سکون تحتانی و فتح فا و راء مهمله در آخر و خاور بخاء معجمه بالف رسیده و کسر
دال مهمله و راء مهمله در آخر و حارث بحا و راء مهملتین و ثاء مثلثه بر وزن فاعل و حلابس بضم حاء مهمله و لام بالف رسیده و کسر
باء موحده و سین مهمله در آخر و حلبس بر وزن جعفر و حلبس بضم حاء مهمله و فتح لام و کسر باء موحده و سین مهمله در آخر و حلبیس بر وزن
حلتیت و خابس بخاء معجمه بالف رسیده و کسر باء موحده و سین مهمله در آخر و مختبل بر وزن مجتنب و خبوس بر وزن صبور و
خباس بر وزن عباس و خبور بخاء معجمه و باء موحده و راء مهمله بر وزن صبور و خطار بفتح خاء معجمه و طاء مهمله مشدد بالف رسیده و راء مهمله
در آخر و مبیح بضم میم و کسر باء موحده و سکون تحتانی و حاء مهمله در آخر و خنوس بر وزن جلبوب و خنابس بضم خاء معجمه و نون بالف رسیده
و کسر باء موحده و سین مهمله در آخر و خثعوب بفتح خاء معجمه و سکون تحتانی و فتح ثاء مثلثه و ضم عین مهمله و سکون واو و راء مهمله در آخر و دبخس
بضم دال مهمله و فتح باء موحده و سکون خاء معجمه و سین مهمله در آخر و دریاس بکسر دال مهمله و سکون راء مهمله و سین مهمله در آخر و درد
بدال مهمله بجای سین باء موحده و دریاس به تحتانی و درفاس بکسر دال مهمله و سکون راء مهمله و فا بالف رسیده و سین مهمله در آخر
و دناس با نون بجای فا و دغفر بفتح دال مهمله و سکون غین معجمه و فتح فا و راء مهمله در آخر و دلیث بفتح دال مهمله
و سکون لام و فتح یا و ثاء مثلثه در آخر و دهکس بفتح کاف و سکون ها و فتح میم و سین مهمله در آخر و متانس بضم میم
و فتح تاء فوقانی و الف و نون مشدد و سین مهمله در آخر و دلاهث بر وزن علابط و دلهاث بر وزن

جلباب و دلهمس بفتح دال مهمله و لام و سکون ها و فتح میم و سین مهمله در آخر و دماحس بضم دال مهمله و میم بالف رسیده و کسر حاء مهمله و سین مهمله
در آخر و دواس بفتح دال مهمله و واو مشدد بالف رسیده و سین مهمله در آخر و دوسک بفتح دال مهمله و سکون واو و فتح سین مهمله
…ف در آخر و راصد براء مهمله بالف رسیده و کسر صاد مهمله و دال مهمله در آخر و رباض براء مهمله و باء موحده و ضاد معجمه
…خر بر وزن شداد و مرزم بضم میم و سکون راء مهمله و کسر زاء معجمه و میم در آخر و زرم بضم راء مهمله و فتح زاء معجمه و میم در آخر
…مس بضم راء مهمله و میم بالف رسیده و کسر حاء مهمله و سین مهمله در آخر و رئبال بکسر راء مهمله و سکون همزه و باء موحده بالف رسیده
…م در آخر و ریبال بتحتانی بجای همزه و زئاف بزاء معجمه بالف رسیده و کسر همزه و فا در آخر و زیاف بزاء معجمه و تحتانی و فا در آخر
…ن شداد و زهدم بفتح زاء معجمه و سکون ها و فتح دال مهمله و میم در آخر و ساری بسین و راء مهملتین بر وزن قاضی و ساری
…میم و کسر راء مهمله و ستری بضم میم و سکون سین مهمله و فتح تاء فوقانی و کسر راء مهمله و سکون تحتانی در آخر و ساعده
بسین مهمله و عین و دال مهملتین بر وزن قاعده و سبرق بفتح سین مهمله و سکون باء موحده و راء مهمله در آخر و سبطر بکسر سین مهمله
و فتح باء موحده و سکون طاء مهمله و راء مهمله در آخر و سرحان بکسر سین مهمله و سکون راء مهمله و حاء مهمله بالف و نون در آخر
و سلقم بفتح سین مهمله و سکون لام و فتح قاف و میم در آخر و سلاقم بضم سین مهمله و لام بالف رسیده و کسر قاف و میم در آخر
و سمیع بسین مهمله و عین بر وزن امیر و شاکی بشین معجمه و کاف بر وزن قاضی و شتیتم بفتح شین معجمه و کسر تاء فوقانی و سکون
…تحتانی و میم در آخر و مشتم بضم میم و فتح شین معجمه و تاء فوقانی مشدد و میم در آخر و شدقم بفتح شین معجمه و سکون دال مهمله
…قاف و میم در آخر و شداقم بر وزن علابط و شنبث بفتح شین معجمه و سکون نون و فتح باء موحده و ثاء مثلثه در آخر
و شنابث بر وزن علابط و شرنبث بفتح شین معجمه و راء مهمله و سکون نون و فتح باء موحده و ثاء مثلثه در آخر و صماح
…بضم صاد مهمله و میم بالف رسیده و کسر دال مهمله و حاء مهمله در آخر و ضمزر بفتح ضاد معجمه و سکون میم و فتح زاء معجمه و راء مهمله
در آخر و طیثار بفتح طاء مهمله و سکون تحتانی و ثاء مثلثه بالف رسیده و راء مهمله در آخر و طمطاح بفتح طاء مهمله و سکون
حاء مهمله و طاء مهمله دوم بالف رسیده و حاء مهمله دوم در آخر و ضبور بفتح ضاد معجمه و ضم باء موحده و سکون واو و راء مهمله
در آخر و صلقم بفتح صاد مهمله و سکون لام و فتح قاف و میم در آخر و صلقام بر وزن جلباب و صارم بصاد و راء
مهملتین و میم در آخر بر وزن فاعل و صلدم بکسر صاد مهمله و سکون لام و کسر دال مهمله و میم در آخر و صلهام بکسر صاد مهمله
و سکون لام و ها مهمله بالف رسیده و میم در آخر و صماصم بضم صاد مهمله و میم بالف رسیده و کسر صاد مهمله دوم و میم
در آخر و صمصم بضم صاد مهمله اول و فتح میم و کسر صاد مهمله دوم و میم در آخر و زفر بضم زاء معجمه و فتح فا و راء مهمله در آخر
و مشرشر بضم میم و فتح شین معجمه و سکون راء مهمله و کسر شین معجمه دوم و راء مهمله دوم در آخر و ضبارم بضم ضاد معجمه و باء موحده بالف رسیده
و کسر راء مهمله و میم در آخر و ضبارمه بزیادت تا در آخر و ضبثم بفتح ضاد معجمه و سکون باء موحده و فتح ثاء مثلثه و میم در آخر
و ضباثم بر وزن علابط و ضرضم بفتح هر دو ضاد معجمه و سکون راء مهمله و میم در آخر و ضرغم بفتح ضاد معجمه و سکون

را مهمله و فتح غین معجمه و میم در آخر و ضرغام بکسر ضاد معجمه و سکون را مهمله و غین معجمه بالف رسیده و میم در آخر و ضرغامه بزیادت
ها و ضیغم بفتح ضاد معجمه و سکون تحتانی و فتح غین معجمه و میم در آخر و ضیغمی بفتح ضاد معجمه و به تشدید تحتانی در آخر و ضمضم بفتح ضاد معجمه و
سکون میم و فتح ضاد معجمه دوم و میم در آخر و ضماضم بضم ضاد معجمه اول و کسر ضاد معجمه دوم و ضمضم بضم ضاد اول و فتح میم اول و کسر ضاد
دوم و عادی بعین و دال مهملتین بروزن قاضی و عباس بفتح عین مهمله و با موحده مشدد بالف رسیده و سین مهمله در آخر و
عثمثم بفتح عین مهمله و ثا مثلثه و سکون میم و فتح ثا مثلثه و میم در آخر و عزام بعین مهمله و زا معجمه مشدد بالف رسیده و میم در آخر و
عتنزم بضم میم و سکون عین مهمله و فتح تا فوقانی و کسر زا معجمه و میم در آخر و عرزم بفتح عین مهمله و سکون را مهمله و فتح زا معجمه و
میم در آخر و عرازم بضم عین مهمله و را مهمله بالف رسیده و کسر زا معجمه و میم در آخر و عرزام بروزن جلباب و عرزم بکسر عین مهمله
و سکون را مهمله و فتح زا معجمه و میم مشدد در آخر و عرباض بکسر عین مهمله و سکون را مهمله و با موحده بالف رسیده و ضاد
معجمه در آخر و عرنبص بکسر عین مهمله و فتح را مهمله و سکون با موحده و صاد معجمه در آخر و عرصم بفتح عین مهمله و سکون رای مهمله
و فتح صاد مهمله و میم در آخر و عرصام بروزن جلباب و عراصم بضم عین و کسر صاد مهمله و عراهم بضم عین مهمله و رای مهمله
بالف رسیده و کسر ها و میم در آخر و عرهم بروزن جعفر و عرهم بکسر عین مهمله و سکون را مهمله و فتح ها و میم مشدد در آخر و عشرم
بفتح عین مهمله و شین معجمه و را مهمله مشدد و میم در آخر و عشارم بضم عین مهمله و کسر را مهمله و عفرس بکسر عین مهمله و سکون فا
و کسر را مهمله و سین مهمله در آخر و عفریس بروزن ادریس و عفارس بضم عین مهمله و سکون فا و را مهمله بالف رسیده و سین مهمله
در آخر و عفرنس بروزن سمندر و عفرنس بفتح عین مهمله و فا و سکون را مهمله و فتح نون و سین مهمله در آخر و عسلق بفتح عین مهمله
و سکون سین مهمله و فتح لام و قاف در آخر و عسالق بروزن زبرج و عسالق بضم عین مهمله و عسلق بفتح عین مهمله و سین مهمله و
لام مشدد و قاف در آخر و عشرب بفتح عین مهمله و سکون شین معجمه و فتح را مهمله و با موحده در آخر و عشرب بفتح عین مهمله
شین معجمه و را مهمله مشدد و با موحده در آخر و عطابط بعین مهمله بتکرار طا مهمله بروزن علابط و عفر بکسر عین مهمله و سکون فا و
را مهمله در آخر و عفریة بزیادت تحتانی و تا در آخر و عفریت بروزن طلقیت و عفاریة بضم عین مهمله و عفرنی بفتح عین مهمله
و فا و سکون را مهمله و نون بالف مقصوره در آخر و عفرفر بفتح عین مهمله و فا و سکون را مهمله و فتح فا دوم و فتح
را مهمله دوم و تا در آخر و عفرن بکسر عین مهمله و فتح فا و سکون را مهمله و نون در آخر و عملندس بفتح عین مهمله و لام و
سکون نون و فتح دال مهمله و سین مهمله در آخر و عنبس بفتح عین مهمله و سکون نون و فتح با موحده و سین مهمله در آخر و عنابل
بروزن علابط و میل بضم میم و کسر عین مهمله و سکون تحتانی و لام در آخر و غیال بغین معجمه و تحتانی مشدد بالف رسیده
و لام در آخر و عیاث بعین مهمله و یای تحتانی و ثا مثلثه بروزن شداد و غثمثم بفتح غین معجمه و کسر ثا مثلثه اول و دوم
در آخر و غثاغث بتکرار غین معجمه و ثا مثلثه بروزن علابط و غشرب بفتح غین معجمه و شین معجمه و را مهمله مشدد و با موحده
در آخر و مرمل بضم میم و فتح را مهمله و کسر میم مشدد بروزن محسن و سنات بفتح نون و به تشدید ها با الف و تا فوقانی

ع

در آخر و غضافر بضم غین معجمه و ضاد معجمه بالف رسیده و کسر فا و را ء مهمله در آخر و غضنفر بفتح غین و ضاد معجمتین و سکون نون
و فتح فا و را ء مهمله در آخر و غضب بفتح غین معجمه و سکون ضاد معجمه و با ء موحده در آخر و غضوب بر وزن صبور و فردوس [illegible]
فا و ضم را ء مهمله و سکون واو و سین مهمله در آخر و فراس بفتح فا و را ء مهمله مشدد بالف رسیده و سین مهمله در آخر و [illegible]
بفتح فا و دال مهمله و سکون واو و فتح کاف و سین مهمله در آخر و فرافر بضم فا و را ء مهمله بالف رسیده و کسر فا ء دوم و را ء مهمله
دوم در آخر و فرافره بزیادت تا در آخر و فرفر بر وزن هدهد و فرفار بر وزن سلسال و فرافص بضم فا و را ء مهمله بالف رسیده
و کسر فا و صاد مهمله در آخر و فرافصه بزیادت تا در آخر و فرناس بکسر فا و سکون را ء مهمله و نون بالف رسیده و سین مهمله
در آخر و فرانس بضم فا و کسر نون و قاطب بقاف و طا ء مهمله و با ء موحده بر وزن فاعل و قطوب بر وزن [illegible]
و قداحس بضم قاف و دال مهمله بالف رسیده و کسر حا ء مهمله و سین مهمله در آخر و قارح بقاف [illegible]
فاعل و قرحان بر وزن رحمان و قرشب بکسر قاف و سکون را ء مهمله و فتح شین معجمه و با ء موحده [illegible]
و قرضاب بکسر قاف و سکون را ء مهمله و ضاد معجمه بالف رسیده و با ء موحده در آخر و قسقاس بفتح قاف [illegible]
و قاف دوم بالف رسیده و سین مهمله دوم در آخر و قسقس بر وزن جعفر و قساقس بضم قاف اول و کسر قاف
دوم و قسور بفتح قاف و سکون سین مهمله و فتح واو و را ء مهمله در آخر و قسوره بزیادت تا در آخر و قضقاض بفتح قاف و
سکون ضاد معجمه و قاف دوم بالف رسیده و ضاد معجمه دوم در آخر و مقعاص بکسر میم و سکون قاف و فتح عین مهمله بالف
رسیده و صاد مهمله در آخر و مقعص بر وزن منبر و قعاص بر وزن شداد و عمرس بفتح عین مهمله و کسر را ء مهمله و سین مهمله
در آخر و قعنب بفتح قاف و سکون عین مهمله و فتح نون و با ء موحده در آخر و قعانب بضم قاف و کسر نون [illegible]
و را ء مهمله بر وزن قنبیل و کفات بکاف و فا و تا ء فوقانی در آخر بر وزن شداد و لیث بفتح لام و سکون تحتانی و ثا ء مثلثه
در آخر و لائث بر وزن فاعل و محرب بضم میم و فتح حا ء مهمله و را ء مهمله مشدد مفتوح و با ء موحده در آخر و متحرب بر وزن متفعل و
متشذر بضم میم و فتح تا ء فوقانی و شین معجمه و کسر ذال معجمه مشدد و را ء مهمله در آخر و مهیب بفتح میم و کسر ها و سکون تحتانی و
با ء موحده در آخر و مهوب بر وزن مقول و متهیب بضم میم و تا ء فوقانی و فتح ها و یا ء مشدد مفتوح و با ء موحده در آخر و مجرب
بضم میم و فتح جیم و را ء مهمله مشدد مفتوح و با ء موحده در آخر و ماضی بکسر ضاد معجمه و قفضل بضم قاف و سکون فا و ضم ضاد معجمه
و لام در آخر و مجهجه بضم میم و فتح جیم و سکون ها و فتح جیم دوم و ها در آخر و محتضر بضم میم و سکون حا ء مهمله و فتح تا و کسر ضاد معجمه
و را ء مهمله در آخر و مزعفر بضم میم و فتح زا ء معجمه و سکون عین مهمله و فتح فا و را ء مهمله در آخر و سوار بسین مهمله [illegible] و واو و
الف رسیده و را ء مهمله در آخر و صعب بفتح صاد مهمله و سکون عین مهمله و با ء موحده در آخر و مرهوب بفتح میم و سکون
و ضم ها و سکون واو و با ء موحده در آخر و راهب بر وزن فاعل و حامی بحا ء مهمله و میم بر وزن قاضی و [illegible]
و شتامت بفتح شین معجمه و تا ء فوقانی مشدد بالف رسیده و فتح میم و تا در آخر و صمصم بضم میم و سکون صاد مهمله

و فتح میم و کسر عین مهمله و دال مهمله مشدد در آخر و مضطهد بضم میم و سکون ضاد معجمه و فتح طاء مهمله و کسر ها و دال مهمله مشدد در آخر و
ضباث بضاد معجمه و باء موحده و ثاء مثلثه بر وزن شداد و ضبوث بر وزن صبور و ضبث بر وزن کتف و مضبث بر وزن منبر و مضطبث
بضم میم و سکون ضاد معجمه و فتح طاء مهمله و کسر باء موحده و ثاء مثلثه در آخر و مضرج بضم میم و فتح ضاد معجمه و کسر راء مهمله مشدد و جیم
در آخر و ضبور بفتح ضاد معجمه و ضم باء موحده و سکون واو و راء مهمله در آخر و ضبر بکسر ضاد معجمه و باء موحده و راء مهمله مشدد
در آخر و مضبر بر وزن معظم و مضرس بضم میم و فتح ضاد معجمه و کسر راء مهمله مشدد و سین مهمله در آخر و معتلی بضم میم و سکون
عین مهمله و فتح تاء فوقانی و کسر لام و تحتانی در آخر و معتزم بضم میم و سکون عین مهمله و فتح تاء فوقانی و کسر زاء معجمه
و میم در آخر و مطحر بکسر میم و سکون طاء مهمله و فتح حاء مهمله و راء مهمله در آخر و مفاجی بضم میم و کسر جیم و مقبقب
بضم میم و فتح قاف و سکون باء موحده و کسر قاف دوم و باء موحده دوم در آخر و مقصل بضم میم و فتح قاف و سکون صاد مهمله
و کسر میم و لام در آخر و قصل بر وزن زبرج و نهاس بنون و ها و سین مهمله بر وزن شداد و نهوس بر وزن صبور و هزع
بضم ها و فتح زاء معجمه و عین مهمله در آخر و هزاع بر وزن شداد و مهزع بر وزن منبر و تاج بنون و همزه و جیم بر وزن شداد
و نهام بفتح نون و ها مشدد بالف رسیده و میم در آخر و نهامة بزیادت تا در آخر و هجاس بفتح ها و جیم مشدد بالف
رسیده و سین مهمله در آخر و هرثم بفتح ها و سکون راء مهمله و فتح ثاء مثلثه و میم در آخر و هرثمه بزیادت تا در آخر و هراثم
بر وزن علابط و هرماس بکسر ها و سکون راء مهمله و میم بالف رسیده و سین مهمله در آخر و هرنیس بر وزن قندیل
و هرامس بضم ها و کسر میم و هراس بر وزن شداد و هرس بر وزن کتف و هراس بر وزن غراب و هریت بفتح ها و کسر راء مهمله
و سکون تحتانی و تاء فوقانی در آخر و هرت بالفتح و هروت بر وزن صبور و هرات بر وزن شداد و هبرب بالفتح ها و سکون راء مهمله
و باء دوم بالف رسیده و راء مهمله در آخر و هبر بضم ها و راء مهمله مشدد و هبراء بضم ها و راء مهمله بالف رسیده و کسر باء دوم و راء مهمله
در آخر و هزبر بکسر ها و فتح زاء معجمه و سکون باء موحده و راء مهمله در آخر و هزبر بر وزن درهم و هزابر بر وزن علابط و هصد
بفتح ها و سکون صاد مهمله و دال مهمله در آخر و هصور بفتح ها و ضم صاد مهمله و سکون واو و راء مهمله در آخر و هیصر بر وزن حیدر و هصار
بر وزن شداد و مهصر بر وزن منبر و هصره بضم ها و فتح صاد و راء مهملتین و تا در آخر و هاصر بر وزن فاعل و هصوره بفتح
ها و سکون صاد مهمله و فتح واو و راء مهمله و تا در آخر و هصور بحذف تا و مهصار بر وزن محراب و مهصیر بر وزن قندیل
و هصر بر وزن کتف و هصر بضم ها و فتح صاد و راء مهمله در آخر و مهتصر بضم میم و سکون ها و فتح تا و کسر صاد مهمله و راء مهمله
در آخر و هلقام بکسر ها و سکون لام و قاف بالف رسیده و میم در آخر و همهم بکسر ها و سکون میم و کسر هاء دوم و میم دوم
در آخر و همهام بر وزن سلسام و هملوم بر وزن عصفور و هیزم بفتح ها و سکون تحتانی و فتح زاء معجمه و میم در آخر و ورد
بفتح واو و سکون راء مهمله و دال مهمله در آخر و متورد بضم میم و فتح تاء فوقانی و واو و کسر راء مهمله مشدد و دال مهمله در آخر
و مورج بضم میم و فتح واو و فتح راء مهمله مشدد و جیم در آخر و هماس بفتح ها و میم مشدد بالف رسیده و سین مهمله

هموس بر وزن صبور و هواس بفتح ها و واو مشدد و بالف رسیده و سین مهمله در آخر و هواسه بزیادت تا در آخر گویند و از کنیت
اوست ابوالابطال و ابوالاخیاس و آن جمع خیس بکسر خاء معجمه و سکون تحتانی و سین مهمله در آخر بمعنی موضع شیر که در نیستان
باشد و ابوالاشبال و آن جمع شبل بکسر شین معجمه بمعنی بچه شیر و ابوالتاموریه تاموریه تامور بتاء فوقانی با الف رسیده و ضم میم و سکون
واو و راء مهمله در آخر بمعنی بیشه شیر و ابوالحارث بحاء و راء مهملتین و ثاء مثلثه و ابوحفص بفتح حاء مهمله و سکون فاء و صاد مهمله
در آخر و ابوالضیغم و ابوالعریس بعین و حاء مهملتین و ابوعریس و ابوعریسه بزیادت تا چه عریس بکسر عین مهمله و کسر راء مهمله مشدد
و سکون تحتانی و سین مهمله در آخر بمعنی موضع شیر و ابوالغریف چه غریف بغین معجمه و راء مهمله و فاء در آخر بمعنی درختان انبوه
و ابوالعباس چه عباس ترش رو را گویند و شیر بسبب خشم ترش رو می باشد و ابوفراس بر وزن کتاب و ابواللبد بکسر لام
و بضم آن و سکون باء موحده و دال مهمله در آخر و لبد بکسر لام موی که میان هر دو شانه شیر باشد و بضم لام بمعنی کسیکه مکان
خود را نگذارد و ثابت در آن ماند و ابوالمحطم بضم میم و فتح حاء مهمله و طاء مهمله مشدد و میم در آخر از حطم بالفتح که بمعنی شکستن
چه شکار را می شکند و صاحب مرضع گوید که بعضی بجای معجمه هم خوانده اند بمعنی خط طلی که بر پیشانی باشند و ابومحراب بکسر میم
و سکون حاء مهمله و راء مهمله با الف رسیده و باء موحده در آخر گویند چه محراب موضع شیر که در نیستان بود و ابوالمحاریب نیز
گویند و ابواجر و ابوالاجرے با الف و لام نیز گویند چه اجر بفتح همزه و سکون جیم جمع جرو است بمعنی بچه شیر و ابواخدر بکسر خاء معجمه
و سکون دال مهمله و راء مهمله در آخر گویند بسبب لازم گرفتن وی بیشه را و ابوزراح براء مهمله و زاء معجمه حاء مهمله در آخر گویند و ابوالزعفر
و ابوالنحس بفتح نون و سکون خاء معجمه و سین مهمله در آخر و ابولیث بفتح لام و سکون تحتانی و ثاء مثلثه در آخر و ابوالولید
و ابوالهیصم بفتح ها و سکون تحتانی و فتح صاد مهمله و میم در آخر از هصم بمعنی شکستن و بیشه که شیر در آن ماند آنرا غاب بغین معجمه
با الف و باء موحده در آخر و غیل بکسر غین معجمه و سکون تحتانی و لام در آخر و عرین بفتح عین مهمله و کسر راء مهمله
و سکون تحتانی و نون در آخر و عرینه بزیادت تا در آخر و خیس بکسر خاء معجمه و سکون تحتانی و سین مهمله در آخر و
خیسه بزیادت تا در آخر و عریس بکسر عین مهمله و کسر راء مهمله مشدد و سکون تحتانی و سین مهمله و عیصه بکسر عین مهمله و سکون
تحتانی و فتح صاد مهمله و تا در آخر یا گهنی بکاف فارسی مخلوط التلفظ بها و کسر نون به تحتانی معروف رسیده بمعنی ماده شیر
بعربی اسدة و لبوة بکسر لام و فتح آن و سکون باء موحده و فتح واو و تا در آخر و لبوة بضم با و لباة بر وزن قناة و
لبه و لب هر دو بتخفیف و هرمة بفتح ها و کسر راء مهمله و فتح میم و تا در آخر گویند و ام ضیغم و ام العباس از کنیت اوست
بال بمعنی موی بعربی شعر بفتح شین معجمه و سکون عین مهمله گویند و موی که بر سر بچه نوزاده بود بعربی آن را عقیقه
بعین مهمله و تکرار قاف بر وزن کریمه گویند و موی مقدم سر را ناصیه بکسر صاد مهمله گویند و موی موخر سر را ذوابه
بضم ذال معجمه و واو با الف رسیده و فتح باء موحده و تا در آخر گویند و موی که بر سر زنان بود آنرا فرع بفتح فا
و سکون راء مهمله و عین مهمله در آخر گویند و موی فرو هشته زنان را غدیره گویند و موی که تا به نرمه گوش رسد آنرا

فره بفتح واو و سکون فا و فتح را مهمله گویند اگر بدوش خورند آنرا لمّه بکسر لام و بتشدید میم گویند و موی که پیشانی را پوشند
آنرا طره بضم طا مهمله و را مهمله مشدد گویند و موی که سر را پوشند آنرا جمّه بفتح جیم و میم مشدده و تا در آخر و غفره بفتح غین معجمه و سکون فا
و را مهمله و تا در آخر گویند و موی لب بالا را شارب بشین معجمه و را مهمله و با موحده بر وزن فاعل گویند و موی لب زیرین را
عنفقه بفتح عین مهمله و سکون نون و فتح فا و قاف و تا در آخر گویند و بفارسی ریشچه و ریش بچه و موی میان سینه را مسربه
بفتح میم و سکون سین مهمله و ضم را مهمله و با موحده و تا در آخر گویند و موی زهار را شعره بفتح شین معجمه و سکون عین مهمله و
فتح را مهمله و تا در آخر گویند و موی کون را اسب بکسر همزه و سکون سین مهمله و با موحده در آخر گویند و موی جسد مردم
را زغب بفتح زا معجمه و فتح با موحده اول گویند و موی گردن اسپ را عرف بضم عین مهمله و سکون را مهمله و فا در
آخر گویند و موی گردن شیر را زبره بفتح زا معجمه و سکون با موحده و فتح را مهمله و تا در آخر گویند و موی زنخ میش را
عثنون بضم عین مهمله و سکون ثا مثلثه و ضم نون و سکون واو و نون دوم در آخر گویند بالا بچه تا آخر دو سال مردم را
گویند معرب طفل و رضیع بفتح را مهمله و کسر ضاد معجمه و سکون تحتانی و عین مهمله در آخر و بفارسی شیرخواره گویند ابو منصور
ثعالبی از ائمه لغت نقل کرده که بچه مادامیکه در شکم مادر باشد او را جنین بجیم و بتکرار نون بر وزن جبین گویند و چون
بوجود آید ولید بواو و لام و دال مهمله بر وزن امیر گویند و مادامیکه هفت روزه نشود صدیغ بصاد و دال مهملتین و غین معجمه
بر وزن فعیل گویند چه صدغ یعنی بناگوش تا یکهفته سخت نمیشود و مادامیکه شیر نوشد او را رضیع گویند و چون از شیر جدا کنند فطیم
بفا و طا مهمله و میم بر وزن کریم گویند و چون گنده و سطبر شود و تازگی شیرخوارگی برود او را جحوش بفتح جیم و سکون حا مهمله و
فتح واو و شین معجمه در آخر گویند و چون برفتار آید و بالیدن گیرد او را دارج بدال مهمله و کسر را مهمله و جیم در آخر بر وزن فاعل
گویند و چون طولش پنج بدست رسد او را خماسی گویند و چون دندان شیرخوارگی بیندازد او را مثغور بثا مثلثه و غین معجمه
و را مهمله بر وزن مجمور گویند و چون دندانش بعد از افتادن بر آید او را متغر بمیم مضموم و تا مثلثه ساکن و کسر غین معجمه گویند و در
قاموس است اثغر الغلام از باب افعال انداخت دندان را و بر آورد دندان را و این از لغات اضداد است اثغر و اتغر همچنین
مطلقا اثغر بوده است و چون ده سالگی یا قریب بدان سالگی رسد او را مترعرع بضم میم و فتح تا فوقانی و را مهمله و سکون عین
و کسر را دوم و عین مهمله در آخر گویند و چون قریب به بلوغ رسد یا بالغ شود او را یافع بیا تحتانی و کسر فا و عین مهمله در آخر
و مراهق بضم میم و را مهمله بالف رسیده و کسر ها و قاف در آخر گویند و چون محتلم شود و قوتش فراهم آید او را حزور بفتح حا
مهمله و زا معجمه و واو مشدد و را مهمله در آخر گویند و درین همه حالات او را غلام گویند و چون سبزه آغاز کند او را
مقل گویند بقل وجهه بیا موحده و قاف و لام از باب نصر و تفعیل و ابقل از باب افعال فعل اتاق و چون جوان
شود او را فتی و شارخ بشین معجمه و را مهمله و خا معجمه بر وزن فاعل گویند و چون ریش برآید و بغایت شباب رسد او را
مجتمع گویند مادامیکه میان سی و چهل است او را شاب بتشدید با موحده گویند بعد ازان کهل بفتح کاف و سکون ها

تا شصت و بعد ازان شیخ تا وقت مرگ نیز بالا نوعی از زیورست بصورت حلقهٔ کلان که در گوش اندازند در عرب این قسم زیور نیست لیکن آنچه در گوش اندازند آنرا قرط و شنف گویند چنانچه در بالی خواهد آمد و بعربی این زیور را حلقة الاذن توان گفت و بفارسی گوشواره و آویزهٔ گوش **بالاپوش** لغت فارسیست در اردو و هندی مستعمل بمعنی پوششی که وقت دراز کشیدن بر سر کشند بعربی آنرا لحاف بکسر لام و دواج بضم دال مهمله و واو مشدد بالف رسیده و جیم در آخر و بفارسی شادیچه و بادیچه و جامهٔ خواب و زیرپوش و بالاکش گویند **بالاخانه** لغت فارسی ست در اردو و هندی مستعمل بمعنی خانه که بر پشت بام سازند عبد الغنی قبول گوید **شعر** از هوای قامتش تا پر شده ست ٭ سینهٔ صد چاک بالاخانه است ٭ بعربی غرفه بضم غین معجمه و سکون را مهمله و فتح فا و تا در آخر و علیه بضم و کسر عین مهمله و کسر لام و تحتانی مشدد و تا در آخر گویند علالی جمع و مشربه بفتح میم و سکون شین معجمه و فتح را مهمله و با موحده و تا در آخر و بفارسی منظر و برواره بفتح با موحده و درسجه بفتح واو و را مهمله و سکون نون و فتح جیم نیز گویند **بال بکھیرنا** بفتح با موحده و کسر کاف مخلوط التلفظ بها و سکون یای تحتانی مجهول و را مهمله و نون بالف کشیده فروگذاشتن موی بعربی سدل بفتح سین مهمله و سکون دال مهمله و لام در آخر و ارسال براء مهمله و سین مهمله و لام بر وزن افعال استرسال بر وزن استفعال و در فارسی موی گشادن و اگر در ماتم بگشایند بعربی باین معنی نشر الشعر بفتح نون و سکون شین معجمه و را مهمله و در آخر مضاف بسوی شعر گویند شیخ همدانی گوید و نساء قد نشرن شعورهن و نضرن صدورهن و بفارسی موی بغم گشادن و پریشان کردن طالب آملی گوید **شعر** نه در گلشن گلی پژمرده و سنبلی افسرده ٭ که گفت ای شاخ سنبل موی چون اهل عزا بگشا ٭ شیخ محمد علی حزین گوید **شعر** شهید زلف او در ماتم افسردی نمی یابیم ٭ مگر سنبل که بنا گوش پریشان کرده سنبل را ٭ شعر منسدل و مسترسل موی فروهشته **بال جھڑنا** بفتح جیم مخلوط التلفظ بها و سکون را هندی و نون بالف رسیده بمعنی افتادن موی بعربی انحسار بکسر همزه و سکون نون و کسر حا مهمله و سین مهمله بالف رسیده و را مهمله در آخر و بفارسی ریختن موی و فرو افتادن و بر افتادن موی **بال چننا** بضم جیم فارسی و نون مشدد بالف رسیده موی برچیدن بعربی نتف بفتح نون و سکون تا فوقانی و فا در آخر و منقش بفتح نون و سکون میم و صاد مهمله در آخر و در حدیث است انه لعن النامصة والمتنمصة نامصة زنیکه موی زنان برکند برای آرایش و متنمصه زنی که دیگری را بفرماید تا موی از روی او برای آرایش برکند **بالچھڑ** بسکون لام و فتح جیم فارسی مخلوط التلفظ بها و را هندی در آخر نیز گیاهیست بعربی آنرا سنبل بضم سین مهمله و سکون نون و سنبل الطیب گویند گرم ست در درجهٔ اول و خشک است در دوم **بال سلجھانا** بضم سین مهمله و سکون لام و فتح جیم عربی مخلوط التلفظ بها و الف و نون بالف کشیده موی باهم آویخته و درهم را واکردن آراستن بعربی تسریح بسین و را مهملتین و حا مهمله در آخر بر وزن تفعیل و بفارسی بهم کردن موی **بالشت** بکسر لام و سکون شین معجمه و تا فوقانی در آخر از اعلای ابهام تا اعلای خنصر بعربی شبر بکسر شین معجمه و

سکون باء موحده و راء مهمله در آخر گویند اشبار بالفتح جمع آن بفارسی وجب بفتح واو و جیم
بضم کاف عربی و کسر دال مهمله گویند **بالشت سے ناپنا** چیزے را به وجب پیمو
باء موحده و راء مهمله در آخر گویند شبر از باب نصر فعل ازان بفارسی وجب کردن سلیم گوید شعر [illegible]
سپکنم همچو آفتاب وجب **بالو** بضم لام و سکون واو معروف مشهورست بعربی رمل بفتح راء مهمله و سکون میم و لام در آخر گویند
رمال بر وزن کتاب و ارمل بفتح همزه و بضم میم جمع آن و بفارسی ریگ **بالو کی دوات** دواتیکه ریگ درو ان گذارند
و گاهی آن ریگ نگین باشد که از جزائر آرند و بر ورق نوشته ریزند تا زود خشک شود بعربی آن دوات را مرمله بکسر میم بر وزن
معلمه گویند و بفارسی دوات ریگ **بالی** بکسر لام و سکون تحتانی معروف جو و گندم و غیره را گویند که هنوز از غلافت
آن را جدا نکرده باشند بعربی سنبله بضم سین مهمله و سکون نون و ضم باء موحده و فتح لام و تا در آخر گویند و بفارسی خوشه
و به ترکی بشاق بفتح باء موحده و فتح شین معجمه و قاف و هاء مختفیه در آخر گویند و نیز نوعے از زیور که از سیم و زر سازند و در
گوش آویزند پس اگر در نرمهٔ گوش آویزند بعربی آنرا قرط بضم قاف و سکون راء مهمله و طاء مهمله در آخر و رعثه بفتح
راء مهمله و سکون عین مهمله و فتح ثاء مثلثه و نطفه بفتح نون و طاء مهمله و فتح فا و تا در آخر گویند و اگر در اعلی گوش آویزند
بعربی آن را شنف بفتح شین معجمه و سکون نون و فا در آخر گویند و بفارسی همه را گوشوار و گوشواره و آویزهٔ گوش گویند
و به ترکی اسرغه بفتح همزه و کسر سین مهمله و سکون راء مهمله و فتح غین معجمه و ها در آخر **بان** بنون در آخر آهنی باشد مجوف به باروت
پر کرده و سرے آن بسته بسوی فوج اعدا اندازند بفارسی آن را تیر چرخ گویند انوری گوید **شعر** نه منجنیق رسد
بر سرش نه کشکنجیر + نه تیر چرخ نه سامان بر شدن بوهق + و بعضے گویند چرخ کمان سخت و تیر چرخ تیری که
ازان کمان اندازند **بانا** بانون بالف کشیده ضد تانا بعربی لحمه بضم لام و سکون حاء مهمله و فتح میم و تا در آخر
گویند و بفارسی پود **بانات** نوعی از جامهٔ پشمین معروف که در فرنگ بافند عربان آن را در محاورهٔ حال جوخ
بضم جیم و سکون واو و خاء معجمه در آخر گویند و بفارسی سقرلات و جامهٔ نخوانی بنون و تقدیم خاء معجمه بر جیم فارسی
بر وزن پهلوانی گویند و بندهٔ نیز دان نوعی از سقرلاط کم بهاست محمد طاهر نصیر آبادی در حال محمد هاشم شیرازی
نوشته که او در فن بنده دوزی وحید عصر بود **بانب** بسکون نون و باء موحده در آخر نوعی از مار است بصورت
مار بعربی آن را جریث بکسر جیم و راء مهمله مشدده و سکون تحتانی و ثاء مثلثه در آخر و جری بجیم و راء مهمله مشدده
تحتانی در آخر بر وزن ذمی و انقلیس بفتح همزه و لام و کسر ها و بفارسی مار ماهی گویند کذا فی حیوة الحیوان
بانبی بسکون نون و کسر باء موحده و سکون تحتانی معروف سوراخی که مار در ان ماند بعربی جحر بضم جیم
و سکون حاء مهمله و راء مهمله در آخر و بفارسی سوراخ مار گویند در حدیث ست لا یلسع المومن من جحر مرتین و در روایتی
لا یلدغ آمده **بانٹ** بسکون نون و تاء هندی در آخر سنگے که بآن وزن کنند بعربی صنجة المیزان

گویند بتحقیق آن درہفت بات بحذف نون کہ لہجۂ اکثری از مردم دہلی ہست گذشت **بانٹنا** بسکون نون وتاء ہندی والف
بالف رسیدہ بمعنی بخش کردن بعربی تفریق بفا و راء مہملہ وقاف و توزیع بواو و زاء معجمہ وعین مہملہ بروزن تفعیل و تقسیم گویند
بانجھ بجیم بخفاء نون وجیم در آخر زنیکہ نزاید بعربی آنرا عقیم بفتح عین مہملہ وکسر قاف وسکون تحتانی ومیم در آخر و عاقر
بعین مہملہ وقاف وراء مہملہ بروزن فاعل گویند و بفارسی سترون بفتح سین مہملہ وتاء فوقانی وسکون راء مہملہ وفتح واو
ونون در آخر وستاغ بکسر سین مہملہ وتاء فوقانی وغین معجمہ در آخر ودستہ رحم گویند **باندھ** بخفاء نون وسکون دال مہملہ
مخلوط التلفظ بہا بندی کہ پیش آب بندند تا روان نشود بعربی آنرا ربع بفتح باء موحدہ وسکون راء مہملہ وعین مہملہ در آخر و
سکر بکسر سین مہملہ وسکون کاف وراء مہملہ در آخر و بند بفتح باء موحدہ وسکون نون ودال مہملہ در آخر وبفارسی بند آب گویند
باندھنو بخفاء نون وسکون دال مہملہ مخلوط التلفظ بہا وضم نون وسکون واو معروف نوعی از جامہا کہ برشتہ نقشہا
بستہ رنگ کنند بفارسی آنرا گلبند وگلبندی گویند وحید گوید **بیت** شد سہار از کمال خرسندی ٭ جلوہ گر در لباس گلبندی
وہم او گوید **بیت** چو گلبند داغ ست جان حزین ٭ ز چیت قلم کار چین جبین ٭ **بانڈا** بسکون نون ودال ہندی بالف
رسیدہ بمعنی دم بریدہ بعربی ابتر بفتح ہمزہ وسکون باء موحدہ وفتح تاء فوقانی وراء مہملہ در آخر و بتراء بروزن حمراء برای مونث
بفارسی بگنگ بکاف اول عربی بروزن درنگ حیہ بتراء مار دم بریدہ **بانس** بخفاء نون وسین مہملہ در آخر معروف است
بعربی آنرا قصب بفتح قاف وصاد مہملہ وباء موحدہ در آخر گویند قصبہ یکے و بفارسی نی گویند **بانسا** بخفاء نون وسین مہملہ
بالف رسیدہ بمعنی نای بینی بعربی قصبۃ الانف وعرنین بکسر عین مہملہ وسکون راء مہملہ وکسر نون وسکون تحتانی
ونون در آخر وبفارسی نی بینی ودیوارک بینی ہم گویند **بانس کی جڑ** بمعنی بیخ نی بعربی عنقر بفتح عین مہملہ وسکون نون
وفتح قاف وراء مہملہ در آخر وبفارسی ریشۂ نی وبن نی نیز گویند **بانس کی چھال** اول معلوم وچھال بفتح جیم فارسی
مخلوط التلفظ بہا والف ولام در آخر پوست نی بعربی لیط بکسر لام وسکون مثناۃ تحتانی وطاء مہملہ در آخر گویند
بانسلی بسکون نون وضم سین مہملہ وکسر لام وسکون تحتانی معروف نی کہ آنرا نوازند وبجای لام راء مہملہ ہم آمدہ بعربی
آنرا قصب بالتحریک وشبابہ بالضم شین معجمہ وباء موحدہ مشدد بالف رسیدہ وباء موحدہ مفتوح وتاء در آخر ومزمار بکسر میم وسکون
زاء معجمہ ومیم بالف رسیدہ وراء مہملہ در آخر وزمارہ بفتح زاء معجمہ ومیم مشدد بالف وراء مہملہ وتاء در آخر گویند بفارسی نیچہ ونیستہ
ونی **بانسلی بجانا** اول معلوم وبجانا بفتح باء موحدہ وجیم بالف ونون بالف رسیدہ در نی دمیدن بعربی زمر
بفتح زاء معجمہ وسکون میم وراء مہملہ در آخر وزمیر بروزن امیر وتزمیر بروزن تفعیل گویند زمر از باب نصر وتزمیر از باب تفعیل
فعل از آن زمار بروزن شداد وزامر بروزن فاعل مرد نی نواز وزامرہ زن نے نواز **بایاں ہاتھ**
بمعنی دست چپ بعربی الید الیسری گویند **باو** عنصری از عناصر اربعہ بعربی آنرا ریح وبفارسی باد گویند
ابو منصور ثعالبی گوید ہرگاہ بادی میان دو باد وزد آنرا نکباء بنون وکاف وباء موحدہ بروزن حمراء گویند

و هرگاه میان باد جنوب و صبا وزد و آنرا جربیا بجیم و را مهمله و با موحده بر وزن کیمیا گویند و اگر از جهات [illegible]
متناوحه بضم میم و فتح تا فوقانی و نون بالف رسیده و کسر واو و فتح حا مهمله و تا در آخر گویند و اگر باد نرم باشد
بفتح را مهمله و سکون تحتانی و دال مهمله بالف رسیده و فتح نون و تا در آخر گویند و هرگاه نرمک وزد و آنرا
آواز می‌کند مانند آواز شتران آنرا حنون بحا مهمله و واو و تکرار نون بر وزن صبور گویند و اگر آغاز
آنرا نافحه بنون و فا و حا مهمله بر وزن فاعله گویند و هرگاه تند وزد آنرا عاصف بعین و صاد مهملتین و فا بر وزن فاعل و
سیهوج بفتح سین مهمله و سکون تحتانی و ضم ها و سکون واو و جیم در آخر گویند و هرگاه تند وزد و آواز کند آنرا زفزافه بفتح
زا معجمه و سکون فا و زا دوم بالف رسیده و کسر فا دوم و تا در آخر گویند چه زفزفه بمعنی آواز است و هرگاه سخت و تند بجهد
و زد که خیمه‌ها را بر کند آنرا هجوم بفتح ها و ضم جیم و سکون واو و میم در آخر گویند و هرگاه شاخ درختان را بشدت تمام
بجنباند و درختان را برکند آنرا زعزعان بفتح زا معجمه و سکون عین مهمله و فتح زا معجمه دوم و عین بالف و نون در آخر و زعزع
بر وزن جعفر و زعزاع بر وزن سلسال گویند و هرگاه در وزیدن سنگریزها انگیزد آنرا حاصب بحا و صاد مهملتین و با موحده
بر وزن فاعله گویند و هرگاه غبار انگیزد آنرا هبوه بفتح ها و سکون با موحده و فتح واو و تا در آخر گویند و اگر خنک و سخت بود آن را
حرجف بفتح حا مهمله و سکون را مهمله و فتح جیم و فا در آخر و صرصر بتکرار صاد و را مهملتین بر وزن جعفر و عریه بفتح عین مهمله و کسر
را مهمله و تحتانی مشدد مفتوح و تا در آخر گویند و اگر با خنکی تری هم داشته باشد آنرا بلیل بیا موحده و تکرار لام بر وزن کرم
گویند و هرگاه گرم بود آنرا حرور بحا مهمله و تکرار را مهمله و سموم بسین مهمله و تکرار میم هر دو بر وزن صبور گویند
و هرگاه سخت بود بمرتبه که خیمه‌ها را پاره کند آنرا خریق بخا معجمه و را مهمله و قاف بر وزن امیر گویند و هرگاه ضعیف شود
و بر روی زمین وزد آنرا مسفسفه بضم میم و فتح سین مهمله و سکون فا و کسر سین دوم و فتح فا دوم و تا در آخر گویند
و هرگاه ابر را بر اندازد و درختان را آبستن نکند آنرا عقیم بفتح عین مهمله و کسر قاف و سکون تحتانی و میم در آخر گویند
و باد بهم مرضیست معروف که آنرا بعربی حال طیره و نار فارسی گویند و بفارسی آتشک و باد فرنگ و آبله **فرنگ**
و گل بیجا نیز گویند میرزا صادق دستغیب در بیان حال زنان فاحشه ایران گوید از اطوار نا ملائم جمعی ازین طبقه گل بیجا
شگفته و جنیبت شهرهٔ آن طائفه پاک دامنان ملوث تهمت آلوده ساخته **باد بندی** بالضم همزه ملینه و فتح با موحده
و سکون نون و کسر دال مهمله و سکون تحتانی معروف عبارت از فعل بیفایده کردن بفارسی گره بباد زدن حافظ
گوید شعر گره بباد مزن گرچه بر مراد وزد که این سخن بمثل باد با سلیمان گفت **باورچی** لغت ترکیست در فارسی
وارد و در هندی مستعمل کسیکه پیشه طعام پختن دارد و بعربی آنرا طباخ بفتح طا مهمله و با موحده مشدد و بالف و
خا معجمه در آخر و طاهی بطا مهمله بالف و کسر ها و یا تحتانی در آخر گویند طهاة بالضم جمع آن و بفارسی طعام پز **باولی** بالضم
ضم واو و کسر لام و تحتانی معروف نرده چاهی را گویند که زینه پایه‌ها بران ساخته باشند تا بواسطه آن بته رفته آب بردارند

وای بواو بروزن لای گویند و بمعنی زن دیوانه بعربی مجنونه گویند و نیز بمعنی زن احمق بعربی حمقا و بجای مهمله
ن حمرا گویند **پایین** بکسر همزه و سکون تحتانی مجهول و نون مخفی در آخر خلاف جانب راست بعربی یسار
لی و بفارسی جیب گویند **باب بار تازی با بار تازی** + **ببری** بفتح اول و سکون دوم و کسر را مهمله
تحتانی معروف رسیده موی پیشانی که آن را کوتاه کرده بگذارند بعربی آن را قصه بضم قاف و فتح صاد مهمله مشدد و تا در آخر
بضم طا مهمله و را مهمله مشدد و تا در آخر و ناصیه بکسر صاد مهمله و مثناة تحتانی مفتوح و تا در آخر گویند و فارقه بغین معجمه و را مهمله و فا
بروزن فاعله گویند در حدیث ست انه نهی عن الغارفة العرف ان تقطع ناصیة المرأة ثم تسوی علی وسط جبینها و غرفت شعره
اذا جزه فالغارفة فاعلة بمعنی مفعوله گویند راضیة و هی التی تقطعها المرأة و تسویها مطررة علی وسط جبینها **ببول** بفتح
اول و ضم دوم و سکون واو معروف و لام در آخر درختیست خاردار بعربی آن را سمر بفتح سین مهمله و ضم
در آخر گویند سمرة یکی و دام غیلان بکسر غین معجمه گویند و بفارسی **مغیلان** بضم میم و کسر غین معجمه سو کو جامی
آسوده سایهٔ مغیلان + سرگشته وادی ذلیلان **باب بار تازی با تار فوقانی** **بت** بضم
خار بیست در اردوی هندی مستعمل پیکرے که از سنگ و جز آن تراشیده مشرکان آن را پرستند بعربی آن را و
واو و ثنا مثلثه و نون در آخر و صنم بفتح صاد مهمله و نون و میم در آخر گویند **بتاته** بفتح اول و دوم بالف رسیده
و ها در آخر حلقه که در دست کنند بعربی آن را اسوار بکسر سین مهمله و قلب بضم قاف و سکون لام و با موحده در آخر
دستینه و دست برنجن و دست در نجن گویند **بتهوا** بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بها و واو با الف در آخر
نوعی از سبزیست که مردم خورند بعربی آن را سرمق بفتح سین مهمله و سکون را مهمله و فتح میم و قاف در آخر و قطف بفتح قاف
و سکون طا مهمله و فا در آخر گویند از کتب طبیه معلوم میشود که سرمق و قطف یکیست و از قول شیخ ابوعلی معلوم میشود که
یکی نیست در قانون گوید السرمق هو کالقطف و بفارسی **سرمک** بفتح سین مهمله و سکون را مهمله و فتح میم و کاف در آخر
گویند سرد و ترست در درجهٔ اولی و شیخ ابوعلی گوید که بقول بعضے معتدل ست **بتی** بفتح اول و کسر دوم مشدد و سکون
تحتانی معروف رشتهٔ تافته که در روغن چراغ روشن کنند بعربی آن را ذباله بضم ذال معجمه و با موحده بالف رسیده و فتح
لام و تا در آخر و فتیله بفا و تا فوقانی بروزن قبیله گویند و بفارسی پلیته و پلیتهٔ آتش گرفته را بعربی شعیله بشین معجمه و عین مهمله
و لام بروزن قبیله گویند و نیز بتی پلیته را گویند که در زخم کنند و بفارسی فتیلهٔ زخم وحشی گوید **بیت** بمعنی دو استخوان
زتن ناتوان مرا آید پیدا شده فتیلهٔ زخم نهان مرا **باب بار موحده با تار هندی** **بٹ** بفتح اول و
سکون دوم شکنی که از فربهی بر شکم افتد بعربی آن را عکنه بضم عین مهمله و سکون کاف و فتح نون و تا در آخر گویند
اعکان بالفتح و عکن بضم اول و فتح دوم جمع آن و بفارسی نورد شکم گویند جاریة عکناء بروزن حمرا و مسکنة بروزن
معظمه صفت ازان **بٹا** بفتح اول و دوم مشدد بالف رسیده سنگ که بآن دوا و جز آن سایند بعربی آن را فهر

بکسر فا و سکون ها و رای مهمله در آخر گویند و بفارسی سنگ صلایه و بفتح با و موحده و تا و شد گویند ابومنصور ثعالبی گوید
بالکسر سنگی که بآن جوز و مانند آن شکنند و مشک و امثال آن بسایند صاحب صحاح گوید سنگی که کف دست پر کند و فقاه
گوید فهر آن مقداری از سنگ که بآن جوز شکنند و بعضی گویند آن مقداری که کف را پر کند و صلایه بفتح صاد مهمله و لام با الف رسیده
و فتح تحتانی و تا در آخر و بجای تحتانی همزه نیز آمده بمعنی فهر یعنی سنگ بوی سا کذا فی القاموس والصحاح و ثعالبی گوید
سنگی پهنا که بآن خوشبو سایند و همچنین زوزنی در شرح سبع معلقه آورده و علامه زمخشری هم در اساس البلاغة گفته
که حق الطیب علی الصلایة یعنی سایند خوشبو را بر سنگ مداک بفتح میم و دال مهمله با الف رسیده و کاف در آخر و مدوک بر وزن
منبر نیز سنگی که بآن خوشبو سایند کذا فی الصحاح والقاموس و شرح السبع المعلقة الزوزنی و ابومنصور ثعالبی گفته مداک سنگی
که بر آن خوشبو سایند و همچنین زمخشری گفته دق الطیب علی المداک ای سحقه و ظاهر آنست که مداک و صلایه بهر دو معنی آمده یعنی
گاهی مداک و صلایه را بر سنگ پهن که زیر نهاده از تبه چیزی بر آن سایند اطلاق کنند و گاهی بر تبه **تانا** بفتح اول و سکون
دوم و نون با الف رسیده بمعنی تافتن بعربی فتل بفتح فا و سکون تای فوقانی و لام در آخر و لی بفتح لام و تحتانی مشدد گویند
فتلت الحبل وغیره و لویت الحبل از باب ضرب فعل از آن **تبیر** بفتح اول و کسره دوم و سکون تحتانی مجهول و رای مهمله در آخر
مرغیست کوچک تر از تیهو بعضی گویند که آنرا سلوی بفتح سین مهمله و سکون لام و فتح واو و الف مقصوره در آخر و سمانی بنون
بر وزن حباری گویند و بفارسی بودنه و دریج بفتح دال و سکون رای مهمله و کسره تای فوقانی و سکون تحتانی معروف و جیم در آخر
و کرک بفتح کاف عربی و رای مهمله و سکون کاف گویند و بترکی بلدرچین و تحقیق آنست که سلوی و سمانی تیتر نیست مسکن
آن بیشتر سواحل دریای شور در اطراف مغربیه است و از حیوة الحیوان هم معلوم می شود که تیتر نیست یا ب بای موحده
با جیم عربی **بجانا** بفتح اول و دوم با الف رسیده و نون با الف کشیده بمعنی نواختن نقاره و دیگر سازها بعربی نواختن
نقاره و طبل و مانند آن را دق بفتح دال مهمله و قاف مشدد و ضرب بالفتح گویند و بفارسی نقاره نواختن و کوفتن و زدن
بجلی بکسر اول و سکون دوم و کسر لام و سکون تحتانی معروف آتشی که بر آسمان می درخشد و گاهی بر زمین می آ
آنچه بر آسمان می درخشد آن را بعربی برق و بفارسی درخش بضم اول و فتح ثانی گویند و آنچه بر زمین می افتد
بعربی آنرا صاعقه بصاد و بمعنی مهملتین و قاف بر وزن فاعله گویند **بجلی کا چمکنا** درخشیدن برق بعربی لموع بضم لام
و میم و سکون واو و عین مهمله در آخر و خفوق بضم خای معجمه و فا و سکون واو و قاف در آخر گویند و تفصیل آن در لغت
چمکنا خواهد آمد **بچهنه** بضم اول و سکون دوم و فتح نون و ها در آخر بزبان عوام پنبه و پارچه که زنان تابان حیض را
پاک کنند بعربی آن را فرصه بکسر فا و سکون رای مهمله و فتح صاد مهمله و ها در آخر گویند فراص بر وزن کتاب جمع آن و کرسف
بضم کاف و سکون رای مهمله و ضم سین مهمله و فا در آخر گویند و بفارسی شله بضم شین معجمه و فتح لام **بجو** بکسر اول و دوم
مشدد و ضم میم و واو مجهول در آخر درنده ایست که مرده را از قبر می برد بعربی آنرا ضبع بفتح ضاد معجمه و سکون بای موحده

هم آن گویند وبفارسی کفتار وکنیت او اُم عامر وام القبور وام نوفل وام شعرست وکنیت نراو ابو عامر وابو کلده وابو ...
صحاح است که ضبع معروف ست وضبعه بتا برای مونث نمیگویند چراکه مذکران ضبعان آمده وضباع عین جمع آن مانند سرحان
سراحین وضبعانه بتا برای مونث ضبعانات وضباع جمع آن وجمع دوم مشترک ست میان مذکر ومونث مانند سبع وسباع
ابن انباری گوید قول جوهری که ضبعانه برای مونث ست یافته نمیشود **بجھر** بکسر اول وفتح دوم مخلوط التلفظ بهای ...
بالف رسیده جو وگندم وکاورس ونخود باهم آمیخته را گویند بفارسی آنرا کشکین بفتح کاف اول عربی وکسر دوم وکشکینه وکشکنه
بروزن برگنه گویند وبجھا بضم با وفتح جیم وسکون ها چیزیکه بر سر سبو گذارند بعربی آنرا کرامه بکاف ورا مهمله ومیم بروزن سحابه
گویند ودر فارسی خشت خم وخشت سبو گویند فیضی گوید **شعر** چون از سر خم خشت بگیرند حریفان ۞ گر عقل برد نام یا ایست
سر وخشت ست **بجھرے کی روٹی** نانی را گویند که از جو وگندم وکاورس ونخود باهم آمیخته از آرد آن پزند بفارسی
آنرا نان کشک ونان کشکین گویند فردوسی گوید **بیت** همه نان کشکین فراز آورم ۞ نبشته قضا اینچنین بر سرم ۞
سالک یزدی گوید **شعر** در هند دل بهیه وداغش نمیدهم ۞ در هر سیاه خانه بود نان کشک ما ۞ وسیاه بکسر ...
بجھایا پانی بضم اول وفتح دوم مخلوط التلفظ بها بالف رسیده وتحتانی بالف کشیده وپای فارسی بالف رسیده ونون مکسور
وسکون تحتانی معروف آبیکه آهن وجز آن تافته دران انداخته باشند بفارسی آنرا آب داغ گویند **بات** بای موحده
با جیم فارسی **بچ** بالفتح دوائیست مشهور بقول صاحب الفاظ الادویه بعربی آنرا وج بفتح واو وجیم مشدد ودر آخر گویند ...
اگر ترکی ادبچ بفتح بای موحده ورای مهمله وجیم در آخر گرم وخشک است در دوم **بچانا** بفتح اول ودوم بالف رسیده ونون
بالف کشیده حفاظت چیزے کردن بعربی حمایة بکسر حای مهمله وقافیه صیانة وحفاظة وحراسة وبفارسی نگاهبانی و
پاس داشتن ونگاه داشتن **بچاؤ** بفتح اول ودوم بالف رسیده وضم همزه ملینه یعنی پناه بعربی ملاذ ... بفارسی ...
جای گریز وگریزگاه وگزیر ونیز بمعنے گنجایش بعربی آنرا ندح بفتح نون وسکون دال مهمله وحای مهمله در آخر ومندحه بالفتح
وبالضم ومندوحه بروزن مفروحه گویند در حدیث ست ان فی المعاریض لمندوحة ... در تعریض وسعت ست ونیز گفته
لغی مندح ومندوحة عن الکذب ای سعة یعنی فی التعریض بالقول من الاتساع ما یغنی الرجل عن ان یتعمد الکذب کذا فی النهایة ۞
بچھڑا بفتح اول وسکون دوم مخلوط التلفظ بها وراء هندی بالف بچه گاو بعربی عجل بکسر عین مهمله وسکون جیم ولام در آخر
عجل بروزن سنور وفرقد بفتح فا وسکون را مهمله وفتح قاف ودال مهمله در آخر گویند وبفارسی گوساله وبچه گاو نیسال را ... بفتح
تاء فوقانی وکسر بای موحده وسکون تحتانی وغین معجمه در آخر گویند بعدازان جذع بفتح جیم وذال معجمه وعین مهمله در آخر
گویند بعدازان ثنی ثاء مثلثه ونون ویای تحتانی مشدده بروزن غنی گویند بعدازان رباع بفتح را مهمله وبای موحده
وکسر عین مهمله بعدازان سدیس بفتح سین مهمله وکسر دال مهمله وسکون تحتانی وسین مهمله دوم در آخر بعدازان صالغ بصاد
مهمله ولام وغین معجمه بروزن فاعل گویند وبچه گاو وحشی را ما دامیکه شیر بخورد فز بفتح فا وزای معجمه مشدد وفریر بفتح فا وکسر

... قرقور بر وزن غراب و فرار بر وزن غراب گویند در آخر ... و دوم و را مهمله و سکون تحتانی و را مهمله

و فرفور بر وزن زنبور گویند و چون ازان لگد زند آنرا یعفوس بفتح یاء تحتانی و سکون عین مهمله و ضم فاء و سکون واو و را مهمله در آخر و

عجوز بفتح جیم و سکون میم او و فتح ذال معجمه و را مهمله در آخر و بخت بفتح با موحده ... خا معجمه و فتح را مهمله و خا ... در آخر گویند و هرگاه جوان بود

حماة بمیم ... و تاء فوقانی بر وزن قناة گویند و هرگاه کهنه سال شود ... قهرب بفتح قاف و سکون را مهمله و فتح ها و با موحده

در آخر گویند بچهو بکسر اول و ضم دوم مشدد مخلوط التلفظ بها و سکون او ... جیو ... ست که نیش میزند بعربی آنرا شبدع بکسر شین

و سکون با موحده و کسر دال مهمله و عین مهمله در آخر گویند و عقرب بفتح عین مهمله و سکون قاف و فتح را مهمله و با موحده در آخر

گویند عقارب جمع آن عقربان زیادت تا عقربا بفتح عین مهمله و سکون قاف و فتح را مهمله و با موحده با الف ممدوده در آخر ماده را گو

و ام عریط بکسر عین مهمله و سکون را مهمله و کسر تحتانی و طا مهمله در آخر و ام ... بسین مهمله و کسر را مهمله و فتح را مهمله و تا

در آخر کنیت ماده آن و بفارسی همه را کژدم گویند و نوعی از عقرب است که دم کشان میرود و بسیار زهرناک است

بعربی آن را جراره بفتح جیم و را مهمله مشدد با الف رسیده و فتح را مهمله دوم و تا در آخر گویند و صاحب برهان در فرهنگ جهانگیری

آنرا کژدم خواره بخا معجمه نوشته اند و این تصحیف کژدم جراره است کما لا یخفی بچهونا بکسر اول و فتح دوم مخلوط التلفظ

بها و سکون واو و نون با الف کشیده و جامه که آنرا گسترانند بعربی بساط بکسر با موحده و فراش بکسر فا و فرش بفتح فا و

لفافه ... بستر گویند و آن بالفظ افگندن و انداختن مستعمل است ... گوید شعر در میان خلق ... آن بستر راحت مکند

این صحرا چو خواب ... نصرت گوید شعر ... که شود ... بستر آسایش انداز ... خوابیده ...

نمط ... مثلثه و را مهمله بر وزن امیر از صفات فراش است ... و نیز فرش نرم بچهیا

و سکون دوم مخلوط التلفظ بها و تحتانی با الف رسیده بچه ماده گاو را گویند بعربی عجله بکسر عین و سکون جیم

و تا در آخر گویند بچهیرا بفتح اول و کسر دوم مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و را مهمله با الف رسیده

بعربی ... و سکون ها و را مهمله در آخر و بفارسی اسب کره و به ترکی قولوم بضم قاف و لام گویند

... گویند هرگاه اسب ماده آن بچه زاید آنرا مهر گویند و ... فلو بکسر فا و سکون لام و واو در آخر

... گویند افلاء و فلادی جمع آن ... گویند و چون در سال دوم در آید جذع

... ل معجمه و عین مهمله در آخر گویند و هرگاه در سال ... بفتح ثاء مثلثه و کسر نون بر وزن غنی گویند

... ل چهارم در آید رباع بفتح را مهمله و با ... و کسر عین مهمله گویند و چون در پنجم در آید

... بقاف و ... حاء مهملتین بر وزن فاعل ... آنرا مذکی بضم میم و فتح ذال معجمه و کسر کاف

... ای جمع آن بچی بفتح اول و دوم مشدد ... موی که زیر لب یکجا انبوه باشند

بعربی آنرا عنفقه بفتح عین مهمله و سکون نون و فتح فا و قاف و تا در آخر گویند و بفارسی ریش بچه و ریشچه

پچیاناکا ڈنکا بضم اول وسکون دوم وتحتانی بالف رسیده ونون بالف کشیده وکاف تازی بالف ونون و
کاف تازی دوم بالف کشیده بسر جنبانیدن اسپ هر دو گوش را وقت شوخی ونشاط بعربی آنرا صر بفتح صاد مهمله وراء
مهمله مشدد گویند صر الفرس اذنیه ای سواها فعل ازان بچے والی یعنی بچه دار بعربی آنرا مطفل بضم میم وسکون طاء مهمله
وکسر فا ولام در آخر گویند در قاموس ست المطفل کمحسن ذات الطفل من الانس والوحش وگاو بچه دار را مجل بضم میم وسکون طاء مهمله
وکسر جیم ولام در آخر گویند بفارسی گاو دوگوساله دار نیز ماکیان بچه دار را بعربی مفرخ بضم میم وسکون فا وکسر را مهمله وجیم در آخر گویند و در صحاح
دجاجة مفرخ ای ذات فراریج انتهی مفرخ بخا معجمه نیز بفارسی ماکیان جوزه دار تیر بات با موحده با خاء معجمه بخار بضم اول ودوم
بالف رسیده ورا مهمله در آخر لغت عربیست در اردو هندی بمعنی حرارتی که بسبب تعفن اخلاط وغیر آن مردم را عارض شود مستعمل بعربی
آنرا حمی وبفارسی تب وبترکی الیتمه بکسر همزه وسکون تحتانی وکسر سین مهمله وسکون تا فوقانی وفتح میم وها در آخر گویند وکسیکه تب
داشته باشد بعربی آنرا محموم وبفارسی تب ده وتب دار وتب کرده وتب فرزند گویند بخار آنا اول معلوم و آنا بمد همزه ونون بالف رسیده
بمعنی عارض شدن تب بعربی حم بفتح حا مهمله وسیم مشدد حم ای اصابته الحمی بالضم فعل ازان بفارسی تب کردن وگرفتن وتب کشیدن
کاشی گوید شعر گیرد بلا چو گرم ترا چاره ریزش ست آری عرق دواست کسی را که تب کند کلیم گوید ع چو گیرد گاه مرگ عدو آتش تب
خسرو گوید بیت سوز دل تا کی نگهدارم برون خواهم کشید دود از جانم برآمد چند تب خواهم کشید بخاری بضم اول ودوم بالف
رسیده وکسر را مهمله وسکون تحتانی معروف جای که در گوشه خانه برای غله سازند بفارسی پرخو بفتح با فارسی وسکون را مهمله وضم
خا معجمه وسکون واو در آخر گویند سراج الدین علیخان آرزو گوید بخاری ظاهرا همانست که در ولایت سردسیر برای افروختن آتش و
گرم کردن خانه در میان دیوار خانه سازند وبمشابهت آن جای مذکور را هندوستان بخاری گویند سنجر کاشی گوید بیت با بخور بخاری
تو پر شکک ۞ در گریبان صبح باغ ارم ۞ باب با موحده با دال مهمله بد خو بالفتح لغت فارسیست در اردو هندی
مستعمل بمعنی بدسیرت بعربی شکس بفتح شین معجمه وسکون کاف وسین مهمله در آخر وبکسر کاف نیز آمده وزعر بضم زا معجمه
وسکون عین مهمله وضم را مهمله وسکون واو وراء مهمله دوم در آخر وسی الخلق گویند وبفارسی بد اخلاق نیز گویند بد ذات
لغت فارسیست در اردو هندی مستعمل کسیکه نیک طینت نبود بعربی آنرا خبیث بخا معجمه وبا موحده وثا مثلثه وشریر
بشین معجمه بتکرار را مهمله بروزن امیر وشریر بروزن سکین گویند بدر بکسر اول وفتح دوم وراء مهمله در آخر ظروف وجز آن که
دران سیم راکوفته باشند بعربی این فعل را تقفیص بقاف وتکرار صاد معجمه بروزن تفعیل گویند وبفارسی کوفت مقفقص بروزن
معظم چیزی که دران فضه کوفته باشند بفارسی آنرا نقره کوب گویند بدرنویسی بفتح اول ودوم وسکون را مهمله وفتح
نون وکسر واو وسکون تحتانی وکسر سین مهمله تحتانی رسیده در اصطلاح اهل دفتر وجوه مطالبه است که از روی آن بر عمال
مواخذه کنند بفارسی آن را ابواب خوانند ثنائی تکلو گوید شعر تنخواه رفت نامه ارزاق خلق را ۞ در گوشواره وفتر
ابواب شد درست بدشکنی بفتح اول وسکون دوم وضم شین معجمه وضم کاف فارسی وکسر نون وسکون

تحتانی معروف چیزیکه از حدوث آن فال بد گیرد و بعربی آنرا طیره بکسر طاء مهمله و فتح تحتانی و راء مهمله و تا در آخر و طیره بسکون تحتانی و طوره بضم طاء مهمله و سکون واو و فتح راء مهمله و تا در آخر و شآمه بفتح شین معجمه و سکون همزه و فتح میم و تا در آخر و مشأمة بر وزن مرحمة گویند و تطیّر به و تطیّر منه و تشاؤم به از باب تفعّل فعل ازان و فال بدی که از غلط شدن و مانند آن گیرند بعربی آن را کادس بکاف و دال و سین مهملتین بر وزن فاعل گویند و بفارسی و بد شگون و بدیمنی و بدشگونی هر سه بمعنی مطلق فال بد

بدکار بفتح اوّل لغت فارسیست در اردوی هندی بمعنی کسیکه زنا کند بعربی زانی گویند و زن بدکار را زانیه و بغی بفتح باء موحده و کسر غین معجمه و تحتانی مشدد و مومسة بضم میم و سکون واو و کسر میم و فتح سین مهمله و تا در آخر گویند و مومسات و مواميس جمع آن **بدکاری** لغت فارسیست در اردوی هندی بمعنی مباشرت حرام بعربی زنا بکسر زاء معجمه و بغاء بکسر باء موحده و غین معجمه با همزه ممدوده گویند **بدلی** بفتح اول و سکون دوم و کسر لام و سکون تحتانی معروف بمعنی ابر بعربی سحاب و تفصیل آن در باء دال بگذشت **بدلی کا کھلنا** اوّل معلوم و کھلنا بضم کاف عربی مخلوط التلفظ بها و سکون لام و نون بالف کشیده صاف شدن آسمان از ابر بعربی انقشاع بقاف و شین معجمه و عین مهمله بر وزن انفعال و تقشّع بر وزن تفعّل گویند و بفارسی کشوده شدن ابر و وا شدن و برطرف شدن ابر از آسمان خالص گویند **بیت** مرا ز رفتن غم عیش چه خوب شد [illegible] که کشود ابر و آفتاب شد **بدن ملنا** بفتح اول و دوم و سکون نون و فتح میم و سکون لام و نون بالف کشیده و بدن را مالیدن بعربی دلک بفتح دال مهمله و سکون لام و کاف در آخر و تدلّک بر وزن تفعّل گویند **بدھ** بضم اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بها روزیکه بعد سه شنبه آید بعربی دبار بضم دال مهمله و بکسر آن و باء موحده بالف کشیده و راء مهمله در آخر [illegible] و عین مهمله و بالمد گویند و بفارسی چهارشنبه و نیز ستاره است از سبعه سیاره [illegible] عطارد بضم عین مهمله بر وزن علابط و بفارسی تیر و دبیر فلک و دبیر چرخ گویند **بدھیا** بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بها [illegible] بالف کشیده حیوانیکه خایه اش کشیده باشند بعربی [illegible] گویند و تفصیل آن در [illegible] گذشت

باب باء موحده با راء مهمله

برا بضم اوّل و دوم بالف کشیده [illegible] بفارسی بد [illegible] دروازه و جز آن [illegible] از زمین بنا کنند بعربی آن را [illegible] بضم [illegible] و تا در آخر [illegible] و بفارسی سایبان گویند **براتا** بفتح اوّل و دوم مشدد بالف کشیده و نون بالف کشیده [illegible] مردم بسبب گرانی و تنگیی که در خواب افتد بعربی آنرا بوس [illegible] و سکون واو و سین مهمله در آخر و [illegible] بکسر جیم و نیدلان بکسر نون و سکون یاء تحتانی و بهر سه حرکات دال مهمله و بفتح نون و ضم دال و [illegible] بکسر نون و سکون همزه و کسر دال و بضم آن و نیدل بکسر نون و فتح آن و سکون تحتانی و ضم دال مهمله و لام در آخر و دونان بضم دال مهمله و سکون واو و فا بالف و نون در آخر گویند و بفارسی فرنجک بضم فا و راء مهمله و سکون نون و جیم و کاف در آخر و دیوسینه و سکاچه بضم سین مهمله

و تفرنج بفتح خاء معجمه و سکون فا و فتح رای مهمله و سکون نون و جیم در آخر و خفتک ... خفتو ... بفتح بای تازی و سکون رای مهمله
و فتح خاء معجمه و جیم فارسی در آخر و نیز برای معنی ... در خواب بفارسی ... پریشان و خواب ... و ...
بلام و تکرار جیم بر وزن کرامت گویند و این لغت عربیست اما فارسیان ... استعمال کنند چنانکه از صاحب زبان بتحقیق
رسیده **برابر** و لغت فارسیست در اردو و هندی مستعمل چیزی که ... کار کردن ... آن ... گوید شعر ... کرد
به پیمانه تهی دریا را ... میزان برابر ... هم شکل نظری ... بعربی ... گویند ... لغت فارسیست در اردو و هندی مستعمل ...
مساوی در رتبه بعربی کفو بضم کاف و سکون فا و همزه در آخر ... عین مهمله ... سکون
و لام در آخر و سویل بسین مهمله و واو و لام در آخر ... و بفارسی همتا و همسر و همسنگ و همزن ...
برابری کرنا با کسی همسنگی کردن بعربی مساجله بمیم و سین مهمله و جیم و لام بر وزن مقابله و مجارات بضم میم ...
بالف رسیده و رای مهمله بالف کشیده و تا در آخر و بفارسی همسری و همدوشی کردن گوید شعر ... با گل و شمشاد
حد جلوه نیست ... از ادب ... درست ... با نخل ... همدوشی مرا **براده** بضم اول لغت عربیست در اردو و هندی مستعمل ...
آرد مانندی که از چوب و فلزات و غیره بوقت سوهان کردن ریزد و بفارسی سونش ... شاعری گفته شعر سونش لعل
ریزد از برهاد در هوا + گر بخور کشته لعل لب تو استخوان ... و آنچه از سوهان کردن ... بعربی آنرا برادة ... بضم
موحده و رای مهمله بالف و فتح تحتانی و تا در آخر ... و آنچه از ...
آنرا سحالة الذهب و سحالة الفضة بضم سین مهمله و حاء مهمله بالف ... و آنچه از ... استخوان
برایه بعربی مکاکة العظم بضم میم و کاف بالف و فتح کاف ... و آنچه از خراشیدن ... بعربی آنرا
قرامة القرن بضم قاف و رای مهمله بالف و فتح میم و تا ... مضاف بسوی قرن ... گوید ... گفته **برالی**
بضم اول و دوم بالف رسیده و کسر همزه بمعنی ... عین مهمله ... استثنائی شد
و فتح همزه و تا در آخر و سوی بضم سین مهمله و سکون واو و همزه ... بر وزن ... گویند بمعنی بد است
عیب و نیز بمعنی هر فعل ... بعربی آنرا ... گویند **بری ...** ... کسی ... بعربی
آنرا مادی ... گویند و بفارسی ... بفتح اول ... دوم ... و نون ساکن ... در آخر معروف
بعربی ظرف بفتح ظاء معجمه و سکون رای مهمله و فا در آخر ... با کسر همزه و نون ... ممدوده و در آخر
دانیة بر وزن قاضیة گویند ... اتفاقی جمع آن ...
و ضم نون گویند و ترکی قاب چون قاب عینک ... دان و قاب ... قلمدان و قاب آینه
یعنی آینه دان و قاب کتاب یعنی جزودان و قاب طعام یعنی طبق ... بفتح اول و سکون دوم و فتح
جیم فارسی مخلوط ... بالف ... در آخر ... دشمنه ... آنرا ... بضم رای مهمله و سکون

میم و حاء مهمله در آخر و قنا بفتح قاف و نون بالف رسیده و تا در آخر و صعده بفتح صاد مهمله و سکون عین مهمله و فتح دال مهمله و تا در
آخر و اسل بفتح همزه و سین مهمله و لام در آخر و مران بضم میم و راء مهمله مشدده و الف و نون در آخر و عسال بفتح عین مهمله و سین مهمله
مشدد و بالف رسیده و لام در آخر و ذابل بذال معجمه و با موحده و لام در آخر بر وزن فاعل و اسمر بفتح همزه و سکون سین مهمله
و فتح میم و راء مهمله در آخر و سمهری بفتح سین مهمله و سکون میم و فتح ها و کسر راء مهمله و تحتانی مشدد و سمهریه بزیادت تا در آخر
نیزه سخت منسوب بسوی سمهر نام مردی که نیزها میساخت و ردینی بضم راء مهمله و فتح دال مهمله و سکون تحتانی و کسر نون و تحتانی
مشدد در آخر و ردینیه بزیادت تا در آخر منسوب بسوی ردینه که زوجه سمهر بود و این زن و مرد نیز راست میکردند از حیثیت
منسوب گشته بنام ایشان شدند مع سمهری و ردینی سمهریه و ردینیه و خطی و خطیه منسوب بسوی خط بفتح خاء معجمه
بکسر آن که نام موضعیست [illegible] آورده میفروختند و آن رستنگاه نیزها نبود و برچهی بفتح اول
و سکون دوم و کسر جیم فارسی [illegible] و سکون تحتانی نوعی از نیزه کوتاه که سنانش پهنا بود بعربی
آنرا آلت حربه بفتح حاء مهمله و سکون [illegible] و تا در آخر بفارسی تر دمین و برخ بفتح باء موحده و سکون
راء مهمله و فتح جیم فارسی [illegible] گوید بیت [illegible] کشور [illegible] ؏ و از برخ دو پایه و سلک
شکستش بر داشت [illegible] بعربی صقال بکسر صاد مهمله و قاف بالف رسیده و لام در آخر و صنت
بفتح صاد مهمله و سکون نون و فتح سین مهمله [illegible] که سید الفرس فی صقاله و صیانته
اسب [illegible] تحمل سختی و جور کسی شدن بعربی احتمال
بحاء مهمله و میم و لام بر وزن افتعال و تحمل بر وزن تفعل گویند [illegible] احتمل کان منه و لا تعاسه و قلت لکلمة فاحتمل
سفاهة استغفر بغضب فلان تحمل [illegible] بیت تا کی از جور تو دل بار جفا بردارد ؏
آن قدر جور بها کن که خدا بردارد ؏ برس بفتح اول و دوم و سین مهمله در آخر مدت تمام شدن یکدوره آفتاب یا دوازده
دوره ماه بعربی عام و سنة گویند سنوات و سنهات و سنیات و سنون جمع آن در اساس ست امت عنه سنوات
و سنیاة و بفارسی سال گویند برسات بفتح اول و سین مهمله بالف رسیده و تاء فوقانی در آخر موسمی که در ان
باران بیارد بعربی بسارة بکسر باء موحده و سین مهمله بالف و فتح راء مهمله و تا در آخر گویند فی القاموس البسارة بالکسر مطر
دوم علی السند و الهند فی الصیف لا ینقطع ساعة بفارسی برشکال گویند میرزا صادق گوید بیت خوشا ملک بنگاله در
برشکال ؏ سوادش بروی زمین چو خال ؏ طالب آملی گوید شعر گهی ابر تر و گاهی ترشح گونه گه باران ؏ بیاد
چشم من بنگر هوای برشکالی را ؏ برسپت بفتح اول و دوم و سکون سین مهمله و فتح باء فارسی و تاء فوقانی
در آخر سیاره ایست از سبع سیاره بر فلک ششم بعرب آنرا مشتری بضم میم و برجیس بکسر باء موحده و سکون راء مهمله
و کسر جیم و سکون تحتانی و سین مهمله در آخر و بفارسی اورمزد و اورمز بحذف دال مهمله و ارمز و بحذف

واو و دال گویند و هر فرد و هر فرد سیاره هوز و بطریق مجاز قاضی چرخ و قاضی فلک گویند **برطرف کرنا** کسے را از
نوکری معزول کردن بعربی عزل بفتح عین مهمله و سکون زاء معجمه و لام در آخر گویند عزله عن الخدمة از باب ضرب و عزله
از باب تفعیل فعل از ان و در فارسی برطرف کردن و آن اعم از انکه چیزے را از چیزے یکسو کنند یا کسی را از نوکری معزول
برف بفتح اول و سکون دوم و فا در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن پنبه مانندی باشد که در
ایام سرما شب از آسمان بارد بعربی آنرا ثلج بفتح ثاء مثلثه و سکون لام و جیم در آخر گویند و انچه رقیق بارد آنرا بعربی
صقیع بفتح صاد مهمله و کسر قاف و سکون تحتانی و عین مهمله در آخر گویند و بفارسی شبنم فسرده آبیکه بسبب صقیع یا برف
بسته شود بعربی آنرا جمد بفتح جیم و میم و دال مهمله در آخر گویند و بفارسی یخ بفتح تحتانی و خاء معجمه در آخر و فروشنده آنرا بعربی
جمدی و بفارسی یخ فروش میگویند **برف والا** کسیکه برف فروشد بعربی آن را ثلاج بفتح ثاء مثلثه و
لام مشدد با الف و جیم در آخر گویند و بفارسی برف فروش **برفی** بفتح اول و سکون دوم و کسر فا و سکون تحتانی معروف
نوعی از شیرینی که از شکر و شیر سازند بمحاوره حال عرب آنرا صابونیه گویند منسوب بسوی صابون زیراکه مشابه بصابون میباشد
و بفارسی صابونی گویند کمال اسمعیل گوید شعر صابونیست صحن بمن لب بلب ز بس * کاورد قند مصری بازارگان برف
برقع بضم اول و سکون دوم و ضم قاف و عین مهمله در آخر لغت عربیست در اردوی هندی بفتح قاف مستعمل جامه که زنان بر رخ اندازند
بعربی نقاب و بخنق بضم باء موحده و سکون خاء معجمه و فتح نون و ضم آن و قاف در آخر نیز گویند و بفارسی روبند و روپوش نظامی
گوید **بیت** بیا مردی آن طالع بلند * بران رو سیاه بسته شد روی بند * اسیری لاهیجی گوید **بیت** در نقاب زلف دیدم
حسن او پنهان شده * گفتم ای جان از جمال خود برافگن روپوش * و صواص بتکرار صاد مهمله بروزن وسواس برقع
کوچک که دختران پوشند و برقع نیز در اردوی هندی بمعنی پوستی که در ان بچه بود و با آن براید بعربی آنرا سلا بفتح سین مهمله و
لام بالف رسیده گویند فی القاموس السلا جلدة فیها الولد من الناس والمواشی جمعه اسلاء و بفارسی یازک بزاء معجمه و هرچه
که با آن پوست براید بعربی آنرا سلیل بسین مهمله و تکرار لام بروزن خلیل گویند و الاتقیر بباء موحده و قاف و راء مهمله بروزن
امیر **برقع اوٹھانا** اول معلوم شد و اوٹھانا بضم الف و فتح تاء هندی مخلوط التلفظ بها و الف و نون بالف کشیده برقع
را از روی برداشتن بعربی کشف بفتح کاف و سکون شین معجمه و فاء در آخر و زحزحة بتکرار زاء معجمه و حاء مهمله بروزن دحرجة
و اداره بکسر همزه و اشالة بکسر همزه بروزن اقامة از باب افعال و رفع بفتح راء مهمله و سکون فا و عین مهمله در آخر
و بفارسی برقع و نقاب از رخ افگندن و برداشتن و کشیدن و انداختن و برگرفتن و بر زدن گویند **برقع ڈالنا**
بدال هندی بالف رسیده و فتح لام و نون بالف کشیده برقع بر روے انداختن بعربی تبرقع و تنقب و بفارسی
برقع افگندن و انداختن و پوشیدن و برقع بر رخ افگندن و برقع بر رخ فرو هشتن و گذاشتن گویند **برکت ہونا**
بفتح باء موحده و راء مهمله و کاف و تاء تازی و سکون تاء قرشت و بضم ها و سکون واو مجهول و نون بالف رسیده

تمام شدن چیزی بفارسی برکت شدن میر نجات گوید **شعر** مطربا خانه ات آباد شود خرم بدان ٭ که ببانگ ناله دیگر
برکت خواهم شدن ٭ **برگند** بفتح اول و سکون دوم و فتح کاف فارسی و دال مهمله در آخر درختیست که از شاخهای آن رشته
مانند ریسمان فرو آویخته شود بعربی آن را ذوات الذوائب گویند **برما** بفتح اول و سکون دوم و میم بالف رسیده دست افزار
درودگران و حکاکان که بآن سوراخ کنند بعربی مثقب بکسر میم و سکون ثاء مثلثه و فتح قاف و باء موحده در آخر و عتلة
بفتح عین مهمله و تاء فوقانی و لام و تا در آخر و بیرم بفتح باء موحده و سکون تحتانی و فتح راء مهمله و میم در آخر و بفارسی سنبه
بضم سین مهمله و سکون نون و فتح باء موحده و ها در آخر و برغه بفتح باء موحده و براه و اسکنه بکسر الف و کاف تازی و
و گرد برمه بفتح میم و تشدید تا گویند و بتخفیف دوم نیز آمده **برمانا** بفتح اول و سکون دوم و میم بالف رسیده و نون
بالف کشیده به برمه سوراخ کردن بعربی ثقب بفتح تاء مثلثه و سکون قاف و باء موحده در آخر و تثقیب بروزن تفعیل
و بفارسی سنبیدن بضم سین مهمله و سکون نون و کسر باء موحده بروزن جنبیدن گویند **برلن** بفتح اول و دوم و
سکون نون و لغت هندی ست صفت اعضای کسی از سر تا پا بعربی حلیه بکسر حاء مهمله و سکون لام و فتح تحتانی
و ها در آخر گویند و بفارسی سراپا **برنگا** بفتح اول و دوم و سکون نون و کاف فارسی بالف رسیده چوبهای خرد که
بآن بام خانه پوشند بعربی آن را هردیه بضم ها و سکون راء مهمله و کسر دال مهمله و تحتانی مشدد و ها در آخر گویند هراوی
جمع آن در مغرب است الهردیة بضم الهاء و تشدید الیاء عن اللیث قصبات تضم ملویة بطاقات من الکرم یرسل علیها
قضبان الکرم و قال ابن شمیل هو الحردی و لا تقل الهردی انتهی و بفتح واو و شین معجمه و تحتانی و عین مهمله [illegible]
امیر گویند و بفارسی آن را گداره بکاف فارسی و دال مهمله [illegible] بروزن شماره و دیوار بیاء فارسی بروزن سروار گویند
برنی بفتح اول و سکون دوم و کسر نون و سکون تحتانی معروف رستنگاه موی بعربی شعر بضم شین معجمه و فتح آن
شکنه بضم همزه و سکون شین مهمله و ضم کاف [illegible] مشدد در آخر گویند **برواهی** بکسر اول و سکون دوم و واو بالف رسیده
و کسر ها و سکون تحتانی معروف بلغت مردم [illegible] آنچه بر دور زراعت و باغات از خار و خاشه بندند تا مردم و حیوانات
بگذر آمدن نتوانند و آن مرادف باره است بتحقیق آن در دال گذشت **برونها** بفتح اول و ضم دوم و سکون
واو و سکون نون و فتح [illegible] بلغت [illegible] که جانب اندرون متصل دروازه باشد و از آن آمد و رفت
شود [illegible] بضم سین مهمله و فتح دال مهمله مشدد و تا در آخر گویند چنانکه صاحب مغرب گفته و صاحب دریای عمان
[illegible] است **برها** بفتح اول و سکون دوم و ها بالف رسیده و آب راه خرد میان جوی و زار بعربی آن را
شین معجمه و میم [illegible] بروزن امیر بفارسی آبراهه گویند و آبراه و آبراهه نیز مطلق گذرگاه آب و سیلاب
گویند بعربی سیل الماء **برمی** بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی معروف چیزی از زر و نقره [illegible] شیرینی و غیره
کالا از جانب داماد بخانه عروس فرستند بفارسی [illegible] ساچق گویند اثر گوید **بیت** پیاله را نبود بی فروغ

ماه [illegible] باب با موحده با راء هندی بڑ بفتح اول وسکون دوم درختیست
که از شاخهای آن رشته مانند می فرو هشته شود بعربی آنرا ذات الذوائب گویند ریشه بایش را لحیة التیس بڑا جھوٹا
بفتح اول و دوم بالف رسیده و ضم جیم مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف و فتح تاء هندی مخلوط التلفظ بها و الف در
آخر کسیکه بسیار دروغ گوید بعربی آنرا کذاب بفتح کاف و ذال معجمه مشدد بالف رسیده و با موحده در آخر و افاک بهمزه و فا و کاف
بروزن شداد و طرس بکسر طاء مهمله وسکون میم وکسر راء مهمله و سین مهمله در آخر و بفارسی بسیار دروغگو و بسیار دروغ زن گویند بڑائی
بفتح اول و دوم بالف رسیده وکسر همزه وسکون تحتانی معروف بمعنی ستودگی بعربی مدح بفتح میم وسکون دال مهمله و
حاء مهمله در آخر و ثنا بفتح ثاء مثلثه و تقریض بقاف و راء مهمله و ضاد معجمه بروزن تفعیل و این اخیر از لغت اضداد است
و بفارسی ستایش بڑائی مارنا اول معلوم و مارنا بمیم بالف و فتح راء مهمله و نون بالف کشیده خود را ستودن بعربی فخر
بفتح فا وسکون خاء معجمه و راء مهمله در آخر گویند و بالتحریک نیز آمده و فخار بروزن سحاب و فخارة بروزن سحاوة و افتخار بروزن افتعال گویند
بفارسی خودستائی کردن فخر از باب منع فعل از آن فاخر بروزن فاعل و فخور بروزن صبور صفت از آن بفارسی
خودستا بڑبڑانا بضم اول وسکون دوم و ضم با موحده دوم و راء هندی دوم بالف رسیده و نون بالف کشیده
سخن زیر لب گفتن از خشم بعربی سخن زیر لب گفتن را دندنة بفتح دال مهمله وسکون نون و فتح دال مهمله دوم و نون
تاء در آخر و جمجمة بتکرار جیم و میم بروزن فعللة و غمغمة بتکرار غین معجمه و میم بروزن آن و تجمجم و تغمغم بروزن تفعلل گویند و بفارسی
سخن زیر لب و سخن پنهان گفتن و اگر سخن زیر لب از خشم کنند بفارسی آنرا ترکیدن بفتح تاء و راء فارسی وکسر کاف عربی گویند
فردوسی گوید بیت بگفت این و تیغ از میان برکشید + زخون سیاوش فراوان ترکید + ترکان خود بخود سخن گوینده از خشم هم وگوید
بیت همی رفت ترنجیده زو پهلوان + بره بر بزرگان و خروشان نوان + و منگیدن بفتح میم وسکون نون وکسر کاف فارسی و
سکون تحتانی و فتح دال مهمله و نون در آخر نیز گویند بڑا چلنے والا بفتح جیم فارسی وسکون لام وکسر نون وسکون تحتانی
مجهول و واو بالف رسیده و لام بالف کشیده بسیار رونده بعربی رجل راجل و رجیل بروزن فاعل و فعیل گویند و مشاء
بفتح میم و شین معجمه مشدد با همزه ممدوده و بفارسی بسیار رو بڑبھس بضم اول وسکون دوم و فتح با موحده مخلوط التلفظ بها
و سین مهمله در آخر رفتن عقل بسبب پیری بعربی خرافة بفتح خاء معجمه و راء مهمله بالف رسیده و فتح فا و تا در آخر و خرف بالتحریک و فند
بفتحتین و دال مهمله در آخر گویند و بفارسی فرتوتی بفتح فا خرف بروزن کتف کسیکه عقلش از پیری رفته باشد بفارسی
فرتوت و فرتود بدال مهمله گویند بڑنکا بفتح اول وسکون دوم و فتح نون و کاف عربی مشدد بالف رسیده کسیکه
سینه او بلند و دراز بود بعربی آنرا اشم بفتح همزه و شین معجمه و میم مشدد در آخر و عناب بعین مهمله و نون و با موحده
بروزن غراب و اعنب بروزن احمر و الفنان بفتح همزه وسکون نون و فا بالف و نون در آخر و انافی
بضم همزه وکسر فا و تشدید تحتانی گویند و بفارسی دراز بینی و بلند بینی بڑھانا بفتح اول و دوم مخلوط التلفظ

بالف و نون بالف کشیده چیزی را دراز کردن بعربی تطویل بطای مهمله و واو و لام بر وزن تفعیل گویند و الاطالة بر وزن افاعة
گویند و مبالغه در چیزی کردن و از حد در گذشتن و آن هم اگر با دروغ بود بعربی اطراء بطاء و رای مهملتین و همزه بر وزن
افعال گویند در نهایة است و فی الحدیث لا تطرونی کما اطرت النصاری فی عیسی الاطراء مجاوزة الحد فی المدح والکذب
فیه پهپرا بضم اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بها و رای مهمله بالف رسیده چیزیست شبیه بریسمانهای باریک درهم
پیچیده و درهم بافته خوشبو بعربی آنرا شبیه بعجوز گویند معتدل است در گرمی و سردی پرهنا بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ
بها و نون بالف کشیده بمعنی دراز شدن بعربی طول بالضم و امتداد بمیم و تکرار دال مهمله بر وزن افتعال گویند و نیز بمعنی
زیاده شدن جسم در هر سه بعد بر تناسب طبعی بعربی نماء بفتح نون و میم بر وزن سماء و نمو بالضم نون و میم و واو مشدد و بفارسی
بالیدن گویند پرهونتا بفتح اول و سکون دوم و ضم ها و سکون واو مجهول و اخفاء نون و تای هندی بالف رسیده
کسیکه لباس سطبر و کلان بود بعربی آنرا شفای بضم شین معجمه و فا با الف و کسر ها و تحتانی مشدد و بفارسی پهن گویند
و تفصیل آن در لغت پونغل خواهد آمد پرهی بفتح اول و دوم مخلوط التلفظ بها و تحتانی ساکن در آخر کسیکه پیشه او
چوب تراشی کند بعربی نجار بر وزن شداد و فتیق بفتح فا و سکون تحتانی و فتح تای فوقانی و قاف در آخر و بفارسی
گشتگار و کنگر بفتح کاف عربی و درودگر و درگر و درود گویند و آن مخفف درودگر است ابو العلای گنجوی استاد
خاقانی در هجو خاقانی گوید شعر درودگر پسر بود نام تست بشروان ٭ بخاقانیت من لقب بر نهادم پرهیا بضم اول
و سکون دوم مخلوط التلفظ بها و تحتانی بالف رسیده زن کهن سال بعربی شیخه بفتح شین معجمه و هرمه بفتح ها و کسر
رای مهمله و فتح میم و تا در آخر و عجوز بفتح عین مهمله و ضم جیم و سکون واو و زای معجمه در آخر و در قاموس ست ولا تقل عجوزة
[illegible] عجائز جمع آن و شهبرة بفتح شین معجمه و سکون ها و فتح بای موحده و رای مهمله و تا در آخر و بفارسی زال و
پیرزن و پیره زن گویند هاتفی گوید بیت لیلی پدرش دگر بجو خسید ٭ وز طعنه پیره زن خروشید ٭ و حیزبون
بحای مهمله و سکون تحتانی و فتح زای معجمه و ضم بای موحده و سکون واو و نون در آخر زنی که بنهایت پیر شده باشد و بفارسی
گویند باب بای موحده با زای معجمه عربی پبّا بضم اول و دوم مشدد مفتوح بالف در آخر مرغیست
نارو و با نشیمه گاهی بر درخت هم منقار دراز دارد و رنگش سیاه و سفید بود و بفارسی بزکه بضم بای موحده و فتح
زای و کاف در آخر گویند باب بای موحده با سین مهمله پس بکسر اول و سکون دوم بزبان هندی بمعنی چیزی
را گویند که از خوردن آن انسان هلاک شود بعربی سم بفتح سین مهمله و میم مشدد و بفارسی زهر و زهر گیری که بعد از خوردن آن
حیوان بمیرد بعربی آنرا سم ساعة و بفارسی هلاهل و هلاهل بفتح ها و لام اول هر دو و بکسر ها و دوم هر دو گویند پسهرا گوید
حنظل شود تلخی و هلاهل شود بالطبع ٭ دندان چو بر طبرزد و شکر نهاده ٭ پس بالفتح بمعنی توانائی بعربی قوت و بفارسی زور و
نیرو و پس نیز بمعنی قابو بعربی فرصة پساطی بکسر اول و دوم بالف رسیده و کسر طای مهمله و سکون تحتانی

معروف شخصی که متاع کم بها مثل مهره و آئینه و سوزن و مانند آن فروشد بعربی سقطی بفتح سین مهمله و قاف و کسر طاء مهمله و
تحتانی مشدد در آخر و سقاط بر وزن شداد و بفارسی خرده فروش گویند و سقط فروش **بسانا** بفتح اول و دوم بالف و دو نون
بالف کشیده چیزے در خوشبو نهادن تا بوی آن گیرد بعربی تعطیر و بمعنی آباد کردن بعربی تعمیر و کسی را جای دادن بعربی ایواء
بکسر همزه و سکون تحتانی گویند ایتاء از باب افعال و اوئیة از باب تفعیل جا دادن و را او و اسکان بکسر همزه و سکون سین مهمله و کاف بالف
رسیده و نون در آخر گویند اسکنه الدار از باب افعال جاے دادن و را در ان خانه **بسا هند** بکسر اول و دوم بالف رسیده
و فتح ها و سکون نون و دال مهمله در آخر **و بسانده** بخفا نون و دال مهمله مخلوط التلفظ بها بوے گوشت اعم از انکه گوشت
یا مرغ یا ماهی بود بعربی غمر بفتح غین معجمه و میم و راء مهمله و زهومة بضم زاء معجمه و ها و سکون واو و فتح میم و تا در آخر و زهمة بالضم
غمرت یدی من اللحم و زهمت از باب فرح کسے غمرة و زهمة فعل از ان و بفارسی بد بوے اما بد بوے گوشت ماهی را
بعربی سهک بفتح سین مهمله و ها و کاف در آخر گویند یقال یدی من السمک سهکة **بستا** بفتح اول و سکون دوم و تاء
فوقانی بالف رسیده خلاف ویران بعربی عامر و بفارسی آباد و آبادان گویند **بستی** بالفتح اول و سکون دوم و کسر
فوقانی و سکون تحتانی معروف خلاف ویرانی بعربی عمارت و بفارسی آبادی گویند **بسورنا** بکسر اول و ضم سین مهمله
و سکون واو معروف و راء مهمله و نون بالف کشیده فراهم آوردن چشمها و لبها را و ساختن روی را برائے گریه چنانکه
اطفال کنند بعربی جهوش بضم جیم و ضم ها و سکون واو و شین معجمه در آخر و اجهاش بر وزن افعال بفارسی لب بر چیدن
با قرکاشی گوید **شعر** خوش آن پیرے که بریا جوانی طلبی برچینیم و طفلانه گریم **بسولا** بفتح اول و ضم دوم و سکون دوم
معروف و لام بالف رسیده افزار دروگران که بآن چوب را تراشند بعربی منحت بکسر میم و سکون نون و فتح حاء مهمله
و تا در آخر و قدوم بالفتح قاف و ضم دال مهمله و سکون واو و میم در آخر و بفارسی تیشه نجار گویند **بسولی** بفتح اول و
ضم دوم و سکون واو معروف و کسر لام و سکون تحتانی معروف تیشه کوچک معماران که بآن خشتها برایند بعربی قلع بفتح
قاف و سکون لام و عین مهمله در آخر و بفارسی تیشه معمار گویند **بسیرا** بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجهول و
راء مهمله بالف رسیده بسر بردن مرغان جای شب را بعربی بیتوتة بفتح باء موحده و سکون تحتانی و ضم تاء فوقانی
و بفارسی شب بسر بردن و جاے که شب آنجا بسر برند بعربی آنرا مبیت بفتح میم و کسر باء موحده و سکون تحتانی و تا
در آخر و بفارسی شب نشین گویند صائب گوید **بیت** در شب نشین هند دل من سیاه شد ❊ عمرم چو اشک در قدم خسته
او شد **باب باء موحده با طاء مطبقه ❊ بطانه** بکسر اول و دوم بالف و فتح نون و ها در آخر لغت عربیست بمعنی
آستر لیکن در اردوی هندوستانی بفتح اول مستعمل ست و آن دستار یست که زیر عمامه پیچند و در هندوستان آنرا بیچه نیز گویند
باین معنے در فارسی زیر پیچ مستعمل ست وحید گوید **بیت** نه دستار گنبد چه سازم بیان ❊ که او راست در زیر پیچ آسمان
بطخ بفتح اول و دوم مشدد مفتوح و خاء معجمه در آخر نوعی از مرغابی که در خانها پرورند بعربی آنرا بطه بفتحها

وطای مطبقه مشدد ومفتوح وتای فوقانی در آخر گویند لبط بحذف تا جمع آن وا وز بکسر همزه وفتح واو وزای معجمه مشدد در آخر گویند
اوزدن جمع آن صاحب حیوة الحیوان گوید که کوچک را بط گویند وبزرگ را اوز وبفارسی بط ابلق گویند باب با موحده
با غین معجمه بغبغا بفتح اول وسکون دوم وفتح با دوم وغین معجمه دوم بالف رسیده گوشتی که زیر زنخ آویخته باشد
بعربی آنرا غبغب بفتح غین معجمه وسکون با موحده وفتح غین دوم وبا موحده دوم در آخر وغبب بالتحریک بحذف غین
دوم گویند وبفارسی نیز غبغب مشهور ست نظیری گوید بیت از چاه غبغبش بدر آورد ماه را ؛ هرماه عقربی بمیانش بسته
راه را ؛ ودر شعر رودکی غبب هم آمده چنانکه گوید بیت از پی آفت هر چیز پدیدست سبب ؛ سبب آفت من زنخ و
آن سیم غبب بغرا بضم اول وسکون دوم وراء مهمله بالف رسیده چیزی که بر باد مثل مشش که شتر وقت مستی از دهن
بر آورده بانگ سکند بعربی آنرا شقشقه بکسر هر دو شین معجمه وسکون قاف اول وفتح قاف دوم وتا در آخر گویند و
بفارسی دخمه بفتح دال مهمله وسکون خاء معجمه گویند بغل بالتحریک لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی کش و بازو
بعربی ابط بکسر همزه وسکون با موحده وطاء مهمله در آخر گویند وبکسرتین نیز آمده آباط بالمد جمع آن وبترکی قولتوق
بضم قاف وشین معجمه وسکون لام وضم تای فوقانی گویند ونیز در هندی پارهٔ جامه چهار گوشه که از یکجانب بدوزند
زیر بغل جامه دوزند بعربی آنرا لبنه بفتح لام وکسر با موحده وفتح نون وتا در آخر وبفارسی خشتک وخشتجه گویند بغلی
اول معلوم و گیهر چونا بکسر کاف فارسی وسکون تحتانی معروف ورا مهمله وضم ها وسکون واو مجهول ونون بالف
کشیده دستها کشاده ومجموع دستها باز کرده کسی را تنگ گرفتن وبخود چسپانیدن بعربی معانقه بضم میم وعین مهمله
بالف وفتح نون وقاف وتا در آخر وعناق بروزن کتاب گویند عانقه از باب مفاعله فعل ازان بفارسی
در آغوش گرفتن بغل مین داب لینا چیزی را در زیر بغل گرفتن بعربی تابط بهمزه وبا موحده وطای مهمله
بروزن تفعل وبفارسی در بغل گرفتن وزیر بغل گرفتن ودر بغل نهادن ودر بغل زدن ودر بغل کردن وبغل
درین گوید شعر شست عجب نبود اگر دل را نگهدارد کسی ؛ در می پرستی شیشه را دارند مستان در بغل ؛ قدسی گوید
شعر با صبا گر گذرد از کوی تو سوی چمن ؛ گل غنچه گردد تا کند بوی تو پنهان در بغل ؛ جامی گوید شعر
می نهد آن سیکی نفس دغل ؛ لقمه لقمه در آستین وبغل ؛ بغلین بجانا بفتح اول وسکون دوم وکسر لام وسکون
تحتانی مجهول واخفای نون وفتح با موحده وجیم بالف رسیده ونون بالف کشیده عبارت از شاد شدن بمصیبت کسی بعربی شماتت
بشین معجمه مفتوح ومیم بالف رسیده وتای فوقانی در آخر وشماتة بروزن سعادة گویند شمت به از باب سمع فعل ازان وبفارسی
بغل زدن وبغلکم زدن باب با موحده با فا بفا بفتح اول ودوم بالف کشیده چیزیست مانند سبوس که در سر
مردم از خشکی پیدا میشود بعربی آنرا هبریه بکسر ها وسکون با موحده وکسر راء مهمله وفتح تحتانی وتا در آخر وحزاز بحاء مهمله و
بتکرار زای معجمه بروزن سحاب گویند حزازه بروزن سحابة احدان بفارسی سبوسه گویند باب با موحده با قاف

بچه بضم اوّل وسکون دوم وفتح جیم فارسی لغت ترکیست دراردو وهندی مستعمل فضل الله خان در لغت ترکی آورده که بوغچه بضم با
و سکون واو وسکون غین معجمه وفتح جیم فارسی بمعنی جامه پیچ پس معلوم شد که بقچه بقاف همان بوغچه است که غین را بقاف بدل کرده اند بعربی
صوان بضم صاد مهمله وکسر آن و واو بالف ونون در آخر گویند در اساس است والثوب فی صوانه ای فی غلافه ودر
قاموس است صوان الثوب وصیانه مثلثتین یصان فیه **باب** بارموحده با **کاف عربی** **بک** بفتح اول وسکون
دوم بسیار حرف زدن که سامع را ملالت آرد وبعربی لق بفتح بارموحده وقاف مشدد وبقاق بروزن سحاب گویند وبفارسی
بسیار گوئی ودرازنفسی **بکرا** بفتح اول وسکون دوم ورار مهمله بالف رسیده بز نر را گویند بعربی تیس بفتح تار فوقانی وسکون
تحتانی وسین مهمله در آخر وبفارسی بز نر گویند وبه ترکی تجقاج بدانکه شاة وغنم بفتح غین معجمه ونون ومیم در آخر در عربی و
گوسفند در فارسی اسم جنس شامل است ضان ومعز را اما معز بفتح میم وسکون عین مهمله وزار معجمه در آخر وبالتحریک ومعیز
بروزن امیر وامعوز بروزن زنبور ومعاز بروزن کتاب ومعزی بروزن کسری ومعزار بالمد اطلاق آن بر ذوات شعر
یعنی موست اعم ازانکه نر باشد یا ماده وبفارسی بز **بکری** بفتح اول وسکون دوم وکسر رار مهمله وسکون تحتانی معروف
بز ماده را گویند بعربی عنز بفتح عین مهمله وسکون نون وزار معجمه در آخر وماعزه بمیم وعین مهمله وزار معجمه وها در آخر بروزن فاعله
گویند **بکری کا بچه** بچه گوسفند یعنی ذوات شعر تعالبی گوید که بچه آنرا جفر بفتح جیم وسکون فا ورار مهمله در آخر گویند در
حیوة الحیوان است الجفرة بفتح الجیم ما بلغت اربعة اشهر من اولاد المعز وفصلت عن امها والذکر جفر سمی بذلک لانه جفر جنباه ای
عظما والجمع اجفار وجفار انتهی وعریض بفتح عین مهمله وکسر رار مهمله وسکون تحتانی وضاد معجمه در آخر وعتود بفتح عین مهمله وضم
تار فوقانی وسکون واو ودال مهمله وعناق بفتح عین مهمله ونون بالف وقاف در آخر گویند وهر یکی از اولاد ذوات شعر یعنی
بز وذوات اصواف یعنی میش را که در سال دوم در آید جذع گویند وهرگاه در سال سوم در آید ثنی گویند وهرگاه در سال چهارم
در آید رباع بکسر عین مهمله گویند وهرگاه در پنجم در آید سدیس گویند وهرگاه در ششم در آید صالغ گویند وبعد ازان برای آن
نامی نیست **بکل** بفتح اوّل ودوم مشدد مفتوح ولام در آخر پوست درخت ومانند آن بعربی لحار بکسر لام وحا وبالف ممدود
و بفارسی پوست درخت **بکل چھیلنا** اوّل معلوم وچھیلنا بکسر جیم فارسی مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی معروف ولام ونون
بالف کشیده باز کردن پوست را بعربی لحو بفتح لام وسکون حار مهمله وواو در آخر ولحی بفتح لام وسکون حار مهمله و
تحتانی در آخر گویند لحوت العصا از باب نصر ولحیت از باب ضرب فعل ازان **بکواس** بفتح اوّل وسکون
دوم و واو بالف کشیده وسین مهمله در آخر بسیار گوی وبعربی ثرثره بتکرار ثار مثلثه وتکرار رار مهمله بروزن دحرجه
گویند وبفارسی درازنفسی واگر بسیار کلام در باطل بود وبعربی آنرا لخی بفتح لام وسکون خار معجمه وتحتانی در آخر و
هذر بفتح ها وذال معجمه ورار مهمله در آخر وهذیان بالتحریک بهاو ذال معجمه وتحتانی بالف ونون در آخر گویند وبفارسی
بیهوده گوئی وهرزه چاوی وهرزه درائی **بکواسن** بفتح اول وسکون دوم و واو بالف رسیده وفتح سین مهمله

و نون در خیمه زنیکه بسیار حرف زند بعربی آن را ثاره بثا مثلثه و را مهمله مشدد و تا در آخر و ثره بفتح ثا مثلثه
و فتح رای مهمله مشدد و تا در آخر و ثرثاره بفتح ثا مثلثه گویند و اگر حرفهای بیهوده و لاطائل زند بعربی آنرا لخواء بلام و خای معجمه
و واو بر وزن حمراء و هذره بفتح ها و کسر ذال معجمه و فتح را مهمله و تا در آخر و مهذار بر وزن محراب گویند و بفارسی بیهوده گو و هرزه گو
گویند بکهیرنا بفتح اول و کسر دوم و بکسر سوم مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و را مهمله و نون بالف کشیده بمعنی پریشان
و پراگنده کردن بعربی نثر بفتح نون و سکون ثا مثلثه و را مهمله در آخر و تنثیر بر وزن تفعیل گویند نثره از باب نصر و ضرب و از
تفعیل فعل از آن بکهیرا بفتح اول و کسر دوم مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و رای هندی بالف رسیده بمعنی فتنه
و فساد بعربی نزاع بکسر نون و زای معجمه بالف رسیده و عین مهمله در آخر و بفارسی هنگامه و هالوش بفتح های هوز و لام بالف کشیده
و لام دوم مضموم و واو ساکن مجهول و شین معجمه در آخر و خالوش بخای معجمه بجای های هوز و خرخشه گویند و نیز بمعنی دراز کرده
کار را بعربی طول الامل و بفارسی درازی کار بکلی بفتح اول و کسر دوم مشدد و سکون تحتانی معروف مرد بسیار گو
بعربی ثر بفتح ثا مثلثه و را مهمله مشدد در آخر و ثرثار بر وزن خلخال و بقباق بفتح بای موحده و سکون قاف اول و بای موحده
دوم بالف رسیده و قاف در آخر و بقاق بر وزن سحاب و مکثار بکسر میم و سکون کاف و ثا مثلثه بالف رسیده و را مهمله
در آخر و بفارسی دراز سخن و بسیار گو و دراز نفس گویند و اگر سخنهای بسیار بیهوده و لاطائل گوید بعربی آنرا مهذار بر وزن
محراب و هذر بفتح ها و کسر ذال معجمه و را مهمله در آخر و هذار بر وزن شداد و هذره بر وزن همزه و هیذر بر وزن منبر و الخی بفتح
همزه و سکون لام و خای معجمه بالف مقصوره و بفارسی بیهوده گو و یاوه گو و هرزه گو گویند بکلینی بفتح اول و دوم و سکون
تحتانی و کسر نون و سکون تحتانی دوم معروف ماده گاوی و غیر آن که شیرش کم شده باشد بعربی شتر ماده را که شیرش
کم شده باشد بکی ببای موحده و کاف و تحتانی و همزه در آخر بر وزن فعیل و بکیئه بر وزن فعیله و صلود بفتح صاد مهمله و
ضم لام و سکون واو و دال مهمله و مصلاد بر وزن محراب گویند باب بای موحده با کاف فارسی بگرنا بکسر اول
و فتح دوم و سکون رای هندی و نون بالف کشیده بهم بر آمدن از خشم بعربی تغیظ بغین معجمه بر وزن تفعل و بفارسی دل
دگر ساختن و بهم بر آمدن بگلا بفتح اول و سکون دوم و لام بالف کشیده مرغیست دراز گردن که بر کنارهای آبها
و رودها نشیند و ماهیان خورد بعربی آنرا مالک الحزین گویند و حزین بمعنی غمگین است و بفارسی بوتیمار و غمخوارک و غمورک
و غمخور گویند عمید لوبکی گوید شعر خبر زین حال چون عنقا شنیده ٭ فسوسی خورده زین غم گشته غمخور بگولا بفتح اول
و ضم دوم و سکون واو معروف و لام بالف رسیده بادیکه مانند ستون از زمین بآسمان رود بعربی آن را اعصار
بکسر همزه و سکون عین مهمله و صاد مهمله بالف رسیده و رای مهمله در آخر و زوبعه بفتح زای معجمه و سکون واو و فتح
بای موحده و عین مهمله و تا در آخر و نوبجه بفتح نون و سکون واو و فتح جیم و تا در آخر و بترکی قویون و بفارسی
گردباد و دیوباد و سنگدوله گویند بکهار بفتح اول و دوم مخلوط التلفظ بها و الف و رای مهمله

بقیه عبارت ازانست که چون گوشت امثال آن بپزند اول پیاز را در روغن بریان کرده بعد ازان گوشت و امثال آنرا در دیگ ... بریان کنند و هم روغن را با پیاز بریان کرده در دیگ نانخورش پخته می اندازند و بزودی بر سر پوش بند میسازند تا خوشبوییش در طعام درآید بفارسی سیر داغ در روغن جوش و بترکی چژبه بفتح جیم فارسی و زای معجمه مشدد گویند بگهیلا بفتح اول و کسر دوم مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و لام بالف رسیده بزبان بهاکها بچه شیر را گویند بعربی شبل بکسر شین معجمه و سکون بای موحده و لام در آخر و فرهد بضم فا و سکون را مهمله و ضم ها و دال مهمله در آخر و شیع بفتح شین معجمه و سکون تحتانی و عین مهمله در آخر و بفارسی شیر بچه گویند

باب بای موحده با لام

بل بکسر اول و سکون دوم سوراخ جانوران وحشی را گویند عموما و سوراخ موش خصوصا بعربی سوراخ درندگان و حشرات الارض را سرب بفتح سین و را مهملتین و جحر بضم جیم و سکون حای مهمله و رای مهمله در آخر گویند جحران بضم جیم بر وزن غفران جمع جحره بالتحریک و اجحار بر وزن اسباب جمع آن جحر الضب از باب منع و انجحر الضب از باب انفعال و تجحر از باب تفعل در آمد سوسمار در سوراخ احجره از باب افتعال در آورد سوسمار در سوراخ و بل بفتح اول و سکون دوم بمعنی توانائی بعربی قوت و بفارسی نیرو و نیز گویند و نیز بل بمعنی لیکن بست بعربی عوج بکسر عین مهمله و فتح واو و جیم در آخر گویند در قاموس ست عوج کصرد والاسم کعنب او یقال فی کل منتصب کالحائط والعصا فیه عوج محرکة و فی نحو الارض والدین کعنب انتهی و امت بفتح همزه و سکون میم و تای فوقانی و اود بفتح همزه و واو و دال مهمله در آخر گویند و بل باسم جای مجامعت با زنان بعربی سبح بفتح فا و سکون رای مهمله و جیم در آخر و حر بکسر حای مهمله ... سبج بود حار استعمال کرده و حفش بکسر حای مهمله و سکون فا و شین معجمه در آخر و جحوم بفتح حای مهمله و ضم جیم و سکون واو و میم در آخر و قلذم بفتح قاف و سکون لام و فتح ذال معجمه و میم در آخر فرج فراخ بسیار آب و کعثب بفتح کاف و سکون عین مهمله و فتح تای مثلثه و بای موحده در آخر و فلهم بفتح فا و سکون لام و فتح ها و میم در آخر و جهیر بفتح ها و کسر بای موحده و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر و مزخة بکسر میم و فتح زای معجمه و خای معجمه مشدد و مفتوح و تا در آخر و قبقاب بفتح قاف و سکون بای موحده و قاف دوم با الف و بای موحده در آخر و شریح بفتح شین معجمه و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و حای مهمله در آخر و مشرح بفتح میم و سکون شین معجمه و فتح رای مهمله و حای مهمله در آخر و فاعوسة بفتح فا بالف رسیده و ضم عین مهمله و سکون واو و فتح سین مهمله و تا در آخر و عفلق بفتح عین مهمله و سکون فا و فتح لام و قاف در آخر و عرکرک بفتح عین و رای مهملتین و سکون کاف اول و فتح رای مهمله دوم و کاف دوم در آخر و عضنک بفتح عین مهمله و سکون ضاد معجمه و فتح نون و کاف در آخر و زردان بفتح زای معجمه و رای مهمله و دال مهمله و الف و نون در آخر و اجم بفتح همزه و جیم و میم مشدد و مشفشل بفتح حای مهمله و شین معجمه و سکون ... و فتح فا و لام در آخر دکس بضم کاف و سین مهمله مشدد فارسی معرب است در قاموس است الکس بالضم للحر لیس من کلام العرب انما هو مولد بفارسی خلفیده بشین معجمه و لام و فا بر وزن جرمند و کس بتخفیف سین مهمله گویند بلا بکسر اول و لام مشدد و بالف رسیده و بلا

بکسر اول و همزهٔ ملینه مضمومه در آخر گریه نزبعربی ضیون بفتح ضاد معجمه و سکون تحتانی و فتح واو و نون در آخر گویند ضیاد ن بروزن
مساجد جمع آن و کنیت او ابو خداش و ابو غزوان و ابو الهیثم و ابو سماح است و بلا بفتح اول و تخفیف لام مخففت بلار بالمد
که لغت عربیست بمعنی آزمایش مطلق اما در اردوی هندی مستعمل بمعنی آفت ست و همچنین در فارسی بعربی با بمعنی داهیه
بدال مهمله بالف و کسر ها و فتح تحتانی و تا در آخر و فاقره بفا و قاف و عین مهمله و تا در آخر بر وزن ضاربه و ختیعور بفتح خای معجمه
و سکون تحتانی و فتح تای فوقانی و ضم عین مهمله و سکون واو و رای مهمله در آخر و عنقفیر بفتح عین مهمله و سکون نون و فتح قاف
و کسر فا و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر و صمار بفتح صاد مهمله و میم مشدد با همزهٔ ممدوده و صیلم بفتح صاد مهمله و سکون تحتانی
و فتح لام و میم در آخر و حبوکر بفتح حای مهمله و بای موحده و سکون واو و فتح کاف و رای مهمله در آخر و حبوکری بزیادت الف مقصوره
در آخر و ام حبوکر و ام حبوکری و خیفق بفتح خای معجمه و سکون تحتانی و فتح فا و قاف در آخر و قرعا بفتح قاف و سکون رای مهمله
و عین مهمله با همزهٔ ممدوده و ام اللهیم بضم لام و فتح ها و سکون تحتانی و میم در آخر و غول بضم غین معجمه و سکون واو و لام در آخر
و بجری بضم بای موحده و سکون جیم و کسر رای مهمله و تحتانی مشدد در آخر و بجریه بزیادت تا در آخر گویند و بفارسی بنیاره بکسر بای فارسی
و سکون نون و قانی و یای تحتانی بالف رسیده و فتح رای مهمله و های مختفیه در آخر **بلاق** بضم اول و لام بالف رسیده و قاف در آخر
لغت ترکیست در اردوی هندی و فارسی مستعمل نوعی از زیورست که زنان از دیوار بینی آویزند شاعری گوید ع در بلاق
تو سیمات قائم النهارست - و محاوره حال عرب آنرا خزام بضم خای معجمه و زای معجمه بالف رسیده و میم در آخر گویند و نیز دیوار بینی
یعنی پردهٔ میان هر دو سوراخ بینی بود بعربی آنرا وترا الانف بفتح واو و سکون تای مثناة فوقانی و رای مهمله در آخر مضاف بسوی
الانف **بلا یئن لینا** بلا گردان کسی شدن بعربی فدا بکسر فا و دال مهمله با همزهٔ ممدوده گویند فداه از باب ضرب فعل از ان
و بفارسی قربان شدن و صدقه شدن و بلا چین شدن و بلا گردان گشتن بغیرت جان عالی گوید ع کشت داه تو بلا گردان
تو **بلبل** بضم اول و سوم لغت عربیست در اردوی هندی و فارسی مستعمل بعربی کعیت بضم کاف و فتح عین مهمله و سکون
تحتانی و تا در آخر و جمیل بضم جیم و فتح میم و سکون تحتانی و لام در آخر گویند و بتشدید میم مفتوح نیز آمده و جمانه و جمیلانه
بضمها و عندلیب بفتح عین مهمله و سکون نون و فتح دال مهمله و کسر لام و سکون تحتانی و بای موحده در آخر گویند عنادل
جمع آن و هزار بفتح ها و زای معجمه بالف رسیده و رای مهمله در آخر گویند و بفارسی هزار آواز و هزار ادا و هزار داستان و
زندخوان و زند دان و زندباف و زندواف و مرغ زند و مرغ بستان و مرغ چمن و مرغ گلشن و مرغ گلستان و مرغ نواز ان
و مرغ سحر و مرغ سحرخوان و مرغ دستانسرای و مرغ خوش الحان **بلبلانا** بکسر اول و سکون دوم و کسر بای موحدهٔ دوم و لام
بالف رسیده و نون بالف کشیده در پیچیدن و غلطیدن و اضطراب کردن از گرسنگی و با از در و بعربی تقفقو بقاف معجمه
و واو و رای مهمله در آخر بر وزن تفعل گویند و بلبلانه بفتح اول و سوم آواز کردن شتر از مستی بعربی شقشقه بتکرار شین معجمه و قاف
بر وزن دحرجه گویند شقشق الفحل شقشقة بالفتح هدر فعل از ان **بلبل چشم** لغت فارسیست در اردوی هندی

مستعمل نوعی از جامه که بچشم بلبلان بافته حاجی قدسی گوید شعر در لباس عبری دارد شعار عاشقی ٭ گلبدن پوش ست گاهی
گاه بلبل چشم پوش ٭ و چشم بلبل نیز گویند اشرف گوید ابیات اشرف بجز شامدت تکاهل نکنی ٭ در هر وضعی با و تغافل نکنی ٭ و لدار تو
اگر بیر کند گلبندی ٭ تو جامه بغیر چشم بلبل نکنی ٭ بلبیله بضم اول وسکون دوم وضم بار دوم ولام بالف شیشه مانندی ست که
بیشتر وقت باریدن باران بر روی آب پدید آید بعربی حباب بفتح حاء مهمله و بار موحده بالف رسیده و بار دوم در آخر و نفافات
بضم نون و فار مشدد و بالف رسیده و نفاقیع بفا و تکرار قاف و عین مهمله بر وزن مصابیح و غران بغین معجمه و رار مهمله بر وزن ماں
و بفارسی غنچهٔ آب و غوزهٔ آب و سوار آب و سوارک آب گویند بلی بکسر اول ولام مشدد و تحتانی معروف رسیده جانوریست
مانا به شیر اکثر شکار موش کند بعربی ابرنی سنور بکسر سین مهمله و فتح نون مشدد و سکون واو و رار مهمله در آخر و سنار بر وزن زنار
و خیدل بفتح خار معجمه وسکون تحتانی و فتح دال مهمله و لام در آخر و خیطل بفتح خار معجمه و سکون تحتانی و فتح طار مهمله و لام در آخر
و هره بکسر ها و فتح را مهمله مشدد و تا در آخر و قط بکسر قاف و طار مهمله مشدد و شنا دری بشین معجمه و نون و رار مهمله بر وزن جباری
و بفارسی تانو نون بر وزن جادو و پوشک بضم با و فارسی و سکون واو و فتح شین معجمه و کاف ساکن در آخر و گربه و نیز گویند
پولک بضم با فارسی و سکون واو و فتح لام و سکون کاف تازی گویند و کنیت آن بعربی ام سلح و بلی نیز نوعی
از بند ست که از دست کشاده میشود و محتاج کلید نیست بعربی آنرا مزلاج بکسر میم و سکون زار معجمه و لام بالف
و جیم در آخر و معلاق بکسر میم و سکون عین مهمله و لام بالف و قاف در آخر گویند و در اساس ست ما لبابه معلاق و ا
لی ما یفتح بمفتاح او بغیر مفتاح و هو المزلاج بلی لوٹن بکسر اول و کسر دوم مشدد و سکون تحتانی معروف و
لام و سکون واو مجهول و فتح تار هندی و نون در آخر گیاهیست دوای گربه آنرا دوست میدارد و بران می غلتد
بعربی آنرا بادرنجبویه بباء موحده بالف و فتح دال مهمله و رار مهمله و سکون نون و فتح جیم و ضم بار موحده و سکون واو
و فتح تحتانی و تا در آخر گویند و بفارسی ترهٔ گربه و بادرنگبویه و ترنگان گویند و ترنجان معرب آن گرم و خشک است
در درجهٔ دوم باب بار موحده با نون ٭ بنا بضم اول و دوم مشدد و بالف رسیده بمعنی بافتن بعربی نسج بفتح نون
و سکون سین مهمله و جیم در آخر نسج الثوب از باب نصر فعل از آن نساجة بر وزن کتابة پیشه آن و بافتن بوریا بعربی
بفتح را مهمله و سکون میم و لام در آخر گویند چنانکه ابو منصور ثعالبی در فقه اللغة آورده و سف بفتح سین مهمله و تشدید فا
اسفاف بر وزن افعال گویند بناوٹ بفتح اول و دوم بالف و فتح واو و تار هندی در آخر اظهار سیرتی و خصلتی که
خود نباشد بعربی آنرا تصنع بصاد مهمله و نون و عین مهمله و تکلف بکاف و لام و فا بر وزن تفعل و تلموق بفتح تار فوقانی
و لام و سکون با و ضم واو و قاف در آخر گویند در حدیث ست کان خلقه صلی الله علیه وسلم سجیة و لم یکن تلموقا ای
لم یکن تصنعا و تکلفا و بناوٹ بضم بار موحده بمعنی بستگی بعربی حیاکه بفتح حار مهمله و تحتانی بالف
و فتح کاف و تا در آخر و نسج بفتح نون و سکون سین مهمله و جیم در آخر گویند بنجر بفتح بار موحده و سکون نون و فتح جیم و را مهمله در آخر

زمین درشت افتاده بی کشت کار بعربی وعر بفتح واو وسکون عین مهمله ورا مهمله در آخر ومرت بفتح میم وسکون را مهمله وتا فوقانی
در آخر گویند مروت بالضم وامرات بروزن احباب جمع آن وبفارسی خشکسار بضم خا معجمه وسکون شین معجمه گویند نظامی گوید
بیت مهر خشکسار که خسرو رسید ۞ بباریدباران گیا بردمید ۞ وبعضی از شعرای ایران که در هندوستان آمده اند لفظ بنجر را
که هندیست در کلام خود آورده اند میرزا سعید گوید **شعر** بود دست بنجری چو دل عاشقان خراب ۞ یکچند در فشردن آن
پی فشرده ام **بندر** بفتح اول وسکون دوم وفتح دال مهمله ورای مهمله در آخر جانوریست مشهور بعربی آنرا قرد بکسر قاف وسکون را مهمله و
دال مهمله در آخر گویند واقراد بالفتح و قرده بکسر قاف وفتح را مهمله وقرود بالضم جمع آن وسباح بضم را مهمله وبا موحده بالف رسیده
وحا مهمله در آخر گویند وبوزنه که بسیار موی داشته باشد آنرا هوبر بفتح ها وسکون واو وفتح با موحده ورا مهمله در آخر وهبار بروزن
شداد گویند وابوخالد وابوحبیب وابوخلف کنیت او وبفارسی چنبک بفتح جیم فارسی وسکون نون اعجمه وبوزنه وبوزنیه وبیمون وکپی
بفتح کاف تازی وکسر بای فارسی مشدد وغیر مشدد وتحتانی در آخر ومحدونه گویند **بندر والا** بفتح اول وسکون دوم وفتح
دال مهمله وسکون را مهمله وواو بالف کشیده ولام بالف رسیده کسیکه بوزنه را رقصانده وجه معیشت بهم رساند بعربی آنرا قراد
بقاف ورا مهمله مشدد ودال مهمله بروزن شداد گویند ودر مقامات **بعبیت** فاذا هو قراد یرقص قردة ویضحک من عنده وبفارسی میمون
باز وبوزنه باز گویند **بندریا** بفتح اول وخفا دوم وفتح دال مهمله وسکون را مهمله وتحتانی بالف کشیده مادهٔ بوزنه بعربی قرده بکسر
قاف وسکون را مهمله وفتح دال مهمله وتا در آخر گویند **بندوق** بفتح اول وسکون دوم وضم دال مهمله وسکون واو وقاف
در آخر ماخوذ از بندق بضم با وسکون نون وضم دال مهمله که بعربی بمعنی گلوله است وازین جهت در تواریخ عربی متاخرین هم همین
لفظ مستعمل است وآن نوعی از آلات جنگ است که دران باروت وگلوله انداخته بجانب دشمن سر دهند شاعری گوید **رباعی**
چون شاه جهانگیر بگیرد بندوق ۞ از هیبت او لرزه فتد در عیوق ۞ از سینهٔ بدسگال پران گذرد ۞ چون از دل عاشقان نگاه
معشوق ۞ وحدوث آن در ملک فرانسیس در ۱۳۱۸ یکهزار وچارصد وچارده عیسوی شده چنانکه در تاریخ انگریزان مسطور است و
میر محمد حسین که در زبان انگریزی مهارتی تمام داشت در مجموعهٔ خود نوشته که ظهور صنعت بندوق چقماقی در ۱۶۳۰ یکهزار وشش صد
وسی بود وبفارسی تفنگ وتفک بحذف نون گویند وبالفظ انداختن وافگندن وسر دادن وخوردن مستعمل وکمان زنبوری
نیز گویند اسدی گوید **بیت** گرفتند گردان ایران زمین ۞ کمانهای زنبوری وچرخ وکین ۞ وبترکی ملتق گویند **بندهوا**
بفتح اول وسکون دوم ودال مهمله مخلوط التلفظ بها وواو بالف کسیکه او را گرفتار کرده باشند بعربی آنرا اسیر بروزن امیر گویند و
اساری بروزن حباری جمع آن وبفارسی بندی گویند وبندی را که در زندان دارند آنرا مسجون بفتح میم وسکون سین مهمله
وضم جیم وسکون واو ونون در آخر وسجین بروزن امیر گویند وبفارسی زندانی **بندیخانه** لغت فارسیست وبهندی نیز
مستعمل خانه که بندیان را دران کنند بعربی سجن بکسر سین مهمله وسکون جیم ونون در آخر وحصیر بحا وصاد مهملتین و
را مهمله بروزن امیر ومحبس بروزن مجلس ... حا مهمله وفتح با موحده وسین مهمله در آخر وبفارسی

زندان وبند خانه وبندیخانه گویند سلیم گوید **بیت** ز بندیخانهٔ چشم که جسته ٭ که زنجیرش سراپا رنگ بسته **بندیخانه**
بین کردن کسی را در بندیخانه کردن بعربی تسجین بر وزن تفعیل وبفارسی در زندان کردن و انداختن و بزندان فرستادن
گویند **بنسلوچن** بفتح اول وسکون دوم وفتح سین مهمله وضم لام وسکون واو مجهول وفتح جیم فارسی ونون در آخر چیزیست
سفید که آنرا از اندرون نی هندی برمی آرند شیخ ابو علی در قانون گوید که آن بیخ نی است که ذکت وزیدن باد از جنگلک
اطراف سوخته میشود سرد ست در درجهٔ دوم وخشک است در سوم وصاحب قاموس گوید وداء یکون فی جوف القنا الهندی
او هو رماد اصولها انتهی صحیح همینست که چیزیست سفید که از اندرون نی هندی برمی آید چنانچه بارها دیده شد بعربی آنرا
طباشیر بطاء مهمله وباء موحده وشین معجمه وراء مهمله بر وزن دنانیر وبفارسی تباشیر بتاء منقوطه فوقانی گویند **بنسی** بفتح اول و
سکون دوم وکسر سین مهمله وسکون تحتانی معروف قلابی باشد که بآن ماهی گیرند بعربی شص بکسر شین معجمه وبفتح آن
وصاد مهمله مشدد در آخر وبفارسی شست گویند **بنمانس** بفتح اول وسکون دوم ومیم بالف رسیده وفتح نون وسین مهمله در آخر
حیوانیست صحرائی بشکل آدمی بعربی آنرا انسناس بفتح نون وسکون سین مهمله ونون بالف رسیده وسین مهمله در آخر گویند **بنفشه**
بفتح اول و دوم وسکون فا وفتح شین معجمه وها در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن نباتیست معروف بعربی آنرا
بنفسج بسین مهمله وجیم گویند شیخ بوعلی گوید سرد ترست در درجهٔ اولی وقومی گویند گرم ست در درجهٔ اولی وشک نیست که برگش سرد ست
بنولا بکسر اول وفتح نون وسکون واو ولام بالف رسیده دانهٔ پنبه را گویند بعربی حب القطن وخسیفوج بفتح خاء معجمه وسکون
تحتانی وفتح سین مهمله وضم فا وسکون واو وجیم در آخر معرب خشفوج بشین معجمه ومحران بکسر میم وسکون حاء مهمله وراء مهمله بالف رسیده
ونون در آخر گویند وبفارسی پنبه دانه وگلچه بهر دو کاف عربی گویند گرم ست در درجهٔ اولی وخشک ست در دوم **بنیا** بفتح اول
وسکون دوم وتحتانی بالف رسیده کسیکه هر قسم غله فروشد بعربی آنرا بدال بباء موحده ودال مهمله مشدده بالف ولام در آخر و
بقال بفتح باء موحده وقاف مشدده بالف ولام در آخر گویند لیکن بقال بدین معنی لغت عامیه است وبدال بدین معنی لغت فصیح است
چنانکه صاحب قاموس گوید والبقال لبیاع الاطعمة عامیة والصحیح البدال انتهی ودر اردوی هندوستان ومحاورهٔ ایران
بقال بمعنی کسیکه اقسام غله فروشد مستعمل ست یکی از قدما گوید **شعر** ترازوی که بآن بار برا سنجند ٭ سپهر کفهٔ او زیده
زمین بقالی [illegible] باء موحده با واو ٭ **بوائی** بکسر اول و واو بالف رسیده وکسر همزه وتحتانی معروف رسیده
کفیدگی [illegible] را فلوق بضم فا ولام وسکون واو وقاف در آخر وشقوق بضم شین معجمه وقاف وسکون
واو وقاف در آخر گویند [illegible] قدم فلان فلوق وفی یده ورجله شقوق وبفارسی کفتگی وکفیدگی پا گویند **بوبک**
بضم اول وسکون [illegible] ف وباء موحده مفتوحه وکاف تازی در آخر کسیکه با وصف پیری عقل نداشته باشد
بفارسی [illegible] **بوته** بضم اول وسکون دوم مجهول وفتح تاء فوقانی با هاء مختفیه در آخر لغت فارسیست
[illegible] تر بعربی فصیل بفتح فا وکسر صاد مهمله وسکون تحتانی ولام در آخر وبفارسی شتر بچه

نیز گویند و بترکی بوتم بضم با موحده و فتح تا فوقانی و سکون میم ابو منصور ثعالبی گوید بچهٔ ناقه را هنگامیکه زاید او را سلیل
بفتح سین مهمله و کسر لام و سکون تحتانی و لام در آخر گویند بعد ازان سقب بفتح سین مهمله و سکون قاف و با موحده در آخر
و حوار بضم حا مهمله و تخفیف واو و با الف رسیده و را مهمله در آخر گویند و چون یکساله شود و از مادر جدا شود فصیل گویند و چون
در سال دوم در آید ابن مخاض بفتح میم و خا معجمه بالف رسیده و ضاد معجمه در آخر گویند و چون در سال سوم در آید ابن لبون
بفتح لام و ضم با موحده و سکون واو و نون در آخر گویند و چون در سال چهارم در آید و لائق بارکشی شود حق بکسر حا مهمله
و قاف مشدد گویند و هرگاه در سال پنجم در آید جذع بفتح جیم و ذال معجمه و عین مهمله در آخر گویند و چون در ششم در آید و دندان
ثنیه بیفگند آنرا ثنی بثا مثلثه و نون بروزن غنی گویند و چون در هفتم در آید و دندان رباعیه بیفگند رباع بکسر عین مهمله گویند
و چون در سال هشتم در آید آنرا سدیس بفتح سین مهمله و کسر دال مهمله و سکون تحتانی و سین مهمله در آخر گویند و چون در سال
نهم در آید و دندان نیش بر آید آنرا بازل ببا موحده و زا معجمه و لام بروزن فاعل گویند و هرگاه در سال دهم در آید مخلف بخا معجمه
و لام و فا بروزن محسن گویند و بعد ازان مخلف عامین و همچنین زیاده ازان و هرگاه پیر شود و در وی بقیه از جوانی باشد
عود بفتح عین مهمله و سکون واو و دال مهمله در آخر گویند و چون ازین مرتبه درگذرد قحر بفتح قاف و سکون حا مهمله و را مهمله
در آخر گویند و هرگاه دندانش بیفتند ثلب بکسر ثا مثلثه و سکون لام و با موحده در آخر گویند و هرگاه ازین مرتبه هم تجاوز
کند ماج به تشدید جیم گویند لانه یمج الریق یعنی می اندازد آب دهن را و طاقت حبس ندارد و چون پیری او مستحکم شود کحکح
بضم هر دو کاف و سکون حا مهمله اولی گویند و بروزن قسم نیز آمده و لوتا بروزن طوبی یعنی طاقت است بعربی آنرا قوت
و بفارسی زور و توانائی و نیرو گویند **بوتی** بضم اول و سکون دوم مجهول و کسر تا هندی و سکون تحتانی معروف پارهٔ
از پارهای گوشت که برای پختن ببرند بعربی آنرا بضعه بفتح با موحده و سکون ضاد معجمه و فتح عین مهمله و تا در آخر گویند
در حدیث است انه مر برجل و برمته تفور على النار فتناول منها بضعة فلم يزل يعلكها اى يمضغها و مزعه بضم میم و سکون زا معجمه
و فتح عین مهمله و تا در آخر و وذره بفتح واو و سکون ذال معجمه و فتح را مهمله و تا در آخر گویند و بالتحریک نیز آمده و بفارسی
تکه بکسر تا فوقانی و کاف مشدد مفتوح تازی و هاے مختفیه در آخر **بوجهه** بضم اول و سکون دوم معروف و جیم مخلوط التلفظ
بها یعنی فهمید بعربی ادراک بکسر همزه و سکون دال مهمله و را مهمله بالف رسیده و کاف در آخر و فهم بفتح فا و بفارسی
یافت گویند و بوجهه بواو مجهول معنی بار بعربی عبا بکسر عین مهمله و سکون با موحده و همزه در آخر و حمل بکسر حا مهمله و سکون
میم و ثقل بکسر ثا مثلثه و سکون قاف و لام در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید باریکه بر سر بردارند و هر دو دست بران گذارند
تا نیفتد بعربی آنرا کاره بکاف بالف و فتح را مهمله و تا در آخر گویند و باریکه بر پشت بردارند بعربی آنرا حال بحا مهمله گویند
و بفارسی کوله بار بیت یحیی شیرازی گوید **بیت** نه خم از کوله بار رنج عشقم * بدست خود کلید گنج عشقم * **بوجهل** بضم اول
و سکون دوم مجهول و فتح جیم مخلوط التلفظ بها و لام و ساکن در آخر کسیکه زیر بار بیا باشد بعربی آنرا مثقل بضم میم و سکون

ثای مثلثه و فتح قاف و لام در آخر گویند و بفارسی گرانبار و بوجهل چیزی که بار گران داشته باشد بعربی آنرا ثقیل بثای مثلثه و قاف
و لام بر وزن امیر و ثقیل بکسر واو و سکون قاف و رای مهمله در آخر گویند بوچهار بفتح اول و سکون دوم و جیم فارسی مخلوط التلفظ
بها و الف و رای مهمله در آخر بمعنی افشاندگی و ریزانی قطرات باران که بسبب باد آید باین معنی در عربی لفظ مفرد دیده نشد
لیکن رشاش المطر بفتح رای مهمله و شین معجمه بالف و شین معجمه دوم در آخر مضاف بسوی مطر گویند چنانچه یقال ترشش الریح علینا
بالمطر او تاتی الریح علینا بالمطر و بفارسی ریزش و سرشک باران گویند بور بضم اول و سکون دوم معروف و رای مهمله در آخر
و بورا بزیادت الف آرد مانندی که وقت اره کشیدن از چوب بر آید بعربی آنرا نشاره بضم نون و شین معجمه بالف و فتح
رای مهمله و تا در آخر گویند و بفارسی سبوسهٔ چوب بورانی بضم اول و سکون دوم معروف و رای مهمله بالف و کسر نون و سکون
تحتانی معروف طعامی است در هندوستان که بادنجان در روغن گاو بریان کرده در دوغ اندازند و صاحب قاموس گوید
بورانیه طعامی است منسوب بسوی بوران دختر حسن بن سهل زوجهٔ خلیفه مامون ظاهراً همین بورانیست که در هندوستان شهرت
دارد ابو اسحق اطعمه گوید بیت بس از سی سال بو اسحق شد تحقیق این معنی ؛ که بورانیست بادنجان و بادنجان بورانی
بوڑھا بضم اول و سکون دوم معروف و فتح رای هندی مخلوط التلفظ بها و الف در آخر و هم بعربی پیر مرد را شیخ
بفتح گویند شین و [illegible] و جمعش شیوخ بالضم و اشیاخ بر وزن احباب جمع آن و هم بکسر ها و میم مشدد و هرم بفتح ها و کسر رای مهمله و میم در آخر
و مشیخ بفتح یای تحتانی و کسر [illegible] در آخر و دلیسار پیر و خرف بفتح خای معجمه و کسر رای مهمله و فا در آخر و مهتر بضم میم و سکون ها
و کسر تای فوقانی و رای مهمله در آخر و مفند بضم میم و سکون فا و کسر نون و دال مهمله در آخر آنکه ندانند چه گوید از پیری شیخ ملج
به تشدید جیم پیر که آب دهانش از پیری رود و بفارسی پیر اکنن سال و سالخورده و پیر فرتوت نیز گویند ابو منصور ثعالبی گوید
اسجال بها موحده و جیم بر وزن سحاب پیر سالخورده را گویند و قلعم بفتح قاف و سکون لام و فتح عین مهمله و میم در آخر پیر زال را گویند
و عود بفتح عین مهمله و سکون واو و دال مهمله در آخر شتر سالخورده را گویند و ناب بنون و الف و بای موحده در آخر ناقهٔ پیر
را گویند و شعب بفتح شین معجمه و بای موحده اوسط و دوم در آخر نر گاو پیر را گویند و فارض بفا و رای مهمله و ضاد معجمه
بر وزن فاعل ماده گاو پیر را گویند و علج بکسر عین مهمله و سکون لام و جیم در آخر خر پیر را گویند و هجف بکسر ها و فتح جیم
و فای مشدد در آخر شتر مرغ پیر را گویند و عشمه بفتح عین مهمله و شین معجمه و میم و ها در آخر بز ماده پیر را گویند بوزه بضم
اول و سکون دوم مجهول و زای معجمه و ها در آخر لغت فارسیست در اردو و هندی مستعمل شرابی باشد که از برنج و ارزن
و جو و امثال آن سازند بعربی آنرا فقاع بضم فا و قاف مشدد بالف و عین مهمله در آخر و بفارسی بگنی بفتح بای موحده
و سکون کاف عجمی و کسر نون و تحتانی رسیده و خمسه بالف و بیده و خای معجمه ساکن و ضم سین مهمله و فتح میم و های مختفیه
در آخر گویند و بعضی بتقدیم میم بر سین مهمله و بعضی بشین معجمه هم گفته اند بول بضم اول و سکون دوم مجهول و لام در
آخر بمعنی سخن بعربی قول بفتح قاف و کلام و بفارسی گفت و گفتار [illegible] گویند و تکلم گفتن بعربی

قل بضم قاف و تکلم بفتح تا و لام مشدد گویند و بفارسی بگو و بول نیز صمغ درختیست تلخ که بعربی آنرا مر بضم میم و را مهمله
در آخر گویند گرم ست در درجهٔ دوم و خشک است در سوم **بولی** بضم اول و سکون دوم مجهول و کسر لام و سکون
معروف لغت را گویند که بآن تکلم کنند بعربی لسان و لغت و لهجه و بفارسی زبان **بلهتا** بفتح اول و سکون دوم و نون
رسیده مرد کوتاه قد که طولش مقدار دو سه دست باشد بعربی آنرا نغاش بضم نون و غین معجمه با الف و شین معجمه در آخر
بزیادت تحتانی و بفارسی کوتاه پاچه و پاچه خرد گویند و دوم محاوره لوزالشت و مردم ایران خناکبه خاء معجمه و نون
و الف در آخر هم گویند **بوتا** بضم اول و سکون دوم مجهول بمعنی تخم افشاندن در زمین بعربی بذر بفتح با موحده و سکون
ذال معجمه و را مهمله در آخر گویند بذر البذر از باب نصر فعل ازان و زرع بفتح زای معجمه و سکون را مهمله و عین مهمله در آخر
و ریختن و کشتن و کاریدن و کاشتن شیخ سعدی در گلستان گوید بدان ماند که گاو راند و تخم نیفشاند
بیگمه شد و بارش همه پیکان بلا بست ؛ هر تخم که ناز تو بباغ دل ما ریخت شیخ سعدی گوید بیت
ببین لاجرم بر چه برداشتی **بوند** بضم اول و سکون دوم معروف و خفای نون و دال مهمله در آخر عموماً قطره
قطره و بفارسی بوچه بضم یای تحتانی و فتح جیم تازی بر وزن چوچه و چکه بفتح جیم فارسی و کاف تازی
در آخر گویند و قطرهٔ باران را بفارسی ژپک بکسر زای فارسی و سکون تحتانی معروف و کاف تازی
قطره که از ابر جدا شود و بزمین نرسیده باشد و بسبب غلطی حس بصر ما تابه تار یا نماید بعربی آنرا [illegible]
با موحده و لام در آخر و عثنون بضم عین مهمله و سکون ثای مثلثه و ضم نون و سکون واو و نون در آخر
رشتهٔ باران صائب گوید بیت از هوای تر برافروزد چراغ عنبرم ؛ رشتهٔ باران بود شیرازهٔ جمعیتم
بوند بهریانی بفتح با موحده دوم مخلوط التلفظ بها و سکون را مهمله و با فارسی با الف رسیده و کسر نون و سکون
تحتانی معروف اندک آب بعربی قطرة من الماء گویند و بفارسی قطرهٔ آب **بوندی** بضم اول و سکون دوم معروف
و خفای نون و کسر دال مهمله و سکون تحتانی قطرهٔ کوچک باران را گویند بعربی قطرة السحاب اعم از آنکه کوچک بود و یا
بزرگ و بفارسی چکه بفتح جیم فارسی و کاف تازی غیر مشدد بمعنی قطرهٔ کوچک و خرد اعم از آنکه قطرهٔ باران باشد یا قطرهٔ آب
بپ با موحده با ها **بهاپ** بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف رسیده و با فارسی در آخر دودیکه از دیگ یا
از دهن و جز آن برآید بعربی بخار بضم با موحده و بفارسی دود دیگ و تف دیگ و دهن بفتح تا فوقانی گویند **بهابهی**
بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف و کسر با موحده مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف زن برادر را گویند بعربی
زوج الاخ و زوجة الاخ گویند و بفارسی زن برادر **بهات** بفتح اول مخلوط التلفظ بها و الف و تا فوقانی در آخر
نوعی از طعام اهل هندست که برنج را در آب جوش داده می خورند بعربی بهط بفتح با موحده و ها و طا و بطه مشدد گویند
چنانکه در قاموس است بفارسی بته بتشدید تا فوقانی و بده بها و تازی و دال مهمله گویند فردوسی گوید بیت بر سفره گشاید

با تشکده ، نسازم خورش جز زشیر و بره **بهاتی و بهتی** بفتح اول مخلوط التلفظ بها والف وکسر تاء فوقانی و در دوم بحذف الف وبتشدید تاء فوقانی طعامیکه از برنج در ماتم پزند و بخانه مرده فرستند بعربی طعام ماتم را وضیمه بفتح واو وکسر ضاد معجمه وسکون تحتانی وفتح میم وتا در آخر گویند وبفارسی طعام ماتم ونان وحلوای که در شب اول مرده بجهت ترویح روح مرده بمردم تقسیم نمایند بفارسی آنرا شب غریب نیز گویند ابو اسحق اطعمه گوید **شعر** از سیم نان وحلوا های گرم شب غریب ، پس نخواهد رفت بر بالای خاک ما نسیم **بهاٹ** بفتح اول مخلوط التلفظ بها والف وطاء هندی شخصی که مردم را مدح کند ونسب آنها بطریق مدح بیان کند وهمین پیشه داشته باشد بعربی آنرا مادح بمیم ودال وحاء مهملتین بروزن فاعل ومداح بروزن شداد ومطری بضم میم وسکون طاء مهمله وکسر راء مهمله وتحتانی در آخر ووصاف بفتح واو وصاد مهمله مشدد و با الف وفا در آخر گویند وبفارسی باد فروش وباد خوان وبادیران گویند وآنکه بعضی از فضلا نوشته اند که هندوستانیان بهاٹ را باد فروش میگویند مستعمل هندیانست در فارسی دیده نشد منشاء آن غلط تتبع ست نصیرای بدخشی گوید **شعر** لبان باد فروشان چه باد پیمایی ، کم در سرافت ذات از گروه ابرار **بهاٹا** بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف وتاء هندی بالف رسیده در آخر لغت مردم بنگاله است بمعنی کم شدن آب دریا وفرو خوردن آن ودرین حالت قریب بپای شود بظهور میآید بعربی آنرا جزر بفتح جیم وسکون زاء معجمه وراء مهمله در آخر گویند خلاف مد وآن عبارتست از زیاده شدن آب که بزبان مردم بنگاله جوار بضم جیم عربی گویند ودر فارسی هردو لفظ مد وجزر با لفظ کشیدن مستعمل حاجی شریف گوید **شعر** مي روم بی اختیار از خویش ومی آیم بخود ، جزر ومدی هر نفس مانند دریا می کشم **بهاجی** بفتح اول مخلوط التلفظ بها والف وکسر جیم وسکون تحتانی معروف فرستادن همسایگان وبرادران چیزی را بخانه یکدیگر بفارسی ... سایه سلیم در تعطیه گوید **بیت** فتاده سنگی ازین سقف مینا بشکسته کاسه همسایه ما ، وبایمعنی تنها کاسه نیز آمده ... باد قاتی گوید **شعر** خونابه فرستند بهم چشم ودل من ، چون کاسه که همسایه بهمسایه فرستد **بهارنا** بضم ... روم بالف رسیده وراء مهمله ونون بالف کشیده بمعنی رُفتن جای از خس وخاشاک بعربی کنس بفتح کاف وسکون نون وسین مهمله در آخر گویند کنس البیت از باب نصر فعل ازان وکسح بفتح کاف وسکون سین مهمله وحاء مهمله در آخر گویند کسح از باب منع فعل ازان وقم بفتح قاف وتشدید میم گویند قم البیت از باب نصر فعل ازان بفارسی رفتن وجاروب زدن وجاروزدن گویند **بهاری** بفتح اول مخلوط التلفظ بها والف وکسر راء مهمله وسکون تحتانی خلاف سبک بعربی ثقیل بفتح ثاء مثلثه وکسر قاف وسکون تحتانی ولام در آخر وبفارسی گران گویند **بهاگنا** بفتح اول مخلوط التلفظ بها والف وکاف فارسی ونون بالف کشیده بمعنی گریختن بعربی فر بفتح فا وراء مهمله مشدد وفرار بروزن کتاب وهرب بفتح ها وراء مهمله وباء موحده در آخر وبفارسی پشت دادن ونمودن وپای پیچیدن وبرمایدن وبرتنگ زدن میرزا گوید **شعر** چست وچابک توچه بر تنگ بزی آب زدی ، نزند مثل تو در معرکه شبرنگ جداب ، دگر گریختن بنده را بعربی اَبق بفتح همزه وسکون باء موحده وبحرکت آن وقاف در آخر واباق بروزن کتاب گویند ابق العبد از باب منع

وسمع وضرب فعل ازان آبق بروزن فاعل و ابوق بروزن صبور صفت ازان **بهال** بالفتح اول مخلوط التلفظ بها والف
ولام در آخر نوک نیزه و تیر و مانند آنرا گویند بعربی سنان بکسر سین مهمله بروزن عنان گویند اسنه بفتح همزه و کسر سین مهمله و
نون مشدد مفتوح و تا در آخر جمع آن و بفارسی نوک **بهالا** بالفتح اول مخلوط التلفظ بها والف ولام بالف رسیده از آلات جنگ است
بعربی آنرا رمح بضم را مهمله و سکون میم و حا مهمله در آخر و قناة بفتح قاف و نون با الف و تا در آخر و اسل بفتح همزه و سین مهمله
ولام در آخر و مرانی بضم میم و رای مهمله مشدد بالف رسیده و فتح نون و تا در آخر گویند و بفارسی نیزه **بهالا مارنا** نیزه زدن بعربی
طعن بفتح طا مهمله و سکون عین مهمله و نون در آخر گویند طعنه بالرمح از باب نصر فعل ازان و اسعاط بکسر همزه و سکون سین مهمله
وعین مهمله بالف رسیده و طا مهمله در آخر نیزه بر سینه زدن **بهانت بهانت** بفتح اول مخلوط التلفظ بها ... ت و بخفاء نون
وتا فوقانی و بتکرار کلمه بمعنی گونه گونه بعربی اقسام و انواع و اصناف و انحا بفتح همزه و سکون نون و حا مهمله با همزه ممدوده
بهانجا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها والف و باظهار نون ساکن و جیم بالف رسیده پسر خواهر بعربی ابن الاخت و بفارسی
همشیره زاده و خواهر زاده و بترکی نغاجه بفتح نون و غین معجمه و جیم گویند **بهانجی** بالفتح اول مخلوط التلفظ بها والف و باظهار نون
ساکن و کسر جیم و سکون تحتانی معروف دختر خواهر را گویند بعربی بنت الاخت **بهانگ** بفتح اول مخلوط التلفظ بها و خفاء نون
وکاف فارسی در آخر نباتیست که سکر آرد بعربی آنرا قنب بکسر قاف و فتح نون مشدد و با موحده در آخر و حشیش بحا مهمله و
بشین معجمه بروزن امیر گویند و بفارسی کنب بفتح کاف و نون و با موحده در آخر و بنگ گویند گرم و خشک است نزد بعضی در درجه دوم
ونزد بعضی در درجه سوم و شیره که بعد از سائیدن بنگ در آب حاصل شود آنرا بنگاب گویند **بهان متی** بالفتح اول مخلوط التلفظ
بها با الف و نون و فتح میم و کسر تا فوقانی بالف رسیده شخصی که از استادستی چیزها را برخلاف ظاهر نماید بعربی آنرا مشعوذ بضم میم
وفتح شین معجمه و کسر واو و مشعبذ گویند و بفارسی حقه باز و طاس باز گویند **بهان متی** بفتح اول مخلوط التلفظ بها والف و نون
وفتح میم و کسر تا فوقانی و سکون تحتانی معروف در هندوستان زنانی اند که از استادستی چیزها را برخلاف خلائق آن بنمایند
بعربی آنرا مشعوذه بضم میم و فتح شین معجمه و سکون عین مهمله و کسر واو و فتح ذال معجمه و تا در آخر و مشعبذه ببا موحده بجای واو گویند
وبفارسی حقه باز و طاس باز گویند و آن شیوه را شعوذه و شعبذه بروزن دحرجه گویند و بفارسی حقه بازی و بازیگری گویند اما در عرف این
این پیشه امردان کنند لهذا آنجا مشعوذ و مشعبذ بتذکیر آرند **بهاوج** بفتح اول مخلوط التلفظ بها والف و فتح واو و جیم در آخر زن برادر
بعربی کنه بفتح کاف و نون مشدد و تا در آخر گویند کنائن جمع آن بفارسی برادر زن وزن برادر و ینگه بفتح یا تحتانی و سکون نون
وفتح کاف تازی و با در آخر و بترکی قیین اغا بفتح قاف و سکون تحتانی و نون و فتح همزه ممدوده و غین معجمه بالف گویند **بهانه** بالفتح
لغت فارسیست ... و هندی مستعمل آن معروفست بعربی حیله بکسر حا مهمله و عذر بضم عین مهمله و سکون ذال معجمه و را مهمله در آخر
بهانه کردن بمعنی عذر کردن بعربی اعتذار بروزن افتعال و بفارسی بهانه کردن و گرفتن و انگیختن و افگندن و نهادن و ساختن با
سعدی گوید شعر سعدی ... خلوت ... و ظرف ... صاحب هنر بگیرد بر جای هنر بهانه ٭ کمال خجند گوید شعر گر کسی بی بها

نتوان گشت + صد بهانه بجشوه انگیز و امیر خسرو گوید بیت دل از سودای شیرین در غم افگند + بهانه بر فراق مریم افگند + ولہ ایضاً
شعر رو تحیّت که جهان روشن + چه نهی بر جهان بهانه روز + علی قلی میلی گوید بیت غافل بجا رسید و فارا بهانه ساخت + افگند
سر به پیش و حیا را بهانه ساخت بها بفتح اول مخلوط التلفظ بهاو الف و همزه ملینه مضموم در آخر چیزی که بران قیمت بازار تقرر
یابد بعربی سعر بکسر سین مهمله و سکون عین مهمله و را مهمله در آخر گویند و بفارسی نرخ نیز تشبیه از باب تفعیل قیمت را قرار دادن
بفارسی نرخ کردن و نرخ بستن و نرخ نهادن امیر خسرو گوید بیت نرخ سخن کرده نشاید بهال + زانکه سخن در بود و زر سفال
وحشی گوید شعر هر متاعی را درین بازار نرخی بسته اند + قند اگر بسیار باشد نرخ شکر بشکند + ثنائی گوید شعر خاشاک و خار قیمت
در هم گرفت + انجا که نرخ غمزه او نرخ جان نهاد + و بالفظ بالا کردن و بلند کردن عبارت از بسیار کردن نرخ دارین مقابل
نرخ شکستن و کساد ساختن نرخ بود که عبارت از کم کردن نرخ است امیر خسرو گوید شعر هر دو عالم قیمت خود گفته + نرخ
بالا کن که ارزانی هنوز + واله هروی گوید شعر بیا بیا که بیاد تو مردم چشم + کساد ساخته نرخ متاع مرجان را بهائی بفتح اول
مخلوط التلفظ بها و الف و کسر همزه و سکون تحتانی معروف پسر پدر و مادر گویند بعربی اخ بفتح اول اخوان بالکسر و اخوة
بالکسر جمع آن و صنو بکسر صاد مهمله و سکون نون و واو در آخر و بفارسی برادر و بفتح دال مهمله دوم گویند لیکن مشهور
بکسر دال است و از قافیه ... معلوم میشود چنانکه در فرهنگ شیدی گفته و بالو بها موحده بروزن خالو گویند و بترکی
آغا و اکا ... الف مقصوره گویند برادر خرد را تیرکی اینی بکسر همزه و سکون تحتانی و کسر نون و سکون
تحتانی دوم ... برادری که از یک پدر و مادر باشد بعربی آنرا عینی و شقیق بفتح شین معجمه و کسر قاف اول و سکون
تحتانی و قاف ... در آخر گویند و برادرانی که از یک مادر باشند و پدر یک نبود آن را اخیافی بفتح همزه و سکون خا معجمه و
تحتانی بالف ... در آخر گویند فی الصراح اخوة اخیاف اذا کانت امهم واحدة والآباء شتی و برادرانی که از یک پدر باشند
و مادر یک ... آنها را بنو العلات بفتح عین مهمله و لام مشدد و بالف و تا فوقانی در آخر گویند فی القاموس و بنو العلات
بنو امهات شتی من رجل لان الذی تزوجها علی اولی قد کان قبلها ناهل ثم عل من هذه بهابار بفتح اول مخلوط التلفظ
بها و بار قافیه ... بالف و را مهمله بالف رسیده ... که جوش داده ... و غرس آن را
بجز ... بفتح با موحده و ضم خا معجمه و سکون واو و را مهمله در آخر گویند ... بروزن ... بهت
بفتح اول و ضم دوم و تا فوقانی ساکن بسیار ... و سکون تحتانی و لام و فر
بواو و فا و را مهمله بروزن فاعل غزیر بفتح غین معجمه و کسر زا معجمه و سکون تحتانی و را مهمله در آخر و بفارسی بسیار و فراوان
گویند بهتار بفتح اول مخلوط التلفظ بها و تا فوقانی بالف رسیده و را مهمله در آخر لغت ... مردم ... است بمعنی شوهر بعربی
زوج بفتح زا معجمه و سکون واو و جیم در آخر و بعل بفتح با موحده و سکون عین مهمله و لام در آخر گویند و بفارسی شوی
نیز گویند بهتیجا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و کسر تا فوقانی و سکون تحتانی معروف و جیم بالف رسیده پسر برادر بعربی

ابن الآنی و بفارسی بادزاده بهیڑ بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون تاء هندی و ڑ در آخر خانه گرگ در دام و امثال آن را گویند
بعربی مجر بضم جیم و سکون حاء مهمله و راء مهمله در آخر و دیماس بفتح دال مهمله و میم با الف و سین مهمله در آخر گویند و بکسر اول هم آمده بهٹکنا
بفتح اول مخلوط التلفظ بها و فتح تاء هندی و کاف عربی و نون با الف کشیده خلاف هدایت بعربی تیه بفتح تاء فوقانی و سکون
تحتانی و با ها در آخر و تیهان بالتحریک و ضلالة بالفتح و ضلال بالفتح بروزن ... بفارسی راه گم کردن و سرگشته شدن و آواره شدن و راه
غلط کردن امیر خسرو گوید بیت چه بلید بیان اول ... گم کرده گم کرده راه + جامی گوید بیت آسوده سایه ...
گرگشته وادی ذلیلان + وحشی گوید بیت چاره ... دم + سر خود گیرم و از کوی تو آواره شوم + شاعری گوید
... ربس عیب بود اینکه نخلت سر کشید از باغ و راغ + ره غلط ... سیاهی و ویران آمدی + بهٹنی بفتح اول مخلوط التلفظ بها
و سکون تاء هندی و نون تحتانی رسیده سرپستان زنان بعربی حلمه بفتح حاء مهمله و لام و میم و تا در آخر و بفارسی سرپستان گویند
بھٹی بفتح اول مخلوط التلفظ بها و کسر تاء هندی و سکون تحتانی معروف آتشدان آهنگران و شیشه گران و امثال آن بعربی
... بضم کاف و سکون واو و در آخر راء مهمله در آخر و بفارسی داش و در آخر شین معجمه و به دال مهمله و شین معجمه گویند و فارسیان کوره نیز یاد ...
... نظامی گوید بیت چو در کوره مرد اکسیر گر + فرو برد آهن بر آورد زر + و بمعنی آتشدان حمام بعربی آنرا قمین بفتح قاف و کسر میم
و سکون تحتانی و نون در آخر و اتون بفتح همزه و ضم تاء فوقانی مشدد و سکون واو و نون در آخر گویند و بتخفیف نیز آمده ...
... بضم کاف فارسی و فتح خاء معجمه گویند بھٹیاره بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون تاء هندی و تحتانی با الف و راء مهمله
در آخر گروهی اند که در مهمانسراها سکنی دارند و مسافران را فرود آرند و طعام برای آنها پخته مهیا نمایند و مایحتاج
حاضر میکنند گویند که شیرشاه افغان در ایام سلطنت خود حیله های سرکاری را برای خدمت مسافران در هر منزل
مقرر ساخته بود و همین جهت این قوم خود را تا حال شیرشاهی میگویند و تا عهد شیرشاه نان مسافران در مسافرخانه ...
مقرر معین بود و همه ظروف سینه برای خوردن و شست و شوی غریبان مهیا بودند و چون روزگار او سپری شد سلاطین تیموریه
از خیرات و مبرات شمرده بحال داشتند چون مسافران خیانت کرده ظروف را ربودن آغاز کردند بھٹیاره ها و ...
... بکار بردند رفته رفته رسم ظروف و دادن طعام از سرکار برطرف شد و همین مسافرخانه ها باقی ماند بعربی آن را
بایع الخان و الرباط میتوان گفت چرا که این قوم در دیار عرب و عجم نیستند اختصاص بهندوستان دارند بھٹیاری
با و تحتانی بجای های مختفیه زن بھٹیاره را گویند بھٹیار سرای بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون تاء هندی
... تحتانی با الف رسیده و کسر راء مهمله و سکون تحتانی و بفتح سین مهمله و راء مهمله با الف رسیده و تحتانی در آخر
منسوب بسوی بھٹیاره مهمانسرا که برای فرود آمدن مسافران بنا کرده شوند بعربی خان با خاء معجمه با الف و نون
در آخر و رباط بکسر راء مهمله و باء موحده با الف رسیده و طاء مهمله در آخر گویند رباطات جمع آن و بفارسی مهمانسرا
و مسافرخانه گویند بھچک بضم اول و فتح آن مخلوط التلفظ بها و فتح جیم فارسی و کاف عربی

در آخر بمعنی حیران بعربی متحیر و مبهوت و بفارسی خیره بکسر خاء معجمه و سکون تحتانی معروف و راء مهمله و در آخر و خیره و ششدر گویند بهرا بفتح اول
و سکون دوم و راء مهمله بالف رسیده کسیکه نشنود و بعربی آنرا اصم بفتح همزه و صاد مهمله و میم مشدد گویند و صم بضم صاد مهمله و میم مشدد
در آخر جمع آن و وقر بفتح همزه و سکون واو و فتح قاف و راء مهمله در آخر گویند و بفارسی کر و چون ازین مرتبه درگذرد و گرانی بسیار
بهمرساند بعربی آنرا اطروش بضم همزه و سکون طاء مهمله و ضم راء مهمله و سکون واو و شین معجمه در آخر گویند و چون ازان هم درگذرد
و آواز رعد را نشنود آنرا اصلخ بفتح همزه و سکون صاد مهمله و فتح لام و خاء معجمه در آخر گویند بفارسی کند گوش و گران گوش گویند
طرش بفتحتین و صمم بالتحریک کری بهرانا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و راء مهمله بالف رسیده و نون بالف کشیده خورش در دهن
کبوتر و مانند آن بچه را دادن بعربی غر بفتح غین معجمه و راء مهمله مشدد و غرار بروزن کتاب گویند غر الطائر فرخه از باب ضرب
فعل ازان یعنی خورش داد مرغ بچه را دادن و زقزقه تکرار زای معجمه و قاف بروزن فعلله و زق بفتح زاء معجمه و قاف مشدد
گویند زق الطائر فرخه از باب ضرب و زقزقها از باب فعللة فعل ازان و ازغال بزای معجمه و غین معجمه و لام بروزن افعال نیز
گویند و بفارسی بچه صله ریختن بهرتی بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون رای مهمله و کسر تاء فوقانی و سکون تحتانی معروف
چیزیکه مانند جامه پاره ها و پشم و پنبه و ابریشم میان ابره و استر جامه و لحاف و امثال آن کنند بعربی حشو بفتح حاء مهمله
و سکون شین معجمه و واو در آخر و بفارسی آگنه بکسر کاف فارسی و فتح نون و آگنش بکسر کاف فارسی و نون و آگین و آگن
هر دو بکسر کاف گویند چنانکه در فرهنگ رشیدی مذکورست بهردینا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون راء مهمله و کسر
دال مهمله و سکون تحتانی مجهول و نون بالف رسیده حق کسی را همه ادا نمودن بعربی ایفا بکسر همزه و سکون تحتانی
و فا بالف ممدوده و توفیه بروزن تهنیه گویند اوفی فلانا حقه از باب افعال و وفی حقه از باب تفعیل فعل ازان است اعطاه
وافیا بهرلینا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون راء مهمله و کسر لام و سکون تحتانی مجهول و نون بالف کشیده تمام
گرفتن حق از کسی بعربی استیفا بکسر همزه و سکون سین مهمله و کسر تاء فوقانی و سکون تحتانی و فا بالف و همزه در آخر
و توفی بروزن تقبل گویند استوفی حقه و توفاه تمام گرفت حق خود را بهرم بفتح اول مخلوط التلفظ بها و فتح راء مهمله و میم
در آخر بمعنی اعتبار و بزرگی بعربی عظمة بفتح عین مهمله و ظاء معجمه و میم و تا در آخر و وقعة بفتح واو و سکون قاف و فتح عین مهمله
و تا در آخر و عزة بکسر عین مهمله و فتح زاء معجمه مشدد و تا در آخر گویند بهرنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون راء مهمله و
نون بالف رسیده بمعنی پر کردن بعربی ملأ بفتح میم و سکون لام و همزه در آخر گویند و بفارسی آمودن و نیز بهرنا بمعنی آلوده
شدن بعربی تلوث بلام و واو و ثاء مثلثه بروزن تفعل گویند و بفارسی آغشتن نیز گویند تلوث بالطین فعل ازان
بهروپیا بفتح اول و سکون دوم و ضم راء مهمله و سکون واو معروف و کسر باء فارسی و تحتانی بالف رسیده شخصی را
گویند که بوضع و رنگ و شکل هر شخصی که خواهد خود را نماید بفارسی صورت باز گویند بهروسا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و ضم راء
مهمله و سکون واو مجهول و سین مهمله بالف رسیده بمعنی امید که در برآمدن کار از کسی دارند بعربی آنرا توقع بواو و قاف و عین مهمله

بروزن تفعل و اعتماد بعین مهمله ومیم ودال مهمله بروزن افتعال وتوکل بواو وکاف ولام بروزن تفعّل واتکال بروزن افتعال
گویند تو قعه وتوکل علیه از باب تفعل واتکل علیه واعتمد علیه از باب افتعال فعل ازان بهری بفتح اول وسکون دوم ورای مهمله وسکون
تحتانی معروف زنبیکه نشنود بعربی آنرا صماء بمیم مشدد بروزن حمراء گویند بهطر بکسر اول مخلوط التلفظ بها ورای هندی در آخر جانوریست
پردار که در نیش او زهر است بعربی آنرا زنبور بضم زای معجمه وسکون نون وضم بای موحده وسکون واو ورای مهمله در آخر گویند
زنبوره بتانیث یکی زنبار بالکسر لغتیست در زنبور و دبر و دبره بفتح دال مهمله وسکون بای موحده ورای مهمله گویند ادبر بفتح اول وضم بای
موحده و دبور بضم اول و دوم جمع آن و دبیره مصغر آن در حدیث سکینه دختر امام حسین بنت رضوان الله علیهما که او در ایام
کوچکی پیش مادر خود گریان آمد مادرش گفت چه شد ترا که گریه میکنی گفت مرت بی دبیره فلسعتنی بابیره یعنی بگذشت برمن
زنبورچه ونیش زد مرا کنیت آن بعربی ابو عاصم وبفارسی کلیز بفتح کاف تازی ورای معروف گویند بهمبونجا بفتح اول مخلوط التلفظ
بها وسکون رای هندی وضم بای موحده مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف وخفای نون وجیم بالف رسیده کسیکه
غله را مانند نخود و جز آن بریان کند بعربی آنرا محمص بضم میم وفتح حای مهمله وکسر میم مشدد وصاد مهمله در آخر وبفارسی
نخودبز و نخودبر بکسر بای موحده وکسر رای مهمله گویند وحید گوید بیت نخودبز تا آن روی همچون بهشت ٭ دل خستهٔ م
را با تش برشت ٭ وبعضی گلخن تاب باین معنی نوشته اند غلط است چه گلخن تاب کسیکه گلخن حمام را گرم کند بهطرکانا
بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون رای هندی وکاف تازی با الف ونون بالف کشیده گرم کردن کسی را برای
کاری بعربی الهاب بکسر همزه وسکون لام وها بالف وبای موحده در آخر گویند در اساس است الهبه للامر از باب افعال گرم
کرد او را برای کاری بفارسی تیز کردن شاعری گوید بیت بهر جا سم شکایت آن شوخ سر کنم ٭ تا از برای قتل خودش تیزتر کنم
بهطرکنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وفتح رای هندی وسکون کاف تازی ونون بالف کشیده برافروخته شدن آتش
بعربی اشتعال بشین معجمه وعین مهمله ولام بروزن افتعال وتشعل بروزن تفعل والتهاب بلام وها وبای موحده بروزن افتعال
وتلهب بروزن تفعل وبفارسی زبانه زدن وکشیدن وشعله کشیدن وزدن گویند ونیز بهطرکنا بمعنی وحشت خوردن ستوران
ووحشیان بعربی نفور بضم نون وفا وسکون واو ورای مهمله در آخر ونفار بروزن کتاب وتنفر وتوحش بروزن تفعل وبفارسی
رم کردن ورم خوردن گویند نفرت الدابة از باب نصر وضرب وتنفرت از باب تفعیل فعل ازان وندود بضم نون ودال مهمله
وسکون واو ودال مهمله در آخر وندا بروزن کتاب گویند ندت الدابة از باب ضرب فعل ازان بهطروا بفتح
اول مخلوط التلفظ بها ورای هندی ساکن وواو بالف کشیده کسیکه زنان را بمردان رساند بعربی آنرا قواد بفتح
قاف وواو مشدد بالف ودیوث بفتح دال مهمله وضم تحتانی مشدد وسکون واو وثاء مثلثه در آخر ودیبوب بفتح دال
مهمله وسکون تحتانی وضم بای موحده وسکون واو وبای موحده در آخر وبفارسی کس کش بوزن علف وقلتبان وقرتبان
وقرمساق ودیرآور گویند میر نجات گوید بیت خصم تیرآور را گر دم زند آماجش کن ٭ بزنش کفش ولی وحکم برحش کن

بھس بضم اول مخلوط التلفظ بہا و سکون سین مہملہ کاہے کہ دانہ ہا جدا کردہ بہ ستوران دہند بعربی آنرا حشی بفتح حاء مہملہ و
ثاء مثلثہ والف مقصورہ در آخر و تبن بکسر تاء فوقانی و سکون باء موحدہ و نون در آخر گویند تبن الدابۃ از باب ضرب یعنی
کاہ خورانید ستور را بفارسی کاہ گویند بہشتی بکسر اول لغت فارسیست منسوب بسوئے بہشت بعربی اہل الجنۃ یقال فلان من
اہل الجنۃ و نیز بہشتی در اردو ہندی کسیکہ مردم را آب نوشاند بعربی سقاء گویند و مونث را سقایہ و سقارۃ بھکانا بفتح اول
و سکون دوم و کاف تازی با الف و نون با الف رسیدہ کسی را در گمراہی و فریبدہی انداختن بعربی اغواء بغین معجمہ و واو
و ہمزہ بر وزن افعال و استغواء بر وزن استفعال گویند غواء و استغواء فعل ازان در اساس ست استغواہم بالامانی الکاذبۃ
بھکھاری بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و کاف و با با الف رسیدہ و کسر راء مہملہ و سکون تحتانی معروف کسیکہ گدائی
کند بعربی شحاذ بفتح شین معجمہ و حاء مہملہ مشدد با الف و ذال معجمہ در آخر گویند و شحاث با ثاء مثلثہ غلط ست و بفارسی گدا
و خواہندہ و درویش و دریوش بر وزن خرگوش و گدیہ گر گویند بھگانا بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و کاف فارسی
با الف رسیدہ و نون با الف کشیدہ ترکردن چیزیرا بآب بعربی مرث بفتح میم و سکون راء مہملہ و ثاء مثلثہ در آخر گویند
مرث از باب نصر و ضرب فعل ازان و نقع بفتح نون و سکون قاف و عین مہملہ در آخر گویند نقع الدواء فی الماء از باب
منع و انقع از باب افعال فعل ازان بفارسی خیسانیدن بھگوڑا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و ضم کاف فارسی و سکون
واو مجہول و راء ہندی با الف رسیدہ بندہ کہ عادت گریختن دارد بعربی اباق بر وزن شداد گویند ابق از باب منع و سمع فعل
ازان و ملاخ بہ میم و لام و خاء معجمہ بر وزن شداد نیز گویند و بفارسی بسیار گریز یا دبسیار گریزان و بسیار گریزندہ گویند بھگونا بکسر
اول مخلوط التلفظ بہا و ضم کاف فارسی و سکون واو مجہول و نون با الف رسیدہ ترکردن چیزیرا بآب و تحقیق آن در
لغت بھگانا بگذشت بہل بفتح اول و دوم و لام در آخر مرکبیست کہ نرگاوان کشند بعربی آنرا عجلۃ بفتح عین مہملہ و جیم
و لام و تاء در آخر و بفارسی ارابہ بفتح الف و راء مہملہ مشددہ با الف رسیدہ بر وزن قرابہ گویند و بتخفیف نیز آمدہ سیفی گوید شعر
روزیکہ بر ارابہ سوار اند دلبران ٭ در دلبریست از ہمہ آن شوخ بیشتر بھلا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و لام با الف رسیدہ
بمعنے خوب بعربی طیب بطاء مہملہ و تحتانی و باء موحدہ بر وزن سید و ملیح بمیم و لام و حاء مہملہ بر وزن امیر و حسن بالتحریک
و زین بفتح زاء معجمہ و سکون تحتانی و نون در آخر گویند بفارسی خوش و نیکو و نیک و بہین بکسر باء موحدہ و کسر ہا گویند
بھلاوان بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و لام با الف و خفاء نون و واو با الف و نون در آخر بار درختیست شبیہ
بہ قلوب مرغان و رنگش سرخ مائل بسیاہی برنگ قلب و در داخل او روغنیست غلیظ بعربی آنرا بلاذر بفتح باء موحدہ و لام
با الف رسیدہ و ذال معجمہ و راء مہملہ در آخر معرب بلاور ست بر وزن بہادر بقول شیخ بوعلی گرم و خشک در درجہ چہارم و ابن بیطار
گوید گرم و خشک ست در دوم بھلاوا دینا بضم اول مخلوط التلفظ بہا و لام با الف و واو با الف رسیدہ و
کسر دال مہملہ و سکون تحتانی مجہول و نون با الف فراموش گردانیدن چیزے مرکسے را بعربی انساء بنون و سین مہملہ

بروزن افعال و تنسیه بروزن تفعله گویند یقال انسائه الله و لنسائه و قوله تعالی و ما انسانیه الا الشیطان بهلائی بفتح اول
مخلوط التلفظ بها و لام بالف رسیده و کسر همزه و سکون تحتانی معروف بمعنی نیکی و خوبی ضد بدی و زشتی بعربی حسنی بفتح
حا و سین مهملتین و نون و تا در آخر و حسنی بضم حا مهمله و سکون سین مهمله و نون بالف مقصوره در آخر و خیر بفتح خا معجمه و سکون
تحتانی و را مهمله در آخر گویند و طیب ها است و حسن و نیز بهلائی بمعنی صورتی مهیب که اطفال را بآن ترسانند بفارسی لولو بضم
هر دو لام و سکون واو گویند بهلا بکسر اول مخلوط التلفظ بها و فتح لام و کاف عربی مشدد مفتوح در اهندی ساکن در
آخر کسیکه فراموش کند هر چیز را بعربی نسی بفتح نون و کسر سین مهمله و تحتانی مشدد در آخر و نسیان بفتح نون و سکون سین مهمله
و تحتانی بالف و نون در آخر گویند و بفارسی فراموش کار و نایاد دار و نایاد آور و نیز کسیکه بسیار غلطی کند بعربی آنرا مغلاط
بکسر میم و سکون غین معجمه و لام بالف رسیده و طا مطبقه در آخر و بفارسی غلط کار و غلط کن گویند بهلیه بکسر اول و سکون دوم
و فتح لام و با در آخر لغت فارسیست و را ستگی رد و هندی قفل معنی که باندام پنجه دست دوزند و میر شکاران بر پنجه گذشته بجهت
برداشتن مثل باز و شاهین بعربی انرا قفاز بضم قاف و به تشدید فا بالف و زا معجمه در آخر گویند و بفارسی تکاب تکاف هم گویند
بهن بفتح اول اختلاس کسره دوم و نون در آخر خواهر و پدر را گویند بعربی اخت بضم همزه و سکون خا معجمه و تا فوقانی در آخر
و بفارسی باجی بیا موحده بالف کشیده و کسر جیم و تحتانی رسیده و خواهر و همشیره گویند و همشیره کلان را بترکی آپه بهمزه ممدوده
و فتح با فارسی و اگاچی بکسر همزه و کاف فارسی بالف و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی گویند بهنبهنا بکسر اول و سکون دوم و نون
بالف رسیده بلغت مردم تقصبات کسی را گویند که پیشه مینه زنی دارد بعربی آنرا حلاج بفتح حا مهمله و لام مشدد در آخر و جیم در آخر
و نداف بفتح نون و دال مهمله مشدد بالف و فا در آخر گویند و بفارسی پنبه زن و بهینه بکسر با موحده و هاے مهمله و تحتانی معروف
گویند بهنبهنا بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون نون و کسر با موحده مخلوط التلفظ بها و نون بالف کشیده کسیکه از خیشوم
حرف زند بعربی آنرا اغن بفتح همزه و غین معجمه و نون مشدد در آخر و اخن بفتح همزه و خا معجمه و نون مشدد در آخر گویند
بهنبهنانا بنون دوم بالف رسیده از خیشوم حرف زدن بعربی خنخنه بتکرار خا معجمه و نون بروزن فعلله گویند و غنه
بضم غین معجمه و نون مشدد مفتوح و تا در آخر گویند غن یغن بفتح غین مضارع فعل از آن بفارسی از بینی سخن گفتن و بد باغ
حرف زدن و نیز بهنبهنانا بمعنی آواز و شور کردن مگسان بعربی اغنان بغین معجمه و بتکرار نون سوزن افعال گویند اغن الذباب
از باب افعال فعل از آن بهنبهیری بفتح اول مخلوط التلفظ بها و فتح نون و کسر با موحده دوم مخلوط التلفظ بها و تحتانی
و سکون تحتانی معروف و کسر را مهمله و سکون تحتانی معروف نوعی از شیء است که رنگهای مختلف دارد بعربی برقان بضم
با موحده و سکون را مهمله و قاف بالف و نون در آخر گویند برقانه برقانی است بهنبهشدی بکسر اول مخلوط التلفظ بها و
سکون نون و کسر دال هندی و سکون تحتانی معروف درختیست مانند انگشتان بعربی آنرا در محاوره حال بامیه
بباد مضموم بالف و کسر میم و تحتانی بالف و نیز بضم اول و سکون ثانی و فتح را مهمله و تحتانی مشدد بالف کشیده گویند و مرد ترسیت در درجه دوم

بهینگا بکسر بای موحده مخلوط التلفظ بها وخفای نون وکاف فارسی بالف رسیده کسیکه وقت دیدن مردمک چشم او در گوشهٔ چشم رود وسپیدی ظاهر شود بعربی آنرا اقبل بفتح همزه وسکون قاف وفتح بای موحده ولام در آخر گویند ودرین صورت گاهی یکی را دو هم می بیند بعربی آنرا احول بفتح همزه وسکون حای مهمله وفتح واو ولام در آخر گویند در قاموس است القبل بالتحریک اقبال السواد على الانف او مثل الحول او احسن منه او اقبال احدى الحدقتين على الاخرى او اقبالها على عرض الانف او على المحجر او على الحاجب او اقبال كل من العينين على صاحبتها والحول محركة ظهور البياض في مؤخر العين ويكون السواد في قبل المأق او اقبال الحدقة على الانف او ذهاب حدقتها قبل مؤخرها او ان تكون العين كانما تنظر الى الحجاج او ان تميل الحدقة الى اللحاظ رجل احول وحول ككتف صفة منه بضم اول وسکون نون جانور مانند پشه باشد که بوقت شام وشب بر روی هوا خصوصا در ایام برشکال پیدا آیند ودر روی می پوشانند بعربی آنرا ابراغه ذیرع وشعران بفتح شین معجمه وراء مهمله مشدد با الف ونون گویند شرانه بزیادت تای یکی وپشه مانندی که در سرکه افتد بعربی آنرا سمول بفتح سین مهمله ومیم وسکون واو وفتح همزه ولام در آخر گویند بهنگهونا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وخفای نون وضم کاف فارسی مخلوط التلفظ بها وسکون واو مجهول وتای هندی ونون بالف رسیده چوبی که بآن بنگ سایند بفارسی آنرا بنگ سا گویند بهنگیرا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وخفای نون وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی مجهول وراء مهمله بالف رسیده کسیکه پیشه فروختن شیرهٔ بنگ دارد ودر اردو هندی هم مستعمل است بفارسی هم آنرا بنگ ساز گویند بهنگی بفتح اول مخلوط التلفظ بها وخفای نون وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی معروف کسیکه ادب خانه را پاک کند وجاروب زند بعربی آنرا مطهر بضم میم وفتح طای مهمله وکسر های مشدد وراء مهمله در آخر وبفارسی گوکش گویند چه گو بمعنی سرگین ونجاست باشد وپاکاره وپیکار نیز گویند فردوسی گوید بیت بدو گفت بهرام رو پیکاره بیاور که سرگین کند بر کناره ونیز بهنگی کسیکه بنگ نوشد بعربی آنرا حشاش بفتح حای مهمله وتکرار شین معجمه بروزن شداد وبفارسی بنگ نوش گویند بهنوئی بفتح اول وسکون دوم وضم نون وسکون واو مجهول وکسر همزه بتحتانی معروف رسیده شوهر خواهر بعربی زوج الاخت وصهر بکسر صاد مهمله وسکون ها وراء مهمله در آخر وختن بفتح خای معجمه وتای فوقانی ونون در آخر گویند وشوهر یک خواهر را نسبت خواهر دیگر صهر باشد که صهر وختن از الفاظ مشترکه اند گاهی اطلاق صهر وختن بر پدر زوج می آید وگاهی بر داماد وگاهی بر شوهر خواهر صاحب نهایه گوید في الحديث ان مواجر نفسه بعفة فرجه وشبع بطنه فقال له شعيب ختنه الحديث اراد بختنه اباء زوجته والاختان من قبل المراة والاحماء من قبل الرجل والصهر يجمعهما وفي الحديث على ختن رسول الله صلى الله عليه وسلم اي زوج ابنته انتهى وبفارسی نزینه بفتح یای تحتانی وسکون زای [illegible] بفتح نون وهای مختفیه در آخر گویند بهنور بفتح اول مخلوط التلفظ بها وخفای نون وفتح واو وراء مهمله ساکن جائی در دریا که آب [illegible] بعربی آنرا دردور بضم دال مهمله وسکون راء مهمله وضم دال مهمله دوم وسکون واو وراء مهمله در آخر وبفارسی گرداب وخاب گویند بهنی بضم اول وسکون دوم وکسر نون وسکون تحتانی سودای اولین که دکانداران آنرا شگون [illegible] دانند بفارسی آنرا دشت بدال مهمله وسکون شین معجمه وتای فوقانی در آخر گویند

تا پس اگر کسے از دوکانداری وقت صبح چیزے از نسیه خواهد میدهد ومیگوید که من هنوز دشت نکرده ام میر نجات گوید بیت
زنگین نگشته دامن صحرا ز خون ما ٭ دشتی نکرده است بهار جنون ما ٭ واول دشت باضافت وشین معجمه نیز گویند وآن مرادف
دشت فال ست که دشت لاف قلب آنست میر افضل ثابت گوید شعر اول دشت بسودای جنون برخیزد ٭ خود فروشی چو کند جلوه او در بازار
این همه لغات را خان آرزو در چراغ هدایت و وارسته در مصطلحات الشعرا وصاحب بهار عجم بشین معجمه آورده اند وصاحب برهان دست فال و
دست لاف بسین مهمله گفته وصاحب جهانگیری که دست فال را ذکر کرده نیز بسین آورده باین معنی سفته بضم سین مهمله وسکون
فا وفتح تاء فوقانی وهاء مختفیه در آخر ودشش بدال مهمله وشین معجمه نیز گویند بهو بفتح اول وضم دوم وسکون واو معروف
زن پسر را گویند بعربی کنه بفتح کاف ونون مشدد وتاء در آخر گویند کنائن جمع آن وبفارسی سنار بضم سین مهمله وسکون نون
وہا بالف رسیده وراء مهمله در آخر وسنه بضم سین مهمله وفتح نون وهای مختفیه در آخر وتبرکے گیلن بکسر کاف عربی وفتح لام
ونون در آخر گویند بهوسی بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف وکسر سین مهمله وسکون تحتانی معروف پوست
گندم یا جو وجز آن بعربی نخاله بضم نون وخاء معجمه بالف وفتح لام وتاء در آخر گویند وبفارسی سبوس بهوبهل بضم اول
مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف وفتح باء موحده مخلوط التلفظ بها ولام در آخر خاکستر گرم که در آتش باشد
بعربی مله بفتح میم ولام مشدد وتاء در آخر گویند وبفارسی خزیره بفتح خاء معجمه وکسر زاء معجمه وسکون تحتانی وراء مهمله در آخر
بهوک بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف وکاف تازی در آخر بمعنی خواهش طعام بعربی جوع بضم جیم وسکون
واو وعین مهمله در آخر گویند جاع از باب نصر فعل از ان وسغب بفتح سین مهمله وسکون غین معجمه وبالتحریک وباء موحده
در آخر وسغوب بالضم ومسغبة بروزن مصلحت وسغابت بروزن سخاوت گویند یقال لو بقی اللیث فی الغابة لمات من السغابة
یعنی شیر اگر در بیشه ماندی هر آینه از گرسنگی مردی سغب از باب نصر وسمع فعل از ان وغرث بفتح غین معجمه وسکون راء مهمله وثاء
مثلثه در آخر گویند غرث از باب سمع فعل از ان بفارسی گرسنگی وگشنگی بضم کاف فارسی وسکون شین معجمه گویند وبسین مهمله نیز آمده
جوع ادقع بفتح همزه وسکون دال مهمله وفتح قاف وعین مهمله در آخر ودیقوع بفتح دال مهمله وسکون تحتانی وضم قاف و
سکون واو وعین مهمله در آخر وبرقوع بفتح باء موحده وسکون راء مهمله وضم قاف وسکون واو وعین مهمله در آخر
سعار بضم سین مهمله وعین مهمله بالف رسیده وراء مهمله در آخر بمعنی گرسنگی بسیار بهوکا بضم اول مخلوط التلفظ بها
وسکون واو معروف وکاف بالف کسیکه گرسنگی داشته باشد بعربی جائع بجیم وعین مهمله بروزن فاعل وجوعان بفتح جیم
وسکون واو وعین مهمله بالف ونون در آخر وساغب بسین مهمله وغین معجمه وباء موحده بروزن فاعل وسغبان
بفتح سین مهمله وسکون غین معجمه وباء موحده بالف ونون در آخر وسغب بروزن کتف وبفارسی گرسنه وگشنه بشین معجمه
وبسین مهمله نیز گویند کمال اسمعیل گوید بیت آن سیر گشته را که نبود آه در جگر ٭ آروغ امتلا زند اکنون ز خوان شکر
وهقم بفتح ها وکسر قاف ومیم در آخر بمعنی بسیار گرسنه بهوکی بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو

واو معروف و کسر کاف و سکون تحتانی معروف زنیکه گرسنگی داشته باشد بعربی جائعه و جوعی بفتح جیم و سکون واو و عین مهمله
بالف مقصوره در آخر گویند جیاع بر وزن کتاب و جوع بضم جیم و واو مشدد مفتوح جمع آن و جیعی بر وزن سکری گویند **بھولجانا**
بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و لام و در آخر جیم با الف و نون بالف کشیده چیزے را از یاد دادن بعربی
نسیان بکسر نون و سکون سین مهمله و تحتانی با الف و نون و ذهول بضم ذال معجمه و ها و سکون واو و لام در آخر گویند و بفارسی
فراموش کردن و از خاطر و از یاد دادن **بھولا بسرا** بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و لام بالف رسیده و کسر با موحده
و سکون سین مهمله و را مهمله بالف رسیده بمعنی فراموش که اصلا در یاد نمانده باشد بعربی نسیاً منسیاً و بفارسی از یاد رفته شیخ
محمد علی حزین گوید **بیت** ای وای بر اسیری کز یاد رفته باشد ؛ در دام مانده باشد صیاد رفته باشد **بھونا** بضم اول
مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف بحذف واو و نون بالف کشیده هر چیزے بریان را گویند بعربی گوشت بریان
را مشوی بفتح میم و سکون شین معجمه و کسر واو و تحتانی مشدد در آخر و شواء بالکسر و بالضم با همزه ممدوده در آخر و شوی بر وزن
غنی گویند و بفارسی کباب و گوشت بریان و دانه های بریان را بعربی محمص بضم میم و فتح حا مهمله و میم مشدد و صاد مهمله
در آخر گویند و بفارسی هر چیز بریان را عموماً برشته و بریان گویند **بھونکانا** بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو و
خفاء نون و کاف تازی بالف رسیده و نون بالف کشیده در بانگ آوردن سگ را بعربی انباح بکسر همزه و سکون نون
و با موحده بالف رسیده و حا مهمله در آخر و استنباح بر وزن استفعال گویند و بفارسے بفغان آوردن و بفریاد آوردن
سگ را **بھونکنا** بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو و خفاء نون و کاف تازی و نون بالف کشیده آواز کردن سگ
بعربی عی بفتح عین مهمله و تحتانی مشدد در آخر و عواء بضم عین مهمله و واو و با همزه ممدوده و عوه بفتح عین مهمله و واو مشدد و تا
در آخر و عوتیه بر وزن رعیته گویند عوی الکلب از باب ضرب بفعل از ان و نباح بضم نون و با موحده با الف و حا مهمله در آخر و
نبح بفتح نون و سکون با موحده و حا مهمله در آخر و نبیح بر وزن امیر و تنباح بفتح تا فوقانی و سکون نون و با موحده
با الف و حا مهمله در آخر گویند نبح الکلب از باب ضرب و منع فعل از ان و بفارسے بانگ کردن سگ و عف عف کردن سگ
و عوعو کردن فیضی گوید **شعر** شنیدم سگے پرورش کرده عوعو ؛ که میخواست بر جای ضیغم نشیند ؛ و ناله سگ را که بسبب سرما
بشبها کند بعربی هریر بفتح ها و کسر را مهمله و سکون تحتانی و را مهمله در آخر و بفارسے زنوبه بفتح زا معجمه و ضم نون و فتح با موحده
گویند **بھونچال** بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و خفاء نون و جیم فارسے بالف رسیده و لام در آخر
بمعنے جنبش زمین بعربے رجفه بفتح را مهمله و سکون جیم و فتح فا و تا در آخر و زلزله بر وزن دحرجه و زلزال بحرکات ثلثه زای معجمه
بفارسی زمین لرزه **بھونرا** بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو و خفاء نون و را مهمله بالف رسیده زنبور سیاهی
که سوراخ در چوب کند و در ان ماند و بر گلها نشیند بعربے آنرا الزنبور الاسود و بفارسے بوز بفتح با موحده و سکون واو
و زا معجمه در آخر و درخت بضم دال و خا معجمه گویند **بھونری** بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو

وخفاء نون وکسر را مهمله وسکون تحتانی معروف بزبان مردم قصبات نامیکه براخگر زیند بعربی آنرا خبز الملة بفتح المیم ولام مشدد
وتا در آخر گویند ودلموث بضم طا مهمله وسکون را مهمله وضم میم وسکون واو وثا مثلثه در آخر وافئود بضم همزه وسکون فا
وضم همزه دوم وسکون واو ودال مهمله در آخر ومفتاد بضم میم وسکون فا وفتح تا فوقانی وهمزه ودال مهمله در آخر گویند
قاد الخبز از باب منع واقتاد از باب افتعال فعل از ان یعنی سخت نان را براخگر **بهوبلے گیهون** بضم اول مخلوط التلفظ
بها وسکون واو معروف وکسر نون وسکون تحتانی مجهول وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی مجهول وضم با وسکون واو
معروف وخفاء نون در آخر یعنی گندم بریان بعربی الحنطة المحمصة از باب تفعیل وتبرکے قاقوج بفتح قاف بالالف وسکون ا مهمله
وضم قاف دوم وسکون جیم فارسی گویند **بهی** بکسر اول دوم وسکون تحتانی معروف لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل و آن میوه ایست معروف بعربی سفرجل بفتح سین مهمله وفا وسکون را مهمله وفتح جیم ولام در آخر وبفارسی توج بضم
تا فوقانی وسکون واو معروف وجیم در آخر و آبی وبه نیز گویند سردست در دفتر اولی وخشک کست در دوم وبفتح اول لغت
هندیست یعنی دفترے که در ان دخل وخارج هر روزه نویسند بعربی دفتر الحساب وبفارسی روزنامه گویند دانش گوید **بیت** روز
کامیاب نگو بود ماه اوست ؛ آئینه روزنامه چرخ نگاه اوست **بهیا** بفتح اول وسکون با وتحتانی مخفف بالف رسیده وطغیانی
آب بعربی آنرا سیل بفتح سین مهمله وسکون تحتانی ولام در آخر وبفارسی سیلاب توجیه بضم نون وفتح جیم گویند رودکی گوید **بیت**
مرترا جوید همه خوبی وزیب ؛ آنچنان چون توجیه جوید نشیب ؛ سیل زاعب بزا معجمه وعین مهمله وبا موحده در آخر بروزن فاعل
ومفعم بضم میم وسکون فا وفتح عین مهمله ومیم در آخر یعنی سیلاب سخت وبسیار **بهیجا هوا** بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون
تحتانی مجهول وفتح جیم بالالف وضم ها وسکون همزه والف در آخر کسیکه اورا فرستاده باشند بعربی رسول ومرسل وبفارسی فرستاده گویند
بهید بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی مجهول ودال مهمله در آخر یعنی راز بعربی سر بکسر سین مهمله ورا مهمله مشدد
وسریره بروزن فعیله گویند اسرار جمع سر وسرائر جمع سریره **بهیدی** بزیادت تحتانی راز دار بعربی نجی بنون وجیم
بروزن جنی گویند وبفارسی همراز نیز گویند **بهیرون** بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی وفتح را مهمله وسکون
واو مجهول وخفاء نون در آخر نام پرده سرود که لغت زیر افکن گویند **بهیر** بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی معروف
ورا هندی در آخر یعنی اجتماع مردم بعربی زحام بفتح زا معجمه وحا مهمله بالالف ومیم در آخر وازدحام بکسر همزه وسکون
زا معجمه وکسر دال مهمله وحا مهمله بالالف ومیم در آخر وبفارسی یا یعنی هجوم وانبوه وانبوهی گویند وبسکون تحتانی مجهول
یعنی بهیر یست که بیانش می آید **بهیرا** بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی مجهول ورا هندی بالف رسیده یعنی
میش بعربی کبش بفتح کاف وسکون با موحده وشین معجمه در آخر وضائن بضاد معجمه وهمزه ونون بروزن فاعل گویند
ضان بفتح ضاد معجمه وسکون همزه ونون در آخر جمع آن وبفارسی میش نر وبهیر بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی
مجهول ورا هندی بالف رسیده بار دهنی بعربی بیست آنرا ابلیج بفتح بار موحده وکسر لام وسکون تحتانی وفتح لام دوم و

وجیم در آخر گویند و آن معرب بلبلیه است سرد است در درجهٔ اولی و خشک است در دوم **بھیڑ کا بچا** بچهٔ گوسفند پشم دار ابو متعد
ثعالبی گوید هرگاه بچه از شکم مادهٔ میش برآید نر باشد یا ماده آنرا سخله بفتح سین مهمله و سکون خاء معجمه و لام مفتوح و تا در آخر و بهمه بفتح
باء موحده و سکون ها و فتح میم و تا در آخر گویند و هرگاه از مادر جدا شود حمل بفتح حاء مهمله و میم و لام در آخر و خروف بفتح خاء معجمه و ضم
راء مهمله و سکون واو و فا در آخر گویند و هرگاه بچره و نشخوار کند ذرابج بفتح باء موحده و سکون ذال معجمه و حاء مهمله در آخر و فرفور
بضم فاء اول و سکون راء مهمله اولی و ضم فاء دوم و سکون واو و راء مهمله در آخر گویند و هرگاه به بلوغ رسد و بر ماده جهد اورا
عمروس بضم عین مهمله و سکون میم و ضم راء مهمله و سکون واو و سین مهمله در آخر گویند **بھیڑی** بزیادت
تحتانی در آخر مادهٔ گبش را گویند بعربی نعجه بفتح نون و سکون عین مهمله و فتح جیم و تا در آخر و ثاغیه بثاء مثلثه بالف و کسر غین معجمه و فتح
تحتانی و تا در آخر گویند و بفارسی مادهٔ میش **بھیڑیا** بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و کسر رای هندی
و تحتانی بالف رسیده درنده ایست ماننا بسگ بعربی آنرا ذیب بکسر ذال معجمه و سکون همزه و باء موحده در آخر گویند و تحتانی نیز آمده
اذؤب بروزن افلس و ذیاب بروزن کتاب و ذوبان بالضم جمع آن و خاطف بخاء معجمه و طاء مهمله و فا بروزن فاعل و سید بکسر سین مهمله
سکون تحتانی و دال مهمله در آخر و سرحان بکسر سین مهمله و سکون راء مهمله و حاء مهمله و الف و نون در آخر و عملس بفتح عین مهمله
و میم و لام مشدد مفتوح و سین مهمله در آخر و سمسام بفتح سین مهمله و سکون میم و سین مهمله دوم با الف و میم در آخر و القل بکسر همزه
و سکون لام و قاف در آخر و عاسل بعین و سین مهملتین و لام بروزن فاعل و اوس بفتح همزه و سکون واو و سین مهمله در آخر
و اویس بتصغیر و طلس بکسر طاء مهمله و سکون لام و سین مهمله گویند و بفارسی گرگ و کنیت او ابو ثمامه بضم ثاء مثلثه و ابو جعده بفتح
جیم و سکون عین مهمله و ابو جاده بفتح جیم و ابو جعال بجیم و ابو رعله بفتح راء مهمله و سکون عین مهمله و ابو سلعامه بکسر سین مهمله و سکون
لام و ابو عسله بکسر عین مهمله و سکون سین مهمله و بغین معجمه نیز آمده و ابو العملس بفتح عین مهمله و میم و فتح لام مشدد و سین مهمله در آخر و
ابو صبحه بفتح صاد مهمله و سکون تحتانی و ابو غبسان بفتح غین معجمه و سکون باء موحده و ابو غیله بفتح غین معجمه و سکون تحتانی و
ابو کاسب بسین مهمله و ابو مذقه بفتح میم و سکون ذال معجمه و فتح قاف و ابو معطه بضم میم و سکون عین مهمله و فتح طاء مهمله مطبقه و ابو نسله
بفتح نون و سکون سین مهمله و ابن الارض **بھیڑنی** بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و راء هندی و کسر
نون و سکون تحتانی معروف و بھیڑیی بزیادت تحتانی بعد از راء هندی مادهٔ گرگ بعربی ذئبه بکسر ذال معجمه و سکون همزه و
سلقه بکسر سین مهمله و سکون لام و فتح قاف و تا در آخر و القه بکسر همزه و سکون لام و فتح قاف و تا در آخر و بفارسی
مادهٔ گرگ و کنیت او ام سلعامه بکسر سین مهمله و سکون لام و ام عنسل بفتح عین مهمله و سکون نون و فتح سین مهمله و لام
در آخر از عسلان بالتحریک بمعنی رفتار گرگ و نونش زائد است و بعضے بشین معجمه هم روایت کرده اند و ام قسطل بفتح
قاف و سکون سین مهمله و فتح طاء مهمله و لام در آخر **بھیک** بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف
و کاف تازی در آخر بمعنے گدائی بعربی کدیه بضم کاف و سکون دال مهمله و فتح تحتانی و تا در آخر و تکدی از باب

لفظ و بفارسی گدیه بفتح کاف فارسی و سکون دال مهمله نیز گویند شاعری گفته شعر تا ز لب تو گدیه کنم بوسهٔ ٭ بقدر روان میدهم
گوهر جان بر سری ٭ بهیک کا ٹهیکرا بکسر تاء هندی مخلوط التلفظ بها و سکون یاء تحتانی معروف و راء مهمله
بالف کاسه که گدایان دارند بفارسی آنرا کاسه گدائی و کجکول و کشکول و طاس گدائی گویند و گدایان عرب بجای کاسه
زنبیلی دارند بعربی آنرا شلاق بشین معجمه و لام و قاف بروزن شداد گویند بهکمنگا بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی
معروف و بحذف آن و کاف تازی و فتح میم و سکون نون غنه و کاف فارسی بالف رسیده گدای محتاج بعربی شحاذ
بشین معجمه و حاء مشدد با الف و ذال معجمه در آخر و بفارسی گدا و تلنگی و بترکی تیلامچی بکسر تاء فوقانی و سکون میم و کسر جیم فارسی
گویند بهیگنا بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف و کاف فارسی و نون بالف کشیده بمعنی تر شدن بعربی
ابتلال بباء موحده و بتکرار لام بروزن افتعال و ابغلال بباء موحده و غین معجمه از افعلال و ازبغلال بزاء معجمه و غین معجمه
نیز از افعلال گویند ابغل الثوب و ازبغل تر شد جامه بهینس بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی و خفاء نون و
سین مهمله در آخر ماده گاومیش را گویند بعربی جاموسه بسین مهمله و تاء تانیث در آخر بهینسا بفتح اول مخلوط التلفظ بها
و سکون تحتانی و خفاء نون و سین مهمله بالف رسیده گاومیش نر را گویند بعربی جاموس بجیم و سین مهمله بروزن قاموس
گویند جوامیس جمع آن معرب گاومیش و کهنه سال را کهب گویند بفتح کاف و سکون ها و باء موحده در آخر باب
باء موحده با یاء تحتانی ٭ بیا بفتح اول و دوم بالف رسیده مرغیست کوچک مانند کنجشک که آشیانه بشکل جورب
از خس و خاشاک نرم سازد و از شاخهای درخت آویزد بعربی آنرا تنوط بضم تاء فوقانی و فتح نون و به تشدید واو مکسور و طاء مهمله
در آخر گویند و بروزن القبل نیز آمده و چنانکه صاحب قاموس گفته و دمیری در حیوة الحیوان گوید یجوز فی واوه الضم و الفتح تنوطه بزیادت
یکی همی گوید که نامیده شده بآن بسبب آویختن رشته مانند بار از شاخ درختان چه نوط بمعنی آویختن است انتهی بفارسی تبو بکاف
عربی و تاء فوقانی بروزن تهو و کریب بافک بضم کاف [illegible] گویند بیاج بکسر اول و تحتانی بالف و جیم در آخر زیاده گرفتن
از اصل مال و احکام و اقسام آن در کتب فقهیه مذکور اند بعربی آنرا ربا بکسر راء مهمله و باء موحده بالف و عینه بکسر عین مهمله و سکون
تحتانی و فتح نون و تاء در آخر گویند و بفارسی سود بیاج خور اول معلوم و خور بضم خاء معجمه و سکون واو مجهول و راء مهمله
در آخر کسیکه سود گیرد بعربی آنرا آکل الربوا و مربی بضم میم و سکون راء مهمله و کسر باء موحده و سکون تحتانی گویند در نهایه است ایقاع
اربی الرجل یربی فهو مرب انتهی و بفارسی رباخوار و سودخوار گویند بی ادب کسیکه ادب نداشته باشد و حفظ مراتب نکند
لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل صائب گوید شعر نگاه بی ادب در چشم قربانی نمیباشد ٭ بسجاک ما چرا بی پرده ای
قاتل نمی آئی ٭ بعربی تارک الادب و سیء الادب گویند و بفارسی ناتراشیده و نافرهنجه و بی لگام گویند بی ادبی کرنا
حفظ مراتب نکردن بعربی اسائة الادب بفارسی بی ادبی کردن شاعری گوید شعر زبسکه بی ادبی کرده ٭ فرهاد ٭ سر خجالت او تا حشر
در پیش است بیالا بفتح اول و دوم بالف و کسر جیم و سکون تحتانی معروف بمعنی خواهش زن حامله هر دم بچیزها بعربی وحم بفتح واو

وحاء مهمله و میم درآخر گویند و در لغت اکوفی بضم الف و کاف عربی که لغت مردم قصبات ست گذشته **بیانا** بفتح اول و دوم بالف رسیده و نون بالف درآخر اندک زر که مشتری بوقت عقد بیع ببایع میدهد تا آن انعقاد بیع قرار یابد بعربی **عربان** بضم عین مهمله و سکون راء مهمله و باء موحده بالف و نون درآخر و عربون بضم و بالتحریک گویند و در همه لغتها بجای عین همزه نیز آمده و مسکان بضم میم و سکون سین مهمله و کاف بالف و نون درآخر بفارسی بیعانه گویند نظیری گوید **بیت** سخن دوست گران بود فراوان کردم ٭ جان به بیعانه بیارید که ارزان کردم ٭ و ربون بفتح راء مهمله و ضم باء موحده نیز گویند جنسی گوید **بیت** تفهم تو در بزم مردا خوار ٭ دیده ربون داده و دل مردکار ٭ **بیاه** بکسر اول و تحتانی بالف رسیده و ها درآخر بمعنی شادی کتخدائی بعربی **عرس** بضم عین مهمله و سکون راء مهمله و سین مهمله درآخر گویند و بضمتین نیز آمده بفارسی دامادی و عروسی و کدخدائی و بترکی طوی گویند **بیت** بکسر اول و سکون دوم مجهول و تا درآخر **ریست** بعربی آنرا **خیزران** بفتح خاء معجمه و سکون تحتانی و ضم زاء معجمه و راء مهمله بالف و نون درآخر و **سامه** بسین مهمله بالف و فتح میم و تا درآخر و سام سخت تا گویند و بفارسی بید **بیپاری** بفتح اول و سکون دوم و باء فارسی بالف رسیده و کسر راء مهمله و سکون تحتانی کسیکه تجارت غله و غیر آن کند بعربی آنرا **بیع** بفتح باء موحده و کسر تحتانی مشدد و عین مهمله درآخر گویند و بفارسی غله فروش **بیٹ** بکسر اول و سکون دوم معروف و تاء هندی درآخر فضله مرغان را گویند بعربی **ذرق** بفتح ذال معجمه و سکون راء مهمله و قاف درآخر و بجای ذال زاء معجمه نیز آمده ذرق الطائر از باب نصر و ضرب فعل ازان و بفارسی پیخال گویند **بیٹا** بکسر اول و سکون دوم مجهول تاء هندی بالف رسیده فرزند نرینه را گویند بعربی **ابن** و **ولد** و **سلاله** بضم سین مهمله و لام بالف و فتح لام دوم و تا درآخر و **سلیل** بروزن امیر و **عاقبة** بعین مهمله و قاف و باء موحده بروزن فاعله گویند لیست لفلان عاقبة ای ولد و **خلف** بفتح خاء معجمه و سکون لام و فا درآخر گویند در قاموس **خلف** بالتحریک ولد صالح را گویند و هرگاه فاسد باشد بسکون لام گویند هو خلف صدق من ابیه و خلف سوء من ابیه و گاهی هر دو بجای یکدیگر مستعمل شوند و اخفش فرق نمیکند و میگوید هر دو یکیست و بعضی در هر دو معنی وقت اضافت بالتحریک می آرند و بعضی بالسکون و لیس گوید بالتسکین در اشعار استعمال ست و بالتحریک رضد آن و بفارسی پسر فرزند و پور و رود گویند و بترکی اوغول بضم همزه و غین معجمه و سکون لام **بیٹھنا** بفتح اول و سکون دوم و تاء هندی مخلوط التلفظ بها و نون بالف بمعنی نشستن بعربی نشستن مردم را **جلوس** بضم جیم و لام و **قعود** بضم قاف و عین مهمله و سکون واو و دال مهمله درآخر گویند و بعضی میان قعود و جلوس فرق کرده اند و گفته که اگر بعد از قیام بنشینند قعود گویند و اگر بعد از پهلو بر زمین نهادن و به سجده رفتن بنشینند جلوس گویند و نشستن گوسفند را العربی **ربوض** بضم راء مهمله و باء موحده و سکون واو و ضاد معجمه درآخر گویند و نشستن شتر را **برو ک** بضم باء موحده و ضم راء مهمله و سکون واو و کاف درآخر و **استناخه** بنون و خاء معجمه بروزن استعانه گویند و بفارسی خفتن شتر و خوابیدن شتر گویند سعدی گوید **بیت** شتر بچه با مادر خویش گفت ٭ پس از رفتن آخر زمانے بخفت ٭ و نشانیدن شتر را بعربی **اناخه** بروزن افعال و اناخه

بنون و خاء معجمه بروزن اغاثه گویند و بفارسی خوابانیدن مولوی جامی گوید **بیت** دامن ز غبار ره بیفشاند ۞ اشتر بکنار چشمه
خواباند ۞ و نشستن پرنده را اقعاء بکسر همزه و سکون قاف و عین مهمله با همزه ممدوده گویند و نشستن پرنده را جثوم بضم جیم
و ثاء مثلثه و میم در آخر گویند **بیٹی** بکسر اول و سکون دوم مجهول و کسر تاء هندی و سکون تحتانی معروف فرزند مادینه بعربی
بنت بابای موحده و سلیله بسین مهمله و تکرار لام بروزن کریمه گویند و بفارسی دختر و دخت و بترکی قیز بکسر قاف گویند **بیج** بکسر اول
و جیم در آخر تخم هر چیز که برای کاشتن نگاه دارند ابو منصور ثعالبی گوید تخم گندم و جو و دیگر حبوب را بذر بذال معجمه گویند و تخم ریاحین
و بقول را بزر بزاء معجمه گویند انتهی و بفارسی لفظ تخم را با لفظ کاشتن و افگندن و پریشان کردن و بر خاک افشاندن
و ریختن و در خاک کردن و فرو کردن و در زمین کردن استعمال کنند و تنها تخم کردن نیز گویند و با لفظ دمیدن و بالیدن
و سبز شدن مشهور است **بیچ** بکسر اول و سکون دوم و جیم فارسی در آخر بمعنی میان هر دو طرف چیزی بعربی وسط بالتحریک
گویند و بفارسی میان و میانه و نیز بمعنی ظرف بعربی آنرا وسط بسکون سین مهمله گویند در قاموس است وسط الشیء محرکه
ما بین طرفیه کأوسطه فاذا سکنت کان ظرفا او هو فیما هو مصمت کالحلقة فاذا کانت اجزاءه متباینة فبالاسکان فقط او
کل موضع صلح فیه بین فهو بالتسکین والا فبالتحریک **بیچون بیچ** بکسر اول و سکون دوم معروف و ضم جیم فارسی و سکون
واو مجهول و نون در آخر بیچ مقصود عین وسط هر چیز را گویند بعربی بحبوحه بضم بای موحده و سکون حاء مهمله و ضم بای موحده و سکون واو
و فتح حاء مهمله و ها در آخر و حاق بحاء مهمله و قاف مشدد گویند **بیحیا** بکسر اول لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل مردی و زنیکه
شرم نداشته باشد بعربی مرد بیحیا را وقیح بفتح واو و کسر قاف و حاء مهمله در آخر و جلع بفتح جیم و کسر لام و عین مهمله در آخر و جالع بروزن فاعل
و جلعم بزیادت میم گویند و زن بیحیا را بعربی جلعة بفتح جیم و کسر لام و فتح عین مهمله و تا در آخر و جالعة بروزن فاعلة گویند و بفارسی
بی شرم و بیحیا و بی آزرم **بیحیائی** بمعنی بی آزرمی و بی شرمی بعربی وقاحة بواو و قاف و حاء مهمله بروزن سخاوة گویند **بید**
بفتح اول و سکون دوم و دال مهمله در آخر کسیکه دوا بیماران کند بعربی آنرا طبیب و آسی بکسر سین مهمله و نطاسی بکسر نون و
طاء مطبقه با الف و کسر سین مهمله و تحتانی مشدد در آخر و بفارسی پجشک بکسر بای تازی و کسر جیم فارسی و پزشک بزاء فارسی
گویند خاقانی گوید **بیت** همرنگ زرشک شد سرشکم ۞ بگرفت رگ مجس پجشکم ۞ و بترکی اِمچی بکسر همزه و فتح میم و کسر جیم فارسی و
سکون تحتانی معروف در آخر **بیر** بکسر اول و سکون دوم مجهول و راء مهمله در آخر بار درخت کنار بعربی نبق بفتح نون و کسر
بای موحده و قاف در آخر و نبق بفتح نون و کسر آن و سکون بای موحده گویند نبقة یکی بفارسی کنار گویند در درجه اول سرد و در
دوم خشک **بیری** بکسر اول و سکون دوم مجهول و کسر راء مهمله و سکون تحتانی معروف در آخر درخت کنار بعربی سدر
بکسر سین مهمله و سکون دال مهمله و راء مهمله در آخر گویند سدرة بزیادت تا یکی **بیر بهوٹی** بکسر اول و سکون دوم و راء مهمله و ضم بای موحده
و فتح ها و کسر ٹ هندی مشدد و سکون تحتانی معروف کرمکیست سرخ که جسمش مانند مخمل بود و در ایام برشگال بر زمین پدید آید بعضی آنرا
عروسک نوشته اند اما پیش مؤلف تحقیق [illegible] بعرب و فارسی [illegible] نیست **بیڑا** بکسر اول و سکون تحتانی مجهول و

و رای مهمله هندی بالف رسیده چوبها بهم پیوسته در آب روان کنند و بران نشسته از دریا بگذرند بعربی آنرا رمث بفتح رای مهمله و میم
ثای مثلثه در آخر گویند ارماث بروزن اصحاب جمع آن بفارسی سل بفتح سین مهمله و لام در آخر گویند و طوف بفتح طای مهمله و سکون
واو و فا در آخر و آن آنست که خیکها را دمیده با یکدیگر پیوندند و مانند سطح هموار ساخته بران نشسته از دریا بگذرند و صاحب صحاح
گوید که گاهی از خشبها زنند پس طوف در مثل یکی بود بفارسی مرجاده بفتح میم و سکون رای مهمله و فتح دال مهمله گویند و آن جوال
بزرگی از چرم مید و زنند و پراز کاه میکنند و بربالای آن اسباب گذارند و مردم هم سوار میشوند و از آب میگذرند و در محاوره اهل
فارسیان شناز بفتح شین معجمه و تشدید نون و در آخر زای معجمه گویند بیڑهه بکسر اول و سکون دوم مجهول و رای هندی مخلوط التلفظ
بها بلغت مردم قصبات ستور اسیکه آنرا دشمنان رانده ببرند بعربی آنرا سیقه بفتح سین مهمله و کسر تحتانی مشدد و فتح قاف و
تا در آخر گویند بیڑهه لیجانا بلغت مردم قصبات راندن دشمن ستور انرا بعربی استیاق بروزن افتعال از سوق
بمعنی راندن بیڑی بکسر اول و سکون دوم مجهول و کسر رای هندی و سکون تحتانی معروف زنجیریکه در پای مجرمان کنند
بعربی قید بفتح قاف و سکون تحتانی و دال مهمله در آخر و ادهم بفتح همزه و سکون دال مهمله و فتح ها و میم در آخر و کبل بفتح کاف
و سکون بای موحده و لام در آخر و مرل بکسر میم و سکون رای مهمله و فتح میم دوم و لام در آخر و بفارسی بندپا و زنجیر و سلسله
و زاولانه بفتح زای معجمه بالف کشیده و فتح واو و لام بالف کشیده و نون مفتوحه در آخرهای مختفیه و زدلانه بحذف الف
گویند و در نسخه وفای زاولانه بند آهنی را نیز گویند که برپای ستور بندند ابومنصور ثعالبی گوید بندپای که از چرم سازند
آنرا اطلق بفتح طای مطبقه و سکون لام و قاف در آخر گویند و اگر از چوب باشد آنرا مقطره بکسر میم و سکون قاف و فتح
طای مطبقه و رای مهمله و تا در آخر و فلق بفتح فا و لام و قاف در آخر گویند و اگر از آهن باشد آنرا نکل بکسر نون و سکون کاف و لام
در آخر و کبل و ادهم گویند و اگر از رسن و دوال چرم باشد آنرا ربق بکسر رای مهمله و سکون بای موحده و قاف در آخر و صفد بفتح صاد
مهمله و فا و دال مهمله در آخر گویند بیکار بکسر اول و سکون دوم مجهول و کاف عربی بالف و رای مهمله در آخر لغت فارسیست
در اردوی هندی مستعمل کسیکه کاری نداشته باشد بعربی متعطل بضم میم و فتح تای فوقانی و عین مهمله و کسر طای مهمله مشدده و
لام در آخر در اساس است تعطل فلان بقی بلا عمل و هو یشکو العطلة و بیگار بکاف فارسی هم لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل بمعنی کاری مزد بعربی التسخر بسین مهمله و خای معجمه و رای مهمله بروزن تفعّل و تسخیر بروزن تفعیل گویند بفارسی بحرک بمیم و جیم
فارسی بروزن تگرگ گویند در صحاح است سخره از باب تفعیل و تسخره از باب تفعّل کار بی مزد گرفت از وی بیگاری کسیکه
از وی کار بی مزد گیرند بعربی آنرا سخره بضم سین مهمله و سکون خای معجمه و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند در صحاح است فلان
سخرة یتسخر فی العمل یقال خادمه سخرة در اساس است و هؤلاء سخرة للسلطان یتسخرهم یستعملهم بلا اجرة بیل بکسر اول و
سکون دوم مجهول و لام در آخر هر درختی را گویند که ساق آن افراشته نبود همچو درخت خربوزه و هندوانه و کدو و خیار بعربی
یقطین بفتح یای تحتانی و سکون قاف و کسر طای مهمله و سکون تحتانی و نون در آخر و بفارسی بیاره بروزن شراره و ویده

بفتح واو وسکون تحتانی وفتح رای مهمله و های مختفیه در آخر و یا بیجان گویند و بیل بفتح اول نرگاو را گویند بعربی ثور بفتح ثای مثلثه وسکون ۱
واو و رای مهمله در آخر گویند اثوار بالفتح اشیار بروزن کتاب وثوره بکسر ثای مثلثه وفتح واو و رای مهمله وثیره بکسر ثای مثلثه وفتح تحتانی
و رای مهمله وثیره وثیران بروزن جیره وجیران جمع آن وکنیت او ابوعجل وبترکی او گوز بضم همزه وکاف فارسی وسکون زای معجمه
در آخر گویند واگر سفید باشد ثور ابلق بفتح لام وکسر ها وقاف در آخر گویند وبفارسی گاو سفید **بیلچه** بکسر اول وسکون دوم مجهول
ولام وجیم فارسی مفتوح وها در آخر آله باشد آهنین که باغبانان وامثال ایشان زمین را شیار کنند وبفارسی بیل بروزن فیل گویند
بیلن بکسر اول وسکون دوم مجهول وفتح لام ونون در آخر چوبی باشد که هر دو سرش باریک ومیان گنده که بآن نان را
پهنا کنند بعربی آنرا محلاج بکسر میم وسکون حای مهمله ولام بالف وجیم در آخر ومسطح بکسر میم وسکون سین مهمله وفتح طای مطبقه وحای مهمله
در آخر ومحور بکسر میم وسکون حای مهمله وفتح واو و رای مهمله در آخر ومرقاق بکسر میم وسکون رای مهمله وقاف بالف وقاف دوم
در آخر ومدمک بکسر میم وسکون دال مهمله وفتح میم وکاف در آخر ومطلمه بکسر میم وسکون طای مطبقه وفتح میم ولام وتا در آخر وشوبق
بفتح شین معجمه وسکون واو وفتح بای موحده وقاف در آخر گویند واین معرب ست بفارسی چوبه بضم جیم فارسی ونغروچ بضم
نون وسکون غین معجمه وضم رای مهمله وسکون واو وجیم فارسی در آخر ودستورده ووردنه بفتح واو وکسر دال مهمله وکردنه بفتح
کاف فارسی وسکون رای مهمله وچوچه بضم جیم فارسی وسکون واو وجیم فارسی دوم مفتوح وهای مختفیه در آخر گویند **بیمارداری** لغت فارسی
در اردوی هندی مستعمل بمعنی تعهد خدمت بیماران بعربی تمریض بمیم و رای مهمله وضاد معجمه بروزن تفعیل گویند مرضته
فعل ازان یعنی بیمارداری او نمود وبفارسی رنجورداری هم گویند وکسیکه خدمت بیماران کند او را رنجوردار گویند
سعدی گوید **بیت** کم ندرست تندرست رنجوردار · که می‌پیچد از غصه رنجوروار · **بی‌محاسبه** کسیکه محاسبه و
بازپرس از و نشود بعربی آن را مرفوع القلم گویند یقال رفع القلم عنه یعنی برداشته شد قلم ازوی بفارسی بر و قلم نیست
فغانی گوید **بیت** ما رند غزالی و عشق پریشانیم · بر ما قلمی نیست که دیوانه وسیتیم · **بنیت** بکسر اول وسکون دوم
مجهول ونون غنه وتای هندی در آخر دسته را گویند بعربی نصاب بکسر نون وصاد مهمله بالف وبای موحده در آخر
ومقبض بقاف وبای موحده وضاد معجمه بروزن منبر گویند ودسته درفش را بعربی جزاة بضم جیم وسکون زای معجمه وفتح همزه وتا
در آخر گویند اجزاء بروزن افعال بسته نهادن ودسته تیر را بعربی ید الفاس گویند **بینڈا** بکسر اول وسکون دوم مجهول
واخفاء نون ودال هندی بالف رسیده چوبی که از پس در اندازند تا کشوده نشود بعربی آنرا شجار بکسر شین معجمه وجیم
بالف و رای مهمله در آخر وبفارسی تترس بفتح تای فوقانی وسکون رای مهمله وسین مهمله در آخر وفدرنگ بفا ودال و رای مهملتین
ونون وکاف بروزن خرچنگ گویند و بینڈا السکون یای معروف واخفای نون بمعنی پشتاره بعربی حزمه بضم حای مهمله گویند و
تفصیل آن در لغت پشتاره خواهد آمد **بین** بفتح اول وسکون دوم ونون در آخر نکو لیپای مرده را یاد کرده برو گریستن
بعربی ندبه بضم نون وسکون دال مهمله وفتح بای موحده وتا در آخر گویند وبفارسی مویه بضم میم **بیوتتنا** بکسر اول وسکون دوم

وضم همزه و لینه و نون غنه و تاء فوقانی و نون بالف رسیده بریدن جامه نو بعربی قصل بفتح قاف و سکون صاد مهمله و لام آخر و قطع
بفتح قاف و سکون طاء مهمله و عین مهمله در آخر و بفارسی جامه بریدن منگکن بفتح اول و سکون دوم و نون غنه و فتح کاف فارسی و نون
در آخر بار و رختیست بعربی آنرا باذنجان بذال معجمه گویند و آن معرب بادنگان ست و حدقه بفتح حا و دال مهملتین و فتح قاف و
تا در آخر و انب بفتح همزه و نون و باء موحده در آخر و مکلب گویند گرم و خشک ست در دوم بهن تبهیا بفتح اول و سکون دوم و
خفا نون و فتح بای دوم و تاء فوقانی هشتم مخلوط التلفظ بها و الف در آخر کسیکه بدست چپ کار کند معربی آنرا اعسر بفتح همزه و سکون
عین مهمله و فتح سین مهمله و راء مهمله در آخر و زنی را که بدست چپ کار کند عسرا بر وزن حمرا گویند و الفت بفتح همزه و سکون
لام و فتح فا و تاء فوقانی در آخر و بفارسی آنرا چپه گویند و کسیکه بهر دو دست کار برابر کند بعربی آنرا اعسر یسر گویند بهنی بکسر
اول و سکون دوم معروف و کسر نون و تحتانی رسیده لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل گهنی جیبی که تخته در لقب لکند
تا هر دو تخته با هم سخت خورند و محکم گردند و یکی بر دیگری باشد بعربی رتاج بکسر راء مهمله و تاء فوقانی بالف و جیم در آخر و لقب الباب
گویند و بفارسی پهنی و تاشیر گویند شعر کارکشایان ز حادثات مصونند * پهنی در آهنت زعاف ندارد * بیوقت سونا خفتن
در غیر وقت خواب بعربی گویند نام فلان و لم نم عصرا و بعصرا ای فی وقت نوم چنانکه در اساس ست بفارسی بی هنگام خفتن
بیوقت کام کرنا کار کردن در غیر وقت کار در اساس ست ما فعلت ذلک عصرا و بعصرا ای فی وقته بیوقوف کسیکه
عقل ندارد و بعربی آنرا احمق و دغثر بفتح دال مهمله و سکون غین معجمه و فتح ثاء مثلثه و راء مهمله در آخر و بفارسی گول بضم
کاف فارسی گویند ابو منصور ثعالبی گوید اگر کسی اندک حمق داشته آنرا ابله گویند و اگر با این حمق در کارهای خود رفق و نرمی نکند آنرا اخرق
بفتح همزه و سکون خاء معجمه و فتح راء مهمله و قاف در آخر گویند و اگر با اینهمه تعجیل و درازی قد داشته باشد اهوج بفتح همزه و سکون ها و
فتح واو و جیم در آخر گویند و اگر دانش نداشته باشد که بآن رجوع نماید او را مأفون بمیم با الف و ضم فا و سکون واو و نون در آخر
و مأفوک بکاف در آخر گویند و اگر عقل او کهنه و پاره پاره شده باشد بمرتبه که محتاج باصلاح شود او را رقیع براء مهمله و قاف و عین مهمله
بر وزن امیر گویند و اگر ازین هم زیاده شود او را مرقعان بفتح میم و سکون راء مهمله و فتح قاف و عین مهمله با الف و نون در آخر
گویند و مؤنث را مرقعانه پس اگر حمق او بزیادتی رسد او را بوهه بضم بای موحده و سکون واو و فتح ها و تاء در آخر
و عبام بفتح عین مهمله و باء موحده با الف و میم با همزه ممدوده و هبنوف بفتح تحتانی و سکون ها و ضم قاف و سکون واو و فا
در آخر گویند و اگر حمق او سخت شود و بنهایت رسد او را خنفع بضم خاء معجمه و سکون نون و ضم قاف و عین مهمله در آخر
و هقع بضم ها و فتح میم مشدد و کسر قاف و عین مهمله در آخر و بلباجه بکسر با و سکون لام و باء موحده با الف و فتح جیم و تا در آخر
و عفنجج بفتح عین مهمله و فا و سکون نون و فتح جیم اول و دوم در آخر گویند و هرگاه در حمق خود بمرتبه نهایت رسیده باشد او را عفیک
بفتح عین مهمله و کسر فا و سکون تحتانی و کاف در آخر و لفیک بلام و فا و کاف بر وزن امیر گویند و در قاموس ست عفک
بر وزن احمر و عفنک بر وزن کتف و عفیک بر وزن امیر و الفک بفتح همزه و سکون لام و فتح فا و کاف در آخر و لفیک

بروزن امیر بمعنی احمق بهیر بکسر اول وسکون دوم معروف وفتح ها وراء هندی در آخر زمینی که شگافها وشیب وفراز دارد
واین اکثر در قرب دریا ها باشد بعربی آنرا جوسب بفتح جیم وضم باء موحده وسکون واو وباء موحده دوم در آخر وصیدا بصاد مهمله وتحتانی
بروزن حمرا وکلی بفتح کاف ولام مخال مهمله در آخر وبفارسی جرجر بتکرار جیم بروزن صرصر گویند زیرا که جر شگاف را گویند عموماً وشگاف زمین مثل کلند
خصوصاً وآچار بالف ممدوده وجیم فارسی بالف کشیده وراء مهمله در آخر کرکانی گوید قطعه زمینی نیست در عالم سراسر + از این پر مرده
تر ودرین بس عیب تر + چگونه جای باشد صعب دشوار + یکی دریا دگر آچار وکهسار + وزمین ناهموار نیز گویند استاد ابوالفرج مسعود رودگی
در مدح سلطان محمود گفته قطعه گر شود ریگ بیابان حوادث همه کوه + توسن قدر تو آسوده رود صرصر وار + آسمان را چه تفاوت کند اندر
حرکت نگر زمین باشد از اندازه برون ناهموار + باب بار فارسی با الف + پاٹا بتاء هندی بالف رسیده تخته یا سنگی که گازی
مردی جامه را زنند وشویند بعربی مرحاض بکسر میم وسکون راء مهمله وحاء مهمله بالف وضاد معجمه در آخر گویند وعضاه بکسر عین مهمله
وسکون ضاد معجمه وباء موحده بالف رسیده وباء مهمله در آخر وبفارسی جامه کوب وتخته گازران وسنگی که بران جامه را زنند آنرا
بفارسی کوب بکاف عجمی اول بروزن بوبک وسنگ گازران گویند پاٹ بتاء هندی در آخر یک لخت را از دو لخت چادر گویند
بعربی آنرا الفق بکسر لام وسکون فاء وقاف در آخر گویند ویک لخت از دو لخت آسیا را صرة بفتح صاد معجمه وراء مهمله مشدد وتاء
در آخر گویند وبفارسی پره آسیا وسنگ زیرین وزبرین ده هر دو را بعربی صرتان گویند وسنگ زیرین آسیا را بعربی ثفال بفتح ثاء مثلثه
وفاء بالف ولام در آخر گویند پاٹنا بسکون تاء هندی ونون بالف رسیده پرکردن چاه ومغاک ومانند آن را انحاک بعربی کبس
بفتح کاف وسکون باء موحده وسین مهمله در آخر وبفارسی انباشتن وانباریدن گویند کبس البیر از باب ضرب یضرب فعل از آن وطم
بفتح طاء مطبقه ومیم مشدد در آخر گویند طم الرکیة از باب نصر ینصر فعل از آن کبس بالکسر خاکی که بآن پر کنند پاٹھا بفتح
تاء هندی مخلوط التلفظ بهاء والف در آخر بچه پیل بعربی دغفل بفتح دال مهمله وسکون غین وفتح فاء ولام در آخر وبفارسی فیل بچه
گویند پاجی بجیم تازی بتحتانی معروف رسیده مردم اجلاف وفرومایه بعربی رذیل براء مهمله وذال معجمه ولام بروزن
امیر وسفله بکسر سین مهمله وطغام بفتح طاء مطبقه وغین معجمه بالف ومیم در آخر ووغد بفتح واو وسکون غین معجمه ودال مهمله در آخر
بفارسی دون وفرومایه ولفتره بفتح لام وسکون فاء وفتح تاء فوقانی وراء مهمله وها در آخر گویند عطار گوید بیت جام زر بر دست
هر کس مینهی + لفتره را میر مجلس میکنی + وفرومایه بمروت را بعربی فسل بفتح فاء وسکون سین مهمله ولام در آخر گویند
پاخانه بخاء معجمه بالف وفتح نون وهاء مختفیه در آخر مکانی که برای قضای حاجت معین کنند بعربی آنرا بیت الخلاء وکنیف
بفتح کاف وکسر نون وسکون تحتانی وفاء در آخر ومذهب بفتح میم وسکون ذال معجمه وفتح ها وباء موحده در آخر ومخرج بفتح میم
وسکون خاء معجمه وفتح راء مهمله وجیم در آخر گویند وبفارسی ادب خانه وآب خانه وبیت الفراغ وآفتابه خانه وخلاجای
گویند پاد بدال مهمله در آخر بادی که از اسفل بر آید بعربی آنرا ضراط بضم ضاد معجمه وراء مهمله بالف وطاء مطبقه در
آخر گویند در بخاری ومسلم است اذا نودی للصلوة ادبر الشیطان وله ضراط حتی لا یسمع التاذین ودام بضم

را مهمله و دال مهمله بالف و میم در آخر و خبج بفتح خاء معجمه و باء موحده و جیم در آخر گویند در حدیث ست اذا اقیمت الصلوٰة ولی الشیطان
وله خبج کخبج الحمار و بفارسی گوز و تیز بکسر تای فوقانی و سکون تحتانی معروف و زاء معجمه در آخر گویند و بادی که بی صدا آید
بعربی آن را فسو بفتح فا و سکون سین مهمله و واو در آخر و بفارسی چس بضم جیم فارسی و سین مهمله در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید گوز
حیوانات را صیق بکسر صاد مهمله و سکون تحتانی و قاف در آخر گویند و گوز شتر را ردام و گوز خر را حصاص بضم حاء مهمله و صاد مهمله
بالف و صاد مهمله دوم در آخر گویند و گوز گوسفند را حبق بفتح حاء مهمله و کسر باء موحده و قاف در آخر گویند و صاحب قاموس
گوید حبق بالکسر و حباق بروزن عزاب گوز را گویند و اکثر استعمال آن در گوز شتر و گوسفند ست حبقه بزیادت تا یک گوز
پادری بسکون دال مهمله و کسر رای مهمله و سکون تحتانی معروف لغت پرتگیش ست که گروهی از نصاری اند در زبان
اردو مستعمل شده بمعنی عالم و پیشوای دین نصرانیان بعربی آن را قسیس بکسر قاف و سین مهمله مشدده و سکون تحتانی و سین مهمله
آخر و قس بفارسی کشیش بفتح کاف تازی بروزن حشیش گویند و رئیس کشیشان را بعربی اسقف بضم همزه و سکون سین
مهمله و ضم قاف و فای مشدده و اسقف بتخفیف بروزن قطرب و سقف بروزن قفل گویند پادنا بسکون دال مهمله و نون
بالف رسیده بمعنی گوز کردن بعربی ضرط بفتح ضاد معجمه و سکون رای مهمله و طاء مهمله در آخر و ضرط بروزن کتف و ضریط
بروزن امیر و ضراط بروزن عزاب گویند ضرط از باب ضرب فعل ازان بفارسی گوزیدن و گوز زدن و گوز دادن و تیز دادن
و تیز زدن گویند و باصطلاح اوباشان بادپرانی و اگر دهان را پر باد کرده حکایت گوز زدن نماید و برفعل کسی تمسخر کنند گویند
اضرط به بصله با از باب افعال گوز کرد به دهان او در راه تمسخر و استهزا ابو منصور ثعالبی گوید اگر گوز به سختی بر نیاید گویند
انبق بها بنون و بای موحده و قاف در آخر از باب افعال و اگر زیاده ازان بود گوید عفق بها بعین مهمله و فا و قاف از
باب ضرب و خبج بها بخاء معجمه و بای موحده و جیم از باب ضرب و بحاء مهمله نیز آمده و اگر سخت و با شدت برآید گویند رقع بها
و با راء مهمله و قاف و عین مهمله از باب منع پارا براء مهمله بالف رسیده جوهریست معدنی بعربی آن را زیبق بکسر زاء معجمه
و سکون تحتانی و فتح بای موحده و قاف در آخر و زاووق بزاء معجمه بالف و ضم واو اول و سکون واو دوم و قاف
در آخر و زووق بضم زای معجمه و فتح واو و بفارسی سیماب و جیوه و ژیوه بروزن میوه و بترکی زیوه بکسر زای معجمه و سکون
تحتانی و فتح واو و بای وقفی در آخر گویند سرد و ترست در درجه دوم پارسال بسکون رای مهمله و سین مهمله
بالف و لام در آخر بمعنی سال گذشته بعربی السنة الماضیة و السنة السالفة بسین مهمله و لام و فا و بفارسی پار بباء فارسی
و رای مهمله و پیرار بفتح بای فارسی و سکون تحتانی و راء مهمله بالف و راء مهمله دوم در آخر گویند نظیری گوید
شعر امسال و گر انتک صلاح دو دم زهدم + رنگ می پار و گل پیرار به آورده + فغانی گوید شعر پار آن شجر حسن نهال گل
نوبود + امسال چه شمشاد قد و سیم بدن شد + پاڑ براء مهمله هندی و بار در آخر چوبهای که باهم بسته بنایان در ان نشینند
و تعمیر و گلکل نمایند بفارسی آن را خو بفتح خای معجمه و سکون واو گویند و به محاوره حال چوب بست و چوب بندی

دمید گوید بیت نخواهد بطاق دل ما نشست * که از زه خشکش کند چوب بست * میرزا معدی گوید انجمن آرای موران
بر طاق نمای اطباق سموات از کهکشان چوب بندی کرده بمفاد و لقد زینا السماء الدنیا بمصابیح انجم چراغان می افروخت و
بایمعنی دار بست نیز آمده **پاسنگ** بفتح سین مهمله و سکون نون و کاف فارسی در آخر لغت فارسیست در اردوی هندوستان
مستعمل آنچه در یک کفه ترازو برای برابر کردن کفه دیگر نهند بعربی آنرا عین بفتح عین مهمله و سکون تحتانی و نون در آخر گویند و در
تهذیب الاصطلاح تبریزی ست و فی المیزان عین از ارجحت احدی کفتیه علی الاخری بفارسی پای سنگ نیز گویند کاتبی گوید
ع لیک در میزان حکمت کم بود از پای سنگ **پاسی** بکسر سین مهمله تحتانی معروف رسیده شخصی که شبها گرد محلات و لشکر گرد
و نگهبانی کند بعربی آنرا حارس بحای حطی بالف و کسر رای مهمله و سین مهمله در آخر و عاس بعین مهمله بالف و سین مهمله مشدد
در آخر و عسس بالتحریک و عسیس بروزن امیر جمع آن و بفارسی پاسبان و دراجه بفتح دال مهمله و رای مهمله مشدد با الف و فتح
جیم و ها در آخر گویند نظامی گوید ع نیاسود دراجه از بانگ پاس * **پاتیاقی** بفتح تحتانی و تای فوقانی با الف و کسر قاف و سکون تحتانی
معروف گویند **پاش پاش کرنا** بهر دو شین معجمه ریزه ریزه کردن بعربی تفتیت بفتح تای فوقانی و سکون فا و کسر فوقانی دوم
و سکون تحتانی و فوقانی سوم در آخر و بفارسی پاره پاره کردن و خرد کردن و پاش پاش کردن **پاکدامن** لغت فارسیست
در اردوی هندی مستعمل عبارت از پارسا بعربی طاهر الذیل و عفیف الذیل گویند و بفارسی پاکیزه دامن نیز **پال** بلام در آخر
معنی دارد اول خیمه کوچک بعربی آنرا حفش بکسر حای مهمله و سکون فا و شین معجمه در آخر گویند دوم بمعنی پرده باشد که بر تیر
بعربی آنرا شراع بکسر شین معجمه و رای مهمله بالف و عین مهمله در آخر و جل بفتح جیم و لام مشدد در آخر گویند و بضم جیم نیز آمده بفارسی
بادبان گویند سوم بمعنی میوه که در خانه پخته کنند بفارسی آنرا خانه رس گویند نظامی گوید ع کند سوی سیب را خانه رس **پالا**
بلام و بالف رسیده شبنمی است که در ایام سرما بشب بارد و از آن زراعت و درختان میسوزند بعربی آنرا صر بکسر صاد مهمله و رای مهمله
مشدد در آخر گویند در صحاح ست الصر بالکسر برد یضر بالنبات و الحرث در قاموس ست صر النبات بالضم اصابه الصر و مولانا
رفیع الدین دهلوی و برادرش مولانا عبد القادر در تفسیر کریمه کمثل ریح فیها صرّ اصابت حرث قوم الآیه لفظ صر را به پالا ترجمه
کرده اند و نیز پالا بمعنی پرورده بعربی آنرا مربوب بفتح میم و سکون رای مهمله و ضم بای موحده و سکون واو و بای موحده دوم
در آخر گویند **پالان** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل آنچه بر پشت خر و شتر اندازند و بر آن سوار شوند
معرب پالان خر را اکاف بکسر همزه و بضم آن و کاف بالف و فا در آخر و کاف با واو گویند و پالان شتر را رحل بفتح رای مهمله
و سکون حای مهمله و لام در آخر گویند ارحل بروزن افلس و رحال بروزن کتاب جمع آن و قتب بفتح قاف و تای فوقانی
و بای موحده در آخر گویند اقتاب بروزن احباب جمع آن و فرق درمیان رحل و قتب آن است که رحل کلان میباشد
و قتب کوچک فی الصحاح الرحل رحل البعیر و هو اکبر من القتب **پالان باندهنا** اول معلوم و باندهنا بهای موحده
بالف و خفای نون و دال مهمله مخلوط التلفظ بها و نون بالف رسیده بمعنی پالان بستن پس اگر بر پشت خر بندد بعربی

آنرا الاکاف بکسر همزه و سکون تحتانی و کاف با الف و فا در آخر گویند الکفت الحمار و اوکفته ای شددت علیه الاکاف صنع الثوب
واگر بر پشت شتر بندند رحل بفتح رای مهمله و سکون حای مهمله و لام در آخر گویند و ارتحال بر وزن افتعال و اقتتاب بقاف
و تای فوقانی و بای موحده در آخر بر وزن افتعال گویند رحل البعیر از باب منع و ارتحله از باب افتعال و اقتتب البعیر از افعال
فعل از این بفارسی پالان نهادن و کشیدن و افگندن و انداختن نیز گویند پالک بفتح لام و کاف عربی در آخر سبزی
معروف بعربی اسفاناخ بالکسر معرب اسپاناخ سرد و تر است در درجه اولی کذا فی القانون و بعضی گفته اند که معتدل است و بفارسی
اسپناخ بکسر الف و اسفناخ و اسپنانج بر وزن اصفهانک گویند پالنا بسکون لام و نون بالف کشیده بمعنی پروردن
بعربی ربب بفتح رای مهمله و بای موحده مشدده و تربیه بر وزن تفعله و بفارسی پرورش دادن نیز آمده مشهدی گوید شعر
تمامی عمر صرف گریه کردم از غم اشکی * نه گل در باغ و نی خاری بهامون پرورش دادم * و نیز پالنا چیزی که دران
کودک را نشانیده یا غلطانیده جنبانند بعربی آنرا مهد بفتح میم و سکون ها و دال مهمله در آخر گویند مهود بالضم جمع آن شاعری
گوید شعر فی المهد ینطق عن سعادة جده * اثر النجابة ساطع البرهان * و بفارسی گهواره گویند فردوسی گوید بیت چو کودک لب
از شیر مادر بشست * ز گهواره محمود گوید نخست * پالیز بکسر لام و تحتانی مجهول و زای معجمه در آخر لغت فارسیست و در اردوی
هندی مستعمل بمعنی خربزه زار بعربی مخضرة بکسر خای معجمه و سکون ضاد معجمه و کسر رای مهمله و تحتانی رسیده و جیم در آخر و مبطخة بفتح
میم و سکون بای موحده و فتح طای مطبقه و خای معجمه و تا در آخر و بفارسی جالیز و پالیز گویند در کلام قدما بمعنی مطلق سبزه زار
آمده فردوسی گوید بیت بپالیز بلبل بنالد همی * گل از ناله او ببالد همی * پالکهر بفتح کاف عربی مخلوط التلفظ بها و رای مهمله در
آخر آهن جامه که در روز جنگ اسپ را پوشانند لیکن در عرف آهن جامه که آنرا سوار در روز جنگ پوشد و اسپ را
پوشاند آنرا تجفاف بکسر تای فوقانی و سکون جیم و فا با الف رسیده و فای دوم در آخر گویند فی القاموس التجفاف بالکسر
آلة للحرب یلبسه الفرس و الانسان لیقیه فی الحرب و جفف الفرس البسه ایاه و بفارسی برگستوان و برگستان بر وزن
انگشتان و نیم با جیم بر وزن قدیم و جیم نیز بر وزن کمین گویند و آن برگستوانی باشد که درون آنرا از ابریشم پر کنند
پاموز بضم میم و سکون واو مجهول و زای معجمه در آخر کبوتری که پالش پر باشد بعربی حمامه مسروله و بفارسی کبوتر پر پا
گویند طغرا گوید شعر زبس که ریشه دوانید از رطوبت می * بط شراب برنگ کبوتر پر پاست * پانچ بخفای نون و جیم
فارسی [illegible] عدد چهار را آید بعربی آنرا خمس بفتح خای معجمه و سکون میم و سین مهمله در آخر گویند و بفارسی
پنج پاچوال [illegible] را پنج کند بعربی خامس و بفارسی پنجم و پنجمین گویند پانڈ بخفای نون و دال هندی در آخر نوعی
کلیسیای [illegible] را ضیضیاء بالفتح ضاد معجمه و سکون یا و فتح تحتانی و الف ممدوده در آخر و ضیضیاة بر وزن زجاجه گویند
فی القاموس [illegible] الاتحیص دالست لا تبین لعا و لا ندی کالضیضاة پانس بخفای نون و سین
مهمله در آخر [illegible] شده که در زراعت دهقان بر اسی اصلاح اندازند بعربی سماد بفتح سین مهمله

وجیم بالف و دال مهمله در آخر گویند و بفارسی قدیم انبار بنون و باے موحده بروزن زنگار و در محاوره حال گود گویند
و صاحب این عمل را گود کش پانس ڈالنا بفتح دال هندی بالف رسیده و لام و نون بالف کشیده اصلاح کردن
زمین را به پلیدی خاک شده بعربی آنرا دبل بفتح دال مهمله و سکون باے موحده و لام در آخر و دبول بالضم گویند
دبل الارض از باب نصر فعل از ان و دمل بفتح دال مهمله و سکون میم و لام در آخر و دملان بالتحریک و زبل بالفتح زای
معجمه و سکون بای موحده و لام در آخر گویند دمل الارض از باب نصر و زبل زرعه از باب ضرب فعل از ان و تسمید
بسین مهمله و میم و دال مهمله بروزن تفعیل گویند و بفارسی نیرو دادن زمین را و سرگین زدن زمین را پانسا پھینکنا نون
و سین مهمله بالف و هر کرا آن نرد بازند و قرعه که رمالان اندازند بعربی کعب بفتح کاف و سکون عین مهمله و بای موحده در
آخر و کعبه بزیادت تا گویند کعب بفتحتین و کعاب بروزن کتاب و کعبات جمع آن کعبتین تثنیه آن پانسا پھینکنا کعبها
را انداختن بوقت باختن نرد بعربی جبج بفتح جیم و سکون باء موحده و حای مهمله در آخر گویند جبج القوم بکعابهم از باب نصر
فعل از ان و صبن بفتح صاد مهمله و سکون باء موحده و نون در آخر گویند صبن الکعبتین از باب ضرب انداخت کعبتین را
و بفارسی کعبتین غلطانیدن . افگندن و انداختن حسن دهلوی گوید شعر کعبتین چشم غلطانی و باز بهادهی اتو حریف
شوخ چشمی باتو نتوان باختن . پانی بکسر نون تحتانی معروف رسیده عنصری از عناصر اربعه بعربی آنرا ماء گویند میاه بالکسر
و امواه بالفتح جمع آن و بفارسی آب گویند و تر سے ارین بفتح همزه و کسر را مهمله و سکون نون و آب شیرین را بعربی عذب بفتح
عین مهمله و سکون ذال معجمه و بای موحده در آخر گویند و آب شور را ملح بکسر لام گویند و اگر تلخ باشد زعاق بضم زای معجمه
... الف و قاف در آخر گویند و بجای زای معجمه ذال معجمه هم آمده ابو منصور ثعالبی گوید اگر آب چشمه و چاه همیشه باشد
... را بعربی عد بکسر عین مهمله و دال مهمله شد گویند و اگر همرتبه بود که یک جانب او را بجنبانند جانب دیگر بجنبد
... را مهمله شده در آخر گویند و اگر بسیار بود و شیرین آنرا غدق بفتح غین معجمه و دال مهمله و قاف در آخر گویند
... لاسقیناهم ماء غدقا و اگر بمرتبه بود که غرق کند آنرا غمر بفتح غین معجمه و سکون میم و را مهمله در آخر گویند
... آنرا غور بفتح غین معجمه و سکون واو و رای مهمله در آخر گویند و هرگاه روان بود آنرا غیل بفتح غین معجمه
... و لام در آخر گویند و اگر بر زمین بود و پوشیده شود دبی دلو ددولاب آنرا سیح بفتح سین مهمله و سکون تحتانی
و حاے مهمله در آخر گویند و اگر آشکارا روان بر روی زمین بود آنرا معین بعین مهمله بروزن جبین و سنم بفتح
سین مهمله و کسر نون و میم در آخر گویند در حدیث هست خیر الماء السنم و اگر میان درختان روان بود آنرا غلل بفتح
غین معجمه و لام اول و دوم در آخر گویند و اگر در حوض یا در کوه ها مانده باشد آنرا ثغب بفتح ثاے مثلثه و سکون غین معجمه و
باء موحده در آخر گویند و اگر از قعر چاه بر آمده شود آنرا نبط بفتح نون و سکون باء موحده و طای مهمله در آخر گویند و اگر سیلابی
باره از آب گذشته باشد آنرا غدیر بغین معجمه و دال و را ے مهملتین بروزن [illegible]

از ساقها بود آنرا ضحضاح بفتح ضاد معجمهٔ اول وسکون حاء مهمله اولی وضاد دوم بالف وحای مهمله دوم در آخر گویند و اگر
قریب القعر بود آنرا ضحل بفتح ضاد معجمه وسکون حای مهمله ولام در آخر گویند و اگر اندکی بود ضحل بها گویند و اگر بسیار کثیر بود آنرا
وشل بفتح واو وشین معجمه ولام در آخر وثمد بفتح ثای مثلثه وسکون میم ودال مهمله در آخر گویند و بالتحریک نیز آمده و اگر آب خالص
بود وچیزی در ان نیامیخته باشد آنرا قراح بقاف وراء وحای مهملتین بروزن سحاب گویند و اگر ستوران در آمده آب را
تیره کرده باشند آنرا طرق بفتح طای وراء مهملتین وقاف در آخر گویند و اگر متغیر وتیره شده باشد آنرا سجس بفتح سین مهمله اولی
وکسر جیم وسین مهمله دوم در آخر وسجیس بروزن امیر گویند و اگر بدبو شود لیکن نوشیده میشود آنرا آجن بمد همزه وکسر جیم
ونون در آخر گویند و اگر بسبب گندگی بمرتبه بود که کسی آنرا نوشیدن نتواند آنرا آسن بمد همزه وکسر سین مهمله ونون در آخر
گویند و اگر خنک وبدبو باشد آنرا غساق بغین معجمه وسین مهمله مشدد وقاف بروزن شداد گویند قال الله تعالی الا
حمیما وغساقا و اگر گرم بود آنرا سخن بفتح سین مهمله وکسر خای معجمه ونون در آخر وسخین بروزن امیر وسخین بروزن سکین
ومسخن بروزن معظم گویند وسخاخین بالضم نیز آمده قال صاحب القاموس ماء سخاخین بالضم ولا فعاليل غیره حار ای
و اگر سخت گرم بود آنرا حمیم بحای مهمله وتکرار میم بروزن کریم گویند و اگر گرم کرده باشند آنرا موغر بضم میم وسکون واو وفتح
غین معجمه وراء مهمله در آخر گویند و اگر میان بارد وحار بود آنرا فاتر بفا وتای فوقانی وراء مهمله بروزن فاعل گویند وبفارسی
نیم گرم و اگر خنک بود آنرا قار بقاف وبه تشدید رای مهمله گویند و اگر زیاده از ان خنک بود آنرا خصر بفتح خاء معجمه وکسر صاد
مهمله وراء مهمله در آخر گویند وبعد از ان شبم بفتح شین معجمه وکسر بای موحده ومیم در آخر گویند و اگر بسته بود آنرا قارس بقاف
وراء وسین مهملتین بروزن فاعل گویند و اگر روان بود آنرا سرب بفتح سین مهمله وکسر رای مهمله وبای موحده در آخر گویند و اگر
تازه بود آنرا غریض بفتح غین معجمه وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وضاد معجمه در آخر گویند و اگر نمکین باشد آنرا زعاق بضم
زای معجمه وعین مهمله بالف وقاف در آخر گویند و اگر سخت نمکین بود آنرا حراق بضم حاء مهمله وراء مهمله بالف وقاف
در آخر گویند و اگر نمکین بود وتلخی هم داشته باشد آنرا اجاج بضم همزه وجیم بالف وجیم دوم در آخر گویند و اگر تلخ بود آنرا
قعاع بضم قاف وعین مهمله بالف وعین مهمله دوم در آخر گویند و اگر اندکی شیرین بود ومردم آنرا مینوشند پس
آنرا شریب بشین معجمه وراء مهمله وبای موحده در آخر بروزن کریم گویند و اگر از ان هم کمتر شیرین بود ومردم وستوران
نمینوشند مگر بضرورت پس آنرا شروب بفتح شین معجمه وضم رای مهمله وسکون واو وبای موحده در آخر گویند و اگر شیرین بود
آنرا فرات بضم فا وراء مهمله بالف وتای فوقانی در آخر گویند و اگر بسیار شیرین بود آنرا نقاخ بضم نون وقاف بالف
وخای معجمه در آخر گویند و اگر پاک وصاف بود آنرا نمیر بنون ومیم وراء مهمله بروزن امیر گویند و اگر خوشگوار بود وباسانی
فرو رود از لذت آنرا سلسل بدو سین مهمله وتکرار لام بروزن جعفر وسلسال بروزن زلزال گویند و اگر تشنگی را
فرونشاند آنرا مسوس بفتح میم وضم سین مهمله وسکون واو وسین مهمله دوم در آخر گویند و اگر شیرین وخنک وصافی بود آنرا

زلال بضم زای معجمه ولام بالف ولام دوم در آخر گویند واگر مردم بران گرد آمده باشند بمرتبه که بشفاه یعنی لبها کشیده باشند آنرا
مشفوه یعنی بشفاه رسیده گویند واگر اندکی مانده باشد آنرا مثمود بثای مثلثه ومیم ودال مهمله بروزن محمود گویند بعد ازان مضفوف
بضاد معجمه وبتکرار فا بروزن مفعول گویند در صحاح ست ماء مضفوف اذا کثر علیه الناس مثل مشفوه بعد ازان مجموم بجیم و
بتکرار میم بروزن محمود گویند بعد ازان منقوص بنون وقاف وصاد مهمله بروزن مفعول گویند **پانی بھر آنا منہ میں**
آب در دهان گردیدن از حرص وطمع چیزی بفارسی دهان پر آب گشتن وآب در دهان گردیدن صائب گوید شعر حدیث تیغ
تو هرجا که درمیان آید ٭ دهان زخم شهیدان پر آب میگردد ٭ مشرب گوید مصرع گردد دهن آب وگر زخم کهن را **پانی پینا**
اول معلوم وپینا بکسر بای فارسی وسکون تحتانی معروف ونون بالف رسیده بمعنی نوشیدن آب پس اگر انسان نوشد
گویند شرب الانسان واگر درنده نوشد گویند ولغ السبع واگر شتر وچارپایه نوشد گویند جرع بجیم وراء وعین مهملتین وکرع بکاف
وراء وعین مهملتین واگر مرغ نوشد گویند عب الطائر بعین مهمله وبای موحده مشدد **پانی پانی ہونا** اول بتکرار
معلوم وہونا بضم ها وسکون واو مجهول ونون بالف رسیده گداختن از شرم بعربی ذاب من الحیاء یعنی
گداخته شد از شرم وبفارسی از شرم آب شدن **پانچہ** بخفای نون وکسر همزه وفتح جیم فارسی وها در آخر نیمی از شلوار که
یک پا دران باشد بعربی رجل بکسر رای مهمله وسکون جیم ولام در آخر گویند وبفارسی پاچه **پائچے چڑھانا** بخفای نون
وکسر همزه وجیم فارسی وسکون تحتانی مجهول وفتح جیم فارسی ورای هندی مخلوط التلفظ بها با الف ونون بالف کشیده
بالا زدن پائچه شلوار برای کاری بعربی تشمیر بفتح تاء فوقانی وسکون شین معجمه وکسر میم وسکون تحتانی وراء مهمله
در آخر گویند وبفارسی پائچه بالا زدن وبالا کردن وبر ساق مالیدن امیر خسرو گوید شعر برگل ولاله میدود
اینک قمری ٭ پای آلوده بخون پائچه بالا کرده ٭ وهم او گوید بیت ساخته طاوس با آنک نگار ٭ پائچه بالا زده
طاوس وار ٭ میرزا صائب گوید شعر پا آزاده در وحشت سرای ننگ اندازد ٭ که سرو از خاک بیرون ساق برمالیده
می آید ٭ **پانی سوکھ جانا زمین میں** بضم سین مهمله وسکون واو معروف وکاف مخلوط التلفظ بها وجیم بالف
رسیده ونون بالف کشیده بمعنی خشک شدن آب در زمین وجز آن بعربی نضب بفتح نون وسکون ضاد معجمه و
بای موحده در آخر ونضوب بالضم وغیض بالفتح غین معجمه وسکون تحتانی وضاد معجمه در آخر وبفارسی فرو شدن آب
در زمین وفرو کشیدن زمین آب را **پانی گرانا** بکسر کاف فارسی وراء مهمله بالف رسیده ونون
انداختن بعربی سکب بفتح سین مهمله وسکون کاف وبای موحده در آخر گویند سکب الماء و
بفتح صاد مهمله وبای موحده مشدد در آخر گویند صب الماء از نصر فعل ازان اراقه بکسر همزه وراء
تا در آخر گویند وبفارسی آب ریختن **پانوں** بضم همزه وسکون واو وخفای نون در آخر خلاف
بعد الف وهمزه ملینه در آخر هم گویند بعربی پای مردم را رجل بکسر راء مهمله وسکون جیم ولام در آخر و

بروزن فاعله گویند توائم جمع آن وبفارسی پای ودر هندی پیر واین از توافق اللسانین ست **پانون پڑنا** اول معلوم
و پڑنا بالفتح باے فارسے وسکون رای هندی ونون بالف رسیده بر پای کسی افتادن بعربی انکباب بنون وکاف و
بای موحده بروزن انفعال وحظ بالفتح حاء مهمله وطای مطبقه مشدد گویند انکب علی قدمیه وحظ راسه علی قدمیه فعل ان
پانون جهنجهنانا اول معلوم وجهنجهنانا بالفتح جیم مخلوط التلفظ بهاء ونون مشدد بالف ونون دوم بالف رسیده بی حس وبی حرکت
شدن پا بسبب سردی وجز آن بعربی خدر الرجل بفتح خای معجمه ودال مهمله ورا مهمله در آخر مضاف بسوی رجل گویند ودر حدیث
ابن عمر ست خدرت رجله فقیل له بالرجلیک قال اجتمع عصبهما ومذل بفتح میم وسکون ذال معجمه ولام در آخر گویند مذلت رجله
از باب سمع فعل است از ان بفارسی بخواب رفتن وخفتن پا **پانون چلنا** لڑکے کا بفتح جیم فارسی وسکون لام ونون بالف رسیده
وباقی معلوم بر رفتار آمدن طفل بعربی ترعرع بفتح تای فوقانی ورای مهمله وسکون عین مهمله وضم را مهمله وعین مهمله دوم
در آخر وبفارسی پا واشدن وباز کردن طفل **پانون چپی کرنا** اول معلوم [illegible] بفتح جیم فارسی وکسر یای فارسی مشدد وسکون
تحتانی معروف بفتح کاف عربی وسکون را مهمله ونون بالف کشیده یعنی دلاکی کردن بعربی دلک بفتح دال مهمله وسکون لام
وکاف در آخر وغمز بفتح غین معجمه وسکون میم وزای معجمه در آخر ودر اساس ست [illegible] الید
بفارسی مشتال ومشتالی کردن **پانون دابنا** اول معلوم ودابنا بدال مهمله بالف رسیده وسکون بای موحده ونون بالف کشیده
دلاکی کردن یعنی مالیدن اندام را بدست وآن در پای چپی بگذشت **پانون سوجانا** اول معلوم وسوجانا بضم سین
مهمله وسکون واو مجهول وجیم بالف ونون بالف کشیده یعنی بخواب رفتن پا وآن در پانون جهنجهنانا گذشت **پاے** بکسر همزه
وسکون تحتانی مجهول پاچه گوسفند وگاو وجز آن را گویند بعربی کراع بضم کاف ورای مهمله بالف وعین مهمله در آخر گویند اکرع
بفتح همزه وضم رای مهمله بروزن افلس واکارع بروزن اصابع جمع آن وبالفارسی با موحده بالف وکسر لام وغین معجمه یا
همزه ممدوده معرب پاپها چنانکه در قاموس ست وبفارسی پاچه وپایه گویند ودر محاوره حال عرب مقادم بفتح میم وقاف بالف
وکسر دال مهمله ومیم در آخر نیز گویند ونیز پای بمعنی پایهای تخت بعربی آنرا قوائم [illegible] بضم همزه وسین مهمله ورا مهمله
در آخر گویند **پای تخت** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل مکان بودن سلاطین صائب گوید شعر تاج پادشاهی
پاے تخت میسازد * کسیکه همچو گهر پاس آبرو دارد * بعربی دار السلطنه ودار الاماره گویند **پای تراب** نقل مکان
وآن عبارتست از آن که از جای خود بجای دیگر رود باراده سفر واین لفظ [illegible] فارسی گویان هندست در کلام اساتذه
چه در نظم وچه در نثر دیده نشد مگر بعضی از هندیان در کلام خود آورده اند [illegible] بیت گرد خط نیست بر عذار تو ای
جان وسیلاب * میکند حسن تو بر عزم سفر پای تراب * [illegible] بفتح با فارسی وسکون
تحتانی واخفای نون وفتح فوقانی ورا مهمله بالف کشیده [illegible] پای تراب کردن [illegible] نقل مکان [illegible] گویند شعر
طاقت نقل مکان نبود از ان چون سیل ست * [illegible] **پای جامه** [illegible]

اسک بالکسر و بالفتح یکی اسک [illegible] عنه قمع آن جریر در هجا در فرزدق گوید شعر لما بزغ بأسفل سکتیها +
کعنفقة الفرزدق حین شابا + چنگ بفتح اول و دوم و سکون نون و کاف فارسی در آخر کاغذی باشد که اطفال بریسمان
بسته بهوا سر دهند بعربی آنرا [illegible] خوانند طائره بفتح طای حطی بالف و کسر تحتانی و فتح رای مهمله تا در آخر و بفارسی
کاغذ هوائی و کاغذ [illegible] ضافت گویند مخلص کاشی گوید شعر زاهد بجنت عقل خود را برد بمعراج +
گو سلیمان [illegible] انی گوید شعر زبس گداخته عشقم بزور رشته آه + سبک ز کاغذ اطفال
بر هوا [illegible] استادش + کتاب صرف هوائی است کاغذ بادش شعر بطفلی سر نگینی
[illegible] از عیار [illegible] زر تنک او + اسیر گوید شعر باد رفته طفلی است گرد هستی من +
کنا [illegible] نیز گویند چنانکه در فرهنگ رشیدی [illegible] بیت و نیز چنگ چو بیست مرغ که ما
و البته [illegible] سوخته و قاف مشدد و میم در آخر و [illegible] بلغم المتعفنین گویند شاعری گفته
بیت [illegible] چون بلغم + چنگا بفتح اول و دوم و سکون نون و کاف عجمی بالف رسیده
حبارت [illegible] افتد گلولهای کاه سوخته که هنوز آتش [illegible] باشد بزور باد بهوا
[illegible] بوزن حرارت [illegible] گویند و بفارسی پرکاله آتش
و [illegible] وباسی مختفی در آخر گویند و چنگا نیز بمعنی کرمی پرنده که بر چراغ
و آتش افتد [illegible] وشین معجمه در آخر گویند فراشه بزیادت تا کی و بفارسی پروانه گویند
چتوار بفتح اول [illegible] مهمله در آخر بمعنی دنباله کشتی بعربی آنرا اسکان بضم سین مهمله
و کاف [illegible] بالف [illegible] و اعلی السکان وهو ذنب السفینه بفارسی دنبال کشتی گویند
چتواس بفتح اول [illegible] مهمله در آخر دو چوبی که در زمین نصب کنند و چوبی دیگر بر آن گذارند
تا مرغان شکاری [illegible] بعربی آنرا مقعد بکسر میم و سکون یای تحتانی و فتح قاف عین مهمله و تا در
آخر و کنده بفتح کاف و سکون نون و فتح دال [illegible] و تا در آخر گویند چنانکه در قاموس و مجمل و اساس البلاغه است
بفارسی آنرا آده و چتوار بفتح با فارسی و سکون تا [illegible] قلق بر وزن پرواز گویند و آن اعم از اینکه مرغان شکاری بران
نشینند یا غیران [illegible] چتر بفتح اول و دوم مشدد مخلوط التلفظ بها و رای مهمله در آخر چیزی ست
معروف که بعربی آنرا [illegible] بالتحریک گویند [illegible] کتاب [illegible] بر وزن افلس [illegible] بر وزن کتاب [illegible]
و بفارسی [illegible] گوید [illegible] سنگی که در آفتاب درخشد [illegible]
[illegible] سکون تحتانی و لام [illegible] بمعنی سنگ [illegible] المیل [illegible]
[illegible] بفتح میم [illegible] سکون میم وضم لام و قاف

در آخر و مالق بر وزن علابط و دلوق بر وزن عصفور سنگ مدور و املس را گویند صلاح بفتح صاد مهمله و لام بالف رسیده و حاء مهمله در آخر
سنگ سپید را گویند صیخود بفتح صاد مهمله و سکون تحتانی و ضم خاء معجمه و سکون واو و دال مهمله در آخر سنگ سخت را گویند و صفا بفتح صاد مهمله
و فا بالف رسیده و صفوان بر وزن رحمان و صفواء بر وزن حمراء نیز بمعنی سنگ سخت پتھراؤ کرنا مخفف پتھر باؤ کرنا
چنانکه خواهد آمد پتھر کا مکان مکانی که از سنگ بر آورده باشند بعربی آن را ضیم برای مهمله و ضاد معجمه و میم بر وزن کریم و
مرضوم بر وزن مفعول گویند و بفارسی مکان سنگین پتھر مارنا بفتح اول و دوم مشدد و مخلوط التلفظ بها و سکون رای مهمله و میم
بالف رسیده و رای مهمله و نون بالف کشیده کسی را سنگ زدن بعربی رجم بفتح رای مهمله و سکون جیم و میم در آخر
در اساس ست رجمه رماه بالرجام و هی الحجارة و بفارسی سنگسار کردن پتھر باؤ کرنا بفتح اول و دوم مخلوط التلفظ بها و
سکون رای مهمله و با بالف کشیده و همزه نیمه مضمومه و فتح کاف تازی و سکون رای مهمله و نون بالف رسیده کسی را ابیات سنگ زدن
بعربی امطار الحجر و تتابع الحجر گویند امطر علیه الحجارة و تتابع الحجارة فعل از آن بفارسی سنگ باران کردن پتھری بفتح اول
و سکون دوم مخلوط التلفظ بها و کسر رای مهمله و سکون تحتانی معروف سنگی که کارد در آن تیز کنند بعربی آن را مشحذ بکسر میم و
سکون شین معجمه و فتح حاء مهمله و ذال معجمه در آخر و مسنه بکسر میم و فتح سین مهمله و نون مشدد و تا در آخر گویند و نیز پتھری بمعنی سنگی
که از آن بچقماق آتش بر آرند بعربی آن را مقبوصه بفتح میم و سکون قاف و ضم باء موحده و سکون او و فتح صاد مهمله و تا در آخر
و قداح بفتح قاف و دال مهمله مشدد بالف و حاء مهمله در آخر و قداحه بزیادت تا گویند و نیز پتھری سنگی را گویند که در مثانه و گرده پیدا
شود بعربی آن را حصاة المثانه و حصاة الکلیه گویند و بفارسی سنگ مثانه و سنگ گرده و چون این مرض اکثر صبیان را عارض میشود
آن را حجر الصبیان نیز گویند و نیز پتھری بمعنی سنگریزه بعربی آن را حصاة بفتح حاء مهمله و صاد مهمله بالف و تا در آخر گویند حصی بحذف تا
و حصیات بر وزن ثمرات جمع آن و حصبه بفتح حاء و صاد مهملتین و باء موحده و تا در آخر و حصباء بر وزن حمراء گویند پتی بفتح اول
و دوم مشدد و مکسور و سکون تحتانی معروف برگ کوچک را گویند بعربی اعم از آنکه کلان باشد یا کوچک ورق بالتحریک گویند
بفارسی برگ و هر برگ که پهنا نبود و تافته بود مانند برگ گز و سرو و مانند آن بعربی آن را هدب بفتح ها و دال مهمله و باء موحده در آخر و
هداب بر وزن رمان و عبل بفتح عین مهمله و باء موحده و لام در آخر گویند فی الصحاح الهدب بالتحریک و العبل بالتحریک
کل ورق مفتول لیس له عرض مثل ورق الاثل والسرو والارطی والطرفی و نحو ذلک وکذا فی القاموس پتی بالکسر
مرضیست و آن دانهای خرد است که یکبارگی بر اندام بر آید و خارش پیدا کند بعربی آن را شری بفتح شین معجمه و رای مهمله
و الف مقصوره در آخر و بفارسی ابر بکسر الف و سکون تحتانی گویند شری جلده از باب سمع فعل از آن پتی جھاڑنا بفتح اول و
کسر دوم مشدد و سکون تحتانی معروف و مجهول مخلوط التلفظ بها با الف و رای هندی و نون بالف کشیده برگهارا از درخت
فرو ریختن لیکن اگر برگ کلان باشند بیای مجهول میگویند و اگر خرد بیای معروف بعربی هش بفتح ها و شین معجمه مشدد در آخر گویند
هش الورق هشا از باب نصر و ضرب فعل از آن قال الله تعالی حکایة عن موسی علیه السلام و اهش بها علی غنمی و عیل

بفتح عین مهمله و سکون بای موحده و لام در آخر گویند عبل الشجرة از باب ضرب عبلها از باب تفعیل فعل ازان دحت بفتح حاء مهمله و تاء فوقانی
مشدد در آخر گویند و بفارسی برگ از درخت افشاندن و شور انیدن نیز گویند و اگر شاخهای درختان را بسته برگ آنرا فرو ریزند
بعربی آنرا خبط بالفتح خاء معجمه و سکون بای موحده و طاء مطبقه گویند خبط الشجر از باب ضرب فعل ازان تپی جهرنا بفتح اول و
دوم مکسور مشدد و سکون تحتانی مجهول و فتح جیم هندی مخلوط التلفظ بها و سکون راء هندی و نون بالف کشیده ریختن
برگ از درخت بعربی انحتات بنون و حاء مهمله و تکرار تاء فوقانی بر وزن انفعال و تحاتت بر وزن تفاعل و تحتحت
بر وزن تفعلل گویند در حدیث است ذاکر الله فی الغافلین مثل الشجرة الخضراء وسط الشجر الذی تحات ورقه من الصریر تپیلا بفتح
اول و کسر دوم و سکون تحتانی معروف و لام بالف کشیده و [illegible] فراخ را گویند بعربی عموماً دیگ را قدر بکسر قاف
و سکون دال مهمله و راء مهمله در آخر گویند [illegible] را تپیلی بفتح تای فارسی و کسر فوقانی و سکون تحتانی معروف
و فتح لام و یاء در آخر و تپیل بر وزن سبیل [illegible] فوقانی گویند تپیاری بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی معروف و کسر لام
و سکون [illegible] معروف [illegible] گویند بعربی [illegible] بکسر کاف و سکون [illegible] و تاء در آخر گویند باب باء فارسی
با تای هندی تپچپ بفتح اول و سکون دوم [illegible] بعربی [illegible] بکسر کاف و بای موحده مشدد گوید
و سنکب بضم میم و سکون نون و فتح کاف و بای [illegible] دوازده بعربی آنرا مصراع بکسر میم
و سکون صاد مهمله و راء مهمله بالف کشیده و عین مهمله در آخر گویند و [illegible] تپٹا بفتح اول و دوم مشدد و بالف کشیده
[illegible] هندی را گویند که در گردن [illegible] بعربی آنرا خنقه بکسر میم و سکون خاء معجمه و فتح نون و قاف و تاء در آخر گویند
[illegible] حدیث [illegible] فی اجیاد [illegible] گلو بندی که در گردن سگ نهاد ند
بفارسی آنرا قلاده [illegible] قات گویند [illegible] چنانکه در گردن حافظ نیکی [illegible]
اما قلاده بعربی حمائل [illegible] را گویند و گلو بندی که در گردن [illegible] آنرا خنقص بفتح خاء معجمه و نون و میم
بالف و صاد و میم در آخر گویند پتار بکسر اول و دوم بالف کشیده و راء مهمله بالف کشیده ظرفی طبق دار کلان تو
کشیده باشد بعربی آنرا سلّه بفتح سین مهمله و لام مشدد و تاء در آخر و سل [illegible] گویند سلال بر وزن کتاب جمع
آن و [illegible] که از [illegible] گویند [illegible] که در سال [illegible] پتاری بکسر اول
و دوم بالف کشیده و کسر راء مهمله و سکون تحتانی معروف ظرفی کوچک طبق دار [illegible] پوست کشیده باشد بعربی آنرا
جونة بضم جیم و سکون واو و فتح نون و تاء در آخر گویند [illegible] بمعنی عطیه یعنی طبلهٔ کوچک پوست کشیده شده انتهی در
حدیث صفت پیغمبر خدا صلی الله علیه وسلم آمده [illegible] آنگاه تمام اخرج اجسامهن جونة عطار عتیدة بفتح عین مهمله
و کسر تاء فوقانی و سکون تحتانی و فتح دال و تاء در آخر گویند در حدیث ام سلیم آمده فقعت عتیدة لها فی القاموس العتیدة الطبلة
[illegible] تحتانی و طاء مطبقه در آخر پچپیر بفتح اول و سکون دوم و فتح بای فارسی

ورائے مہملہ در آخر بیابانی کہ دران گیاہ و درخت و آب نبود بعربی ازا مفسدت بفتح ہر دو میم [illegible] مہملہ و سکون فا [illegible]
وسکون فا و را مہملہ در آخر و جو بیا بالتحریک [illegible] و بفتح میم و سکون [illegible] آخر مصراد [illegible] و سکون صاد مہملہ و [illegible]
بالف و دال مہملہ در آخر گویند و بفارسی دشت ساده [illegible] گویند [illegible] اول و دوم و سکون [illegible] و نون بالف
رسیده فروشدن اماس بعربی اسلاخ بکسر [illegible]
بتکرار شین معجمہ بر وزن انفعال گویند و بفارسی فرونشستن [illegible] بفتح اول و سکون دوم [illegible] بالف چوب پاره
بمعنا بتحقیق آن در لغت تختہ ذکر کرده خواہد شد [illegible] بفتح اول و سکون [illegible] بالف جامہ کہ بکمر بندند بعربی [illegible]
بکسر میم و سکون نون و فتح طا مہملہ [illegible] و نطاق [illegible] از باب افتعال [illegible] از باب تفعل [illegible]
و بفارسی کمر و کمربند گویند و بترکی بلباغ بکسر با موحده و سکون لام و فتح با موحده [illegible] غین معجمہ در آخر گویند [illegible] بفتح [illegible]
و دوم و سکون کاف عربی و نون بالف کشیده [illegible] بعربی [illegible] بفتح [illegible] و سکون [illegible]
و لبج بفتح لام و سکون با موحده و جیم در آخر [illegible] در آخر گویند [illegible] الارض [illegible]
نصر و رمی بہ الارض از باب ضرب [illegible] معنی آن در لغت [illegible]
پتوا بفتح اول و سکون دوم و [illegible] و واو بالف [illegible] ابریشم برای زیور و جز آن بافند بفارسی [illegible]
حال علاقہ بند گویند پچھا بفتح اول و دوم مشدد [illegible] و الف در آخر [illegible]
بعربی عصب بفتح عین و صاد مہملتین و با موحده در آخر و بفارسی پی و بترکی [illegible] بکسر سین مہملہ [illegible]
پٹھا مخفف پاٹھا بمعنی بچہ مرغان بعربی [illegible] بفتح فا و سکون را مہملہ و خا معجمہ در آخر گویند و بفارسی [illegible] گویند پٹی
بفتح اول و کسر دوم مشدد و سکون تحتانی معروف جامہ پاره [illegible] یا بر زخم [illegible] و یا [illegible]
و دو انہاده بالای آن بندند بعربی ہمہ را عصابہ بکسر عین مہملہ و صاد [illegible] بالف و فتح با موحده [illegible] در آخر [illegible]
کتاب گویند چنانکہ در قاموس ہست و علامہ زمخشری [illegible] عصابہ [illegible] است کما قال فی الاساس [illegible]
راسہ بعصابۃ و غیره و عصاب فی القاموس تعصب [illegible] باب تفعل [illegible] شد العصابۃ [illegible]
راسہ از باب تفعیل بست سر را بعصابہ بفارسی انچہ بر سر [illegible] گویند و انچہ بر زخم [illegible]
و انچہ بر زخم جراحت بندند [illegible] گویند پٹیلا بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجہول [illegible] لام بالف [illegible]
بلغت اہل [illegible] چوبی کہ بر ہر دو طرف آن ریسمان بستہ زمین [illegible] ہموار کنند بعربی آن را [illegible]
سین مہملہ و فتح لام و فا و تا در آخر و شوف بفتح شین معجمہ و سکون واو و فا در آخر گویند و بفارسی آن را [illegible]
و زا معجمہ و نون در آخر و بتکن بکسر با موحده و سکون تا فوقانی و فتح کاف عربی و نون در آخر گویند [illegible] کاف [illegible]
مشدد بالف کشیده نیز [illegible] باشد ہمین دستہ دار کہ در ہر دو طرف آن ریسمان بندند [illegible] دیگر ریسمان

راانکشته تا زمین شیار کرده ناهموار را هموار کند باب بای فارسی با جیم عربی + پچاو بفتح اول و جیم بالف رسیده
و فتح واو بالف جای گذشت انگشت انجا پنهند بعربی آنرا کورة اللبن گویند و بفارسی خرانکش نشست گاه پی چیزاده و کوره مگی رخانه
گویند میر یحیی شیرازی گوید بیت زند از روزنش آتش زبانه + بسان کوره خمار خانه + پچوڑا بفتح اول و دوم و سکون واو
و رای هندی بالف رسیده تصغیر پاچی یعنی مردم ناکس بعربی رذیل براء مهمله و ذال معجمه نام بروزن امیر و وغد بفتح واو و سکون
غین معجمه و دال مهمله در آخر و طغام بفتح طاء مهمله و غین معجمه بالف رسیده و میم در آخر و بفارسی فرومایه و کمینه و دون گویند باب
بای فارسی با جیم فارسی + پچانا بفتح اول و دوم بالف و نون بالف کشیده شکستن طعام را در معده بعربی هضم بفتح ها
و سکون ضاد معجمه و میم در آخر گویند هضم الدواء الطعام از باب ضرب فعل از ان پچپانا بفتح اول و سکون دوم و تا بالف رسیده
و نون بالف کشیده یعنی خوردن برای چیزی بعربی حسرة بفتح حاء مهمله و سکون سین مهمله و تاء در آخر و حسر بالتحریک تلهف و تا
و تفکن بتا و کاف و نون بروزن تفعل گویند در قاموس ست التفکن التاسف والتلاهف علی امر یفوتک بعد ظنک ایاه
و بفارسی افسوس خوردن و کردن و زدن گویند پچڑ بفتح اول و دوم مشدد و رای مهمله در آخر چوبکی چند که برای تنگی سوراخ پایه پلنگ
و سوراخ تبر امثال آن زنند تا سوراخ تنگ شود بعربی شکه بکسر شین معجمه و کاف مشدد و تاء در آخر و بفارسی پانه و فانه گویند
پچڑ لگانا اول معلوم و لگانا بفتح لام و کاف فارسی بالف و نون بالف کشیده پاره چوب را در سوراخ پایه پلنگ و تبر و
مانند آن برای تنگی زدن عموما یا چوبکی که برای تنگی سوراخ تبر زنند بعربی آنرا وشغ بفتح واو و سکون شین معجمه و غین معجمه در آخر
گویند وشغ الفاس از باب ضرب فعل از ان پچکاری بکسر اول و سکون دوم و کاف عربی بالف رسیده و کسر رای مهمله
و سکون تحتانی آله که در جوف آن [illegible] کرده آب زنند بعربی آنرا مضخه بکسر میم و فتح ضاد و خاء معجمه مشدد و تاء در آخر گویند و بفارسی
و نگیرو نیز باشد و گوشی بود و سوراخی تنگ دارد و چون آن بقدر سوراخ چوبکی کوچک از راه آن در صماخ گوش و احلیل
دوا ار آرزند بعربی آنرا منضخه بکسر میم و سکون نون و فتح ضاد و خاء معجمتین و تاء در آخر و زراقه بفتح زای معجمه و رای مهمله مشدد و
بالف کشیده و فتح قاف و تاء در آخر و هم زرقه بروزن ملعقه گویند پچلونا بفتح اول و سکون دوم و ضم لام و سکون واو مجهول
و نون بالف کشیده دوائی که طعام را هضم کند بعربی آنرا هاضوم بهاء و الف و ضم ضاد معجمه و سکون واو و میم در آخر
و هضوم بروزن صبور گویند پچنا بفتح اول و سکون دوم و نون بالف رسیده شکسته شدن طعام در معده بعربی انهضام
بنون و باء و ضاد معجمه و میم بروزن انفعال گویند پچھاڑی بکسر اول و فتح دوم مخلوط التلفظ بها و الف و کسر رای هندی و
سکون تحتانی رسنی که بر عقب پای اسپ و استر و غیره بندند بعربی آنرا شطن بفتح شین معجمه و طاء مهمله و نون در آخر گویند چنانکه اعرابی
گفته و شکال بکسر شین معجمه و کاف بالف و لام در آخر گویند و بفارسی تاوره بهر دو تای فوقانی بروزن ماسوره و چدار
بجیم فارسی بروزن هدار گویند و [illegible] که بان هر دو دست اسپ بندند نیز اطلاق کنند ملا کلب آملی گوید
شعر و شکیبش پابند [illegible] و چدار مش و دست همچون ساعد و ستیزه دار و دو عوف حال پابند گاه

پچھاڑین کھانا بفتح اول و دوم مخلوط التلفظ بہا و الف و بکسر رای ہندی و سکون تحتانی و خفای نون و فتح کاف عربی مخلوط التلفظ
بہا و الف و نون بالف کشیده خود را از غم و یا از درد بار بار بر زمین زدن یقال فلان یضرب بنفسه علی الارض من الغم و بمعنی دوم
در عربی تجعجع بدو جیم و بتکرار عین مهمله گویند پچھلے پانو پھرنا بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بہا و کسر لام و سکون تحتانی
مجهول و بای فارسی بالف و خفای نون و همزه ملینه مضمومه و کسر بای فارسی و دوم مخلوط التلفظ بہا و سکون رای مهمله و نون بالف کشیده
بجز رسیدن بجای برگشتن بعربی رجوع علی العود گویند رجع عوده علی بدء و رجع عوداً علی بدء و رجع علی عقبه و بفارسی به قفا برگشتن
پچھانہہ بفتح اول و دوم مشدد و مخفف مخلوط التلفظ بہا و الف و خفای نون و ہا در آخر و پچھانو بهمزه ملینه مضمومه بعد نون مخففی و
پچھم بفتح اول و دوم مشدد و مخلوط التلفظ بہا و میم ساکن در آخر جانب غروب شدن آفتاب بعربی مغرب و بفارسی خاور گویند
و باختر مشرق را گویند فردوسی گوید بیت چو مهر آورد سوی خاور گریغ + هم از باختر بر زند باز تیغ + و گاهی بعکس هم استعمال کنند
انوری گوید شعر وی زخاک خاوران چون ذره مجهول آمده گشته امروز اندر و چون آفتاب خاوری + و بعضی از فضلا انعام
که تحقیق آنست که باختر مخفف با اختر است و اختر ماه و آفتاب هر دو را گویند پس باختر مشرق و مغرب را توان گفت و همچنین
خاور مخفف خاور است و خار ماه و آفتاب باشد پس خاور نیز مشرق و مغرب را توان گفت و ازین جهت قدما در هر دو معنی هر دو لفظ
را استعمال کرده اند لیکن خاور مرادف خورشید آمده از جهت خاور بیشتر بمعنی مشرق استعمال کنند پچھنا بفتح اول و سکون دوم
مخلوط التلفظ بہا و نون بالف رسیده نشتری که آنرا بر عضو زنند تا خون برآید بعربی آنرا مشرط بکسر میم و سکون شین معجمه
و فتح رای مهمله و طای حطی در آخر و مشراط بر وزن محراب و مبضع بکسر میم و سکون بای موحده و فتح ضاد معجمه و عین مهمله در آخر گویند
و مبزغ بکسر میم و سکون بای موحده و فتح زای معجمه در آخر گویند بفارسی کلک بفتح کاف تازی و لام و کاف تازی دوم در آخر پچھینا
بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بہا و کسر نون و سکون تحتانی مجهول و کسر دال مهمله و سکون تحتانی دوم مجهول و نون بالف کشیده
نشتر و استره بر عضوی مکرر زدن برای برآوردن خون بعربی شرط بفتح شین معجمه و سکون رای مهمله و طای مهمله در آخر گویند شرط الحجام
از باب نصر و ضرب فعل انسان و بزغ بفارسی کلک زدن چه کلک بفتح کاف تازی اول و لام و کاف تازی دوم در آخر بمعنی
نشتر است پچھوا بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بہا و واو با الف در آخر بادی که از طرف مغرب آید بعربی آنرا دبور بفتح دال مهمله
و ضم بای موحده و سکون واو و رای مهمله در آخر و بفارسی باد قبله و باد مغربی گویند پچھوڑنا بفتح اول و ضم دوم مخلوط التلفظ
بہا و سکون واو مجهول و رای ہندی و نون بالف رسیده غله را از غله افشان پاک نمودن بعربی نسف بفتح نون و سکون سین مهمله
و فا در آخر گویند نسف الحب بالمنسف از باب ضرب فعل انسان بفارسی غله افشاندن پچھوڑن بفتح اول و ضم دوم
مخلوط التلفظ بہا و سکون واو و فتح رای ہندی و نون در آخر آنچه از پاک کردن غله بغله افشان بماند بعربی آنرا نفاوه بضم نون
و سین مهمله با الف و فتح فا و تا در آخر گویند پچھیا بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بہا و تحتانی با الف و همزه ملینه
مضمومه در آخر باد وسطی که از مغرب [illegible] دریا لشتی [illegible] در لغت پچھوا گذشت باب بای فارسی با دال مهمله پدانا

بفتح اول و دوم بالف رسیده و نون بالف کشیده کسی را بعمل گوز رانیدن بعربی تعرط بالضاد معجمه و را مهمله و طار مهمله بروزن تفعیل و افراط بروزن افعال گویند و بفارسی گوز رانیدن پدوڑا بفتح اول و ضم دوم و سکون واو مجهول و را هندی بالف رسیده کسیکه بسیار گوز زند بعربی آنرا ضراط بالضاد معجمه و را و طار مهملتین بروزن شداد و ضرطه بروزن همزه و ضرطا بوزن ... گویند و بفارسی گفتن ... و هندی این کلمه را در تحقیر کسی استعمال کنند بعربی یا هم ضراط بدین معنی مستعمل ست پدوڑی بفتح اول و ضم دوم و سکون واو مجهول و کسر را مهمله و سکون تحتانی رسی که بسیار گوز زند بعربی آنرا اضرط بفتح ضاد معجمه و را مهمله مشدد و بالف و تا در آخر گویند و نیز و شناسند کرکنیز ... سادہ هند بعربی گویند باحاق بفتح حار مهمله و با موحده بالف و کسر قاف بروزن یافساق باب با بر فارسی بار ای مهمله پر بفتح اول و سکون دوم معنی بال لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل یا از توافق لسانین ست وحشی گوید بیت آنکه هرگز یا دوشت ... بمکتوبی نکرد + گرا چه گستاخیست میگوئیم پرخوبی نکرد + بعربی ... گویند و آن برای ... ست و نیز پروره اردوی هندوستانی بمعنی پر مرغان مستعمل ست بعربی ریش بکسر را مهمله و سکون تحتانی و شین معجمه در آخر گویند و پر بضم اول و سکون دوم بمعنی دلونک که به ... دان از چاه کشیده شود بعربی غرب بفتح غین معجمه و سکون را مهمله و با موحده در آخر گویند پرانا بضم اول و دا مهمله بالف و نون بالف رسیده هر چیز کهنه را گویند بعربی قدیم و عتیق بعین مهمله و کسر تار فوقانی و سکون تحتانی و قاف در آخر و رثا بفتح را مهمله و ثار مثلثه مشدد در آخر و بفارسی دیرینه و پارینه و کهنه ابو منصور ثعالبی گوید جامه کهنه را طمر بکسر طار مهمله و سکون میم و را ی مهمله در آخر گویند اطمار بالفتح جمع آن و پوستین کهنه را نیم بکسر نون و سکون تحتانی و میم در آخر گویند مشک کهنه را شن بفتح شین معجمه و نون مشدد در آخر گویند و استخوان کهنه را رمه بکسر را مهمله و میم مشدد و تا در آخر گویند در صحاح ست الرمه بکسر العظام البالیه والجمع رمم و رمام تقول منه رم العظم یرم بالکسر رمة ای بلی فهو رمیم و انما قال الله تعالی قال من یحیی العظام و هی رمیم لان فعیلا و فعولا قد یستوی فیهما المذکر و المؤنث و الجمع مثل رسول و عدو و صدیق و فی القاموس ارم العظم ازباب فعال نیز آمده است و ابو منصور در صفات اشیا کهنه میگوید شیخ هم بکسر ها و میم مشدد پیر کهن سال ثوب ... هدم بکسر ها و سکون دال مهمله و میم در آخر جامه کهنه برد سحق بفتح سین مهمله و سکون حار مهمله و قاف در آخر چادر کهنه ریطه جرد چادر ریگ ... کهنه جیدر ... بفتح را مهمله و سکون تحتانی و فتح طار مهمله و تا در آخر چادر ریگ ... و جرد بفتح جیم و سکون را مهمله و فتح دال مهمله در آخر بمعنی جامه کهنه نعل نقل بفتح نون و سکون قاف و لام در آخر پاپوش کهنه علم ... بفتح نون و کسر خار معجمه و را مهمله در آخر استخوان کهنه کتاب دارس بدال در را و سین مهملات بروزن فاعل کتاب کهنه اربع داثر بدال مهمله و کسر ثار مثلثه و را مهمله در آخر منزل کهنه رسم طامس بطار مهمله بالف و کسر میم و سین مهمله در آخر نشانهای کهنه و در تقسیم اشیار قدیمه گوید بنا قدیم بنا کهنه و دینار عتیق دینار کهنه رجل دهری مرد دیرینه ثوب ... بضم عین مهمله و سکون دال مهمله و ضم میم و کسر لام و تحتانی مشدد جامه دیرینه و فی القاموس العدملی و العدامل المعمرات کل مسن قدیم آتمی شیخ قنعسری بفتح قاف و نون و سکون عین مهمله و کسر را مهمله و تحتانی مشدد پیر دیرینه عجوز ... بفتح قاف و سکون نون و فتح فا و را مهمله در آخر پیرزال دیرینه مال متلد بضم میم و سکون تار فوقانی و فتح لام و دال مهمله در آخر مال دیرینه

شرف قدموس بضم قاف وسکون دال مهمله وضم میم وسکون واو وسین مهمله در آخر شرف دیرینه حنطه خندریس بفتح خاء معجمه وسکون نون
وبفتح دال مهمله وکسر راء مهمله وسکون تحتانی وسین مهمله در آخر گندم دیرینه خمر عاتق بعین مهمله بالف وکسر تاء فوقانی وقاف در آخر عتیق
قوس عاتکه بعین مهمله بالف وکسر تاء فوقانی وفتح کاف وتاء در آخر کمان دیرینه انتهی در قاموس ست ثوب سمل بفتح سین مهمله ومیم
ولام جامه کهنه سمل الثوب از باب نصر سمولا وسمولة بضمهما اسمل از باب افعال وسمل از باب کرم کهنه شد جامه ثوب اسمال بالفتح
وسملة بالتحریک وسمل بروزن کتف وسمیل بروزن امیر وسمول بروزن صبور جامه کهنه بلی الثوب از باب سمع بلی بکسر الباء وبلاء
وبلاء بالفتح وبالمد کهنه شد جامه وابلی الثوب از باب افعال وبلاه از باب تفعیل کهنه کرد جامه را ورسن کهنه را بعربی حبل رث
بفتح راء مهمله وثاء مثلثه مشدد گویند پر بال بفتح اول وسکون دوم وبای موحده بالف ولام در آخر موی که اندرون پلک
بر آید بعربی الشعر المنقلب گویند وبفارسی موی دیده وموی چشم پر چهاڑنا بفتح اول وسکون دوم وفتح جیم مخلوط التلفظ
بها والف وراء هندی ونون بالف کشیده پر ریختن مرغ بعربی نسل بفتح نون وسکون سین مهمله ولام در آخر گویند نسل الطائر
از باب نصر وضرب متعدی ولازم هر دو آمده یعنی فرو ریخت مرغ پرهاء او افتاد پرهای مرغان وانسل ریش الطائر وانسل الطائر
ریشه از باب افعال همچنین متعدی ولازم هر دو آمده کذا فی الصحاح وبفارسی کریز وکریج شیدن مرغ گویند ونیز بمعنی افشاندن
مرغ پرها را بعربی نفض بفتح نون وسکون فاء وضاد معجمه در آخر وتنفش بنون وفاء وشین معجمه بروزن تفعل گویند پر جھڑنا بفتح اول
وسکون دوم وفتح جیم مخلوط التلفظ بها وسکون راء هندی ونون بالف کشیده پر افتادن مرغ بعربی نسل بالفتح گویند وتحقیق آن
در لغت بالا گذشت پر چھی بفتح اول وسکون دوم وکسر جیم فارسی مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی معروف گلیمی یا کرباسی
که از هر دو طرف بطور کیسه دوخته در آن متاعها نهاده بر پشت ستوران اندازند بعربی آنرا خرج بضم خاء معجمه وسکون راء مهمله
وجیم در آخر گویند پر دادا بفتح اول وسکون دوم ودال مهمله بالف ودال مهمله دوم بالف رسیده بمعنی پدر جد بعربی جد الاب
وبفارسی فرجد بفاء وراء مهمله وجیم ودال مهمله بروزن ابجد گویند وفرجد نیز پدر پدر مادر را گویند پر دادی بکسر دال مهمله دوم و
سکون تحتانی معروف زوجه جد پدر را گویند بعربی جدة الاب وبفارسی جده پدر گویند پرده بفتح اول وسکون دوم وفتح دال مهمله
وها در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل وآن حجابی باشد خواه از کرباس خواه از جامه بعربی آنرا ستر بکسر سین مهمله وسکون
تاء فوقانی وراء مهمله در آخر گویند استار بالفتح وستور بالضم جمع آن وسدل بضم سین مهمله وسکون دال مهمله ولام در آخر گویند اسدال
بالفتح وسدول بالضم جمع آن وحجاب بکسر حاء مهمله گویند حجب بضمتین جمع آن وکریس پرده زن بود آن پرده را بعربی خدر بکسر خاء معجمه
وسکون دال مهمله وراء مهمله در آخر گویند والاستر پرده اوڈھانا بضم الف وذال هندی مخلوط التلفظ بها والف ونون بالف کشیده پرده
برداشتن بعربی رفع بفتح راء مهمله وسکون فاء وعین مهمله در آخر وکشف بفتح کاف وسکون شین معجمه وفاء در آخر گویند وبفارسی پرده برکشیدن و
برگرفتن پرده ڈالنا بفتح دال هندی بالف ولام ونون بالف کشیده بمعنی فرو هشتن پرده بعربی سدل بفتح سین مهمله وسکون
دال مهمله ولام در آخر گویند سدل الستر از باب نصر وضرب واسدله از باب افعال فرو هشت پرده را ازخاء بکسر همزه وسکون

را مهمله و خاء معجمه با همزه ممدوده و بفارسی پرده افگندن و انداختن پردی کی بی بی زنیکه پرده را لازم گیرد و از خانه بیرون نیاید
بعربی آنرا المخدره بضم میم و فتح خاء معجمه و فتح دال مهمله مشدد و را مهمله مفتوح و تا در آخر و محجوبه و مستوره و بفارسی پرده نشین و پرده گی
گویند پردیس بفتح اول و سکون دوم و کسر دال مهمله و سکون تحتانی مجهول و سین مهمله در آخر خلاف وطن بعربی البلد الغریب و البلاد الغریبة
و بلاد الغربة و بلد الغربة بضم غین معجمه و سکون را مهمله و فتح باء موحده و تا در آخر پردیسی بفتح اول و سکون دوم و کسر دال مهمله و سکون
تحتانی مجهول و کسر سین مهمله و تحتانی ساکن معروف کسیکه از وطن بمسافرت رود بعربی آنرا غریب و مسافر و ابن السبیل گویند
و بفارسی غربت زده و غربت دیده صائب گوید بیت رنگ و بو پرده بینائی بلبل شده است + یک نفس شبنم غربت زده مهمان
گل است + هم از و شعر جای عنبر را کف بمغز نتواند گرفت + شام غربت دیده را صبح وطن خمیازه است پرس بضم اول
و سکون دوم و سین مهمله در آخر بمعنی مقدار قامت مرد و بعربی آنرا البطحة بفتح باء موحده و سکون طاء مهمله و فتح حاء مهمله و تا در آخر گویند بطحة رجل
مقدار بالای یک مرد پرسون بفتح اول و سکون دوم و ضم سین مهمله و سکون واو مجهول و نون غنه در آخر بمعنی روز پیش از دیروز
بعربی قبل الامس و بفارسی پریروز و پتری اوزاوگون بضم همزه و سکون زای معجمه و ضم همزه دوم و ضم کاف فارسی و سکون نون
گویند و نیز بمعنی روزیکه بعد از فردا بیاید بعربی آنرا بعد غد و بفارسی پس فردا گویند و بترکی اننداین بکسر همزه و سکون نون و
کسر دال مهمله و سکون نون در آخر پرسونگی رات شبی که پیش از شب گذشته بود بعربی آنرا قبل البارحة الاولی گویند و بفارسی
پری شب و پرندوش و پرندوشین و پرندشین و پرندوشینه گویند پرسه بضم اول و سکون دوم و فتح سین مهمله و ها در آخر
لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی عزا پرسی و ماتم پرسی آصفی گوید شعر رفتن جان مرا پرسه مکن وز وداع + به بیم
آمده موقوف خرامیدن تست + و بعربی تعزیة بفتح تاء فوقانی و سکون عین مهمله و کسر زاء معجمه و فتح تحتانی و تا در آخر بمعنی صبر دادن
چه عزاه بالله بمعنی صبرست عزیتة از باب تفعیل صبر دادم او را پرکٹ بفتح اول و سکون دوم و ضم کاف عربی و سکون [illegible]
مرغ پربریده بعربی مقصوص الجناح چه قص بفتح قاف و صاد مهمله مشدد بمعنی بریدن است و بفارسی مرغ پربریده بال بریده پر و پربریده
گویند پرکترنا بفتح اول و سکون دوم و فتح کاف تازی و تاء فوقانی و سکون راء مهمله و نون بالف کشیده پر بریدن بعربی
قص بفتح قاف و صاد مهمله مشدد در آخر گویند و بفارسی بال بریدن و پر بریدن پرکھنا بفتح اول و دوم و سکون کاف تازی
مخلوط التلفظ بها و نون بالف کشیده دراهم سره را از ناسره دریافتن بعربی سحل بفتح سین مهمله و سکون حاء مهمله و لام
در آخر و نقد بفتح نون و سکون قاف و دال مهمله در آخر گویند سحل الدراهم از باب منع و نقد الدراهم از باب نصر و انتقد از باب
افتعال سره کرده درهم را و بفارسی سره کردن پرکار بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل آله از آهن که با آن
دوایر کشند بعربی آنرا دواره بفتح دال مهمله و واو مشدد با الف و فتح راء مهمله و تا در آخر گویند و فرجار معرب پرکار پرگیری
بفتح اول و سکون دوم و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی معروف و کسر راء مهمله و سکون تحتانی دوم معروف چیزی که به تیر
نشانند بعربی آنرا القذة بضم قاف و فتح ذال معجمه مشدد و تا در آخر و ریش السهم گویند و بفارسی پر تیر پر گیری لگانا بفتح لام

و کاف فارسی بالف رسیده و نون بالف کشیده چسپانیدن پر بتیر بعربی قذ بفتح قاف و تشدید ذال معجمه و اقذاذ بر وزن افعال پرغیش
بفتح را مهمله و سکون تحتانی و شین معجمه در آخر گویند قذذت السهم و قذذت السهم فعل ازان بفارسی پر بتیر نشاندن؛ پرگنه بفتح اول
و سکون دوم و فتح کاف فارسی و نون و ها در آخر زمینی را گویند که ازان مال و خراج گیرند و این لغت فارسیست در اردو هندی هم
مستعمل بمعنی تعلقات و دیهات چند که ازان خراج گیرند؛ پرمسٹ بفتح اول و سکون دوم و فتح میم و سکون تاء هندی در آخر جای
که آنجا مردم از طرف حکام نشینند و خراج از تاجران ستانند بعربی در محاوره حال فرضه بضم فا و سکون را مهمله و فتح ضاد معجمه
و تاء فوقانی در آخر گویند و در قاموس ست الفرضة بالضم محط السفن یعنی جای لنگر کردن کشتیها انتهی و چون این مکان
اکثر بر لنگرگاه کشتیها بود ممکن که باین سبب بران اطلاق کرده باشند و مردم مصر آنرا قمرق بفتح قاف و سکون میم و فتح
را مهمله و قاف دوم در آخر گویند غالب که لغت ترکی باشد؛ پرمیو بفتح اول و سکون دوم و کسر میم و سکون تحتانی مجهول
و واو لغت فارسیست در اردو هندی هم مستعمل اغلب که از توافق لسانین باشد و آن مرضیست که بسبب آن در مجرای
بول سوزش پیدا آید و بسبب تیزی ماده در انجا ریشی افتد بعربی آنرا حرقة البول و بفارسی سوزاک گویند؛ پرنالا بفتح اول
و سکون دوم و نون بالف رسیده و لام بالف کشیده چیزی که بواسطه آن آب سقف بر زمین ریزد بعربی آنرا میزاب بکسر میم و سکون
تحتانی و زای معجمه بالف و بای موحده در آخر و مرزاب بکسر میم و سکون را مهمله و زای معجمه بالف و بای موحده در آخر و بفارسی ناودان
و تبرسے تبراچی بکسر تاء فوقانی و سکون بای موحده و کسر جیم فارسی گویند؛ پرنالی بفتح اول و سکون دوم و نون بالف رسیده
و کسر لام و سکون تحتانی معروف فاصله چوبیکه از فرنگیان گوشت مهره کفل و سرین اسپ افتد بفارسی ناد کفل
گویند میر یحیی شیرازی گوید بیت زین زر از گرمی او گشت حل + چون عرقش ریخت نباد کفل + پرنانا بفتح اول و سکون دوم
و نون اول و دوم بالف رسیده پدر جد مادری را گویند بعربی ابا الجد لام و بفارسی نیز جد به وزن ابجد گویند؛ پرند بفتح
اول لغت فارسیست در اردو هندی بحذف هاء مختفیه مستعمل بمعنی حیوان بعربی طایر گویند و بفارسی مرغ و بترکی توق
بفتح تاء فوقانی و ضم واو و سکون قاف؛ پرنوچنا بفتح اول و سکون دوم و ضم نون و سکون واو مجهول و جیم فارسی و نون
بالف کشیده پر مرغ کندن و برآوردن بعربی نتف بفتح نون و سکون تاء فوقانی و فا در آخر گویند نتف شعره و ریشه از باب ضرب
و نتفه از باب تفعیل فعل ازان بفارسی پر برکندن؛ پروار بفتح اول و سکون دوم و واو بالف رسیده و را مهمله در آخر بمعنی
گروه و قبیله خانواده بعربی عشیره گویند؛ پروانه بفتح اول و سکون دوم و واو بالف و فتح نون و ها در آخر لغت فارسیست
در اردو هندی مستعمل بمعنی فرمان پادشاهان و امیران مشتمل بر اجازت و پروانگی چیزی که بنام عاملان و غیره از دفتر
نوشته میشود مانند پروانه راهداری و پروانه تنخواه و پروانه جاگیر و پروانجات جمع آن و این از تصرفات فارسیان است
چنانچه فرمان که لفظ فارسیست جمع آن فرامین می آرند زکی ندیم گوید بیت امشب مجلس شه صاحبقران شمع + پروانه
مسوده بنهان شمع جامی خسرو که شعر از شاعرانست که چون شمع می بسوزم + ای وای اگر نیاید پروانه وصال احمد آیدا

مرسوم بفتح میم و سکون رای مهمله و ضم سین مهمله و سکون واو و میم در آخر گویند مراسیم جمع آن و پروانه که امیران مسافران را نوشته دهند
تا احدی در راه متعرض نشود بعربی جواز بفتح جیم و واو و بالف و زای معجمه در آخر و فسح بفتح فا و سکون سین مهمله و حای مهمله در آخر گویند
فسح له الامیر فی السفر کتب له الفسیح بفارسی کاغذ روانی و کاغذ روانی گویند و نیز پروانه کرمی است پر دار که خویشتن را بر شمع زند بعربی گویند
فراش بفتح فا و رای مهمله بالف و شین معجمه در آخر گویند فراشه بزیادت تا یکی شاعری گوید شعر سیب الخد عین یدا العینی
علیه کالفراش + فاحرقه فصار علیه حالا + و با اثر الدخان علی الحواشی و نیز جانوریست که پیش پیش شیر رود تا جانوران دیگر
آگاه گشته بر حذر باشند و خود را بکناری کشند خاقانی گوید شعر شاه غضنفری تو پروانه تو من + پروانه در پناه غضنفر نکوتر است
بعربی آنرا فرانق بضم فا و رای مهمله بالف و کسر نون و قاف در آخر گویند و آن معرب پروانک است پروائی بضم اول و سکون
دوم و واو بالف رسیده و کسر همزه و سکون تحتانی معروف بادی که از مشرق وزد بعربی صبا گویند و بفارسی باد مشرق
پر و تا بفتح اول و ضم دوم و سکون واو مجهول و تای فوقانی بالف رسیده پسر پسر را گویند بعربی ابن الابن و بفارسی
نوه دل بضم نون و واو و سکون نون و ضم دوم و ضم دال مهمله و سکون واو معروف و لام در آخر گویند پره بفتح اول و دوم مشدد و ها در آخر
لغت فارسیست در اردوی هندی بتخفیف را استعمال کنند و آن عبارت از خطی است که از صف زدن اسوار و پیاده
پدید آید بعربی صف بفتح صاد مهمله و فای مشدد در آخر گویند صفوف بالضم جمع آن و بفارسی پرده بفتح را و دال مهملتین و ها در
آخر نیز گویند و جرگه پیل بفتح یای تحتانی و سین مهمله و لام در آخر گویند باتغی و در تیمور نامه گوید بیت برالس ارلات میش
از شمار نمودند چندین ییل از شمار + سنجر کاشی در صفت اسپ گوید شعر لشکری منهزم از راکب او چون نشود + که ز شوخی
همه جا فوج از آن بسته ییل ز پره باند هنا بفتح اول و دوم و سکون ها و بای موحده عربی بالف رسیده و بفارسی نون
و دال مهمله مخلوط التلفظ بها و نون بالف رسیده بمعنی صف بستن بعربی صف بفتح صاد مهمله و فای مشدد و تصفیف بر وزن
تفعیل گویند و در اساس است صف القوم صفهم فتصافوا و اصطفوا و صافوهم فی القتال و بفارسی صف زدن و کشیدن و بستن و پره زدن و
بستن و پره کشیدن و زدن گویند پرهیزگرانا بفتح اول و سکون دوم و کسر ها و سکون تحتانی مجهول و زای معجمه و فتح کاف تازی
و رای مهمله بالف رسیده و نون بالف کشیده مریض را پرهیز گفتن بعربی حمیه بکسر حای مهمله و سکون میم و فتح تحتانی و تا در آخر
و حموه بکسر حا و سکون میم و فتح واو و تا در آخر گویند و بفارسی پرهیز فرمودن حمیت المریض الطعام از باب ضرب فعل
از آن پرهیز کردن ناخود را نگهداشتن از صحبت کسی بعربی حذر بفتح حای مهمله و ذال معجمه و رای مهمله در آخر و احتراز بحای مهمله
و تای فوقانی و رای مهمله و زای معجمه و اجتناب بجیم و نون و بای موحده بر وزن افتعال و بفارسی پرهیز کردن و احتراز کردن نظیری گوید
شعر تو بخونم نشستن چه کردی که با کفی نظیر سگی + بنجد که واجب آمد ز تو احتراز کردن و نیز پرهیز کردن بمعنی احتراز کردن مریض
از طعامی که ضرر کند بعربی احتماء بر وزن افتعال و تحمی بر وزن تفعل گویند احتمی المریض من الطعام از باب افتعال و تحمی
از باب تفعل مثل از آن و بفارسی پرهیز کردن وحشی گوید شعر بعض طفل مزاجند عاشقان علاج ... پرهیز

پرهیزی کهانا بفتح اول و سکون دوم و کسر ها و سکون تحتانی معروف و کسر زای معجمه و سکون تحتانی دوم معروف و فتح کاف
تازی مخلوط التلفظ بها و الف و نون بالف کشیده طعامیکه برای خوردن بیمار دهند بعربی مزوره بضم میم و فتح زای معجمه و واو مشدد
مفتوح و فتح را و ها و تا در آخر و بفارسی آش پرهیز و آش تزوره و پرهیزانه گویند مولانا فایز گوید بیت برده دل را نرگست انگردش
مستانه + هست بیمار تر ازین مرغ پرهیزانه + پری بلغت فارسیست ترجمه بعض اهل از انکه مذکر باشد یا مؤنث و در اردوی هند
بمعنی زن خوبصورت از جن مستعمل است بعربی جنیه بکسر جیم و کسر نون مشدد و تحتانی مشدد مفتوح و تا در آخر گویند اعم از خوبصورت
و بدصورت جنیات جمع آن باب با فارسی با رای هندی - پڑاو بفتح اول و دوم بالف رسیده و بهمزه مضمومه
مضمومه در آخر جای فرود آمدن لشکر و قافله و کاروان بعربی جای فرود آمدن لشکر را معسکر بضم میم و فتح عین مهمله و سکون سین
و فتح کاف و را مهمله در آخر گویند و بفارسی لشکرگاه و فرودگاه لشکر گویند و جای فرود آمدن قافله و کاروان را بعربی محط القافله
و السیاره بفتح میم و حا و طا مهمله مشدد مضاف بسوی قافله و سیاره و بفارسی فرودگاه قافله و کاروان گویند پڑاو مارنا اول
معلوم و مارنا بفتح میم بالف و را مهمله و نون بالف کشیده بر حریف در حالت غفلت زدن پس اگر در روز زنند بعربی گویند
اغار علی العدو نهارا و بفارسی روز خون گویند و اگر در شب تازند بعربی تبییت گویند و بفارسی شبخون زدن بیت العدو
از باب تفعیل فعل از آن پڑوس بفتح اول و ضم دوم و سکون واو مجهول و سین مهمله در آخر نزدیکی در میان
دو کس باعتبار خانه بعربی جوار بکسر جیم و واو بالف و را مهمله در آخر و بالضم نیز آمده در صحاح است جاوره مجاورة و جوارا و
الکسر افصح و بفارسی همسایگی گویند پڑوسن بفتح اول و ضم دوم و سکون واو مجهول و فتح سین مهمله و نون در آخر زنی
که در همسایگی بود بعربی جاره بجیم بالف و فتح را مهمله و تا در آخر و بفارسی زن همسایه و همسایه زن گویند پڑوسی
بفتح اول و ضم دوم و سکون واو مجهول و کسر سین مهمله و سکون تحتانی معروف مرد که در همسایگی بود بعربی جار گویند
جیره بکسر جیم و سکون تحتانی و فتح را مهمله و تا در آخر جیران بکسر جیم بر وزن دیدان و اجوار بالفتح جمع آن یقال هم جیرتی
و جیرانی و اجواری و بفارسی همسایه گویند پڑهانا بفتح اول و دوم مخلوط التلفظ بها و الف و نون بالف کشیده دیگری
را بخواندن گفتن بعربی اقرا بقاف و را مهمله بر وزن افعال گویند اقرأته الکتاب فعل از آن و نیز پڑهانا کسی را
علم آموختن و چیزی را تعلیم دادن بعربی تعلیم آمده است و نیز کسی را سبق دادن بعربی تدریس بدال و را
مهملات بر وزن تفعیل گویند در اساس است درس الکتاب للحفظ کرر قرائته درسا و درس راسته و درس و غیره و بفارسی
درس دادن و گفتن و آموختن پڑهنا بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بها و نون بالف کشیده بمعنی خواندن
بعربی قراءة بقاف و را مهمله بر وزن کتابه و بفارسی خواندن و اگر آهسته آهسته در دل خوانند بعربی عبر بفتح عین مهمله
و سکون با موحده و را مهمله در آخر گویند در اساس است عبرت الکتاب عبرا قرأته فی نفسی و لم ارفع صوتی بقراءته
پڑهنا بمعنی علم آموختن بعربی تعلم و نیز از کسی سبق گرفتن بعربی درس بفتح دال مهمله و سکون را مهمله و سین مهمله

درس آخر گویند در قاموس است درس الکتاب از باب نصر و ضرب درسا و دراسة قراءه بفارسی درس خواندن و درس گرفتن گویند
پرپا بضم اول و سکون دوم و تحتانی بالف رسیده پاره کاغذی که بران چیزی نهاده پیچند بفارسی آنرا چلپسه بجیم فارسی
بروزن عطسه گویند و کاغذی که دران توتیا بندند بفارسی آنرا کاغذ توتیا گویند فغانی گوید شعر نسخه سحر سامری کاغذ توتیا شود
گر ز کرشمه سرمهی نرگس سرمه سای را + و کاغذی که دران حنا بندند حنا بندی گویند نصیرای همدانی گوید که من چه دانم که مسوده معانی
من کاغذ توتیای کدام پری زاد شده و حنا بندی کدام عروس گشته و کاغذی که دران شکر و امثال آن پیچند شکر پیچ گویند امیر خسرو گوید
بیت کاغذ خام بود شکر پیچ + کاغذ پخته بود معنی پیچ باب بار فارسی با زای معجمه + پزاوه بفتح بار فارسی
و زای معجمه بالف و فتح واو و هاء مختفیه در آخر لغت فارسیست بمعنی داش و کوره که دران ظروف سفالین پزند و در اردوی
[illegible] داشی را گویند که دران خشت‌ها پزند و تحقیق آن در لغت بجاوه گذشت باب بای فارسی با سین مهمله
پسآیند بکسر اول و دوم بالف رسیده و کسر همزه و سکون تحتانی معروف بمعنی مزدی که برای آرد کردن دهند بعربی
[illegible] بضم [illegible] و سکون راء مهمله و فتح کاف و تاء در آخر گویند چنانکه در فقه اللغه و مهذب است و بفارسی مزد آرد کردن پسته
بفتح اول و سکون دوم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن میوه ایست معروف بعربی آنرا فستق بضم فاء و
سکون سین مهمله و ضم تاء فوقانی و قاف در آخر گویند و آن معرب پسته است و مقشر بضم میم و فتح قاف و شین معجمه مشدد و راء مهمله در
آخر گویند در اساس است فلان یعطی بالمقشر ای بالفستق المقشور اسم غالب بطبعیه گرم است در درجه دوم و خشک در اول
و پسته که شکر گرفته باشند بفارسی آنرا پسته شکر گرفته و پسته قندی و نقل پسته گویند پسلی بفتح اول و سکون دوم و کسر لام و سکون
تحتانی معروف بمعنی استخوان پهلو بعربی ضلع بکسر ضاد معجمه و فتح لام و عین مهمله در آخر گویند و بسکون لام نیز آمده اضلع
بفتح همزه و ضم لام ضلوع بالضم و اضلاع بالفتح جمع آن و بفارسی دند بفتح دال مهمله و سکون نون و دال مهمله دوم در آخر گویند
مختاری گوید شعر بجای سینه کمان و بجای گردن چشم + بجای دندش تا لک بجای کتف غدار + و مشهور است که
[illegible] گویند [illegible] بمعنی پهلو [illegible] پسنمار بکسر اول و فتح دوم و سکون نون و ها بالف رسیده و راء مهمله
[illegible] بعربی طحان بفتح طاء مهمله و حاء مهمله مشدد بالف و نون در آخر و بفارسی آسیابان و آسیاگر
[illegible] گویند پسنهاری بکسر اول و فتح دوم و سکون نون و ها بالف رسیده و کسر راء مهمله و سکون تحتانی معروف
[illegible] آن [illegible] بعربی [illegible] طحانه بفتح طاء مهمله و حاء مهمله مشدد و بالف و فتح نون و تاء در آخر گویند
پسو بکسر اول و دوم مشدد [illegible] و سکون واو معروف [illegible] که [illegible] پیشتر از [illegible] بعربی آنرا [illegible] بضم قاف و تشدید
[illegible] گویند قذان بکسر قاف و تشدید ذال معجمه جمع آن و برغوث بضم باء [illegible]
[illegible] و سکون راء مهمله و ضم غین معجمه [illegible] و سکون واو و ثای مثلثه در آخر [illegible] طامر بطاء مهمله و میم و راء مهمله بروزن فاعل گویند و
[illegible] بفتح کاف [illegible] تحتانی [illegible] کاف [illegible] دوم در آخر کنیت آن ابو طامر [illegible] باب پسیج بفتح اول

وضم دوم لوا و معروف رسیده وجیم در آخر دوخت اول را گویند بعربی مله بضم میم و به تشدید لام وتا در آخر گویند ملت اشوب
بفتح لام فعل از ان لپسینا بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی معروف ونون بالف کشیده هی که از مسام بدن بر آید بعربی آنرا
عرق بفتح عین مهمله و را مهمله و قاف در آخر ونجد بفتح نون وجیم و دال مهمله در آخر و رشح بفتح را مهمله وکسر شین معجمه وسکون تحتانی
و حا مهمله در آخر و بفارسی خوی گویند وعرقی که از تپ بر آید بعربی آنرا مله بفتح میم و لام مشدد وتا در آخر وملیله بر وزن جلیله
و ملال بر وزن غراب گویند وعرقی که بعد از مفارقت تپ بر آید بعربی آنرا رحضا بضم را مهمله وفتح حا مهمله و ضاد معجمه
با همزه ممدوده ابومنصور ثعالبی گوید هر گاه عرق از تعب و یا از تپ بر آید آنرا رشح بفتح را مهمله وشین معجمه و حا مهمله و نضیح بفتح
نون وکسر ضاد معجمه وسکون تحتانی و حا مهمله در آخر و نضح بالتحریک گویند و هر گاه بسیار بر آید بمرتبه که حاجت بپاک کردن افتد
آنرا سیح بفتح میم وکسر سین مهمله وسکون تحتانی و حا مهمله در آخر گویند و هر گاه بر بدن خشک شود آنرا عصیم بفتح عین مهمله
وکسر صاد مهمله وسکون تحتانی و میم در آخر گویند لپسیو بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی مجهول وضم لام ملینه در آخر آب جوش که
قریب بجوش آید و امثال آن برابر ند بعربی فوار بضم فا و واو مخفف بالالف و فتح را مهمله وتا در آخر گویند و بفارسی سرجوش

باب با فارسی با شین معجمه

+ پشتاره بضم اول وسکون دوم وتای فوقانی بالف رسیده وفتح را مهمله وها در آخر
لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن مقداری بوجه از هر چیز که بر پشت توان برداشت و آنرا پشتواره بزیادت
واو میان تا فوقانی و الف گویند شیخ عطار گوید شعر هر که از رحمی چون گلش خواهد ۞ هر رستنی خار پشتواره کند + بعربی حزمه بضم
حا مهمله وسکون زای معجمه وفتح میم وتا در آخر و ضباره بضم ضاد معجمه و با موحده بالف رسیده وفتح را مهمله وتا در آخر گویند وبکسر
ضاد نیز آمده و پشتاره کتاب را بعربی اضباره بکسر همزه وسکون ضاد معجمه و با موحده بالالف وفتح را مهمله وتا در آخر گویند
وبفتح همزه نیز آمده و اضابیر جمع آن پشت خار لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن چیزی باشد از آهن
یا دندان ماهی یا دندان فیل باشاخ و مانند آن بصورت پنجه آدمی که بآن پشت خارند پشتاک نارنا بضم اول وسکون
دوم وفتح تا فوقانی وکاف عربی ساکن ومیم بالف رسیده و را مهمله ونون بالف کشیده لگدی که اسپ و شتر و امثال آن بهر دو
پا زنند بعربی آنرا مرح الرجلین بفتح را مهمله وسکون میم و حا مهمله در آخر مضاف بسوی رجلین و ضرح الرجلین بفتح ضاد معجمه
وسکون را مهمله و حا مهمله در آخر مضاف بسوی رجلین وضراح الرجلین بر وزن کتاب مضاف بسوی رجلین گویند رمحت الدابة
برجلیه رمحاً از باب فتح و ضرحت الدابة برجلیه ضراحاً از باب نصر فعل از ان بفارسی جفته زدن بفتح جیم و بضم آن وسکون فا وفتح
تا فوقانی و ها در آخر گویند پشته بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل پشته که بر پای دیوار برای استحکام دیوار برآرند
بعربی آنرا اطارة البیت بکسر همزه و طا مهمله مخففه بالالف وفتح را مهمله وتا در آخر مضاف بسوی بیت گویند و بفارسی ازاره
بکسر الف و زای معجمه بالف وفتح را و ها در آخر و پشت پناه گویند پشتیبان بضم اول وسکون دوم وکسر تا فوقانی وسکون
تحتانی معروف و با موحده بالف و نون در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل چوب پشتیبان دیوار را گویند بعربی

پشت لزا بکسر لام وزای معجمه بالف وزای معجمه دوم در آخر ولرز بالتحریک گویند و چوبی که زیر تخت برای استحکام زنند بعربی
آنرا شجار بکسر شین معجمه وجیم بالف رسیده ورای مهمله در آخر گویند در صحاح ست الشجار الخشبة التی یضبب بها السریر من تحت
پشتینوسے بضم اول وسکون دوم وفتح تای فوقانی وسکون تحتانی وفتح نون وسکون واو مجهول وآخر نون وکسر سین مهمله و
سکون تحتانی مجهول بعربی ابا عن اب وجدا عن جد وبفارسی او برنا د توشه بر توشه و پشت بر پشت گویند و اگر بجای کلمه سے که بمعنی
ابتدای غایت ست کلمه تک که بمعنی انتهای غایت ست آرند بمعنی فرزندان بعد فرزندان شود بعربی بدینمعنی نسلا بعد نسل وبطنا
بعد بطن گویند وبفارسی تخمه در تخمه + پشیمان لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی خجالت زده بعربی خجل بفتح
خاء معجمه وکسر جیم ولام در آخر ونادم ومتندم بضم میم وکسر دال مشدد بر وزن متقبل وبفارسی شرمسار وندامت زده و
شرمنده وندامت کش وچشم بپیش گویند نزاری گوید مصرع کنون از تنگدستی چشم بپیشم + پشیمان هونا اول معلوم و هونا
بضم وسکون واو مجهول ونون بالف رسیده شرمنده شدن بعربی خجالت وندامت وتندم بر وزن تفعل وفکنه بضم فا
وسکون کاف وفتح نون وتا در آخر وتفکن بر وزن تفعل گویند وبفارسی پشیمان شدن وچشم بپیش کردن وشرمسارے
کشیدن وندامت کشیدن وپشیمان خوردن سنجر کاشی گوید شعر غیرت پاک از گشتنم ترسم پشیمانی خورد + آنکه فتوای هلاک من دهد
از دشمن گرفت + باب بای فارسی با کاف عربی + پکا بفتح اول ودوم مشدد بالف کشیده بمعنی پخته پس اگر از
قسم گوشت وامثال آن پخته بود بعربی آنرا نضیج بفتح نون وکسر ضاد معجمه وسکون تحتانی وجیم در آخر وناضج بر وزن فاعل و
مطبوخ بطاء مهمله وبای موحده وخاء معجمه بر وزن مفعول گویند واگر از قسم اثمارست بعربی آنرا ینیع بر وزن امیر وناضج بر وزن
فاعل ویانع بتحتانی بالف وکسر نون وعین مهمله در آخر وینیع بفتح تحتانی وکسر نون وسکون تحتانی وعین مهمله در آخر ومدرک
بضم میم وسکون دال مهمله وکسر رای مهمله وکاف در آخر گویند وبفارسی رسیده ونیز پکا فعل ماضیست بمعنی پخته شد بجا ورد
بعربی بدینمعنی نضج از سمع وانطبخ از باب انفعال واطبخ از باب افتعال آمده واگر از قسم اثمارست گویند ینع الثمر از باب سمع
ینع الثمر از باب نصر ومنع وایبنع وادرک از باب افعال وبفارسی رسیده شد ونیز پکا بمعنی پخته رای واستوار کار بعربی آنرا
نضیج الرای گویند وبفارسی پخته کار وگاهی تنها لفظ پخته بدینمعنی آرند چنانکه در گلستان در وصف پیر پخته و پرورده وجهاندیده
آورده + پکانا بفتح اول ودوم بالف کشیده ونون بالف کشیده چیزی را پختن بعربی انضاج بنون وضاد معجمه وجیم بر وزن افعال وطبخ بفتح
طاء مهمله وسکون بای موحده وخاء معجمه در آخر گویند طبخ اللحم از باب نصر وسمع فعل انسان یعنی پخت گوشت را + پکنا بفتح اول
وسکون دوم ونون بالف رسیده بمعنی پخته شدن پس اگر از قسم گوشت مانند آن باشد بعربی آنرا نضج بفتح نون وضم آن
وسکون ضاد معجمه وجیم در آخر وانطباخ بر وزن انفعال واطباخ بر وزن افتعال گویند واگر از قسم اثمارست ینع بفتح
یای تحتانی وسکون نون وعین مهمله در آخر وینوع بضم یا وواو وادراک بر وزن افعال گویند وبفارسی رسیدن + پکار کے کهنا
بضم اول ودوم بالف رسیده وسکون رای مهمله [illegible] بعربی وتحتانی مجهول ساکن وفتح دال بعربی دوم وکاف

ونون بالف رسیده بآواز بلند گفتن بعربی جهر بفتح جیم و سکون ها و را مهمله در آخر و جهار بروزن افعال جهر الکلام و بالکلام از
باب منع و اجهر الکلام و بالکلام از باب افعال فعل از آن و نیز صریح و بی پرده گفتن بعربی علن بفتح عین مهمله ولام و نون در
آخر و علانیه بروزن کراهیة گویند علن بالکلام و علن بالکلام از باب منع و اعلن بالکلام از باب افعال فعل از آن و بفارسی برهنه حرف زدن
و فاش گفتن و برهنه گفتن مخلص کاشی گوید شعر برهنه هر که زند حرف در برابر خصم + حریف خویش بخاک افگند چو کشتی گیر + خواجه
حافظ گوید بیت فاش میگویم و از گفته خود دلشادم + بندهٔ عشقم و از هر دو جهان آزادم + پکهیرو بفتح اول و کسر دوم
مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و ضم را مهمله و سکون واو معروف بزبان بهاکها جانور پردار را گویند بعربی طائر
و بفارسی پرنده گویند و جمع طائر طیور بروزن شرور است و فارسیان طیوران هم آرند حکیم حاذق گوید شعر بدام زلف
تو گاه آدمی و گاه پلنگ + گهی وحوش گرفتار و گه طیور اند + باب با فارسی با کاف فارسی + پگڑی بفتح اول
و سکون دوم و کسر رای هندی و سکون تحتانی معروف جامه که بر سر بندند بعربی آنرا عمامه بکسر عین مهمله گویند عمائم جمع آن و
بفارسی دستار و بترکی چالمه بفتح جیم فارسی و میم و قولوق بضم قاف ولام گویند پگڑی باندهنا دستار بر سر پیچیدن بعربی
تعمم بعین مهمله و بتکرار میم بروزن تفعل و اعتمام بروزن افتعال و استعمام بروزن استفعال و بفارسی دستار بستن پگڑی رکهنا دستار
بر سر نهادن بعربی وضع العمامة قال الشاعر شعر متی اضع العمامة تعرفونی و بفارسی دستار زدن باب با فارسی با لام +
پل بضم اول و سکون دوم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی طاقی و بنای باشد که بر رودخانه آب بندند
تا مردم از آن بگذرند بعربی آنرا قنطره بفتح قاف و سکون نون و فتح طا مهمله و را مهمله و تا در آخر گویند و گاهی از تخته ها و
کشتیها سطحی بر سر آب کشند و از آن بگذرند و هر گاه خواهند بردارند بعربی آنرا جسر بفتح جیم و سکون سین مهمله و را مهمله در
آخر گویند و بکسر جیم نیز آمده و پل بفتح اول و سکون دوم بمعنی ششم حصه از درجه بعربی آنرا دقیقه گویند پلا بکسر اول و
دوم مشدد و بالف رسیده بچه سگ را گویند بعربی جرو بکسر جیم و سکون را مهمله و واو در آخر و بفارسی سگ بچه و در قاموس
جرو بحرکات ثلثه کوچک هر چیز را گویند حتی که کوچک خربزه و حنظل و مانند آنرا گویند و بچه شیر و سگ را نیز گویند که اجرٍ
بفتح همزه و کسر را مهمله و جراء بروزن احباب و جرا بروزن کتاب جمع آن و پلا بفتح اول و تشدید دوم بالف در آخر نیز بمعنی
باری که بر سر یا پشت کشند بعربی آنرا حمل بکسر حا مهمله و سکون جیم ولام در آخر و نیز بمعنی یک تیغه مقراض بعربی آنرا
جلم بفتح جیم ولام در آخر گویند جلمان و بفارسی جفت مقراض را گویند وحید در شعر خود آورده بیت بچشم نباشد گران
چشم یار + چو مقراض بی جفت افتد ز کار + و نیز در اردوی هندوستانی بمعنی بعد و دوری آید بعربی آنرا مسافت
بفتح میم و سین مهمله با الف و فتح فا و تا در آخر گویند و نیز پلا بمعنی انداز تیر و تفنگ بعربی آنرا مسافة السهم و مسافة البندق
گویند و بفارسی تیر رس و پرتاب تیر و پرتاب تفنگ نظامی گوید بیت ز پرتاب تیرش درآن ترکتاز + ملک تیر
پرتابها ماند باز + و چون انداز گلوله را بفارسی تیر رس گلوله نیز گویند میرزا مهدی در تاریخ نادری گوید همین که به تیر رس

گلوله رسیدند و پچپیان فرنگی نژاد آتشدست و دستیاری سوار فتیله امرو الالا بر سر گوشی بگوش توپ رعد خروش رسانیدند
پل ٹہرنا بکسر اول و سکون دوم و فتح بای فارسی و سکون را و هندی و نون بالف رسیده برکسی برای فساد و جز آن بزد در آمدن
بعربی دمور بضم دال و ضم میم و سکون واو و را و مهمله در آخر گویند و بفارسی بزد در روز بر دوستی در آمدن دمر علیه از باب نصر فعل ازان
پلپلانا بضم اول و سکون دوم و ضم بای فارسی دوم و لام بالف و نون بالف کشیده چیزی را بسبب بی دندانی به لب ها یا بسبب کندی دندانها
طوامس بدندان پشیمین خایدن و نرم نمودن تا در حلق فرو بردنش آسان شود یا چیزی سخت را مثل فوفل و غیره در دهن
مثل بی دندان گردانیدن بعربی آنرا الوک بفتح لام و سکون واو و کاف در آخر گویند فی القاموس اللوک اهون المضغ
او مضغ صلب و نهایه است اللوک اداره الشئ فی الفم و منه حدیث خلم توت الا بالسویق فلکناه پلڑا بفتح اول و سکون دوم
و را و هندی بالف رسیده معنی یک طرف ترازو بعربی کفه بکسر کاف و فای مشدد و تا در آخر گویند و بفتح نیز آمده بفارسی پله ترازو
حکیم سوزنی گوید بیت بوصف جای بزرگی من از سپیدن کم + به پله دی اندر بهر از چند انم پلپاک بفتح اول و دوم و کاف تازی در آخر
و را و دوی هندی و معنی موئی که بر کنارهای پلک چشم بود بعربی آنرا هدب بضم ها و سکون دال مهمله و فتح بای موحده و تا در آخر گویند
اهداب بروزن احباب جمع آن بفارسی مژه و مژگان بضم میم گویند و مشهور بکسر میم است پلاک لگنا اول معلوم و لگنا
بفتح اول و سکون کاف فارسی و نون بالف کشیده کنایه از خواب خفیف بفارسی مژه بر مژه خوردن و بعربی الطباق الاهداب
و انطباق الجفون گویند پلاک مارنا اول معلوم و مارنا بمیم بالف رسیده و را و مهمله و نون بالف کشیده و مژه بر مژه سودن
بعربی طرفه العین بفتح طای مهمله و سکون را و مهمله و فتح فا و تا در آخر مضاف بسوی عین گویند در قاموس است طرف بعینه حرک
جفونها المراد بینظر بفارسی چشم زدن و مژگان بهم سودن و مژگان برهم زدن و مژگان بهم بستن و مژگان بر مژگان کشیدن
و مژه خوابانیدن پلنگ بفتح اول و دوم و سکون نون و کاف فارسی در آخر چهارپایه چوبینه بریسمان و نوار و امثال آن
بافته و در هندوستان شهرت تمام دارد و سلیم گوید بیت جز هند و گلرخانش جای دیگر نباشد + آهو که خوابگاهش پشت پلنگ باشد
اشرف گوید مصرع چه خواب بهاری فرش کرده + پلنگ بهر باف از سایه بید + پلیتهن بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی
مجهول و فتح تای فوقانی در مخلوط التلفظ بها و نون در آخر آرد خشک که گلوله نان را بدان آلوده کنند تا بکف نچسپد بعربی آنرا
انواله بضم لام و واو بالف و فتح تا و مثلثه و تا در آخر و لوارث بحذف تا گویند و بفارسی پرسم بفتح بای فارسی و سکون را و مهمله
وضم سین مهمله و میم در آخر ابو اسحق اطعمه گوید بیت نان گشت چون سرکه رویش سیاه + خمیرش نه پرسم بسر چیست کاه +
و بترکی اوربانغ بضم همزه و سکون را و مهمله و فتح بای موحده و غین معجمه در آخر گویند پلیتهن لگانا اول معلوم و لگانا بفتح لام و
کاف فارسی بالف و نون بالف کشیده گلوله نان را بآرد خشک آلودن تا بکف نچسپد بعربی آنرا تدمیق بفتح تای فوقانی و سکون
دال مهمله و کسر میم و سکون تحتانی و قاف در آخر گویند و دمق العجین از باب تفعیل فعل ازان و بفارسی پرسم آلودن با
بای فارسی بالوان + پنپی بضم اول و سکون دوم و فتح بای موحده و کسر همزه و سکون تحتانی [illegible]

میان آن پنبه کرده باشند بعربی قطنی بضم قاف وسکون طاء مطبقه وکسر نون وتحتانی مشدد لمجاوره حال گویند ومضربه بضم میم و
فتح ضاد معجمه وراء مهمله مشدد ودو فتح باء موحده وتاء در آخر وبفارسی پنگی گویند پنبچه بفتح اول وسکون دوم وتاء فوقانی مخلوط التلفظ
بها بمعنی پشیبه بعربی خرفه بکسر حاء مهمله وسکون راء مهمله وفتح فا وتا در آخر گویند پنجره بکسر اول وسکون دوم وجیم وراء مهمله در آخر لغت فارسیست
در اردوی هندی مستعمل خانه مشبک دارکه دران مرغان را نگاه دارند بعربی قفس بفتح قاف وفا وصاد مهمله گویند وبسین مهمله هم آمده
وبفارسی کوغان بضم کاف تازی وفتح فا نیز گویند نجینک گوید شعر گر بجز مرغ جان از کوغان تن مرا + همچنان اندر هوا ایست
تا قیامت پر زند پنجره کی قفسی کوچک که صیادان صیدوران گذارند بعربی ... مقنب بکسر میم وسکون قاف وفتح نون وباء موحده
در آخر گویند وبفارسی قفس صیاد پنجه بفتح اول وسکون دوم وجیم مفتوح وها در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل کف با انگشتان مردم وحیوانات دیگر را گویند اما چنگل درندگان ... بعربی برثن بضم باء موحده
وسکون راء مهمله وضم ثاء مثلثه ونون در آخر گویند براثن جمع آن بعربی چنگل شیر ... مقنب بکسر میم وسکون قاف وفتح
نون وباء موحده در آخر وقناب بر وزن کتاب ومقناب بر وزن محراب ... قاف ونون مشدد مفتوح وباء موحده
در آخر گویند وچنگل مرغان شکاری مانند باز وشاهین را مخلب بکسر میم وسکون خاء معجمه وفتح لام وباء موحده در آخر گویند
مخالب جمع آن وبفارسی پنجه چنگل چنگال وچنگ گویند ... عام است خواه انسان باشد خواه حیوان ... گوید بیت
تو دانی که شاهی دل وچنگ من + بچنگ اندرون گرز وآهنگ من + ولفظ چنگال اکثر استعمال آن در حیوانات است
سعدی گوید بیت که از چنگال گرگم در ربودی + چو دیدم عاقبت خود گرگ بودی + پنجه کش بفتح کاف تازی ...
ونون بالف کشیده پنجه خود را در پنجه کسی آویختن وپیچ دیگری را آوردن بعربی تشبیک ... ومنه حدیث التشبیک
بفارسی پنجه کردن وپنجه در پنجه کسی زدن سعدی گوید بیت هر که با فولاد بازو پنجه کرد + ساعد مسکین خود را
رنجه کرد + عنایت خان آشنا گوید شعر پنجه در پنجه جانان زده است + شوخی رنگ حنا را دیدی + پنجه پیچان بکسر لام
وسکون تحتانی مجهول وجیم بالف رسیده ونون بالف کشیده غالب آمدن بر حریف در پنجه کردن بفارسی پنجه افشردن
وبردن وپیچیدن وتافتن وتابیدن نعمت خان عالی گوید شعر از ... در حسن پنجه خورشید پیچیده است + پیش تو
در فروغ نگردد سفید صبح + تاثیر گوید شعر کرده شیشه چون پیچ ... لعل لب شراب را پیچ تافته ... پنجه آفتاب را
صائب گوید شعر صائب کم آهسته رودی پیشه خود ساز که آب + پنجه آتش سوزان بمدارا ببرد + درویش واله هروی گوید
بیت چو موج از سوز دل هر لحظه بر آب می پیچم + بشعر طاقت بیقراری پنجه سیماب می پیچم + پنچ بفتح اول وسکون دوم و
جیم فارسی در آخر شخصی که میان دو خصم حکم کنند وآن را حکومت او را قبول کنند بعربی حکم ... حکم التحکیم ... وبفارسی
داور را گویند پنجایت بفتح اول وسکون دوم وجیم فارسی بالف رسیده چوبی ... که پنج شاخه دارد ... برزگران غله کوفته
شده را بآن حرکت می دهند تا کاه از دانه جدا شده بهوا رود بعربی ... بکسر میم وسکون ذال معجمه وفتح راء مهمله

والف مقصوره در آخر گویند در صحاح ست المذری خشبة ذات اطراف یذری بها الطعام وینقی بها الاکداس انتهی
وعضم بفتح عین مهمله وسکون ضاد معجمه ومیم در آخر گویند اعضمه بفتح همزه وکسر ضاد معجمه عضم بالضم جمع آن بفارسی سکو بکسر سین
وضم کاف عربی وچار شاخ وچاک بفتح جیم فارسی وکاف تازی در آخر وبواشه بفتح بای عربی وواو بالف وفتح شین معجمه
وها در آخر وافشون بشین معجمه بر وزن افسون گویند پنچاییت بفتح اول وسکون دوم وجیم فارسی بالف رسیده وکسر همزه ملینه
وتای فوقانی در آخر حکمی که حکم میان دو خصم کند بعربی آنرا حکومة بضم حای مهمله وکاف وسکون واو وفتح میم وتا در آخر گویند
وبفارسی داوری پنچکلی بفتح اول وسکون دوم وفتح جیم فارسی وکسر کاف تازی مشدد وسکون تحتانی معروف در آخر
آسیایی که بآب بگردد بعربی طاحونه بطای مهمله بالف وضم حای مهمله وسکون واو وفتح نون وتا در آخر گویند وبفارسی آسیاب
واسیای آب در مهذب ست الطاحونة آس آب پنچوپرا بفتح اول وسکون دوم وضم جیم فارسی وسکون واو مجهول ورای مهمله
بالف رسیده ظرفیست تنگ سر که در ته آن سوراخ تنگی باشد یا سوراخهای تنگ که چون آب در آن پر کرده سوراخ
سرش را بانگشت محکم کنند آب از ته آن نریزد واگر از بالا بکشایند آب از ته آن بریزد وبعربی آنرا سراقة بفتح سین مهمله ورای مهمله
مشدد بالف وفتح قاف وتا در آخر گویند وبفارسی آب دزد چنانکه میر سید شریف در شرح مواقف گوید السراقة هی الآنیة الضیقة الراس
فی اسفلها ثقبة ضیقة وتسمی فی الفارسیة آب دزد پنڈبی بفتح اول وسکون دوم وضم دال هندی وکسر بای موحده مشدد و
سکون تحتانی معروف مرغابی ست بمقدار کبوتر یا اندکی کلان از آن در هوا می پرد وازانجا خود را بر آب انداخته ماهی را میگیرد
وغیر از ماهی چیز دیگر نمیخورد وبعربی آنرا زمج الماء بضم زای معجمه ومیم مشدد مفتوح وجیم در آخر مضاف بسوی ماء گویند ومردم مصر
آنرا انورس بفتح نون وسکون واو وفتح رای مهمله وسین مهمله در آخر گویند ومعنی انورس آنست که بر سر چشمها نشیند ودر آب غوطه زده ماهی را برمی‌آرد
بعربی آنرا غواص بغین معجمه وواو وصاد مهمله بر وزن شداد گویند واهل مصر آنرا غطاس بغین معجمه وطا وسین مهملتین بر وزن
شداد گویند چنانکه صاحب حیوة الحیوان ذکر کرده پنڈلی بکسر اول وسکون دوم ودال هندی وکسر لام وسکون تحتانی معروف
از مفصل زانو تا شتالنگ بعربی آنرا ساق بسین مهمله بالف وقاف در آخر گویند سیقان بالکسر جمع آن وبفارسی کلک پا وبترکی
بالدیر بای موحده بالف وسکون لام وکسر دال مهمله وسکون رای مهمله گویند پنڈکهجور بکسر اول وسکون دوم ودال هندی
وفتح کاف تازی مخلوط التلفظ بها وضم دال مهمله وسکون واو ورای مهمله در آخر بمعنی خرمای تر بعربی رطب بضم رای مهمله
وفتح طای مهمله وبای موحده در آخر گویند پیسارس بفتح اول وسکون دوم وسین مهمله بالف رسیده وکسر رای مهمله وسکون تحتانی
معروف کسیکه ادویه تنها فروشد بعربی آنرا ابزار بفتح بای موحده وزای معجمه مشدد بالف ورای مهمله در آخر وبفارسی عطر فروش
وعقاقیر فروش گویند ... فروشی که خرده‌ها بر دوش گرفته در کوچه بگردد وبفارسی آنرا پیلاور بکسر بای فارسی وسکون
تحتانی وفتح لام وواو بر وزن شیشه‌گر گویند وپیلور بسکون لام نیز آمده چنانکه در ارسته ومصطلحات الشعرا آورده و
صاحب بهار عجم گوید در محاوره شخصی را گویند که مسی وسفیداب وغیره که آرایش زنانست در کوچه‌ها بفروشد مخلص کاشی گوید

شعر این مسئله از هم طلبان معر گیرند + این فرقه پشمینه کشان پیله ورانند + ودر کتب لغت طبیب وارد فروش **پنکها** بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف تازی مخلوط التلفظ بها والف در آخر چیزیست که برای تحریک باد بجنبانند بعربی انرا مروحه بکسر میم وسکون رای مهمله وفتح واو وحای مهمله وتا در آخر وبفارسی بادزن وبادزنه وبادبیزن وبابیزن گویند اما بادزنی بزرگ که آنرا از سقف خانه آویزند ودر کشاکش آرند تا بادی بهمه جا رسد بعربی آنرا خیش بفتح خای معجمه وسکون تحتانی وشین معجمه در آخر گویند شیخ ابن حجه حموی در شرح بدیعیه خود آورده که سبب حدوث مروحه خیش آن بود که هارون رشید روزی در خانه خواهر خود علیه دختر مهدی در روز گرم در آمد او جامها بصندل وزعفران رزیده برای خشک شدن از معلاقی آویخته بود وهارون زیر جامها بنشست وبوی عنبر آمیز آن جامها بتحریک هوا بدماغش رسید از شدت گرما راحتی یافت از ان باز فرمود که برای او بادزنی کلان سازند وشریشی در شرح مقامات گوید که این مروحه شبیه بادبان سفینه است بآن رسنی بست از سقف خانه آویزند وآنرا ببخار الورد تر کرده ودر کشاکش آرند وآن در طول خانه میرود ومی آید وزان نسیمی جان پرور بمشام جان رسیده حرارت غریزی را در انتعاش می آرد انتهی واین قسم بادزن در بلاد هندوستان بسیار مروج ست وهمچنین در بلاد عراق بفارسی بادفر وبادفره وبادپر وبادپیزد وبادبرگ وخشت باد گویند **پنیر** بفتح اول وکسر دوم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل آن مشهورست بعربی آنرا جبن بضم جیم وسکون بای موحده ونون در آخر گویند وبعضی بتخفیف نون وتشدید آن نیز آمده وپنیر را العربی ارنه بضم همزه وسکون رای مهمله ونون وتا در آخر نیز گویند **پنیر والا** کسیکه پنیر فروشد بعربی آنرا جبان بفتح جیم وبای موحده مشدده والف ونون در آخر گویند بفارسی پنیر فروش **باب بای فارسی با واو** + **پوپلا** بضم اول وسکون دوم مجهول وبای فارسی ولام بالف رسیده کسیکه دندانش افتاده باشند بعربی آنرا ادرد بفتح همزه وسکون دال مهمله وفتح رای مهمله ودال مهمله در آخر گویند در حدیث ست امرت بالسواک حتی خشیت لادردن مراد از خوف سقوط اسنان بفارسی دندان ریخته ودندان کنده وافتاده دندان گویند سعدی گوید **بیت** شنیدم که در دشت صنعا جنید + سگی دیده افتاده دندان صید **پوپلی** بضم اول وسکون دوم مجهول وبای فارسی وکسر لام وسکون تحتانی معروف زنی که دندانش افتاده باشند بعربی آنرا درداء بفتح دال مهمله وسکون رای مهمله ودال مهمله دوم با همزه ممدوده در آخر گویند **پوپهتنا** بفتح اول وسکون دوم وفتح بای فارسی مخلوط التلفظ بها وسکون هندی ونون بالف شگافته شدن سپیده صبح بعربی فلق بفتح فا ولام وقاف در آخر وفتق بفتح فا وتای فوقانی وسکون آن وقاف در آخر وانشقاق الفجر گویند در اساس ست انظر الی فتق الفجر وهو انشقاقه بفارسی صبح دمیدن **پوتا** بضم اول وسکون دوم مجهول وتای فوقانی بالف رسیده بمعنی پسرزاده بعربی نافله بنون وفا ولام بر وزن فاعله وحافد بحای مهمله وفا ودال مهمله بر وزن ناصر وسبط بکسر سین مهمله وسکون بای موحده وطای مهمله در آخر وبفارسی نبیره ونواده ونواسه گویند ونیز **پوتا** بمعنی گل آنچه که بالای کاه گل اندایند بفارسی آنرا اسیم گل بکبه کاف فارسی گویند

پوپی

بضم اول وسکون دوم مجهول وکسر تای فوقانی وسکون تحتانی معروف و خفیف پسر را گویند بعربی حافده و حفیده و بفارسی نواده گویند پوتا بضم اول وسکون دوم مجهول و تای هندی بالف رسیده چیزیست مانا به معده برای مرغان بعربی آنرا حوصله بفتح حای مهمله وسکون واو وفتح صاد مهمله ولام و تا در آخر و حوصل بفتح حای مهمله وسکون واو وفتح صاد مهمله ولام در آخر و حوصلا با همزه ممدوده در آخر و بفارسی چینه دان و جاغر بجیم و غین معجمه در رای مهمله و ژاغر بزای فارسی بر وزن لاغر و شکانک بفتح شین معجمه و کاف تازی بالف رسیده و فتح نون و کاف در آخر گویند پوٹ بضم اول وسکون دوم مجهول پشتواره بعربی پشتواره کتابها را اضباره بکسر همزه وسکون ضاد معجمه و بای موحده بالف و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند پوٹلی بضم اول وسکون دوم مجهول و تای هندی وکسر لام وسکون تحتانی معروف گره کوچک که در آن چیزی نهاده بندد بعربی عقده بضم عین مهمله وسکون قاف وفتح دال مهمله با ها در آخر گویند و بفارسی گرهچه بکسر کاف فارسی و فتح جیم فارسی گویند تاثیر گوید بیت

پی وجود تو ایجاد آسمان کردند + درین گرهچه چه گوهر ترا نهان کردند +

پوجا بضم اول وسکون دوم معروف وجیم بالف رسیده در عرف هنود آن بمعنی بندگی خدا بعربی عبادة بکسر عین مهمله و بای موحده و بالف و فتح دال مهمله و تا در آخر و بفارسی پرستش گویند پودها بفتح اول وسکون دوم و فتح دال مهمله مخلوط التلفظ بها و الف در آخر بمعنی درخت نو نشانده بعربی ربد بکسر رای مهمله وسکون همزه و دال مهمله در آخر و فسیل بفتح فا وکسر سین مهمله و سکون تحتانی و لام در آخر چنانکه ثعالبی گفته و در قاموس است الفسیلة النخلة الصغیرة جمعها فسائل و فسیل و فسیلان انتهی بفارسی نونهال و نهال بکسر نون گویند و خرما بن کوچک را بعربی اشاء بفتح همزه و شین معجمه با همزه ممدوده در آخر گویند پودینه بضم اول وسکون دوم مجهول وکسر دال مهمله وسکون تحتانی و فتح نون و با در آخر لغت فارسیست و در اردوی هندی مستعمل و آن نباتیست بعربی انرا النعناع بفتح نون وسکون و عین مهمله و نون بالف رسیده و عین مهمله دوم در آخر و نعنع بر وزن جعفر و نعنع بر وزن هدهد نیز آمده و بفارسی پودنه نیز گویند گرم و خشک است در دوم پور بضم اول وسکون دوم مجهول و رای مهمله در آخر فاصله که میان دو پیوند نی و نیشکر و جز آن بود و بعربی آنرا انبوب بضم همزه وسکون نون و ضم بای موحده وسکون واو و بای موحده دوم در آخر گویند انبوبة بزیادت تا نیز انابیب جمع آن بفارسی بند نی و بند گنه و بند نیشکر گویند پورا بضم اول وسکون دوم معروف و رای مهمله بالف بمعنی پر یعنی تمام تشبیهیم وافی بر او ده وفا بر وزن قاضی و کامل گویند پورا باٹ اول معلوم و باٹ بباء موحده بالف و تای هندی در آخر سنگ ترازو که کم وزن بود بعربی صنجه وافیه ترکیب توصیفی گویند در اصطلاح وزن که با صنجه الوافیه است بالصنجه الناقصه پورا تولنا اول معلوم و تولنا بضم تای فوقانی و فتح آن و سکون واو مجهول و لام و نون بالف رسیده کم نکردن در وزن بعربی ایفاء بکسر همزه وسکون [illegible] فا با همزه ممدوده و توفیه بر وزن تفعله گویند [illegible] فی المیزان و وفاه فعل از آن [illegible]

[illegible] فتح را مهمله و بای موحده [illegible] که از آن جانب آفتاب طلوع کند بعربی مشرق و
بپارسی [illegible] و خاور مغرب وگاهی عکس این نیز استعمال کنند تحقیق آن در لغت پچهاد [illegible] گفته شد
پوره بضم اول و سکون دوم معروف و فتح را مهمله و در آخر های برای تخفیف [illegible] زمین آباد
کرده بعربی معموره گویند پوری بضم اول و سکون دوم معروف و کسر را مهمله [illegible] معروف نان تنک خمیری
که در روغن بریان کنند بپارسی چلپاک بضم [illegible] فارسی [illegible] و سکون [illegible] باد و ره
گویند اما فرق میان چلپاک و پوری [illegible] درست [illegible]
وآن در [illegible] رواج دارد که در شب [illegible]
بریان کنند بلغرا گویند بیت [illegible]
بضم اول و سکون دوم معروف و زای معجمه [illegible]
از ریسمان که پلپاسب [illegible] گرش [illegible]
و های مختفیه در آخر [illegible] بکسر [illegible] و سکون [illegible]
و سین مهمله [illegible] گویند پوسالا بفتح اول و سکون [illegible]
آب را بعربی [illegible] سین مهمله [illegible]
در اردوی هندی غلاف خشخاش را گویند بعربی [illegible] خشخاش [illegible]
خشخاش وآن کرم است پولا بضم اول [illegible] بضم حای مهمله و سکون
رای معجمه و فتح میم [illegible]
بمعنی نرم و خلاف [illegible]
پولاد بفتح اول و سکون دوم و لام با الف و دال [illegible] فولاد بضم فا و
ذال معجمه گویند وآن معرب پولاد است پوی بضم اول و سکون دوم معروف و [illegible] و سکون تحتانی معروف
دستهٔ جو و گندم [illegible] که با خوشه [illegible]
را مهمله و فتح زای معجمه و تا در آخر [illegible] بپارسی [illegible] بضم کاف فارسی [illegible] بفتح بای موحده [illegible]
سین مهمله و فتح دال مهمله و کاف و در آخر گویند پونجی بضم اول و سکون دوم معروف و [illegible] نون و کسر جیم و سکون تحتانی معروف
آنقدر مالی که مردم آغاز [illegible] مال [illegible] و ضاد معجمه با الف رسیده و فتح
عین مهمله و تا در آخر گویند و بپارسی سرمایه [illegible] بعربی [illegible] حال نیز گویند وآن بپارسی [illegible]
قبول گوید بیت تا بدست ما رسد سر زلف تو راس المال بود + [illegible] دولت و اقبال بود پیه بضم اول

قالب شند تا گفش کشاده شود و درود گران در شگاف چوبی که آنرا باره می شگافند می نهند تا زود بشگافد بفارسی آنرا پانه
بباء فارسی و فانه بفاء و پفاز بکسر باء فارسی و فتح جیم با الف و راء مهمله در آخر گویند **پهاندنا** بفتح اول مخلوط التلفظ بهاء و الف
و خفاء نون و دال مهمله و نون با الف کشیده یعنی بر جستن بعربی وثوب بضم واو و ثاء مثلثه و سکون واو دوم و باء موحده در آخر و ثبا
بر وزن کتاب و ثب بفتح واو و سکون ثاء مثلثه و وثیب بر وزن امیر و طفره بفتح طاء و سکون فاء و فتح راء مهمله و تاء در آخر
و طفور بالضم گویند **پهاندی** بفتح اول مخلوط التلفظ بهاء و الف و خفاء نون و کسر دال مهمله و سکون تحتانی گستنه پشکر بعربی
غرغره قصب السکر و بفارسی بند نیشکر گویند و لیسه فی و مانند آنرا بعربی علمه بتثقیم تاء مهمله و نون مشدد و تاء در آخر و طن بحذف
تا گویند و بفارسی ... **پهانس** بفتح اول مخلوط التلفظ بهاء و الف و خفاء نون و سین مهمله در آخر
خسی مهر تیز که در ناخن و جز آن فرو رود بعربی آنرا شظیه بفتح شین معجمه و کسر ظاء معجمه و تحتانی مشدد و تاء در آخر گویند شظایا جمع
آن و بفارسی آنرا خس گویند چنانکه خس در ناخن فلان فرو خلید **پهانسی** بفتح اول مخلوط التلفظ بهاء و الف و خفاء نون
و کسر سین مهمله و سکون تحتانی معروف ریسمان حلقه دار که راه زنان در گردن مسافران انداخته بکشند بعربی آنرا خناق
بکسر خاء معجمه و نون با الف رسیده و قاف در آخر گویند ... و هو ما یخنق به من حبل
و غیره انتهی و بفارسی ... گویند ... گویند شعر لب پاک از ترشح
آب خرام کرد ... **پهانک** بکسر سین مهمله و راء مهمله و سکون
تاء قرشت **پهانک** بفتح اول مخلوط التلفظ بهاء و الف و خفاء نون و کاف ... آخر پاره از خربزه و خیار و جز آن
بعربی آنرا ... بفارسی ... و سکون راء مهمله و
جیم در آخر ... بضم باء موحده و کسر راء مهمله و سکون تحتانی و نون در آخر ... بضم باء موحده گویند مولانای
روم گوید بیت ... در تعریف قماش فروش
گوید بیت ... قماش و قماچ گویند و در زبان
فارسی قماش ... بیت ... قماش فروش ... پاره
پهانکنا بفتح اول مخلوط التلفظ بهاء و الف و خفاء نون و کاف تازی و نون با الف کشیده دوا خشک و هر چیز خشک
که مانند سفوف باشد آنرا ... بعربی استفاف بسین مهمله و تکرار فاء بر وزن افتعال بفارسی بکف خوردن
و کف کردن میر یحیی شیرازی گوید بیت سفوف ... آورده بکف کف کردی آنرا +
پهاوڑا بفتح اول مخلوط التلفظ بهاء با الف و ضم واو ... بالف رسیده دست افزاری که بآن زمین
عمارت سا کنند بعربی آنرا منسفه بکسر میم و سکون نون و فتح سین مهمله و فاء و تاء در آخر گویند و بفارسی کلند بضم کاف و فتح لام
و سکون نون و دال مهمله در آخر گویند و بفتح کاف نیز آمده و کلنگ بفتح کاف تازی و لام و سکون نون و کاف فارسی در آخر

صاحب برہان بضم اول وسوم آمده پھاوڑی بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف وضم ہمزه ملینه وکسر راء مهمله وسکون تحتانی
آله ایست که بآن خاک را کنده و سرگین وجز آن از روی زمین بر دارند بعربی آنرا مجرفه بکسر میم وسکون جیم وفتح راء
وفوقانی در آخر ومجراف بروزن محراب گویند در اساس ست جرف الطین والزبل من وجه الارض سحاها بالمجرفة
در مهذب ست المجرفة والمجراف پارو ویب ومسحاة بکسر میم وسکون سین مهمله و حاء مهمله بالف وتا در آخر وبفارسی پارو پیار کار
وضم راء مهمله وسکون واو معروف نیز گویند پھپھوندی بفتح اول مخلوط التلفظ بها وضم بار فارسی دوم مخلوط التلفظ
بها وسکون واو معروف وخفاء نون وکسر دال مهمله وسکون تحتانی چیزی باشد که بر روی قسم شراب وسرکه ونان افتد
بعربی آنرا کرج بفتح کاف و راء مهمله وجیم در آخر گویند وبفارسی کره بفتح کاف عربی و راء مهمله وسپیجه بار فارسی وجیم
بروزن کلیچه ولوزک بفتح بار موحده وسکون واو وفتح زاء معجمه وکاف تازی گویند سراج الدین راجی در وصف بخیلی گوید شعر
تو اند گفت نامش امیخورم با نان خورش + میگذارد تا بران از گندگی پوزک فتد + پھپھوندی لگنا اول معلوم ولگنا
بفتح لام وسکون کاف فارسی ونون بالف کشیده سبز شدن وزنگار بستن نان وجز آن بسبب دیر ماندگی بعربی تسلخ بفتح تا وفا
وسین مهمله ونون مشدد مضموم وهاء در آخر وتکرج بکاف و راء مهمله وجیم بر وزن تفعل وتعشیش بعین مهمله وبد و شین معجمه بر وزن
تفعیل وبفارسی کره برآوردن بفتح کاف عربی و راء مهمله گویند پھپھولا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وضم بار فارسی دوم مخلوط التلفظ
بها وسکون واو مجهول ولام بالف کشیده آبله که از کار کردن در دست افتد ویا از بیماری بعربی نفاخ بضم نون وفاء وخاء معجمه
نفاخه بروزن رمان و رمانه ونفط بفتح نون وکسر آن وسکون فاء وفتح طاء مهمله مطبقه وتا در آخر ونفطه بفتح نون وکسر فا گویند فی بحر الجواهر
النفاطات النفاخات والاطباء یطلقون النفاطات علی بثور تحدث من مائیة تحتبس فی ذلک الموضع والنفاخات
علی بثور تحدث من ریح غلیظ تحتبس فیما دون ظاهر العضو فتنبو سطحه الظاهر وربما قالوا للبثور المائیة نفاخات ایضا اشتباها
لما فی ان لون الجلد فیها لا یختلف کما لا یختلف فی البثور الخلطیة پھپھی بضم اول مخلوط التلفظ بها وکسر دوم مشدد
مخفف مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی معروف خواهر پدر بعربی عمه بفتح عین مهمله ومیم مشدد مفتوح وتا در آخر گویند عمات
جمع آن پھٹ بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون تاء هندی خلاف جفت بعربی فرد بفتح فا وسکون راء مهمله ودال مهمله
در آخر گویند وبفارسی طاق دیکه وتنها پھٹپھٹ بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون تاء هندی وفتح بار فارسی دوم
مخلوط التلفظ بها وتاء هندی در آخر آوازیکه از کفش خیزد بعربی وخط بفتح واو وسکون خاء معجمه وطاء مهمله در آخر گویند در حدیث
ابی امامه است فلما سمع وخط نعال الناس صوتها علی الارض وخفق بفتح خاء معجمه وسکون فا وقاف در آخر گویند ابو منصور
ثعالبی گوید آوازیکه وقت رفتن از کفش خیزد بعربی آنرا صریر بفتح صاد مهمله وکسر راء مهمله وسکون تحتانی در راء مهمله دوم در
آخر گویند وبفارسی آواز کفش ومصراع گفته پھٹکارنا بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون تاء هندی وکاف
بالف رسیده و راء مهمله ونون بالف کشیده بمعنی راندن از پیش خود ودور نمودن بعربی خساء بفتح خاء معجمه وسکون

سین مهمله و همزه در آخر و خسکو بر وزن و خول گویند پهٹکری بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تاء هندی و کسر کاف و کسر راء مهمله و سکون تحتانی معروف جوهریست کانی شبیه به نمک بعربی آنرا الزاج الابیض بزاء معجمه با الف و جیم در آخر بفارسی شب یمانی بفتح شین معجمه و تشدید باء موحده و زاج بلور و زاک سفید گویند گرم و خشک ست در درجهٔ دوم پهٹکن بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون تاء هندی و فتح کاف و نون در آخر هر چه از گندم و جز آن مانند دانهای سیاه و امثال آن وقت افشاندن بر آید بعربی آنرا سعبره بفتح سین مهمله و سکون عین مهمله و فتح باء موحده و تا در آخر و نسافه بضم نون و سین مهمله با الف و فتح فا و تا در آخر گویند و بفارسی افشانده پهٹکنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و فتح تاء هندی و سکون کاف تازی و نون با الف کشیده غله را پاک کردن به غله افشان از آمیزش بعربی نسف بفتح نون و سکون سین مهمله و فا در آخر گویند نسف از باب ضرب مغل از ان بفارسی غله افشاندن و پهٹکنا بسکون تاء هندی و فتح کاف تازی چیزیکه از ریسمان میان هر دو رودهٔ کمان گروهه با قند و بند قه در ان نهاده انداز ند و در دیار عرب از چرم سازند بعربی آنرا عین بفتح عین مهمله و سکون تحتانی و نون در آخر گویند فی القاموس العین الجلدة التی یقع فیها البندق من القوس و در تهذیب الاصلاح عین القوس التی یقع فیها البندق پهٹکی بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون تاء هندی و کسر کاف عربی و سکون تحتانی معروف ظرفیکه صیادان در ان صید نهند بعربی آنرا مقنب بکسر میم و سکون قاف و فتح نون و باء موحده در آخر گویند و بفارسی قفس صیاد و سامک یزدی گوید شعر صیاد و گلفروش و دو قار گر بهمن + این یک سبد گرفته و آن یک قفس بدوش + و پهٹکی بضم اول پارهٔ از خون بسته بعربی آنرا علقه بفتح عین مهمله و لام و قاف تا در آخر گویند پهٹنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون تاء هندی و نون با الف رسیده شگافته شدن بعربی انشقاق بشین معجمه و تکرار قاف بر وزن انفعال و تشقق بر وزن تفعل و بفارسی کفیدن و ترکیدن گویند ابو منصور ثعالبی گوید اگر زمین شگافته شود گویند تشققت الارض و اگر ... شود گویند تقلف الطین بقاف و لام و فا از باب تفعل و اگر خربزه شگافته شود گویند تفلقت البطیخة بفا و ... از باب تفعل و اگر بیضه شگافته شود گویند تفقأت البیضة بفا و قاف و همزه از باب تفعل و اگر دست کفیده شود ... بزاء معجمه و لام و عین مهمله از باب تفعل و اگر پا کفیده شود گویند تکلعت الرجل بکاف و لام و عین مهمله ... انتهی و در قاموس ست کلعت رجله از باب منع چرکین و کفیده شد پای او و اگر جامه ... بخاء معجمه و راء مهمله و قاف از باب تفعل و در نهایه است انصاح الثوب بنون و صاد مهمله ... انفعال انشق الثوب من قبل نفسه و انها منقلبة عن الواو و تیز پهٹنا بمعنی از هم پاشیدن شیر بطوریکه آب ... و پاره پاره او جدا گردد بعربی آنرا اندقر السیم و ذال معجمه و قاف بتکرار ... راء مهمله بر وزن اقشعرار و تفلق ... بر وزن تفعل و تقطع بقاف و طاء مهمله و عین مهمله در آخر بر وزن آن گویند و آن شیر را افلق بفتح فا و لام ... و مشتقات بصیغهٔ اسم فاعل از باب تفعل گویند پهٹیل بضم اول مخلوط التلفظ بها و فتح تاء هندی شده و سکون تحتانی ...

ولام خلاف جفت بعربی فرد وبفارسی طاق وتنها ویکه وتحقیق در لغت چپت گذشت پهچلاو پچار ابضم اول
مخلوط التلفظ بها وبحذف یا با جیم فارسی بالف رسیده ورای مهمله بالف کشیده عرقیا پشم پاره
که بآن روغن مالند اما پشم پاره که بآن روغن بر شتران ومشک مالند بعربی آنرا شمله بضم ثای مثلثه وسکون میم وفتح لام
وتا در آخر ومحمله بالتحریک گویند پهر بفتح اول ودوم وسکون رای مهمله در آخر چهارم حصه از شب یا از روز بعربی چهارم حصه
شب را ربع اللیل وربیع بفتح ها وکسر زای معجمه وسکون تحتانی وعین مهمله در آخر گویند وچهارم حصه روز را ربع النهار و
بفارسی پاس اعم از آنکه روز باشد یا شب واستاد فرخی بسکون ها آورده است وازینجا معلوم میشود که پاس تیک استعمال
هندیانست شعر چو شب دو پهر گذشت از دو گونه مست شدم + یکی زیاده دیگر ز عشق باده گسار + وپهر بکسر اول مخلوط التلفظ
بها ورای مهمله در آخر بمعنی باز بعربی ثم بضم ثای مثلثه ومیم مشدد مفتوح در آخر گویند پهیرکی بکسر اول مخلوط التلفظ بها
وسکون رای مهمله وکسر کاف عربی وسکون تحتانی معروف چیزی مدور از چرم وجز آن که کودکان رشته در آن کرده بهر دو
دست می گردانند تا صدای از آن بر آید بعربی آنرا خذروف بضم خای معجمه وسکون ذال معجمه وضم رای مهمله وسکون
واو وفا در آخر وبفارسی بادفره وفرفره گویند خاقانی گوید شعر بد وخیط ملون شب وروز + در کشاکش بسان بادفره است
ونیز چیزیست که کودکان از کاغذ سازند ودر نی پاره تعبیه کرده بر روی هوا کنند وآن مانند آسیا میگردد وبعربی آن را
خرادة الریح بکسر خای معجمه ورای مهمله بالف وفتح دال مهمله وتا در آخر مضاف بسوی ریح وابو الریاح گویند چنانکه ابو منصور
موهوب در تکمله وصاحب کتاب المرصع گفته بفارسی آنرا آسیای کاغذ گویند شاعری از قدما گوید ع وقت سحر قطب
فلک بر بنات نعش + چون نافه شگفته در انگلستان چلن + گردان بر آن مثال که از کاغذ آسیا + آرند کودکان سوی
بالا ز بادخن + پهڑکنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وفتح رای هندی وسکون کاف تازی ونون بالف رسیده جنبیدن عضو از اعضا
بعربی خلوج بضم خای معجمه ولام وجیم در آخر واختلاج بر وزن افتعال فی الاساس خلجت عینه وحاجبه واختلج
فی القاموس خلجت العین تخلج وتخلج خلوجا طارت وبفارسی پریدن ونیز پهڑکنا بمعنی جنبیدن کودک در شکم بعربی
ارتکاض برای مهمله وضاد معجمه بر وزن افتعال گویند پهرنا بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون رای مهمله ونون بالف کشیده
بمعنی گردیدن وگشتن بعربی طواف وطوف بطای مطبقه وواو وفا ودور بفتح دال مهمله وسکون واو ورای مهمله وسیر بالفتح
وبفارسی گشت دوم باز آمدن وباز گشتن وبر گشتن از جای بعربی رجوع بضم رای مهمله وضم جیم وسکون واو وعین مهمله
در آخر وعود بفتح عین مهمله وسکون واو ودال مهمله در آخر گویند سوم بمعنی بر گشتن از سفر بعربی قفول بضم قاف وفا و
از سفر باز آمدن وبر گشتن ورسیدن وبر گردیدن گویند قفل از باب نصر وضرب قفل از آن قافل کسی که از سفر باز آید ونیز
پهرنا بمعنی جنبیدن کودک در شکم مادر بعربی ارتکاض برای مهمله وکاف وضاد معجمه بر وزن افتعال گویند ارتکض الولد فی البطن
ای تحرک پهیرا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها وفتح رای مهمله وسکون یا ورای مهمله بالف رسیده پارچه که بر سر علم بندند بعربی آنرا علم

بفتح عین مهمله ولام ومیم در آخر گویند اعلام جمع آن وبفارسی بیرق خوانند انوری گوید شعر کجکهی که غلغل اندر دنیا بدراه + زمهر وماه گشاده
را میان بیرق + پهریری بضم اول مخلوط التلفظ بها وفتح راء مهمله وسکون ها وکسر راء مهمله وسکون تحتانی معروف بمعنی لرزه که از خفیف
که موی از ان بر تن خیزد بعربی قشعریره بضم قاف وفتح شین معجمه وسکون عین مهمله وکسر راء مهمله وسکون تحتانی وفتح راء مهمله
دوم وتا در آخر بفارسی فراخیدن بر وزن تراشیدن پهرپهری لینا خود را افشاندن پرنده وچرنده وبعربی تنفش بنون وفا
وشین بر وزن تفعل گویند تنفش الطائر از باب تفعل نعل افراه واگر سگ خود را بیفشاند گویند ازبار الکلب بزای معجمه
وراء مهمله از باب افعلال پهرکنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وفتح راء هندی وسکون کاف بمعنی طپیدن مرغ در دام وقت
گرفتن بعربی اضطراب بر وزن افتعال گویند ونیز پهرکنا بمعنی طپیدن کشته وتدلوح بعربی تشحط بشین معجمه وحاء مهمله
وطاء مهمله بر وزن تفعل گویند فی الاساس القتیل تشحط فی الدم والمولد تشحط فی السلا یضطرب پهرپا بالضم اول مخلوط التلفظ بها
وسکون راء هندی ریشی خورد که بر اعضای مردم بر آید بعربی آنرا اخراج بضم خاء معجمه وراء مهمله با الف وجیم در آخر گویند
واگر وهین واکرده باشد آنرا قرحه بضم قاف وفتح آن وسکون راء مهمله وفتح حاء مهمله وتا در آخر گویند پهسکی بضم اول
مخلوط التلفظ بها وسکون سین مهمله وکسر کاف تازی وسکون تحتانی معروف وبادیکه از اسفل بی صدا بر آید بعربی
آنرا فسو بفتح فا وسکون سین مهمله وواو در آخر گویند وبفارسی تیس بضم جیم فارسی وسکون سین مهمله در آخر یا
چنانکه صاحب بهار عجم ذکر کرده وهم از صاحب زبان تحقیق رسیده وگوز کهیوانات را که بی صدا بر آید بعربی
آنرا صیق بکسر صاد مهمله وسکون تحتانی وقاف در آخر گویند پهسلانا بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون سین مهمله
ولام بالف رسیده ونون بالف کشیده بمعنی لغزانیدن بعربی استزلال بزاء معجمه وبتکرار لام بر وزن استفعال
وادحاض بدال وحا مهملتین وضاد معجمه بر وزن افعال وازلاق بزای معجمه ولام وقاف بر وزن آن گویند و
بفارسی لخشانیدن بفتح لام وسکون خاء معجمه وشین معجمه بالف رسیده بر وزن رخشانیدن وپهسلانا بضم اول فریب
[illegible] بعربی مطلق فریب دادن را اعم از ینکه کودک باشد یا جوان غر بفتح غین معجمه وراء مهمله مشدد در آخر وخدع
بفتح خاء معجمه وسکون دال مهمله وختل بفتح خاء معجمه وسکون تای فوقانی ولام در آخر گویند و
فریب دادن پهسلن بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون سین مهمله وفتح لام وسکون نون بمعنی لغزش
بفتح زاء معجمه ولام مشدده وتا در آخر وزلل بفتح زاء معجمه ولام ولام دوم در آخر پهسلنا بکسر اول
مخلوط التلفظ بها وفتح سین مهمله وسکون لام ونون بالف کشیده لغزیدن یا بسبب نمی زمین یا لخشانی
بعربی زل بفتح زاء معجمه ولام مشدد وزلة بفتح زای معجمه ولام مشدد وتا در آخر وزلیل بر وزن امیر وزلول
بضم وزلق بفتح زای معجمه ولام وقاف ودحض بفتح دال وحاء مهملتین وضاد معجمه در آخر گویند ودحوض بر وزن
دخول در اساس [illegible] وهنت حلة [illegible] بفارسی لخشیدن بفتح لام وسکون خاء معجمه وکسر شین معجمه

چنانکه گویند از خردان بخشیدن و از بزرگان بخشیدن پھسلنی جگہ بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و فتح سین مہملہ و سکون لام و کسر نون و سکون تحتانی معروف و فتح جیم و کاف فارسی و ہا در آخر جاییکه آنجا لغزند بعربی مدحضه بفتح میم و سکون دال مہملہ و فتح حاء مہملہ و ضاد معجمه و تا در آخر و دحض بفتح دال مہملہ و سکون حاء مہملہ و ضاد معجمه در آخر و دحوض بر وزن جسور گویند در اساس است و هو فی المداحض والادحاض و هذه مدحضة القوم [illegible] و فی القاموس مکان دحض بتحریک و دحوض زلق جمعه دحاض و مزلقه بفتح میم و سکون زای معجمه و فتح لام و قاف و تا در آخر و مزلق بحذف تا و زلق بر وزن کتف و مزله بفتح میم و زای معجمه و لام مشدده و تا در آخر و زلج بفتح زای معجمه و سکون لام و فتح آن و خاء معجمه در آخر گویند در قاموس است الزلج مزلة تزل منه الاقدام الندی گوییم او بالاسته و بفارسی لغزش گاه و جای لغزش پھسنا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون سین مہملہ و نون بالف کشیده گرفته شدن چیزی در چیزی بسبب تنگی بعربی تشبک بشین معجمه و با موحده و کاف در آخر بر وزن تفعل گویند پس اگر استخوان در حلق بگیرد بعربی نشوب بضم نون و شین معجمه و سکون واو و با موحده در آخر و نشب بفتح نون و شین معجمه و با موحده در آخر و نشبه بضم نون و سکون شین معجمه و فتح با موحده و تا در آخر گویند نشب العظم فی الحلق از باب سمع گرفته شد استخوان در گلو و اگر صید در دام صیاد آویخته شود بعربی نشوب بضم نون و شین معجمه و سکون واو و با موحده در آخر گویند در صحاح است نشب الشیء فی الشیء نشبا ای علق و فی الاساس نشب الصید فی الحبالة ای علق و علق بفتح عین مہملہ و لام و قاف در آخر گویند علق الظبی فی الحبالة از باب سمع فعل از آن و اگر شمشیر در نیام گرفته شود و وقت کشیدن بر نیاید گویند لحج السیف فی غمده بلام و حاء مہملہ و جیم در آخر از باب سمع و در اساس است که اگر انگشتری در انگشت گرفته شود گویند لحج الخاتم فی الاصبع از باب سمع و اگر قفل بسته شود و کشاده نشود گویند استلحج القفل از باب استفعال و اگر بچه در شکم مادر گرفته شود گویند عضلت الحامل بعین مہملہ و ضاد معجمه و لام از باب تفعیل پھکنا بضم اول مخلوط التلفظ بہا و سکون کاف تازی و نون بالف کشیده عضویکه در آن بول مردم و حیوانات بود بعربی آنرا المثانه بفتح میم و ثا مثلثه بالف و فتح نون و تا در آخر گویند و بفارسی بولدان و کمیزدان و پیشابدان و مثانهٔ گاو را بعربی فوف بفتح فا و سکون واو و فا در آخر گویند پھکنی بضم اول مخلوط التلفظ بہا و سکون کاف تازی کسر نون و سکون تحتانی معروف آله ایست که اکثر آهنگران بآن آتش افروزند بعربی آنرا منفاخ بکسر میم و سکون نون و فا بالف و خاء معجمه در آخر و محلاج بکسر حاء مہملہ و سکون میم و لام بالف و جیم در آخر گویند اما صاحب قاموس گوید که منفاخ زرگر را محلاج گویند و دیگران تخصیص نکرده اند بفارسی عموماً هر منفاخ را آتش افروز و دم و دمه گویند خاقانی گوید شعر

گاه که دم اندر دمد بر سر ضحاک تنگ + کی شودش پای بند کوره و سندان و دم +

پھل بفتح اول مخلوط التلفظ و سکون لام یعنی بار درختان بعربی حمل بفتح حاء مہملہ و سکون میم و لام در آخر گویند بکسر حا نیز آمده و ثمر بفتح ثا مثلثه میم و را مہملہ در آخر و فاکهه بفا و کاف و ہا بر وزن باصره گویند و بفارسی بار و میوه پھلا بفتح با

وسکون دوم ولام بالف چیزیکه پیش از همه باشد بعربی [illegible] پهلا پهل
وسکون دوم ولام بالف رسیده میوه که پیش از میوه ها رسد [illegible] وضم کاف وسکون واو وفتح
راء مهمله وتاء در آخر نکیره بروزن کریمه ومبکار بروزن محراب ودلکور بروزن صمور وبفارسی نوباوه ونوبر وثمر پیش رس گویند
وحشی گوید شعر ناپخته ثمر اینهمه غوغای خریدار + نوباوه این باغ بیازار نیامد + ظهوری گوید شعر کهن نخل این باغ را نوبهار
لب خشک نگذاشت شعر ترم + مسیح الزمان گوید شعر کم لذتم وقیمتم افزون ز شمارست + گویی ثمر پیش رس باغ جهانم
پچهلا بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون لام وضم باء فارسی دوم مخلوط التلفظ بها ولام بالف رسیده هر چیزیکه
آموده نباشد ونخل ندارد بعربی آنرا متخلفا بضم میم وفتح تاء فوقانی وفتح خاء معجمه وسکون لام اول وکسر خاء معجمه دوم ولام
در آخر گویند پهلجهری بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون لام وفتح جیم مخلوط التلفظ بها وکسر راء هندی وسکون تحتانی
معروف نوعی از آتشبازی بفارسی آنرا گلریز وگل افشان وگلستان نامند وحیدر در تعریف آتشبازی گوید بیت چو دیده
یار مرا گلرخان + شود روی گلهای مرشان گلستان + دگل ریز گلریز آتشبازی گوید ثابت گوید شعر زبسکه داغ مسلسل
ز مغز من بارد + غلط کنند گلریز آسمان مرا + سالک یزدی گوید شعر نوبهار آتش شوق از دل پر جوش زده + از فغان
گلریز آتشبازی شد منقار ما + پهلا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون لام وراء هندی بالف رسیده آهن شمشیر وامثال
آنرا گویند که قبضه ودسته بران نصب یابند باشد بعربی آنرا نصل بفتح نون وسکون صاد مهمله گویند وبفارسی تیغه پهل کهانا
بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون لام وفتح کاف عربی مخلوط التلفظ بها والف ونون بالف کشیده میوه خوردن بعربی
تفکه بفا وکاف بروزن تقبل وبفارسی بر خوردن [illegible] گوید بیت چه گفت بیکان بآن نکم دد + تو بر خور
که بید از بر نخورد + پهل لگنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون لام وفتح لام دوم وسکون کاف فارسی ونون بالف رسیده
بار آوردن درخت بعربی اثمار بکسر همزه وسکون ثاء مثلثه ومیم بالف وراء مهمله در آخر وبفارسی ثمر وبار ومیوه بستن
وشدن وگرفتن گویند ابو البقا گوید شعر بصحرای خدمت بر جا فشانم دانه اشکی + بامیدیکه روزی نخل امیدم ثمر بندد + نظیری گوید
شعر یارب چه آفت است درخت امید را + اشکال ثمر شگوفه نشاند و ثمر نشد + محمد رضا کشمیری گوید شعر طبعت را بس از
قطع محبت زینت باشد + که شاخ نخل مومی را بر از اول ثمر گیرد + پهلو بالفتح بر دو جانب از جمیع وکنار سینه مردم لغت
فارسیست و اردوی هندی مستعمل بعربی جنب بفتح جیم وسکون نون وباء موحده در آخر گویند پهلواری بضم اول
مخلوط التلفظ بها وسکون لام وواو بالف وکسر راء مهمله وسکون تحتانی معروف ودر آخر جاییکه در ان درخت گلها نشانده
باشد بعربی آنرا روضة الازهار وبفارسی گلزار گویند پهلی بضم اول مخلوط التلفظ بها وکسر لام مشدد وسکون تحتانی معروف
نقطه سفید که در چشم افتد بعربی آنرا بیاض العین وبفارسی خجک بفتح خاء معجمه وجیم بکاف تازی [illegible] گل چشم وگل [illegible] گویند
جلالای کاشی گوید شعر زنهار که از عیب کسان چشم بپوشی + چون است که این [illegible] + منیر گوید بیت ای انکه کسی

ہیچ تو ہیچ ندیدہ ... دیدہ + دشمن تو گل نیست پدید + اشکی ست کہ در چشم تو برا حوالم + تا کام رسیدہ بود لیکن بچکید + وپھلی بفتح اول
مخلوط التلفظ بہا و کسر لام و سکون تحتانی معروف معنی غلاف ثمر بعربی آنرا غلاف الثمر و وعاء الثمر بکسر واو و عین مہملہ با الف
ممدودہ و مضاف بسوی ثمر گویند پھلی پڑنا آنکھ میں نقطہ سفید افتادن در چشم بعربی ابیضاض العین قال اللہ تعالی
وابیضت عیناہ من الحزن فہو کظیم بفارسی گل افتادن بچشم صائب گوید شعر بچشم اشک شبنم این بوستان گل افتادہ است +
ز بس گریستہ در عرصۂ چمن بی تو + پھن بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و نون در آخر سر مار کہ بوقت خشم و تلذذ بشکل کفچہ گردد
بعربی راس الحیہ و بفارسی کفچۂ مار گویند پہنچا بفتح اول و ضم مختلسہ با و خفاء نون و جیم فارسی با الف رسیدہ از بند دست
تا آرنج بعربی ساعد بسین مہملہ با الف و کسر عین مہملہ و دال مہملہ در آخر گویند و آن مرکب ست از دو استخوان یکی کہ منتہای وی بسوی
نر انگشت ست آنرا زند اعلی گویند و دیگری کہ منتہای وی بسوی انگشت کوچک ست آنرا زند اسفل گویند و بترکی ساعد را بیلاک
بکسر با موحدہ و فتح لام و سکون کاف فارسی گویند پہنچنا بفتح اول و ضم دوم و نون غنہ و سکون جیم فارسی و نون با الف
رسیدہ بمعنی رسیدن بعربی وصول بضم واو و صاد مہملہ و سکون واو و لام در آخر و صلہ بر وزن عدہ گویند وصل الشئ الی الشئ فعل از
و انتہاء بنون و تاء فوقانی و با بر وزن افتعال و بلوغ بضم با موحدہ و لام و سکون واو و غین معجمہ در آخر گویند بلغ المکان از باب نصر
فعل از آن پہنچانا بفتح اول و اختلاس ضم دوم و نون غنہ و جیم فارسی با الف و نون با الف کشیدہ بمعنی رسانیدن بعربی
ایصال بکسر ہمزہ و سکون تحتانی و صاد مہملہ با الف و لام در آخر گویند اوصلہ الیہ فعل از آن و ابلاغ بباء موحدہ و لام و غین معجمہ
بر وزن افعال و تبلیغ بر وزن تفعیل گویند پہنچی بفتح اول و اختلاس ضم دوم و نون غنہ و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی
معروف منسوب بسوی پہنچا یعنی ساعد و آن زیوریست کہ زنان بر ساعد بندند بعربی آنرا سوار بفتح
شین معجمہ و واو با الف و کسر لام و سکون تحتانی و بفارسی دستینہ و دست بند طالب آملی در وصف اسپ گوید شعر
در شکیلش با سیان ساق خلخال آشنا + ور چہارش دست ہمچون ساعد دستینہ دار + پھنسی بضم اول مخلوط التلفظ بہا
و سکون نون و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی معروف جوششی کہ در اعضای مردم پدید آید بعربی آنرا بثرہ بفتح اول
و سکون ثا مثلثہ و بفتحتین و را مہملہ در آخر و بثرہ بزیادت تا در آخر گویند و بثور بالضم جمع آن در حدیث ست دخل
علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقد خرج فی اصبعی بثرۃ قال الامام النووی فی الاذکار قلت البثرۃ بفتح الباء الموحدۃ
و اسکان الثاء المثلثۃ و بفتحہا ایضا لغتان وہی صغار خراج و یقال بثر وجہہ بکسر الثاء المثلثۃ و ضمہا و فتحہا ثلث لغات و بفارسی
دمیدگی و جوش اندام و پرورش بباء فارسی بر وزن سروش گویند پھنکار بضم اول مخلوط التلفظ بہا و سکون نون غنہ
و کاف تازی با الف رسیدہ و را مہملہ در آخر دم ہوا آوردن مار و دم برآوردن مار را با آواز بعربی فحیح بفا و
تکرار حاء مہملہ بر وزن صحیح و تفاخ بفتح تا فوقانی و سکون فا و ... با الف و حاء مہملہ در آخر فح بفتح فا و حاء مہملہ
مشددہ گویند فحت الافعی از باب نصر و ضرب فعل از آن بفارسی ... ست بکسر فا و شین معجمہ مشددہ و سکون سین مہملہ

وتاء فوقانی در آخر گویند پھنکی بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون نون غنہ وکسر کاف عربی وسکون تحتانی بمعنی معروف چیزی کہ بکف
نہادہ فرو برند بعربی سے آمدہ قمیحہ بفتح قاف وکسر میم وسکون تحتانی وفتح حاء مہملہ وتاء در آخر وسفوف بفتح سین مہملہ وضمہ فا
وسکون واو وفاء دوم در آخر گویند پھنگی بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون نون وکسر کاف فارسی نوک بینی را گویند بعربی نُخرہ بضم نون و
سکون خاء معجمہ وفتح راء مہملہ وتاء در آخر وارنبہ بفتح ہمزہ وسکون راء مہملہ وفتح نون وباء موحدہ وتاء در آخر وعرتبہ بفتح عین مہملہ و
سکون راء مہملہ وفتح تاء فوقانی وباء موحدہ وتاء در آخر وعرتمہ بفتح عین مہملہ وسکون راء مہملہ وفتح فوقانی ومیم وتاء در آخر وروثہ
بفتح راء مہملہ وسکون واو وفتح ثاء مثلثہ وتاء در آخر گویند وآنچہ از آن نرم است آنرا بعربی مارن بمیم وراء مہملہ ونون بروزن
فاعل گویند وبفارسی نرمہ بینی ونیز بمعنی سر شلغ وسر تازیانہ بعربی آنرا عذبہ بفتح عین مہملہ وذال معجمہ وباء موحدہ
در آخر گویند پھنگ بضم اول مخلوط التلفظ بہا وفتح نون وسکون نون دوم غنہ وکاف فارسی در آخر سر شاخ درختان وطرف
تازیانہ را گویند بعربی عذب بفتح عین مہملہ وذال معجمہ وباء موحدہ گویند پھنی بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وکسر نون مشدد
وتحتانی آلتی کہ مثلث آخر چوب بیکدیگر دروگران در شگاف فتن پارہ در شگاف چوب می نہند بفارسی پانہ وفانہ ومغار گویند و
بعربی عفش و پھانہ نیز گویند پھوٹ بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون واو معروف وتاء ہندی در آخر بمعنی نقیض
اتفاق بعربی خلاف بکسر خاء معجمہ ولام بالالف وفاء در آخر واختلاف بروزن افتعال وشقاق بکسر شین معجمہ وقاف بالالف
وقاف دوم در آخر گویند ونیز قسمی از خیار بعربی آنرا قثاء البر وقثد البر بالتحریک وبفارسی خیار دشتی گویند پھوٹ بہنا آنسو
بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون واو معروف وتاء ہندی وفتح باء موحدہ وسکون ہا ونون بالف رسیدہ بردو
وبسیار روان شدن اشک چشم گویا از طغیانی چشم را شگافتہ روان شد بعربی بثق بفتح باء موحدہ وسکون ثاء مثلثہ
وقاف در آخر گویند بثقت العین از باب نصر فعل از آن پھوٹ بہنا پانی کا بالضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون واو
معروف وتاء ہندی وفتح باء موحدہ وسکون ہا ونون بالف رسیدہ روان شدن آب از شگافتہ کرانہ نہر وامثال آن
بعربی آنرا انبثاق بنون وباء موحدہ وثاء مثلثہ وقاف بروزن انفعال گویند انبثق النہر از باب انفعال فعل از آن
پھوٹنا بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون واو معروف وتاء ہندی ونون بالف رسیدہ بمعنی شکستہ شدن بعربی
انکسار بنون وکاف وسین وراء مہملتین بروزن انفعال گویند ونیز بمعنی شگافتہ شدن دمل بعربی انفجار بنون وجیم و
وراء مہملہ بروزن انفعال گویند پھوٹ ڈالنا اول معلوم وڈالنا بدال ہندی بالالف رسیدہ ولام ونون بالالف
خلاف انداختن میان مردم بعربی تفریق بفاء وراء مہملہ وقاف بروزن تفعیل گویند فرق بینہم از باب تفعیل فعل
از آن پھوڑا بالضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون واو مجہول وراء ہندی بالالف ریشی کہ بر بدن مردم بر آید بعربی
دمل بضم دال مہملہ وفتح میم مشدد ولام در آخر وبفارسی بنا بفتح باء موحدہ ونون بالف رسیدہ ودال مہملہ وباء آخر
گویند ودانہ کہ سبب درد آن بعربی آنرا قرحہ بضم قاف وفتح آن وبفارسی ریش خوانند واگر دہن دارد بعربی آنرا دمل خراج

نم خاء معجمه ورا مهمله با الف وجیم در آخر و بفارسی دانه گویند پهوڑا امام ست پ
معروف وسین مهمله ورا هندی با الف رسیده ریشه های که از درزهای جامه و جز آن بر
عربی آنرا زئبر بکسر زاء معجمه وسکون همزه وفتح باء موحده ورا مهمله در آخر وزوبر بفتح را
آخر وزوبر بضم زاء معجمه وباء موحده وزغبر بفتح زاء معجمه وسکون غین معجمه وفتح باء موحده ورا مهمله در
مده وغفر بفتح غین معجمه وسکون فا بفتح آن ورا مهمله در آخر وریشه جامه را مطلقا هدب بضم ها وسکون دال مهمله
مده وتاء در آخر وهدب بسکون دال وهداب بر وزن سحاب گویند وبفارسی ریشه وپرزه جامه گویند پهوسی بضم اول
ها وسکون واو معروف وکسر سین مهمله وتحتانی در آخر لغت هردم قصباب بمعنی سپیدی که اندرون پوست نره کودکان
منه می آید بعربی آنرا الخن بفتح لام وسکون خاء معجمه ونون در آخر گویند پهوک بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون
واو مجهول وکاف عربی در آخر آنچه از ثقل از فشردن باقی ماند بعربی معصور بفتح میم وسکون عین مهمله وضم صاد مهمله وسکون واو
مهمله در آخر وعصیر بر وزن امیر گویند پهول بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف ولام در آخر مطلق ورد گویند بعربی ورد
سکون راء مهمله ودال مهمله در آخر وریحان بفتح راء مهمله وسکون تحتانی وحاء مهمله با الف ونون در آخر وزهر بفتح زاء معجمه وسکون ها
نور بفتح نون وسکون واو وراء مهمله در آخر گویند وچون مطلق لفظ ورد وریحان ذکر کنند مراد از ورد گل گلاب واز ریحان
چنانکه در قاموس ست الریحان نبت معروف طیب الرائحة والورد من کل شجر نوره وغلب علی الحوجم همچنین
چون در فارسی اطلاق کنند مراد از آن گل گلاب باشد کما لا یخفی علی من تتبع وفرق میان انوار وازهار آنست که اکثر
ار بر گلهای سفید ست واطلاق ازهار اکثر بر گلهای سرخ وزرد چنانکه علامه حسن چلپی در حاشیه مطول روایت کرده وقال الاصمعی
بفتح وسکون فی الریاحین وباقی الاشجار یسمی قبل التفتق حمامة وعبده فقاحا ونیز پهول گلی را گویند که از ابریشم وکلابتون
وامثال آن بر کفش دوزند بفارسی آنرا گل کفش وگل پاپوش گویند تاثیر گوید شعر آسمان از مه نو نعل در آتش دارد + که گل
کفش ترا بر سر دستار زند + نصیرای بدخشانی گوید نرگس جبین وبدیده خود دوخته از شرم + در پای تو تا دیده گلگشن
گل پاپوش + گر جانب بتخانه برد راه بت من + از فخر کند قشقه برهمن گل پاپوش + وگلی را نیز گویند که بر پشت سپر تعبیه
کنند بفارسی آنرا گل سپر نامند پهولنا بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف ولام ونون با الف کشیده وانشدن
غنچه بفتح تفتق بفا وتا وقاف وتبسم بموحده وسین مهمله ومیم وبفتح فا وتاء فوقانی وحاء مهمله بر وزن تفعیل وبفارسی شگفتن
گویند ونیز بمعنی خوش شدن وآماسیدن بعربی انتفاخ بنون وفا وخاء معجمه بر وزن افتعال گویند پهنو بضم اول
التلفظ بها وضم نون مشدد وسکون واو مجهول نره کودک را گویند بعربی زب الصبی بضم زاء معجمه وباء موحده مشدد
ثعلبی گفته وصاحب قاموس وصحاح بمعنی مطلق نره انسان آورده پهونک بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون
نون وکاف تازی در آخر [illegible] بعربی اف بضم همزه وتشدید فا گویند وبتخفیف فا

[illegible] بنے اقتدای بالکتاب العزیز + فرزوت سرور را وزراد ابتهاجا + فما قال لی اُف فی عمره الموفی
[illegible] بهو بفارسی پف بباد فارسے گویند اشرف گوید بیت سے فے ہمین زاخوان عزیزان شکوہ چون یوسف کنند
[illegible] چراغ ہر کہ روشن ورزبانش پف کنند پھونکنا بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون واو معروف وخفا نون وفتح کاف تازی
ونون بالف کشیدہ بدہن دمیدن بعربی نفخ بفتح نون وسکون فا وخا معجمہ در آخر گویند ونیز بمعنی سوختن چیزی بعربی
احراق بحا وسار مہملتین وقاف بر وزن افعال گویند وبفارسی سوختن پھوہٹر بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون واو
معروف وفتح ہا دوم ورا ہندی در آخر زن بی سلیقہ وبی شعور بعربی آنرا اخرق بخا معجمہ وقاف بر وزن حمراد گویند
پھیپھڑا بکسر اول مخلوط التلفظ بہا وسکون تحتانی مجہول وبا فارسے مخلوط التلفظ بہا ورا ہندی بالف رسیدہ عضویست
در سینہ متخلخل بعربی آنرا ریہ بکسر را مہملہ وفتح ہمزہ وتا در آخر وآن عوض یاست گویند رایتہ زدم بر ریہ او ریتین بکسر
را مہملہ وہمزہ جمع آن وسحر بفتح سین مہملہ وسکون حا مہملہ ورا مہملہ در آخر گویند وبالتحریک بالضم نیز آمدہ سحور بالضم واسحار
بالفتح جمع آن وبفارسی شش بضم شین معجمہ اول وسکون ثانی گویند پھیر دینا بکسر اول مخلوط التلفظ بہا وسکون
تحتانی مجہول ورا مہملہ وباقی معلوم چیزی گرفتہ را واپس دادن بعربی رد بفتح را مہملہ ودال مہملہ مشدد در آخر گویند رده علیہ
از باب نصر فعل از ان بفارسے باز دادن میرزا صائب گوید شعر دہن خویش بدشنام میالا صائب + کاین زر
قلب بہر کس کہ دہے باز دہد + پھیر لانا کسی را باز گردانیدن بعربی رد بفتح را مہملہ ودال مہملہ مشدد در آخر ورجع بفتح
را مہملہ وسکون جیم وعین مہملہ در آخر وصرف بفتح صاد مہملہ وسکون را مہملہ وفا در آخر واسترداد بر وزن استفعال گویند رده علیہ
از باب نصر ورجعہ الیہ وصرفہ الیہ از باب ضرب وارجعہ الیہ از باب افعال فعل از ان وبفارسی باز گردانیدن وباز آوردن
پھیر لینا بکسر لام وسکون تحتانی مجہول ونون بالف کشیدہ داده را باز گرفتن بعربی رجوع ورد بتعدیہ فی گویند رجع
فی الہبہ ورد فی الہبہ واسترداد بر وزن استفعال گویند استرده از باب استفعال فعل از ان وبفارسی پس ستاندن
وباز گرفتن وباز پس گرفتن وباز پس ستاندن وباز ستاندن وپس گرفتن گویند امیر خسرو گوید شعر بوسہ بمن دادی
ورنجیدہ + باز ستان گر نہ پسندیدہ + مرزا امین واصف گوید شعر من از خواہان عاشق کشی نگار طفل خود دارم + کہ گاہی
[illegible] فی الحال پس گیرد + میرزا صائب گوید شعر پس نستاند کریم دادہ خود را + ابر زگوہر امید آب ندارد +
[illegible] مخلوط التلفظ بہا وسکون تحتانی معروف وکاف تازی بالف رسیدہ یعنی طعامیکہ نمک نداشتہ باشد
[illegible] بعربی مسیخ بفتح میم وکسر سین مہملہ وسکون تحتانی وخا معجمہ در آخر گویند پھیلانا بالفتح اول مخلوط التلفظ
[illegible] ولام بالف رسیدہ ونون بالف کشیدہ کشادن جامہ ومانند آن بعربی مد بمیم وتشدید دال قال اللہ
تعالی والارض مددنا ها ونشر بفتح نون وسکون شین معجمہ ورا مہملہ در آخر وبسط بالفتح با موحدہ وسکون سین مہملہ وطا مہملہ
در آخر گویند نشر التاع وبسطہ از باب نصر فعل از ان وبفارسی گستردن وکشادن گویند پھیلاؤ بالفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون

تحتانی مجهول و لام با الف و ضم همزه و لینه در آخر بمعنی کشادگی بعربی بسط بالفتح با موحده و سکون سین مهمله و فتح طا و طبقه و تا در آخر وسعه بالفتح سین و عین مهملتین و تا در آخر و بفارسی فراخی و پهنا و پهن بالفتح و بالتحریک پهیلنا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی و فتح لام و نون بالف رسیده پراگنده شدن بعربی انتشار بنون و شین معجمه و را مهمله بر وزن افتعال شیوع بضم شین معجمه و سکون واو و عین مهمله در آخر انبساط گویند پهیلی بالفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجهول و کسر لام و سکون تحتانی معروف سخنی که در ان مراد را پوشیده باشند و نشان و صفات آنرا ذکر کنند بعربی آنرا لغز بضم لام و سکون غین معجمه و زا معجمه در آخر و بضمتین و بضم اول و فتح دوم گویند و لغیزا بضم لام و فتح غین معجمه و سکون تحتانی و زا معجمه با همزه ممدوده و لغیزی بضم لام و فتح غین معجمه و تشدید زا معجمه و سکون تحتانی و زا معجمه با الف مقصوره و الغوزه بضم همزه و سکون لام و ضم غین و سکون واو و زا معجمه و تا در آخر گویند و جمع هر چهار لغت اولی الغاز بالفتح اول آمده الغز کلامه فی کلامه فعل از ان و احجیه بضم همزه و سکون حا مهمله و کسر جیم و تحتانی مشدد و تا در آخر گویند احاجی بالفتح اول و تشدید یا تحتانی جمع آن و بفارسی چیستان و کرو که بر وزن خرسک بکاف اول فارسی و عربی و کاف دوم عربی پهین بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و نون در آخر کفک آب و مانند آنرا گویند بعربی زبد بالفتح و زا معجمه و با موحده و دال مهمله در آخر و بفارسی کف و کفک گویند و کف شیر را بعربی ثمال بضم جیم و فا با الف و لام در آخر و ثمال بالضم ثا مثلثه و میم بالالف و لام در آخر و رغوه بحرکات ثلثه را مهمله و سکون غین معجمه و فتح واو و تا در آخر و رغاوه بضم را مهمله و غین معجمه بالالف و فتح واو و تا در آخر و رغایه بتحتانی بجای واو گویند و هر دو بکسر را نیز آمده و کفی که وقت جوشیدن بالای شیر بر می آید بعربی آنرا انشافه بضم نون و شین معجمه با الف و بفتح فا و تا در آخر و نشفه بضم نون و سکون شین معجمه گویند استشفی نشافه از باب افتعال بنون شام انشافه و کفک دیگ را طفاحه بضم طا مهمله و فا با الف و فتح حا مهمله و تا در آخر گویند پهینک دینا بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و خفا نون و کاف تازی و کسر دال مهمله و سکون تحتانی مجهول و نون بالف رسیده چیزی از دست انداختن بعربی نبذ بالفتح نون و سکون با موحده و ذال معجمه در آخر گویند نبذت الشئ از باب ضرب افگندم آن چیز را از دست و طرح بفتح طا مهمله و سکون را مهمله و حا مهمله در آخر گویند طرحت الشئ و بالشئ از باب منع فعل از ان و لفظ بالفتح لام و سکون فا و ظا معجمه و رمی بفتح را مهمله و سکون میم و تحتانی در آخر و القاء بلام و قاف بر وزن افعال گویند باب با فارسی با یای تحتانی + پیاده بکسر اول و دوم بالف رسیده و فتح دال مهمله و ها مخفیه در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل خلاف سوار بعربی راجل برا مهمله با الف و کسر جیم و لام در آخر و رجل بر وزن کتف و رجل بفتح را مهمله و ضم جیم و رجیل بر وزن امیر و رجل بالفتح و رجلان بر وزن عثمان گویند فی الصحاح الراجل خلاف الفارس و الجمع رجل مثل صاحب و صحب و رجاله و رجال و اکر رجلان ایضا الراجل والجمع رجلی و رجال مثل عجلان و عجلی او عجال و یقال ایضا رجل و رجالی مثل عجل و عجالی و امراة رجلی مثل عجلی و نسوة رجال مثل عجال و رجالی مثل عجالی انتهی و نیز پیاده نوکر کوتوال و مانند آنرا گویند بعربی آنرا شرطی بضم شین معجمه و سکون

را مهمله و فتح آن و کسر طاء مهمله و تحتانی مشدد گویند فی القاموس الشرطة بالضم واحد الشرط کصرد طائفة من اعوان الولاة
وهم شرطی کترکی وجهنی سموا بذلک لانهم اعلموا انفسهم بعلامات یعرفون بها و مهرهٔ را از مهره های شطرنج نیز گویند بعربی آنرا
بیذق بفتح باء موحده و سکون تحتانی و فتح ذال معجمه و قاف در آخر گویند و آن معرب پیاده است بفارسی پیادهٔ شطرنج
پیار بکسر اول و دوم بالف رسیده و راء مهمله در آخر بمعنی مهربانی بعربی شفقة بفتح شین معجمه و فا و قاف و تا در آخر گویند
و محبت بفتح میم و حاء مهمله و باء موحده مشدده و تا در آخر و انس بضم همزه و سکون نون و سین مهمله در آخر گویند پیازه بالکسر مرادف پیاز
لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بعربی بصل بفتح باء موحده و صاد مهمله و لام در آخر گویند بصلة بتای یکی دو مقصر
بفتح دال مهمله و سکون واو و فتح فا و صاد مهمله در آخر و بترکی سوغان بسین مهمله و فتح غین معجمه گویند بقول ابن بیطار گرم
و خشک ست در درجهٔ چهارم و بقول بعضی در سوم پیاس بکسر اول و دوم بالف رسیده و سین مهمله در آخر بمعنی خواهش
نوشیدن آب بعربی عطش بفتح عین و طاء مهملتین و شین معجمه در آخر و ظمأ بفتح ظاء معجمه و سکون میم و همزه در آخر و ظماء بر وزن
سحاب گویند و بفارسی تشنگی عطش و ظماء از باب سمع فعل ازان ابو منصور ثعالبی گوید حالت اول را تاب عطش گویند
و بعد ازان ظماء و بعد ازان صدی بفتح صاد و دال مهملتین و الف مقصوره در آخر و بعد ازان غلة بضم غین معجمه و لام مشدد
و تا در آخر و بعد ازان لهبة بفتح لام و سکون ها و فتح باء موحده و تا در آخر و بعد ازان هیام بضم ها و تحتانی بالف رسیده و میم
در آخر و بعد ازان اوام بضم همزه و واو بالف و میم در آخر و بعد ازان جواد بضم جیم و واو بالف و دال مهمله در آخر گویند و آن
کشنده است پیاسا بکسر اول و تحتانی بالف رسیده و سین مهمله بالف کشیده بمعنی خواهش نوشیدن آب دارد بعربی
آنرا عطش بفتح عین مهمله و کسر طاء مهمله و شین معجمه در آخر و عطشان بفتح عین و سکون طا و عطشان بر وزن رحمان هر سه بمعنی
تشنه فی الحال کسیکه فی الحال تشنه خواهد شد او را عاطش بر وزن فاعل گویند چنانکه صاحب قاموس گفته عطشی بر وزن سکری
و عطاشی بر وزن نصاری و عطاش بر وزن کتاب جمع آن و ظمئ بفتح ظاء معجمه و ... در آخر بر وزن امیر و ظمآن
بر وزن رحمان گویند ظماء بر وزن کتاب جمع آن بفارسی تشنگان پیاسی بکسر سین مهمله و سکون تحتانی معروف
بمعنی زن تشنه بعربی عطشی بفتح عین مهمله و کسر طاء مهمله و عطشی بر وزن سکری و عطشانه بر وزن سکرانه گویند
عطشان بالکسر و عطشانات بالفتح جمع آن و ظمآنه بفتح ظاء معجمه و سکون میم بر وزن سکرانه گویند پیاله بکسر اول لغت
فارسیست در اردوی هندی مستعمل ظرفی که دران آب و شراب نوشند و طعام خورند اما ظرفی که دران آب نوشند بعربی
آنرا سقایه بکسر سین مهمله و قاف با الف و فتح تحتانی و تا در آخر و مشربه بکسر میم و سکون شین معجمه گویند و ظرفی که دران
می نوشند بعربی آنرا کاس بسین مهمله گویند و بفارسی ساغر و پیمانه و جام گویند ظهوری گوید شعر ز دریاکشانم بدین
تنگ ظرفی + فرو رفته خمها بکام سبوئی + و بترکی ایلغ و ایاق بالفتح گویند و بهندی نیز آمده و پیالهٔ کلان را که از شیشه بود
بعربی آنرا قدح بفتح قاف و دال و حاء مهملتین گویند چنانکه ثعالبی گفته و پیاله که دران طعام خورند بعربی آنرا صحیفه بضم صاد مهمله

وفتح حاء مهمله وسکون تحتانی وفتح فا و تا در آخر گویند و آن آن مقداری بود که یک کس را سیر کند و اگر آن مقداری باشد که دو کس را
سیر کند بعربی صیکله بکسر میم وسکون تحتانی وفتح کاف ولام و تا در آخر گویند و اگر چهار و پنج کس را سیر کند بعربی آن را صحفه بفتح
صاد مهمله وسکون حاء مهمله وفتح فا و تا در آخر و قصعه بفتح قاف وسکون صاد مهمله وفتح عین مهمله و تا در آخر گویند و اگر از هفت
کس تا ده کس را سیر کند آن را جفنه بفتح جیم وسکون فا وفتح نون و تا در آخر گویند و آن بزرگترین پیاله هاست و بعضی گویند سیعه
بفتح دال مهمله وکسر سین مهمله وسکون تحتانی وفتح عین مهمله و تا در آخر بزرگترین پیاله هاست و غضاره بغین وضاد معجمتین
و را مهمله بر وزن سحابه از لغات مولده است چرا که آن از سفال ست و پیاله های عرب چوبین بودند کذا اقوال الثعالبی
و فی القاموس اعظم القصاع الجفنة ثم القصعة ثم الصحیفة ثم المیکلة ثم الصحیفة و پیاله چوبین را بعربی قعب بفتح قاف وسکون عین مهمله
و با موحده در آخر گویند فی الصحاح القعب قدح من خشب مقعر و جمجمه بهر دو جیم مضموم وسکون میم اول وفتح میم دوم و تا در آخر
گویند و فی القاموس الجمجمة بالضم قدح من خشب پیالی بکسر اول و تحتانی بالف کشیده وکسر لام وسکون تحتانی معروف پیاله
کوچکی بعربی سوملة بفتح سین مهمله وسکون واو وفتح میم ولام و تا در آخر و فنجان بکسر فا وسکون نون و جیم با الف و نون و فنجانه نیز
گویند و در محاوره هم ان عرب هم مستعمل ست پیپ بکسر اول وسکون دوم معروف و بار فارسی در آخر بزبان مردم هند
و بار موحده نیز آمده بموجب لغت اهل تصحیحات زرد آبی که از جراحت برآید بعربی مده بکسر میم وفتح دال مهمله مشدد و تا در
آخر و قیح بفتح قاف وسکون تحتانی و حاء مهمله در آخر گویند لیکن ارباب لغت میان مده و قیح فرقی کرده اند و آن اینست
که قیح ریم را گویند که خون آمیخته نبود و مده اعم از آنست بفارسی زرداب و ریم گویند پیپل بکسر اول وسکون دوم معروف
وفتح بار فارسی ولام در آخر نام درختیست مانند شگوفه درخت که بعربی آن را دار فلفل و بفارسی فلفل دراز گویند گرم و
خشک ست در درجه سوم و بعضی گویند گرم ست در سوم و خشک ست در دوم پیپلا بکسر اول وسکون دوم معروف و بار فارسی
و لام بالف کشیده مقدار بدستی از جانب نوک شمشیر بعربی آن را مضرب بفتح میم وسکون ضاد معجمه وکسر را مهمله و بار موحده
و مضربه گویند در صحاح است مضرب السیف ایضا نحو من شبر من طرفه و یقال مضربة السیف بفارسی سر شمشیر پیپلامول
بکسر اول وسکون دوم معروف و بار فارسی ولام بالف رسیده وضم میم وسکون واو معروف ولام در آخر بیخ درخت فلفل
بعربی فلفلمویه بکسر هر دو فا وسکون هر دو لام وضم میم وسکون واو وفتح یا گویند پیتل بکسر اول وسکون تحتانی معروف
وفتح تاء فوقانی ولام در آخر مس زرد بعربی شبه بفتح شین و بار موحده گویند و بکسر شین نیز آمده و بفارسی برنج گویند پیٹ
بکسر اول وسکون دوم مجهول و تار هندی در آخر و معنی شکم بعربی بطن بفتح بار موحده وسکون طاء مهمله و نون در آخر
گویند و تبر کے قارین بفتح قاف وکسر را مهمله و نیز بمعنی بار شکم بعربی حمل بفتح حاء مهمله وسکون میم ولام در آخر و حبل
بفتح حاء مهمله وسکون بار موحده گویند پیٹ پھاڑنا اول معلوم و پھاڑنا بفتح بار فارسی مخلوط التلفظ بها بالف رسیده
و را هندی و نون بالف کشیده بمعنی شکم دریدن بعربی بعج بفتح بار موحده وسکون عین مهمله و جیم در آخر و تبعیج بر وزن

تمغیل گویند مبعوج بر وزن مفعول بعیج بر وزن امیر شکم دریده پیٹ چلنا اول معلوم و چلنا بفتح جیم فارسی و سکون لام و نون با الف
کشیده روان شدن شکم بعربی مشی بفتح میم و سکون شین معجمه و تحتانی در آخر مشی بطنه از باب ضرب فعل از ان و استطلاق البطن
بطاء مهمله و لام و قاف بر وزن استفعال گویند و بفارسی شکم رفتن پیٹ رہنا اول معلوم و رہنا بفتح را مهمله و سکون ہا و نون
بالف رسیده بمعنی باردار شدن زن بعربی حبل بفتح حاء مهمله و فتح باء موحده حمل بفتح حاء مهمله و سکون میم و علق بفتحتین گویند
و بفارسی آبستن شدن و بار گرفتن و شکم داشتن طغرا گوید شعر لبی بنت العنب میسوخت ای خم حفظ او میکن که تا غافل
نشدی این دختر از عینا شکم دارد + حملت المرأة حبلت از باب ضرب علقت از باب فتح فعل از ان حامل بحاء مهمله و میم و لام بر وزن
فاعل و حامله بر وزن فاعله و حبلی بر وزن کبری زن باردار و بفارسی آبستن و آبست و آبسته و آبستان نیز گویند
پیٹ گرانا اول معلوم و گرانا بکسر کاف فارسی و را مهمله با الف و نون با الف رسیده بقصد افگندن بار شکم را بعربی اسقاط
بسین مهمله و قاف و طاء مطبقه بر وزن افعال گویند و در معنی لازم هم مستعمل است چنانکه در لغت آینده مذکور خواهد شد پیٹ گرنا
اول معلوم و گرنا بکسر کاف فارسی و سکون را مهمله و نون بالف کشیده بچه نارسیده از شکم افتادن بعربی اسقاط بسین مهمله
و قاف و طاء مهمله و املاص بمیم و لام و صاد مهمله بر وزن افعال گویند سقطت المرأة و الناقة و املصت المرأة بولدها از باب
افعال فعل از ان و آن زن را مسقط بضم میم و مملص بضم میم گویند و اگر عادت بچه ناتمام افگندن کرده باشد بعربی آنرا
مسقاط و مملاص بر وزن محراب گویند و آن بچه را بعربی سقط بحرکات ثلثه سین مهمله و سکون قاف و طاء مطبقه در آخر
گویند و افتادن بچه را از شکم ناقه بعربی اجهاض بجیم و ها و ضاد معجمه بر وزن افعال گویند و آن ناقه را مجهض بضم میم
و کسر ها گویند و اگر عادت افگنده کرده باشد آنرا مجهاض بر وزن محراب گویند و آن بچه را مجهض بضم میم و فتح ها و جهیض
بر وزن امیر گویند و بفارسی انجنین بچه را اعم از آنکه بچه حیوان باشد یا انسان آبگانه با بای تازی و کاف فارسی و افگانه
با فا و کاف فارسی بر وزن آبخانه و فگانه بفتح فا بر وزن یگانه گویند مسعود گوید شعر شکم حادثات آبستن + از نهیب
تو افگانه فگن + شمس فخری گوید شعر عجب گر دشمن بالکت در ارحام + نگردد نیست مانند فگانه + پیٹو بکسر اول و سکون
دوم مجهول و ضم تاء هندی و سکون واو معروف کسیکه بسیار خورد و در اهتمام خوردن ماند بعربی بطن بفتح با و کسر
طاء مهمله و نون در آخر و اکول بر وزن فعول و جرهم بضم جیم و را مهمله با الف و کسر ضاد معجمه و میم در آخر و جرضم بضم جیم
و ضاد معجمه و سید امر بفتح ها و سکون تحتانی و دال معجمه با الف و میم در آخر و بفارسی شکمبان بفتح لام و تاء فوقانی و سکون
سکون نون و با موحده با الف و نون بسیار خوار و شکم بنده و شکم خوار و شکم خوارہ گویند پیٹھ بکسر اول و سکون
تحتانی معروف و تاء هندی مخلوط التلفظ بها در آخر خلاف شکم بعربی ظهر بفتح ظاء معجمه و سکون ها و را مهمله
در آخر و متن بفتح میم و سکون تاء فوقانی و نون در آخر و بفارسی پشت گویند و جبر سے الاشا بفتح الف و شین معجمه گویند
به فارب بغین معجمه و را مهمله و بای موحده در آخر و کاهل بکاف و ها و لام بر وزن فاعل

میان دو مثانه را گویند پیٹھ پیچھے بُرا کہنا کسی را در غیبت او بد گفتن و قبایح او را بیان کردن بعربی اغتیاب بغین معجمه
و یای تحتانی و بای موحده و اقتراض بقاف و رای مهمله و ضاد معجمه بر وزن افتعال گویند غابه از باب ضرب و اغتابه و اقترض عرضه
از باب افتعال فعل ازان پیٹھ دکھنا اول معلوم و دکھنا بضم اول و سکون کاف تازی مخلوط التلفظ بها و نون بالف
رسیده درد کردن پشت بعربی ظهری بوجعی از باب افعال و قام فی ظهری گویند پیٹھ لگنا اول معلوم و لگنا بفتح لام و
سکون کاف فارسی و نون بالف رسیده پشت ریش شدن ستور از زین و جز آن بعربی اعتقار بعین مهمله و قاف و
رای مهمله بر وزن افتعال و انعقار بر وزن انفعال گویند پیٹھ لگانا بفتح لام و کاف فارسی بالف رسیده و نون بالف کشیده
سه معنی دارد اول پشت ریش کردن ستور را بعربی عقر بفتح عین مهمله و سکون قاف و رای مهمله در آخر دوم ادبار بکسر همزه و
سکون دال مهمله و بای موحده بالف و رای مهمله در آخر گویند عقر ظهر الفرس والبعیر و عقر از باب تفعیل و ادبر از باب افعال فعل ازان
و نیز پیٹھ لگانا و باصطلاح کشتی گیران حریف را بر زمین انداختن بطوریکه پشت او بر زمین افتد بعربی سلق بفتح سین مهمله و سکون
لام و قاف در آخر گویند در صحاح ست طعنته فسلقته اذا القیته علی ظهره وگاهی یا زیاده کنند و گویند سلقیته سلقاء و بفارسی
پشت بر زمین آوردن و رسانیدن فردوسی گوید بیت بجز گرد سهراب بر وشت کین + نیاورد کس پشت او بر زمین + و هم بمعنی
زبون ساختن خواه بسخن خواه در کار کردن و خواه در تدبیر امور بعربی غلبه و قهر و اعجاز گویند و بفارسی زبون گرفتن و زبون ساختن
و زبون کردن پیچ بکسر اول و سکون دوم معروف و جیم فارسی در آخر آبی که برنج را جوش داده بر آرند بعربی آنرا فوارة الارز
بضم فا و واو مخفف بالف و فتح رای مهمله و تا در آخر مضاف بسوی ارز و بفارسی آب جوش برنج گویند پیچش بالکسر بمعنی درد
روده و آن مرضیست معروف باد رو و نرم بعربی آنرا مغص بفتح میم و سکون غین معجمه و صاد مهمله در آخر گویند پیچھے کو پھرنا
بر پس پشت برگشتن بعربی نکوص بضم نون و کاف و سکون واو و صاد مهمله در آخر و رجوع القهقری پیر چھوٹنا بفتح اول و سکون
دوم و رای مهمله و ضم جیم فارسی مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و تای هندی و نون بالف رسیده عبارتست از آمدن
خون کم یا زیاده از ایام عادت زنان بعربی استحاضه بکسر همزه و سکون سین مهمله و کسر تای فوقانی و حای مهمله بالف و فتح ضاد معجمه
و تا در آخر گویند استحیضت المراة مجهولا فعل ازان مستحاضه صفت ازان یعنی زنیکه استحاضه دارد پیڑ بکسر اول و سکون دوم
مجهول و رای هندی در آخر بمعنی درخت بعربی درخت ساقدار را شجر بفتح شین معجمه و جیم و رای مهمله و شجر بر وزن عنب و
شیجرا بر وزن صحرا و شیر تحتانی بر وزن عنب گویند اشجار بالفتح جمع آن هر آنکه هر درختی که خار داشته باشد بعربی آنرا
عضاهه بکسر عین مهمله و ضاد معجمه بالف و فتح ها و تا در آخر گویند و هر درختیکه خار نداشته باشد بعربی آنرا سرح بفتح سین مهمله
و رای مهمله و حای مهمله در آخر گویند و هر گیاهی که بی ساق باشد بعربی آنرا نجم بفتح نون و سکون جیم و میم در آخر گویند و
هر درختیکه بر زمین فراخ شود و ساق نداشته باشد مانند خربزه و خیار و کدو بعربی آنرا یقطین بفتح تحتانی و سکون قاف
و کسر طای مهمله و سکون تحتانی و نون در آخر و بفارسی بیاره بفتح بای موحده و یای تحتانی بالف رسیده و فتح رای مهمله و ها در آخر گویند

پیڑہ بکسر اول وسکون دوم ورای هندی بالف رسیده پارهٔ از خمیر که برای یک قرص نان گرد و گلوله کرده باشند بعربی آنرا فرزدقه بفتح فا و را مهمله وسکون زای معجمه و فتح دال مهمله و قاف و تا در آخر و بفارسی پرواز ده بفتح بای فارسی و فتح زای معجمه و دال مهمله و زواله بفتح زای معجمه و لام گویند پیراک بفتح اول وسکون دوم مجهول و رای مهمله بالف رسیده و کاف تازی در آخر کسیکه در آب شنا کند بعربی سابح بسین مهمله و بای موحده و حای مهمله در آخر بوزن فاعل و سبوح بوزن صبوح و سباح بروزن شداد و عائم بعین مهمله و میم بروزن قائم و بفارسی آشناگر و شناور و آشنا باز و آشناور و آب باز گویند ظغرا گوید شعر طفل اشک از بحر چشمم خود بخود گیرد قرار + آب باز را تلاش دست و پا تا معبر ست پیرنا بفتح اول وسکون دوم و رای مهمله و نون بالف کشیده شنا کردن بعربی سبح بفتح سین مهمله وسکون بای موحده و حای مهمله در آخر و سباحة بر وزن کتابة سبح فی النهر و بالنهر از باب منع فعل از آن و عوم بفتح عین مهمله وسکون واو و میم در آخر در حدیث ست علموا صبیانکم العوم فی النهایة هو السباحة و بفارسی شناوری کردن و شنا زدن پیرمو بکسر اول وسکون دوم مجهول و ضم رای هندی وسکون واو جای رستن موی زهار بعربی رکب بفتح رای مهمله و کاف و بای موحده در آخر در صحاح ست الرکب بالتحریک منبت العانة قال الخلیل هو للمرأة خاصة و قال الفراء هو للرجل و المرأة و بفارسی زهار بر وزن انار گویند پیسه بفتح اول وسکون دوم و فتح سین مهمله و های در آخر در زبان هندی بمعنی فلس و سین بمعنی مس مسکوک ست و بمعنی مطلق زر هم مستعمل میشود و در زبان فارسی نیز بمعنی مطلق زر مستعمل ست لیکن که از توافق لسانین باشد و سید گوید شعر گل زر را به سیه داد و هم کلهٔ زر داد او را به چه داد + هر که با هم رسیه سودا میکند پا می خورد + و پول سیاه هم میگویند ملا طغرا گوید بیت چسان بلبل از غنچه یابد خسی + زر کیسه همت به بلبل کسی نکوکیسه غنچه را پیسه نیست + که پول سیه تا ابین کیسه نیست + پیسنا بکسر اول وسکون دوم معروف و سین مهمله و نون بالف رسیده بمعنی سائیدن و ادمانند آنرا بر سنگ بعربی سحق بفتح سین مهمله وسکون حای مهمله و قاف در آخر و دک بفتح دال مهمله و سکون میم و کاف در آخر گویند و نیز پیسنا بمعنی آرد کردن در آسیا بعربی طحن بفتح طای مهمله وسکون حای مهمله و نون در آخر و بفارسی آسیا کردن و در آسیا سائیدن گویند

پیشاب بکسر اول وسکون دوم و شین معجمه بالف رسیده و بای موحده در آخر لغت فارسیست و در اردوی هندی مستعمل بمعنی آبی که انسان … شاشه و بمیز بکاف فارسی گویند و بعضی بضم گفته … بکاف تازی نیز گفته پیشاب بند هونا بند شدن بول بعربی اسر بضم همزه وسکون سین مهمله و رای مهمله در آخر و احتقان بحای مهمله و قاف و نون بروزن افتعال و احتباس بحای مهمله و بای موحده و سین مهمله بروزن افتعال گویند و بفارسی کمیز گرفتن و سوزاک مختنق پیشاب گرفته

پیش خیمه لغت فارسیست و در اردوی هندی مستعمل خیمه که پیشاپیش سلاطین برود تا بمنزل رسیده انتظار … نکنند بعربی آنرا سبق بفتح سین مهمله و بای موحده و قاف در آخر گویند و این لغت را که در کلام ابن مطروح واقع ست قاضی شمس الدین ابن خلکان در وفیات الاعیان آورده و تفسیر آن هم کرده پیشکار بالکسر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کسیکه در کارها از جانب کسی اختیار دارد و بجای او کار کند بعربی نائب بنون و بای موحده بروزن فاعل و

وبفارسی پیشدست وپیشا نیز گویند پیشلی بالکسر وبکاف فارسی لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل یعنی زر یکه پیش ازکار
بکار گر وملازمان دهند بعربی سلف بفتح سین مهمله ولام وفا وسلم بفتح سین مهمله ولام ومیم در آخر وبفارسی پیشداد وپیشادست
وتقدمه بفتح تای فوقانی وسکون قاف گویند عسجدی گوید شعر زبس حرص بخشش نکرده سوال ✦ بسائل دهد جود او پیشداد ✦
ظهوری گوید شعر اجناس ثنا ز اسلم هست خریدار ✦ جود تو دهد تقدمه ارباب سخن را پیشوائی بالکسر خبر آمدن کسی شنیده برای
آوردن او رفتن بعربی استقبال وبفارسی پذیره شدن وپیشواز رفتن گویند پیغام لغت فارسیست در اردوی هندوستانی
مستعمل از زبان کسی چیزی گفتن وآشنا پیغام زبانی هم میگویند بعربی رساله بکسر رای مهمله وفتح آن ورسیل بروزن امیر ورسول
بروزن صبور وبلاغ بباء موحده ولام وغین معجمه بروزن سحاب ساس سات بلغ الرجل بلاغه رسانید آمخر دپیغام او را
پیغام پهنچانا رسانیدن پیغام را بعربی ابلاغ الرسالة بباء موحده ولام وغین معجمه بروزن افعال وتبلیغ الرسالة
گویند وبفارسی پیغام رسانیدن وپیغام ادا کردن پیغام بھیجنا فرستادن پیغام بعربی ارسال الرسالة گویند پیغام دینا
برای پیغام رسانیدن بکسی فرمودن بفارسی پیغام دادن کمال خجند گوید شعر پیامی بده گر بگیری باکمال ✦ کزان لب
بگوشم خطاب از دست ✦ پیغام لے آنا پیغام کسی آوردن بعربی المجی بالرسالة پیغام لیجانیوالا کسیکه پیغام برد
بعربی رسول بروزن صبور ومرسل بفتح سین مهمله وبفارسی پیغام بر وپیغام آور گویند پیغام لیجانا پیغام بردن بعربی
الذهاب بالرسالة گویند پیک بفتح اول وسکون دوم وکاف تازی در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل
قاصد تیز رو را گویند بعربی فیج بفتح فا وسکون تحتانی وجیم در آخر وآن معرب پیک ست وپیک بکسر اول آب دهنی که بعد
خوردن برگ تنبول از دهن انداز ند بعربی آنرا ابزاق التنبول گویند پیکدان بکسر اول وسکون دوم معروف وفتح کاف
تازی ودال مهمله بالف رسیده ونون در آخر ظرفیکه در آن آب دهن انداز ند بعربی متفله بکسر میم وسکون تای فوقانی وفتح
فا ولام وتا در آخر ومبزاق بکسر میم وسکون بای موحده وزای معجمه بالف وقاف در آخر وبفارسی در محاوره حال ثفلدان بضم
ثای مثلثه وسکون فا گویند اشرف گوید شعر سفله را دولت نمی آرد ز بیقدری برون ✦ ثفلدان گر از طلا باشد که بروی
تف کنند ✦ پیلا بکسر اول وسکون دوم معروف ولام بالف کشیده رنگ زرد بعربی اصفر گویند پیلو بکسر اول وسکون دوم
وضم لام وسکون واو معروف درختیست که از شاخ وبیخ آن مسواک سازند بعربی اراک بفتح همزه ورای مهمله بالف وکاف
در آخر گویند وبفارسی جال بجیم پیلهیر بالکسر اول وسکون دوم مجهول وفتح لام مخلوط التلفظ بها وبیای هندی در آخر بلغت
مردم قصبات خایه ها را گویند بعربی خصی وخصیه بضم خای معجمه وکسر آن وسکون صاد مهمله وفتح یای تحتانی وتا در آخر وخصیان
وخصیتان تثنیه آن وانثیین بضم همزه وسکون نون که وحسکلتان بکسر حای مهمله وسکون سین مهمله وکسر کاف وفتح لام و
تای فوقانی بالف ونون در آخر وبفارسی کند بضم کاف تازی گویند وبعضی بکاف فارسی پیمان بالفتح لغت فا
در اردوی هندی مستعمل وآن مشهور ست بعربی عهد بفتح عین مهمله وسکون ها ودال مهمله در آخر دال بکسر همزه ولام مشدد

واصر بکسر همزه و سکون حاء مهمله و راء مهمله در آخر گویند پیمان توڑنا اول معلوم و توڑنا بضم تاء فوقانی و سکون واو مجهول و راء هندی
نون بالف رسیده پیمان را شکستن بعربی نکث بفتح نون و سکون کاف و ثاء مثلثه در آخر و نقض العهد بفتح نون و سکون قاف
و ضاد معجمه در آخر مضاف بسوی عهد گویند و بفارسی پیمان گسستن نیز آمده پیمانه بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل ظرفی که بآن پیمایند بعربی کیل بفتح کاف و سکون تحتانی و لام در آخر و مکیال بکسر میم و سکون کاف و
تحتانی بالف و لام در آخر و بفارسی پیمونه گویند و تلک نیز در زبان شیرازی گویند شخصی از زبان خاتونی بشوهرش نوشته
شنیده شد که ده تلک بنگ و سه من بوزه و چهار سیر تریاک تناول میفرمایند که بنگ میخورند و بریش بکنند ... پینا بکسر
اول و سکون دوم معروف و نون بالف کشیده بمعنی نوشیدن بعربی شرب بضم شین معجمه و سکون راء مهمله و باء موحده در آخر
گویند و نوشیدن مرغ و نوشیدن شوربا را بعربی حسو بفتح حاء مهمله و سکون سین مهمله و واو در آخر گویند و در قاموس ست
حسا الطائر الماء حسوا و لا تقل شرب و حسا زید المرق شربه شیئا بعد شیء و احتساه از باب افتعال و احسیته اناه و حسیته ایاه
و حسیته گویند و نیز پینا فعل تنجیر را گویند بعربی تجیر السمسم بفتح تاء مثلثه و کسر جیم و سکون تحتانی و راء مهمله در آخر مضاف بسوی
سمسم و بفارسی کنجاره کنجد بضم کاف تازی گویند پینٹھ بکسر اول و سکون دوم مجهول و نون غنه و ثاء هندی مخلوط التلفظ
بهاء و زای عجمی معین از ایام هفته که در آن روز غله امتعه در بازار آورده فروشند و این اکثر در قریه ها و قصبات باشد بعربی
آنرا یوم السوق و بفارسی روز بازار گویند پینیدا بکسر اول و سکون دوم مجهول و خفاء نون و دال مهمله با الف پائین ظرف
را گویند بعربی سافل بسین مهمله و فا و لام بر وزن فاعل و سافله بر وزن فاعله گویند و بفارسی بن بضم باء موحده گویند چنانچه
از صاحب زبان بتحقیق رسیده پینک بکسر اول و سکون دوم معروف و فتح نون و کاف تازی در آخر غنودگی باشد
سبک گویا مقدمه خواب است و این اکثر تریاکیان را می باشد بعربی آنرا النعاس بضم نون و عین مهمله بالف و سین
در آخر و وسن بفتح واو و سین مهمله و نون در آخر و سنه بکسر سین مهمله و فتح نون و تاء در آخر گویند و بفارسی پینکی بزیادت
تحتانی بعد کاف گویند باقر کاشی گوید شعر ریزد ز دهانش آب حیوان + گرد هرگاه پینکی ان + پیوڑی بکسر اول
و سکون دوم مجهول و ضم همزه ملینه و کسر راء هندی و سکون تحتانی معروف آبی ست زرد که بآن رنگ کنند بعربی آنرا
الطین الاصفر گویند پیوسی بکسر اول و سکون دوم مجهول و ضم همزه ملینه و کسر سین مهمله و سکون تحتانی معروف شیر حیوان
نوزائیده که اول دوشند و آن شیر غلیظ در سطبر باشد و تا دو سه روز میماند بعربی آنرا اللبأ بکسر لام و فتح باء موحده و
همزه در آخر گویند و بفارسی فله بفتح فا و لام و آغوز بالف ممدوده بضم غین معجمه و سکون واو معروف و زاء معجمه در آخر
و فرش بضم فا و سکون راء مهمله و شین معجمه در آخر و زهک بفتح زاء معجمه بعربی و سکون هاء و اول شیر گویند پیوند بفتح اول
و سکون دوم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل پارچه جامه و جز آن که بآن جامه و غیر آن پیوند کنند بعربی رقعه
بضم راء مهمله و سکون قاف و فتح عین مهمله و تاء در آخر و بفارسی درپے بفتح دال مهمله و سکون راء مهمله و کسر باء و فا و یای تحتانی

ونا و خ ددر په ودر بهن و پینک بکسر بای فارسی وکاف بکاف عربی دنار فارسی گویند و پیوند ظروف را رو به ضم رای مهمله وسکون همزه و فتح
بای موحده و تای در آخر گویند پیوند لگانا پیوند کردن جامه را بعربی رقع بفتح رای مهمله وسکون قاف و ترقیع بر وزن تفعیل گویند
رقع الثوب از باب منع و رقّع از باب تفعیل فعل از آن و بفارسی پینه و پیوند کردن جامه و نیز بمعنی پیوند کردن شاخ یک درخت
بدرخت دیگر بفارسی شاخ پیوند و شاخ پیوست کردن علی نقی کمره گوید شعر درخت عیش با پیوسته بار محبت آرد ببر کند گر
بوستان پیرای شاخ قلم پیوستش + و آن شاخ را شاخ پیوند گویند احمد بیگ همدانی گوید شعر زبس بیگانه ام از آشنایان +
غریبم در وطن چون شاخ پیوند + و نیز پیوند کردن یک درخت را به درخت دیگر بفارسی آنرا نخل پیوند کردن گویند **پیوندی**
بزیادت تحتانی در آخر میوه ایکه با درخت دیگر پیوند کرده باشند بفارسی آنرا نخل پیوند گویند سلطان علی بیگ بیتی گوید بیت
دو دل از عشق چون باهم شوند یکی گردد دلی + چون نخل پیوند **باب تای فوقانی بالف** **تاب تلی** بای موحده
مکسور وتای فوقانی ولام مشدد وسکون تحتانی بیماری سپرز و آن عبارتست از زیاده شدن سپرز و بسبب آن حرارت عارض شود
و بدن لاغر گردد بعربی مرض الطحال و صاحب طحال را طحل بر وزن کتف و مطحول بر وزن مفعول گویند تاپنا بسکون بای فارسی و نون بالف
کشیده گرد آتش برای کسب گرمی نشستن بعربی اصطلاء الصاد مهمله بر وزن افتعال گویند **تاج** بجیم تازی لغت عربیست
تیجان بالکسر جمع آن و در اردوی هندوستانی بمعنی کلاه استعمال کنند بعربی قلنسوه بفتح قاف ولام وسکون نون و ضم
سین مهمله و فتح واو و تای در آخر و قلنسیه بکسر سین گویند فی القاموس القلنسوة والقلنسیة اذا فتحت القاف ضممت السین واذا
ضممت کسرتها وفی الصحاح و قلبت الواو یاء مجدالدین قوسی گوید که تاج درین ایام کسوتی را گویند که دوازده ترک دارد
صاحب مرأة جهان نما در احوال نمرود آورده که او اول کسیست که تاج اختراع کرده بر سر نهاده و زبان بدعوی الوهیت کشاده
و این که بقیصر و قباد و اسفندیار نسبت میدهند بنا بر عظمت شانست انتهی و نیز تاج بمعنی گوشت پارهٔ که بر سر خروس بود
مستعملست بعربی آنرا عرف الدیک بضم عین وسکون رای مهمله وفا در آخر مضاف بسوی دیک بفارسی تاج خروس و تاج دیک گویند
تاج رکهنا تاج بر سر نهادن بعربی تتوج بر وزن تفعل بفارسی تاج پوشیدن و بر سر زدن و نهادن و گذاشتن **تاره** بفتح رای مهمله و های در آخر
لغت فارسیست مخفف ستاره و در اردوی هندی مستعمل بعربی کوکب بفتح هر دو کاف نجم بفتح نون وسکون جیم و میم در آخر دُرّی
بضم دال مهمله و کسر رای مهمله مشدد و تحتانی مشدد در آخر و بفارسی ستاره و روشنان و اختر و بترکی یلدز بضم یای تحتانی و سکون
لام و ضم دال مهمله وسکون زای معجمه گویند بدانکه کواکب دو قسم اند یکی ثوابت دوم سیارات اما ثوابت ستارگانی که بر فلک البروج اند و چون حرکت آنها
بسیار بطیست موسوم بثوابت شدند و سیارات و آن هفت ستاره متحرک اند که برای هر یکی فلکی قرار داده اند و هر روز
هفته را بآن منسوب داشته اند اول آنها قمرست آنرا بفارسی ماه و بزبان هندی علمی سوم بضم سین مهمله وسکون واو و میم
در آخر گویند و آن بر فلک اول است و دوشنبه منسوبست بآن دوم از آنها عطارد است و آنرا بفارسی تیر و بهندی بده بضم
بای موحده و دال مهمله و های مختفی در آخر گویند و آن بر فلک دوم است و منسوبست بآن چهارشنبه سوم از آنها زهره است آن …

سوم ست بفارسی آنرا ناهید و بهندی شکر بضم شین معجمه و فتح کاف تازی مشدد و راء مهمله و بسین مهمله هم آمده و سوکر بضم سین مهمله
و سکون واو معروف و کاف تازی مخلوط التلفظ بها گویند و منسوب ست بآن جمعه چهارم از انها شمس ست و آن بر فلک چهارم ست بفارسی
آنرا آفتاب و بهندی ادت بفتح همزه و کسر دال مهمله و تاء فوقانی مشدد و یاء تحتانی خفی گویند و سورج بضم سین مهمله و سکون واو و فتح راء مهمله و جیم
در آخر شهرت دارد و منسوب بآن یکشنبه پنجم از انها مریخ بفارسی آنرا بهرام و بهندی منگل بفتح میم و سکون نون غنه و فتح کاف فارسی
و لام در آخر گویند و آن بر فلک پنجم ست و منسوب داشته اند بآن سه شنبه را ششم از انها مشتری بفارسی آنرا برجیس و بهندی برهسپت
بکسر باء و راء مهمله و فتح ها و سکون سین مهمله و فتح باء فارسی و تاء فوقانی در آخر و بربسپت بفتح باء موحده و راء مهمله و سکون سین مهمله
و فتح باء فارسی گویند و آن بر فلک ششم ست منسوب دارند بآن پنجشنبه هفتم از انها زحل و آن بر فلک هفتم ست بفارسی
آنرا کیوان بهندی شنیچر بفتح شین معجمه و کسر نون و سکون تحتانی و فتح جیم فارسی و راء مهمله در آخر گویند و منسوب ست بآن روز شنبه
و نیز منسوب هر یکی از سیارات سبعه مذکوره اقلیمی را منسوب داشته اند اقلیم اول بزحل اقلیم دوم را بمشتری اقلیم سوم بمریخ اقلیم
چهارم را بشمس اقلیم پنجم را بزهره اقلیم ششم را بعطارد اقلیم هفتم را بقمر تازنا بکسر راء هندی و نون با الف کشیده چیزی را دریافتن یعنی نشان
دادن که بعربی تفطن بفاء و طاء مهمله و نون و تفرس بفاء و راء مهمله و سین مهمله بر وزن تفعل بفارسی یافتن و دریافتن و
فراسیدن گویند تازه بزاء معجمه لغت فارسیست مقرر در هندی مستعمل بمعنی نو رسیده بعربی جدید و نیز بمعنی چیزی که فی الفور
آمده باشد بعربی آنرا طری بفتح طاء مطبقه و کسر راء مهمله و تحتانی مشدد گویند و بمعنی هر چیزی که بران شب نگذشته باشد بعربی
نان تازه و گوشت تازه را خبز طری و لحم طری بطاء و راء مهملتین بر وزن غنی و لحم غض بفتح غین معجمه و ضاد معجمه مشدد و غضیض
بر وزن امیر بترکیب توصیفی گویند و بفارسی نان تازه و گوشت تازه گویند و ثمر تازه را ثمر جنی بجیم و نون بترکیب توصیفی
بر وزن غنی گویند و بفارسی تازه چیده و تازه آمده گویند تافته لغت فارسیست مقرر در هندی مستعمل نوعی از قماش ابریشمی
کنده بعربی استبرق بکسر همزه و سکون سین مهمله و فتح تاء فوقانی و سکون باء موحده و فتح راء مهمله و قاف در آخر گویند
تاک بکاف تازی بمعنی انتظار بعربی رصد بفتح راء مهمله و صاد مهمله گویند و بسکون صاد نیز آمده و ترصد بر وزن تفعل گویند
و نیز بمعنی نگاه داشتن فرصت بعربی نهزه بضم نون و سکون ها و فتح زاء معجمه و تاء در آخر گویند و بفارسی هنگام تاک مین بیٹھنا
در انتظار فرصت ماندن بعربی انتهاز بکسر همزه و سکون نون و کسر تاء فوقانی و ها با الف و زاء معجمه در آخر و افتراص بکسر همزه
و سکون فاء و کسر تاء فوقانی و راء مهمله با الف و صاد مهمله در آخر گویند انتهز الفرصة و افترص الفرصة از باب افتعال فصل از زبان بفارسی
در انتظار فرصت ماندن و بودن و هنگام فرصت نگاه داشتن تاکنا بکاف تازی و نون با الف رسیده بمعنی دیدن بغور بعربی
امعان بمیم و عین مهمله و نون و امعان تعدیه بنون بر عین مهمله بر وزن افعال گویند و نظر بمعنی دیدن بعربی رؤیة و نظر و بفارسی
نگریستن و نظر کردن و انداختن گویند تاگا بکاف فارسی با الف رسیده رشته که بآن جامه دوزند بعربی خیط بفتح خاء معجمه و سکون تحتانی
و طاء مهمله در آخر و سلک بکسر سین مهمله و سکون لام و کاف در آخر و سحل بفتح سین مهمله و سکون حاء مهمله و لام در آخر گویند بفارسی

درزنان بفتح دال مهمله وسکون رای مهمله وزای معجمه ونون والف ونون در آخر منسوب باسوی جامنات بمعنی سوزن وشکی بفتح دال مهمله وسکون
شین معجمه وکاف در آخر گویند **تال** بلام در آخر عبارت از موزون بودن در علم موسیقی بعربی آنرا ایقاع گویند ونیز تال بمعنی
تالاب بعربی آنرا غدیر بفتح غین معجمه ودال مهمله ورای مهمله در آخر بروزن امیر وبفارسی آبگیر گویند **تالا** بالام بالف رسیده آلتی
آهنین که بر در زنند تا گشوده نشود ودر این زبان مانند اریانست بعربی آنرا مغلاق بکسر میم وسکون غین معجمه ولام بالف وقاف
در آخر ومغلوق بروزن مفعول ومزلاج بکسر میم وسکون زای معجمه ولام بالف وجیم در آخر گویند وفرق میان هر دو آنست که
مزلاج بدست گشاده میشود بخلاف مغلاق که بکلید گشاده میشود ودر اساس است کان فلان مفتاحا للخیر مغلاقا للشر والمغلاق والغلاق
والغلق ما یغلق به الباب ویفتح بالمفتاح وقفل نیز گویند وآنچه مشهور است **تار** لغت فارسیست غیر اردوی هندی مستعمل
وآن معروفست مانند تار آهن وتار نقره وتار طلا وامثال آن وبمعنی تار ساز چون تار طنبور وچنگ بعربی وتر بفتح
واو وتای فوقانی ورای مهمله در آخر گویند واوتار جمع آن وتار طنبور وبربط ومانند آن را شرع بکسر شین معجمه وسکون رای مهمله وعین مهمله
در آخر وشرعة بزیادت تا در آخر گویند وشراع بروزن کتاب تارهای ساز را گویند مادامی که بر بربط کشیده بود **تالو** بضم لام
وسکون واو معروف سقف دهان را از داخل گویند بعربی حنک بفتح حای مهمله ونون وکاف در آخر وبفارسی کام ونیز کوخ
شیرخواره را گویند که بسیار نرم باشد بعربی آنرا ماعه بفتح رای مهمله ومیم مشدد با الف وعین مهمله وتا در آخر وبفارسی تارسر
وتشنگ بفتح تای فوقانی وسکون شین معجمه وفتح نون وکاف تازی در آخر ونجان ... گویند **تالو اٹھانا** اول معلوم واٹھانا
بضم الف وفتح تای هندی مخلوط التلفظ بها والف ونون بالف کشیده عبارت از آنست که چون طفل بوجود آید مامچه که او را
قابله گویند انگشت در دهن کودک کند وکام او را بر دارد بعربی وغر بفتح دال مهمله وسکون غین معجمه ورای مهمله در آخر گویند و
بفارسی کام برداشتن وبناگوش کردن وآن دایه را کامبردار گویند **تالی بجانا** بکسر لام وسکون تحتانی معروف وفتح بای موحده
وجیم بالف کشیده ونون بالف بر هم زدن کفها تا صدا از آن بر آید بعربی تصفیق بصاد مهمله وفا وقاف بروزن تفعیل وتصدیه
بصاد ودال مهملتین بروزن تربیه گویند وبفارسی دست بر دست زدن وخنبک زدن بضم خای معجمه وسکون نون
وفتح بای موحده وکاف تازی در آخر وخمک زدن بضم خای معجمه ومیم مشدد وکف زدن گویند نظامی گوید شعر دگر آمد شتر شد خم گاودم
بخنبک زدن طاس ویکنه خم + وحشی گوید شعر عشوه بپست من بجایی زده مست کف زنان + حسن بهر دو که بدید گیان راز ... **تانبا**
بگفا ونون بای موحده بالف رسیده جوهریست کانی بعربی نحاس بضم نون وحای مهمله بالف وسین مهمله در آخر وصاد بصاد مهمله بالف
ودال مهمله در آخر گویند ودر اساس است عنده قدور من الصاد ودر صحاح ودر قاموس است الصاد الصفر والنحاس وبفارسی مس
بکسر میم گویند ونیز **تانا** بمعنی لحمه که بمرغان شکاری دهند بعربی لحمه بضم لام وسکون حای مهمله وفتح میم وتا در آخر وبفارسی مسته بضم
میم وسکون سین مهمله وفتح تای فوقانی وها در آخر گویند **تانت** بنون غنه وتای فوقانی تاریست که از روده گوسفند تافته چله کمان سازند
بعربی آنرا وتر بفتح واو وتای فوقانی ورای مهمله در آخر وبفارسی زه گویند **تانه** بفتح نون وهای مختفیه در آخر لغت فارسیست اردوی هندی

مستعمل خلاف بود و بعربی سدی بفتح سین مهمله و دال مهمله و الف مقصوره در آخر و اسدی بروزن ترکی گویند و بالفتح نیز آمده و
سداة بفتح سین مهمله بروزن حیاة و بفارسی تاره و تاره و تان و فرت بفتح فا و سکون را مهمله و تای فوقانی در آخر و فلات و فلاتة بالفتح فا
نیز گویند تا تنا تا تنا اول معلوم و تنا بفتح تای فوقانی و نون مشدد با الف رسیده بمعنی تنیدن معربی اسداء بکسر همزه و سکون سین مهمله
و دال مهمله با الف و همزه در آخر و تسدیه و تسدی گویند اسدی الثوب از باب افعال و سدی از باب تفعیل و تسدی از باب تفعل مثل
انزال تا و ان لغت فارسیست در اردوی هندوستانی مستعمل و تحقیق آن در لغت تاند که هندیست خواهد آمد باب تای فوقانی
با بای فارسی + تپر بفتح اول بای موحده و را مهمله در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بعربی آنرا فاس بفتح
فا و سکون همزه و سین مهمله در آخر گویند یعنی از تبرست که سپاهیان به پهلوی زین بندند بفارسی آنرا تبرزین گویند و تبری که
... آنرا تبرکم گویند ... تبرزین ... باب تای فوقانی با بای فارسی + تپ بفتح اول و سکون
دوم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل یعنی حرارتی که بسبب عفونت ماده و غیر آن در بدن افتد بعربی آنرا حمی گویند
تپ دق لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل یعنی حرارت غریبه که از ان در اعضای اصلیه سرایت کند و رطوبات
بدن را فنا نماید بعربی آنرا حمی الدق گویند و بفارسی تب باریک و بیماری باریک و تب استخوانی گویند ظهوری گوید بیت به نحو
... بیماری باریک را + ... شعر ... بیماری باریک ... آخر کار + ... آرزوی هوی
میان ... ظهوری گوید بیت تب حاسدان استخوانی شدست + گل سرو مهران خزانی شدست + و صاحب تپ دق را
دقی گویند و بفارسی تب دق زده ... تپاک بفتح اول مخفف تاپاک لغت فارسیست یعنی تپش و اضطراب دل در اردوی هند
بمعنی اظهار مهربانی زیست بعربی اظهار الشفقه ... و اظهار الالفه بضم همزه و سکون لام و فتح فا
آخر و بفارسی گرمجوشی تپش بفتح اول و کسر دوم و شین در آخر لغت فارسیست یعنی اضطراب و حرکت از گرمی حرارت
بسبب شدت گرمی بعربی معمعان بفتح میم اول و سکون عین مهمله اول و فتح میم دوم و عین مهمله با الف و نون در آخر و ...
بود و دال مهمله و قاف بروزن صاعقه گویند تپک بفتح اول و دوم و کاف تازی در آخر سربندگی ریش جز آن از شدت ...
ماده بعربی نخس بفتح نون و سکون خای معجمه و سین مهمله در آخر و ضربان بالضاد معجمه و را مهمله و بای موحده بروزن خفقان ...
... زخم گویند تاثیر گوید بیت چسان ز درد چنین ... + کشیده تیر ... مرهم ... گوید بیت
... + باب تای فوقانی با تای فوقانی + تتر بتر بکسر اول
و فتح دوم و سکون را مهمله و کسر بای موحده و فتح تای فوقانی و را مهمله در آخر یعنی متفرق و پریشان بعربی شذر مذر بفتح شین معجمه و
ذال معجمه و را مهمله و فتح میم و ذال معجمه و را مهمله در آخر گویند و بکسر اول هر دو نیز آمده تفرقوا شذر مذر یعنی پریشان شدند و همچنین
... کوکب بفارسی تارها ... گویند تتلانا بضم اول و سکون دوم و لام با الف و نون با الف کشیده
برگشتن زبان وقت تکلم از حرفی بحرفی مثلا از سین بسوی تای مثلثه و از ... بسین و شین یا لام یا ...

ونیز زبان را بسبب گرانی بر داشتن نتوانستن بعربی لثغه بضم ثا مثلثه و فتح غین معجمه و تا در آخر گویند لثغ از باب سمع فعل از آن
لثغه از باب نصر گردانید او را صاحب لثغه تیلی بکسر اول و سکون دوم و کسر لام و سکون تحتانی معروف کرمیست که دو پر پهنا و رنگهای
گوناگون دارد بعربی آنرا امر دحة الجن یعنی بادزن پری گویند و نیز گیاهیست دوائی مانند پودنه بعربی آنرا فیجن بفتح فا و سکون تحتانی
و فتح جیم و نون در آخر و بفارسی سداب بضم سین مهمله و دال مهمله با الف و بای موحده در آخر گویند و سذاب بفتح سین مهمله و ذال معجمه معرب آن
گرم و خشک ست — دوم باب تای فوقانی با جیم عربی — تج بفتح اول و سکون دوم نوعی از درخت چینی ست بعربی آنرا قرفه
بکسر قاف و سکون را مهمله و فتح فا و تا در آخر گویند گرم و خشک ست در سوم تجاری بکسر اول و دوم با الف و کسر را مهمله و سکون
تحتانی معروف بلغت بجا کهلاتی که یک روز در میان داده آید بعربی آنرا غب بکسر غین معجمه و با موحده مشدده در آخر گویند و بفارسی
روزافگن باب تا در قاف با خا معجمه تخت بالفتح لغت فارسیست و در اردو هندی مستعمل و آن معروف ست بعربی آنرا
سریر بسین مهمله و تکرار را مهمله بر وزن امیر گویند و بفارسی اورنگ بکاف فارسی و بهیم گویند ابو منصور ثعالبی گوید تختی که بر ان شاه
نشیند آنرا عرش بفتح عین مهمله و سکون را مهمله و شین معجمه در آخر گویند و تختی که بر ان مرده را بر دارند آنرا نعش بفتح نون و سکون عین مهمله
و شین معجمه در آخر گویند و تختی که بر ان عروس و بر ان حجامه باشد آنرا اریکه بفتح همزه و کسر را مهمله و سکون تحتانی و فتح کاف و تا در آخر
گویند و تختی که بر ان جامهارا بر هم نهند آنرا النضد بفتح نون و ضاد معجمه و دال مهمله در آخر گویند در اساس ست وضعت الثیاب
علی النضد وهو السریر الذی ینضد علیه انتهی تخته بالفتح چوب پاره پهنا لغت فارسیست و در اردو هندی مستعمل بعربی آنرا لوح بفتح
لام و سکون واو و حا مهمله در آخر گویند الواح بر وزن ارواح جمع آن و نیز تخته دو تخته چوب باشد که در ان پشمینه و دیگر اقمشه را
نگاه دارند و بعضی اطناب تخت نیز گویند تا از آفت کرم خوردن محفوظ ماند بعربی آنرا تخت گویند فی القاموس التخت وعاء یصان
فیه الثیاب و بفارسی تخته قماش گویند تاثیر گوید شعر افتاده ام بقید نگهداری عیال + چون تخته قماش که بندند با طناب تختی
بفتح اول و سکون دوم و کسر تا فوقانی تخته که اطفال مشق نوشتن بران کنند بعربی آنرا لوح بالفتح لام و سکون واو و حا مهمله
در آخر و بفارسی سلم بفتح سین مهمله و سکون لام و میم و تخته مشق و تخته تعلیم گویند ابو علی حاجی گوید شعر لاجوردی سلم گردد ناهی
طفل جاه او گرفته در بغل + صائب گوید شعر الوح دلی که آینه دار عالمست + حیف ست حیف تخته مشق هوس کنی هشیاری گوید
شعر بلوح دل چو تخته تعلیم کودکان + هر حرف آرزو که نوشتم خراب شد + تخمینا بالفتح بمعنی تخمین ست و آن لغت عربیست و در اردو و هندی
مستعمل یعنی اندازه کردن بوهم و قیاس در اساس است قال فیه بالتخمین ای بالوهم و خمن کذا اذا حزره و خمنه تخمینه خمنا و فی القاموس
خمن الشیء الخرص و خمنه تخمینا قال فیه بالحدس والوهم انتهی پس اگر جامه دوز جامه را قبل از بریدن اندازه کند گویند خلق الثوب و همچنین اگر
پیمانه ور چیزی را تخمینه کند گویند خلق الخراز [illegible] و اندازه کردن غله زمین یا درخت را بعربی حزر بفتح حا مهمله و سکون زا معجمه و را مهمله
در آخر و خرص بالفتح خا معجمه و سکون را مهمله و صاد مهمله در آخر گویند و خرص بالکسر اسم از آن گویند کم خرص ارضک یعنی غله زمین تو در
اندازه چه قدر ست باب تای فوقانی با را مهمله — تر بضم اول و سکون دوم چوبی که چوگان بازان [illegible] بر ان می پیچند بعربی آنرا

منوال بکسر میم وسکون نون وواو بالف ولام در آخر منول بروزن منبر ونوال بفتح نون وسکون واو ولام در آخر گویند انوال بروزن احوال
جمع آن بفارسی آنرا نورد بفتح نون وسکون راء مهمله ودال مهمله در آخر گویند ترازو ولغت فارسیست بار دو وہندی مستعمل است
که بآن موزونات را وزن کنند بعربی میزان بکسر میم وتحتانی وزاء معجمه بالف ونون گویند وترازوی که یک پله اش کم ویک پله زیاده باشد
بفارسی نر ترازوی تغلب وترازوی سنگ زن گویند وبعربی مرجوح بفتح میم وسکون راء مهمله وضم جیم وسکون واو وحاء مهمله در آخر ترائی
بفتح اول ودوم بالف رسیده وکسر همزه وتحتانی معروف رسیده زمینی که بر کرانهای دریا واقع شود ودران زراعت کنند بعربی آنرا
براجیل بکسر باء موحده وسکون راء مهمله وکسر غین معجمه وسکون تحتانی ولام در آخر گویند براغیل جمع آن تربوز بفتح اول وسکون دوم
وضم باء موحده وسکون واو وزای معجمه در آخر ہندوانه را گویند بعربی حبحب بفتح حاء مهمله وسکون باء موحده وفتح حاء مهمله دوم وباء موحده
در آخر والبطیخ الزقی بکسر زای معجمه وکسر قاف مشدده وتحتانی در آخر بترکیب توصیفی گویند وبفارسی تربزه وتربزه سردست [illegible]
وثانیه ودر آخر تر ترت بضم اول وسکون دوم ودر آخر بمعنی جلد وشتاب بعربی فور بفتح فا وسکون واو وراء مهمله در آخر وبفارسی [illegible]
وحالی گویند مولوی جامی گوید بیت چون خیمه زغم گشت تعالی + لیلی بسرش رسید حالی + ترچھی نگاه سے دیکھنا بکسر اول
وسکون دوم وکسر جیم فارسی مخلوط التلفظ بہا وسکون تحتانی معروف [illegible] بعربی تشزر بفتح شین معجمه
وسکون زای معجمه وراء مهمله در آخر در اساس است نظر الیه تشزرا هو نظر فی اعراض کنظر المبغض [illegible] بفارسی [illegible] نگاه دیدن
ترش ولغت فارسیست مرادف [illegible] ہندی مستعمل [illegible] نماید وترش روی کند بعربی عبوس بفتح عین مهمله
وضم باء موحده وسکون واو وسین مهمله در آخر وکالح بکاف والف وکسر لام وحاء مهمله در آخر وباسر بباء موحده بالف وکسر
سین مهمله وراء مهمله در آخر ومکفهر بضم میم وسکون کاف وفتح فا وکسر ها وراء مهمله مشدده در آخر وبفارسی [illegible] بفتح [illegible] تحتانی وسکون
تحتانی وضم میم وسکون واو وکاف تازی در آخر واخمه بفتح الف وسکون خاء معجمه گویند ظفرا گوید شعر میکند نازک دلان را بست
بد خولول [illegible] ازاخمه [illegible] سطر است + واگر ترش رو از ہم وغم باشد بعربی آنرا ساہم بسین مهمله بالف وکسر ہا
ومیم در آخر گویند واگر از خشم باشد وبآن درشتگی روہم داشته باشد اورا مبرطم بضم میم وفتح باء موحده وسکون راء
وکسر طاء مهمله ومیم در آخر گویند کذا فی فقه اللغة ترخنا بفتح اول ودوم وسکون خاء معجمه ونون بالف رسیده ترقنا بفتح اول
ودوم وسکون قاف ونون بالف کشیده شگافته شدن چیز خشک بعربی انشقاق بنون وشین معجمه وتکرار قاف [illegible]
تفعیل [illegible] بوزن تفعل وانصداع بصاد ودال وعین مهملات بروزن انفعال وتصدع بروزن تفعل بفارسی ترکیدن
ترکش بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف تازی لغت فارسیست مرادف ہندی مستعمل بمعنی تیردان بعربی جعبه
بفتح جیم وسکون عین مهمله وفتح باء موحده وتا در آخر وکنانه بکسر کاف ونون بالف وفتح نون دوم وتا در آخر گویند کنیت آن
ام سنین [illegible] وبفارسی شغا بالفتح شین معجمه وغین معجمه بالف وکیش وشگا وشکا بفتح شین وکاف فارسی
بالف گویند فخری گوید بیت [illegible] که هنگام کینه بیلک [illegible] + کند زسینه وپهلوی خصم کیش وشگا [illegible]

شعر همچون کمان کند سه کلک وی از شکوه + تیر عدوی مملکت شاه ورنگا + و تبرکی سداق بفتح سین و دال مهملتین گویند ترکش
او ندیلینا + ترکش معلوم و او ندیلینا بضم الف و خفاء نون و کسره دال هندی و سکون تحتانی مجهول و لام و نون بالف کشیده نگون کردن
تیردان را برای فرو ریختن تیر و بعربی نکب بفتح نون و سکون کاف و باء موحده در آخر گویند فی الاساس نکب کنانته نکسها فاخرج ما فیها
ترکی تمام هونا عبارت از آخر شدن عمر و رکسی و ظاهر شدن عجز در کاری که دعوی آن کند بفارسی ترکے تمام شدن و گردن
ظهوری گوید شعر چو در ترکتازی کند اهتمام + شود ترکی ترک گردون تمام + ترمتی بضم اول و سکون دوم و ضم میم و کسر تاء فوقانی
و سکون تحتانی معروف پرنده ایست شکاری از جنس سیاه چشم بفارسی ترمتا بضم تاء فوقانی و سکون
راء مهمله و میم و فوقانی بالف کشیده و تحتانی زده و سنگک بفتح سین مهمله و سکون نون و فتح کاف فارسی و کاف تازی
در آخر ترنج بضم اول و فتح دوم و سکون نون و جیم در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن نوعی از لیمون کلانست
بعربی اترج بضم همزه و سکون تاء فوقانی و ضم راء مهمله و جیم مشدد در آخر و اترجه بزیادت تاء و ترنجه گویند پوست او در دوم گرم
خشک ست و تخمش در اول سوم گرم و در دوم خشک و برگ و شگوفه او در آخر دوم گرم و تر ست و در آخر دوم سرد و خشک
و گوشت او را شحم نامند در اول سرد ست ترئی بضم اول و فتح دوم و کسر همزه تحتانی ساکن در آخر و ترهی بضم اول و فتح تای
مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی نوعی از نای باشد که در جشنها نوازند بفارسی آنرا سرنای و سرغین بفتح سین مهمله و کسر
غین معجمه و سرغینه و نای ترکی گویند فردوسی گوید بیت برآمد خروشیدن کرنای + دم نای سرغین و هندی درای + تریز
بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی و زاء معجمه در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل پارچه او بیت بریده که در دامن
و آستین اندازند بعربی دخریص بکسر دال مهمله و سکون خاء معجمه و کسر راء مهمله و سکون تحتانی و صاد مهمله در آخر و تخریص
بکسر تاء فوقانی و سکون خاء معجمه و کسر راء مهمله و سکون تحتانی و صاد مهمله در آخر و تخریصه بزیادت تا در آخر معرب تریز و بفارسی شاخچه
نیز گویند باب تاء فوقانی با راء هندی + ترپنا بفتح اول و دوم و سکون باء فارسی و نون بالف کشیده دست و
پا زدن کشته و بیقرار اند در بعربی سهف بفتح سین و سکون ها و فا در آخر گویند سهف از باب نصر فعل از ان بفارسی طپیدن
و آن در اصل تپیدن بتاء فوقانی ست چه تپ بمعنی اضطراب و بیقراریست ترکا بفتح اول و سکون دوم و کاف تازی بالف کشیده
وقت دمیدن سپیده صبح بعربی آنرا سحر بالتحریک گویند بعد از ان فجر بفتح فا و سکون جیم بعد از ان صبح بضم صاد مهمله و سکون
باء موحده و صباح بالفتح گویند و بفارسی پگاه بفتح باء فارسی و باء عربی بقول بعضی اصح ست بامدادان
پگاه و بامداد و پگاه نیز گویند فردوسی گوید مصرع چو برخاست از بامدادان پگاه + و سحرگاه و صبحگاه نیز گویند و گاهی لفظ
وقت هم زیاده کنند و گویند وقت سحرگاه وقت صبحگاه حیاتی گیلانی گوید شعر فغان بلبل وقت سحرگاه + حیاتی ...
شبها ... سعید اشرف گوید شعر دلبر که وقت سحر چون بدر خانه رسید + همچو صبح شفق آلود رخش سرخ و سفید + غوامی
... گوید شعر ما تمام داشته وی ... حسن + زد وقت صبحگاه بر و خنده آفتاب + ترمیرا بفتح اول و کسر دوم

وسکون تحتانی مجهول ورای هندی بالف رسیده آبکه در ابا وران انداخته جوش دهند و بر عضو آفت رسیده ریزند بعربی آن
نطول بفتح نون وضم طای مهمله وسکون واو و لام در آخر وسکوب بسین مهمله وکاف وبای موحده بروزن صبور گویند وبفارسی امیرو
بکسر الف وسکون سین مهمله وفتح بای فارسی ورای مهمله ومیم در آخر گویند **باب تای فوقانی با سین مهمله** + تسمه بفتح اول
وسکون دوم وفتح میم وهای در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی دوال چرم بعربی سیر بفتح سین مهمله وسکون تحتانی
ورای مهمله در آخر وبفارسی دوال نیز گویند **باب تای فوقانی با عین مهمله** + تعبیر بفتح اول وسکون دوم وکسر بای موحده
وسکون تحتانی ورای مهمله در آخر لغت عربیست در اردوی هندوستانی مستعمل تفسیر خواب کردن عبر بالفتح وعبارت همچنین
عبرت الرؤیا از باب نصر واز باب تفعیل تعبیر از ان قال الله تعالی ان کنتم للرؤیا تعبرون ولفظ تعبیر در فارسی بالفظ کردن
ورفتن وزدن ودر آمدن مستعمل معزی گوید شعر خیال دولت تو هر که بیند اندر خواب + معبرش همه نیک اختری کند تعبیر +
خواجه حافظ گوید شعر دیدم بخواب خوش که بدستم پیاله بود + تعبیر رفت کار بدولت حواله بود + تعویذ بفتح اول وسکون عین مهمله
وکسر واو وسکون تحتانی وذال معجمه در آخر لغت عربیست در اردوی هندی وفارسی مستعمل وآن معروفست بعربی عوذه بضم
عین مهمله وسکون واو وفتح ذال معجمه وتای در آخر ومعاذه بفتح میم بروزن سحابه گویند وبفارسی کنامه بضم کاف تازی بروزن دمامه
باب تای فوقانی با غین معجمه + تغاری بفتح اول ودوم بالف رسیده وکسر رای مهمله وسکون تحتانی معروف ظرفیست
معروف بعربی آنرا مرکن بکسر میم وفتح کاف ونون در آخر وبفارسی تغار وتغاره گویند **باب تای فوقانی با فا** + تفنگ
بضم اول وفتح دوم وسکون نون وکاف فارسی در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل وآن چوب میان تهی باشد که گلوله
گلین دروکرده یا تیر سلک کوچک انداخته بزور دم بجنباک می اندازند واز آهن نیز میسازند بعربی زبطانه بفتح زای معجمه وسکون
بای موحده وطای مطبقه بالف وفتح نون وهای در آخر وسبطانه بفتح سین مهمله وسکون بای موحده وطای مهمله بالف وفتح نون وتای
آخر ومتاخرین زبطانه را ربطانه گویند چنانکه ابن حجاج گوید شعر بمانی سهما بغیر صغار + علی مقدار حبة السبسانة + یرمی
لتحمی مستقیما + کما یرمی الفتی بالزبطانة + جوالیقی در تکمله حریری بر درة الغواص گوید زربطانه غلطست وصحیح سبطانه است
چه اگر اشتقاق آن از سبط است بمعنی طول وامتداد انتهی وبفارسی تفک بحذف نون نیز گویند **باب تای فوقانی**
با کاف تازی + تک بضم اول وسکون دوم در زبان بهاکها سجع را گویند وبعربی اگر در نظم است قافیه گویند
واگر در نثر است سجع بفتح سین مهمله وسکون جیم وعین مهمله در آخر وتمامی آیات قرآن را فاصله گویند تکاتک بکسر هر دو تا
وسکون هر دو کاف تازی دو کلمه ایست که وقت راندن گاو بهلیبان گویند بعربی سق سق بفتح هر دو سین مهمله وسکون
هر دو قاف گویند وبکسر هر دو سین نیز آمده تکش بضم اول وفتح دوم مشدد وشین معجمه در آخر بمعنی ترکش ست وتحقیق آن
در لغت ترکش گفته شد تکلا بفتح اول وسکون دوم ولام بالف رسیده آلهٔ باشد که بآن ریسمان ریسند بعربی آنرا
مغزل بکسر میم وسکون غین معجمه وفتح زای معجمه ولام در آخر وبفارسی دوک گویند تکمه بضم اول وسکون دوم لغت فارسیست

بمعنے گوی گریبان و در اردوی ہندی بمعنی حلقۂ گوی گریبان مستعمل ست بعربے آنرا عروه بضم عین مہملہ و سکون را مہملہ و فتح واو
و تا در آخر مضاف بسوی قمیص و جز آن گویند و علیه بفتح دال و سکون عین مہملہ و فتح لام و تا در آخر گویند و بفارسی تکمہ بکاف عجمی بر وزن
خنطلہ و انجل بر وزن جیکل و انکلک بر وزن مردمک گویند تکہ بضم اول و فتح کاف عربی مشدده و ہا در آخر لغت فارسیست در اردوی
ہندی مستعمل بمعنے نوعی از تیر کہ بجای پیکان گرہے داشته باشد و در ہندی ہر تیرے کہ پیکانش مدور باشد معربی آنرا سہم المدور النصل
گویند و بفارسے بمعنی تکمہ تکمار بضم تا فوقانی و سکون کاف فارسے و میم با الف و را مہملہ در آخر و تکم بر وزن و معنی سہم آمده
چنانکہ رشیدی گفته و صاحب برہان بکاف تازی گفته و تخمار بضم تا فوقانی و سکون خا معجمہ ہم بمعنی تکہ آمده و تکہ بکسر اول پارۂ
گوشت کہ برای کباب و جز آن می برند بعربی آنرا مزعہ بضم میم و سکون زا معجمہ و فتح عین مہملہ و تا در آخر گویند و بفارسی تکہ پارہ
ہر چیزے را گویند عموماً تکینی بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجہول و کسر نون تحتانی معروف رسیده و تکیہ خورد را گویند
بعربے آنرا اصبانہ بضم حا مہملہ و سکون سین مہملہ و محسبہ بکسر میم و زربے بکسر زا معجمہ و سکون را مہملہ و کسر با موحده و تحتانی
مشدده در آخر گویند و بعضی آن نیز آمده زرابی جمع آن نمرق بحرکات ثلثہ نون و سکون میم و ضم را مہملہ و قاف در آخر نمرقہ بزیاده
تا در آخر گویند نمارق جمع آن و بفارسی بالش کوچک گویند تکیہ بالفتح لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل بمعنی بالش بعربی
وساده بکسر واو و سین مہملہ با الف و فتح دال مہملہ و تا در آخر گویند و سائد جمع آن ابو منصور ثعالبی در تفصیل وسائد و تقسیم آن گوید
مصدغہ بکسر میم و صاد مہملہ و فتح دال مہملہ و غین معجمہ و تا در آخر و مخده بکسر میم و فتح خا معجمہ و دال مہملہ مشدده و تا در آخر تکیہ کہ زیر رخسار
گذارند منبذه بکسر میم و سکون نون و فتح با موحده و ذال معجمہ در آخر تکیہ کہ زانو بر آن نہند نمرقہ بضم نون و سکون میم و ضم را مہملہ
و قاف و تا در آخر نمارق جمع آن تکیہ ہائے کہ ہمہ برابر چینند مسنده بکسر میم و سکون سین مہملہ و فتح نون و دال مہملہ و تا در آخر
تکیہ کہ بر پس پشت گذارند مسوره بکسر میم و سکون سین مہملہ و فتح واو و را مہملہ و تا در آخر بالشی کہ بر آن تکیہ کنند و صاحب قاموس
گوید کہ از چرم سازند انتہی حسابۃ بضم حا مہملہ و سکون سین مہملہ و با موحده با الف و فتح نون و تا در آخر و محسبہ بکسر میم و سکون
حا مہملہ و فتح سین مہملہ و با موحده و تا در آخر تکیۂ کوچک و اطلاق وساده بر ہمہ آمده انتہی تکیہ کہ وقت دراز کشیدن زیر پا گذارند
بفارسے آنرا پاتکیہ گویند سعید بلخی گوید بیت آسودگی ز سیر گلستان نیافتم + پاتکیہ چو گوشۂ دامان نیافتم + و نیز تکیہ در فارسی
و اردوی ہندی مکانی را گویند کہ فقرا در آنجا مانند تاثیر گوید بیت یاد حق منزل آرام وفا کیشانست + تکیہ لطف خدا تکیۂ
درویشانست + تکیہ کلام حرفیکہ در کلام بعض مردم بے قصد و اراده و موقع و بے موقع واقع میشود و تا در ہمہ جا بلا اراده نیاز ہم
حرف زدن نتوانند بفارسے آنرا حرف بارگیر گویند تاثیر گوید بیت ہر جا کہ ہست بیہوده گو خوابرو تا تبرست + چون حرف بارگیر
زیاده و مکررست + تکیہ لگانا و دینا بر چیزے تکیہ کردن بعربے سنود بضم سین مہملہ و نون مشدده و دال مہملہ در آخر و استناد بکسر ہمزه
و نون و دال مہملہ بر وزن افتعال و تسند بر وزن تفعل و اتکاء بر وزن افتعال و سکح بفتح سین مہملہ و سکون کاف و حا مہملہ در آخر و ارتکاح
بر وزن افعال و ارتکاح بر وزن افتعال گویند سند الیہ از باب نصر و استند الیہ از باب افتعال و تسند الیہ از باب تفعل و اتکا علیہ

اتکاء از باب افتعال و رکم الیه از باب منع و ارکم الیه از باب افعال و اتکع الیه از باب افتعال مثل اتکاء توسد بر وزن تفعل تکیه زیر سر نهادن و توسید
از باب تفعیل تکیه زیر سر کسی نهادن و بفارسی تکیه کردن و زدن و دادن مستعمل گوید بیت تکیه کردم بر وفای او غلط کردم غلط + باختم جان
در هوای او غلط کردم غلط + خاقانی گوید شعر زند چون تکیه بر بالین زمین افسانه میگوید + بدین تقریب احوال دل دیوانه میگوید +
شانی تکلو گوید شعر میان گلخن و خاکستر مرصع مانده حال + کسیکه پهلوی او تکیه بر سمور دهد + **باب تای فوقانی با لام** + **تل**
بکسر اول و سکون لام نقطه سیاه که بر روی بود بعربی آنرا خال و شامه بشین معجمه با الف و فتح میم و تا در آخر گویند و بفارسی خال مستعمل
و تل نیز دانه ایست سیاه و سفید که روغن از آن کشند بعربی آنرا سمسم بکسر سین مهمله و سکون میم و کسر سین مهمله دوم و میم در آخر و بفارسی
کنجد بکاف عربی گویند گرم و تر ست در درجه اول **تلاش** بفتح اول لغت ترکیست بمعنی سعی در استعمال فارسیان که زبدهٔ عجم
بمعنی جستجو ست حافظ شیرازی گوید شعر از بیابان عدم تا سر بازار وجود + بتلاش کفنی آمده عریانی چند + بعربی فحص
بفتح فا و سکون حای مهمله و صاد مهمله در آخر و تفحص بر وزن تفعل گویند **تلاشی** بکسر شین معجمه و سکون تحتانی معروف بمعنی جوینده
در فارسی و اردوی هندی مستعمل ست نور العین واقف گوید بیت دل تلاشی ست آن شکرلب را + شکر الله سعید ابدا + بعربی آنرا
فاحص بفا و حا و صاد مهملتین بر وزن فاعل و متفحص بر وزن متقبل و مفتحص بر وزن مجتنب و باحث بباء موحده و حاء مهمله و ثاء مثلثه
گویند و بعضی از مردم هندوستان که بجای تلاشی متلاشی استعمال میکنند غلط ست صحیح تلاشی ست **تلچهٹ** بفتح اول و سکون دوم و فتح
جیم فارسی مخلوط التلفظ بهاء و سکون تای هندی در آخر چیزی که فرو نشیند در آب و روغن و جز آن بعربی آنرا عکر بفتح عین مهمله و
کاف و را مهمله در آخر و ثفل بضم ثاء مثلثه و سکون فا و لام در آخر و بفارسی ته نشین و دُرد گویند و ته نشین شوربا را حثفل بضم
حاء مهمله و سکون تاء فوقانی و ضم فا و لام در آخر گویند و ثاء مثلثه نیز آمده و ته نشین روغن را نیز حثفل و دُردی بضم دال مهمله و سکون را مهمله
و کسر دال مهمله دوم و تحتانی مشدد در آخر گویند **تلنک** بکسر اول و فتح دوم و کاف تازی در آخر جامه پیشواز که زنان پوشند
و این لفظ ترکیست در قصبات هندوستان شهرت گرفته بزبان ترکی آنرا ترلیک و درلیک بکسر دال و را مهمله گویند و زنان ترک
پوشند لیکن تلنک و ترلیک و درلیک بسیار یکی ست غایتش تلنک مخفف ترلیک ست و در هندوستان شهرت یافته و درلیک
مبدل ترلیک ست و بسرسه در فارسی آمده بمعنی جامه و قبای آستین کوتاه و عَلَق و بمعنی جامه پیشواز زنان مستعمل شد بهتاست
و نیز تلک نشانی که هندوان از صندل و جز آن بر جبین کنند بتبرک آن را قشقه بفتح قاف و سکون شین معجمه
و فتح قاف دوم و ها در آخر گویند ادا تسخان الاصفهانی گوید شعر کرمش کرد ز خورشید شده سیا فروزاد + کز آن خوش قشقه کافر شعله و جبین جبین طالعه
تلوا بفتح اول و سکون دوم و واو و الف کشیده و باطن قدم را گویند بعربی اخمص بفتح همزه و سکون خای معجمه و فتح میم و صاد مهمله
در آخر و بفارسی کف پا گویند شاعری گوید شعر رنگ حناست بر کف پای مبارکت + یا خون عاشقی ست که پامال کرده +
تلوار بفتح اول و سکون دوم و واو با الف رسیده و را مهمله در آخر آلهٔ مشهور از آلات جنگ بعربی سیف و بفارسی تیغ و شمشیر
و بترکی قلیچ بکسر قاف و لام و سکون جیم فارسی گویند و در زبان عرب اسماء و صفات آن بسیار ست از انجمله صفیحه بصاد مهمله

وفا و حاء مهمله بروزن کریه شمشیر پهنا را گویند و خشیب بخا و شین معجمتین و باء موحده شمشیر مصقول را گویند و نیز شمشیر را گویند که
در ساختن آن شروع کرده باشند و تحسین عمل آن فارغ نشده و مفصل بکسر میم و سکون فا و فتح صاد مهمله و لام در آخر و مخصل بکسر میم و سکون
خاے معجمه و صاد مهمله و لام در آخر مخذم بکسر میم و سکون خاے معجمه و فتح ذال معجمه و میم در آخر و جراز بضم جیم و راے مهمله با الف و زاے معجمه
در آخر و عضب بفتح عین مهمله و سکون ضاد معجمه و باے موحده در آخر و حسام بضم حاے مهمله و سین مهمله با الف و میم در آخر و قاضب
بقاف و ضاد معجمه و باے موحده بروزن فاعل و قضیب بروزن امیر و هذام بضم ها و ذال معجمه با الف و میم در آخر و هیذام بفتح ها
و سکون تحتانی و ذال معجمه با الف رسیده و میم در آخر شمشیرهاے بران و مصمم بصاد مهمله و تشدید میم دوم بروزن محدث تیغی که
با استخوان خورد و رسوب بفتح راے مهمله و ضم سین مهمله و سکون واو و باے موحده در آخر تیغی که در گوشت فرو رود و غائب شود و مطبق
بضم میم و فتح طاے مطبقه و کسر باے موحده مشدده بروزن محدث تیغی که بمفاصل رسد و صمصام بفتح صاد مهمله اولی و سکون میم
و صاد مهمله دوم با الف و میم در آخر و صمصامه بزیادت تا در آخر تیغی که خم نخورد و ماثور بثاے مثلثه بروزن معمور تیغی که بر پشتش
نشانها بود و در قاموس است و سیف ماثور فی متنه اثر او متنه حدید انیث و شفرته حدید ذکر او هو الذی یعملا الجن انتهی و قضیم بقاف
و ضاد معجمه و میم بروزن کریم و قضم بروزن کتف شمشیر کهنه که دندانه ریخته باشد و هندکی بتشدید کاف مفتوح تیغی که هر دو صفحه آن از
آهن پخته بود و پشتش از آهن خام و عرب گمان می برد که این قسم شمشیر از صنعت جنیان است و فی القاموس المذکر من السیف
ذو الماء انتهی و اصلیت بکسر همزه و سکون صاد مهمله و کسر لام و سکون تحتانی و تاے فوقانی در آخر و صلت بفتح صاد مهمله و سکون
لام و تاے فوقانی در آخر و منصلت بضم میم و سکون نون و فتح صاد مهمله و کسر لام و تا در آخر تیغ مصقول و فرو رونده در گوشت
و ابریق بکسر همزه و سکون باے موحده و کسر راے مهمله و سکون تحتانی و قاف در آخر شمشیر تابان را گویند و بارقه بباء موحده با الف
و کسر راے مهمله و فتح قاف و تا در آخر گویند در اساس است رایت فی یده بارقة ای السیف و الجنة تحت البارقة ای تحت السیوف
و مهند بضم میم و فتح ها و نون مشدده و دال مهمله در آخر و هندی بکسر ها و تحتانی مشدده و هندوانی بکسر ها و ضم آن و سکون نون
و فتح دال مهمله و واو با الف رسیده و کسر نون و تحتانی مشدد شمشیری که در هند ساخته باشند و مشمل بکسر میم و سکون شین معجمه
و فتح میم و لام در آخر تیغ کوتاه که اگر با خود گیرند و از بالاے آن چادر پوشند ظاهر نشود و کهام بفتح کاف و ها با الف و میم
در آخر و ددان بتکرار دال بروزن جبان شمشیر کند که نبرد کذا ذکره الثعالبی فی فقه اللغة و در قاموس است که کهام بمعنی
تیغ کند و بران هر دو آمده و این از قبیل اضداد است و عیسی ابن ابراهیم ربعی در نظام الغریب آورده که از صفات عامه
سیوف قواضب و قواصل و قواطع و بواتر و باترات و بواتک و لوامع و لوازم و بارقات و بعضی بکسر باے موحده و مثال
جمع منصل بضم میم و صاد مهمله و رقاق بکسر راے مهمله و مرهفات بضم میم تیغهاے باریک و شمشیر چوبین را بفارسی بکونک
بفتح باے عربی و ضم کاف تازی و سکون واو معروف و فتح نون و کاف در آخر و بکونه بروزن نمونه و لمنک با نون بلام هم آمده چنانچه
در فرهنگ جهانگیری است تلوار پر هاته رکهنا ست بر قبضه شمشیر گذاشتن بعزم کشیدن بعربی اخلاف بکسر همزه

وسکون خاے معجمہ ولام بالف وفا در آخر گویند در صحاح ست اخلف الرجل اذا اھوی بیدہ الی سیفہ لیستلہ وبفارسی دست بشمشیر بردن
تلوار کھینچنا بر آوردن شمشیر از نیام بعربی سل بفتح سین مہملہ ولام مشدد در آخر واستلال بروزن افتعال واستلاح بکسر ہمزہ وسکون
میم وکسر تاے فوقانی ولام بالف وخاے معجمہ در آخر وانتضاے بنون وضاد معجمہ بروزن افتعال واصلات بصاد مہملہ
ولام وتاے فوقانی بروزن افعال در اساس ست واصلت السیف جردہ واختیار بمیم وتاے فوقانی ویاے تحتانی ورا مہملہ بروزن
افتعال وشہر بفتح شین معجمہ وسکون ہا ورا مہملہ وتشہیر بروزن تفعیل واخترط بخاے معجمہ ورا وطاے مہملتین بروزن افتعال گویند و
بفارسی برآہیختن شمشیر وبرکشیدن وبرآوردن گویند **تلوار ملنا** زنگ از روے شمشیر زدودن بعربی جلو بفتح جیم وسکون لام وواو در آخر
وجلا بروزن سما وصقل بفتح صاد مہملہ وسکون قاف ولام در آخر گویند وبفارسی روشن کردن وجلا دادن وزنگ زدودن
تلوار میان میں کرنا شمشیر در نیام کردن بعربی غمد بفتح غین معجمہ وسکون میم ودال مہملہ در آخر واغماد بروزن افعال
واقراب بقاف ورا مہملہ وباے موحدہ در آخر بروزن افعال گویند **تلی** بکسر اول ودوم مشدد وسکون تحتانی
عضویست محل تکون سودا بعربی طحال بکسر طاے مہملہ وحاے مہملہ بالف ولام در آخر وبفارسی سپرز **تلی** بفتح اول و
کسر لام مخفف وسکون تحتانی معروف سم شتر را گویند بعربی اَفرس بکسر فا وسکون راے مہملہ وکسر سین مہملہ ونون در آخر گویند
فراسن جمع آن وبفارسی پل بفتح سین مہملہ وباے فارسی ولام در آخر گویند **باب تاے فوقانی با میم** - **تماشا** بفتح
اول ومیم بالف کشیدہ لغت عربی ست ماخوذ از تماشی بروزن تفاعل بود فارسیان یا را بالف بدل کردند چنانکہ در تقاضا و
تولی ودر تمنا ومعنے لغوی آن با ہم مشی کردن لیکن در اردو وہندی ودر فارسی بمعنی ہنگامہ وچیز عجیب وغریب مستعمل نعمت خان عالی
گوید **بیت** غنچہ دلہا ز شوقت ہر طرف وا می شود ٭ گر نقاب از رخ براندازی تماشاے شود ٭ میرزا بیدل گوید **بیت**
نو بہارست وجہان سیر چمن یاد ارد ٭ وضع دیوانہ ما نیز تماشا دارد ٭ ناظم الاہیجی گوید **شعر** بسیار درین کہن سرا معرکہ دیدیم ٭ بازیچہ اطفال
تماشاے وگذاشت ٭ بعربی نزہت بضم نون وسکون زاے معجمہ وفتح ہا وتا در آخر وفرجہ بضم فا وسکون راے مہملہ وفتح جیم وتا در آخر
گویند وفارسیان بمعنے دیدار ونظارہ ہم استعمال کنند فغانی گوید **بیت** زخون خوردن نیاسودم شب آنجا کہ من بودم ٭
ہلاک خویش دیدم در تماشاے کہ من بودم ٭ حزین گوید **بیت** رفتیم وآن قامت رعنا نرسیدیم ٭ ما جلوہ پرستان بتماشا نرسیدیم ٭
تماشا دکھانا اول معلوم ودکھانا بکسر دال مہملہ وکاف تازی مخلوط التلفظ بہا بالف ونون بالف کشیدہ کسی را چیز عجیب وغریب نمودن
بعربی اراۃ الفرجہ وبفارسی تماشا نمودن شاہی تخلص گوید **شعر** بران سر دارم سودا کہ دست افشان وپاکوبان ٭ در ایام وز جنون
در شہر نمایم تماشاے **تماشا دیکھنا** اول معلوم ودیکھنا بکسر دال مہملہ وسکون تحتانی مجہول وکاف تازی مخلوط التلفظ بہا و
نون بالف رسیدہ تماشا را مشاہدہ کردن بعربی تنزہ بنون وزاے معجمہ وہا وتفرج بفا وراے مہملہ وجیم بروزن تفعل گویند یقال
تنزہنا وتفرجنا بفارسی تماشا کردن ودیدن سلیم گوید **شعر** زین طرف عجز ونیاز وزان طرف دشنام وناز ٭ درمیان ما داد
قاصد تماشا میکند ٭ حزین گوید **شعر** حسن تابان بسادہ دلیہا نمیرسد ٭ آئینہ خاطران زتماشا چہ دیدہ اند ٭ **تماشا بین** کسیکہ

تماشابینه بفارسی آنرا تماشائی و تماشاگر گویند حزین گوید شعر شود حیران چو طوق قمریان چشم تماشائی ٭ سهی بالاے من هرجا نگهبان
کرده می آید ٭ شانی تکلو گوید شعر نزدیک با آتش نتوان رفت همان به ٭ کز تماشاگر گلزار تو باشم ٭ بعربی متفرج بضم میم و کسر راء مهمله مشدد
گویند فلان تفرج علیه از باب تفعیل فلان کس تماشا می کند و متنزه بضم میم و فتح تاء فوقانی و نون و کسر زاء معجمه مشدد و هاء در آخر نیز گویند
تماشے کی جگه جائیکه آنجا برای تماشا روند بعربی آنرا متنزه بضم میم و فتح تاء فوقانی و نون و زاء معجمه مفتوح مشدد و هاء در آخر و
متفرج بضم میم و تاء فوقانی و فتح فاء و راء مهمله مشدد مفتوح و جیم در آخر گویند و بفارسی تماشاگه و تماشاگاه و تماشاکده و تماشاخانه
گویند میر نجات گوید **شعر** فرصت گریه ندادم تماشاگه دوست ٭ سوخت نظاره مرا آب شد نهاد وے ٭ شوکت گوید
بیت گلشن از بسکه ز روی تو تماشاکده است ٭ تا کمر گل نگه دیده حیرت شده است ٭ حافظ گوید **شعر** حلقه زلفش تماشاخانه
باد صباست ٭ جان صد صاحب دل آنجا بسته آن مو ببین ٭ **تماکو** بفتح اول و دوم بالف و ضم کاف عربی و سکون واو
معروف گیاهی ست که دود آنرا در قلیان کشند و آنرا تمباکو نیز گویند چنانچه بیاید **تمسک** بفتح اول و دوم و ضم سین مهمله
مشدد و کاف در آخر لغت عربیت بمعنے چنگ زدن و هندیان و فارسیان بمعنی کاغذیکه هنگام قرض گرفتن او می نویسند
تا هنگام طلب انکار کردن نتواند و آن دیگر را براے اثبات دعوی خود همان کاغذ سند باشد نواب امیر الامرا شایسته خان
آصف جاه می گوید **شعر** زپرسش گنهم روز حشر آخر شد ٭ تمسکات گناهان خلق پاره کنید ٭ و بتخفیف نیز آمده علی خراسانی
گوید **شعر** دستگیری نرگس نے یابم ٭ بقضا بسته ام از ان تمسک ٭ ز تقاضا دیده اش بر آید زود ٭ هرکه جوید تفحص تو تمسک ٭
و بعربی سجل بکسر سین مهمله و جیم و لام مشدد در آخر گویند و آن عام ست **تمیز** بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی و زاء معجمه در
آخر لغت عربیت و در فارسی وارد و سے هندی مستعمل بمعنے جدائی کردن بعربی تمییز بر وزن تفعیل گویند ملا محمد صادق در
حاشیه شرح جامی ذکر کرده که تغیر و تمیز در اصل تغییر و تمییز بود کسر یاء ما قبل بردند و یا را بسبب التقاے ساکنین انداختند
انتهے و فیه ما فیه و حق آنست که حذف یا از تصرف فارسیانست **باب تاے فوقانی با نون** ـ **تنباکو**
بفتح اول و سکون دوم و باے موحده بالف رسیده و ضم کاف تازی و سکون واو معروف گیاهی ست که دود آنرا
در حقه کشند و برگش را خشک کرده خورند در مآثر رحیمی آورده که تنباکو از طرف فرنگ بدکن آمده و از انجا در عهد اکبر بادشاه
رواج یافت انتهی و صاحب دارا شکوهی آورده که در هندوستان نزدیک سال نهصد و چهارده هجری در انتهاے
عهد سلطنت جلال الدین اکبر بادشاه از جانب فرنگ آمده اکنون همه جا اشتهار یافته است انتهی بعربی تنباک بضم تا و سکون
نون و تتن بضم هر دو فوقانی و نون در آخر و قاحق بجاے مهمله و قاف در اول و آخر گویند و تنباکو در فارسی با لفظ کشیدن
و بسر قلیان کردن مستعمل ملا فوقی یزدی گوید **شعر** آن کی پهلو زند که نیک بسر قلیان ناز ٭ کرده ام تنباکوے لطفے که این
نگذرے ٭ و دیگرے گوید **بیت** آن جوانیکه تنباکو کشند ٭ اولش الله و آخر هو کشند ٭ حکیم علی گیلانی گوید که چار
و پابس ست و باره و پابس نوشته اند **تنبو** بفتح اول و سکون دوم و ضم باے موحده و سکون واو معروف لغت فارسی ست

در اردوی ہندی مستعمل نوعی از خیمہ بزرگ سنجر کاشی گوید شعر باد در پے چو آب در غربال ، خاک بر فرق این کهن تنبو ، بعربی آنرا
مضرب بکسر میم وسکون ضاد معجمہ وفتح رائے مہملہ وبائے موحدہ در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید خیمہ کہ از پشم شتر سازند آنرا
خباء بخائے معجمہ وبائے موحدہ بروزن کسار گویند وخیمہ کہ از پشم شتر سازند آنرا بجاد بکسر بائے موحدہ وجیم با الف ودال مہملہ
در آخر گویند وخیمہ کہ از کرباس سازند آنرا سرادق بضم سین مہملہ ورائے مہملہ با الف وکسر دال مہملہ وقاف در آخر گویند وخیمہ کہ از
مو سازند آنرا فسطاط بضم فا وسکون سین مہملہ وطائے مہملہ با الف وطائے مہملہ دوم در آخر گویند وخیمہ کہ از پوست سازند آن را
طراف بکسر طائے مہملہ ورائے مہملہ وفا در آخر گویند **تنبور** بالفتح اول وسکون دوم وضم بائے موحدہ وفتح رائے مہملہ با الف ساز است
معروف بعربی آنرا طنبورہ بضم طائے مہملہ وسکون نون وضم بائے موحدہ وطنبار بکسر طائے مہملہ وسکون نون وآن معرب دنبہ برہ
است وفی القاموس الطنبور والطنبار بالکسر معرب اصلہ دنبہ برہ شبہ بالیۃ الحمل انتہی وبفارسی دنبرہ ودنبورہ گویند اصلش
دنب برہ بود بسبب مشابہت بدم برہ **تنخواہ** بالفتح لغت فارسی ست در اردوی ہندی مستعمل بمعنی زریکہ در اجرت ہر ماہ
دہند سلیم گوید شعر غیر داغ از حاصل دنیا نصیب ما نشد ، ہمچو ماہی خوش زری با جہان تنخواہ داد ، بعربی مشاہرہ بضم
میم وشین معجمہ با الف ورائے مہملہ وہا در آخر گویند وبفارسی ماہیانہ وماہانہ ودرماہہ ہم گویند **تندور** بالفتح اول وسکون
دوم وضم دال مہملہ وسکون واو ورائے مہملہ در آخر محل نان پختن بعربی تنور بفتح تائے فوقانی ونون مشدد مضموم وسکون واو و
رائے مہملہ در آخر گویند وبروزن سنور نیز آمدہ وبفارسی بالتخفیف مستعمل ست سعدی گوید مصرع تنوری چنین گرم و نانے نپخت
تندور گرم کرنا تنور را برائے نان پختن گرم کردن بعربی حم بفتح حائے مہملہ ومیم مشدد در آخر حم التنور فعل ازان و
احمار بحائے مہملہ ومیم بروزن افعال وتسجیر بفتح سین مہملہ وسکون جیم ورائے مہملہ در آخر گویند سجر التنور احماہ بفارسی تنور گرم کردن
وتافتن سعدی فرماید بیت تنور شکم دمبدم تافتن ، مصیبت بود روز نایافتن ، **تندہی** بالفتح اول وسکون دوم
وکسر دال مہملہ وکسر ہا وسکون تحتانی معروف بمعنی کوشش در کاری بعربی جہد بفتح جیم وسکون ہا ودال مہملہ در آخر وسعی
بفتح سین وسکون عین مہملتین وتحتانی در آخر **تنگ** بالفتح اول وسکون دوم وکاف فارسی لغت فارسیست در اردوی ہندی
مستعمل نقیض فراخ بعربی ضیق بفتح ضاد معجمہ وکسر تحتانی مشدد وقاف در آخر گویند مکان ضیق مکان تنگ وضد ضیق
وسیع بفتح … مہملہ وکسر … مہملہ … در آخر … تنگ معیشہ ضنک بفتح ضاد معجمہ وسکون نون وکاف در آخر
عیش تنگ عیشی لزب بفتح لام وکسر زائے معجمہ وبائے موحدہ در آخر راہ تنگ جوف زقب بفتح زائے معجمہ وقاف
وبائے موحدہ در آخر جوف تنگ **تنگ ہونا** اول معلوم وہونا بضم ہا وسکون واو ونون با الف رسیدہ ملول شدن
از چیزے بعربی … بفتح عین مہملہ وسکون جیم ورائے معجمہ در آخر وسام بفتح سین مہملہ وسکون ہمزہ ومیم در آخر وسآمۃ
بمعنی رنجیدہ وسامہ بروزن سحابۃ وسآم بروزن سحاب بفارسی تنگ … تنگ شدن یا بتائے فوقانی
[illegible] … ظرفی اشتہیمنا … [illegible] … ن را

طابق بطاے مہملہ بالف وفتح باے موحدہ وقاف در آخر گویند وبکسر با نیز آمدہ طوابق وطوابیق جمع آن بفارسی تابہ و بترکی ساج بسین مہملہ بالف رسیدہ وجیم در آخر گویند واہل مکہ بسبب مخالطت ترکان حالا در محاورہ خود استعمال می نمایند **توباہ** بفتح اول وسکون دوم وباے موحدہ بالف وہا در آخر عہدی کہ با خدا از براے باز آمدن از گناہان کنند بعربی آنرا توبہ بفتح تاے فوقانی وسکون واو وفتح باے موحدہ وتا در آخر گویند **توبڑہ** بضم اول وسکون واو مجہول وباے موحدہ وراے مہملہ وہا در آخر لغت فارسیست در اردوی ہندی بر ار ہندی مستعمل بمعنے کیسہ کہ دران دانہ انداختہ بخورد اسپان دہند بعربی آنرا مخلاۃ بکسر میم وسکون خاے معجمہ ولام بالف وتا در آخر وعلیقہ بفتح عین مہملہ وکسر لام وسکون تحتانی وفتح قاف وتا در آخر گویند وبفارسی تبرہ بحذف واو نیز آمدہ خواجہ حافظ گوید **شعر** بستہ بر آخر او استر من جو می خورد * تبرہ افشاند و بمن گفت مرا میدانی * **توبہ** بفتح لغت عربیست در اردوی ہندی وفارسی مستعمل وبیان آن در لغت توباہ بگذشت **توبہ توڑنا** اول معلوم وتوڑنا بضم تاے فوقانی وسکون را ہندی ونون بالف رسیدہ از توبہ برگشتن بعربی نقض التوبہ وبفارسی توبہ گسستن وتوبہ شکستن عرفی گوید **شعر** بر توبہ بد وزکیسہ آخر * تا نگسلد از شراب توبہ * طالب آملی گوید **شعر** بر ما گنہ توبہ شکستن مپسند * کین توبہ بفرمان می ناب شکستیم * **توبہ کرانا** بفتح کاف تازی کسی را بہ توبہ امر کردن بعربی استتابہ بکسر ہمزہ وسکون سین مہملہ وفتح تاے فوقانی اول ودوم بالف وفتح باے موحدہ وتا در آخر گویند در اساس ست استتاب الحاکم فلانا عرض علیہ التوبۃ والمرتد یستتاب وبفارسی توبہ دادن وتوبہ فرمودن کمال اسمعیل گوید **شعر** پارسا از لب ساغر بدہان آب آرد * دیگران را ز می نقل چرا توبہ دہد * سعدی فرماید **مصرع** مرا توبہ فرماے اے خود پرست * **توبہ کرنا** باز آمدن از گناہان وعہد کردن با خدا براے باز آمدن بعربی توب بفتح تاے فوقانی وسکون واو وباے موحدہ در آخر ومتاب بمیم بروزن سحاب وتوبہ بروزن تفعلہ تاب الی اللہ از باب نصر فعل ازان در اساس ست تاب العبد الی اللہ من ذنبہ وتاب اللہ علی عبدہ واللہ تواب والی اللہ المتاب وبفارسی توبہ کردن عرفی گوید **بیت** کردم ز شراب ناب توبہ * از کردہ ناصواب توبہ *

توپ بضم اول وسکون دوم وباے فارسی در آخر لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل وان یکی از آلات جنگ ست کہ از ہفت جوش ریزند بعربی آنرا مدفع بکسر میم وسکون دال مہملہ وفتح فا وعین مہملہ در آخر گویند مدافع جمع آن وبفارسی بادلیج بدال مہملہ وکسر لام وجیم در آخر نیز گویند طغرا گوید **شعر** بادلیج سحر چرخ چون گلولہ گذارد * شود خزینہ باروت بید رنگ ستارہ * در بعضی از تاریخ انگریزان مذکورست کہ ترکان توپ را در سال یکہزار وسہ صد وسی عیسوی ایجاد کردہ اند لیکن میر محمد حسین کہ فرنگستان را سیر کردہ ودر زبان انگریزی مہارتے تمام داشت در مجموعہ خود می نویسد کہ صانع توپ بنجی بون نام از قوم انگریز در سنہ یکہزار وپانصد وسے وپنج عیسویست لیکن توپ در سنہ ۱۲ یکہزار ودو صد وچہل وشش عیسوی بودہ وتوپ آہنے وشیوع آن در سنہ ۱۵ ... مسیحے شدہ واللہ اعلم **توپ پر رکھنا** بفتح باے فارسی دوم وسکون راے مہملہ وفتح راے مہملہ دوم وسکون کاف تازی مخلوط التلفظ بہا ونون بالف رسیدہ کسی را بہ توپ بستن بعربی گویند عرض فلانا علی المدفع بفارسی از دم توپ گذرانیدن

و بدم توپ دادن **توپ چلانا** بفتح جیم فارسے و لام بالف رسیده و نون بالف و **توپ چھوڑنا** بضم جیم فارسے مخلوط التلفظ بہا و سکون واو مجہول و رائے ہندی و نون بالف کشیده توپ را آتش دادن بعربی ضرب المدفع گویند و این در محاورۂ جہال عرب شائع ست و در کتب تواریخ عربی متاخرین نیز موجود چنانکہ گویند ضربوا المدافع یعنے سر کردند توپہا را و بفارسے توپ زدن و انداختن و سر کردن و سر دادن گویند **توپ ڈھالنا** بفتح دال ہندی مخلوط التلفظ بہا بالف و سکون لام و نون بالف کشیده توپ را در قالب کشیدن بعربی صب المدفع بفتح صاد مہملہ و بائے موحده مشدد مضاف بسوئے مدفع و افراغ المدفع بفا و رائے مہملہ و غین معجمہ بروزن افعال مضاف بسوی مدفع گویند صب المدفع فی القالب و افرغہ فی القلب فعل ازان بفارسی توپ بستن و ریختن محمد طاہر نصیر آبادی نوشتہ کہ او تصرفات مرغوب در بستن توپ کرده ہمو گوید شعر غلام بیدل و یکرنگ توپچی باشی + بجنت قلی کہ کند جان نثار و میدان + برای ریختن توپ تازه شد تعیین بشعلہ راه عقیدت ز صدق شد پویان + **توت** بضم اول و سکون دوم معروف و تائے فوقانی در آخر لغت عربیست در اردوے ہندی مستعمل و آن بار درختیست معروف بعربی آنرا توث بثائے مثلثہ در آخر نیز گویند و نوعے از توت بزرگ بود بعربی آنرا فرصاد بکسر فا و سکون رای مہملہ و صاد مہملہ بالف و دال مہملہ در آخر و بفارسے خرتوت گویند شیخ در قانون گوید توت شیرین گرم ترست و ترش شامی مائل به برودت و رطوبت ست **توتلا** بضم اول و سکون دوم مجہول و تائے فوقانی دوم و لام بالف رسیده کسیکہ زبانش از حرفے بحرف دیگر برگردد بعربی آنرا الثغ بفتح ہمزه و سکون لام و فتح ثائے مثلثہ و غین معجمہ در آخر گویند و تبر کے سقو بفتح سین مہملہ و قاف **توتلی** بزیادت تحتانی در آخر زنے کہ در زبانش لثغہ بود بعربی آنرا لثغاء بلام و ثائے مثلثہ و غین معجمہ بروزن حمراء گویند **توتا** بضم اول و سکون دوم مجہول و تائے فوقانی مفتوح و ہا در آخر لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل و آن مرغیست معروف و آنرا توتی نیز گویند و متاخرین ابطائے طبقہ طوطی نویسند بعربی آنرا ببغاء بفتح بائے موحده اولی و تشدید دوم و غین معجمہ بالف رسیده و درہ بضم دال و رائے مہملہ مشدد و تا در آخر گویند **توڑ** بضم اول و سکون دوم مجہول و رائے ہندی در آخر آبیکہ از دوغ برآید بعربی آنرا ماء الروئب و ماء الرائب و بفارسے آب دوغ گویند **توڑا** بضم اول و فتح رائے ہندی چیزیکہ بآن باروت تفنگ را آتش دہند بعربی آنرا فتیلہ گویند و بفارسے پلیتہ و نیز توڑا بمعنے کمی چیزے بعربی قلت و بفارسے کم یابی نیز گویند و نیز توڑا بمعنے کیسہ درم و دینار بعربی بدره بفتح بائے موحده و سکون دال مہملہ و رائے مہملہ و تا در آخر گویند **توڑنا** بضم اول و سکون دوم مجہول و رائے ہندی و نون بالف رسیده بمعنی شکستن بعربی کسر بفتح کاف و سکون سین مہملہ و رائے مہملہ در آخر گویند و آن بر شیاے مختلفہ واقع میشود شج الراس بشین معجمہ و جیم مشدد از باب نصر شکست سر و ہشم الانف بہا و شین معجمہ و میم در آخر از باب ضرب شکست بینی و ہتم السن بہا و تائے فوقانی و میم در آخر از باب ضرب شکست دندان و قض العنق بقاف و ضاد معجمہ مشدد از باب نصر شکست گردن و قصم الظہر بقاف و صاد مہملہ و میم در آخر از باب ضرب شکست پشت و تقضقض الاعضاء بتکرار قاف و ضاد معجمہ شکست عضوہاے و الخلم الانف بجائے

وحاے مہملتین ومیم در آخر از باب ضرب شکست بینی او را [illegible] ن رابعد از بپوسیدن ترسیدہ
راے مہملہ وتاے فوقانی ومیم از باب ضرب شکست سنگ را قصف [illegible] باب ضرب شکست [illegible]
قصر بفتحتین بہا وصاد مہملہ وراے مہملہ از باب ضرب شکست شاخ را یا آنکہ جدا شود [illegible] از باب ضرب شکست
را شدخ راس الحیۃ بشین معجمہ ودال مہملہ وخاے معجمہ از باب ضرب شکست سر مار را نقف الہام [illegible] وفا از
باب نصر شکست سر او را و دماغ بر آورد شرد انجبز بثاے مثلثہ وراے ودال مہملتین از باب نصر ریزہ ریزہ کرد
[illegible] ف وصاد مہملہ در آخر از باب ضرب شکست بیضہ را فدغ الجہل بفا ودال مہملہ وغین معجمہ از باب منع شکست
را بسر بفا وضاد وخاے معجمتین از باب منع شکست خربزہ وخورہ خرما رضخ النوی براے مہملہ وضاد وخاے معجمتین از باب [illegible]
شکست خستہ را وبحاے مہملہ نیز آمدہ ہبلہ اہلید بہاد پاسے [illegible] ودال مہملہ از باب ضرب شکست خنظل را فض الختم بفا
مشدد از باب نصر شکست مہر را قصم الحلے [illegible] وصاد مہملہ ومیم از باب شکست [illegible] کما لعطر بسین مہملہ وہا وکاف از باب نصر شکست
عنبر را مانند عنبر ومشک لیث گوید یعنی سہک شکستن خوشبو او بعد ازان سائیدن ست ابو زید گوید زہک بفتح زاے معجمہ وسکون ہا
[illegible] ف در آخر مانند سہک ست وآن عبارتست از کوفتن میان دو سنگ وابن اعرابی گوید ہت بہاے وتاے فوقانی
مشدد ریزہ ریزہ کردن چیزے را لیث گوید ہض بفتح ہا وضاد معجمہ مشدد کمتر از ہد وزیادہ از رض ست وہضہض بتکرار ہا وضاد معجمہ
[illegible] مگر دران سرعت بود بخلاف ہض کہ دران مہلت باشد ونیز گوید قصم بقاف وصاد مہملہ ومیم شکستن چیزے کہ از ہم جدا شود
[illegible] بفا شکستن چیزے سبب آنکہ از ہم جدا شود ازہری روایت از شمر کرد کہ ثلغ بثاے مثلثہ مفتوح وسکون لام وغین معجمہ در آخر
شکستن چیز تر را بچیز خشک ہذا ما ذکرہ ابو منصور الثعالبی فی فقہ اللغۃ ودر قاموس ست شدخ بفتح شین معجمہ وسکون دال وخاے معجمہ
در آخر بمعنے شکستن ہر چیز تر وبعضے گویند شکستن ہر چیز خشک وفضخ بفتح فا وسکون حاے مہملہ وضاد معجمہ در آخر بمعنے
شدخ ست یعنی شکستن چیز خشک لیکن اکثر استعمال فضخ در شکستن چیز تر ست مانند خیار وخربزہ انتہی وتوڑنا در زبان ہندی
بمعنے چیدن بار از درخت نیز آمدہ بعربی آنرا جذ بفتح جیم وذال معجمہ مشدد در آخر وصرم بفتح صاد مہملہ وسکون راے مہملہ ومیم
در آخر وقطف بفتح قاف وسکون طاے مہملہ وفا در آخر وجنی بفتح جیم وسکون نون وتحتانی در آخر وبفارسی بار چیدن واز درخت
شکستن وتوڑنا در زبان ہندی نیز بمعنے غنچہ وگل از درخت چیدن بعربی جنی بفتح جیم وسکون نون وتحتانی در آخر گویند وبفارسی
شکستن وچیدن وگل شکستن وچیدن وغنچہ کندن وگل کندن حیاتی گیلانی گوید شعر ہر گلی را کہ بشکنند ز شاخ ؛ جای بر گوشہ
نیست وسالک یزدی گوید بیت بپای اہل محبت چرا خلد خاری ؛ نہ غنچہ ایشکستند نہ گلے چیدند ؛ زلالی گوید بیت دلی کو بی
عشق ست زندہ ؛ بود چون غنچہ از شاخ کندہ ؛ وحدت می گوید شعر گل کندنش از شاخ بود قطع ترقی ؛ حاشا ز گل کند کسے
برآرد ؛ توشک بضم اول وسکون دوم مجہول وفتح شین معجمہ وکاف تازی در آخر لغت ترکیست در اردو وہندی مستعمل
گستروی کہ بران خواب کنند بعربی حشیہ بفتح حاے مہملہ وکسر شین معجمہ وتحتانی مشدد وتا در آخر وبفارسی برجہ [illegible] وزیر [illegible]

و بدم توپیدن و ... [illegible] ... ول ولام در آخر معروفست بعربی وزن بفتح واو وسکون زای معجمه
مهمله ... [illegible] ... یند تولنا بضم اوّل وسکون دوم مجهول ولام ونون بالف کشیده وزن
... [illegible] ... ن ونا در آخر وزن و بفارسی سختن بضم سین مهمله بر وزن گفتن وسنجیدن وکشیدن گویند
و ستبری ... [illegible] ... ستم ویم وبای موحده وکسر رای هندی وتحتانی معروف وتونبا و تونبڑی بنون بجای میم
... [illegible] ... ع الرّ و بفارسی کدوی تلخ گویند گرم وخشک ست تومنا بضم اوّل وسکون دوم معروف و
... [illegible] ... سیده بلبه راباگنگشتان تارتار کردن بعربی مشع بفتح میم وسکون شین معجمه وعین مهمله در آخر ومزغ بفتح
... ن ... ای معجمه وعین مهمله در آخر وتمزیع بر وزن تفعیل ونفش بالاصابع گویند وبفارسی بشتیده کردن چنانچه از صاحب ... [illegible]
سیق رسید وشع القطن ومزع از باب منع ومزعه از باب تفعیل فعل ازان توندی بضم اوّل وسکون دوم مجهول ونون غنه
... [illegible] ... مهمله ورای مهمله مشدد وتا در آخر گویند وبفارسی ...
توندیلا بضم اوّل وسکون دوم مجهول وخفای نون وکسر دال مهمله وسکون تحتانی معروف ولام بالف رسیده ... بزرگ بود ... و ... شکمش کلان
بعربی آنرا بطین بفتح بای موحده وکسر طای مهمله وسکون تحتانی ونون در آخر وبفارسی کلان شکم وخلم دار گویند باب تای فوقانیا
تهالا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بهاء والف ولام بالف رسیده مغاکچه که گرد درخت برای سیرابی آن کنند بعربی آنرا شربه بفتح شین
معجمه ورای مهمله وبای موحده وتا در آخر گویند وبفارسی کولاب وگودکان تهان بفتح اوّل مخلوط التلفظ بهاء والف ونون
در آخر جامهٔ کامل نابریده را گویند بعربی طاقه بطای مهمله بالف وفتح قاف وتا در آخر وبفارسی توب بتای ... و
سکون واو وبای موحده در آخر وطاق نیز گویند ملا طغرا خطاب بساقی می کند بیت نظاره بسی صد گره گشت زراغ
اطلس نصیب باغ ✦ ونیز تهان بمعنی جای علف دادن اسپان بعربی آنرا معلف بفتح میم وسکون عین مهمله وفتح لام ودال
وبفارسی آخور بمد الف وبواو معدوله در آخر بحذف واو گویند امیر خسرو در صفت تیغ گوید بیت بر آن خنگ سوسنی که سم
جای سازد با آخر کردن ✦ وجای که اسپان را در آن بندند بعربی آنرا اصطبل بکسر همزه وسکون صاد مهمله وفتح طای مهمله وسکون
بای موحده ولام در آخر گویند تهان بین آنا اوّل معلوم و آنا بمد همزه ونون بالف رسیده غلطیدن اسپ بخاک بعربی
آنرا تمرغ بمیم ورای مهمله وغین معجمه بر وزن تفعّل گویند وبفارسی مراغه کردن وبخاک غلطیدن تهانگی بفتح اوّل مخلوط التلفظ
بهاء والف وخفای نون وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی معروف شخصی که خود را صاحب اعتبار نماید ودر باطن شریک
دزدان ومحرم بار آنها بود و امداد ورعایت آنها کند بعربی آنرا حامی اللصوص گویند وبفارسی آن را دزد افشار و
دزد فشره گویند تهاه بفتح اوّل مخلوط التلفظ بهاء بالف رسیده وهای مختفیه در آخر بمعنی نهایت عمق چاه ودریا ومانند
آن بعربی آنرا قعر بفتح قاف وسکون عین مهمله ورای مهمله در آخر ... [illegible] ... بکاف فارسی تهپڑ مارنا بفتح
اوّل مخلوط التلفظ بهاء وفتح ... [illegible] ... مشدد ... [illegible] ... رسیده وسکون دال مهمله ونون بالف کشیده

کف دست بر روے کسی زدن بعربی صمک بفتح صاد [illegible] ازان کذا فی فقه اللغة للثعالبی وبفارسے روی دستی بروے زدن تھپکنا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا [illegible] بعربی ونون بالف رسیدہ دست بر کودک آہستہ آہستہ زدن تا خواب آید بعربی تربیت بفتح تاے فوقانی [illegible] با ے موحدہ وسکون تحتانی وتاے فوقانی در آخر گویند فی القاموس التربیة ضرب الید علی جنب الصبی قلیلاً قلیلاً لینام تھتکارنا بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون فوقانی وکاف تازی بالف وراے مہملہ ونون بالف کشیدہ اندکی تف انداختن مانند دمیدن بعربی نفث بفتح نون وسکون فا وثاے مثلثہ در آخر گویند فی الصحاح النفث شبیه بالنفخ وهو اقل من التفل وقد نفث الراقی ینفث وینفث تہ خانہ بفتح اول وسکون دوم خاے معجمہ بالف وفتح نون وہاے مختفیہ در آخر مکانی کہ زیر زمین سازند وایام گرما در انجا نشینند بعربی آنرا مطمورہ بفتح میم وسکون طاے مہملہ وضم میم وسکون واو وفتح راے مہملہ وتا در آخر وسرداب بکسر سین مہملہ وسکون راے مہملہ ودال مہملہ بالف وباے موحدہ در آخر گویند وآن معرب سرداب است وبفارسی نہانخانہ نیز گویند [illegible] گوید شعر [illegible] نہانخانہ عدم نقش برآستانہ بنعلین مانند تہا تہ کرنا بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف تازی وسکون راے مہملہ ونون بالف کشیدہ یعنی تہ کردن قماش ورخت بعربی ثنی بفتح ثاے مثلثہ وسکون نون وتحتانی در آخر وتطبیق [illegible] بوزن تفعیل گویند تقول ثنی الثیاب [illegible] چہار تہ کردن جامہ را طبق الثیاب از باب تفعیل فعل ازان بفارسی تہ کردن شاعری گوید [illegible] می آید بر روے گل نگہ کردن کہ رخت غنچہ را او کرد نتوانست تہ کردن ٹھٹکنا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون کاف ونون بالف رسیدہ ماندہ شدن بعربی لغب بفتح لام وسکون غین معجمہ وباے موحدہ در آخر ولغوب بالضم از باب سمع ومنع وکرم ونیز عیّ بفتح عین مہملہ وتحتانی مشددہ واعیاء بر وزن افعال وکلال [illegible] ماندن وماندہ شدن گویند تھکانا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وکاف تازی بالف کشیدہ ونون بالف کشیدہ ماندہ کردن بعربی اعیاء بعین مہملہ وتحتانی والغاب بلام وغین معجمہ وباے موحدہ بر وزن افعال واعیاء گویند تھل بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون لام بلغت بہاکھا جاے بودن شیر بعربی عرین بعین وراے مہملہ بر وزن امیر وعرینہ بزیادت تا وعریس بکسر عین مہملہ وراے مہملہ مشددہ وسکون تحتانی وسین مہملہ در آخر وعریسہ بزیادت تا در آخر وتامور بتاے فوقانی بالف وضم میم وسکون واو وراے مہملہ در آخر گویند تھلتھلانا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون لام وفتح تاے فوقانی دوم مخلوط التلفظ بہا ولام بالف رسیدہ ونون بالف کشیدہ جنبیدن گوشت وسرین وجز آن از فربہی بعربی رجرجہ بتکرار راے مہملہ وجیم بر وزن دحرجہ بر وزن تفعلل گویند تھمنا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون میم ونون بالف کشیدہ یعنی توقف باز ایستادن بضم سین مہملہ وکود بضم راے مہملہ وکاف وسکون واو ودال مہملہ در آخر وبدون بضم بادو دال مہملہ وتہم بفتح فوقانی ہاے ہوز وسیم در آخر گویند وتوقف کردن بدان برانداختن اشجاء وشین معجمہ وجیم وذال معجمہ بر وزن افعال وانجام بکسر ہمزہ وسکون جیم بالف ومیم در آخر وبفارسی ایستادن باران وگذشتن باران امیر خسرو گوید شعر ے روی گریہ می آید مرا چو ساعتے بنشد

که باران بگذرد * تهمت بضم اول [illegible] بمعنی گمان بد و در اردوی هندی و فارسی بسکون ها مستعمل
و در عربی بمعنی [illegible] بادنا در آخر و بهیته بفتح بای موحده و کسر ها و سکون تحتانی و فتح
[illegible] نیز گویند تهمت لگانا کسے را تهم ساختن بعربی اتهام بکسر همزه و تاے فوقانی مشدد
بر وزن افعال گویند فے القاموس اتهمه بکذا اتهاما و اتهمه کافتعله و اوهمه ادخل علیه التهمة کهمزة
[illegible] فاتهم هو وفی الصحاح اتهمت فلانا بکذا والاسم التهمة بالتحریک واصل التاء فیه واو علے ما ذکرناه فی وکل وقال
ابو زید یقال للرجل اذا اتهمته اتهمت اتهاما مثل ادوات او واته یقال اتهم الرجل علی افعل اذا صارت به الریبة و بفارسی
تهمت کردن و انداختن و نهادن و زدن استعمال میرزا طاهر وحید گوید بیت پیش شهنشه تو تهمت کنم * شه چو کند حکم سیاست کنم
خواجه حافظ گوید شعر خواب بیداران ببستی و انگه از نقش خیال * تهمتی بر شب روان خیل خواب انداختی * صائب گوید بیت منکران
چون دیده شرم و حیا بر هم نهند * تهمت آلودگی بر دامن مریم نهند * عالی گوید شعر عالی و دل و دست و لب خود پاک تو انداشت
تهمت زدن مدعیان را چه کند کس * شاپور گوید شعر کشید تیغ و بدنام ساز و قضا را * زتمه بیر تهمت
بتقدیر بند * و کسیکه بر او تهمت نهند بعربی آنرا متهم بضم میم و فتح تاے مشدده و با میم در آخر بفارسی تهمت زده تهمت آلوده و تهمتی
گویند قدسی گوید شعر آلودگی و تهمتی خویش مشو * در آب عزن کوزه که خام ست هنوز * تهن بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون نون
بمعنی پستان حیوانات بعربی پستان گوسپند و ناقه و گاو و امثال آنرا ضرع بفتح ضاد معجمه و سکون راے مهمله و عین مهمله در آخر گویند
و پستان ناقه را خصوصا خلف بکسر خاے معجمه و سکون لام و فا در آخر گویند و نیز سر پستان ناقه را گویند و طبی بکسر طاے مهمله و سکون
باے موحده و تحتانی در آخر سر پستان گوسپند و ناقه گاو و اسپ و درنده را گویند و بضم طا نیز آمده تهن ٹٹا بفتح اول مخلوط التلفظ
بها و سکون نون و ضم تاے هندی اول و دوم مشدد با الف رسیده بچه که در ایام رضاعت شیر کم یافته باشد و آن سبب لاغر و کم قوت
ماند و این لغت از محاورات مردم عوام ست بعربی آن بچه را مقرقم بضم میم و فتح قاف و سکون راے مهمله و فتح قاف دوم
و میم در آخر گویند و بفارسی شیرزده * تهنال بفتح اول و سکون دوم و نون بالف رسیده و لام در آخر لغت فارسیست در
اردوے هندی مستعمل آهنی و جز آن که در اصل نیام شمشیر بکار رود باشد بعربی آنرا النعل بفتح نون و سکون عین مهمله و لام در آخر گویند
تهه نشان لغت فارسیست در اردوے هندی مستعمل و آن آنست که بر قبضه شمشیر و مانند آن نقشها کنند و بعد ازان طلا یا جواهر
بر صفتے که در نهایت صفا باشد بنشانند و بعد ازان سیه تاب کنند بطوریکه زمین نهایت سیاه و طلا نهایت تابان و خوشنما
شود * چنین نوعی ازان کوفتست لیکن تهه نشان نمی رسد و نوعی ازان نرنشان ست که بوته آن از زمین بلند میباشد و آن را اصطلاحا
دنگیه بجواهر مرصع شود مرصع کار گویند اشرف گوید شعر شدم اشرف گرفتار گل اندامے که از خونم * غلاف خنجر نازش جواهر نشان باشد
بعربی همه انواع را مرصع با بجواهر گویند * تهنو تهنی بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و تاے فوقانی دوم مخلوط التلفظ
بکسر نون و سکون تحتانی معروف بمعنی بیرامون دهان حیوانات بعربی خطم بخاے معجمه و سکون طاے مهمله و بفارسی

بتفوز بفتح باے موحده وسکون فوقانی وضم فا وسکون واو وزاے معجمه در آخر و تپوز بباے فارسے بعد تاے فوقانی و بدفوز با
دال مهمله و بوهر دو باے تازی و بپوس بهر دو باے عربی وسین مهمله در آخر و بپوز بضم باے فارسی تهوڑا بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون
واو وراے هندی بالف رسیده یعنی اندک از هر چیز بعربی قلیل و یسیر بباے تحتانی وسین مهمله وراے مهمله در آخر بروزن امیر
و نزر بفتح نون وسکون زاے معجمه وراے مهمله در آخر و نزیر بروزن امیر و منزور بروزن مفعول و نبذ بفتح نون وسکون باے موحده
و ذال معجمه در آخر گویند تهوڑا تهوڑا اندک اندک بتکرار کلمه اولی و اندکا اندکا بفتح الف و دال بالف رسیده و فتح کاف تازی وسکون
نون بالف کشیده اندک اندک اداکردن بعربی نجم بفتح نون وسکون جیم و تنجیم و منجم و تنجیم بروزن تفعیل گویند نجم المال از باب
نصر قلیل قلیل اندک اندک اداکردن مال را تهوڑی بضم اول مخلوط التلفظ بها و کسر راے هندی وسکون تحتانی معروف کلمه ایست
که وقت تنفر از کسے و یا ملامت استعمال نمایند بعربی اف و تفا بضم همزه و تاے فوقانی و بفارسے تفو متقدمین از تفو تفو
گویند بیت عزشیه ... خوردن ... که دیهیم شاهان کنند آرزو * تفو بر تو اے
چرخ گردان تفو * و نزاری گوید شعر حق یارے چنین گذاشته اند * هر دم تفو بر زمانه زمین تهوک بضم اول مخلوط التلفظ
بها وسکون واو معروف و کاف تازی در آخر یعنی آب دهن بعربی بزاق بضم باے موحده وزاے معجمه بالف و قاف در آخر و بصاق
بضم باے موحده وصاد مهمله بالف و قاف در آخر گویند بسین مهمله نیز آمده فی القاموس البساق کغراب البصاق والبزاق
ماء الفم اذا خرج منه و ما دام فیه فریق و تفل بضم تاے فوقانی وسکون فا و لام در آخر و تفال بروزن غراب گویند تفل از باب نصر
و ضرب و بصق و بزق از نصر فعل از آن بفارسے تف و تفو گویند ابو منصور ثعالبی گوید آب دهن مادامی که در دهن باشد آنرا
ریق بکسر راے مهمله وسکون تحتانی و قاف در آخر و رضاب بضم را و ضاد معجمه بالف و باے موحده در آخر گویند و هرگاه ... شود بصیص
بصادین مهملتین و تحتانی معروف بباے موحده بروزن ... گویند و چون که روان شود آن را لعاب بضم لام گویند و چون بیرون انداز آن را
بصاق بضم باے موحده وصاد مهمله بالف و قاف در آخر و بزاق گویند و آب دهن انسان را بزاق و آب دهن شتر را لغام بضم
لام و غین معجمه بالف و میم در آخر گویند و آب دهن ستوران را روال بضم راے مهمله و واو بالف و لام در آخر گویند تهوکنا بضم
اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف و فتح کاف و نون بالف رسیده تف انداختن بعربی تفل بفتح تاے فوقانی وسکون
فا و لام در آخر و بزق بفتح باے موحده وسکون زاے معجمه و قاف در آخر و بصق بفتح باے موحده وسکون صاد مهمله و قاف در آخر
گویند و فی الصحاح التفل شبیه بالبزق و هو اقل منه اوله البزق ثم التفل ثم النفث ثم النفخ و بفارسے تف و تفو افکندن
و تف کردن و آب دهن انداختن و ریختن گویند نظام دست غیب شیرازی گوید شعر مگر بیمه ریخت لاله زد که وقت صبح
آبروے گل از لاله ریخت آب دهن تهوک نگلنا بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو و کاف فارسے مفتوح
و لام ساکن و نون بالف رسیده فرو بردن آب دهن بعربی نغب بفتح نون وسکون غین معجمه و باے موحده در
آخر و بلع بفتح باے موحده وسکون لام و عین مهمله در آخر گویند نغب الریق از باب منع و نصر و ضرب و بلع الریق از باب سمع فعل از آن

تھونی بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون واو معروف و کسر نون و سکون تحتانی معروف چوبی کہ چپر و جز آن بران اتکا کنند بعربی عمود
بفتح عین مہملہ و ضم میم و سکون واو و دال مہملہ در آخر و عماد بر وزن کتاب و دعم بکسر دال مہملہ و سکون عین مہملہ و فتح میم و تا در آخر و دعامہ
بالکسر و دعام بر وزن کتاب بفارسی ستون گویند تھواڑ بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون واو معروف بفتح الف و سکون رای ہندی
در آخر جنسیت جانوری بعربی آنرا قوم بفتح زای معجمہ و ضم قاف مشدد و سکون واو و میم در آخر گویند در اساس است تقول ابن ابکران
یقوم اطعمہ الله الزقوم بفارسی از قوتیا بفتح زای معجمہ و ضم قاف و سکون واو و کسر نون و تحتانی بالف رسیدہ و آنرا لعاف گفتہ اند امیر خسرو گوید شعر
وایہ بود نگہبان جانے کہ شیر خوارہ + آب شکر شمار و شیر زقونیا را + تھوی بفتح اوّل و سکون دوم مخلوط التلفظ بہا و فتح واو و تحتانی
ساکن در آخر یکی عمارت بنا کنند بعربی آنرا بنا بفتح بای موحدہ و نون مشدد و با ہمزہ در آخر و دعامہ بکسر میم و سکون عین مہملہ گویند
و دارند براے راے مہملہ بالف و زای معجمہ در آخر بمعنی رئیس معماران در قاموس است الراز رئیس البنائین جمعہ الرازۃ و حرفتہ الرازۃ انتہی
و در اردوی ہندی راز بمعنی مطلق معمار مستعمل است و بفارسی معمار و رازہ گر و گلکار و رنگگر گویند اول بکاف فارسی دوم تازی و ثانی ہر دو کاف
فارسی سعدی گوید بیت تن خاکی ست گل از گریہ بسیار مرا + او گو ہست نگیر دبث گلکار مرا + تھیلا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون
تحتانی و لام بالف رسیدہ کیسہ کلان کہ از پلاس یا از چرم و غیرہ دوزند بعربی آنرا خریطہ بفتح خای معجمہ و کسر رای مہملہ و سکون تحتانی و فتح طای مہملہ و تا در
آخر گویند و کیسہ کہ از برگ خرما یا کنف کنند و سازند بعربی آنرا قفعہ بضم قاف و فتح فاء مشدد و تا در آخر و زبیل بفتح زای معجمہ و کسر بای موحدہ و سکون تحتانی و لام در آخر زنبیل
بر وزن سکین و زنبیل بر وزن قندیل گویند و کیسہ کہ در ان مسافران توشہ گذارند بعربی آنرا جراب بکسر جیم و رای مہملہ بالف و
بای موحدہ در آخر و مزود بکسر میم و سکون زای معجمہ و فتح واو و دال مہملہ در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید ہر گاہ برگ خرما بافتہ باشد
و ہنوز از ان زنبیل نساختہ باشند آنرا سفیف بسین مہملہ و تکرار فا بر وزن امیر گویند و ہر گاہ از ان زنبیل سازند و برای آن
دستہ ہا نساختہ باشند آنرا قفعہ بفتح قاف و سکون فا و فتح عین مہملہ و تا در آخر گویند و ہر گاہ براے آن دستہا سازند آنرا مخصن
بکسر میم و سکون خاے معجمہ و فتح صاد مہملہ و نون در آخر و مکتل بکسر میم و سکون کاف و فتح تاے فوقانی و لام در آخر گویند و ہر گاہ
زنبیل بزرگ از چرم سازند بعربی آنرا حفص بفتح حاے مہملہ و سکون فا و صاد مہملہ در آخر گویند و صاحب قاموس گوید حفص زنبیل کوچک
از چرم کہ براے پاک کردن چاہہا ساختہ باشند تھیلی بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی مجہول و کسر لام و سکون
تحتانی معروف کیسہ کوچک کہ از پارچہ و غیرہ سازند بعربی آنرا کیس بکسر کاف و سکون تحتانی و سین مہملہ در آخر و صرہ بضم صاد
گویند و بفارسی ہم کیسہ و صرہ مستعمل است باب تای فوقانی با یای تحتانی تیچی بکسر اوّل و سکون تحتانی مجہول
و یاے فارسی و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی معروف بمعنی درخت اول بعربی ال بفتح میم و لام مشدد در آخر گویند تیتر بکسر
اوّل و سکون دوم معروف و فتح فوقانی و راے مہملہ در آخر غلیست کوچک تر از کبک و شبیہ بآن بعربی دراج بضم دال مہملہ و راے
مشددہ بالف و جیم در آخر گویند و کنیت او ابو الحجاج و ابو ضبہ بفتح ضاد معجمہ و باے موحدہ مشددہ و تا در آخر است و بفارسی تیہو
تیر بکسر اوّل و سکون دوم و راے مہملہ در آخر لغت فارسیست و در اردوی ہندی مستعمل و آن کلکی باشد کہ در ان پیکان و سوفار

در چلّه کمان نهاده رها کنند بعربی سهم بفتح سین مهمله و سکون ها و میم در آخر گویند اسهم بر وزن فلس و سهام بر وزن کتاب
آن و نشاب بضم نون و شین معجمه مشدد با الف و باے موحده در آخر گویند ابو المنصور ثعالبی گوید مرماة بکسر میم و سکون را مهمله
میم با الف و تا در آخر تیر که بر نشانه اندازند و مریخ بکسر میم و رای مهمله مشدد و سکون تحتانی و خاے معجمه در آخر تیری دراز که چهار پر
بسته باشد و لجیف بفتح لام و کسر جیم و سکون تحتانی و فا در آخر تیری که پیکانش پهنا بود و رهب بفتح راے مهمله و سکون ها و باے موحده
در آخر تیر بزرگ و منجاب بکسر میم و سکون نون و جیم با الف و باے موحده در آخر تیر که پر ندارد و افوق بفتح همزه و سکون فا و فتح واو
و قاف در آخر تیر سو فار شکسته و جمّاح بضم جیم و میم مشدد با الف و حای مهمله در آخر تیر که پر ندارد و بجاے پیکانش گل چسپانند و بر مرغ
بیندازند تا بیفتد و کشته نشود و تیر انداز آنرا بردارد و در قاموس است الجماح کرمان سهم بلا نصل مدور الراس یتعلم به الرمی انتهی و نکس
بکسر نون و سکون کاف و سین مهمله در آخر تیر که اعلای او را اسفل و اسفل او را اعلی کنند و خلط بکسر خاے معجمه و سکون لام و طا مهمله
در آخر تیر که کج رسته باشد هر چند او را راست کنند کج ماند عیسی بن ابراهیم در نظام الغریب میآرد که رشیق بفتح راے مهمله و کسر شین
و سکون تحتانی و شین معجمه در آخر تیر باریک را گویند و منزع بکسر میم و سکون نون و فتح زاے معجمه و عین مهمله در آخر تیر گران بها و بعضی گویند
تیر که پر ندارد و مشقص بکسر میم و سکون شین معجمه و فتح قاف و صاد مهمله در آخر مطلق تیر را گویند و صاحب قاموس گوید تیر پهنا
پیکان را گویند و اهزع بفتح همزه و سکون ها و فتح زاے معجمه و عین مهمله در آخر تیری که در ترکش ماند بعضی گویند که آن بهترین تیر هاست
و بعضی گویند که بدترین تیرهاست که ... کم بها می افگند پس تیرے که باقی می ماند بهترین تیر هاست نکس بکسر نون بدترین تیر هاست چه آن
تیری بود که سو فار شکسته شود پس اعلاے او را اسفل و اسفل او را اعلی سیگرانند تا سرگا بر صید یا دشمنی اندازند خطا نکند در
قاموس است افذ بفتح همزه و قاف و ذال معجمه مشدد تیر که پر داشته باشد و تیر که پر نداشته باشد این از اضداد است و نوعی
از تیر است که پیکانش از استخوان باشد و از همه تیر با در ترو د چنانکه بدیش ماسان فن شهرت دارد و بفارسی آنرا تیر خاکی گویند محسن تاثیر
گوید شعر غدنگ مطلب تا تیر ز اهم بر نشان آید ❊ اگر چون تیر خاکساری در نظر داری ✦ و نوعی از تیر است که چون از کمان کشاده
شود و بجاے رسد از انجا جسته بجای دیگر خورد بفارسی آنرا تیر دو کمانه گویند سعید حکیم گوید بیت از شوخی ابروان قربان
شد تیر دو کمانه خورد بر جان ✦ و بعضے گویند تیر دو کمانه تیر کاری را گویند تیر انداز لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل
کسی که در فن تیر اندازی مهارت دارد بعربی رامی و راشق براے مهمله و شین معجمه و قاف در آخر گویند و بفارسی کمانداز نیز
گویند ناوک افگن ... پیکانی بضم همزه و سکون قاف و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی تیر پھینکنا بکسر باے فارسی مخلوط التلفظ بها و
سکون تحتانی مجهول و کاف تازی و نون با الف رسیده و تیر چلانا بفتح جیم فارسی و لام با الف رسیده و نون با الف کشیده
تیر جوڑنا بضم جیم فارسی مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و راے هندی و نون با الف رسیده تیر از کمان بار دادن
رماية بفتح راے مهمله و سکون میم و تحتانی در آخر وها ... بر وزن کتابه گویند در صحاح است از ابن سکیت رمیت السهم عن القوس
و علیها و نمیگویند رمیت السهم بالقوس و بفارسی تیر از کمان کشادن و افگندن و انداختن در نخچیر و صید گوید بیت

گرچنین زبان شد تا تیر جفا خواہی ریخت ٭ از رخ آئینہ ما رنگ صفا خواہی ریخت٭ **تیر کمان میں رکھنا** مہیا کردن تیر برای
انداختن بر کسی بعربی افاقہ بکسر ہمزہ و فا با الف و فتح قاف و تا در آخر گویند در صحاح است افقت السہم کردم سوفار تیر را در چلہ تا بیندازم
و افوقت السہم بفتح ہمزہ و سکون واو و فتح فا و سکون قاف ہمچنین و نمیگویند اوفقتہ بتقدیم فا بر واو و آن از نوادر است
و تقویس السہم بقاف و واو و سین مہملہ بروزن تفعیل گویند قوس السہم از باب تفعیل فعل از آن بفارسی تیر در کمان پیوستن و راندن
و کشیدن و گرفتن و نہادن و بر کمان نہادن چنین سنائی گوید **شعر** از نہ سپہر بگذشت ٭ ہر تیر کہ در کمان شکستم ٭ ازرقی گوید **شعر**
مخالف تو اگر تیر در کمان راند ٭ چو خار پشت سر اندر کشد بہ تیر نصال ٭ ملا جامی گوید **شعر** کشادہ طرہ او بہر کمین جانہا دست
کشیدہ غمزہ او در کمان ابرو تیر ٭ بدر چاچی گوید **شعر** راہ پیماز ستارہ شد خنجر او چو برق زد ٭ خود قمر دو پارہ شد سہم چو در کمان
گرفت ٭ صائب گوید **شعر** نظر بعاقبت حرف کن زبان بکشای ٭ نشان ندیدہ منہ تیر در کمان زنہار ٭ میر معزی گوید **شعر**
بشرق و غرب اگر دشمنی بود ہمیل ٭ کہ در عداوت تو تیر بر نہند بجان ٭ عجب نباشد اگر باز پس رود تیرش ٭ کند زمانہ سوفار تیر او بدہان
تیر لگنا بفتح لام و سکون کاف فارسی و نون بالف رسیدن تیر بر نشانہ یا بر چیزی رسیدن بعربی اصابۃ السہم بکسر ہمزہ و صاد
مہملہ با الف و فتح بای موحدہ و تا در آخر گویند اصابۃ السہم از باب افعال فعل از آن بفارسی تیر بر چیزی خوردن و تیر افتادن
نظیری گوید **شعر** جانی و صد کرشمہ مژگان چہ میکنیم ٭ این تیر ہا تمام اگر بر نشان خورند ٭ کمال گوید **شعر** لطفی کن و تیر دگر مزن
دل اندازہ کان تیر نخستین کہ زدی بر جگر افتاد ٭ **تیر مارنا** تیر بر کسی زدن بعربی رمی و رشق بفتح رای مہملہ و سکون شین معجمہ
و اناۃ بکسر ہمزہ و ثای مثلثہ با الف و فتح ہمزہ و تا در آخر بصلہ با گویند رمیتہ بالسہم از باب ضرب و رشقتہ بالسہم از باب نصر و اناتہ
از باب افعال زدم او را تیر و بفارسی تیر زدن و خدنگ زدن نظیری گوید **شعر** پیوستہ ابرو در کشش ہم وا مژگان
تا کسی بر دل نخورد این دستہای تیر را ٭ وحشی گوید **بیت** مدہ از خندہ فریب و مزن از غمزہ خدنگ ٭ رو کہ
تیر تو بعد از صلح ست و نہ جنگ ٭ **تیری قسم و تیری جان کی قسم** یعنی سوگند جان تو بعربی لعمرک بفتح لام و عین مہملہ
و بفارسی بجان تو و بجان شما **تیرے منہ میں خاک** جملہ ایست کہ در مقام بد دعا گویند مثلاً اگر کسی گوید کہ چنین
و چنان طلب کرد وقوع آن را نمی خواہد بگوید تیرے منہ میں خاک یعنی خاک در دہن تو بعربی گویند بفیک التراب بفیک الاثلب
در حدیث چنین است قال ابو سفیان عند الجولۃ التی کانت من المسلمین غلبت واللہ ہوازن فقال صفوان بن امیہ
بفیک الکثکث در قاموس است کثکث بتکرار کاف و ثای مثلثہ بروزن جعفر و زبرج خاک و سنگریزہ **تیزپات** بکسر تا
و سکون دوم مجہول و زای معجمہ و بای فارسی با الف رسیدہ و تای فوقانی در آخر برگ درخت ہندیست باریک و دراز
خوشبو مانند تیزپات و زرنبگ بعربی آن را الساذج الہندی بسین مہملہ با الف و ذال معجمہ در آخر گویند گرم و خشک است
در درجہ دوم و بعضی گویند در سوم و در دوم خشک **تیغا** بکسر اول و سکون دوم مجہول و غین معجمہ با الف نوعی از شمشیر
آن را مخفق بکسر میم و سکون خای معجمہ و فتح فا و قاف در آخر و صفیحہ بفتح صاد مہملہ و کسر فا و سکون تحتانی

حاے مہملہ و تا در آخر گویند صفائح بروزن مصابح جمع آن تیل بکسر اول و دوم مجہول و لام ترکیبی ہندی روغن بعربی دہن بضم دال
مہملہ گویند و روغن چراغ را بعربی سلیط بفتح سین مہملہ و کسر لام و سکون تحتانی و طاے مہملہ در آخر و زیت بفتح زاے معجمہ و سکون تحتانی
و تاے فوقانی و بفارسی روغن سیاہ و روغن چراغ و روغن سوختنی و روغن تلخ گویند عرفی گوید مصرع غم روغن تلخی بچراغ دل بخت
و ترکی سویاغی بضم سین مہملہ و فتح یاے تحتانی و کسرہ غین معجمہ گویند تیل کا برتن ظرفیکہ در ان روغن نہند بعربی مدہن بضم میم
و سکون دال مہملہ و ضم ہا و نون در آخر بفارسے روغن دان گویند تیل لگانا بفتح لام دوم و کاف فارسی بالف رسیدہ و نون
بالف کشیدہ روغن مالیدن بعربی دہن بفتح دال مہملہ و سکون ہا و نون در آخر و تدہین بروزن تفعیل و ادہان بروزن افعال
بفارسی روغن مالیدن و دادن و زدن تیل نکالنا برآوردن روغن از چیزی بعربی اخراج الدہن و بفارسے روغن گرفتن
و کشیدن نیز گویند قاسم مشہدی گوید شعر گردش چشم تو آنرا کہ کند خاک چمن ÷ میتوان از گل او روغن بادام گرفت ÷ فغانی گوید
شعر روغن کشند ز دانہ دلہا ہزار بار ÷ این خال نیلگون کہ بکنج دہان تست ÷ تیلی بکسرہ اول و سکون دوم مجہول و کسر لام
و تحتانی معروف رسیدہ کسیکہ روغن فروشد بعربی آنرا عصار بفتح عین مہملہ و صاد مہملہ مشدد بالف و راے مہملہ در آخر و دہان
بفتح دال مہملہ و ہاے مشدد بالف رسیدہ و نون در آخر و زیات بزاے معجمہ و تحتانی و تاے فوقانی بروزن شداد و بفارسے
روغن فروش و روغن ساز و روغن کش و روغن گر گویند تیمم کرنا اول معلوم و کرنا بفتح کاف تازی و سکون راے مہملہ و نون
الف بخاک وضو کردن بعربی تیمم و بفارسے تیمم کردن و دادن ملا طغرا در تعریف مدینہ منورہ گوید بیت بآن خاک ہرکس تیمم کند
کہ از آب رحمت چو قلزم کند ÷ امیر خسرو گوید شعر ہر سجدہ پیش باشم ہم ز خاک پاے او ÷ دیدہ را دادم تیمم گرچہ غرق آب بود ÷
لفظ شکستن و برخاستن بمعنی زائل شدن تیمم طاہر وحید در تعریف گلزار گوید بیت چو نمود رخ قدر طاؤس مست ÷
ز رخش چون تیمم شکست ÷ در مثل مشہور ست آب آمد تیمم برخاست از عالم فتنہ و رفت و نزاع برخاست تی یا تی
بہر دو تاے فوقانی و سکون ہر دو تحتانی لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل کلمہ ایست کہ بآن ماکیان را طلبند بعربی بخ بخ
بہر دو تاے فوقانی و سکون ہر دو جیم کذا فی لسان الادب تیور بکسر اول و سکون دوم مجہول و فتح واو و راے مہملہ در آخر تیرگی
چشم بسبب تعب و جز آن پدید آید بعربی آنرا ظلمة البصر گویند و نیز تیور بمعنے رکنگی بصر بسبب شدت گرمی و کلال
بعربی آنرا سدر بفتح سین مہملہ و دال مہملہ و راے مہملہ در آخر گویند و سدارہ بروزن سحابہ گویند سدر بصرہ از باب سمع فعل از ان
است سدر بصرہ و اسدر اذا تحیر فلم یحسن الادراک و فی عینہ سدر تیوری چڑھانا بکسر اول و سکون دوم مجہول
و ملینہ و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی معروف و فتح جیم فارسی و راے ہندی مخلوط التلفظ بہا و الف و نون بالف کشیدہ
یعنی چین بر جبین افگندن بعربی قطب بفتح قاف و سکون طاے مہملہ و باے موحدہ در آخر و قطوب بضم قاف و طاے
و واو و باے موحدہ در آخر و تقطیب بروزن تفعیل گویند بفارسی گرہ برابرو زدن و افگندن چین در جبین افگندن
شعر خوش آن حریف کہ ہر چند در در دکشند ÷ گرہ بگوشہ ابرو نزند چین بجبین نشست ÷ وحشی گوید شعر آمد وقتی کہ در کار ما

بهور افگند؛ زین گره کامروز افگند ست در ابروی خویش + فغانی گوید بیت آنکه بهر دیگران در زلف چین می افگند؛ چون رسد
نزدیک من چین در جبین می افگند + **باب تای هندی بالف** - **ٹاپ** بباے فارسی در آخر بمعنے سم اسپ بعربی سنبک
بضم سین مهمله و سکون نون وضم باے موحده وکاف در آخر گویند ٹاپک جمع آن و حافر بحاے مهمله بالف وکسر فا وفتح راے مهمله در آخر
گویند حوافر جمع آن و اطلاق حافر بر سم اسپ و خر و استر آمده **ٹاپو** بضم باے فارسی وسکون واو معروف خشکی که میان دریا
افتد بعربی آنرا جزیره بفتح جیم وکسر زاے معجمه وسکون تحتانی وفتح راے مهمله و تا در آخر گویند جزائر جمع آن و بفارسی آداک بدال
مهمله وکاف تازی بر وزن خاشاک و بیله بیاے عربی بر وزن حیله گویند **ٹالنا** بلام و نون یالف رسیده کسی را بحیله از پیش
خود دفع کردن بعربی الصرف الدفع بالحیله صرفه و دفعه بالحیله نقل از زبان بفارسی بحیله برگردانیدن **ٹانکنا** بخفاے نون وکاف
تازی و نون بالف رسیده بمعنے دوخت اندک چون دوختن شده در قبا و پاره دوختن مسکیسه العربی خیاط بالکسر خاے معجمه و تحتانی با الف
وفتح طاے مطبقه و تا در آخر و بفارسی دوختن و نیز ٹانکنا بمعنے پیوند کردن کفش را بعربی خصف بفتح خاے معجمه وسکون صاد مهمله
وفا در آخر و خرز بفتح خاے معجمه وسکون راے مهمله و زاے معجمه در آخر و قرطمه بفتح قاف وسکون راے مهمله وفتح طاے مطبقه و میم و تا در آخر
گویند چنانکه جوهری گفته و در قاموس ست و خصاف و مقرطمه و قد قرطم نعله اخصفها ای رقعها صوابه بالقاف وغلط الجوهری و بفارسی
ٹانکی بخفاے نون وکسر کاف تازی وسکون تحتانی معروف آله ایست بصورت میل سر تیز که سنگ تراشان آن سنگ را تراشند
بعربی آنرا منقر بکسر میم وسکون نون وفتح قاف وراے مهمله در آخر و معول بکسر میم وسکون عین مهمله وفتح واو ولام در آخر
و ملطس بکسر میم وسکون لام وفتح طاے مهمله وسین مهمله در آخر گویند در این نسبت معول که م حیا شد و بفارسی متین بروزن
تیشه گویند خسرو گوید شعر سینه ام بازشگافند متین چو سنگ ؛ کان جگر گوشه یاقوت ز معدن بگم شد ؛ وحید در تعریف سنا
گوید بیت شود صلح عشاق حاصل ز جنگ ؛ چو از تیشه هموار ی خم سنگ ؛ **ٹانکی لگانا** بخفاے نون وکسر کاف تازی و
تحتانی مجهول وفتح لام وکاف فارسی بالف و نون بالف رسیده زخم را دوختن بعربی خیاط الجرح و بفارسی بخیه بر زخم زدن
و زخم دوختن ابراهیم متخلص بنصیر گوید شعر تا گل زخمش بخند و برخ هر بوالهوس ؛ خار بستی کرده ام از بخیه بر بالاے
نظیری گوید شعر خورده دل زخمی از آن غمزه که نتوانی دوخت ؛ تو که صد بار فزون دوخته سینهٔ ما ؛ **ٹانگ** بخفاے نون
وکاف فارسی در آخر از بیخ ران تا پا بعربی رجل بکسر راے مهمله وسکون جیم ولام در آخر فی القاموس الرجل بالکسر القدم
اصل الفخذ الی القدم جمعه ارجل **ٹانگ اوٹھا کے کے گتے کا موتنا** اول معلوم دوم اوٹھا کے گتے کا موتنا بمعنه
هندی مخلوط التلفظ بها بالف وکسر کاف تازی وسکون تحتانی مجهول وضم کاف تازی وکسر تاے فوقانی مشدد و
تحتانی مجهول وکاف تازی بالف وضم میم وسکون واو معروف و تاے فوقانی و نون بالف بول کردن
برداشته بعربی شغر بفتح شین معجمه وسکون غین معجمه و راے مهمله در آخر گویند در صحاح ست شغر الکلب ای رفع
احدی رجلیه لیبول **ٹانگنا** بخفاے نون وکاف فارسی و نون بالف رسیده چیزی را از چیزی آویختن بعربی تعلیق

ولام وقاف بروزن تفعیل گویند علقت الشی تعلیقاً فعل ازان باب تای هندی بابای فارسی ٹپکنا بفتح اول
ودوم وسکون کاف تازی ونون بالف رسیده بمعنی قطره قطره چکیدن بعربی قطر بفتح قاف وسکون طای حطی وراء مهمله در آخر و
تقاطر بروزن تفاعل گویند قطر الماء وغیره یقطر از باب نصر وتقاطر از باب تفاعل اول ازان در صحاح هست قطر الماء وغیره یقطر قطراً وقطرته انا ... ٹپکنا
هندی ٹپھرا الناً بفتح اول ودوم مشدد دو های مختفیه در آخر دال هندی بالف ونون بالف کشیده نجهیای دو در رگه بطرق
اتصال بر دو پارچه که خواهند بهم پیوند کنند بزنند تا در دوختن کم وزیاده نشود بعربی شقر بفتح شین معجمه وسکون صاد مهمله وراء مهمله
در آخر وبفارسی کوک زدن گویند سوزنی گوید شعر خس بود در لفظ تازی کوک اندر شاعری * کوک زن بر سوزنی گر خوش برآید
لفظ خس * باب تای هندی بابای هندی * ٹٹ پونجیا بفتح اول وسکون دوم وضم بای فارسی وسکون
واو معروف ونون بغنه و کسر جیم وتحتانی بالف پیشه وری وتاجری که باندک مایه کار و بار کند بعربی آنرا قلیل البضاعة وقلیل
المایه گویند ٹٹخارنا بکسر اول وسکون دوم وخای معجمه بالف رسیده وراء مهمله ونون بالف کشیده نوک زبان را چسپانیده آواز
آوردن برای راندن اسپ وخر بعربی آنرا نقر بفتح نون وسکون قاف وراء مهمله در آخر گویند نقرت بالفرس از باب نصر فعل ازان
ٹٹو بفتح اول ودوم مشدد وضم دوم وسکون واو معروف نوعی از اسپ کوتاه بعربی آنرا قلهزم بفتح قاف ولام وسکون ها وفتح
زای معجمه ومیم در آخر گویند چنانکه ثعالبی گفته بفارسی آنرا یابو بتحتانی بالف رسیده وضم بای موحده وسکون واو معروف
گویند حکیم کاظما گوید بیت هست باینده مرده یابوی * عنکبوتی تنیده هر سوی * ٹٹولنا بفتح اول وضم دوم وسکون واو
اول ولام ونون بالف کشیده در تاریکی بکف جستن چیزی را وبکف جستن نابینا بعربی تعییث بفتح تای فوقانی وسکون عین
وکسر تحتانی وسکون تحتانی دوم وثای مثلثه در آخر وبفارسی بدست جستن وبمحاوره حال دست مالیده جستن وبکف
جستن ظهوری گوید بیت دران پرده مشاطه گانرا چه حال * که جویند کوران بکف خط وخال * ٹٹی بفتح اول وکسر دوم مشدد وسکون
تحتانی معروف چیزیست مانند پرده که از خس وخاشاک وغیره بندند وآنرا بجای پرده بکار برند در عربی وفارسی برای آن نامی نیست چرا که خصوصیت
بهندوستان دارد پس اگر صیاد این قسم پرده را ساخته برای شکار در پس آن بنشیند بعربی آنرا قترة بضم قاف وسکون تای
فوقانی وفتح رای مهمله وتا در آخر وزرب بفتح زای معجمه وسکون رای مهمله وبای موحده در آخر وزریبه بروزن مجید
بکاف تازی ورای عجمی گویند ونیز ٹٹی چوبهای که آنرا باهم بسته انگور را بران اندازند بعربی آنرا عریش بفتح عین
مهمله وسکون تحتانی وشین معجمه در آخر وبفارسی داربست ودار انگور وطارم انگور نیز گویند شاعری گوید شعر در
باروتر زد ار انگور هست * باب تای هندی باخای معجمه ٹخنا بفتح اول وسکون دوم ونون بالف کشیده
استخوان ساق واقع است بعربی آن را کعب بفتح کاف وسکون عین مهمله وبای موحده در آخر وبفارسی شتالنگ
بضم شین وسکون واو ولام در آخر گویند باب تای هندی بادال هندی ٹڈی بکسر اول ودوم
مشدد معروف کرمیست پردار مشهور بعربی آنرا جراد بفتح جیم ورای مهمله بالف ودال مهمله در آخر گویند جرادة

ذکر و مؤنث در وی یکسان است گویند جرادة ذکر و جرادة انثی و کنیت آن ام عوف بفتح عین مهمله و سکون واو و فا در آخر و بفارسی ملخ

باب تای هندی با سین مهمله

ٹسر بفتح اول و دوم و رای مهمله در آخر نوعی از ابریشم زبون و کم بها بالعربی آن را قز بفتح قاف و زای معجمه مشدد در آخر گویند و آن معرب کژ بکاف و زای فارسیست و بفارسی بیلک بیای موحده و کسر لون و کاف در آخر گویند

باب تای هندی با کاف تازی

ٹک بضم اول و سکون دوم بمعنی زمان اندک بعربی هنیه بضم ها و فتح نون و تحتانی مشدده و تا در آخر گویند و آن مصغر هنوة است هنیهه بابدال یا بها نیز آمده و لحظه و لمحه هم بمعنی زمان اندک مستعمل است و بفارسی یکدم و دمی هم گویند ٹکا بفتح اول و دوم بالف رسیده نوعی از نقد رایج هندوستان و آن دو فلس باشد بفارسی آن را تنگه گویند و در برهان است تنگه مقداری از زر و پول باصطلاح هرجا و صاحب تاریخ فرشته در ذکر سلطان علاء الدین خلجی آورده که در آن عصر یک توله طلا و نقره مسکوک را تنگه میگفتند و تنگه نقره پنجاه و چهل مس رامی خواندند و مقدار وزن آن معلوم نیست از افواه شنیده شد که دو توله ربع کم بوده و من آن وقت چهل سیر بوده و هر سیر بیست و چهار توله ٹکٹکی لگانا بفتح اول و سکون دوم و فتح تای هندی و کسر کاف تازی و سکون تحتانی معروف و فتح لام و سکون کاف فارسی و نون بالف رسیده باز ماندن چشم بالعربی شخوص بضم شین معجمه و خای معجمه و سکون واو و صاد مهمله در آخر گویند شخص از باب منع فعل از آن در صحاح است شخص بصره فهو شاخص اذا فتح عینیه و جعل لا یطرف و در اساس است شخص الیه ببصره [illegible] الابصار [illegible] شاخصه و شواخص و نقول سمعت [illegible] و بصری تحت [illegible] ٹکرانا بفتح اول و دوم مشدد مفتوح و سکون رای مهمله و میم بالف در آخر [illegible] بالفارسی [illegible] بهم [illegible] گردن [illegible] مناطحه بضم میم و نون بالف و فتح طای مطبقه و حای مهمله و تا در آخر تناطح [illegible] تفاعل و نطاح بروزن کتاب گویند [illegible] کله زدن [illegible] شعر چشمان یار بنگر و آن شاخ ابروان [illegible] [illegible] و نیز بمعنی مقابله [illegible] بالعربی [illegible] مناطحه و نطاح الطریق مجازا استعمال نمایند و در اساس است [illegible] العالمین و التاجرین [illegible] من [illegible] السوق [illegible] نطاح و بفارسی نیز [illegible] استعمال نمایند [illegible] گوید شعر [illegible] ٹکڑا بضم اول و سکون [illegible] رای هندی بالف رسیده پاره از هر چیز بعربی فرزه بکسر فا و سکون رای مهمله و فتح زای معجمه و تا در آخر و کسا بضم کاف و سین [illegible] بالف و رای مهمله در آخر گویند در اساس است [illegible] العود [illegible] و کسفه بکسر کاف و سکون سین مهمله و فتح فا و تا در آخر [illegible] صحاح است کسفه پاره از هر چیز گویند [illegible] کسفه من ثوبک بده مرا پاره از جامه کسف بکسر کاف و سکون سین و کسفه بفتح [illegible] آن بعضی گویند کسف و کسفه واحد است [illegible] گوید کسیکه در قرآن [illegible] من السماء بسکون خوانده واحد گفته و کسیکه بفتح جمع گفته انتهی و فلقه بکسر فا و سکون لام و فتح قاف و تا در آخر و قطعه گویند ابو منصور ثعالبی گوید پاره نان را بالعربی کسره [illegible] و سکون سین مهمله و فتح رای مهمله و تا در آخر و بفارسی [illegible] ٹکڑی بضم کاف تازی و سکون نون و فتح دال مهمله گویند [illegible] [illegible] و سکون دال مهمله و فتح رای مهمله و تا در آخر و بضعه بفتح با و سکون ضاد معجمه و فتح عین مهمله و تا در آخر گویند

بضعه بمعنی پارهٔ از گوشت بالفتح آمده و اخوات آن مانند قطعه و فلذه و فدره و کسفه و خرقه بالکسر آمده و جمع آن بضع بحذف تا
مانند تمر و تمرة و بعضی گویند که جمع آن بضع بکسر با و فتح ضاد مانند بدره و بدر است و بفارسی پارهٔ گوشت گویند و پاره شیم بابجد
بنانه بفتح با و نون بالف و فتح نون دوم و تا در آخر گویند و بفارسی پیه جگر را بعربی فلذه بکسر فا و سکون لام و فتح ذال معجمه
و تا در آخر گویند و بفارسی پارهٔ جگر و جگر پاره گویند و پارهٔ زر و سیم گداخته را نقره بضم نون و سکون قاف و فتح رای مهمله و تا
در آخر گویند و پارهٔ جامه را بعربی خرقه بکسر خای معجمه گویند و بفارسی جامه پاره و پارهٔ پوست را قلعه بکسر قاف و سکون لام و
فتح عین مهمله و تا در آخر گویند و پارهٔ رسن را رمه بضم رای مهمله و فتح میم مشدد و تا در آخر گویند و پارهٔ شمشیر را فلقه گویند و پارهٔ چیز
را قصمه بکسر قاف و سکون صاد و [illegible] و دلمه بفتح دال مهمله و تا در آخر گویند و پارهٔ [illegible] را قصمه بحرکات ثلثه قاف و سکون صاد مهمله و تا
در آخر گویند و پارهٔ [illegible] را زبره بضم زای معجمه و سکون بای موحده و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند فی القاموس الزبرة بالضم
القطعة من الحدید جمعها زبر و زبر ٹکلے ٹکڑے کرنا بضم اول و سکون دوم و کسر رای مهمله و سکون تحتانی مجهول بتکرار کلمه و کرنا بفتح
کاف تازی و سکون رای مهمله و نون بالف کشیده بمعنی پاره پاره کردن بعربی قطع الشیء تقطیعا و جعل الشیء قطعة قطعة
یقال قطعته قطعة قطعة و جعلته قطعة قطعة ٹکسال بفتح اول و سکون دوم و سین مهمله بالف رسیده و لام در آخر جائیکه درآن
سکه زنند بعربی دار الضرب و دار السکه و بفارسی درم سرا و ضراب خانه گویند در خلاصة التواریخ نوشته که در ضراب خانهٔ تقدیر بر
[illegible] سکه بنام امیری می زنند و منبر نه پایهٔ چرخ هر هفته خطبه باسم کشورگیری می خوانند ٹکسال باهر زریکه در غیر دار الضرب
زنند بفارسی آنرا زر برون سرای و بیرون سرای گویند ٹکور بفتح اول و ضم دوم و سکون واو مجهول و رای مهمله
[illegible] که آنرا گرم کرده بر عضو نهند بعربی آنرا کماد بکسر کاف و میم بالف و دال مهمله در آخر باب تای هندی
با نون ٹنا بفتح اول و دوم بالف رسیده گوشت پارهٔ زیاده که میان دو لب فرج زنان بود بعربی آنرا بظر بفتح بای
موحده و ظای معجمه ساکن و رای مهمله در آخر و بیظر بزیادت تحتانی بر وزن حیدر و بنظر بزیادت نون بر وزن عنصر و بفارسی
نم بر وزن سحابه و دوذقه بفتح واو و ذال معجمه و فا در آخر و نوف بفتح نون و سکون واو و فا در آخر و عنبل بضم عین مهمله و سکون
نون و ضم بای موحده و لام در آخر و عنبله بزیادت تا در آخر گویند و بفارسی خروسه بفتح خای معجمه ضم رای مهمله و سکون واو
سین مهمله و های مختفیه در آخر و خروسک بر وزن عروسک و چچله بضم جیم فارسی اول و جیم فارسی دوم و فتح لام و ها در
آخر و [illegible] که تلاق بکسر تای فوقانی و لام بالف و قاف در آخر گویند ٹنڈا بضم اول و سکون دوم و دال هندی بالف رسیده
و شل از هند دست بریده باشند بعربی المقطوع الید من الزند و مطلق دست بریده را بعربی اقطع بفتح همزه و سکون
قاف و فتح طای مهمله و عین مهمله در آخر گویند ٹنہایا بضم اول و سکون دوم و ها بالف رسیده و تحتانی بالف کشیده کسیکه سحر کند
و حذف یا نیز آمده بعربی ساحر و راقی برای مهمله بالف و قاف و بفارسی افسونگر و فسونگر و افسون خوان و فسون خوان
و جادوگر و جادو گویند فیضی گوید شعر و چه جادوگری است شوخ که اندک اندک میرود هوش من دل شد [illegible]

فغانی گوید شعر نیم تراب که در خلوت بنور طاعتش با هم + نه جا و دیم که دام ره کنم طومار افسونش + شانی تکلو گوید شعر
چشم تو جادوییست که چون صورت فرنگ + از یک نگاه با همه کس آشنا شود + ٹهنائی بالضم اول و سکون دوم بالف رسیده
و کسر همزه و سکون تحتانی معروف زنیکه سحر کند بعربی ساحره و راقیه و بفارسی زن جادو و جادو زن و زن جادو که گویند با ب
تای هندی با واو ـ ٹوپ بالضم اول و سکون دوم مجهول و بای فارسی و در آخر کلاهی باشد پنبه دار بفارسی آنرا کلوته بضم
کاف فارسی و لام و فتح تای فوقانی و اظهار هاء ساکن گویند و گاهی باخفای ها هم آمده سوزنی گوید شعر صوفی شده و صوف و کله
شد لباس او + چون صوفیان کلوته بسر بر عقیق رنگ + بعربی متاخرین آنرا طاقی و طاقیه گویند بسبب آنکه بصورت طاق سازند
ٹوپی بالضم اول و سکون دوم مجهول و کسر بای فارسی و سکون تحتانی معروف کلاهی که بر سر نهند بعربی تاج و اکلیل بکسر همزه و
سکون کاف و کسر لام اول و سکون تحتانی و لام در آخر گویند و بمحاوره حال عربی کوفیه بضم کاف و سکون واو و کسر فا و تحتانی مشدد
و تا در آخر گویند و بفارسی کلاه و افسر و بترکی بورک بالضم بای موحده و سکون رای مهمله و کاف تازی و تاقی بتای فوقانی
و کسر قاف و تاقین بزیادت نون گویند میر معزی گوید شعر ور در خور اقبال تو خدمت کند ی چرخ + هستی سر او را همه اسپان
تو افسر + و بنای تاف بر فتح دین و کین مست دکلاه سرخان مثل باز و شاهین را بترکی تماغه بالضم تای فوقانی و میم بالف و فتح
غین معجمه و دماغه بالضم دال مهمله گویند ٹوٹ پڑنا بالضم اول و سکون دوم معروف و تای هندی و فتح بای فارسی و سکون
رای مهمله و نون بالف رسیده و یکبار از چهار طرف بر چیزی فراهم آمدن بعربی انثیال بثای مثلثه و لام و انصباب بصاد مهمله
و بتکرار بای موحده بروزن انفعال گویند در حدیث عبدالرحمن بن عوف است انثال علیه الناس اجمعوا و انصبوا من
وجهه و بفارسی از هر سو ریختن ٹوکرا بالضم اول و سکون دوم مجهول و کاف تازی و رای مهمله بالف رسیده سبدیکه از تقه
گز و جز آن سازند و میوه و با دران نهاده گاهی بر سر و گاهی بر دوش گذارند بعربی باین معنی قفص بفتح قاف و فا و صاد
مستعمل است بفارسی کواره گویند بفتح کاف تازی سید احمد مشهدی گوید شعر ای بهیر جنت کواره گل + ز روی تو گل پر کرد
نوپان بضم نون و بای فارسی نیز گویند و آن سبدی بود که از بید بافند بجای بای فارسی یای تحتانی نیز آمده و
برهان بروزن چوگان گفته ٹولا بالضم اول و سکون دوم مجهول و لام بالف رسیده خانه چند که منسوب بیک کس یا بیک
جماعتی و قومی شوند بعربی آنرا حاره بحای مهمله بالف و فتح رای مهمله و تا در آخر و حله بکسر حای مهمله و لام مشدد و تا در
و محله گویند ٹونا بالضم اول و سکون دوم مجهول و نون بالف رسیده بمعنی افسون بعربی سحر بکسر سین مهمله و سکون حای
و رقیه بالضم رای مهمله و سکون قاف و بفارسی جادوی و جادو و افسون و فسون و فرهست بفتح فا و سکون عین مهمله گویند ا
معزی گوید شعر هست رانیست کند قبل او + نیست راهست کند فر هستش + ٹونٹی بالضم اول و سکون دوم مجهول
و کسر تای هندی و سکون تحتانی ناوه کوزه و جز آن را گویند بعربی خرطوم بالضم خای معجمه و سکون رای مهمله و ضم طای مهمله
و واو و میم در آخر و بفارسی ماشوره و لوله و ناوچه و فنائزه گویند و در محاوره حال لول هم گویند ٹونی او لٹنا بالضم اول

دوم مجہول وکسر نون وسکون تحتانی مجہول وضم الف وفتح لام وسکون تای ہندی ونون بالف باطل کردن جادو یعنی
بعربی ابطال السحر وبفارسی جادو بردن مسیح کاشی گوید شعر جادو زلف تو با مصحف رو تخانہ است این چہ جادوست کہ قرآن نکند
تواند زدنش ٭ باب تای ہندی با ہا ٭ ٹھٹھا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا با الف وتای ہندی در آخر مخلوط التلفظ
بہا بمعنے آرایش بعربی تجمل بجیم ومیم ولام وتزئین بزای معجمہ ونون بروزن تفعیل وزینت بکسر زای معجمہ گویند ٹھٹھا بفتح اول
مخلوط التلفظ بہا وتای ہندی مشدد مخلوط التلفظ بہا والف در آخر بمعنے ہزل وظرافت بعربی مزاح بضم میم وزای معجمہ
با الف وحای مہملہ در آخر ومزاحۃ بزیادت تا در آخر ودعابۃ بضم دال مہملہ وعین مہملہ با الف وفتح بای موحدہ وتا در آخر
وبفارسی گنگل بفتح ہر دو کاف فارسی گویند نزاری گوید شعر بادہ میخوردیم گنگل میزدیم ٭ از اول شب تا بوقت صبحدم ٭
ٹھٹھا کرنا با کسی ظرافت وہزل کردن بعربی مزح بالفتح ومزاح بکسر میم وزای معجمہ با الف وحای مہملہ در آخر گویند در صحاح قال
است کہ مزاح بالکسر مصدر از باب مفاعلۃ است وبالضم اسم است انتہی ومداعبہ بدال وعین مہملتین بروزن ملاعبہ وبفارسی گنگل زدن
بفتح ہر دو کاف فارسی ٹھٹھرنا بالکسر اول مخلوط التلفظ بہا وفتح تای ہندی دوم مخلوط التلفظ بہا وسکون رای مہملہ ونون با الف
کشیدہ شدن دست وپا ودیگر اعضا از سختی سرما بعربی تقفع بفتح قاف وضم فای مشدد وعین مہملہ در آخر گویند تقفیع بروزن تفعیل
سعدی ازان در اساس است تقفع البرد اصابعہ قبضہا فتقفعت ونظر اعرابی الی تنفذہ قد تقیفت فقال اتری البرد وقفعہا ٭ ٹھٹھول
بفتح اول مخلوط التلفظ بہا بالضم تای ہندی دوم مخلوط التلفظ بہا وسکون واو مجہول ولام در آخر کسی کہ ہمیشہ ظرافت
ومزاح کند بعربی آنرا دعابہ بفتح دال مہملہ وعین مہملہ مشدد با الف وبای موحدہ در آخر ومزاح بمیم وزای معجمہ وحای مہملہ بروزن فعال گویند
ٹھٹھیرا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وکسر تای ہندی دوم مخلوط التلفظ بہا وسکون تحتانی مجہول ورای مہملہ با الف رسیدہ کسیکہ
مس گدازد وظروف روئین وغیرہ در قالب ریزد بعربی آنرا نحاس بفتح نون وحای مہملہ مشدد با الف وسین مہملہ در آخر وبفارسی
بادریختہ گر گویند وحید در تعریف آن گوید ب ز ہم ریختہ ریختہ گر مرا ٭ بود ہم از رخ جدا جان جدا ٭ چو در کورہ امتحانم گداخت ٭
ہمچو خود شہرہ شہرہ ساخت ٭ ٹھڈھی بضم اول مخلوط التلفظ بہا وکسر دال ہندی مخلوط التلفظ بہا وسکون تحتانی معروف
ہیچ پایین از اسفل بعربی ذقن بفتح ذال معجمہ وقاف ونون در آخر گویند وبکسر ذال نیز آمدہ اذقان بالفتح جمع آن بفارسی
زنخدان گویند ٹھڈھی کا گڑھا بکاف تازی با الف وفتح کاف فارسی ورای ہندی مخلوط التلفظ بہا با الف گوی
چہ کہ اکثر در زنخدان خوبان بود بعربی آنرا نونہ بضم نون وسکون واو وفتح نون وتا در آخر گویند در نہایہ است در
حدیث عثمان رضی اللہ عنہ انہ رای صبیا ملیحا فقال دسموا نونتہ کیلا تصیبہ العین ای سودوہا وہی النقرۃ التی تکون
من وبفارسی چاہ ذقن وچاہ زنخدان گویند وحشی گوید شعر خال مشکین کہ بران چاہ زنخدان بینی ٭ حبشی بچہ در افتادہ در
ست بچاہ ٭ ٹھڈھی پاتھ پر ٹیکنا بفتح ہا با الف وتای فوقانی مخلوط التلفظ بہا وفتح پای فارسی وسکون
وکسر تای ہندی وسکون تحتانی مجہول وکاف تازی ونون با الف زنخدان را بر دست نہادہ دست از زیر زنخدان

استون کردن بعربی استجار بکسر همزه وسکون شین معجمه وکسر تای فوقانی وجیم و رای مهمله در آخر گویند شتجر از باب افتعال ودفن
علی یده از باب نصر تفشیل فصل از ان بفارسی دست را ستون کردن کرده نیز آمده تهر بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون رای مهمله
بمعنی نهایت سردی بعربی صر بکسر صاد مهمله و رای مهمله مشدد و در آخر گویند تهرنا بفتح اول درنگ کردن بعربی توقف و توف
بضم واو وتلبث بلام وبای موحده وثای مثلثه بر وزن تقبل ولبث بفتح اول وسکون دوم ولباث بر وزن کتاب و مکث
بفتح میم وسکون کاف و ثای مثلثه در آخر و بفارسی ایستادن شاپور گوید شعر چون باد خدنگش بدلم لحظه لحظه + در آمد در رفت
دمی الست ندارد [illegible] بمعنی قرار یافتن بعربی تقرر بقاف و رای مهمله اولی و دوم مشدد و بر وزن تفعل گویند تهسکر
بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون سین مهمله کسر کاف تازی وسکون تحتانی معروف بادیکه از اقل لی صدا بر آید بعربی فسو
بفتح فا وسکون سین مهمله و واو در آخر گویند و بفارسی چس بضم جیم فارسی و سکون سین مهمله تهکا [illegible] اول مخلوط التلفظ بها
و کاف تازی بالف [illegible] مردم بعربی [illegible] و واو بالف [illegible] در آخر گویند [illegible] بفتح
میم و قاف [illegible] بضم میم و فتح فوقانی و قاف و رای مهمله [illegible] تهک بفتح اول مخلوط التلفظ
بها و کاف فارسی [illegible] انداختن [illegible] گرگ
[illegible] خای معجمه و نون مشدد و بالف و قاف [illegible] در آخر گویند در اساس البلاغة است
[illegible]
بفتح [illegible] تهلیا بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون لام و تحتانی بالف رسیده [illegible]
آب [illegible] در آخر بفارسی سبوچه گویند تهما بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون میم و کاف
تازی بالف رسیده [illegible] بفتح قاف و کسر صاد مهمله و سکون تحتانی [illegible] در آخر گویند بفارسی
وکوتاه بالا [illegible] کوتاه [illegible] بلندح بفتح بای موحده و لام و سکون نون و فتح [illegible] حای مهمله
و بفارسی [illegible] کاف تازی و فتح نون و ها در آخر گویند انوری گوید شعر آن دختر پاک عصمة الدین +
زیبد و نیک اهست + ابو منصور [illegible] گوید [illegible] کوتاه قد [illegible] جداح بفتح دال مهمله و سکون حای مهمله و دال مهمله بالف
در آخر گویند چون زیاده کوتاه بود [illegible] بفتح حای مهمله و سکون نون و فتح بای موحده و لام در آخر و [illegible] بفتح حای مهمله و زای معجمه
نون و فتح بای موحده و لام در آخر گویند و بعد از ان خنزاب بکسر خای معجمه و سکون نون و زای معجمه بالف رسیده و بای موحده در آ
الخنزوب بالضم [illegible] الکثیر [illegible] خنزب بالفتح الشیطان انتهی و کمس بفتح کاف و سکون با و فتح میم و سین مهمله در آخر گوی
الکمس [illegible] بالناقة [illegible] انتهی بعد ازان بحتر بضم بای موحده و سکون حای مهمله و ضم فوقانی و رای مهمله در آخر و
وسکون بای موحده و فتح فوقانی و رای مهمله در آخر گویند و چون بمرتبه کوتاه بود که در مقدار بلندی نشستن بود آنرا اعتنار بکسر حا
بر وزن افتعال و حنتدل بر وزن جنبل گویند و چون از برخاستن چیزی زیاده نشود خنزقره بکسر حای مهمله و سکون نون

و زاے معجمه و سکون قاف و فتح راے مهمله و تا در آخر گویند فی القاموس الخنزرة کجوهرة القصیر الدمیم کالخنزتر و خمکی بضم اول مخلوط التلفظ
بها و سکون میم و کسر کاف تازی و سکون تحتانی معروف زن کوتاه قد بعربی قصیره و فنثل بکسر فا و سکون نون و کسر همزه و لام
در آخر و بفارسی پکنه بفتح باے فارسی و سکون کاف تازی گویند ٹھنا بفتح اول و سکون دوم و نون بالف رسیده بمعنی شاخ کلان
بعربی غصن بضم غین معجمه و سکون صاد مهمله و نون در آخر گویند غصون بالضم و اغصان بالفتح و غصنه بکسر غین معجمه و فتح صاد مهمله و
نون و تا در آخر جمع آن ٹھنڈ بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون نون و دال هندی در آخر نقیض گرمی و گاهی در آخرش الف مخلوط التلفظ
لاحق سازند بعربی برودة بضم باے موحده بر وزن لغومة و برد بفتح باے موحده و سکون راے مهمله و خصر بفتح خاے معجمه و سکون
صاد مهمله و راے مهمله در آخر و بفارسی سردی و خنکی گویند ٹھنڈا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون نون و دال هندی بالف
رسیده نقیض گرم بعربی بارد و برود بر وزن صبور و برد بر وزن فرد و براد بر وزن غراب و مبرود بر وزن مفعول و خصر بفتح
خاے معجمه و کسر صاد مهمله و راے مهمله در آخر و بفارسی سرد و خنک گویند برد قارس بقاف در او سین مهملتین سردی سخت ٹھنگنا
بکسر اول مخلوط التلفظ بها و بخفاے نون و سکون کاف فارسی و نون بالف رسیده کوتاه بالا بعربی قصیر گویند و تفصیل آن در لغت
ٹھمکا گذشت ٹھنی بفتح اول و سکون دوم و کسر نون و سکون تحتانی معروف بمعنے شاخ کوچک بعربی غصنه بضم غین معجمه و سکون
صاد مهمله و فتح نون و تا در آخر و فنن بفتح فا و نون گویند افنان بالفتح جمع آن و افانین جمع الجمع و بفارسی شاخ و شاخچه و قلم
گویند چون قلم گل و قلم آن چه اکثر نهالان را قلم در خاک می نشانند و تخم نمیکارند و با بباے موحده نیز بمعنے شاخ آمده فغانی گوید
مصرع میروم چون بار دیگر می آیم برون ز پرده وزیر پریشانی نمیدانم که گل بر با بر بهست * و شاخ نرم و نازک را بعربی خوط بضم خاے معجمه
و سکون واو و طاے مهمله در آخر و بفارسی شاخ بکسر سین مهمله و تاے فوقانی بالف رسیده و خاے معجمه در آخر و ستاک بکاف گویند
میرزا بیدل گوید شعر شاخ درختانش نقش معین * چون گلستانش جان معین * ازرقی گوید بیت بار دیگر بر ستاک گلبن بی برگ و با
ز ابر بهمن بر آورد ابر مروارید بار ٹھوس بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و سین مهمله در آخر چیزیکه جوف ندارد بعربی
مصمت بضم میم و سکون صاد مهمله و فتح میم و تا در آخر و بفارسی پر گویند ٹھوکر بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون
واو و فتح کاف تازی و راے مهمله در آخر لغزش پا را گویند بعربی عثرة بفتح عین مهمله و سکون ثاے مثلثه و فتح راے
مهمله و تا در آخر و عثار بر وزن کتاب و سقاط بکسر سین مهمله و قاف بالف و طاے مهمله در آخر و بفارسی پالغز و پای لغز و شکوخ
بکسر شین معجمه و ضم کاف تازی و سکون واو معروف و فتح خاے معجمه و ها در آخر و شکوخ بدون ها و پیش پا گویند و شکوخید
و سکندر گویند ظهوری گوید شعر گر سکندر ره خلافش راند * چون ز شش اقبال در سکندر ریافت * ٹھوکر کهانا پیش پا خوردن
و عثر بفتح عین مهمله و سکون ثاے مثلثه و راے مهمله در آخر و عثار بر وزن کتاب و عثیر بر وزن امیر و تعثر بر وزن تفعل گویند
و بفارسی شکوخیدن و پیش پا خوردن و پا بسنگ آمدن و بسنگ آمدن پا و سنگ آمدن پا بحذف یای گویند شعر ز شلینه کوی
تو شکلم گشت * مالیدن پای دل بسنگ آمده * وحید گوید شعر دایم ز سنگ آمدن پا روم برون * گوئی که در بدن

راه تو تیشه ام + و پای لغز خوردن و رسیدن طغرا و تعریف پیر مغان گوید بیت کدوی اگر چه دره پا لغز محل نه پاده بدستش
مده مغز محل + نظامی فرماید بیت مبادا که شهوار سد پای لغز + که گردد سر از کشور بیده مغز + ماء عثر فی ثوبه از باب ضرب و نصر
و سمع و کرم و تعثر از باب تفعل تفعل از ان عثر به فرس شکوخته و پالغز داد او را اسپ او + شکوخته خوردن اسپ را بعربی کبوة بفتح کاف
و سکون بای موحده و فتح واو و تا در آخر گویند و در مثل است لکل جواد کبوة و لکل سیف نبوة و بفارسی سکندری و سکندری
خوردن سعید اشرف در وصف اسپ گوید بیت بود از وی زبس باشد سبکتر + همیشه خضر اسکندری خورد + مخلص کاشی
گوید شعر دلا بصیرت قدم نه که در طریق معاش + سکندری خورد از فاقه هر که دارا نیست + و سکندری یافتن نیز آمده میرزا مهدی
در نادر نامه میگوید مرکب تازی نژاد در زیر پای آنحضرت وارا و ایت سکندری یافت + ٹھوکر مارنا پشت پا و سر پا زدن
چیزی را بعربی نجل بفتح نون و سکون جیم و فتح لام و تا در آخر در صحاح نجلت الرجل نجلة اذا ضربته بمقدم رجلک فتدحرج
بفارسی سر پا زدن و پشت پا زدن حزین گوید شعر پا بزن مستانه سامان دو عالم را + چرا از فکر صندل در خمار درد سر باشی
شاپور گوید شعر پست پا بر ملک هستی همت شاپور زد + پا تنگ سر هر کس که چون او کرد در دستر ندید + ٹھونسنا بضم اول مخلوط التلفظ
بها و سکون واو معروف و خفای نون و سین مهمله و نون بالف کشیده در گنجانیدن چیزی بسختی چنانکه لقمه را در دهن کسی بزبردستی
کردن بعربی دس بفتح دال مهمله و سین مهمله مشدد و در آخر گویند در نهایه است دس از باب نصر اذا ادخله فی الشی بقهر و قوة
در کشاف است والذی یحکی ان فرعون حین قال امنت و اخذ جبرئیل من حال البحر فدسه فی فیه یعنی بگرفت از لای دریا
و در دهن او گنجانید + ٹھونٹھ بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و خفای نون و تای هندی مخلوط التلفظ بها
درخت خشک بعربی تفه بضم تاف و فتح فای مشدد و تا در آخر و سریف بصاد و راء مهملتین و فا بروزن خریف گم
ٹھونکنا بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و خفای نون و کاف تازی و نون بالف رسیده بمعنی کوبیدن
دق بفتح دال مهمله و قاف مشدد در آخر و بفارسی کوفتن و کستن بضم کاف تازی و سکون سین مهمله گویند و نیز ٹھونکنا
ضرب شلاق نمودن کسی را بعربی دق بفتح دال مهمله و قاف مشدد گویند و باین معنی هم مستعمل و بفارسی کوبید
را خوب کوبیدم + ٹھیک بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و کاف تازی در آخر چوبکی باشد که در زیر سله
تار است ایستد و در سوراخ تیر یا سوراخ چوب یا سوراخ پایه پلنگ زنند تا تنگ شود یا بند شود بعربی آنرا شکر بکسر نا
و کاف مشدد و تا در آخر گویند و بفارسی پانه و فانه و نیز ٹھیک بمعنی انبار غله بعربی بذر و بیدر و کدس بالضم
بروزن ارمان گویند + ٹھیک بسکون تحتانی معروف بمعنی درست و راست بعربی تصحیح و سوی بفتح سین مهمله
و تحتانی مشدد در آخر + ٹھیک بنانا بفتح بای موحده و نون اول بالف و نون دوم همچنین چیزی را بسلم و کمال
ساختن بعربی تسویه بسین مهمله و واو بر وزن تفعله قال الله تعالی فسوّیهن سبع سموات + ٹھیکره
بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف و کاف تازی و کسر رای مهمله و سکون تحتانی معروف ریزهای

وقاق الخزف بضم دال مهمله وقاف بالف وقاف دوم در آخر مضاف بسوی خزف بمعنی مهر
بفارسی خزف ریزه و خزف پاره و سفال ریزه مولوی جامی گوید بیت من نیز سفال ریزهٔ چند. کردم بیا
و نیز ٹھیکری چیزیکه مانند تابه از گل سازند و نان بران پزند بفارسی آنرا برزن بفتح بای تازی وسکون رای مهمله و فتح
زای معجمه و نون در آخر گویند قریع الدهر در تحمید گوید شعر بر سفرهٔ سخای تو خورشید و مه دو نان + و مطبخ نوال تو افلاک برزنی

باب تای هندی با یای تحتانی

ٹیپ ٹاپ بکسر اول و سکون دوم و بای فارسی و تای هندی دوم با یای
رسیده و بای فارسی دوم در آخر تکلف کردن بنمود نمائی و آنرا و رزی طمطراق گویند و در فارسی بوش بفتح بای موحده و سکون
واو و شین معجمه در آخر و بوج بالفتح و بجیم فارسی گویند ولیکن ٹیپ ٹاپ در لباس و پوشاک و مرکب سواری باشد و طمطراق عام است
و تکلف لباس را در عرف حال فارسیان تقطیع بر وزن ترجیح خوانند تاثیر گوید شعر گرچه یک سر و رعنائی آن قامت نیست
چونکه تقطیع کند مصرع موزون گردد + ٹیس بکسر اول و سکون دوم معروف و سین مهمله در آخر درد یکه بار بار در اعضا ایش خیزد و ساکن
شود بعربی ضرب و ضربان در اساس است ضرب الجرح والفرس اشتد وجعه و في الصحاح ضرب الجرح ضربانا و بفارسی تیر و تیر کشیدن
گویند محسن تاثیر گوید شعر مرد میدان غمی آدم که از طغیانی درد + می کشد چون تیر ناسورت بمرهم میزنی + ٹیڑھا بکسر اول و سکون
دوم مجهول و رای مهمله مخلوط التلفظ بها و الف در آخر بمعنی کج بعربی منحنی بضم میم و سکون نون و فتح حای مهمله و کسر نون و
کون تحتانی و معوج بضم میم و سکون عین مهمله و فتح واو و جیم مشدد در آخر و اود بهمزه و فتح واو و دال مهمله در آخر و ادوا
زن جمع او و بفارسی کج و کشر نیز با[illegible] فارسی و خمیده و دوتا و کبوس بفتح کاف تازی و ضم بای موحده و سین مهمله در آخر
بند فخری گوید شعر اگر ز فرزین ناید شهی ندار عجب + که رخ خطی ناید ز چو بهای کبوس + ٹیڑھا کرنا خم دادن چیزی را بعربی
ید بفتح فوقانی و سکون همزه و کسر واو و سکون تحتانی و دال مهمله در آخر و عطف بفتح عین مهمله و سکون طای مهمله و فا در آخر
بفتح حای مهمله و سکون نون و واو در آخر و حنا بر وزن سما و تحنیه بر وزن تفعله از باب تفعیل و تعویج بعین مهمله و واو و جیم بر وزن
ل گویند و بفارسی خم دادن و خم کردن و خمانیدن و کج کردن و دوتا کردن ٹیڑھا ہونا کج شدن بعربی اعوجاج بعین مهمله
و تکرار جیم بر وزن افعلال و انعطاف بر وزن انفعال و تاود بر وزن تفعل و انحنا و تحنی بفارسی خمیدن و خم خوردن
ندن ٹیڑھ منھا بکسر اول و سکون رای هندی مخلوط التلفظ بها و ضم میم و خفای نون و ها با الف در آخر [illegible]
کج باشد بعربی آنرا متضاجم بضم میم و فتح تای فوقانی و ضاد معجمه با الف و کسر جیم و میم در آخر و معوج الفم گویند و بفارسی
گویند ٹیکا بکسر اول و سکون دوم معروف و کاف تازی با الف رسیده نشانیکه هندوان از صندل و جز آن بر پیشانی
آنرا قشقه گویند و نیز نوعی از زیور است که زنان بر پیشانی چسپانند و فارسیان آنرا طیطه بطای مهمله و تای فوقانی
نیز بزبان بهاکها بمعنی شرح کتاب بعربی آنرا شرح و بفارسی وستی بکسر واو و سکون سین مهمله و کسر تای فوقانی
در آخر گویند استاد شهاب الدین خطاط گوید شعر اگر واند دگر نه من نگویم چون علم ابرو بکتاب ناکند ابر گر کرده

... و صاحب بروزن سی گفته ٹیلا بکسر اول و سکون دوم مجهول و کاف تازی و نون بالف کشیده بر چیزے
بیه ... توکو بواو و کاف و همزه بروزن تفعل گویند قال الله تعالی هی عصای اتوکؤ علیها ٹیلا بکسر اول و سکون دوم معروف
و لام بالف رسیده زمین بلند بعربی آنرا نجد بفتح نون و سکون جیم و دال مهمله در آخر و تل بفتح تاے فوقانی و لام مشدد
در آخر گویند و بفارسی تپه بفتح تاے فوقانی و باے فارسی مشدد و میرزا مهدی در نادر نامه می آرد و برهنمائی براے آفتاب
پیوند بر فراز آن تپهٔ بلند که درین نزدیکی واقع بود صعود نمود و ابو منصور ثعالبی گوید اگر زمین بلند در هوا مانند خانهٔ بلند بود و
عرض سرش ده ذراع بود آنرا تل بفتح تاے فوقانی و لام مشدد در آخر گویند و اگر دراز و پهنا تر از تل بود آنرا ربوه بفتح راء مهمله
و سکون باے موحده و فتح واو و تا در آخر و رابیه بروزن قافیه گویند بعد ازان اکمه بفتح همزه و کاف و میم و تا در آخر گویند
بعد ازان زبیه بضم زاے معجمه و سکون باے موحده و فتح تحتانی و تا در آخر گویند ٹیم بکسر اول و سکون دوم مجهول و میم در آخر
شعلهٔ چراغ که بشکل زبان بود بعربی آنرا لسان السراج و قراط بقاف و راے و طاء مهملتین بروزن کتاب گویند فی القاموس
القراط ککتاب المصباح او شعلته و بفارسی زبان شمع و زبان چراغ صائب گوید بیت در کشاکش از زبان آتشین بودم
چو شمع * تا نه پیوستم بخاموشی نیاسودم چو شمع * **باب جیم تازی با الف** - **جاٹ** بتاے هندی چوبیکه در
چرخ عصاری بود و زیر آن دانه فشرده می شود و روغن از دانها جدا می آید بعربی آنرا سهم العصار و بفارسی غنگ بغین معجمه
و تنگ بتاے فوقانی بروزن رنگ و غن بحذف کاف گویند **جازم** بفتح زاے معجمه و میم در آخر فرشتهٔ منقش که از کرپاس
سازند بفارسی جاجم بکسر جیم دوم بمعنی مطلق پلاس مستعمل است و بمعنی فرشی که از نمد الوان دوزند جاجیم بزیادت تحتانی
مشبع است شفائی در هجو شاعری مرسل گوید مصرع و هم گفته نه کهنه جاجمی است و از شعر بالا فوقی بضم جیم نیز مستفاد میشود زیرا که
مدار قافیه غزل بر ضمه ما قبل روی است چون مردم و انجم و امثال آن و آن اینست شعر ملکس و زینت یافتن طمطراق
اثنخند قالی و جاجم شدند - **جاڑا** بڑاے هندی بالف رسیده فیض گرمی بعربی برد بفتح باے موحده و سکون راے مهمله
و خصر بفتح خاء ... صاد ... راے مهمله در آخر گویند و بفارسی سرما بمعنی موسم سرما بعربی شتا بکسر شین معجمه و تاے فوقانی
با همزه ممدوده و بفارسی زمستان و سرما و بترکی قیشلاق بکسر قاف و سکون شین معجمه و لام بالف و قاف در آخر گویند
جاگنا بکاف فارسی و تاے فوقانی بالف خلاف خفته بعربی یقظ بفتح تحتانی و کسر قاف و بضم آن و ظاے معجمه در آخر یقظه
بروزن سکران و یقظ بروزن مستقل گویند و بفارسی بیدار و نیز کسیکه بیدار ماند و خواب نکند بعربی آنرا ساهر بسین مهمله
و با و راے مهمله بروزن فاعل و سهران بروزن سکران بفارسی آنرا شب زنده دار و شب پیما گویند و کسیکه بسیار بیدار
بعربی آنرا سهار بروزن شداد و سهره بضم سین مهمله و فتح باء و راے مهمله و تا در آخر گویند **جاگتے رهنا** بکاف فارسی
و کسر تاے فوقانی و سکون تحتانی مجهول و فتح راے مهمله و نون بالف کشیده بیدار ماندن و خواب نکردن بعربی سهر بفتح
سین مهمله و هاے و راے مهمله در آخر گویند سهر الرجل از باب سمع فعل ازان و ارق بفتح همزه و راے مهمله و قاف

ایتراق بر وزن افتعال ارق از باب سمع وایتراق از باب افتعال فعل ازان بفارسی بیدار ماندن وشب زنده داشتن
شب بر پا داشتن وشب بیدار بودن جاگنا بکاف فارسی ونون بالف کشیده از خواب برخاستن بعربی یقظ بفتح تحتانی وقاف
وظاے معجمه در آخر ویقاظه بر وزن کرامة گویند یقظ من النوم از باب کرم وفرح واستیقظ از باب استفعال فعل ازان فی القاموس
الیقظة محرکة نقیض النوم وقد یقظ ککرم وفرح یقاظة ویقظاً محرکة وقد استیقظ ونبه بضم نون وسکون باے موحده وها در آخر
وتنبه بر وزن تفعل وانتباه بر وزن افتعال گویند تنبه من نومه وانتبه منه فعل ازان بفارسے از خواب بر آمدن وبرخاستن
وبیدار شدن جاگیر بکسر کاف فارسی لغت فارسیست در اردوے هندی مستعمل پاره از زمین که ممالک سلاطین یا امرا
وغیر آنها دهند بعربے آنرا قطیعه بقاف وطاے مطبقه وعین مهمله بر وزن کریمه گویند قطائع جمع آن بترکی تیول بضم تاے
فوقانی گویند اما لفظ جاگیر اصطلاح مخصوص اهل دفاتر دربار سلاطین هندست وتیول در هند جاگیر شاهزادگان منسوب کنند
بخلاف امرا ودیگران که بران اطلاق جاگیر نمایند ودر ایران بجای لفظ جاگیر اقطاع است آنرا جاگیر دینا بکسر دال مهمله وسکون
تحتانی مجهول ونون بالف رسیده کسی را جاگیر دادن بعربے اقطاع بقاف وطاے مطبقه وعین مهمله بر وزن افعال گویند
اقطعت فلاناً قطیعة ای دادم فلانرا پاره از زمین جال بلام در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنے دام
بیت الواسع جبلی گوید بیت ای ز انعامت گرفته طالب آمال مال بره خصمت نهاده صاحب آجال جال بعربے مصیده
بمیم وکسر صاد مهمله وسکون تحتانی وفتح دال مهمله وتا در آخر ومصید بحذف تا وشبکه بفتح شین معجمه وباے موحده وکاف
در آخر گویند شباک بر وزن کتاب جمع آن وفخ بفتح فا وخاے معجمه مشدده در آخر گویند فخاخ بر وزن کتاب جمع آن وشرک بفتح
شین معجمه وراے مهمله وکاف وشرکه بزیادت ها گویند اشراک بالفتح جمع آن وحباله بکسر حاے مهمله وباے موحده بالف وتا در آخر
وبفارسے جالی وتله بفتح تاے فوقانی ولام نیز گویند جالا بلام بالف بمعنے تنیده وبافته عنکبوت اما تنیده آنرا بعربی
…عنکبوت گویند وبفارسے کلاش خانه بفتح کاف تازی وشین معجمه چه کلاش بفارسے عنکبوت را گویند ونفست بفتح
وسکون نون وفتح فا وسکون سین مهمله وتمسته بفتح تاے فوقانی ونون وسکون سین مهمله وفتح تاے فوقانی ومیم وها در
…بفتحتین بحذف سین مهمله گویند واما پرده سفید کاغذ مانند که دران تخم نهند بعربے آنرا شع بضم شین معجمه وعین مهمله
مشدده در آخر ووشع بضم واو وشین معجمه وعین مهمله در آخر وحق بضم حاے مهمله وقاف مشدده در آخر وعکاش بضم عین مهمله
مشدده بالف وشین معجمه در آخر گویند وبفارسے تفنه بفتح تاے فوقانی وسکون فا وفتح نون وهاے مخفیه در آخر
بزیادت تحتانی گویند ونیز جالا پرده ایست باریک که در چشم حادث میشود بعربے آنرا سبل بفتح سین مهمله و
…لام در آخر گویند قال الشیخ السبل غشاوة تعرض للعین من انتفاخ عروقها الظاهرة فی سطح الملتحمة والقرنیة من
…نسج فیما بینهما کالدخان قال العلامة اعلم ان الاطباء لم یحققوا الکلام فی السبل حتی الشیخ مع جلالة قدره والحق انها
…اجسام غریبة شبیهة بالعروق فی غشاء رقیق متولد علی العین جالا لکانا بلام وفتح لام دوم وکاف

فارسے بالف رسیدہ و نون بالف کشیدہ دام بر زمین گستردن و ایستادہ کردن برای شکار مرغان وجز آن بعربی بسط الشرک
بفتح بائے موحدہ و سکون سین مہملہ و طائے طبقہ و نصب الشرک بفتح نون و سکون صاد مہملہ و بائے موحدہ مضاف بسوے شرک
و ہمچنین مضاف بسوے فخ و شبکہ وغیر آن ابو تمام طائی گوید شعر نطے تقنصته لما انصبت وله وفی آخر اللیل شراکا من الحلم + فی الا
نصب الصائد الشرکة والشرک والاشراک و نصبوا الشبکة والشباک والشبائک و بفارسے دام و تلہ نہادن و گستردن و چیدن
و کشیدن و انداختن و زدن حافظ گوید بیت صوفی نہاد دام و سر حقہ باز کرد ٭ بنیاد مکر با فلک حقہ باز کرد ٭ قربانی گوید بیت
دانہ بگستر و تلہ برنہاد ٭ مرغک غافل بتہ تلہ در فتاد ٭ مشہدی گوید شعر طرفہ دامی چید بر ما ہوشیاری بی سبب ٭ خویش را د
خانہ خماری باید کشید + میر حسن علی اصفہانی گوید شعر ہر کہ ہست از رہ بافسون خموشی میرود ٭ گل براہ عندلیبان دام خاموشی کشید +
نظیری گوید شعر ٭ آنکہ زلف انداختہ بر گردن ہمیشہ ببین ٭ خونیکہ مژگان ریختہ بر دامن پاکش نگر + شیخ محمد علی حزین گوید شعر
بے ما یہ طاقتم سپر دیدار یار داشت ٭ دام کتان کمین گہ مہتاب میزدم ٭ دام گر در آب اندازند یارے رو و طرح استعمال نمایند گویند
رمی بالشبکة فی الماء و طرح الشبکة فی الماء بفارسے دام در آب انداختن و افگندن جال مین پھنسنا اول معلوم و پھنسا
بفتح بائے فارسے مخلوط التلفظ بہا و خفائے نون و سکون سین مہملہ و نون بالف رسیدہ گرفتار شدن صید در دام بعربی نشب
بفتح نون و سکون شین معجمہ و بائے موحدہ در آخر و علق بفتح عین مہملہ گویند نشب الطائر فی الشبکة و علق الصید فی الحبالة
و بالحبالة از باب سمع فعل ازان و انشب الصائد و اعلق الصائد از باب افعال آویختہ شد شکار در دام صیاد و بفارسے
بدام افتادن آویختن جالی بکسر لام و سکون تحتانی معروف ریسمانیکہ کودکان بر سر گرزنای پیچیدہ و در ابر زمین زنند تا بچرخ آید بعربی
انزالمکسح بکسر میم و سکون کاف و فتح سین مہملہ و عین مہملہ در آخر گویند در اساس البلاغہ ست کسح الغلام الدوامة بالمکسح
جامہ وانی صندوقی مانندی کہ از چرم دوزند و جامہا دران نگاہدارند بعربی آنرا عیبہ بفتح عین مہملہ و سکون تحتانی و ب
بائے موحدہ و تا در آخر و حقیبہ بفتح حائے مہملہ و کسر قاف و سکون تحتانی و فتح بائے موحدہ و تا در آخر گویند و بفارسے جامہ دان
و جامہ خانہ جان لغت فارسیست در اردو ے ہندی مستعمل جو ہری کہ بقائے بدن باوست بعربی آنرا روح بضم رائے مہملہ
و سکون واو و حائے مہملہ در آخر و نفس بفتح نون و سکون فا و سین مہملہ در آخر و حوب بضم حائے مہملہ و سکون واو و بائے
در آخر و حوبار بر وزن ممرار گویند جانچنا بخفائے نون و سکون جیم فارسے و نون بالف کشیدہ بمعنے آزمودن بعربی
بلو بفتح بائے موحدہ و سکون لام و واو در آخر و بلاء بر وزن سماء و ابلاء بر وزن افعال و ابتلاء بر وزن افتعال و تفقد
آن در لغت آزمانا گذشت جانگہ بنون غنہ و کاف فارسی مخلوط التلفظ بہا و بحذف ہا معروف بعربی آنرا فخذ بفتح فا
خائے معجمہ و ذال معجمہ در آخر افخاذ بالفتح جمع آن بفارسے ران گویند جانگیا بخفائے نون و کسر کاف فارسے و تح
یا بالف رسیدہ شلوار کوتاہ بمقدار یک دست کہ کشتی گیران پوشند بعربی آنرا تبان بضم تائے فوقانی و بائے
مشدد و بالف و نون در آخر و بفارسی تنبان و تنگہ بضم تائے فوقانی و نون و بعضی بفتح اول و ضم دوم گفتہ اند و آن تنبا

چرمے تا سر زانو باشد که کشتی گیران وقت گرفتن پوشند و چون بسیار تنگ باشد باین نام موسوم شد میر نجات گوید بیت
تنگ در قدمش زود نهم بیا شد + هر که روبش تنگ اعتاد چنین بیبا شد + **جانور** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل
نکنند ذی روح یعنے جاندار بعربی حیوان گویند ابومنصور ثعالبی گوید هر آنچه از جاندار بر روی زمین ست آنرا انام گویند و جن و انس
را الثقلان و اولاد آدم را بشر و هر رونده را بر روی زمین دابه بتشدید باے موحده گویند عموما اسپان و استران و خران را خصوصا
دواب بتشدید باسے موحده جمع آن و نعم اکثر شتر آنرا گویند انتهی در قاموس ست النعم وقد یسکن عینه الابل والشاء او خاص
بالابل جمعه انعام و جمع الجمع اناعیم و کراع الغنم کاف و راے مهمله با الف و عین مهمله در آخر اسپانرا گویند و عوامل بفتح عین مهمله
و کسر میم گاوانرا گویند و ماشیه گاوان و میش و بزرا گویند و جوارح بفتح جیم و کسر راے مهمله و حاے مهمله در آخر درندگان شکاری
و مرغان شکاری را گویند و ضواری بفتح ضاد معجمه و واو با الف و کسر راے مهمله و تحتانی در آخر از مرغان و درندگان شکاری
انها را گویند که براے شکار تعلیم کرده باشند و کل بضم حاے مهمله و سکون کاف و لام در آخر از بهائم و مرغان آنرا گویند که
آواز نداشته باشند در صحاح ست الکل مالا یسمع له صوت شاعری گوید **شعر** لو کنت قد اوتیت علم الکل علم سلیمان
نام النمل + **جاون** بفتح واو و سکون نون چیزی که بان شیر بندند بعربی آنرا روبه بفتح راے مهمله و سکون واو و
فتح باے موحده و تا در آخر گویند و بضم را نیز آمده و بفارسی مایه شیر گویند **جا هی جوهی** بکسر بار اول و سکون
ثانی معروف و ضم جیم و سکون واو معروف و کسر باے موحده و سکون تحتانی دوم معروف گلیست سفید بعربی آنرا
ن بفتح خاے معجمه و تحتانی مشدد با الف و نون در آخر بروزن فعلان و بفارسی یاسمین صحرائی چنانکه صاحب الفاظ الادویه
ده و تنها جوهی هم گویند چنانچه خواهد آمد **جا پهل** بیاے تحتانی و فتح باے فارسے مخلوط التلفظ بها و لام در آخر
یست بعربی آنرا جوزبوا بتشدید واو گویند گرم خشک ست در دوم **جاے ضرور** مکان قضاے حاجت بعربی
راح بضم میم و سکون سین مهمله و فتح تاء فوقانی و راء مهمله با الف و حاء مهمله در آخر و کنیف بفتح کاف و کسر نون و سکون
ی و فا در آخر و بیت الخلا و بفارسے آبخانه و قدم جا و آبشتنگاه و آبشتنگه هر دو بمد و شین معجمه و فتح تاء فوقانی
مد نیز آمده و مردم ایران جاے ضرور را ضروری گویند و جاے ضرور فارسے هندیانست **باب جیم عربی**
باے موحده + **جبدا** بفتح اول و دوم و دال مهمله مشدد با الف کسیکه چست و چالاک نبود دیگران با تشدید
آنرا وخیم بفتح واو و کسر خاے معجمه و سکون تحتانی و میم در آخر و وخم بروزن کتف و وخوم بروزن عبور و ثقیل گویند
بفتح اول و سکون دوم و فتح راء هندی با الف هر دو جانب کله را گویند بعربی لحی بالفتح لام و سکون حاے مهمله
در آخر و بفارسے چانه بجیم فارسے گویند لحیان تثنیه آن **باب جیم عربی با تاے فوقانی** + **جتانا**
و دوم با الف رسیده و نون با الف کشیده کسی را آگاه کردن بعربی اعلام بروزن افعال و تنبیه بنون کسیره
ه و ها بروزن تفعیل و بفارسی آگاهیدن و آگاه کردن **جتن** بفتح اول و دوم و نون در آخر ترجمه حیله و تدبیر

قبجها بفتح اول و دوم مخلوط التلفظ بها با الف بمعنی جماعتی از مردم که شریک حال یکدیگر باشند بعربی آنرا حزب بکسر حای مهمله و سکون زای معجمه و بای موحده در آخر گویند بفارسی گروه جتی بفتح اول و دوم و سکون تحتانی کسیکه زن نگرده باشد بعربی آنرا حصور بفتح حای مهمله و ضم صاد مهمله و سکون واو و رای مهمله در آخر و مکسع بضم میم و فتح کاف و سین مهمله مشدد مفتوح و عین مهمله در آخر گویند باب جیم عربی با تای هندی جٹادهاری بفتح اول و دوم بالف رسیده و فتح دال مهمله و ها با الف و کسر رای مهمله و سکون تحتانی نیز معروف مارکننه بعربی عزم بکسر عین مهمله و سکون رای مهمله و فتح زای معجمه و میم در آخر گویند جٹنا بفتح اول و سکون دوم و نون بالف کشیده لغت مردم قصبات ست بمعنی زنگ نشستن بر آهن و غیره بعربی صدأ بفتح صاد مهمله و سکون دال مهمله و همزه در آخر طبع بفتح طای مهمله و بای موحده و عین مهمله در آخر گویند و بکسر اول و سکون دوم اکثر ست و بفارسی زنگار و زنگ گرفتن اصدأ بفتح همزه و سکون صاد مهمله و فتح دال مهمله و همزه در آخر بفارسی آهن زنگار گرفته امیر خسرو گوید شعر گر خاک وجودم پس مرگ به بیزند + زنگار گرفته همه پیکان تو یابند باب جیم عربی با دال مهمله + جدول بفتح اول و کسر آن و سکون دوم و فتح واو و لام در آخر لغت عربیست بمعنی جوی آب و در اردوی هندی و فارسی بمعنی خطوطیکه از شنگرف و لاجورد و امثال آن بر کتاب و جز آن کشند مستعمل اشهرست در تعریف باغ گوید شعر همین چون بیاضی بود بیعدیل + در و جدول آب بحر طویل + و بالفظ کشیدن و انگیختن مستعمل وحید گوید بیت گرفته بدور عذار تو بیاغر می + جدول نور کشد چون خط زرتار گلهای مرا + نظامی گوید بیت چو خطش قلم راند بر آفتاب + یکی جدول انگیخت از مشک ناب + و بمعنی جدول در فارسی تحریر هم مستعمل سالک یزدی گوید بیت ماسے از غم رخت تسویه تواند کشید + در کشید چو خطت تحریر تواند کشید + کاشی گوید شعر تا خطش یافته تحریر بیت ساده رخان + پیش رخسار تو نقشی ست که بے تحریر ست باب جیم عربی با رای مهمله + جریب بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی و بای موحده در آخر چوبی که در دست دارند بعربی آنرا عصا و بفارسی چوبدستی گویند

باب جیم عربی با رای هندی جڑ بفتح اول و سکون دوم بمعنی بیخ هر چیز بعربی اصل بفتح همزه و سکون صاد مهمله و لام در آخر و بفارسی بن و ریشه گویند ابو منصور ثعالبی گوید اصل نسب ما جر ثومه بضم جیم و سکون رای و ضم تای مثلثه و سکون واو و فتح میم و تا در آخر و ارومه بفتح همزه و ضم رای مهمله و سکون واو و فتح میم و تا در آخر گویند و بفتح همزه نیز آمده و منصب بفتح میم و سکون نون و کسر صاد مهمله و بای موحده در آخر و محتد بفتح میم و سکون حای مهمله و کسر تای فوقانیه و دال مهمله در آخر و عنصر بضم عین مهمله و سکون نون و ضم صاد مهمله و رای مهمله در آخر و عیص بکسر عین مهمله و سکون تحتانی و صاد مهمله در آخر و سنخ بکسر نون و جیم بالف و رای مهمله در آخر و ضئضئ بکسر ضاد معجمه اولی و سکون و کسر ضاد معجمه دوم و همزه در آخر گویند و بفارسی نژاد و نژاده و بیخ زبان را غلصمه بفتح غین معجمه و سکون لام صاد مهمله و میم و تا در آخر و عکده بفتح عین مهمله و کاف و دال مهمله در آخر گویند و بیخ گوش را مقذ بفتح میم و قاف و ذال معجمه مشدد در آخر گویند و بیخ دندان را سنخ بکسر سین مهمله و سکون نون و خای معجمه در آخر و جذم بکسر

بفتح تا و سکون ذال معجمه و میم در آخر و جیم بکسر خای معجمه و سکون تحتانی و میم در آخر گویند و بیخ گردن را قصره بفتح قاف و صاد
دراز مهملتین و تا در آخر گویند و بیخ دم را عجب بفتح عین مهمله و سکون جیم و بای موحده در آخر گویند و بیخ دم مرغان را زمکی بکسر
زای معجمه و میم و کاف مشدد و الف مقصوره در آخر گویند و بیخ درختان را جعثن بکسر جیم و سکون عین مهمله و کسر ثای مثلثه و نون در آخر
گویند و بیخ کوه را حضیض بجای مهمله بتکرار ضاد معجمه بر وزن امیر گویند و بیخ هیمه را جذل بکسر جیم و سکون ذال معجمه و لام در آخر گویند
بیخ نی را عنقر بفتح عین مهمله و سکون نون و فتح قاف و رای مهمله در آخر گویند جڑا بفتح اول و دوم بالف رسیده چیزی را گویند که
در چیزی نشانده باشند مانند نگین در انگشتری و پیکان در تیر بعربی رکیب بفتح رای مهمله و کسر کاف و سکون تحتانی و بای موحده
در آخر و بفارسی نشانده شده جڑاؤ بفتح اول و دوم بالف رسیده و ضم همزه و سکون واو معروف زیوری که در ان جواهر نشانده
باشند بعربی آنرا مرصع بضم میم و فتح رای مهمله و صاد مهمله مشدد و عین مهمله در آخر گویند و بفارسی مرصع کار و ته نشان گویند
جڑپکڑنا بفتح اول و سکون دوم و فتح بای فارسی و کاف تازی و سکون رای هندی و نون بالف رسیده در زمین
رفتن و استوار شدن بیخ درخت بعربی اصل بفتح همزه و سکون صاد مهمله و لام و تاصل بر وزن تفعل گویند و بفارسی
بیخ گرفتن و ریشه کردن و ریشه راندن و ریشه دواندن صائب گوید شعر خار لیست غم که در دل ما ریشه کرده است +
ما رسیت پیچ و تاب که در آشیان ماست ‡ ظهوری گوید بیت با حباب از سیره شهدی چشانند ‡ که در کام شان بیاشنی ریشه اند +
طالب آملی گوید شعر نهال همت طالب بعرش ریشه دواند + ولی چه سود که نخل سعادتش پست است + جڑ سو کهودنا
از بیخ بر آوردن بعربی استیصال بر وزن استفعال و قلع بفتح قاف و سکون لام و عین مهمله در آخر و اقتلاع بر وزن افتعال
و اجتیاح بکسر همزه و سکون جیم و کسر تای فوقانی و تحتانی بالف و حای مهمله در آخر و قعف بفتح قاف و سکون عین مهمله و فا در آخر و جث
بفتح جیم و ثای مثلثه مشدد در آخر و اجتثاث بر وزن افتعال گویند و بفارسی از بیخ بر کندن و بر آوردن و بر کشیدن و بر انداختن
جڑنا بفتح اول و سکون دوم و نون بالف رسیده چیزی را در چیزی ترکیب دادن مانند نگین در حلقهٔ انگشتری و پیکان را
در تیر بعربی ترکیب برای مهمله و کاف و بای موحده بر وزن تفعیل گویند در اساس ست رکب الفص فی الخاتم و السنان
فی القناة بفارسی نشاندن و زدن جڑواں بضم اول و سکون دوم و واو بالف و نون در آخر دو بچه که از پی یکدیگر
از شکم حیوانات متولد شوند بعربی هر دو را توامان گویند و هر یکی را توام بفتح تای فوقانی و سکون واو و فتح همزه و میم
در آخر و مونث را توامه توائم بر وزن کرائم و تؤام بر وزن غراب جمع آن و بفارسی جنابه بضم جیم و نون بالف رسیده
و فتح بای موحده و با در آخر و همزاد و هم شکم گویند باب جیم با زای معجمه + جز بضم اول و سکون دوم و همزه در آخر لغت
عربی ست بمعنی پاره از هر چیز در اردوی هندی و فارسی بر هشت ورق کتاب یا ده ورق آن اطلاق کنند
نظیری گوید شعر ز بیداد تو حرف مهر را نام و نشان گم شد + کتاب حسن را جزو محبت از میان گم شد + بعربی کراسه
بضم کاف و رای مهمله مشدد و بالف با و سین مهمله و تا در آخر گویند کراس بحذف تا و کرارس بر وزن مصابیح

جمع آن وفارسی همزه را حذف کنند وچون آنرا بسوی چیزی مضاف کنند بجای همزه واو نویسند چون جزو کتاب وجزو سیم وفارسیان
بمعنی غیرهم استعمال کنند لیکن بدون اضافت چنانکه گوئی آمدند همه مردم جز زید وبمعنی مگر هم استعمال کنند نظامی گوید شعر
جز آن کز سخن بر نشانم سگلے + بران گل زنم ناله چون بلبلے + کذا ذکره بعض المحققین من المتاخرین جزدان بضم
اول وسکون دوم ودال مهمله با الف ونون در آخر کیسه که کتاب را در ان گذارند بعربی آنرا کیس الکتاب وبفارسی
جزودان گویند اشرف گوید بیت آمد آن شوخ وبر اوراق دلم گردید ورفت + جزودان سینه را از یکدیگر پاشید ورفت + جزو کشیدن کنایه
عبارت از اکتساب علم است بخواندن وآموختن بعربی آنرا اکتساب وتعلم وبفارسی جزو کشیدن غنی کشمیری گوید شعر شب که
پروانه بر پیش دل من جزو کشید + شمع آورد وسواد دل من روشن کرد + جزبندی اجزای کتاب را باهم دوختن
بفارسی ته بندی گویند اشرف گوید بیت ته بندی هوش بر قرار است + شیرازه طبع پایدار است + باب جیم با سین مهمله
جست بفتح اول وسکون دوم وتاء فوقانی در آخر نوعی از فلزات است بعربی آنرا حار صینی گویند وبفارسی روی توتیا
گویند چنانکه صاحب مخزن الادویه گفته جستجو لغت فارسیست بمعنی تلاش بعربی فحص بفتح فا وسکون حاء مهمله وصاد مهمله
در آخر وتفحص بر وزن تقبل گویند باب جیم عربی با فا + جفت بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل
خلاف طاق بعربی آنرا زوج بفتح زای معجمه وسکون واو وجیم در آخر گویند جفتی کرنا بضم اول وسکون دوم وکسر تاء فوقانی
وسکون تحتانی معروف وکرنا معلوم بر جستن مرغ بر ماده بعربی سفاد بکسر سین مهمله وفا با الف ودال مهمله در آخر گویند
سفد الطائر از باب سمع وضرب فعل از ان وبر جستن خروس را بر ماکیان بعربی قمط بفتح قاف وسکون میم وطاء مهمله
گویند قمط الدیک از باب نصر وضرب فعل از ان کذا قال الثعالبی فی فقه اللغة وبفارسی جفت شدن وجفتی کردن
وخوردن وزدن وبر جستن ستوران ودرندگان را بر ماده قمط بفتح قاف وسکون میم وطاء مهمله در آخر وقفط بفتح
قاف وسکون فا وطاء مطبقه در آخر وسفاد بکسر سین مهمله وفا با الف ودال مهمله در آخر ونزو بفتح نون وسکون زاء معجمه
وواو در آخر گویند واستفاد بر وزن افعال وتقریع بقاف ورا وعین مهملتین بر وزن تفعیل بر جهانیدن شتر
بر ماده وصاحب قاموس گوید بعضی گویند قفط مخصوص به بر جستن دواب ظلف یعنی سم شگافته مانند گوسفند و
آهو وگاو وامثال آن است وعیسی ابن ابراهیم ربعی در نظام الغریب گوید بر جستن همه درندگان را بر ماده سفاد
گویند وبر جستن شتر را بر ماده طرق بفتح طاء مهمله وسکون راء مهمله وقاف در آخر گویند وبر جستن دواب یعنی اسپ و
استر وخر انزو بفتح نون وسکون زای معجمه وواو در آخر گویند وابو منصور ثعالبی در فقه اللغة گفته هر گاه انسان مباشرت
کنند گویند نکح الانسان از باب ضرب وهر گاه اسپ بر ماده جهد گویند کام الفرس بکاف ومیم از باب نصر وهر گاه شتر
بر ماده جهد گویند قارع بقاف ورا وعین مهملتین وهر گاه تیس ودرنده بر جهد گویند نزا التیس والسبع بنون وزای معجمه از
باب نصر واگر خر بر ماده جهد گویند باک الحمار بباء موحده وکاف از نصر واگر سگ بر جهد گویند عاظل الکلب بعین مهمله وظاء معجمه

باب جیم عربی با کاف تازی - جکنز بفتح اول و دوم و سکون زای هندی و نون بالف کشیده و چنبره بسخت استوار
بستن بعربی ایثاق بکسر همزه و سکون تحتانی و ثاء مثلثه بالف و قاف در آخر گویند اوثق وثاقة از باب افعال محکم گردانید
از توثیق بروزن تفعیل همچنین و از کار امام نووی ست نصرت علی قوم عندهم رجل مجنون موثق بالحدید بفارسی سخت استوار
بستن و سخت بستن و محکم بستن **باب جیم عربی با کاف فارسی - جگ** بفتح اول و سکون دوم ماسوی الله
را گویند بعربی عالم و دنیا و خلق و وری بفتح واو و راء مهمله بروزن فتی و بفارسی گیتی بکسر کاف فارسی و جهان و کیهان
بفتح کاف تازی و بعضی بکاف فارسی گفته اند و جگ بضم جیم و سکون کاف فارسی بمعنی مدت دراز بعربی آن را حقبه
بکسر حای مهمله و سکون قاف و فتح بای موحده و ها در آخر و بفارسی روزگار دراز گویند و نیز مدت ده سال و دوازده سال
را گویند بعربی آن را قرن بفتح قاف و سکون راء مهمله و نون در آخر گویند صاحب قاموس گوید قرن نزد بعضی چهل سال و
نزد بعضی ده و نزد بعضی بیست و نزد بعضی سی و نزد بعضی پنجاه و نزد بعضی شصت و نزد بعضی هفتاد و نزد بعضی هشتاد
و نزد بعضی یکصد و نزد بعضی یکصد و بیست و قول یکصد صحیح تر است چنانکه حضرت سرور کائنات علیه افضل التحیات
کودکی را دعا فرموده ارشاد کرد عش قرناً یعنی زنده باش تا یک قرن پس او تا یکصد سال زندگانی کرد **جگادری**
بضم اول و دوم بالف رسیده و دال مهمله و کسر راء مهمله و سکون تحتانی معروف هر جانور کهنه و قدیم را گویند بعربی
هر چیز کهنه را عموماً دهری بفتح دال مهمله و سکون ها و کسر راء مهمله و تحتانی مشدد در آخر و عدملی بضم عین مهمله و سکون دال و ضم
میم و لام در آخر و عدملی و عدا ملی بضم عین و میم گویند و بفارسی باستانی و دیرینه و کهنه سال و دیرینه سال **جگالی**
بضم اول و دوم بالف رسیده و کسر لام و سکون تحتانی معروف آن ست که شتر و گاو و گوسفند هر چه خورده باشند باز
آرند و نیک بخایند و فرو برند بعربی آن را جره بکسر جیم و فتح راء مهمله مشدد و تا در آخر گویند و راس ست مثل البعیر جرته و
فی الصحاح الجرة بالکسر ما یخرجه البعیر للاجترار و منه قولهم لا افعل ذلک ما اختلف الجرة و الدرة و اختلافهما ان الدرة تسفل
و الجرة تعلو و بفارسی نشخوار بکسر نون و سکون شین معجمه و واو معدوله و نشخور بدون الف و نشخار گویند و بعضی بضم نون
نوشته اند و قیاس همین می خواهد زیرا که مخفف نوشخوار ست یعنی خوردن خورده را **جگالی کرنا** باز خاییدن شتر
و گوسفند و گاو خورده را از معده بدهن آورده بعربی اجترار بجیم و تکرار راء مهمله بروزن افتعال و اجرار بروزن
افعال گویند و بفارسی نشخوار و نشخار کردن و زدن مولوی روم فرماید **شعر** نشخوار غمت کنم چو اشتر + چون
اشتر مست کف برآرم + کمال اسمعیل گوید **شعر** دو سال شد که ز هجران همی زند نشخور + ز غصه که ازین پیش در جهان
خورده است + **جگانا** بفتح اول و دوم بالف رسیده و نون بالف کشیده کسی را از خواب بیدار ساختن بعربی ایقاظ بقاف و
ظای معجمه بروزن افعال و بفارسی بیدار کردن و نمودن و از خواب برآوردن و از خواب برداشتن و نیز جگانا کسی
را از خواب باز داشتن بعربی تاریق بالف و راء مهمله و قاف بروزن تفعیل گویند [illegible] کذا فعل [illegible]

و با و دال مهمله و اسها ر بسین و ها در اسے مهمله بر وزن افعال گویند و بفارسی بیدار داشتن و از خواب باز داشتن **جکت** بفتح اول و
دوم و سکون تاے فوقانی گرد اگرد چاه که از سنگ و خشت بر آرند بعربی **قف البیر** بضم قاف و تاے مشدد و مضاف بسوی بیر گویند
و در حدیث موسی ست و خلت علیه فاذا هو جالس علی قف البیر و قتل توسط قفها صاحب نهایه گوید قف البیر هو الدکة التی تجعل
حولها انتهی و بفارسی لب چاه **جکت گر** بضم کاف فارسی و تاے مهمله و سکون واو معروف اول بمعنی استاد جهان و در علم
بعربی آنرا استاد الانام و استاذ الکل و قدوة العلماء و اسوة العلماء و بفارسی استاد عالم و استاد انام و سر دانشوران و شاه دانشمندان
گویند دوم بمعنی پیر اهل طریقت بعربی آنرا شیخ الاسلام و حجت الاسلام و قدوة السالکین و مرشد الناس و بفارسی مرشد جهانیان
و مرشد آفاق و مخدوم جهانیان گویند **جگر** بالکسر اول بمعنی توانائی و دلیری بعربی طاقت و قوت و جرأت بفارسی تاب و جگر
گویند طغرا گوید **شعر** دارد دو جهان دشمنه چون تیغ و در کشتن تو وجگر ندارم + وحید گوید **شعر** چو جام مے
زلبش کام تشنه اندیافت + دل گداخته ام گرجگر تواند کرد **جگنو** بضم اول و سکون دوم و ضم نون و سکون واو معروف
کرمکے ست که بشب تابد و فروغ دهد بعربی آنرا حباحب بضم حاے مهمله و باے موحده بالف و کسر حاے دوم و باے موحده
دوم در آخر گویند و یقال للذباب الطائر فی اللیل ابو حباحب غیر مصروف و قال ابن البیطار هو الطائر القطرب و
قال الجوهری القطرب طائر و برای بفتح تحتانی و لام مهمله بالف رسیده و در آخر گویند و بفارسی کرم شب تاب
و کرم شب افروز و کرم شب چراغ و چراغک و شب چراغ گویند **جلاب** بضم اول و دوم مشدد
بالف رسیده و باے موحده در آخر معرب گلاب است و در عرف اطبا انگبین مطبوخ بآب گلاب و ... باشد
و در اردو ... بمعنی مسهل ... بعربی آنرا مشی بفتح میم و کسر شین و تحتانی مشدد بروزن غنی و گویند در
نهایه است ... بالفتح ... و المسهل ... المشی ... آن در لغت
مسهل ... جلاد بفتح اول و دوم مشدد بالف و دال ... در هندی و فارسی ...
گویند که ... گوید **شعر** ... بعربی آنرا سیاف
بفتح سین ... و بفارسی گردن زن
گویند **جلا** ... بعربی احراق بکسر همزه و سکون حاے مهمله
و راے مهمله بالف ... در آخر ... سوختن آتش دادن
و در آتش ... بعربی ... بروزن افعال و الهاب بکسر
همزه و سکون ... آتش افروختن و بر کردن و نیز کسی را بیچ واپی داد
بعربی ... گویند در اساس البلاغه است ... الناس باللوم از باب افعال و حرشه از باب تفعیل
... و بفارسی ... گوید **شعر** ... دل لی ...

بر دم از گلگشت مهتابی که بسوزد مرا + جلا بضم اول و دوم بالف و فتح یا دوم مختفیه لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل بمعنی جامه بافد بعربی آنرا حاک بجای مهمله و کاف بروزن فاعل و نساج بفتح نون و سین مهمله مشدد بالف و جیم در آخر
گویند و بفارسی پاباف و جامه باف و جولاه و جولاهه و جولهه جلد باندهنا بکسر اول و سکون دوم و دال مهمله و بای موحده
بالف رسیده و نون غنه و دال مهمله مخلوط التلفظ بها و نون بالف کشیده اجزای کتاب را باهم دوختن و شیرازه بسته
پوست بر دفتین او کشیدن بعربی تجلید بجیم و لام و دال بروزن تفعیل گویند در مساس ست جلد الکتاب البسه الجلد و بفارسی
جلد بستن و جلد کردن مفید گوید شعر بهارستان دیوانم بطرز تازگی دارد + که جلد او ز رنگ روغن گل می توان کردن و جلد کشیدن
نیز آمده جلدی بفتح اول و سکون دوم و کسر دال مهمله و سکون تحتانی معروف لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل
بمعنی شتابی باقر کاشی گوید شعر رباید ز غایت جلدی + از میان دو چشم ابرو را + بعربی سرعت بضم سین مهمله و
عجلة بفتح عین مهمله و جیم و لام و تا در آخر و عجل بالتحریک گویند و بفارسی زود نیز گویند جلدی کا مارا کسیکه شتابی
داشته باشد بعربی عجل بالفتح عین مهمله و کسر جیم و عجلان بفتح آن و لام در آخر و عجلان بروزن رحمان و عاجل بروزن فاعل و عجیل
بروزن امیر و بفارسی شتاب خورده و شتاب زده گویند وحید گوید بیت دوش از درم در آمد جانان شتاب خورده
از باده رنگ مستی از شعله تاب برده + حزین گوید شعر من از شکیب تهی کیسه وضع وا مپکفت + که سلک وصال طلب عاشق
شتاب زده + جلق مارنا بفتح اول و دوم و قاف و ضم میم بالف رسیده و سکون رای مهمله و نون بالف کشیده عمل معروف
که بعضی از مجردان باستعانت دست منی بر می آرند بعربی الاستمنا بالید و جلد عمیره بفتح جیم و سکون لام و ضم دال مهمله
و ضم عین مهمله و فتح میم و سکون تحتانی و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند چه ابو عمیره کنیت ذکر است و این کنایه است از آن و
نکاح الید و خضخضه بفتح خای معجمه و سکون ضاد معجمه و فتح خای معجمه دوم و ضاد معجمه دوم و ها در آخر گویند و بفارسی جلق زدن بسکون لام
مستعمل مفید گوید بیت جلق می زن که جلق خوش باشد + جلق در زیر دلق خوش باشد + و این فعل بنسبت زنان آنست
که جوانی را از دور دیده دل بوی مایل داده بتمنای صحبتش شوند شفائی گوید شعر خاتون تو بر صورت دیوار زند جلق +
در خانه مده راه غلام کنبی را + جلمانس بفتح اول و سکون دوم و میم بالف و فتح نون و سین مهمله در آخر نوعی از حیوانات
بصورت آدمی که در آب مسکون می شود بعربی آنرا انسان الماء گویند و بفارسی مردم آبی جلنا بفتح اول و سکون دوم و
نون بالف رسیده معروف بعربی احتراق بها و سکون حای مهمله و تا و قاف بروزن افتعال بفارسی سوختن و آن لازم و
متعدی هر دو آمده حزین گوید بیت آمد آن شمع [illegible] سوختم [illegible] جهان گرم که داغم سوختنی
جلندهر بفتح اول و دوم و سکون نون و فتح دال مهمله مخلوط التلفظ بها و رای مهمله در آخر مرضیست که بسبب آن
شکم و دیگر اعضای بدن آماس کند و آنرا العربی استسقا [illegible] گویند و صاحب مرض
[illegible] جلیبی بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی [illegible] معروف نوعی

از شیر یعنی ست شکبه دار معرب آن از لابیه بفتح زای معجمه و لام بالف و کسر بای موحده و فتح تحتانی و تا در آخر و در محاوره
عوام عرب مشبک بضم میم و فتح شین معجمه و بای موحده مشدده و کاف و در آخر هم گویند و بفارسی لیبیا و جلیبی بفتح جای حطی
و سکون لام و فتح قاف و جیم فارسی تحتانی رسیده گویند ابو اسحق اطعمه گوید شعر در انتظار حلقه زنجیر حلقی + احباب را دو دیده
چو مسمار بر درست + جلیبی یا نون کی بلی تحقیقی هر دو گرد و دو ریزه ری را گویند چه گربه پاسوخته و سگ پاسوخته کمیا قرار نمیگیرد
و مضطربانه هر سو می دود لیکن در فارسی بدین معنی سگ پاسوخته و تنها پاسوخته استعمال کنند تاثیر گوید شعر در ریاضی که
سخن از آن بیخ افروخته رفت + لاله بیرون ز زمین چون سگ پاسوخته رفت + شانی تکلو گوید شعر شانی سگ پاسوخته بود بتان را
امشب تمنای درت صبح حرم شدم + امیر خسرو گوید بیت رنگ ... پوشید افروخته + شیر و دو چون سگ پاسوخته
ظهوری گوید شعر از ذره ذره اگر کم از گرمی ... سوخته پا نیست + باب جیم عربی با جیم
جمادی الاول و جمادی الثانی نام دو ماهی ست از ماههای عربی بعربی از اجمادی الاولی و جمادی الآخره
گویند فی القاموس جمادی کحباری من اسماء الشهور معرفه مونثه جمعها جمادیات و جمادی خمسة الاولی و جمادی ستة الآخره
انتهی و قال الفراء الشهور کلها مذکرة الا جمادین فانهما مؤنثان ... جمادی جمادت علی بنیته ... و هی لا تکون الا للمؤنث
قیل جمادی الاولی و جمادی الآخرة فان سمعت تذکیر جمادی فی شعر فانما یذهب الی الشهر ... قیل سمیتا
لانه فیهما فی ایام الشتاء عند جمود الماء ... جمال گوتا بفتح اول و دوم بالف رسیده و لام و ضم
ها فارسی و سکون واو مجهول و فتح تای هندی بالف ... شاه بچه خوردن آن اسهال افراط آرد
نوعی آخر حب السلاطین و حب الملوک و بفارسی ... گویند ... ست و چهارم
جماهی بفتح اول و دوم بالف رسیده و کسر ها و سکون تحتانی معروف کشودن دهان بسبب کثرت خواب یا بسیاری
خمار و کاهلی و سستی و بعضی مردم جماهی ... مخلوط اللفظ ... شعر میر تقی با است و الا این
شعر اس میکده میں ... هیں و لیکن ... جماهی میں + و بنا بر قافیه غزل
بر بناب تی و سر است ... ثاب بالضم ثای مثلثه و فتح همزه و بای موحده با همزه ممدوده و ثاب التحریک
و بفارسی دهان دره ... و فاجه ... تازی گویند ... یعنی کشادن
دهان و میان باسک یعنی کشیدن و ... از سستی و کاهلی جماهی لینا بکسر لام و سکون تحتانی مجهول
و نون بالف کشیده کشودن دهان بسبب کثرت خواب و کاهلی و سستی ... تثاؤب بتا و ثای مثلثه و همزه مشدده و بای موحده
بر وزن تفعل و تثاوب بر وزن تفاعل گویند و بفارسی خمیازه کردن و خمیازه کشیدن و خمیازه آمدن جمعدار
لغت فارسیست مخفف جماعه دار یعنی سردار جماعت فرقه سپاهیان در اردوی هندی مستعمل ... گوید شعر ... آخر
جماعت دار و مشتی خمساتان + هر که چون مجنون درین صحرا تواند فرو شد جمعه ات ... بعد از چهار شنبه یوم الخمیس ...

پنجشنبه گویند جمعه بضم جیم و میم و فتح عین مهمله و تا در آخر و بسکون میم نیز آمده لغت عربیست در اردوی هندی و فارسی مستعمل بروزیکه
بعد از پنجشنبه آید بعربی عروبه بفتح عین مهمله و ضم راے مهمله و سکون واو و فتح باے موحده و تا در آخر نیز گویند و بفارسی آدینه
جمنا بفتح اول و سکون دوم و نون بالف رسیده بمعنی برآمدن گیاه‌ها از زمین بعربی نبات بفتح نون و باے موحده بالف
و تا در آخر در صحاح ست النبت و النبات یقال نبتت الارض و انبتت بمعنی و نبت البقل و انبت بمعنے بفارسی رویدن و
رستن و دمیدن و نیز جمنا بمعنے بسته شدن آب و مانند آن بعربی آنرا انجماد بنون و جیم و میم و دال مهمله بر وزن انفعال
گویند و نیز بمعنے چسپیده شدن چیزی بچیزی بعربی لزوق بضم لام و زاے معجمه و سکون واو و قاف در آخر و لصوق
بصاد مهمله گویند لزق به و لصق به از باب سمع و التزق به و التصق به از باب افتعال فعل از آن جمع و که بفتح اول و ضم دوم
و واو مجهول و کاف فارسی و هاے مختفیه در آخر نوشته از صریح ست که اطفال را عارض شود بعربی آنرا ام الصبیان
و ام الشیاطین گویند قال الامام الرازی هو صرع یعرض مع حمی حادة محترقة یا بسته خشفیة و قال بعضهم انه ضرب من الصرع
یختص بهذا الاسم عند عروضه للصبیان و اما الحکیم ابوالفرج فقد قال فی المفتاح ان الصرع مطلقا سمی بام الصبیان لکثرة
ما یعرض بهم و قال البعض هو الصرع الصفراوی **باب جیم عربی با نون** جننا بفتح اول و نون مشدد و بالف رسیده
بمعنے زادن بعربی ولاد بکسر واو و لام بالف و دال مهمله در آخر و ولادة بر وزن کتابة و فتح اول گویند در فقه اللغة ست
اگر زن زاید گویند ولدت المرأة و اگر ناقه و گوسفند زاید گویند نتجت الناقة و الشاة و اگر اسب ماده یا واد خر زاید گو
وضعت الرمکة و الاتان **جنازه** بالفتح لغت عربیست در فارسی و اردوے هندی مستعمل در قاموس ست جنازه
بالکسر مرده و بالفتح نیز آمده و بعضی گویند جنازه بالکسر بمعنی مرده و بالفتح بمعنے تختے که بر آن مرده را بردارند و بعضی
بعکس آن رفته اند و بعضی گویند بالکسر تختے که بر آن مرده باشد و در صحاح ست جنازه واحد جنائز و عامه جنازه بفتح
گویند و مراد از آن تختی که بر آن مرده باشد و اگر تختے بے مرده باشد آنرا سریر و نعش گویند انتهى و بعربی تابوت
نیز گویند و اصلش تابوه بر وزن ترقوه بود واو را ساکن کرده تاے تانیث بتا بدل کردند و لغت انصار تابوه بهاست
و نعش بفتح نون و سکون عین مهمله و شین معجمه نیز گویند بفارسی سریر مرده و تختهٔ تابوت جنتری بفتح اول و سکون
دوم و فتح تاے فوقانی و کسر راے مهمله و سکون تحتانی معروف نوعے از اوزار زرگران باشد و آن تختهٔ آهنے بود
که سوراخهاے کم و بیش وارد و تارهاے طلا و نقره براے دراز کردن از آن کشند بفارسی آنرا شفتا هنگ بفتح
شین معجمه و سکون فا و تاے فوقانی بالف رسیده و فتح ها و سکون نون و کاف فارسی در آخر و شفتاهنج بجیم گویند جنلیبی جهونه
بفتح اول و سکون دوم و کسر فوقانی و سکون یاے معروف و ضم جیم و سکون راے مهمله و واو بالف زنبیله بجها نزاینده
بعربی ولود بفتح واو و ضم لام و سکون واو و دال مهمله گویند و بفارسی زاینده **جنگل** بفتح اول و سکون دوم و فتح
کاف فارسی و لام در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنے بیابان ابومنصور ثعالبی گوید بیابان

فراخی که دران درختان نباشند بعربی آنرا فضا بفتح فا و ضاد معجمه با همزه ممدوده و براز بفتح بای موحده و رای مهمله
بالف و زای معجمه در آخر و براح بفتح بای موحده و رای مهمله بالف و حای مهمله در آخر و صحرا و عرا بفتح عین مهمله و رای مهمله
با همزه ممدوده و بهرا بهای مهمله و با بروزن سما و جهرا بجیم و با بروزن صحرا گویند و اگر با فراخی هموار بود خبت بفتح خای معجمه
و سکون بای موحده و تای فوقانی در آخر و جدد بفتح جیم بتکرار دال مهمله گویند بعد از ان صحصح بفتح صاد مهمله و سکون حای مهمله
و فتح صاد مهمله دوم و حای مهمله دوم در آخر بعد از ان صردح بفتح صاد مهمله و سکون رای مهمله و فتح دال مهمله و حای مهمله در آخر
بعد از ان قاع بقاف بالف و عین مهمله در آخر و قرقر بدو قاف و بدو رای مهمله بروزن جعفر بعد از ان صفصف بفتح صاد مهمله
اول و سکون فا و فتح صاد مهمله دوم و فا در آخر گویند و اگر با فراخی و هموار بعیدة الاطراف بود آنرا سبسب بفتح سین مهمله
و سکون با و بای موحده در آخر و سبسب بفتح سین مهمله و سکون بای موحده و فتح سین مهمله دوم و بای موحده دوم
در آخر و سملق بفتح سین مهمله و سکون میم و فتح لام و قاف در آخر گویند و اگر با هموار و فراخی و دوری اطراف آب ندارد
آنرا فلاة بفتح فا و لام بالف و تا در آخر و مهمه بفتح میم و سکون ها و فتح میم دوم و ها در آخر گویند بعد از ان تنوفه بفتح تا و نون
و ضم نون و سکون واو و فتح فا و تا در آخر و فیفا بفتح فا و سکون تحتانی و فا با همزه ممدوده گویند بعد از ان نفنف بفتح
نون اول و سکون فا و فتح نون دوم و فای دوم در آخر و صرار بفتح صاد مهمله و سکون رای مهمله و همزه ممدوده در آخر
بروزن حمرا گویند و اگر با همه صفات مذکوره راه دران نیابند آنرا ابهما بفتح یای تحتانی و سکون ها و میم با همزه ممدوده
و غطشا بغین معجمه و طای مهمله و شین معجمه بروزن صحرا گویند و اگر سالک را در گمراهی اندازد آنرا مضل بضم
میم و کسر ضاد معجمه و لام در آخر و متیهه بضم میم و کسر تای فوقانی و سکون تحتانی و فتح ها و تا در آخر گویند و اگر دران
هیچ علامتی و نشانی برای راه یافتن نبود آنرا مجهل بفتح میم و سکون جیم و فتح ها و لام در آخر و هوجل بفتح ها و سکون
واو و فتح جیم و لام در آخر گویند و اگر دران اثر قدم نباشد آنرا اغفل بضم غین معجمه و سکون فا و لام در آخر گویند
اگر سالک را هلاک کند آنرا بیدا بفتح با موحده و سکون تحتانی و دال مهمله بروزن فنقا و مفازه بفتح میم و فا بالف
و فتح زای معجمه و تا در آخر گویند و اگر دران گیاه نبود آنرا مرت بفتح میم و سکون رای مهمله و تای فوقانی در آخر و بلیع بفتح
و لام و عین مهمله بروزن امیر گویند و اگر دران درختان و گیاه و آب نبود آنرا مرورات بفتح میم و رای مهمله و سکون واو و
رای مهمله بالف و تا در آخر و سبروت بضم سین و سکون با موحده و ضم رای مهمله و سکون واو و تا در آخر و بلقع بفتح
بای موحده و سکون لام و فتح قاف و عین مهمله در آخر گویند جنم بفتح اول و دوم و میم در آخر بمعنی پیدایش بعربی
فطرت بکسر فا و سکون طای مهمله و فتح رای مهمله و تای فوقانی در آخر و خلقت بکسر خای معجمه و سکون لام و بفای
آفرینش گویند جنم پیتر بالفتح بای فارسی و تای فوقانی مشدد مفتوح و رای مهمله بالف تقویمی که دران حال و احکام
تمام عمر یک شخص نویسند بعربی تقویم العمر و بفارسی زائچه گویند جنم لینا عبارتست از نقل کردن روح بعد از مردن

بقالب دیگر خواه بقالب انسان یا حیوان دیگر موافق اعمال ۞ این از عقاید هنود ست بعربی تناسخ بنون و سین مهمله و خای معجمه
بر وزن تفاعل و بفارسی تناسخ زدن گویند جنیو بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجهول و ضم همزه و سکون واو معروف
رشته که برهمنان حمائل آویزند و آتش پرستان بکمر بندند بعربی زنار بضم زای معجمه و نون مشدد با الف و رای مهمله
در آخر گویند زنانیر بر وزن دنانیر جمع آن و بفارسی هم زنار مستعمل ست باب جیم عربی با واو ۞ جو بفتح اول
لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن غله ایست معروف بعربی آنرا شعیر بفتح شین معجمه و کسر عین مهمله و
سکون تحتانی و رای مهمله در آخر گویند و بترکی ارپه بفتح همزه و سکون رای مهمله و فتح بای فارسی و های خفی در آخر سرد
و خشک ست در درجه اولی جوا بفتح اول و دوم با الف کیمیانه از سیر بعربی آنرا سنه بکسر سین مهمله و نون مشدد و تا
در آخر و فص بفتح فا و صاد مهمله مشدد گویند و بفارسی دانه سیر یقال اعطنی فص ثوم یعنی بده مرا یک پاره از سیر
و اعطاه فصا من الثوم ای سنا جوا بضم اول و دوم با همزه ملینه بالف رسیده چوبیکه بر گردن گاو قلبه گاو را
نهند بعربی آنرا نیر بکسر نون و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر گویند و بفارسی جغ بضم جیم تازی و سکون غین معجمه و جوغ
بزیادت واو و یوغ بتای فوقانی و لبا بضم لام و بای موحده با الف رسیده و دال مهمله در آخر گویند نیاامی گر بیت
کشاورز بر گاو بندد لباد ۞ زنگا و آهن و گاو جو ید مراد ۞ و نیز بمعنی باختن چیزی بکار بعربی قمار بکسر قاف گویند و بفارسی
منگ بفتح میم و سکون نون و کاف فارسی در آخر و منگیا گویند جواب بفتح اول لغت عربیست در اردوی هندی
مستعمل کلامیکه مخاطب بعد تمام شدن کلام متکلم گوید و جیبه بکسر جیم و سکون تحتانی و فتح بای موحده و تا در آخر نیز آمده
در صحاح ست یقال انه لحسن الجیبة بالکسر ای الجواب بفارسی پاسخ بضم سین مهمله گویند جوا بضم اول و همزه ملینه
بالف رسیده و رای مهمله در آخر غله ایست بعربی آنرا ذره بضم ذال معجمه و فتح رای مهمله و تا در آخر و آن عوض از
واو ست و مجاج بضم میم و جیم با الف رسیده و جیم دوم در آخر و بفارسی ارزن و زرت بضم زای معجمه و فتح رای مهمله
گویند و بعضی گویند بدال معجمه معرب ست لیکن از کتب لغات معتبره مفهوم نمیشود جواب آنا بعد همزه و نون با الف
رسیده بمعنی رسیدن جواب از کسی بعربی حصول الجواب و مجیء الجواب یقال جاء الجواب و حصل الجواب و بفارسی جواب آمدن
اسیر گوید شعر بیش ازین تاب انتظارم نیست + نامه ام را جواب می آید ۞ جواب دینا پاسخ دادن بعربی اجابة
بکسر همزه و جیم با الف و فتح بای موحده و تا در آخر گویند فی الصحاح الجواب معروف تقول اجابه و اجاب عن سواله
والمصدر الاجابة والاسم الجابة بمنزلة الطاعة والطاقة یقال اساء سمعا فاساء جابة بلفظ اینکه متکلم بهذا المعنی بفارسی
جواب دادن و گفتن صائب گوید شعر انتقام هرزه گویان را بخاموشی گذار + تیغ می گردد زبان مرغ فی تکلم
جواری بضم جیم و همزه ملینه بالف رسیده و کسر رای مهمله و سکون تحتانی معروف کسیکه قمار بازی کند بعربی آنرا
مقامر و متقامر بضم میم و تای فوقانی مفتوح و قاف مکسور میم و سای مهمله و مفتوح و رای بر وزن فاعل گویند و بفارسی منگیا گر بفتح میم

فراخی که دران درختان نباشند بعربی آنرا فضاء بفتح فا و ضاد معجمه با همزه ممدوده و براز بفتح باے موحده و راے مهمله
با الف و زاے معجمه در آخر و براح بفتح باے موحده و راے مهمله با الف و حاے مهمله در آخر و صحراء و عراء بفتح عین مهمله و راے مهمله
با همزه ممدوده و بهراء بهاے مهمله و با بروزن سماء و جهراء بجیم و با بروزن صحراء گویند و اگر با فراخی هموار بود خبت بفتح خاے معجمه
و سکون باے موحده و تاے فوقانی در آخر و جدجد بفتح جیم بتکرار دال مهمله گویند بعد ازان صحصح بفتح صاد مهمله و سکون حاے مهمله
و فتح صاد مهمله دوم و حاے مهمله دوم در آخر بعد ازان صردح بفتح صاد مهمله و سکون راے مهمله و فتح دال مهمله و حاے مهمله در آخر
بعد ازان قاع بقاف با الف و عین مهمله در آخر و قرقر بدو قاف و بدو راے مهمله بروزن جعفر بعد ازان صفصف بفتح صاد مهمله
اوّل و سکون فا و فتح صاد مهمله دوم و فا در آخر گویند و اگر با فراخی و هموارے بعیدة الاطراف بود آنرا سهب بفتح سین مهمله
و سکون ها و باے موحده در آخر و سبسب بفتح سین مهمله و سکون باے موحده و فتح سین مهمله دوم و باے موحده دوم
در آخر و سملق بفتح سین مهمله و سکون میم و فتح لام و قاف در آخر گویند و اگر با هموارے و فراخی و دوری اطراف آب ندارد
آن را فلاة بفتح فا و لام با الف و تا در آخر و مهمه بفتح میم و سکون ها و فتح میم دوم و ها در آخر گویند بعد ازان تنوفه بفتح تاے فوقانی و
و ضم نون و سکون واو و فتح فا و تا در آخر و نیفاء بفتح فا و سکون تحتانی و فا با همزه ممدوده گویند بعد ازان نفنف بفتح
نون اوّل و سکون فا و فتح نون دوم و فاے دوم در آخر و صحراء بفتح صاد مهمله و سکون راے مهمله و همزه ممدوده در آخر
بروزن حمراء گویند و اگر با همه صفات مذکوره راه دران نیابند آنرا یهماء بفتح یاے تحتانی و سکون ها و میم با همزه ممدوده
و غطشاء بغین معجمه و طاے مهمله و شین معجمه بروزن صحراء گویند و اگر سالک را در گمراهی اندازد آنرا مضلّه بضم
میم و کسر ضاد معجمه و لام و تا در آخر و متیهه بضم میم و کسر تاے فوقانی و سکون تحتانی و فتح ها و تا در آخر گویند و اگر دران
هیچ علامتی و نشانی براے راه یافتن نبود آنرا مجهل بفتح میم و سکون جیم و فتح ها و لام در آخر و هوجل بفتح ها و سکون
واو و فتح جیم و لام در آخر گویند و اگر دران اثر قدم نباشد آنرا اغفل بضم غین معجمه و سکون فا و لام در آخر گویند و
اگر سالک را هلاک کند آنرا بیداء بفتح باے موحده و سکون تحتانی و دال مهمله بروزن فعلاء و مفازه بفتح میم و فا با الف
و فتح زاے معجمه و تا در آخر گویند و اگر دران گیاه نبود آنرا مرت بفتح میم و سکون راے مهمله و تاے فوقانی در آخر و ملیع بفتح میم
و لام و عین مهمله بروزن امیر گویند و اگر دران درختان و گیاه و آب نبود آنرا مروراة بفتح میم و راے مهمله و سکون واو و
راے مهمله با الف و تا در آخر و سبروت بضم سین و سکون باے موحده و ضم راے مهمله و سکون واو و تا در آخر و بلقع بفتح
باے موحده و سکون لام و فتح قاف و عین مهمله در آخر گویند جنم بفتح اوّل و دوم و میم در آخر بمعنی پیدایش بعربی
فطرت بکسر فا و سکون طاے مهمله و فتح راے مهمله و تاے فوقانی در آخر و خلقت بکسر خاے معجمه و سکون لام و بفارسی
آفرینش گویند جنم پتر بالفتح باے فارسی و تاے فوقانی مشدد و مفتوح و راے مهمله با الف تقویمی که دران حال و احکام
تمام عمر یک شخص نویسند بعربی تقویم العمر و بفارسی زائچه گویند جنم لینا عبارتست از نقل کردن روح بعد از مرد

بقالب دیگر خواه بقالب انسان یا حیوان دیگر موافق اعمال + این از عقائد هنود است بعربی تناسخ بنون و سین مهمله و خاء معجمه
بر وزن تفاعل و بفارسی تناسخ زدن گویند جئیو بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجهول و ضم همزه و سکون واو معروف
رشته که برهمنان حمائل آویزند و آتش پرستان بکمر بندند بعربی آنرا زنار بضم زاء معجمه و نون مشدد با الف و راء مهمله
در آخر گویند زنانیر بر وزن دنانیر جمع آن و بفارسی هم زنار مستعمل است باب جیم عربی با واو + جو بفتح اول
لغت فارسیست و در اردوی هندی مستعمل و آن غله ایست معروف بعربی آنرا شعیر بفتح شین معجمه و کسر عین مهمله و
سکون تحتانی و راء مهمله در آخر گویند و بترکی ارپه بفتح همزه و سکون راء مهمله و فتح باء فارسی و باء [illegible] وقتی در آخر سرد
و خشک است در درجه اولی جوا بفتح اول و دوم با الف یکدانه از سیر بعربی آنرا سنه بکسر سین مهمله و نون مشدد و تاء
در آخر و فص بفتح فاء و صاد مهمله مشدد گویند و بفارسی دانه سیر یقال اعطنی سنه من ثوم [illegible] یک پاره از سیر
و اعطاه فصا من الثوم ای سنا جوا بضم اول و دوم با همزه ملینه با الف رسیده چوبیکه بگردن گاو [illegible] گاو را
نهند بعربی آنرا نیر بکسر نون و سکون تحتانی و راء مهمله در آخر گویند و بفارسی جغ بضم جیم تازی و سکون غین معجمه و جوغ
بزیادت واو و یوغ بتاء فوقانی و لباد بضم لام و باء موحده با الف رسیده و دال مهمله در آخر گویند نظامی گوید بیت
گشاده ز بر گاو بند دلباد + ز گاو آهن [illegible] + و نیز بمعنی باختن چیزی بگرو بعربی قمار بکسر قاف گویند و بفارسی
منگ بفتح میم و سکون نون و کاف فارسی در آخر و منگیا گویند جواب بفتح اول لغت عربیست و در اردوی هندی
مستعمل کلامیکه مخاطب بعد تمام شدن کلام متکلم گوید و جیبه بکسر جیم و سکون تحتانی و فتح باء موحده و تاء در آخر نیز آمده
در صحاح است یقال انه لحسن الجیبة بالکسر ای الجواب بفارسی پاسخ بضم سین مهمله گویند جوار بضم اول و همزه ملینه
با الف رسیده و راء مهمله در آخر غله ایست بعربی آنرا ذرة بضم ذال معجمه و فتح راء مهمله و تاء در آخر و آن عوض از
واو است و مجاج بضم میم و جیم با الف رسیده و جیم دوم در آخر و بفارسی زرت و زرد بضم زاء معجمه و فتح راء مهمله
گویند و بعضی گویند بدال معجمه معرب است لیکن از کتب لغات معتبره مفهوم نمیشود جواب آمدن بعد همزه و نون با الف
رسیده یعنی رسیدن جواب از کسی بعربی وصول الجواب و مجئ الجواب یقال جاء الجواب و وصل الجواب و بفارسی جواب آمدن
اسیر گوید شعر بیش ازین تاب انتظارم نیست [illegible] جوابم می آید + جواب دادن با دادن بعربی اجابة
بکسر همزه و جیم با الف و فتح باء موحده و تاء در آخر گویند فی الصحاح الجواب معروف تقول اجابه و اجاب عن سواله
والمصدر الاجابة و الاسم الجابة بمنزلة الطاعة و الطاقة یقال اساء سمعا فاساء جابة کذا استعمل هذا الحرف بفارسی
جواب دادن و گفتن صائب گوید شعر انتقام [illegible] گویا نه از انجام [illegible] + تیغ می آید جواب [illegible]
جوار سی بضم جیم و همزه ملینه با الف رسیده و کسر راء مهمله و سکون تحتانی معروف کسیکه قمار بازی کند بعربی [illegible]
متقامر و مستقامر بضم میم و تاء فوقانی مفتوح و قاف مکسور [illegible] و راء مهمله در آخر بر وزن متفاعل گویند و بفارسی منگیا بفتح میم

وسکون نون وکسر کاف فارسی وتحتانی بالف وفتح کاف فارسی وراء مهمله در آخر وقمار باز گویند وقمار بازی که خانه و
متاع و خانه هر چه باید آنرا در بازد آنرا اخانه باز و پاک باز گویند عراقی گوید شعر بقمار خانه رفتم همه پاکباز دیدم + چو بصومعه
همه یافتم دغائی + وکسیکه با او قمار بازند بعربی آنرا مقامر بضم میم و قمیر بر وزن فعیل گویند وبفارسی حریف قما
انبا بضم ملیم و واو با همزه ملینه بالف رسیده وکسر کاف تازی مخلوط التلفظ بهاء وسکون تحتانی مجهول ولام و نون
...یده قمار بازی کردن بعربی مقامره بر وزن مفاعله وتقمر بر وزن تفعل وقمار بر وزن کتاب گویند وبفارسی
... جوان بفتح اول لغت فارسیست ودر اردوی هندی مستعمل کسیکه شباب دارد وآن سنی ست از بلوغ
...ال بعربی آنرا شاب بفتح شین معجمه بالف وباء موحده مشدده در آخر گویند شباب بر وزن سحاب وشبان بضم شین معجمه
بر وزن رمان جمع آن وشارخ بشین معجمه وراء مهمله وخاء معجمه بر وزن فاعل وحدث بفتح حاء مهمله وسکون دال مهمله وثاء مثلثه
در آخر وفتی وبفارسی برنا وبرناک وبرناه نیز گویند وزن جوان بعربی شابه بتشدید باء موحده وتا در آخر وفتاه وبفارسی
زن جوان جوانه مرگ عبط مردن در ایام جوانی بعربی مات عبطة بفتح عین مهمله وسکون باء موحده وفتح طاء مهمله وقاف
در آخر واعتراض بغین معجمه وراء مهمله وضاد معجمه واختضار بخاء معجمه وتاء فوقانی وضاد معجمه وراء مهمله بر وزن افتعال گویند
ودر قاموس ست العبطة الشباب والنضارة فیه اودر اساس ست اختضر فلان مات شابا صحیحا وبفارسی جوانه مرگ وجوان
مرگ مردن کمال خجند گوید شعر آن گل چراغ سحر شد جوانه مرگ + هم دیر زیست مدعی دو میرا + وحید گوید شعر زهر چه رسے
چو خورد شخص جوانی میرد + پیر کسی که شود زنده جوان مرگ شدست + جوانی بفتح اول لغت فارسیست ودر اردوی هند
مستعمل بعربی شباب بفتح شین معجمه وتکرار باء موحده بر وزن سحاب وشبیبه بر وزن حبیبه وحداثة بحاء ودال مهملتین و
ثاء مثلثه بر وزن سحابه وفتاء بفتح فا وتاء فوقانی با همزه ممدوده گویند وبفارسی برنائی نیز گویند جوبن بضم اول وسکون
دوم مجهول وفتح باء موحده ونون در آخر شروع جوانی بعربی عنفوان بضم عین مهمله وسکون نون وضم فا و واو وبالف و
نون در آخر وریعان بفتح راء مهمله وسکون تحتانی وعین مهمله بالف ونون در آخر وشرخ الشباب بفتح شین معجمه وسکون
راء مهمله وخاء معجمه ... مضاف بسوی شباب وبفارسی آغاز جوانی گویند جوبن کا ماتا بمیم بالف وتاء فوقانی بالف
... مست جوانی بعربی سکر الشباب والشبیبه بفتح سین مهمله وکسر کاف مضاف بسوی شباب سکران الشباب
وثمل الشباب بفتح ثاء مثلثه وکسر میم ولام در آخر مضاف بسوی شباب گویند وبفارسی مست جوانی فیضی گوید بیت
امروز نیست هیچ تو مستی ز دست حسن + مستی شراب ومستی جوانی ومستی حسن + جوبن کی ماتی نیکه مست
جوانی باشد بعربی آنرا سکرة الشباب والشبیبه وسکری الشباب والشبیبه وسکارة الشباب والشبیبه ونشوة الشباب والشبیبه بفتح نون وسکون
شین معجمه وبفارسی مست حسن ومست جوانی گویند جوبن کا نکالنا بکسر نون وکاف تازی بالف رسیده ولام ونون بالف کشیده
للفیلسته بلوغ رسیده حسن جوانی پیدا کند بفارسی آب بپوست افگندن گویند این ماخوذ از آب بپوست افگندن میوه است زیرا که میوه

چون بچگی گراید آب از جوهر میوه بپوست آید و از خشکی برطوبت گراید **جوتری** بفتح اوّل و دوم و تاے فوقانی مشدد مفتوح
بک و را مهمله و سکون تحتانی معروف دوائیست مشهور بعربی آنرا ابسباسه بفتح با موحده و سکون سین مهمله و با موحده دوم
با الف و سین مهمله دوم و تا در آخر گویند گرم و خشک ست در دوم **جوتس** بضم اوّل و سکون دوم مجهول و کسر تا فوقانی و سکون
سین مهمله در آخر بزبان بهاکها علمی که در ان از احوال ستارگان بر حوادث استدلال کنند بعربی آنرا علم نجوم گویند
جوتکی بضم اول و سکون دوم مجهول و فتح فوقانی و کسر کاف تازی و سکون تحتانی معروف کسیکه از حال ستارگان خبر حوادث
دهد بعربی منجم و بفارسی ستاره شمر و ستاره شناس گویند **جوتنا** بضم اوّل و سکون دوم مجهول و سکون تا فوقانی
و نون بالف رسیده شگافتن زمین را و قلبه راندن دران بجهت زراعت بعربی اثاره بکسر همزه و ثا مثلثه با الف
و فتح را مهمله و تا در آخر گویند قال الله تعالی ولا تثیر الارض و ازینجاست که گاو زراعت را مثیره بضم میم و کسر ثا مثلثه
و فتح را مهمله در آخر گویند بسبب اثاره یعنی شگافتن زمین و کرب بفتح کاف و سکون را مهمله و با موحده در آخر و کراب
بروزن کتاب گویند کرب الارض از باب نصر فعل ازان و فلاحة بفتح فا و لام با الف و فتح حا مهمله و تا در آخر و بفارسی
شیار سیدن بروزن سگالیدن و شیار کردن و قلبه رانی کردن و شومیزیدن بضم شین معجمه و شومیز کردن گویند **جوتی** بضم اوّل
و سکون دوم معروف و کسر تا فوقانی و سکون تحتانی معروف چیزیکه در پا پوشند بعربی آنرا نعل بفتح نون و سکون عین مهمله
و لام در آخر گویند نعال بالکسر جمع آن و کوث بفتح کاف و سکون واو و ثا مثلثه در آخر گویند در قاموس ست الکوث القفش
یلبس الی الرجل انتهی و قفش بفتح قاف معرب کفش و در محاوره حال عرب بابوج گویند بجیم و آن معرب پاپوش ست
و بفارسی کفش و پاپوش و پا افزار و پا اوزار و بترکی بشماق بکسر با موحده و سکون شین معجمه و میم با الف و قاف
ساکن در آخر و چارق بجیم فارسی گویند **جوتے پهننا** بفتح بار فارسی و کسر ها و نون مشدد با الف رسیده پاپوش
در پا کردن بعربی نعل بفتح نون و سکون عین مهمله و لام در آخر و تنعل بروزن تفعل گویند نعل از باب فرح و تنعل از باب
تفعل و انتعل از باب افتعال فعل ازان و بفارسی پاپوش پوشیدن و کفش پوشیدن شفائی در هجو گوید بیت
تنبان چو مهر کرد کهن سال مادرت ٭ پوشیده کفش و گشت میان دار خواهرت ٭ **جوتی پهنانا** بفتح باء فارسی و سکون
ها و نون با الف رسیده و نون دوم نیز با الف کشیده پاپوش در پاے دیگرے کردن بعربی حذو بفتح حا مهمله و سکون
ذال معجمه و واو در آخر و احذا بروزن افعال گویند حذا فعل از باب نصر و احذاه از باب افعال پوشانید او را کفش
جوتے ٹانکنا و گانٹهنا ٹانکنا بتاء هندی با الف رسیده و خفاء نون و کاف تازی و نون با الف رسیده و گانٹهنا بکاف فارسی
با الف رسیده و خفاء نون و تاء هندی مخلوط التلفظ بها و نون با الف کشیده کفش کهنه را پیوند کردن بعربی خصف
بفتح خاے معجمه و سکون صاد مهمله و فا در آخر و خرز بفتح خاے معجمه و سکون را مهمله و زا معجمه در آخر بفارسی پنبه دوختن
پاره دوختن گویند و کفش پنبه دوخته را بعربی مخصوف بروزن مفعول و خصیف بروزن امیر گویند **جوتی مارنا**

کسے را بپاپوش زدن بعربی خصف بفتح خاے معجمہ وسکون صاد مہملہ وفا در آخر وخفق بفتح خاے معجمہ وسکون فا وقاف در آخر گویند خصفۃ بالنعل از باب ضرب وخفقہ بالنعل از باب نصر وضرب وضربہ بالنعل نعل از آن بفارسی کفش زدن وپاپوش زدن مولوی جامی گوید بیت اے خاک رہ کفش تو کحل بصر ما ✤ کفشے کہ زنی بر سر ما تاج سر ما **جورو** بضم اول وسکون واو مجہول وضم راے مہملہ وسکون واو معروف بمعنے بمعنے زوجہ مردم بعربی زوج وزوجہ بمعنے ... وبفارسی زن وہمسر وہمخوابہ گویند **جوڑا** بضم اول وسکون دوم مجہول ورا ہندی در آخر بمعنے مانند بعربی مثل وشبیہ ومماثل ومساوی وبفارسی ہمتا وہمسر ونیز بمعنے اتصال بعربی وصل بفتح واو وسکون صاد مہملہ ولام در آخر گویند اوصال جمع آن ومفصل بفتح میم وسکون فا وکسر صاد مہملہ ولام در آخر گویند مفاصل جمع آن **جوڑا** بضم اول وسکون دوم مجہول ورا ہندی بالف رسیدہ بمعنے ... گویند بعربی زوج بفتح زاے معجمہ وبفارسی جفت **جوڑنا** بضم اول وسکون دوم مجہول ورا ہندی ونون بالف رسیدہ بمعنے پیوند کردن بعربی وصل بفتح واو وسکون صاد مہملہ ولام در آخر وبفارسے وصالی نمودن نیز گویند ودوختن یک لخت جامہ با لخت دیگر بعربی لفق بفتح لام وسکون فا وقاف در آخر گویند لفق الثوب از باب ضرب ودوخت یک لخت چادر با لخت دیگر وبرگہا را باہم پیوستن بعربی خصف بفتح خاے معجمہ وسکون صاد مہملہ وفا در آخر واخصاف بروزن افعال گویند قال اللہ تعالی وطفقا یخصفان علیہما من ورق الجنۃ **جوڑی** بضم اول وسکون دوم مجہول وکسر را ہندی وسکون تحتانی معروف بمعنے مانند ہر چیز بعربی شبہ بکسر شین معجمہ وسکون باے موحدہ وہا در آخر وشبیہ بروزن امیر ومثل مثیل بروزن امیر ومماثل بروزن مقاتل ونظیر بفتح نون بفارسے ہمتا وہمسر وبواو معروف تپی کہ بالرزہ آید بعربی نافض بکسر فا وضاد معجمہ در آخر گویند بفارسے تب لرزہ وتب یازہ وبترکی بیزکاک بکسر باے موحدہ وسکون زاے معجمہ وفتح کاف فارسے وسکون کاف ... دوم گویند **جوڑی آنا** بمعنے آمدن تب لرزہ بعربی اخذ حمی نافض ونفض الحمی گویند گویند اخذتہ حمی نافض وحمی نافض ونفضتہ والحمی بفارسی تب یازہ وتب لرزہ لرزہ گرفتن وافتادن وزدن عضائرے گوید **شعر** چنان دشمن از بیم تیغ تو لرزد ✤ کہ گوئی گرفتست تب یازہ او را ✤ نظامی فرماید **بیت** چنان زد بہ تندی بر وگرز را ✤ کہ تب لرزہ افتاد البرز را ✤ عنصری گوید **بیت** بگرمی بران کوکبہ بانگ زد ✤ کز آن بانگ تب لرزہ بر ماتگ زد ✤ وماتگ میم ماہ را گویند **جوش میں آنا** درجوش آمدن بعربی فور بفتح فا وسکون واو ورای مہملہ در آخر گویند در اساس ست فار الغضب واخاف ان یفور علی **جوکھم** بضم اول وسکون دوم مجہول وفتح کاف تازی مخلوط التلفظ بہا ومیم در آخر وجوکھون بواو مجہول ونون بمعنی زیان بعربی خسران بضم خاے معجمہ وسکون سین مہملہ وراے مہملہ بالف ونون در آخر وخسارۃ بروزن کرامۃ گویند وغبن بفتح غین معجمہ وسکون باے موحدہ ونون در آخر گویند **جون** بضم اول وسکون دوم معروف ونون غنہ در آخر کرمیکہ درموے سر مردم وجامہ بسبب چرک افتد بعربی آنرا قمل بفتح قاف وسکون میم ولام در آخر گویند قملہ بزیادت تا یکے وقمال بروزن سحاب وحمک بفتح حاے مہملہ ومیم وکاف در آخر گویند وبفارسے سپش وشپش ازیان تپش بتاے فوقانی

گویند و سپش کلان را بعربی فرع بفتح فا و راے مهمله و عین مهمله در آخر گویند و بسکون را نیز آمده قرعه بالتحریک یکی چون پڑ نا
بفتح باے فارسی و سکون را و هندی و نون بالف کشیده سپش افتادن در سر یا در جامه بعربی قمل بفتح قاف و میم و لام
در آخر گویند قمل راسه از باب سمع بسیار شد سپش در سر او و بفارسی سپش ناک شدن چون دکهانا بکسر دال مهمله و فتح
کاف تازی ملفوظ التلفظ بها و الف و نون بالف رسید دیگری را فرمودن تا سپش از سر برآرد بعربی استفلاء بفا و لام بر وزن
استفعال و تفالی بر وزن تفاعل گویند استفلی راسه و تفالی خواست که از سر او سپش برآرد چون دیکهنا بکسر دال و سکون تحتانی
مجهول و کاف تازی مخلوط التلفظ بها و نون بالف رسیده سپش جستن بعربی فلی بفتح فا و سکون لام و تحتانی در آخر و تفلیه
بر وزن تفعله گویند و بفارسی سپش برچیدن و برگرفتن و برآوردن فلی راسه و ثوبه از باب ضرب و فلاه از باب تفعیل فعل الرأس
وتفالی تفعلی قلیست راسه من القمل چیدم سپش را از سر او چونک بضم اوّل و سکون دوم مجهول و خفاے نون و کاف تازی
در آخر کرمیست که چون به بدن چسپانند خون می مکد بعربی آنرا علقه بفتح عین مهمله و لام و قاف و تا در آخر گویند علق بالتحریک
جمع آن بفارسی زلو بفتح زا معجمه و ضم لام و زلوچه و زلوک و زالو و دیوچه گویند جونک لگانا بفتح لام و کاف فارسی
بالف رسیده و نون بالف کشیده زلو را بر عضو چسپانیدن تا خون بمکد بعربی اعلاق بعین مهمله و لام و قاف بر وزن افعال
و ارسال العلق گویند علق العلق و ارسل العلق از باب افعال فعل از ان بفارسی زلو چسپانیدن و زلو انداختن
چون مارنا سپش را بر ناخن نهاده کشتن بعربی قصع بفتح قاف و سکون صاد مهمله و عین مهمله در آخر گویند قصع القمله
از باب منع کشت سپش را بناخن جوهر بفتح اوّل و سکون دوم و فتح ها و را مهمله در آخر لغت عربی ست در اردوی هندی مستعمل
چیزیکه مانند پاے مورچه و پرمگس بر آهن و شمشیر نمودار شود صلاح الدین صفدی در شرح لامیة العجم گوید جوهر السیف
مایری فیه مثل و بیت النمل بعربی آنرا نیز افرید و فرند بکسر فا و را مهمله و اثر بفتح همزه و سکون ثا مثلثه و را مهمله در آخر گویند
و بکسر همزه نیز آمده و اثیر بر وزن دوشی بفتح واو و سکون شین معجمه و تحتانی در آخر و بفارسی پرند بفتح با فارسی و راے مهمله
و پلارک و پالک بفتح با فارسی گویند نظامی گوید بیت درخشان یکی تیغ چون چشم کور + پلارک بره توفت چون پر مور جوهر کرنا
خود را کشتن بازن و فرزند خود را کشتن بعربی بخع بفتح باے موحده و سکون خاے معجمه و عین مهمله در آخر گویند بخع نفسه
از باب منع فعل از ان و بفارسی جوهر کردن تاریخ معز الدین در وصف انگشت آتش گرفته می گوید گفتی انگشت آتش گرفته
هند و پست خویشتن جوهر کرده و یا رنگیست بد در بد گرفتار آمده و کلیم در کشتن جوجهار سنگه ما در خود را وقت جنگ شاهجهان
بادشاه گفته بیت بجا آورد حق مادری را + نمود از جوهر شایی جوهری را جوهی بضم اوّل و سکون دوم معروف و کسر ها و
سکون تحتانی معروف قبیلیست خبید خوشبو بعربی آنرا ظیان بفتح ظاے معجمه و تحتانی مشدد بالف و نون در آخر بر وزن
فعلان و بفارسی یاسمین دشتی گویند چنانکه صاحب الفاظ الادویه آورده باب جیم عربی با ها + جهاڑ بفتح اول مخلوط التلفظ
بالف و را هندی در آخر نیز درخت بسیار در هم و کلان بعربی آنرا دغل بفتح دال مهمله و غین معجمه و لام در آخر گویند

وتیز سکیری که از آبگینه بصورت درخت درهم سازند و دران فتیلها روشن کرده از سقف خانه آویزند بعربی درمحاوره حال
آنرا ثریا بالضم ثاء مثلثه وفتح راے مهمله وتحتانی مشدد با الف در آخر گویند جهاڑ الینا بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف و رای هندی
بالف رسیده وکسر لام وسکون تحتانی مجهول ونون بالف کشیده اسباب وجامهاے کسے را دیدن تا اگر چیزی را پوشیده کرده باشد
بر آید بعربی استنفاض بنون وفا وضاد معجمه بروزن استفعال وتنفض بروزن تفعل گویند استنفضته وتنفضته نفضل از ان
جهاڑ جهٹک بفتح جیم مخلوط التلفظ بها و فتح تاے هندی وسکون کاف تازی در آخر عبارت است از جاروب زدن
وصاف کردن مکان بفارسے آنرا رفت و رو گویند شفائی گوید شعر مادری شیر ز غمزه بر بدید گفت آنچه ساقی مسجد
را رفت و رو کنند ✽ و رفت و روب هم آمده خان آرزو گوید شعر اهل بینش بصفا ساختگی ... جز بخاک
برفت و روب مست ✽ جهاڑن بفتح اول مخلوط التلفظ بها و فتح راے هندی ونون در آخر چیزیکه از پاک کردن خانه
واز برافشاندن بیفتد بعربی آنرا انفاض بضم نون وفا با الف وضاد معجمه در آخر نفاضه ... در آخر جهاڑنا بفتح نون با الف کشیده
برهم زدن غبار از جامه وجز آن بعربی نفض بفتح نون وسکون فا وضاد معجمه در آخر بفارسے افشاندن نفضت الثوب
از باب نصر ونفضته از باب تفعیل نفضل از ان وبفارسے افشاندن وتکاندن بفتح تاے فوقانی وکاف تازی با الف ظهیر گوید
بیت چو ابر بهاری تکاند لباس ✽ صدا بچکد از رعد صفت طاس ✽ و نیز بمعنے روفتن خس و خاشاک از زمین بعربی
کنس بفتح کاف وسکون نون وسین مهمله در آخر و کسح بفتح کاف وسکون سین مهمله و حاے مهمله در آخر بفارسی جاروب
و رفت و رو کردن جهاڑو بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف رسیده وضم راے هندی وسکون واو معروف آنچه
بآن زمین را روبند بعربی مکنسه بکسر میم وسکون کاف وفتح نون وسین مهمله و تا در آخر و مسحه بکسر میم وسکون کاف
وفتح سین مهمله وحاے مهمله و تا در آخر و مسفره بکسر میم وسکون سین مهمله وفتح فا و راے مهمله و تا در آخر و منصوله بکسر میم
وسکون صاد مهمله وفتح واو ولام و تا در آخر و مقممه بکسر میم وفتح قاف و میم مشدد و تا در آخر و مخسره بکسر میم وسکون حاے مهمله
وفتح سین مهمله و راے مهمله و تا در آخر گویند و بفارسے جاروب و جاے روب و جاروبه و جاروه و بترکی سپورگی بکسر
سین مهمله وضم باے فارسے وسکون راے مهمله وکسر کاف فارسی گویند و با لفظ بستن بمعنے جاروب ساختن مستعمل ظهوری
گوید بیت در کنج غم ظهوری جاروب آه بستم ✽ از سینه پاک رفتم فکر خیال هردم ✽ و نیز جهاڑو ستاره را گویند که بشکل جاروب
بر آید بعربی آنرا ذوذنابه بضم ذال معجمه وسکون واو وضم ذال معجمه دوم ونون با الف وفتح دوم باے موحده و تا در آخر و ذوذوا
بواو بجاے نون گویند و بفارسے کوکب دُم دار و ستاره دنباله دار و دم دار ظفرا گوید بیت به ستش ... نغمه سوز
بود از کوکب دم دار طنبوره ✽ صائب گوید بیت ز خال گوشهٔ ابروے یار میترسم ✽ از این ستاره دنباله دار میترسم
جهاڑو دینا بکسر دال مهمله وسکون تحتانی مجهول ونون با الف کشیده مکان را بجاروب روفتن بعربی کنس
بفتح کاف وسکون نون وسین مهمله در آخر و کسح بفتح کاف وسکون سین مهمله وحاء مهمله در آخر وقم بفتح و میم مشدد

گویند قممت البیت وکنست البیت از باب نصر وکسحت البیت از باب ضرب ثمل ازان بفارسی جاروب زدن و
جاروب کردن ودادن وکشیدن سراج الدین علیخان آرزو گوید بیت نیست تا شکم روان نبود صفا میخانه را + کیست غیر از سیل
جاروکی زند ویرانه را + وحید گوید شعر عصمت نازترا نازم که از دل نگذرد + میتوان جاروب کرد از کلبه ام مهتاب را + کلیم همدانی
گوید شعر بکویش چون رسی ای اشک از همخانه یادی کن + بیاد آستان او دهی جاروب مژگان را + صائب گوید بیت
شهسواریکه منم گرد ره جولانش + آفتاب از مژه جاروب کشد میدانش + ونیز عبارتست از همه مال ومتاع کسی را بغارت
بعربی الکتساح بکاف وسین وحای مهملتین بر وزن افتعال گویند وبفارسی جاروب زده بردن اغاره وافالتقیم هم از باب
افتعال غارت زدند پس جاروب کرده بردند ونیز عبارتست از همه طعام خوردن وچیزی نگذاشتن بعربی قمم بفتح قاف
ومیم مشدد گویند قمم الرجل ماعلی الخوان واقممه از افتعال خورد همه طعام را که بر خوان بود گویا جاروب کرد خوان را چرا که قمم بمعنی
جاروب زدن آمده جهاڑی بکسر رای هندی وسکون تحتانی معروف درختیکه بسیار بلند از زمین نبود وشاخهای بسیار
ودرهم دارد وبعربی غیل بکسر غین معجمه وسکون تحتانی ولام در آخر وبالفتح نیز آمده بفارسی آنرا بوته بضم بای تازی و
فتح تای فوقانی گویند جهاز بفتح اول ودوم بالف رسیده وزای معجمه در آخر لغت عربیست بمعنی متاع خانه واسباب
عروس هندیان وفارسیان بمعنی کشتی بزرگ که در دریای اعظم روان شود استعمال کنند بعربی آنرا مرکب بفتح میم وسکون رای مهمله
وفتح کاف وبای موحده در آخر وسفینه بفتح سین مهمله وکسر فا وسکون تحتانی وفتح نون وتا در آخر وسفاین بر وزن خزاین جمع آن
بجیم ورای مهمله بر وزن قاضیه گویند وجهاز جنگی را حراقه بفتح حای مهمله ورای مهمله مشدد با الف وفتح قاف وتا در آخر گویند
حراقات جمع آن وبارجه بای موحده بالف رسیده وکسر رای مهمله وفتح جیم وتا در آخر گویند فی القاموس البارجة سفینة کبیرة
للقتال وبفارسی جهاز جنگی گویند جهالا بلام بالف بارانی که بپاره زمین ببارد وبپاره از ان نبارد وبعربی آنرا النفضه بضم
نون وسکون فا وفتح ضاد معجمه وتا در آخر گویند فی الصحاح النفضة بالضم المطرة تصیب القطعة من الارض وتخطی القطعة
جهالر بفتح لام ورای مهمله در آخر انچه گرداگرد هودج وجز آن برای زینت آویزند بعربی تنواط بفتح تای فوقانی وسکون نون
وواو بالف رسیده وطای مهمله در آخر وبفارسی مسلسل گویند ظفرا گوید شعر بی علاقه نشیند نفس حبل متین
هست تا دامن آن پرده مسلسل گیری جهانٹ بخفای نون وتای هندی در آخر موی شرمگاه بعربی شعرة
بکسر شین معجمه وسکون عین مهمله وفتح را مهمله وتا در آخر وعانه بفتح عین مهمله بالف رسیده وفتح نون وتا در آخر گویند صاحب صحاح
گوید شعرة موی زهار زنان را گویند واز قول صاحب قاموس عام مفهوم میشود تخصیص بموی زهار زنان ندارد و
بفارسی موی زهار وزهار بضم رای مهمله ورمزک در مکان وبترکی یوده کی بضم یای تحتانی وسکون میم وضم دال مهمله
گویند جهانٹین موندٹنا بخفای نون وکسر تای هندی وسکون تحتانی مجهول ونون وضم میم وسکون واو معروف و
خفای نون وسکون دال هندی ونون بالف رسیده ستردن موی زهار را بعربی استعانه بکسر همزه وسکون

سین مهمله و کسره تای فوقانی و عین مهمله بالف رسیده و فتح نون و تا در آخر گویند استعان فلان از باب استفعال تراشیدن
موی عانه را **چهانجه** بنون غنه و جیم مخلوط التلفظ بها در آخر دو پاره روئین مانند طبق بی کناره سازند و بر پشت آن قبه باشد
که بدست گرفته بهم زنند تا صدای بر آید بعربی آنرا صنج بفتح صاد مهمله و سکون نون و جیم در آخر گویند و بفارسی سنج بکسر
سین مهمله گویند و بعضی سنج بمعنی آورده اند و آن غلطست و چلپ بفتح جیم فارسی و لام و بای تازی در آخر نیز گویند فردوسی
گوید **بیت** چو یکپاس بگذشت از تیره شب + ز پیش اندر آمد خروش چلپ + و نیز دو طبقی که در دائره زنند بفارسی
آنرا جلاجل گویند و آن جمع جلجل ست بعربی بمعنی جرس کوچک **جهانکنا** بنون غنه و کاف تازی و نون بالف کشیده از شگاف
در خیمه و جز آن دیدن پس اگر از شگاف در بیند گویند نظر من الصیر بکسر صاد مهمله و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر در حدیث
من نظر من صیر باب فقد دمر یعنی هر که از شگاف در نظر کرد گویا در آمد در خانه بی اذن و اگر از شگاف خیمه بیند گویند نظر من
خرقة البیت یعنی دید از شگاف خیمه و نیز بمعنی سر از دریچه و غرفه و روزن بر آورده دیدن بعربی گویند اطلع راسه من کذا و اخرج
راسه من کذا و اطل راسه من کذا بفتح همزه و طای مهمله و لام مشدد و از باب افعال بفارسی سر از دریچه و سر از غرفه و سر از روزن
بر آوردن مولوی جامی گوید **بیت** نکورو تاب مستوری ندارد + چون در بندی سر از روزن بر آرد + **جهانوان** بخفای نون
دو واو با الف و نون در آخر سنگی باشد که بآن چرک از پا پاک کنند بعربی نشفه بفتح نون و سکون شین معجمه و فتح فا و تا در آخر گویند
نشف بحذف تا جمع آن و قیشور بفتح قاف و سکون تحتانی و ضم شین معجمه و سکون واو و رای مهمله در آخر گویند بفارسی آنرا پاشو
سنگ پا خاره سنگ پا و سنگ خار گویند نزاری گوید **بیت** زار زدی پای بوس شهریار + داشتم روی ز نم چون سنگ خار
جهاو بضم همزه و سکون واو معروف درختیست که بر کنار رودها و در ریگستان روید بعربی طرفا بفتح طای مهمله و سکون رای مهمله
و فا با همزه ممدوده و اثله بفتح همزه و سکون ثای مثلثه و فتح لام و تا در آخر و اثل بحذف تا گویند و بفارسی گز بفتح کاف فارسی
گویند و در اول سه بود و در دوم خشک و بارش و در دوم سرد و در سوم خشک **جهائین** بکسر همزه و سکون تحتانی معروف
و نون غنه در آخر رنگ جلد که مائل بسیاهی شود بعربی آنرا کلف بفتح کاف و لام و فا در آخر گویند **جهبتا** بفتح اول
مخلوط التلفظ بها و بای موحده مشدد بالف رسیده چیزیکه از ابریشم سیاه بر سر علم و جز آن بندند بعربی آنرا عذبه بفتح
عین مهمله و سکون ذال معجمه و فتح بای موحده و تا در آخر و علم بفتح عین مهمله و لام و میم در آخر گویند و بفارسی پرچم بپا و جیم بر وزن
مرهم **جهپ** بفتح اول مخلوط التلفظ بها و بای فارسی در آخر بمعنی زودی بعربی عجل و عجله بالتحریک
بعین مهمله و جیم و لام و سرعة بضم سین مهمله و بفارسی شتابی و بی درنگی و جلدی **جهپاک سے لے بھاگنا**
بفتح اول مخلوط التلفظ بها و بای فارسی بالف رسیده و سکون کاف تازی و کسره شین مهمله و سکون تحتانی مجهول و کسر لام
و سکون تحتانی مجهول و فتح بای موحده مخلوط التلفظ بها بالف و کاف فارسی ساکن و نون بالف چیزی را ربودی ربودن
مانند مرغان شکاری بعربی خطف بفتح خای معجمه و سکون طای مهمله و فا در آخر و اختطاف بر وزن افتعال گویند و بفارسی

در ربودن چھپٹ بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا و فتح بای فارسی و تای ہندی در آخر حملہ بانودی بعربی حملہ بفتح حاے مہملہ و سکون میم وصولہ بفتح صاد مہملہ و سکون واو و کرہ بفتح کاف و رای مہملہ مشدد و بطش بفتح بای موحدہ و سکون طاے مہملہ و شین معجمہ در آخر گویند و بفارسی زد چھپٹنا بفتح بای فارسی و سکون تای ہندی و نون با الف بمعنی حملہ کردن بعربی صول بفتح صاد مہملہ بروزن قول و صیال بروزن کتاب و صؤول بضم صاد مہملہ و ہمزہ بروزن دخول و صال بصاد مہملہ با الف و لام در آخر و مصالہ بفتح میم بروزن صلالہ و سطو بفتح سین مہملہ و سکون طای مہملہ و واو در آخر و سطوۃ بزیادت تا در آخر و کر بفتح کاف و رای مہملہ مشدد و کرور بضم کاف بروزن سرور گویند و بفارسی زدن و حملہ نمودن و حملہ بردن و حملہ آوردن حمل علی قرنہ از باب ضرب و صال علیہ از باب نصر و سطا علیہ از باب نصر و کر علیہ از باب نصر و بطش بہ از باب نصر و ضرب فعل ازان و نیز بمعنے دویدن بسرعت ہر چیہ تمامتر بعربی اسراع بسین و را و عین مہملہ بروزن افعال و مبادرۃ بضم میم و بای موحدہ با الف و فتح دال و رای مہملتین گویند اسرع الیہ از باب افعال و بادر الیہ از باب مفاعلۃ فعل ازان و بفارسی شتابیدن و دویدن چھپکنا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا و فتح بای فارسی و سکون کاف تازی و نون بالف رسیدہ بند شدن چشم از شرم و خوف پس اگر کسے از شرم چشم را بند کند گویند اغضی عینہ غیاءً بغین و ضاد معجمتین از باب افعال یعنے فرو بست چشم را از شرم بفارسی نگاہ دزدیدن و اگر از ترس و ہیبت کسی چشم را بند گویند اغضی منہ خوفاً بفارسی مژہ برہم خوردن و برہم زدن چھٹ پٹا بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون تای ہندی و ضم بای فارسی و تای ہندی بالف رسیدہ روشنی کہ میان شب و روز ہنگام غروب آفتاب باشد بعربی غباشیر بفتح غین معجمہ و بای موحدہ با الف و کسر شین معجمہ و سکون تحتانی و رای مہملہ در آخر گویند در قاموس ست الغباشیر ما بین اللیل و النہار من الضوء جھٹھالنا بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا و فتح تای ہندی مخلوط التلفظ بہا با الف و لام و نون بالف رسیدہ کسی را منسوب بہ دروغ کردن بعربی تکذیب بکاف و ذال معجمہ بروزن تفعیل و نیز چیزی خوردہ بگذاشتن بعربی اسار بسین و رای مہملتین بروزن فعال گویند و بفارسی دہان زدن و نیم خوردہ کردن اسار منہ از باب افعال و سئار منہ از باب منع فعل ازان جھٹکنا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا و فتح تاے ہندی و سکون کاف و نون بالف رسیدہ جامہ و غیرہ آن را افشاندن بعربی نفض بفتح نون و سکون فا و ضاد معجمہ در آخر گویند بفارسی تکان دادن جھٹو بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا و ضم دال ہندی مشدد و سکون واو معروف کسیکہ شغلے و کاری ندارد و اوقات خود ببطالت بگذارد بعربی آنرا بطال بفتح بای موحدہ و طای مہملہ مشدد با الف و لام در آخر گویند و بفارسی بیکار جھربیر بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون رای مہملہ و کسر بای موحدہ و سکون تحتانی مجہول و رای مہملہ در آخر و جھربیری بزیادت تحتانی در آخر درخت کنار دشتی بعربی ضال بضاد معجمہ با الف و لام در آخر گویند ضالہ بزیادت تا یکی جھر جھر ابکسر اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون رای مہملہ و کسر جیم دوم مخلوط التلفظ بہا و رای مہملہ دوم با الف جامہ کم بہا کہ تار و پش باہم کم پیوستہ نباشد بعربی آنرا مسلسل بضم میم و فتح ہر دو سین مہملہ [illegible] فوقانی و کسر سین دوم و اہل

بفتح هر دو یا و سکون لام اوّل و اهمال بر وزن سلسال گویند بفارسی جا [illegible]
جهر جهری بضم اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون رای مهمله و ضم جیم دوم مخلوط [illegible]
اند کی قشعریره که پیش از تپ کردن شروع کند بعربی آنرا رس بفتح رای مهمله و سین مهمله مشدد در آخر و رسیس بر وزن امیر گویند
چنانکه ثعالبی گفته در صحاح ست رس الحمی و رسیسها واحد و هو اوّل مسها جهرنا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون رای مهمله
و نون بالف کشیده جای تراویدن و جوشیدن آب از کوه بعربی عین بفتح عین مهمله و سکون تحتانی و نون در آخر و ینبوع بفتح
تحتانی و سکون نون و ضم بای موحده و سکون واو و عین مهمله در آخر و بفارسی چشمه جهروکا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بها و ضم
رای مهمله و سکون واو مجهول و کاف تازی با الف چیزی شبکه دار که در دیوار بام سازند و ازان ببینند بعربی آنرا شباک
بضم شین معجمه و بای موحده مشدد با الف و کاف در آخر گویند شبابیک جمع آن و بفارسی پالگانه و پارکانه ببای فارسی
بر وزن آشیانه گویند و این اصح است و ببای عربی نیز آمده و پنجره ببای فارسی و جیم عربی گویند مولوی جامی
گوید بیت بگرد روضه ات گشتیم گستاخ ٭ ولی چون پنجره سوراخ سوراخ ٭ جهری بضم اوّل مخلوط التلفظ بها
بکسر رای مهمله مشدد و سکون تحتانی معروف در آخر چینی که از پیری بر پوست بدن و رو و دمیوه افتد بعربی آنرا غضن بفتح
غین معجمه و سکون ضاد معجمه و نون در آخر گویند و بالتحریک نیز آمده غضون بالضم جمع آن و بفارسی انجوخ بجیم و خای معجمه بر وزن
مطبوخ و بغین معجمه بجای معجمه نیز آمده و انجو و انجغ هم گویند و آژنگ بمد الف و بزای فارسی گویند و این اعم است از ینکه
بسبب پیری بر رو افتد و یا از خشم جهتر بفتح اوّل مخلوط التلفظ بها و رای هندی در آخر جزوی از قفل که بآن بسته شود
بعربی آنرا فراشه بفتح فا و رای مهمله با الف و فتح شین معجمه و تا در آخر و شباة بفتح شین معجمه و سکون بای موحده و فتح همزه
و تا در آخر گویند و بفارسی پره قفل و زبادگی گویند اشرف گوید بیت هست ز اهل هند امید گشایش سادگی ٭ کار شان
بستن بود چون قفل از زبادگی ٭ جهترکی بکسر اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون رای هندی و کسر کاف تازی و سکون تحتانی
معروف بمعنی سرزنش بعربی زجر بفتح زای معجمه و سکون جیم و رای مهمله در آخر و مزجره بضم میم و سکون زای معجمه و فتح دال مهمله
و جیم و رای مهمله در آخر و بفارسی کواز و کوازه بفتح کاف تازی و زای معجمه و نکوهش بکسر نون و نکوه هم گویند جهترکی دینا
بکسر دال مهمله و سکون تحتانی سرزنش کردن کسی را بعربی زجر بفتح زای معجمه و سکون جیم و رای مهمله در آخر و ازدجار بر وزن
افتعال و توبیخ بواو و بای موحده و خای معجمه و تانیب بهمزه و نون و بای موحده بر وزن تفعیل و بفارسی نکوهیدن
و سرزنش کردن جهترنا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون رای هندی بالف رسیده بمعنی فرو ریختن مانند
خاک و غبار و برگ و جز آن بعربی انتفاض بنون و فا و ضاد معجمه و انتثار بنون و ثای مثلثه و رای مهمله بر وزن
افتعال گویند جهتری بفتح اوّل مخلوط التلفظ بها و کسر رای هندی و سکون تحتانی معروف بارانی که پیوسته
آهسته آهسته بی رعد و برق بارد بعربی آنرا دیمه بکسر دال مهمله و سکون تحتانی و فتح میم و تا در آخر گویند و در

قاموس ست الدیمة بالکسر مطر یدوم فی سکون بلا رعد وبرق اوتدوم خمسه او ستة او سبعة او یوما ولیلة واقله ثلث النهار او
اللیل واکثره ما بلغت جمعه دیم ودیوم انتهی وعلین بفتح علین مهمله وسکون تحتانی ونون در آخر گویند فی القاموس العین مطر ایام
لا یقلع وودق بفتح واو وسکون دال مهمله وقاف در آخر گویند قال الثعالبی فاذا کان المطر مستمرا فهو الودق انتهی وودق یدق
از باب ضرب یفعل ازان جهکانا بضم اول مخلوط التلفظ بها وکاف تازی بالف ونون بالف رسیده بمعنی دوتا کردن بعربی عطف
بفتح عین مهمله وسکون طای مطبقه وفا در آخر گویند عطف العود از باب ضرب یفعل ازان وثنی بفتح ثای مثلثه وسکون نون وتحتانی
در آخر ثنیت الشیء از باب ضرب یفعل ازان وامالة بکسر همزه ومیم بالف وفتح لام وتا در آخر وحنی بفتح حای مهمله وسکون نون وتحتانی
در آخر حنوته واوی فی الصحاح حنیت العود عطفته وحنوت لغة جهکاڑ بفتح اول مخلوط التلفظ بها وفتح کاف تازی مشدد ورای هندی در آخر
تند بادی که دیر وزد وغبار برانگیزد وآواز کند بعربی آنرا زفزافه بفتح زای معجمه وسکون فا وزای معجمه دوم بالف وفتح
فای دوم وها در آخر گویند چند فرفه بمعنی آواز ست بفارسی جکر گویند جهکنا بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون کاف تازی
ونون بالف کشیده دوتا شدن بعربی انحناء بکسر همزه وسکون نون وکسر حاء مهمله ونون با همزه ممدوده وانطاع بعین
وطای مهملتین وفا بر وزن انفعال وبفارسی خمیدن ونیز بمعنی فروتنی کردن بعربی تواضع وخشوع بضم خای معجمه
وشین معجمه وغین مهمله در آخر وتذلل بذال معجمه وتکرار لام بر وزن تفعل گویند جهگڑا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون
کاف فارسی ورای هندی بالف رسیده مشهور ست بعربی نزاع بکسر نون وزای معجمه بالف وعین مهمله در آخر وخصومة
بضم خای معجمه وصاد مهمله ومخاصمة ومنازعة ومشاجرة بضم میم وشین معجمه ورای مهمله مشدد ومماظة بضم میم ودوم بالف و
ظای معجمه مشدد بر وزن مفاعلة ومراء بکسر میم ورای مهمله بالف وهمزه در آخر وجدال بکسر جیم ودال مهمله بالف ولام در آخر
ومجادلة بر وزن مقاتلة ومشاجرة گویند وبفارسی پرخاش وتبرکی خرخشه بفتح هر دو خای معجمه جهگڑالو بضم لام وسکون
واو معروف کسیکه خصومت بسیار کند بعربی آنرا الد بفتح همزه ولام ودال مهمله مشدد ولطوط بضم طای مطبقه وسکون واو
وطای مطبقه دوم در آخر وشدید الخصومة گویند جهگڑنے والا بفتح کاف فارسی وسکون رای هندی وواو بالف رسیده
ولام بالف کشیده بعربی خصیم بخای معجمه وصاد مهمله ومیم بر وزن کریم ومخاصم بر وزن مقاتل ومجادل بضم میم وجیم بالف
وکسر دال مهمله ولام در آخر ومنازع بضم میم وکسر زای معجمه گویند وبفارسی پرخاشجو وپرخاشجو وشور انگیز جهکمارنا
بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون کاف ومیم بالف رسیده ورای مهمله ونون [illegible] کلام پوچ ولاطائل گفتن
بعربی هذی بفتح ها وسکون ذال معجمه وتحتانی در آخر وهذیان بالتحریک گویند وبفارسی چک زدن بجیم تازی
میر جلال الدین غالب گوید شعر بر گفته واعظ نتوان ترک طرب کرد ✦ تو سر مزن آن مرد که چک زده باشد
جهکورا بکسر اول مخلوط التلفظ بها وضم کاف وسکون واو مجهول ورای مهمله بالف رسیده جنبانیدگی باد درختان وغیر آن از وجنبانیدگی
آب وصبا چیزها را که بر ساحل باشند بعربی زعزعة بتکرار زای معجمه وعین مهمله بر وزن دحرجه وبفارسی جنبش باد وجنبش آب

جهالانا بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا و لام بالف و نون بالف کشیده کسی را بر باد پیچ نشانیده جنبانیده و جنبانیدن باد پیچ را بعربی ترجیح
براء مهمله و جیم و حای مهمله بروزن تفضیل گویند و بفارسی جنبانیدن باد پیچ و ادرک جهلی بکسر اوّل و مخلوط التلفظ بہا و کسر لام
مشدد و تحتانی معروف پوست باریک که اندرون شکم حیوانات باشد بعربی آنرا اصفاق بکسر صاد مهمله و فا بالف و قاف در آخر
و غشاء بکسر غین معجمه و شین معجمه با همزه ممدوده در آخر گویند اغشیه بفتح همزه و سکون غین معجمه و کسر شین معجمه و فتح تحتانی و تا در آخر
جمع آن جهمکا بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون میم و کاف تازی بالف رسیده نوعی از زیور اهل هندست که زنان از گوش
آویزند و ستاره چند را که از کوهان ثور پیش از جوزا برآیند بسبب مشابهت آن زیور نیز گویند بعربی آن ستاره را ثریا بضم ثای مثلثه
و فتح رای مهمله و تحتانی مشدد بالف رسیده و النجم بالف و لام نیز گویند و بفارسی پروین و پرن بفتح بای فارسی و
رای مهمله و پرو بفتح بای فارسی و سکون رای مهمله و پروه نیز با ها در آخر گویند شیخ سعدی فرماید **بیت** اگر شه روز را
گوید شب است این + بباید گفت اینک ماه و پروین + کاشی گوید **بیت** سحاب لطف تو گر سایه افکند بچمن + بجای خوشه
بروید ز تاک عقد پرن + اسدی گوید **بیت** خم طاق هر یک چو پر تذرو + ز بس رنگ یاقوت رخشان چو پرو + و جهمکا بفتح اوّل
بمعنی دیدار معشوق بعربی تجلی بجیم و لام مشدد و تحتانی در آخر بروزن تسلی گویند در اساس ست تجلیت فلانة علی زوجها حسن
جلوتها فابتلاها و تجلاها و بفارسی جلوه گویند و لفظ جلوه بحرکات ثلثه جیم در عربی بمعنی ظاهر کردن عروس بر شوهر ست لیکن
فارسیان بمعنی دیدار معشوق استعمال نمایند جهمکڑا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا و فتح میم و سکون کاف تازی و ڑای هندی
بالف رسیده بمعنی دیدار معشوق بعربی تجلی گویند چنانکه در لغت جهمکا گذشت جهنّانا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بہا و نون
مشدد و الف و نون دوم بالف رسیده کیفیتی ست که هنگام بی حس و بی حرکت شدن عضو بسبب سردی و جز آن
بهم رسد بعربی خدر بفتح خای معجمه و دال مهمله و رای مهمله در آخر گویند خدرت رجله او یده از باب سمع فعل از آن و بفارسی
بخواب رفتن و شدن و خفتن عضو جهنجلانا بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون نون غنه و جیم و لام بالف و نون بالف بمعنی خشم آمدن
بعربی تغیظ بغین معجمه و تحتانی و ظای معجمه بروزن تفعل و اغتیاظ بروزن افتعال جهنجهنا بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا و
سکون نون و ضم جیم مخلوط التلفظ بہا و نون بالف رسیده چیزیست مدور از قسم بازی میان تهی از مس یا از
چوب و غیره بمقدار لیمو یا بزرگ از آن سازند و درون آن سنگریزها افکنند و دسته بران نصب سازند و بدست اطفال
دهند چون آن را بجنبانند صدای از آن برآید بان مشغول گردند بفارسی آنرا اخلکندو بفتح الف و سکون خای معجمه
و فتح لام و کاف تازی و سکون نون و ضم دال مهمله و واو در آخر گویند فخری گوید **شعر** ظفر از رایت دلشاد باشد
بسان طفلگان از اخلکندو + و اخلکند و بفتح هر دو کاف تازی نیز آمده جهنڈ بضم اوّل مخلوط التلفظ بہا و سکون
نون و دال هندی در آخر بمعنی جماعت مرغان بعربی سرب بفتح سین مهمله و سکون رای مهمله و بای موحده
در آخر و قطیع بفتح قاف و کسر طای مهمله و سکون تحتانی و عین مهمله در آخر گویند و بفارسی چغاله بفتح جیم فارسی و غا

بالف رسیده و فتح لام و با در آخر گویند و سروری و بعضی دیگر بجیم تازی هم آورده اند ناصر خسرو گوید شعر آمد از ان زهشت
مرغ بهاری * روی نهاده بچا چفاله چغاله جهجکا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون نون و کاف تازی بالف و را مهمله
در آخر صدائیکه از افتادن چیزی بر چیزی برآید پس اگر از افتادن چیزی بر طشت برآید بعربی آنرا طنین بطای مطبقه و بتکرار
نون بر وزن جبین گویند و صدای که از خوردن آهن و مثال آن بر آهنی و یا سنگی برآید بعربی صلیل بفتح صاد مهمله و کسر لام
و سکون تحتانی و لام در آخر گویند و بفارسی جرنگ و جلفک بفتح جیم تازی ابو منصور ثعالبی گوید صدای که از آهن و لگام
و شمشیر و درعها و مسامیر برآید بعربی آنرا صلیل و صلصله بر وزن زلزله گویند انتهی و صدای که از زیور خیزد آنرا تقتغه بفتح
تای فوقانی و سکون غین معجمه و فتح تای فوقانی دوم و غین معجمه و تا در آخر چنانکه گویند سمعت لهذا الحلی تقتغة و کصلصل بتکرار
صاد مهمله و لام بر وزن تدحرج و طخطاخ بفتح طای مهمله و سکون خای معجمه و طای مهمله دوم با الف و خای معجمه در آخر و وسواس
بفتح واو و سکون سین مهمله و واو با الف و سین مهمله دوم در آخر اعشی گوید شعر تسمع للحلی وسواسا اذا انصرفت
کما استعان بریح عشرق زجل * بفارسی آواز و بانگ گویند مولوی جامی گوید بیت آواز خلخل و بانگ خلخال * گرداند بر و
سماع آن حال جهوٹھ بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و تای هندی مخلوط التلفظ بها در آخر خلاف صدق
بعربی کذب بکسر کاف و سکون ذال معجمه و بای موحده در آخر بر وزن کتف و مین بفتح میم و سکون تحتانی و نون در آخر و افک
بکسر همزه و سکون فا و کاف در آخر و بفتح همزه و سکون فا و بالتحریک نیز آمده و اُفوک بضم همزه و فا و افیکه بر وزن کریمه
گویند و فریه بکسر فا و سکون رای مهمله و فتح تحتانی و تا در آخر و بفارسی دروغ جهوٹها بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون
واو معروف و فتح تای هندی مخلوط التلفظ بها با الف کسیکه دروغ گوید بعربی کاذب و کاتل بجیم و نون بر وزن
فاعل و آفیک بفتح همزه و کسر فا و سکون تحتانی و کاف در آخر و افاک بر وزن شداد و افوک بر وزن صبور و بفارسی
دروغگو و نیز بمعنی بقیه طعام و شراب که از خوردن کسی باقی مانده باشد بعربی آنرا سور بضم سین مهمله و سکون همزه و
رای مهمله در آخر گویند صاحب نهایه گوید سور مستعمل میشود در طعام و آب که از خوردن باقی مانده باشد در حدیث فضل
بن عباس است لا اوثر بسورک احدا ای لا اثر که لاحد غیری انتهی و فضله بفتح فا و سکون ضاد معجمه و فتح لام و تا در آخر
و فضل بحذف تا و فضاله بضم فا گویند در اساس است اکل الطعام و فضل منه اذا ترک منه شیئا و اکیله بفتح همزه و
کسر کاف و سکون تحتانی و فتح لام و تا در آخر گویند در صحاح است و اما الاکیلة فهی الماکولة یقال هی اکیلة السبع و انما دخلته
الهاء و ان کان بمعنی مفعول لغلبة الاسم علیه و بفارسی پس خورده و نیم خورده و دهان زده جهوٹھ بنانا بفتح بای موحده
و نون با الف و نون دوم با الف رسیده بمعنی دروغ تراشیدن و ساختن بعربی خرق بفتح خای معجمه و سکون رای مهمله و قاف
در آخر گویند خرق الکذب از باب نصر و ضرب فعل از ان و اختلاق بخای معجمه و لام و قاف بر وزن افتعال گویند و بفارسی
دروغ بافتن و ساختن جهوٹھ لگانا بفتح لام و کاف فارسی بالف رسیده بر کسی دروغ نهادن بعربی کذب و تقول تعدیه علی

گویند کذب علیه از باب ضرب وتقوّل علیه از باب تفعّل فعل ازان وافترا بالف ممدوده بروزن افتعال گویند قال الله تعالے افترى على الله كذبا وبفارسی دروغ بر کسی گفتن وبستن وبافتن بصلهٔ بر وبر کسی زدن وپرداختن وآوردن میر معزی گوید شعر سن عجب دارم ز فردوسی که تا چندان دروغ ٭ از کجا آورد وبیهوده چرا گفت آن سمر ٭ در قیامت روستم گوید که من خصم توام ٭ تا چرا بر من دروغ محض گفتی سربسر ٭ باقر کاشی گوید شعر بهرکس غیر باشد عاشق خوشحال ومن غمگین ٭ که می ترسم دروغ بسته باشد از برای تو ٭ مولوی جامی گوید بیت بهر یک چند بربافد دروغی ٭ دهد زان گوهر خود را فروغی **جهوتهن** بضم اوّل مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف وفتح تای هندی مخلوط التلفظ بها ونون در آخر چیزی که از خوردن باقیماند وتحقیق آن در لغت جهوٹها گذشت **جهول** بضم اوّل مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف ولام در آخر پوششی که بر فیل وخر واستر وجز آن اندازند بعربی جُلّ بضم جیم ولام مشدد گویند ودر فارسی با لفظ پوشیدن وکشیدن وافگندن مستعمل سعدی گوید بیت نه منعم بمال از کسی بهتر است ٭ خر ار جلّ اطلس بپوشد خر است ٭ بدر الدین چاچی گوید شعر جلّ زرین خنگ چارم را ٭ نیم شب بر سر پیِ او هم کش ٭ **جهولا** بضم اوّل مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف ولام بالف رسیده کرسی که از درخت وجز آن آویزند وبرآن نشسته در هوا آیند وروند بعربی آنرا ارجوحه بضم همزه وسکون رای مهمله وضم جیم وسکون واو وفتح حای مهمله وتا در آخر گویند آنرا اراجیح بروزن مصابیح جمع آن ومرجوحه بروزن مذبوحه ورجّاحه بروزن رتّانه گویند بفارسی بادپیچ وکاز بکاف عربی وزای معجمه وهلو بضم ها ولام دواو در آخر وهوبچین بضم ها وجیم فارسی وارک بفتح الف وسکون دال وفتح رای مهمله وکاف تازی وبانوج بضم نون وواو معروف وجیم فارسی وفتح جیم فارسی وکواچو بروزن وحاگو بقول صاحب برهان ونرموره بفتح نون وسکون رای مهمله وضم میم گویند **جهولنا** بضم اوّل مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف ولام ونون بالف رسیده بر بادپیچ نشسته در هوا رفتن وآمدن بعربی ترجّح برای مهمله وجیم وحای مهمله بروزن تفعّل گویند ترجحت به الارجوحة از باب تفعّل یعنی بادپیچ او را در هوا برد وآورد **جهولی** بضم اوّل مخلوط التلفظ بها وسکون واو مجهول وکسر لام وسکون تحتانی معروف جامه پاره یا چرمے که چهار گوشهٔ آنرا بسته مسافران وگدایان وغیر آنها از دوش آویزند اما آنچه مسافران وغیر آنها از دوش آویزند وتوشه وزاد راه وجز آن دران نهند بعربی آنرا جراب بکسر جیم ورای مهمله بالف وبای موحده در آخر گویند فی القاموس الجراب ولا یفتح او لغیّة فیما حکاه عیاض وغیره المزود او الوعاء جمعه جُرُب وجرب اجربة وفی المقامات لا املک بلغة ولا اجد فی جرابی مضغة وزنبیل بزای معجمه ونون وبای موحده وتحتانی ولام بروزن قندیل گویند وفتح زا نیز آمده وزبیل بروزن امیر وسکّین گویند وبفارسی توشه دان واما آنچه گدایان از دوش آویزند وهرچه از گدائی بهم رسد دران ذخیره کنند بعربی آنرا شلاق بفتح شین معجمه ولام مشدد بالف وقاف در آخر گویند لیکن بصورت توبره باشد بخلاف جهولی بفارسی آنرا چرسدان بجیم فارسی ورا وسین مهملتین بروزن نمکدان گویند **جهوم** بضم اوّل مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف وفتح میم ورای مهمله در آخر نوعی از رقص که دست یکدیگر گرفته رقصند بعربی عکسه بفتح دال مهمله

وسکون عین مهمله و فتح کاف و سین مهمله و تا در آخر گویند و بفارسے دست بند و قفس غربی چه فرنگیان بهمین طرز رقصند چهومنا
بضم اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و میم و نون بالف رسیده از هستی و از خواب و جز آن کشیدن بعربی ترنح
برای مهمله و نون و حای مهمله و ارتناح بروزن افتعال و تمایل بمیم و تحتانی و لام بروزن تفاعل و میاد بفتح میم و سکون تحتانی
و دال مهمله در آخر و اهتزاز بها و بتکرار زای معجمه بروزن افتعال گویند و بفارسے تاب خوردن چهونپڑا بضم اوّل مخلوط التلفظ
بها و سکون واو مجهول و بخفای نون و سکون بای فارسی و رای هندی بالف رسیده خانه که از نے و علف سازند بعربی
آنرا کوخ بضم کاف و سکون واو و خای معجمه در آخر و کاخ و عشه بضم عین مهمله و شین معجمه مشدده و تا در آخر گویند چند عشه
آشیانه مرغان را گویند لیکن مجازا بر خانه نے و علف اطلاق کنند و بفارسے آنرا کرپچه بکاف تازی بروزن کلیچه و توار
بفتح تای فوقانی و دو ... و دوک بفتح واو و سکون رای مهمله بضم دال مهمله و سکون واو و کاف تازی در آخر و دوکه گویند چهونکا
بضم اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و نون غنه و کاف تازی بالف رسیده جنبانیدن باد ... بعربی زعزعه بتکرار
زای معجمه و عین مهمله بروزن دحرجه و بفارسی عطف باد و آسیب باد گویند چهوناسه بضم اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون واو
و نون غنه و کاف تازی در آخر بمعنے گرانی یک پله ترازو و بعربی رجوح بضم رای مهمله و ضم جیم و سکون واو و حای مهمله در آخر
و رجحان بروزن غفران و بفارسے جربیدگی و نیز بمعنے گرانی ... بعربی ثقل بکسر ثای مثلثه و سکون قاف و لام
در آخر و بفارسے بار چهونکنا بضم اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و خفای نون و کاف تازی و نون بالف
رسیده افروختن تنور و گلخن را از هیمه و جز آن بعربی سجر بفتح سین مهمله و سکون جیم و رای مهمله در آخر گویند و نیز چهونکنا
آن تنور و گلخن را از هیمه و جز آن افروزند بعربی سجور بفتح سین مهمله و ضم جیم و سکون واو و رای مهمله در آخر و مسجر بکسر میم
و سکون سین مهمله و فتح جیم و رای مهمله در آخر و حصب بفتح حای مهمله و صاد مهمله و بای موحده گویند بفارسے فرد زینه تنور
و گلخن چهیل بکسر اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف و لام در آخر پاره از آب سیل که در صحرا مانده باشد بعربی
غدیر بفتح غین معجمه و کسر دال مهمله و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر و غدر بضم غین معجمه و فتح دال مهمله و رای مهمله در آخر و
بفارسی آبگیر گویند چهینگر بکسر اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف و بخفای نون و فتح کاف فارسی و رای مهمله
در آخر کرمیست مانند ملخ و آن دو قسم است یکی تیره و یکے سیاه آنکه تیره است بعربی آنرا جندب بضم جیم و سکون نون
و بحرکات ثلثه دال مهمله و بای موحده در آخر گویند و آنکه سیاه است و بشب بانگ لانی میکند بعربی آنرا صرار اللیل بفتح
صاد مهمله و رای مهمله مشدده بالف و رای مهمله در آخر مضاف بسوی لیل و جُدجُد بتکرار جیم و دال مهمله بروزن هُدهُد و صُرصُر
بضم صاد مهمله و سکون رای مهمله و ضم صاد مهمله دوم و رای مهمله در آخر و صُرصُور بروزن جمهور و بفارسے زیز بکسر زای معجمه
و چرخ ریسک بکسر رای مهمله و سین مهمله و کاف تازی در آخر و چراسک بجیم فارسے بروزن ... و زنجره بفتح
زای معجمه و سکون نون و فتح جیم و رای مهمله و ها در آخر گویند باب جیم عربی با یای تحتانی چی بکسر اوّل و سکون ...

بمعنے دل بعربی قلب بفتح اوّل وبال بباي موحده بالف ولام در آخر وفؤاد بضم فا وهمزه بالف ودال مهمله در آخر وخلد بفتح
خاي معجمه ولام ودال مهمله در آخر گویند ونیز بمعنے جان بعربی نفس بسکون فا وتامور بتای فوقانی بالف وضم میم گویند ونیز
کلمهٔ ایجاب ست بعربی لبیک بفتح لام وبای موحده مشدده وسکون تحتانی وکاف در آخر وگاهی بمعنے نعم مے باشد **جلیبه**
بکسر اوّل وسکون تحتانی معروف وبای موحده مخلوط التلفظ بهاء در آخر بمعنے زبان بعربی لسان ومقول بکسر میم وسکون
قاف وفتح واو ولام در آخر وبتری تیل بکسر تاے فوقانی **جلیبه نکالنا** بکسر نون وکاف تازی بالف رسیده ولام ونون
بالف کشیده زبان برون کردن از دهن بعربی دلع بفتح دال مهمله وسکون لام وعین مهمله در آخر گویند متعدی ولازم هر دو
آمده در صحاح ست دلع الرجل لسانه فاندلع ای اخرجه فخرج ودلع لسانه ای خرج یتعدی ولا یتعدی وادلاع بروزن افعال بمعنے
زبان برآوردن **جلیبه نکلنا** بکسر نون وکاف تازی وسکون بالف رسیده برآمدن زبان از دهن بعربی دلع بفتح
دال مهمله وسکون لام وعین مهمله در آخر واندلاع بروزن انفعال گویند فے الاساس دلع لسانه ودلعه ودلع
نفسه واندلع خرج واسترخے من کرب او عطش کما یدلع الکلب بفارسی زبان برآمدن **جیتا** بکسر جیم وسکون تحتانی معروف
وتاے فوقانے بالف رسیده خلاف مرده بعربے حی بفتح حاے مهمله وتحتانی مشدد در آخر وبفارسے زنده گویند
جیتنا بکسر اوّل وسکون دوم معروف وتای فوقانی ونون بالف رسیده غالب آمدن بعربی غلبه بالتحریک وبفارسے
چربیدن پس اگر در قمار غالب آیند بعربے قمر بفتح قاف وسکون میم ورای مهمله در آخر گویند قامره مقامرة وقمارا فقمره از باب
نصر وتقمر از باب تفعل یعنے قمار باخت با او پس غالب آمد بروی در قمار وفوز بفتح فا وسکون واو وزای معجمه در آخر وبفارسی
قمار بردن شاعری گوید **شعر** من گرفتم که قمار از همه عالم بردی + دست آخر همه را باختنی باید رفت + واگر در
جنگ غالب آیند گویند ظفر بعدده وظفره از باب سمع وبفارسے فیروزی یافتن وظفر یافتن **جی جی** بکسر هر دو جیم و
سکون هر دو تحتانی معروف بزبان قدیم مردم دهلی پستان مرد را گویند بعربے ثندات بضم ثاي مثلثه وسکون
نون وضم دال مهمله وفتح همزه وتا در آخر گویند در صحاح وقاموس ست هرگاه اوّل را فتح دهند مهموز نمی آرند مشدده
بروزن ترقوه گویند واگر اوّل را ضمه دهند مهموز مے آرند **جیمین آنا** در دل آمدن چیزی بعربے الوقوع فے القلب
وقع فی القلب از باب منع فعل از ان والخطور فی البال بضم خاے معجمه فے الصحاح خطر الشئ ببالی یخطر بالضم خطورا
واخطره الله عز وجل ببالی وفی الاساس خطر ذلک ببالی وعلی بالی بفارسے در دل آمدن وافتادن وگذشتن

باب جیم فارسی بالالف — **چاپلوسی** بیاے فارسے وضم لام وسکون واو مجهول وکسر سین مهمله وسکون
تحتانی معروف لغت فارسے ست در اردوے هندی مستعمل مردم را بزبان شیرین وچرب فریفتن بعربی تملق
بمیم ولام وقاف بروزن تفعل وتملاق بفتح تاي فوقانی وسکون میم ولام بالف کشیده وقاف در آخر گویند تملقه
وتملق له از باب تفعل چاپلوسے گرده کسیکه چاپلوسے کند بعربے آنرا متملق بضم میم وکسر لام مشدد گویند

و بفارسی چاپلوسی اسدی گوید بیت منه دل برین گیتی چاپلوس + که گیتی فسونست و باد فسوس + چاپٹنا بتای ہندی
و نون بالف کشیده چیزی را بزبان لیسیدن بعربی لحس بفتح لام و سکون حای مهمله و سین مهمله در آخر و لسب بفتح لام و سکون
سین مهمله و بای موحده در آخر و لعق بفتح لام و سکون عین مهمله و قاف در آخر گویند لحس القصعة و یلعقها از باب سمع لیسید کاسه
لحست البقرة ولدها لیسید گاو بچه را و نیز بمعنی خوردن کرم پشمینه را و ملخ سبزه را بعربی لحس گویند لحست العثة الصوف از باب
سمع خورد کرم پشمینه را و لحس الجراد الخضر خورد ملخ سبزه را و اگر بزبان لبها را لیسند بعربی آنرا لمظ بفتح لام و سکون میم و ظای معجمه
در آخر و تلمظ بر وزن تفعل گویند چادر لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل و آن معروفست بعربی ردای بکسر
رای مهمله و دال مهمله با همزه ممدوده و ملاءة بضم میم و لام بالف و فتح همزه و تا در آخر گویند و چادری که یک تخت بافته باشند
بعربی آنرا ریطه بفتح رای مهمله و سکون تحتانی و فتح طای مهمله و تا در آخر گویند و بفارسی رگوی بضم رای مهمله و کاف تازی
ازهری گوید + ریطه نمی گویند مگر چادر سفید را و حله نمی گویند مگر دو چادر را انتهی و چادری که بر بستر کشند بفارسی آنرا بستر آهنگ
گویند شاعر گوید بیت خوشا حال لحاف و بستر آهنگ + که سی گیرند هر شب در بر تنگ + و چادری که در آن رخت
خواب پیچند بفارسی آنرا چادر رخت خواب گویند محسن تاثیر گوید شعر راحت میخوارگان از پرتو ماهست و بس +
بسته در چادر شب مهتاب رخت خواب را + چادر اوڑھنا بضم اول و سکون واو مجهول و رای ہندی مخلوط التلفظ بها
و نون بالف کشیده چادر را پوشیدن بعربی تردی برا و دال مهملتین و تحتانی بر وزن تفعل و ارتدا بر وزن افتعال
گویند و بفارسی چادر بستر کشیدن و افگندن و انداختن چهار برای مهمله لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل
و آن عددی که پس از سه آید بعربی آنرا اربع و بفارسی چهار نیز گویند چهار آیینه لغت فارسیست در اردوی ہندی
مستعمل نوعی از سلاح و آن عبارتست از چهار پاره آهن که بر سینه بندند و آنرا چهار آیینه و تنوره هم گویند وحید گوید
بیت چو بندد چهار آیینه در نبرد + نماید از آن جوشن کردار مرد + نظامی گوید بیت تنوره ز تفسیدن آفتاب +
بسوزندگی چون تنوری بتاب + چارپائی ببای فارسی بالف رسیده و کسر همزه و سکون تحتانی معروف چار چوب پایه دار
که آنرا بریسمان بافند و بران خواب کنند و تحقیق آن در لغت پلنگ گذشت چار جامه لغت فارسیست در اردوی ہندی
مستعمل و آن پوششی باشد که بر پشت اسپ اندازند و سوار شوند اشرف گوید شعر سواری کی توان بر اسپ عمری + که باشد
از عناصر چار جامه + عبدالغنی قبول گوید شعر منشین ز سعی هیچ نفس در ره طلب + تا چار جامه مرکب تن از عناصرست چار خانه
لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل و آن چیزی باشد که در شکنبه گوسفند و جز آن بصورت شبکه بر می آید بعربی آنرا
قبه بکسر قاف و بای موحده مشدده و تا در آخر و حفث بکسر حای مهمله و سکون فا و ثای مثلثه در آخر و بر وزن کتف و حفثة
بفتح حای مهمله و کسر فا و فتح ثای مثلثه و تا در آخر و فحث بفتح فا و کسر حای مهمله و ثای مثلثه در آخر و ذات الاطباق
گویند و بفارسی هزار توی و هزار خانه و شکمبه نیز چار زانو بیٹھنا بسکون رای مهمله و زای معجمه بالف رسیده و ضم نون

وسکون واو معروف وفتح بای موحده وسکون تحتانی مجهول وتای هندی ملفوظ التلفظ بهاد نون بالف عبارتست از نشستن بوضع خاص یعنی پای چپ را از زیر ران بهت برآوردن وپاے راست بران چپ نهادن تربع برای مهمله وبای موحده وعین مهمله بروزن تفعل گویند تربع فی جلوسه وقعد الاربعاء والاربعای بضم همزه وبای موحده گویند بفارسی مربع نشستن وچارزانو زدن ظهوری گوید بیت گزین دامن ... نشستن ... باقر کاشی گوید شعر چار زانو چون توان در مجلس سلطان زدن ... چست باشی بر سرکیا انشین ؛ چپاره لغت فارسیست در اردوی هندے مستعمل بمعنے ... بعربی بالضم ... ودال مهمله مشدد ودر آخر دبفارسے گزیر گویند چاره نیز در اردوی هندے گیا هیکه بستوران ... بعربی ... عین ... لام وفا در آخر گویند ودر فارسے آخر بمد الف وضم خاے معجمه
چاق بقاف در آخر لغت ترکی ست در اردوی هندی مستعمل بمعنے تندرست چنانکه گویند فلانی چاق شد ظهورا گوید بیت زبوی خامه نرگس دماغ من چاق ست ؛ شگفتن دل من چو گل باورا قست ، بعربی صحیح چاقو بضم قاف وسکون واو لغت ترکی است در اردوی هندی مستعمل کاردی که ... آنرا ... مانند استره بعربی حال آنرا کاشطه بکسر میم وسکون کاف وفتح شین معجمه وطای مهمله وتای فوقانی در آخر گویند وبترکی چقو بحذف الف وچیقو بزیادت تحتانی نیز گویند وبقول بعضے چاقو بالف لغت عوام ست چاک لغت فارسے ست بمعنی شگاف در اردوی هندوستانی مستعمل چون چاک آستین وآن چاکی باشد که در طول آستین کنند چنانکه رسم ایرانست وحید گوید شعر طپیدن دل مجروح را توان دیدن ؛ زساعد تو که از چاک آستین پیداست ؛ وچاک دامن چاکها یکه ... دامن کنند برای آرایش باقر کاشی گوید شعر هزار جامه چاک چاک میشود آن دم ؛ که برزنی بمیان چاکهای داماں را ؛ ونیز چاک در اردوی هندی آلهٔ ایست که کوزه گران گردش داده بران کوزه سازند بفارسے آنرا چرخ کلال گویند نظامی گوید مصرع چو چرخ زنان گشت چو چرخ کلال ؛ چاکر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنے نوکر بعربی اجیر بجیم وراے مهمله بروزن امیر وخادم بالاجرة وشاگرد گویند وآن معرب چاکرست
چاکری لغت فارسے ست در اردوے هندی مستعمل بمعنے نوکری سعدی گوید بیت نیرزد بخیل آنکه نامش بری ؛ دگر روزگارش کنند چاکری ؛ بعربی الخدمة بالاجرة وبفارسے ملازمے نیز گویند چال بلام در آخر دو معنے دارد یکی هیأت رفتن بعربی آنرا مشیة بکسر میم وسکون شین معجمه وفتح یاے تحتانی وتا در آخر گویند بفارسے رفتار دوم بمعنے طور وطریق بعربی سیرت بکسر سین مهمله وهدی بفتح ها وسکون دال مهمله وتحتانی در آخر وسنت بضم سین مهمله وطرز بفتح طاے مطبقه وسکون راے مهمله وزاے معجمه در آخر ودر اساس ست ما احسن طرز فلان وطرزه طرز حسن وهو طریقة ونمط عمله گویند وبفارسے روش چالاک لغت فارسے ست در اردوی هندے مستعمل بمعنے چست درکارها بعربی کمیش بشین معجمه بروزن امیر وکمش بروزن کتف گویند در اساس ست رجل کمیش وکمش عزوم ماض وبفارسے چابک نیز گویند
چالیس بکسر لام وسکون تحتانی وسین مهمله در آخر عددیست معروف بعربی اربعین وبفارسے چهل چاند چون عشره

دال مهمله در آخر ستاره ایست معروف اهم ازانکه ماه شب نخستین بود یا ماه شب چهاردهم و جز آن اما در عربی ماه شب نخستین
را هلال گویند و بفارسی ماه نو و ماه یکشبه ابو العباس گوید هلال ماخوذ است از اهلال و آن برداشتن آواز است چون وقت رویت ماه
برای اخبار بانگ برمی داشتند هلال نامیدند و اطلاق هلال بر ماه تا سه شب است بعد ازان تا آخر ماه قمر گویند و نیز ماه را بعربی
زبرقان بکسر زای معجمه و سکون بای موحده و فتح رای مهمله و قاف بالف و نون در آخر و سنمار بکسر سین مهمله و نون و میم مشدد و بالف
و رای مهمله در آخر گویند و بفارسی ماه و ماج و مانگ بسکون نون و کاف فارسی گویند فردوسی گوید **بیت** چو نوشاه بنشست بر تخت عاج
فروغ از فروغش گرفتی … عنصری گوید **بیت** بگرد … بران کوکبه بانگ زد … کزان آنکه تب لرزه بر مانگ زد و چون کامل و
پر نور شود بعربی بدر … و بفارسی ماه … هم گویند و در … ست که بدره در اصل عبارت از ده هزار درهم است بدره گویند
بسبب پر شدن آن … پسر ساده رو را که پر از شباب … غلام بدر گویند … آنکه بدر را بدر بسبب … گرفتن آن در
طلوع … آفتاب گویند … بمعنی … تمام توصیف … تمام … گویند چه تمام بمعنی پر شدن است
… نظام الغرب … آن بعربی … چاند … دال مهمله و سکون
تحتانی مجهول و کاف فارسی … التلفظ بیا و نون بالف رسیده دیدن هلال بعربی هلال … بر وزن افعال
گویند … یقال … اهلّ … و بفارسی ماه نو دیدن چاند کا ٹکڑا بمعنی پاره از ماه هلال
آن … صاحب … بعربی فلقة القمر بکسر فا و سکون لام و فتح قاف و تا در آخر … و بفارسی ماه پاره و
… گویند چاند رات برای … فوقانی در آخر شب نخستین از ماه بعربی برای بفتح بای موحده و رای مهمله
بالف رسیده و همزه در آخر و غره بضم غین معجمه و رای مهمله مشدد مفتوح و تا در آخر گویند فی القاموس الغرة من الشهر لیلة
استهلال القمر انتهی و لیلة الهلال گویند و بفارسی شب هلال چاند گهن بفتح کاف فارسی … حرکت ها و نون
… بمعنی گرفتن ماه بعربی خسوف بضم خای معجمه و ضم سین مهمله و سکون واو و فا در آخر خسف القمر از باب ضرب فعل ازان
بفارسی ماه گرفتن و ماه گرفتگی گویند چاندنی بکسر نون و سکون تحتانی معروف بمعنی روشنی ماه بعربی قمراء بقاف و
میم و رای مهمله … و فخت بفتح فا و سکون خای معجمه و تای فوقانی در آخر گویند چنانکه … اللغت … روشنی
ماه و بفارسی مهتاب و ماهتاب گویند چاندنی رات بمعنی شب ماه بعربی لیلة القمراء و اللیل المقمر هر دو بترکیب
توصیفی و همچنین لیلة صناجة بفتح صاد مهمله و نون مشدد و بالف رسیده و فتح جیم و تا در آخر گویند و … بفتح تای …
و کسر میم و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر کیفیت آن و بفارسی شب ماهتاب نیز مولوی جامی گوید **شعر** شیشه شراب است
شب ماهتاب … کلید نجم … است چاندی بنون غنه و کسر دال مهمله و سکون تحتانی معروف جوهریست سفید معدنی
… بعربی فضة بکسر فا و ضاد معجمه مشدد و … صاد مهمله و کسر رای مهمله و سکون تحتانی … فا
در آخر و لجین بضم لام و فتح جیم و تحتانی ساکن و نون در آخر و بفارسی سیم و نقره و سیم … است … چاول چانول

بفتح واو و لام و در آخر غله ایست مشهور بعربی ارز بفتح همزه و ضم رای مهمله و زای معجمه مشدد و ارز بضم رای مهمله و زای معجمه مشدد
و آرز بروزن کامل و ارز بروزن عضد و ارز بضمتین و ارز بروزن قفل و ارز بضمتین و تشدید زای معجمه و رنز بضم را و سکون نون و
زای معجمه در آخر گویند و بفارسی برنج بقول بعضی گرم ست در درجه اولی و خشک ست در دوم و بقول بعضی دیگر بارد ست
در درجه اولی و بعضی گویند معتدل ست در حرارت و برودت چاد بهای هوز در آخر بمعنی دوستی بعربی ود و وداد بکسر واو و دال مهمله
بالف و دال مهمله دوم در آخر و ود بضم و کسر و فتح او فی القاموس الود و الوداد الحب و مثلثتان کالوداده و المودة و الودة و ود
وحب بضم حای مهمله و بای موحده مشدد در آخر و حباب بالکسر و حباب بروزن کتاب و غراب و محبة بفتح میم و حای مهمله
گویند و نیز چاه بمعنی خواهش بعربی شهوت و اشتهاء بشین معجمه و ابتغاء ببای موحده و غین معجمه بروزن افتعال گویند
چاهنا بها و نون بالف رسیده دوست داشتن بعربی ود بضم واو و دال مهمله مشدد گویند وددت الرجل اوده ودا احببته و حب
بالضم و بالکسر فی الصحاح حبته احبه بالکسر فهو محبوب و هذا شاذ لانه لا یاتی فی المضاعف یفعل بالکسر الا و یشرکه یفعل بالضم اذا کان
متعدیا ما خلا هذا الحرف و نیز چاهنا بمعنی خواستن طبیعت چیزی را بعربی رغبة بفتح رای مهمله و سکون غین معجمه و فتح
بای موحده و ارتغاب بروزن افتعال و بغی بفتح بای موحده و ابتغاء بروزن افتعال و تبغی بروزن تمنی و اشتهاء
بشین معجمه و ابروزن افتعال و تشهی بروزن تمنی گویند رغب فیه از باب سمع و ارتغبه از باب افتعال و بغیت الشئ از باب
ضرب و ابتغیته از باب افتعال و تبغیته از باب تفعل و اشتهیته از باب افتعال و تشهیته از باب تفعل خواستم آن چیز را و نیز چاهنا
بمعنی خواستن چیزی را و عزم آن کردن بعربی اراده بکسر همزه و رای مهمله بالف و فتح دال مهمله و تاء در آخر و مشیة بفتح میم و کسر
شین معجمه و تحتانی مشدد و تاء در آخر گویند چایی بروزن پای برگ درختی ست که جوشانیده مانند قهوه خورند بعربی آنرا
شای بصاد مهمله بالف و تحتانی در آخر گویند و آن معرب ست گرم و تر ست در درجه دوم باب جیم فارسی با بای تازی
چبانا بفتح اول و دوم بالف و نون بالف کشیده چیزی را بدندان سائیده خوردن بعربی مضغ بفتح میم و سکون ضاد معجمه
گویند مضغه از باب منع و نصر فعل از آن و علک بفتح عین مهمله و سکون لام و کاف در آخر و لوک بفتح لام و سکون واو و
کاف در آخر و آن عبارت ست از خاییدن بنرمی و قضم بفتح قاف و سکون ضاد معجمه و میم در آخر و آن خاییدن ست
باطراف دندان بفارسی مطلق خاییدن را جاویدن بجیم فارسی نیز گویند چبوتره بفتح اول و ضم دوم و سکون واو
معروف و تای فوقانی و رای مهمله بالف مکانی بلند از زمین مسطح بی سقف از گچ و سنگ و یا از خشت و خاک پیش
ایوان یا در میان باغ برای نشستن سازند بعربی دکه بفتح دال مهمله و کاف مشدد و تاء در آخر و دکان بروزن رمان
و بفارسی ماهتابی و مهتابی گویند اشرف گوید بیت بوریای فقر در مهتابیم افتاده است + فرش از خاکستر سنجابیم
افتاده است + تاثیر گوید شعر سنگی تمثال ماهتابی + از رنگ فلک یکامیابی + و در عرف حال فارسیان
صفه و پیش نشین و دوکانچه گویند باب جیم فارسی با بای فارسی چپ بضم اول و سکون دوم

بمعنے خاموش بعربی ساکت بسین مهمله وکاف وناصت بنون وصاد مهمله وتاے فوقانی بروزن فاعل ومنصت بکسر صاد بروزن مسلم ومتصمت بروزن مجتنب گویند وبفارسے خاموش وچپ بمعنے امر ہم ست بعربی اسکت وانصت وصامت بصاد مهمله ومیم وتای ساکن درآخر چپاتی بفتح اوّل ودوم بالف رسیده وکسر فوقانی وسکون تحتانی معروف لغت فارسی ست ودر اردوی ہندی مستعمل وآن مخفف چپاتی ست یعنی نان فطیر که بچپات یعنی بکفها پهن ساخته بپزند بعربی آنرا رقاق بضم رای مهمله وقاف بالف وقاف دوم درآخر گویند ورقاقه بضم رای کمی بالکسر زیاده رقاق بروزن کتاب جمع آن ومرقق بضم میم وفتح رای مهمله وقاف اوّل مشدد بروزن معظم گویند در حدیث ست ولا اکل علیه السلام خبزا مرققا حتی مات وصریقه بفتح صاد مهمله وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وفتح قاف وتا درآخر وبفارسے نان تنک نیز گویند

چپیٹ باز بفتح اوّل ودوم وسکون تای ہندی وبای موحده بالف وزای معجمه درآخر زنیکه بروزن دیگر بالاشده فرج خود را بر فرج وی بمالد وشهوت را دفع کند بعربی آنرا ساحقه بفتح سین مهمله وحای مهمله مشدد بالالف وفتح قاف وتا درآخر گویند وبفارسے طبق زن بفتح طای مهمله وبای موحده حاجی قدسی در ہجو زلالی گوید بیت ز بس ناتوانی قدش کرده خم * طبق زن شده فرج بینی بهم * وچپیٹ باز نیز زنیکه چپ بینه وجز آن بصورت آلة تناسل بسته با زن دیگر جماع کند بفارسے آنرا سعتر باز بفتح سین مهمله وسکون عین مهمله وفتح تاے فوقانی وراے مهمله درآخر وسعتری بروزن زرگری وچپ بینه باز گویند صاحب بهار عجم گوید سعتری وسعتر باز زنان تحاق یعنی طبق زن وچون این قسم زنان چپ بینه نیز سے بندند ملیجاز بمعنے زنیکه چپ بینه بندد با زن دیگر جماع کند استعمال یافته این عمل را سعتری کردن خوانند وحق آن ست که سعتر بمعنے عمل مذکور ست چنانکه سعتر بازنه بران دلالت دارد وچون عین درفارسے نیامده شاید که زبان دیگر باشد وسعتر در عربے تره است که با آن خوردن این معنی با عمل مذکور مناسبتی ندارد وپس عربے هم نباشد امیر خسرو گوید شعر آری جماع جاگیر خان رواج یافت کون را بکون نهند وہمی سعتری کنند * چپیٹی بفتح اوّل وسکون دوم وکسر تای ہندی وسکون تحتانی معروف مالیدن زن فرج خود را با فرج زن دیگر وعمل سعتر بازی را گویند بعربے آنرا سحق بفتح سین مهمله وسکون حای مهمله وقاف درآخر بفارسے طبق گویند نعمت خان عالی گوید بیت از کاسه کس گرفته سر پوش * در کار طبق چو دیگ در جوش * چپنی بکسر اوّل بمعنی فروزینه وتحقیق آن در لغت چپنی خواهد آمد چپیٹی لڑتا بفتح لام وسکون رای ہندی ونون بالف کشیده باهم مالیدن دو زن فرجهای خود را ومجامعت کردن زن سعتری با زن دیگر بعربے آنرا مساحقه بسین وحای مهملتین وقاف وتا درآخر بروزن مقاتله وبفارسے طبق زدن گویند زلالی در ہجو زلالی گوید شعر طبق سے زدوهم فرج دو باش * دو دو انگشت حیرانی زناش چلپیٹھا بفتح اوّل وسکون دوم وفتح تاے ہندی مخلوط التلفظ با ها والف درآخر بمعنے چیزی مدور که پهنا وعریض شده باشد بعربی آنرا مفلطح بضم میم وفتح فا وسکون لام وفتح طای مهمله وحاے مهمله درآخر گویند ازین مفلطح وفلطاح بکسر فا وسکون لام وطای مهمله بالف رسیده وحای مهمله درآخر پهنا

صاحب قاموس گوید صحیح همین است و جوهری که فرطاح و منفرطح آورده بدین معنی غلط است انتهی و مسقط بضم میم و فتح سین مهمله و قاف مشدد و حای مهمله در آخر سر پهنا مانند سقط بالتحریک بمعنی خربین چپٹھا کرنا چیزی را پهنا کردن مانند آهن و جز آن بعربی فطح بفتح فا و سکون طای مهمله و حای مهمله در آخر گویند فطح الحدید از باب منع و فطح از باب تفعیل فعل از آن **چپٹی ناک** بفتح اوّل و سکون دوم و کسر تای هندی مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف و نون بالف رسیده و کاف تازی در آخر بینی که از پس فرو رفته و پهنا شده باشد بعربی پهنا شدن بینی را خنس بفتح خای معجمه و نون و سین مهمله در آخر گویند و صاحب این قسم بینی را اخنس بخای معجمه و نون و سین مهمله و افطس بفا و طای و سین مهملتین بروزن احمر گویند و زن اخنسا و فطسا بروزن حمرا گویند **چپڑا** بکسر اوّل و سکون دوم و رای هندی بالف کشیده پوسته تنک از چشمهای او ... و بعربی آنرا ارمص بفتح همزه و سکون رای مهمله و فتح میم و صاد مهمله در آخر گویند و بفارسی چیخ بروزن میخ گویند و چپڑ بالفتح اوّل بمعنی لک شسته بعربی آنرا اللک المغسول گویند گرم و خشک است در درجه اولی **چپ رہنا** بالضم اوّل و سکون دوم و فتح رای مهمله و سکون ها و نون بالف رسیده خاموش شدن بعربی سکوت بضم سین مهمله و کاف و سکون واو و فوقانی در آخر و سکت بفتح سین مهمله و سکون کاف و سکات بضم سین مهمله و کاف بالف و تای فوقانی در آخر و صموت بضم صاد مهمله و میم و سکون واو و تای فوقانی در آخر و صمت بفتح و سکون و اصمات بروزن اخراب و تصمات بروزن افعال و تصمیت بروزن تفعیل و انصات بروزن افعال گویند و بمعنی ... تقول تکلم الرجل ثم سکت بغیر الف فاذا انقطع کلامه فلم یتکلم قلت اسکت و بفارسی خموشیدن و خامش کردن و تن زدن سعدی گوید بیت گر نعمت شه فرامش کنم + که منعم ترا بی خامش کنم قاضی نوری گوید بیت میخواستم که آه کنم با دشمن زدم + خنجر بر دل کشیدم و بر خویش تن زدم **چپچپا** بکسر اوّل و سکون دوم و کسر جیم فارسی دوم و بای فارسی بالف چیزی چسپیده مانند بعربی لزج بفتح لام و کسر زای معجمه و جیم در آخر گویند فی الاساس شی لزج یمکن الاکل ... یقال باقم لزج و ذخیت لزج و ... باصابعی حلق **چپچپاہٹ** بفتح ها و تای هندی در آخر بمعنی چسپیدگی بعربی لزوجه بضم لام و زای معجمه و سکون واو و فتح جیم و ها در آخر گویند **چپیڑی** بکسر اوّل و سکون دوم و کسر رای هندی و سکون تحتانی معروف زنبیل چیزیکه از چشم ... روان بود بعربی آنرا رمص برای مهمله و میم و صاد مهمله بروزن حمرا گویند و چپڑی بالضم نانی که بروغن تر کنند بعربی آنرا مرول بضم میم و فتح رای مهمله و واو مشدد مفتوح و لام در آخر و بفارسی روغنه گویند **چپکا** بالضم اوّل و سکون دوم و کاف تازی بالف رسیده کسیکه سخن نکند بعربی ساکت و صامت و مرم بالضم میم و کسر رای مهمله و میم مشدد در آخر و بفارسی خاموش و خامش گویند **چپکا کرنا** کسی را خاموش گردانیدن بعربی اسکات بسین مهمله و کاف تازی فوقانی و تسکیت بروزن تفعیل و افحام بفا و حای مهمله و جیم بروزن افعال گویند فی الصحاح کلمته حتی افحمته ای اسکته فی خصومه او غیرها و اصمات بصاد مهمله و میم و تای فوقانی و تصمیت بروزن تفعیل گویند **چپکانا** بکسر اوّل و سکون دوم و کاف تازی بالف و نون بالف رسیده چیزی را بچیزی چسپانیدن بعربی الزاق

بلام وزای معجمه وقاف والصاق بلام وصاد مهمله وقاف بروزن افعال گویند **چپکن** بفتح اوّل وسکون دوم وفتح کاف تازی و
ونون در آخر لغت فارسیست در اردو سے هندی مستعمل نوعے از جامه پوشیدنیست بعربی آنرا قبا گویند لیکن در صورت فرق ست
اما در هندوستان و ایران قبا و چپکن بیک وضع ست نعمانی گوید **بیت** که تنگ دوخت عفا الله قبائے تنگ ترا + که داد دیگر
دگر سرو لاله رنگ ترا + اشرف گوید بیت وجودش را محال ست بیار است + قبائے چپکنش زیبد چپ و راست + **چپکنا**
بکسر اوّل وفتح دوم وسکون کاف تازی و نون بالف چسپیدن چیزی بچیزی بعربی لزوق بضم لام وزائے معجمه وسکون واو وقاف
در آخر ولصوق بضم لام وصاد مهمله وسکون واو وقاف در آخر گویند و بفارسے محیدن بفتح میم وکسر خائے معجمه بروزن دویدن
نیز گویند لزق ولصق از باب سمع والتزق والتصق از باب افتعال فعل از ان **چپکے کهنا** بضم اوّل وسکون دوم
وکسر کاف تازی وسکون تحتانی مجهول وفتح کاف تازی دوم وسکون ها و نون بالف رسیده آهسته گفتن بعربی اسرار
بکسر همزه وسکون سین مهمله وتکرار رائے مهمله بروزن افعال گویند **چپنی** بفتح اوّل وسکون دوم وکسر نون وسکون تحتانی معروف
نوعے از ظرف گلین مخصوص بهندوستان که پتیله را بوقت پختن بآن بند کنند بفارسے سرپوش دیگ و نیز بمعنی استخوان
مدوّر که بر سر زانو است بعربی آنرا داغصه بدال مهمله وغین معجمه وصاد مهمله وتا در آخر بروزن فاعله گویند وبفارسی آئینه زانو
باب جیم فارسی با تای فوقانی **چپت** بکسر اوّل وسکون دوم بر پشت خوابیده بعربی مستلقی بضم میم وسکون
سین مهمله وفتح تای فوقانی وسکون لام وکسر قاف وتحتانی در آخر وبفارسے ستان **چپت پڑنا** بکسر اوّل وسکون
دوم وفتح پائے فارسے وسکون رای هندی ونون بالف کشیده بر پشت خوابیدن بعربی
استلقا بکسر همزه وسکون سین مهمله وکسر تائے فوقانی وسکون لام وقاف با همزه ممدوده در آخر واسلنقا بکسر همزه وسکون
سین مهمله وکسر لام وسکون نون گویند وبفارسے ستان خوابیدن وستان افتادن طالب آملی گوید **شعر**
تا آن کون وکفل در صحن حمام ارستان افتد + به حوض ناف او غسل جنابت میتوان کردن + **چتر** بفتح اوّل وسکون دوم
ورائے مهمله بالف مرد هوشیار که فریب کسی نخورد بعربی آنرا اعفص بکسر عین مهمله وصاد معجمه رسیده در آخر گویند **چتلا**
بکسر اوّل وسکون دوم ولام بالف چیزے که رنگهائے مختلف میدارد و مبرقش بضم میم وفتح بائے موحده وسکون
رائے مهمله وفتح قاف وشین معجمه در آخر وبفارسے رنگارنگ **باب جیم فارسی با تای هندی** **چٹالنا**
بضم اوّل ودوم بالف رسیده ولام ونون بالف کشیده کسی را خسته کردن بعربی جرح بفتح جیم وسکون رائے مهمله وحائے مهمله
در آخر وتجریح بروزن تفعیل گویند وبفارسے زخم زدن وخسته کردن **چٹا** بکسر اوّل ودوم مشدد بالف رسیده از صفات سفید
است که در مبالغه وتاکید می آید بعربی یقق بفتح یای تحتانی وقاف بروزن شفق ولقق گویند در قاموس ست ابیض
یقق کالقف شدید البیاض انتهی وترکی اوب آق بضم الف وسکون بای موحده وبعده همزه وقاف در آخر گویند **چٹان**
بفتح اوّل ودوم بالف رسیده ونون در آخر سنگ بینا بعربی سنگ کلان را که از جا نجنبد صخره بفتح صاد مهمله وسکون خاء معجمه

وفتح رای مهمله و تا در آخر گویند و بالتحریک نیز آمده صخر بالفتح و بالتحریک و صخور بالضم و صخرات جمع آن و بفارسی خرسنگ گویند
چپنائی بفتح اوّل و دوم بالف و کسر همزه و سکون تحتانی معروف نوعی از فرش که از برگ خرما و امثال آن بافند بعربی حصیر بحاد
صاد مهملتین و تحتانی و رای مهمله بروزن امیر و بوریا بضم بای موحده و سکون واو و کسر رای مهمله و تحتانی مشدد و بوری و بوریه
بزیادت تا و بارے بتشدید تحتانی و باریا بالمد و باریه بتشدید تحتانی و تا در آخر گویند و بفارسی بوریا مستعمل است سعدی
گوید بیت بوریاباف گرچه بافنده است * نبرندش بکارگاه حریر * چپٹ پٹ بفتح اوّل و سکون دوم و فتح بای فارسی
و سکون تای هندی بمعنی ناگاه بعربی بغتة بفتح بای موحده و سکون غین معجمه و فتح فوقانی اوّل و دوم در آخر و فجاءة بضم فا و سکون
جیم و فتح همزه و تا در آخر گویند و بفارسی بیک ناگاه و یکایک و یک بیک نیز گویند چپچپا بکسر اوّل و سکون دوم و کسر جیم فارسی
دوم و تای هندی دوم بالف رسیده بوته پر خاری باشد که بدامن جامه و امثال آن چسپیده بدشواری تمام جدا شود بعربی
آنرا لبسک بفتح باے موحده و سکون لام و فتح سین مهمله و کاف تازی در آخر و بفارسی اجهره بفتح الف و سکون جیم و فتح ها
و رای مهمله و ها در آخر و صاحب الفاظ الادویه خار آذر گونه هم بدین معنی آورده چٹخارنا بفتح اوّل و سکون دوم و خای معجمه
بالف رسیده و رای مهمله و نون بالف کشیده چیزی را چشیدن و از لذت آن زبان را بکام آوازه بر آوردن بعربی تمطق
بمیم و طای مهمله و قاف بروزن تفعّل گویند چٹکانا و چٹخانا بفتح اوّل و سکون دوم و کاف تازی بالف رسیده و نون
بالف کشیده و بجای کاف خای معجمه نیز آمده انگشتان را خمانیدن و آواز آن بر آوردن بعربی فرقعة بفتح فا و سکون
رای مهمله و فتح قاف و عین مهمله و تا در آخر و انقاض بنون و قاف و ضاد معجمه بروزن افعال گویند چٹکی بضم اوّل و
سکون دوم و کسر کاف تازی و سکون تحتانی معروف بهم پیوستن دو سر انگشت را برای برداشتن چیز اندک یا
گرفتن بدن کسی را بسر دو انگشت یا بناخن نیز که بدر آید بمعنی دوم بعربی قرصة بفتح قاف و سکون رای مهمله
و فتح صاد مهمله و تا در آخر گویند و در اساس است قرص جلده و بظفره و قرصة قرصة مولمة و قرصات و بفارسی پشنگ بکسر
اوّل و کاف فارسی و نیشک و نشکنج بکسر نون و کاف تازی مفتوح نخچل بفتح نون و جیم فارسی و لام در آخر گویند
شعر … سر انگشت زلف و نخچل چشم * دهن تنگ غنچه خندان کن * و نظری در تعریف اسپ گوید
شعر … بصد تندی * اگرش گیری از سرین نخچل * چٹکی بجانا بفتح بای تازی و جیم عربی بالف
رسید … سر انگشت میانه را بر سر انگشت نهاده بر هیچ بر انگشت زدن تا آواز از آن بر آید بعربی آنرا
زنجره بفتح … نون و فتح جیم و رای مهمله و تا در آخر گویند و بفارسی قدیم فندق زدن شرف شفروه
گوید شعر … زنان و عهد پیری * بصیتش رقص دوران می نماید * و در محاوره حال پلنگ زدن
بجای فا … و انگشتک زدن و فرتک زدن گویند چٹکی بضم بفتح بای موحده مخلوط التلفظ
بها و سکون … مقداری که باطراف دو انگشت یا بسر انگشتان بردارند بمعنی دوم قبضه بفتح

قاف و سکون بای موحده و فتح صاد مهمله و تا در آخر گویند چنانکه صاحب قاموس گوید و صاحب صحاح بدین معنی قبیصه بر وزن
کریمه آورده چٹکی بھر لینا بکسر لام و سکون تحتانی مجهول و نون بالف کشیده بسر دو انگشت چیزی را بر داشتن و نیز بسر
انگشتان چیزی را بر داشتن بمعنی دوم بعربی قبص بفتح قاف و سکون بای موحده و صاد مهمله در آخر گویند قبصه از باب ضرب
و تقبصه از باب تفعیل فعل از ان چٹکی سے مل مل دھونا جامه و جز آن را بسر انگشتان مالیده شستن بعربی قرص
بفتح قاف و سکون رای مهمله و صاد مهمله در آخر گویند در حدیث ست ان امرأة سالته عن دم الحیض فقال اقرصیه ای اغسلیه
باطراف اصابعک و یروی قرصیه بالتشدید چٹکی لینا گرفتن عضوی را بدو ناخن بنوعی که بدرد آید بعربی آنرا قرص بفتح
قاف و سکون رای مهمله و صاد مهمله در آخر گویند و بفارسی نشکنجیدن بکسر نون و سکون شین معجمه و فتح کاف تازی و سکون نون
و کسر جیم و سکون تحتانی معروف و نون در آخر و نشکنجیدن بانگشتان و نیلک زدن بکاف تازی و نخچل گرفتن بفتح نون و سکون
خای معجمه و فتح جیم فارسی و لام در آخر گویند و نیز چٹکی لینا بمعنی گفتن که او را ایذا رساند بعربی قرص بفتح قاف و سکون
رای مهمله و صاد مهمله در آخر گویند و آن سخن را قارصه گویند قوارص جمع آن فی القاموس القوارص من الکلام التی تنقصک
و توآمک و فی الاساس لا تزال تقرصنی منک قارصة کلمة موذیة و استقی منک قوارص و کانت بینهما تقارصات و
رأیتهما یتقارصان ثم رأیتهما یتقارصان و اگر بدن را بسر دو انگشت بطوری گیرند که درد کند بعربی آنرا مرز بفتح میم و سکون
رای مهمله و زای معجمه در آخر گویند چٹلا بضم اول و سکون دوم و لام بالف موی [illegible] و غیر آن که زنان با موی خود
وصل کنند تا دراز نماید و در شرع ممنوع ست بعربی وصله بالضم واو و سکون صاد مهمله و فتح لام و تا در آخر گویند و
آن زن را واصله بکسر صاد مهمله در حدیث ست انه لعن الواصلة والمستوصلة و اصله زنیکه موی دیگری را با موی خود
پیوند کند و مستوصله زنیکه دیگری را فرماید تا موی دیگری با موی او پیوند کند چٹنی بفتح اول و سکون دوم و کسر نون
و سکون تحتانی معروف چیزی که بزبان لیسند بعربی آنرا لعوق بفتح لام و ضم عین مهمله و سکون واو و قاف در آخر و بفارسی
چشته بفتح جیم فارسی و شین معجمه گویند چٹھی بکسر اول و کسر دوم مشدد مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف بمعنی
خط و پاره کاغذ که برای مطلبی نویسند پس اگر حاکم برای گذشتن شخصی یا جماعتی بگذربانان بنویسد تا متعرض او نشوند
بعربی آنرا جواز بالفتح جیم و فا و بالف و زای معجمه در آخر گویند و بفارسی خط گذاره و خط جواز و خط راه گویند و اگر
پاره کاغذ کوچک که دران مقدار قیمت نوشته در جامه بگذارند بعربی آنرا بطاقه بکسر بای موحده و طای مهمله بالف
و قاف و تا در آخر گویند فی النهایة البطاقة رقعة صغیرة تثبت فیه مقدار ما یجعل فیه ان کان عینا فوزنه او عدده وان کان
متاعا فثمنه قیل سمیت بذلک لانها تشد بطاقة من الثوب فتکون الباء حینئذ زائدة و هی کلمة کثیرة الاستعمال
بمصر چٹیا بضم اول و سکون دوم و تحتانی بالف پاره از موی که جا بجا بر سر کودک و غیر آن بگذارند و باقی موی سر را تراشند
بعربی آنرا قزع بالفتح قاف و زای معجمه و عین مهمله در آخر گویند در حدیث ست نهی عن القزع و هو ان یحلق راس الصبی

وتیرک منه مواضع یکون الشعر فیها متفرقا و قزیعة بر وزن بدیعة و قزعه بر وزن قبره و قزعه بضم قاف و سکون و ضم زای معجمه
و فتح عین مهمله و تا در آخر بکسر هر دو و بفتح هر دو بر وزن خنده و بر وزن تنفذ نیز آمده چپلیا بضم اول و کسر دوم و سکون تحتانی معروف
و لام بالف رسیده و بمعنی زخم رسیده بعربی مجروح بجیم و رای و حای مهملتین بر وزن مفعول گویند و بفارسی زخم خورده و زخم زده
و خسته فغانی گوید بیت برصید زخم خورده دویدن چه فائده + بسمل شده کیم تیغ کشیدن چه فائده + **باب جیم فارسی**
با جیم فارسی چچا بالفتح اول و دوم برادر پدر را گویند بعربی عم بفتح عین مهمله و میم مشدد گویند اعمام بالفتح جمع آن
بفارسی افدر بفتح الف و سکون فا و دال و رای مهملتین گویند و در محاوره حال ایران عمو بزیادت واو مستعمل ست
و در توران عمک بکاف و در ترکی آیا بمد همزه و تحتانی بالف مقصوره **چچیڑی** بکسر اول و سکون دوم کرمیست کہ
بر بدن گوسفند و گاو و امثال آن چسپد و تفصیل آن در چیچڑی کہ لغتی ست دران بزیادت تحتانی خواهد آمد **باب جیم فارسی
با دال هندی** **چڈو** بضم اول و دوم مشدد و سکون واو مجهول و شناخته است که زن زانی را هند بعربی زانیه و فاحشه و فاعله
و فاجره و فاسقه و بفارسی روسپی برای مهمله و سین مهمله و بای فارسی بر وزن دوستی گویند **چڈھا** بفتح اول و دوم
مشدد مخلوط التلفظ بها بالف رسیده و بحذف ها نیز آمده بشش بن ران بعربی مغبن بفتح میم و سکون غین معجمه و فتح
بای موحده و نون در آخر گویند مغابن بر وزن مساجد جمع آن و رفغ بفتح رای مهمله و سکون فا و غین معجمه در آخر گویند
ارفاغ بالفتح و رفوغ بالضم جمع آن بفارسی پیغوله ران **باب جیم فارسی با رای مهمله** **چراغ** بالفتح لغت
فارسی ست در اردو و هندی مستعمل و آن ظرفیست که دران روغن و فتیله کرده روشن کرده باشند بعربی سراج بکسر سین مهمله
و رای مهمله بالف و جیم در آخر و مصباح بکسر میم و سکون صاد مهمله و بای موحده بالف و حای مهمله در آخر و نبراس بکسر نون
و سکون بای موحده و رای مهمله بالف و سین مهمله در آخر گویند و نیز ظرفی را گویند که دران فتیله و روغن کرده روشن
می کنند بعربی آنرا مسرجه بکسر میم و سکون سین مهمله و فتح رای مهمله و جیم و تا در آخر گویند در اساس ست و فتح المیم
علی المسرجة المکسورة التی فیها الفتیلة و المفتوحة التی توضع علیها **چراغ پا ہونا** برداشتن اسپ هر دو دست را و
استادن بدو پا بعربی استنان بکسر همزه و سکون سین مهمله و کسر تای فوقانی و نون بالف رسیده و نون دوم
در آخر و قمص بفتح قاف و سکون میم و صاد مهمله در آخر و قماص بر وزن کتاب گویند استن بالفرس از باب افتعال و
قمص الفرس از باب ضرب و نصر فعل ازان بفارسی سیخ پا و چراغپا و چراغپایه و چراغی شدن گویند امیر خسرو گوید
شعر براق همت والای تو بگرم روی + چراغپایه کنان بر سپهر جست نیاز + **چراغ جلنا** بفتح جیم تازی و
سکون لام و نون بالف رسیده روشن شدن چراغ بعربی توقد بواو و قاف و دال مهمله بر وزن تفعل و ذکو بفتح
ذال معجمه و سکون کاف و واو در آخر و ذکاء بر وزن سماء گویند در الاساس ذکت المصابیح تذکو قال ذو الرمة
شعر وقد جرد الابطال بیضا کانها مصابیح تذکو فی الذبال المفتل + و بفارسی افروختن و روشن شدن فغانی گوید

بیت بر دل فزود خال تو داغ دگر مرا + افروخت از رخ تو چراغ دگر مرا + میر نجات گوید شعر چراغ شمع روشن شد که در بزم تو میسوزد + نبود این دولت بیدار هرگز دود دانش را چراغ چلان بالفتح جیم ولام با لف رسیده ونون بالف کشیده روشن کردن چراغ بعربی ایقاد بکسر همزه وسکون تحتانی وقاف بالف ودال مهمله در آخر و اذکار بذال معجمه وکاف بروزن افعال و اسراج بسین وراء مهملتین وجیم بروزن افعال وتذکیه بروزن تفعله گویند وبفارسی چراغ سوختن و افروختن وروشن کردن و بر کردن کلیم گوید شعر زمانه از شب تارم چراغ باز گرفت + پس از وفات من آورد بر مزارم سوخت شفائی گوید شعر کار سے نیست فروغ رخ عالم سوزش + این چراغیست که از خون من افروخته اند + چراغدان لغت فارسیست بزار دوی هندی مستعمل چیزیکه بران چراغ نهند بعربی مناره بفتح میم ونون بالف وفتح راء مهمله وتا در آخر گویند در صحاح ست که ان مفعله است بفتح میم از استناره وجمع آن منادر بود است وکسیکه مناثر بهمزه گفته تشبیه داده است اصل را بزائد [illegible] سکون سین مهمله وفتح راء مهمله وجیم وتا در آخر [illegible] خاموش کردن بعربی اطفا [illegible] گوید شعر

ندیده روشنی دیدهٔ امید هنوز + فلک نشانده بیکدم چراغ محفل ما + کمال خجند گوید [illegible]

چراغ + روی او نور تجلی ست مجو بلبه چراغ + امیر خسرو گوید شعر زان که شد از پے شهوت چراغ + [illegible]

فراغ [illegible] و آستین بر چراغ زدن [illegible] گوید شعر بیهوده بر چراغ دلم آستین مزن + کین شمع نیم کشته بمحفل [illegible]

شاعری گوید بیت چراغی را که ایزد بر فروزد + هر انکو پف کند ریشش بسوزد + چراغ گل هونا بالضم با سکون واو مجهول و نون بالف رسیده خاموش شدن چراغ بعربی انطفا بطای مهمله وفا بروزن انفعال وطفو بالضم طا وفا بروزن شروع وبفارسی چراغ نشستن وکشته شدن وخاموش گشتن وخاموش شدن ومردن و رفتن شانی تکلو گوید شعر زدم

سر و دلم سوز جگر نشیند + این چراغیست که از باد سحر نشیند + فطرت گوید شعر چنان بی مهری ایام دارد تیره احوالم

که از دامان شب خاموش میگردد چراغ من + نظام الدین اولیا فرماید شعر بحقیقت چراغ کشته شود + چون برون رفت

از سرش روغن + سلیم گوید شعر دل در سواد زلف تو خاموش میشود + در شب چراغ آینه خاموش میشود + مطلعا گوید شعر

بے وصیت دلم از خود برود شام فراق + این چراغیست که اندفتن خود آگاه است + حیدر ترکاوی هروی گوید شعر چراغ دل

فرو مرد از حدیث پند گویانم + کسی آن به که دور از مردم بیهوده گو باشد + چراغ گل هوا جاتا [illegible] چراغ

خاموش شود بعربی گویند یہ بدالسراج ان نطفی و در اساس [illegible] السراج [illegible] ان یطفاء لقوله

تعالی حبدا ر آ تیر مدان ینقض چراغ مین تیل ڈالنا بکسر تای فوقانی و سکون تحتانی [illegible] لام ودال هندی بالف

رسیده ولام ونون بالف کشیده روغن در چراغ انداختن بعربی سکب الدهن او السلیط وصب السلیط او الدهن

وبفارسی روغن در چراغ کردن وچراغ را روغن کردن در وغن بچراغ ریختن خالص گوید بیت ای اشک چراغ دیدها
روغن کن ٭ ای گریه توهم سری درین روزن کن + خاموش شدست آتش داغ دلم + ای ناله تواین چراغ را روشن کن
عرفی گوید بیت صد سینه زهر از لب داغ دل ما ریخت + غم روغن تلخی بچراغ دل ما ریخت + چراغی بفتح اول وکسر غین معجمه
عبارت ازان ست که بمزار بزرگان روند وچیزی از نقد بطریق پیشکش بمزار گذارند بعربی درینمعنی متاخرین نذر بفتح نون
وسکون ذال معجمه ورای مهمله در آخر استعمال میکنند اگرچه نذر بمعنی چیزیست که بر خود واجب کنند چرانا بفتح اول ودوم
بالف رسیده ونون بالف کشیده بمعنی چرانیدن بعربی ارعا بکسر همزه وسکون رای مهمله وعین با همزهٔ ممدوده گویند وچرانا
بضم اول بمعنی دزدیدن بعربی سَرَق بفتح سین ورای مهملتین وقاف در آخر گویند سرق منه مالا اسرقه مالا از باب ضرب
فعل ازان چرانده وچراسند بکسر اول ورای مهمله بالف رسیده ونون غنه ودال مهمله ومخلوط التلفظ بها در آخر وچراهند بفتح
ها وسکون نون ودال مهمله در آخر بوئی که از سوختن استخوان وگوشت وامثال آن آید پس اگر بوی استخوان سوخته آید بعربی
آنرا قتار بضم قاف وتای فوقانی بالف ورای مهمله در آخر وبفارسی خنجه بکسر خای معجمه وسکون نون وکسر جیم بروزن دلگیر
گویند چربه بالفتح وسکون دوم وفتح بای موحده وها در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کاغذ تنک یا
... آید که نقاشان بر نقشی یا تصویری گذاشته با قلم موی نقل آن بردارند وگاهی خوش نویسان نیز چنین کنند
در تعریف دلدل گوید شعر ورق بجامهٔ نقاش داده چربه سوز + زبسکه کرده او گرد برق جولائی + چربی بفتح اول
وسکون دوم وکسر بای موحده وسکون تحتانی معروف لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل وآن چیزیست
سفید که از رطوبت دم متکون میشود بعربی آنرا شحم بفتح شین معجمه وسکون حای مهمله ومیم در آخر وبفارسی چربو بوا ومعروف
وپیه ببای فارسی بروزن بته گویند وهرپیه گداخته را بعربی صهاره بضم صاد مهمله وها بالف وفتح رای مهمله وقتادر آخر
وجمیل بجیم ومیم ولام بروزن امیر گویند وبفارسی پیه گداخته چرچا بفتح اول وسکون دوم وجیم فارسی دوم بالف رسیده
وتذکره چیزیست یا شخصی باهم نمودن بعربی ذکر بکسر ذال معجمه وتذکار بفتح تای فوقانی وسکون ذال معجمه وکاف بالف
ورای مهمله در آخر وتذکره بروزن مفاعلة وتذکره بروزن تفعله گویند وبفارسی واگویه چرچا کرنا بفتح کاف تازی و
سکون رای مهمله ونون بالف کشیده حکایت کسی را یا حرف شنیده را باز گفتن بعربی تذکر بذال معجمه وکاف
ورای مهمله بروزن تفعل وبفارسی واگفتن شفائی گوید بیت سخنی که خود نمائی نشود که وانگویید ٭ بزبان کنم
سفارش که بهیچ جا نگوید + چرخه بفتح اول آلهٔ رشتن لغت فارسیست بعربی دولاب الغزل بترکیب اضافی گویند
وبترکی چاقریق بفتح جیم فارسی وسکون قاف وکسر رای مهمله چرخا کاتنا بفتح کاف تازی بالف وتای فوقانی و
نون بالف رسیده چرخه را گردانیدن برای رشتن بعربی اغزال بغین وزای معجمتین بروزن افعال فی الصحاح اغزلت
المرأة ادارت المغزل بفارسی چرخه رشتن چرخی بفتح اول وسکون دوم وکسر خای معجمه وسکون تحتانی معروف آلهٔ ایست

[illegible] ند بعربی آنرا محلاة [illegible] ت وجیم درآخر گویند وبفارسے پولیین
[illegible] بکسر نون بروزن خوشه چین و شنگ بفتح واو و شین معجمه وسکون نون وکاف فارسی درآخر و نیز
[illegible] کنند تا بواسطهٔ آن آب بآسانی کشیده شود وبعربی آنرا بکره بفتح بای موحده وسکون کاف
[illegible] ینده وبفارسے رسن پیچ وتفصیل آن در لغت گری خواهد آمد و نیز چرخی چرخ را گویند که بران ابریشم و ریسمان
فارسی آنرا چرخ ریسمان تاب وچرخ ابریشم تاب گویند چرس بضم اول وسکون دوم وسین مهمله درآخر
پوست افتد بعربی آنرا غر بفتح غین معجمه و رای مهمله شد وگویند طویت الثوب علی غره الاول ته کردم جامه را بر شکن
[illegible] غین معجمه وسکون ضاد معجمه ونون درآخر گویند وبالتحریک نیز آمده بفارسی شکن وشکنج ونورد وکنجلک بضم کاف
سکون نون وضم جیم وفتح لام وکاف درآخر گویند کذا فی البرهان چرسا بفتح اول وسکون دوم وسین مهمله
چرم کامل وتمام وباغت کرده شده بعربی آنرا سبت بفتح سین مهمله وسکون بای موحده وتای فوقانی [illegible]
چرم گویند چرنا بفتح اول وسکون دوم ونون بالف رسیده بمعنی چریدن بعربی رتع بفتح رای مهمله وسکون تای فوقانی
[illegible] مهمله درآخر ورعی بفتح رای مهمله وسکون عین مهمله وتحتانی [illegible] بمعنی تلوار کوچکی سبلی یا بچه کشتی گیران
[illegible] شعر رضی الله تعالی عنه
[illegible]
[illegible]
بهنا السراویل الصغیر وبفارسے [illegible] [illegible] تنکه بفتح تای فوقانی [illegible]
[illegible] گوید بیت تنکه در قدمش زود زهم مے پاشد ❊ هر که رویش تنک افتاد چنین مے باشد چریدن [illegible]
[illegible] دوم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل حیوانات چرنده را گویند بعربی رعیه بفتح رای مهمله وکسر عین مهمله
وتحتانی مشدد مفتوح وتا درآخر چرنے کے لیے چھوڑنا بفتح اول وسکون دوم وکسر نون وسکون تحتانی مجهول گذاشتن
ستور برای چریدن بعربی سرح بفتح سین مهمله وسکون راء مهمله وحاء مهمله درآخر وجشر بفتح جیم وسکون شین معجمه ورا مهمله درآخر و
تجشیر بروزن تفعیل ومرج بفتح میم وسکون رای مهمله وجیم درآخر گویند وبفارسے رها کردن ویله کردن برای چریدن
چروا ها بفتح اول وسکون دوم وواو بالف کشیده وها بالف رسیده نگاهبان وچرانندهٔ ستوران بعربی راعی براء و
عین مهملتین وتحتانی درآخر بروزن قاضی گویند وبفارسے گله بان ونگاهبان بز ومیش را بعربی راعی الغنم وراعی الضان
گویند وبفارسی چوپان وشبان بضم شین معجمه ورامبار ورمیار بحذف الف ودر اصل رمه یار بود نزاری گوید شعر
رسیدم درمیان مرغزاری ❊ دران دیدم رمه بے رامیارے ❊ وچرانندهٔ شتر آنرا بعربی راعی الابل وبفارسی
شتربان وشترچران گویند چرونجی بکسر اول وفتح دوم وسکون واو ونون غنه وکسر جیم وسکون تحتانی معروف
درختی ست بقدر نخود بعربی آنرا حب السمنه وبفارسے نقل خواجه گویند ابن بیطار گوید که [illegible] ست

دوم و شیخ بوعلی گوید گرم ست مائل با ندک رطوبت چیڑانا بکسر اول و رای هندی بالف رسیده و نون بالف
الف و زنخ زدن در حکایت و قول کسے از روی استهزا جنبانیدن بعربے اختلاج بالوجه بجای معجمه و لام و جیم بروزن
گویند در حدیث عبد الرحمن ست ان الحکم بن امیة ابا مروان کان یجلس خلف النبی صلی الله علیه و اله و سلم فاذا تکلم
وجهه فرآه فقال کن کذلک فلم یزل یختلج حتے مات و بفارسے خمانیدن بخای معجمه و میم بروزن دمانیدن و بزبان شیراز
بدن بجیم فارسے گویند چیڑ چیا بکسر اول و سکون دوم و کسر جیم فارسے دوم و تای هندی بالف رسیده پوسته خار
من جامه کہ چسپد و به شواری تمام جدا شود بعربے آنرا البلسک بفتح بای موحده و سکون لام و فتح سین مهمله و کاف
و بفارسے اچنده بجیم و ہا و رای مهمله بروزن سخره گویند چیڑ چڑا بکسر اول و سکون دوم و کسر جیم فارسے دوم
رای هندی با الف بدمزاج و درشت خو را گویند بعربے زعفوق بضم زای معجمه و سکون عین مهمله و ضم فا و سکون واو
در آخر و سیئ الخلق و بفارسے بدخو و بدخلق و کج اخلاق چیڑ ہانا بفتح اول و دوم مخلوط التلفظ بہا با الف رسیده
الف کشیده چیزی را از پائین ببالا بردن بعربے اصعاد بهاء و عین ... و دال ...
رای مهمله و قاف با همزه ممدوده در آخر و اصعاد ... گویند اصعده فی الجبل
... و کسر ...
... فتح نون و سکون صاد مهمله و بای موحده در آخر و تاثیف ... شاش
... رضی لا ثانی ... تقف از باب تفعیل بر دیگران نهاد و یک را چیڑهائی بفتح اول و دوم
... التلفظ بہا با الف رسیده و کسر همزه و سکون تحتانی معروف زمینی بلند که از پائین بالای آن برآیند بعربی آن را
بفتح صاد مهمله و ضم عین مهمله و سکون واو و دال مهمله در آخر و مرتقی بضم میم و سکون رای مهمله و فتح تای فوقانی بروزن
گویند و نیز چیڑهائی بمعنے لشکر کشیدن بر دشمن بعربی حرب بفتح جیم و رای مهمله مشدد و قود بفتح قاف و سکون واو
دال مهمله در آخر گویند جر العسکر و قاد الکتائب فعل از ان و بفارسے لشکر کشے چیڑهنا بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ
نون بالف رسیده بر آمدن بر چیز بلند بعربے صعود بضم صاد و عین مهملتین و سکون واو و دال مهمله در آخر و تصعد
بر وزن تفعل گویند پس اگر بر نردبان بر آیند گویند صعد فی السلم از باب سمع و اگر بر کوه بر آیند گویند صعد فی الجبل و
الجبل از باب سمع نیگویند و سند فی الجبل بسین مهمله و نون و دال مهمله از باب نصر و اسند فی الجبل
از باب افعال گویند و اگر بر پشت اسپ و مانند آن سوار شوند بعربے رکوب بضم رای مهمله و کاف و سکون واو
و بای موحده در آخر گویند رکب الدابة از باب سمع و ارتکبه از باب افتعال و علا الدابة بعین مهمله از باب نصر
فعل از ان و اگر بر بام خانه بر آیند بعربے علی بفتح عین مهمله و سکون لام و تحتانی در آخر گویند و بکسر عین نیز آمده
علا السطح از باب نصر و سعد السطح از باب سمع فعل از ان و اگر بر دیوار بر آیند گویند تسلق الجدار بسین مهمله و لام و قاف ۲۰
بروزن تفعل و ابو منصور ثعالبے گوید هرگاه بر بام بر آیند گویند صعد السطح و هرگاه بر زینها بر آیند گویند

فی المدرجه و هرگاه برکوه بر آید گویند توقل فی الجبل بواو و قاف و لام از باب تفعل و هرگاه برپشته بر آید گویند فرع الاکمه بفا و را
و عین مهملتین از باب منع و هرگاه در دره کوه در آید گویند اقتحم العقبة بعین و قاف و حای مهمله و میم از باب افتعال
هرگاه برپشته کوچک بر آید گویند تسنم الرابیه بسین مهمله و نون و میم از باب تفعل و هرگاه بر دیوار بر آید گویند تسلق الجدار چڑیا
اول و سکون دوم و تحتانی بالف کشیده مرغی کوچک که در خانها آشیان بندد بعربی عصفور بضم عین مهمله و سکون
و مهمله و ضم فا و سکون واو و را مهمله در آخر گویند و بفارسی گنجشک و چکک بضم جیم فارسی و کاف تازی اول و دوم
خرو چکوک بضمتین و چاک و چوک بضمتین گویند فخری گوید شعر اگر کند طیران در هوای همت تو + ز چنگ شاهین
در وقت شکار چکک + و له شعر آنکه شهباز همتش گو صید + کرکس چرخ لشکر دیو چکک + چیڑیل بضم اول و فتح دوم
و سکون تحتانی و لام در آخر ماده غول و زنی که شور و فریاد میکرده باشد بعربی هر دو را سعلاة بکسر سین مهمله و سکون عین مهمله
و لام بالف رسیده و تا در آخر و سعلاء بکسر سین مهمله بالمد گویند استعلت المرأة از باب استفعال شد آن زن شریر
مغان کننده چیرمار بکسر اول و دوم و سکون تحتانی و میم بالف کشیده و رای مهمله در آخر کسیکه پیشه اش کار مرغان دارد
بعربی صیاد الطیور و بفارسی شکاری مرغان و دامیار آمده گوید شعر جهان را دامیار است نیرنگ ساز هوا
[illegible] ان دوم و فتح تای فوقانی و ها در آخر
[illegible] ۱۰ ازان شهیر بندند بفار
[illegible]

باشین معجمه + چشمه بالفتح لغت فارسیست و در اردو هندی مستعمل [illegible]
عینک بالفتح و ینبوع بفتح تحتانی و سکون نون و ضم بای موحده و سکون واو و عین مهمله در آخر [illegible]
گویند و بمعنی عینک هم مستعمل است بعربی آنرا بمحاوره حال منظره بفتح میم و سکون نون و فتح ظای معجمه و رای
در آخر و بفارسی چشمک هم گویند باب جیم فارسی با غین معجمه + چغل خور بضم اول و فتح دوم و سکون لام
و ضم خای معجمه و سکون واو مجهول و رای مهمله در آخر شخصی که سخن چینی کند بعربی آنرا ساعی بسین و عین مهملتین
و واشی بواو و شین معجمه بر وزن قاضی و نمام بفتح نون و میم مشدد بالف و میم دوم در آخر و نم بفتح نون و میم مشدد و نمیم
بفتح نون و میم مشدد در آخر و نموم بر وزن صبور و قتات بفتح قاف و تای مشدد بالف و تای دوم در آخر
و قتوت بر وزن صبور و قلیتی بکسر قاف و کسر فوقانی مشدد و سکون تحتانی و فوقانی دوم بالف مقصوره در آخر گویند
و بفارسی سخن چین و بترکی چغل بضم جیم فارسی و غین معجمه و لام در آخر گویند مخفی نماند که چغل خور محاوره عوام است
و در کلام اساتذه عجم دیده نشد چغلی بضم اول و دوم و کسر لام و تحتانی معروف و در آخر لغت ترکیست بمعنی سخن
بدی و عیب کسی را رسانیدن تا عداوت بهم رسد و باز در هندی بسکون دوم مستعمل است بعربی

آنرا اسغاتیه بکسر سین مهمله و عین مهمله با الف و فتح تحتانی و تا در آخر و شاشه بکسر واو و شین معجمه با الف و تحتانی مفتوح و تا در آخر
و تمیمه بنون و بتکرار میم بر وزن تمیمه بفارسی تخم چینی گویند باب جیم فارسی با قاف + چقماق بفتح اول و سکون دوم
و میم بالف رسیده و قاف در آخر لغت ترکیست در اردوی هندی مستعمل آهنی که بآن آتش از سنگ بر آرند بعربی آنرا
زند بفتح زای معجمه و سکون نون و دال مهمله در آخر گویند در صحاح ست زند چوبی که بآن آتش بر آرند و آن چوب اعلی بود و زنده
بزیادت تا چوب اسفل بود که دران سوراخی باشد و آن مونث ست هرگاه هر دو چوب بهم شوند زندان گویند و زندتان
بزیادت تا نمیگویند زناد بر وزن کتاب و ازند بر وزن افلس ازناد بر وزن احباب جمع آن انتهی و تفصیل این اجمال
آنست که در دیار عرب آهن پاره نسازند چوبی تعبیه کنند آنرا زند گویند و در چوب دیگر سنگ آتش که آنرا اقلاح و قداحه بتشدید
دال مهمله گویند تعبیه کنند آنرا زنده گویند در قاموس ست مقدح بکسر میم و سکون قاف و فتح دال مهمله و حاء مهمله در آخر آهن
چقماق را گویند و قداح بتشدید دال بر وزن شداد و قداحه بزیادت تا سنگ آنرا گویند انتهی بترکی چخماخ بخاء معجمه
نیز گویند و بفارسی آتش زن و آتش زنه و آتش برگ بفتح بای موحده و سکون رای مهمله و کاف تازی در آخر [illegible]
گوید شعر روشنی ما را چو آتش زن برای خویش نیست [illegible]
[illegible] گوید بیت بیا ساقی شب عیدست [illegible] چراغ باده روشن کن چقماق جهان تا
[illegible] بون بالف رسیده آتش بر آوردن [illegible] آتش زن بعربی ایراء
[illegible] و رای مهمله بالف و همزه در آخر گویند در صحاح ست وری الزند بالفتح یری وریا اذا اخرجت
ناره و فیه لغة اخری وری یری الزند یری بالکسر فیهما و اوریته انا و کذلک وریته توریة و قدح بفتح قاف و سکون دال مهمله و حاء مهمله
در آخر گویند در قاموس ست قدح الزند رام الایراء به کاقتدح چقندر بضم اول و فتح دوم و سکون نون و فتح دال مهمله
و رای مهمله در آخر تره ایست معروف و آن لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل شاکری گوید مصرع چقندر
کاشتم زردک برآمد + بعربی سلق بکسر سین مهمله و سکون لام و قاف در آخر گویند بفارسی آنرا چغندر بغین معجمه و
چگندر بکاف فارسی نیز گویند گرم و خشک ست در درجه اولی و بعضی گفته اند باب جیم فارسی با کاف تازی
چک بکسر اول و سکون دوم چیزیست بشکل پرده که سفی نیزه را باریک مثل ریسمان تراشیده بر ریسمان بشکل
پرده بافته بر دروازه ها فرو کشند بعربی آنرا استاره بکسر سین مهمله و تای فوقانی بالف رسیده و فتح رای مهمله و تا در آخر و بترکی
چیغ بکسر جیم فارسی و سکون غین معجمه و چیق بقاف گویند اشرف گوید شعر پس چیغ از حیا هندوی فریاد رس دارم +
بهنگو طوطی شیرین زبانی در قفس دارم + و چیغ هم آمده سیفی گوید شعر بسوی چیغ دکانش کشد دل سیفی + اگرچه
مرغ گریزان همیشه از قفس ست + و تحقیق آن در لغت چلمن خواهد آمد چکا بفتح اول و دوم مشدد و بالف رسیده
مغز اقی که از ان آب چکانیده باشند ابو منصور گوید هرگاه شیر بسته شود بمرتبه آب دران نماند آنرا الشلط بضم عین مهمله

وفتح تای مثلثه وکسر لام وطای [illegible] مجلت بکاف وجیم بجای ثانی مثلثه وفی القاموس لبن عثلط کعلبط و
علابط خاثر ثخین لبن عجلط وعجالط [illegible] وحدید بضم حاء مهمله وفتح دال مهمله وکسر بای موحده ودال مهمله در آخر
وبفارسی حنجرات دماسه [illegible] لگنا بفتح اول ودوم بالف رسیده وفتح جیم فارسی وسکون واو
نون غنه ودال مهمله [illegible] وسکون کاف فارسی ونون بالف رسیده خیره گشتن چشم بعربی سدر
سین ودال ورا [illegible] ست سدر بصره از باب سمع واسدر از باب افعال اذا تحیر نظم
ن الادراک بفارسی [illegible] سلیم گوید بیت تا بکی آن آهوی وحشی نگردد رام ما + ز انتظار او غبار آلود چشم
ما + چکانا بضم اول [illegible] ونون بالف کشیده نرخ وبها کردن چیزی را بعربی سوم بفتح سین مهمله وسکون واو
در آخر وسوام [illegible] ست بالسلعة از باب نصر وساومت از باب مفاعلة فعل از ان بفارسی نرخ کردن
وبها کردن وسودا کردن [illegible] اول وسکون دوم وکسر تای فوقانی وسکون تحتانی معروف سپر باندی که بر سر زم
دنهابو وبعربی آنرا الیه بفتح [illegible] وسکون لام وفتح تحتانی وتا در آخر گویند بفارسی نیز چکٹنا بکسر اول وفتح دوم وسکون
تای هندی ونون بالف رسیده بهم چسپیدن موی سر بسبب چرک ولزوجت بعربی تلجن بلام وجیم ونون وتلبد بلام وبای موحده
ودال مهمله در آخر وتلزج بلام وزای معجمه وجیم در آخر بر وزن تفعل گویند بفارسی هم چسپیدن مو ونمد شدن وفتیله شدن
چلکجانا بضم اول وسکون دوم وجیم بالف [illegible] ون بالف کشیده آخر شدن چیزی مانند توشه وبر آن بعربی
[illegible]
انفصال بر وزن انفعال گویند انفصلت القطیفة فعل از ان چلکم بفتح اول ودوم [illegible]
پاره بشکل هلال که بعضی از سپاهیان با خود دارند وآنرا بر دشمن وبر صید زنند تا خسته شود بعربی آنرا هلال بکسر ها
هلال الصید باضافت میگویند چنانکه ابن درید در جمهره گوید المهلال هلال السماء وهلال الصید مشبه بالهلال بعربی
یحماء بها الوحش چکلا بفتح اول وسکون دوم ولام بالف رسیده بمعنی پهنا بعربی عرض [illegible] صلدح [illegible]
بفتح صاد مهمله وسکون لام وفتح دال مهمله وحاء مهمله در آخر سنگ پهنا چکلن بکسر اول وفتح دوم وسکون نون
فارسیست هدار و وی هندی مستعمل نوعی از کشیده وزرکش دوزیست وجامه را که بر ان چکن دوخته باشند چکن دوزی
[illegible] پوره بضم بای تحتانی وسکون رای مهمله وفتح میم گویند ودوزنده آنرا چکن دوز وبترکی برچین بضم بای تحتانی
رای مهمله وسکون میم وکسر جیم فارسی گویند چکنا بکسر اول وسکون دوم ونون بالف کشیده هر چیزی که سطحش
بود وخشونت نداشته باشد بعربی آنرا املس بفتح همزه وسکون میم وفتح لام وسین مهمله در آخر ملسا بر وزن حمراء
ملوس بفتح میم اول وسکون رای مهمله وفتح میم دوم وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وسین مهمله در آخر گویند

بفارسی لخشان بفتح لام و سکون خای معجمه و شین معجمه بالف و نون در آخر و نسو بفتح نون و ضم سین مهمله گویند و سنگ هموار
واملس را بعربی مجر و صلد بفتح صاد مهمله و سکون لام و دال مهمله در آخر و صلود بر وزن صبور و صلدد بر وزن جعفر و بفارسی
سنگ هموار و املس گویند و چکنا بضم اول نیز بمعنی آخر شدن چیزی بعربی نفاد و انفاد و انفاض گویند چنانکه در لغت
چکیانا گذشت و نیز بمعنی قرار یافتن قیمت چیزی بعربی تعین و تقرر بر وزن تفعل یقال تقرر الشی علی کذا و تعین علی کذا
چکنا چور بفتح اول و سکون دوم و نون بالف کشیده و ضم جیم فارسی و سکون واو معروف و رای مهمله در آخر چیز شکسته
بهم رسته که ریزه ریزه شده باشد بعربی آنرا مرضوض براء مهمله و ضادین معجمه بر وزن مفعول و رضیض بر وزن امیر گویند و
بفارسی ریزه ریزه و پاره پاره چکناهی بکسر اول و سکون دوم و نون بالف و کسر همزه و سکون تحتانی معروف بمعنی روغن
اعم از آنکه دهن باشد یا سمن یا دسم یعنی چربی چکنیا بکسر اول و فتح دوم و سکون نون و تحتانی بالف رسیده مرد خود آرا
و چون این عمل اکثر در جوانی میباشد بفارسی آنرا جوان چرب بجیم فارسی گویند اشرف گوید شعر گر دولی در یوزه بگرد سرشمع
پروانه عجب جوان چربی دیدست چکنی مٹی بکسر اول و سکون دوم و کسر نون تحتانی معروف و کسر میم و تای هندی
مشدد و سکون تحتانی معروف و گل چسپان [illegible] و لازب بالام و زای معجمه و بای موحده
یا سل گویند چکوا [illegible]
[illegible]
[illegible]
جرسیت انرا سحام بضم نون و حای مهمله بالف و میم در آخر و بفارسی [illegible] گویند چنانکه در قاموس است و جوهری
بر وزن شداد گفته صاحب قاموس گوید جوهری که بر وزن شداد گفته غلط کرده چکوا بفتح اول و دوم و سکون واو
مجهول و تای فوقانی بالف مزدور که برای کار کردن قرار یابد بعربی [illegible] الحصتین
بر وزن مفاعله گویند و یعدی الی المفعول الثانی بعلی قاطع الامر علی کذا و بفارسی دا برید چکور بفتح اول و ضم
دوم و سکون واو مجهول و رای مهمله در آخر [illegible] بالعربی آنرا حجل بفتح حای مهمله و جیم و لام
در آخر گویند چنانچه نیز باد است [illegible] مقصوره در آخر جمع آن و در کلام عرب
جمع جمعی بر وزن فعلی [illegible] نیامده و فتح بقاف و جیم در آخر گویند
[illegible] آن معرب است چراکه در کلام عرب قاف و جیم در یک کلمه جمع نیامده اند و نیز باد است تا لکی و اطلاق آن بر نر و ماده
هر دو آمده بخلاف حجل [illegible] باشد یا ماده و مرغ آتش خوار و مرغ دگر هم میگویند
ملا حضوری گوید بیت شکر طوطی قفس و گل بلبل ٭ آتش بمن انداز که مرغ دگرم من ٭ چکور کا بچا بچه
کبک بعربی سلج بضم سین مهمله و فتح لام و حای مهمله در آخر و سلفت بضم سین مهمله و فتح لام و فا در آخر و سلک بضم
سین مهمله و لام و کاف در آخر گویند چکوکهی بفتح اول و سکون دوم و کسر واو و سکون تحتانی معروف ماده چکور بعربی آنرا

نخاسه بضم نون وعاء مهمله مخفف بالف وفتح میم وتا در آخر گویند چکها با فتح اول و دوم مخلوط التلفظ بها با الف رسیده و
نون بالف کشیده چشانیدن بعربی اذاقه بکسر همزه و ذال معجمه با الف وفتح قاف وتا در آخر و بفارسی چاشنی دادن کمال خجند
گوید شعر دارد ای جان ز حقه لبهات همی ومد + با جان خسته چاشنیی هم نسیدنی + چکهیدنا بفتح اول وسکون دوم مخلوط التلفظ
بها و نون با الف کشیده چیزی از خوردنی چشیدن برای دریافت کیفیت آن بعربی ذوق بفتح ذال معجمه وسکون واو و قاف
در آخر و ذواق بر وزن صباح و مذاق بفتح میم بر وزن مثقال و مزر بفتح میم وسکون زای معجمه و رای مهمله در آخر گویند
در صحاح ست المزر بالفتح الحسو المذوق یقال تمززت الشراب اذا حسوته قلیلا و طعم بفتح طای مطبقه وسکون عین مهمله
و میم در آخر قال الله تعالی و من لم یطعمه فانه منی ای من لم یذقه و بفارسی چشیدن و چاشنی چیزی کردن و چاشنه کردن
ولب چش کردن شاعری گوید شعر یک بوسه از رخت ده و یک بوسه از لبت + تا هر دو را چشیده بگویم که ام به + صائب
گوید شعر خضر اگر چاشنی تیغ شهادت میکرد + تا ب حیوان لب خشک قناعت میکرد + سالک یزدی گوید شعر دانست
چو ما هر کرا ز وچاشنه کرد + این نان چه قدری بر کس این آب چه شوری ست + میرزا صائب گوید شعر بوسه شیرین دهان را
لکن ز تشنه + کرده ام لب چش بشیرینی چو دشنام تو نیست + ظهوری گوید شعر بلاست چشمک ساقی و لب چش شاعر
صد درگ افتد ز رندان با رسا اینجاست + چلهیدنا بفتح اول وسکون دوم مخلوط التلفظ بها و جیم بالف رسیده و نون
بالف کشیده عبارت از همه خوردن و چیزی نگذاشتن بعربی اشتفاف بقاف و تکرار میم و اشتفاف بتای مهمله و تکرار
فا بر وزن افتعال گویند افتمها علی الخوان خورد هرچه بر خوان بود و باقی نگذاشت اشتف ما فی القدر خورد هرچه در دیگ بود
و چیزی نگذاشت چکلی بفتح اول و دوم وکسر همزه وسکون تحتانی معروف چوبی مدور که کمان در ان رشته بسته
می جنبانند و می کشند تا صدای از ان بر آید بعربی آنرا خذراره بفتح خاء معجمه و رای مهمله مشدد و بالف و فتح رای مهمله دوم و تا در آخر گویند و نیز بمعنی
چکلوری یعنی باده چکوا چینا گذشته چکی بفتح اول وکسر دوم مشدد و سکون تحتانی معروف دو سنگ مدور
بالای یکدیگر که گندم و جو و دیگر غله ها در ان آرد کنند بعربی آنرا رحی بفتح رای مهمله و حای مهمله والف مقصوره در آخر گویند
ارحیه بفتح همزه وکسر حای مهمله و ارحی بفتح همزه وسکون رای مهمله و ارحاء بر وزن احباب جمع آن و غربیه بفتح غین معجمه
وسکون رای مهمله وکسر بای موحده و فتح تحتانی و تا در آخر و فیلج بفتح فا وسکون تحتانی و فتح لام و ثای معجمه در آخر
و گنبدار بفتح کاف و سکون بای موحده و دال مهمله با همزه ممدوده گویند و بفارسی آسیا و آسیای دست و دستاسیا
و بترکی از غوجاق بفتح همزه وسکون رای مهمله وضم غین معجمه وسکون واو و جیم فارسی بالف و قاف ساکن در آخر
و تیگرمان بکسر تای فوقانی وسکون کاف فارسی و رای مهمله و فتح میم گویند چکی بنانے والا بفتح بای موحده و نون با الف
کشیده وکسر نون وسکون تحتانی و واو بالف رسیده و لام بالف کشیده کسیکه آسیا سازد بعربی آنرا امرحی
بضم میم و فتح رای مهمله وکسر حای مهمله مشدده و سکون تحتانی و بفارسی آسیاگر و آسیاساز گویند چکی رسا بفتح اول وکسر دوم

مشدد وسکون تحتانی معروف وفتح رای مهمله وها بالف کشیده آنکه آسیا را به چلچلی تیز کنند تا غله را خوب آرد کند بفارسی آسیاوآسیابان گویند چکلی رہنا بفتح رای مهمله وسکون ها ونون بالف آسیا را به چکوک تیز کردن بعربی نقش الرحی بفتح نون وسکون قاف وشین معجمه ونقر الرحی بفتح نون وسکون قاف ورای مهمله مضاف بسوی رحی گویند در اساس ست نقش الرحی نقرها چکلی کا پاٹ ببای فارسی بالف وتای هندی در آخر یکی از دو سنگ آسیا بعربی اسفل آسیا را فیلخ بفتح فا وسکون تحتانی وفتح لام وخای معجمه در آخر گویند فی القاموس الفیلخ الرحی او احد رحی الماء والید السفلی منهما وثفال بثای مثلثه وفا ولام بر وزن غراب وکتاب گویند وبهر دو را اضرتان بفتح ضاد معجمه ورای مهمله مشدد مفتوح گویند فی الصحاح الضرتان حجر الرحی وبفارسی پره آسیا گویند چکلی کا کھونٹا بضم کاف تازی مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف ونون غنه وتای هندی بالف رسیده چوبی باشد در آسیا که آنرا بدست گرفته گردانند بعربی آنرا زنوک بضم زای معجمه وسکون رای مهمله وضم نون وسکون واو وکاف در آخر ورائد برای مهمله بالف وکسر همزه ودال مهمله در آخر وید الرحی گویند در اساس ست ادار الرحی بالرائد وهو یدها انتهی وقعسر بفتح قاف وسکون عین مهمله وفتح وکسر رای مهمله وتحتانی مشدد در آخر گویند فی القاموس القعسری الخشبة تدار بها الرحی الصغیرة وبفارسی ... وبند چکلی کی کھونٹی بضم کاف تازی مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف وخفای نون وکسر تای هندی وسکون ... که بر ان آسیا گردد بعربی آنرا قطب بضم قاف وسکون طای مهمله وبای موحده در آخر ... جیم فارسی با کاف فارسی + چگنا بضم اول وسکون دوم ونون بالف کشیده چیدن مرغ دانهارا بعربی آنرا نقر بفتح نون وسکون قاف ورای مهمله در آخر وتلفظ بلام وقاف وطای مهمله بر وزن تفعل والتقاط بلام وقاف وطای مهمله بر وزن افتعال گویند وبفارسی دانه چیدن باب جیم فارسی با لام + چل بضم اول وسکون دوم بمعنی خارش بعربی آنرا حکه بکسر حای مهمله وکاف مشدد وتا در آخر گویند چلانا بکسر اول ولام مشدد بالف رسیده ونون بالف کشیده وشور وفغان بر داشتن بعربی صیاح بکسر صاد مهمله وتحتانی بالف وحای مهمله در آخر وصخب بفتح صاد مهمله وخای معجمه وبای موحده در آخر گویند وبفارسی شور وغوغا بر داشتن صخب از باب سمع فعل از دان چلم بکسر اول وفتح دوم ومیم در آخر وبفارسی وهندی هر دو مستعمل ست وآن چیزی ست که بر سر قلیان نهند وتنباکو بران گذارند ودود وی کشند وآن در اکثر بلاد ها رائج ست وبفارسی سر قلیان نیز گویند باقر کاشی گوید ؏ باقر چلمی چو نافه آهو کو + چون فاخته تا چند زنم کوکوکو + در محشر اگر آتش دوزخ بینم + فریاد بر آورم که تنباکو کو + ور فارسی چلیم بزیادت تحتانی بعد لام هم مستعمل ست طغرا گوید شعر ما چو طغرا سوا داری مینا مثلیم + دستیاری بدبوی چلیم اینجا کیست + بعربی آنرا دوا مجاهدة مجمال ... اس البوری گویند چپوی بضم بای موحده وسکون واو وکسر رای مهمله وتحتانی در آخر قلیان را گویند چلپچی بکسر اول وفتح دوم وسکون میم وکسر جیم فارسی بتحتانی رسیده لغت ترکیست چنانکه در فرهنگ ترکی مذکور ست ودر

اردوی هندی مستعمل و بترکی چلاپچی نیز گویند و آن ظرفیست که دران دست شویند بعربی آنرا طست بفتح طای مهمله و سکون
سین مهمله و تای فوقانی در آخر و بفارسی طشت و لگن بفتح لام و کاف فارسی گویند اشرف گوید بیت هلال نیست که ظرف
نیلگون چمن ست * که آفتابهٔ زرین مهر را لگن ست چلمن بکسر اول و سکون دوم و فتح میم و نون در آخر پرده که از نیزه سازند
ریسمان باریک تراشیده بریسمان بافند و بر دروازها فرو گذارند بعربی آنرا استاره بکسر سین مهمله و تای فوقانی بالف و رای مهمله
در آخر و ستره بضم سین و استاره بکسر الف گویند و بترکی چغ بکسر جیم فارسی و سکون غین معجمه و چق بتقاق گویند در خلاصة التاریخ
که تالیف پسر صاحب تاریخ حبیب السیر ست آورده که اصل این قسم پرده آنست که زیاد بن امیه که از جانب امیر المومنین
علی مرتضی علیه التحیة و الثنا عامل کوفه بود و آخر بور غلانیدن معاویه رض عذر کرده بمعاویه رض در آمیخته در عهد معاویه رض هم بدستور
عامل کوفه شده بود و حکم کرده که شب هیچکس دروازهٔ دوکان خود نبندد و گفت اگر چیزی غائب شود من ضامن باشم
لاجرم مردم ابواب دوکاکین را باز می گذاشتند و از سیاست او هیچ احدی را یارای آن نبود که دست بسوی کالای کسی دراز کند
مگر در شبها سگان و جانوران و گرگان و شغالان بشهر در آمده در دکاکین خرابیها میکردند اهل دکاکین شکایت پیش
زیاد بردند فرمود تا هیچ را البطور معهود که متعارفست ساخته پرده دار بر دروازهای دکاکین فرو هلند مردم بفرمودهٔ او این
صنعت را بعمل آوردند چلنا بفتح اول و سکون دوم و نون بالف کشیده بمعنی رفتن بعربی مشی بفتح میم و سکون
شین معجمه و تحتانی در آخر و بفارسی برفتار آمدن و قدم کشادن ابو منصور ثعالبی گوید رفتار کودک صغیر را درجان بدال
و رای مهملتین و جیم بر وزن خفقان گویند و رفتن کودک شیرخواره را بر سرین حبو بفتح حای مهمله و سکون بای موحده و واو
در آخر گویند و برداشتن کودک یکپا را و بر پای دیگر رفتن را حجلان بجای مهمله و جیم و لام در میان برا و دال مهملتین
و تحتانی بر وزن خفقان گویند و رفتن جوان را با اهتزاز و نشاط خطران بفتح خای معجمه و طا و را مهملتین بر وزن خفقان
گویند بفارسی چمیدن و خرامیدن و رفتن پیر را باهستگی و نهادن گام نزدیک یکدگر دلیف بدال مهمله و لام و فا بر وزن
امیر و دلفان بالتحریک و دلف بالفتح و بالتحریک و فی القاموس الهدجان بالتحریک بالهاء والدال المهملة والجیم و کغراب
مشیة الشیخ انتهی و شتافتن رفتن را دالان بدال مهمله و لام بر وزن خفقان گویند و رفتن گران بار را ولیح بفتح
دال مهمله و سکون لام و حای مهمله در آخر گویند و رفتن سلسله بپا را رسفان براو سین مهملتین و فا بر وزن خفقان گویند
و آهسته رفتن را وکوب بضم واو و کاف و سکون واو و بای موحده در آخر و وکبان بر وزن خفقان گویند و اینجاست
اشتقاق موکب و رفتن مرد متکبر را اختیال بخای معجمه و تحتانی و لام بر وزن افتعال و تبختر بفتح تای فوقانی و فتح
بای موحده و سکون خای معجمه و ضم و تای فوقانی و رای مهمله در آخر و تبهنس بفتح تای فوقانی
و فتح بای موحده و سکون ها و ضم نون و سین مهمله در آخر گویند و نیز رفتن زن را که معجب بجمال و کمال خود باشد
گویند و رفتاری که دران تبختر باشد آنرا خیزلی بفتح خای معجمه و سکون تحتانی و فتح زای معجمه و لام بالف

مقصوره در آخر و خیزری با رای مهمله بجای لام گویند و فی الصحاح الخوزلی والخیزری مشیة فیها تفکک مثل الخیزری
والخوزری انتهی و رفتن کسی که در رفتار خود انقطاع داشته باشد گویا که خار در قدمش خلیده خزل بفتح خای معجمه و
زای معجمه و لام در آخر گویند و فی القاموس الخزل محرکة والتخزل والانخزال مشیة فی تثاقل وهی الخیزلی والخیزری
والخوزلی ایضاً و رفتن متبختر و دراز کردن هر دو دست ادراسطیطا بضم همزه و فتح طای مهمله و سکون تحتانی و طای مهمله دوم
بالف ممدوده گویند قال الله تعالی فذهب الی اهله یتمطی و جنبانیدن هر دو کتف و هر دو دوش را در رفتن حیکان
بفتح حای مهمله و تحتانی و کاف بالف و نون گویند چنانکه ابی اللیث روایت کرده به تفتار رفتن را قهقری بفتح
همزه و قاف و سکون ها و رای مهمله بالف مقصوره گویند و رفتن مبیده یار را عشنزان بفتح عین مهمله و شین معجمه و
زای معجمه بالف و نون گویند و رفتن لنگ را قزل بفتح قاف و زای معجمه و لام در آخر گویند و تادیه و خمان [illegible]
دیوانه چپ و راست را تخلج بتای معجمه و لام و جیم بر وزن تفعل گویند و رفتن شتابان با خوف را اهطاع بکسر همزه و سکون
ها و طای مهمله بالف و عین مهمله در آخر گویند قال الله تعالی مهطعین مقنعی رؤسهم و مابین آهسته رفتن و دویدن را
[illegible] و سکون رای مهمله و فتح واو و لام و تا در آخر گویند و رفتن پیر و کودک صغیر و چهارپا و زن فربه را تهادی بفتح
[illegible] مهمله و تحتانی بر وزن تفاعل گویند و دامن کشان و پشت پا زده رفتن دامن را رفل بفتح رای مهمله و سکون
[illegible] تحریک گویند و گام خرد نهادن با شتافتن را حتک بفتح حای مهمله و سکون تای فوقانی
[illegible] در آخر و [illegible] بالتحریک و شتاب را الکت کرده دویدن و گام خرد نهادن را زوزاه بفتح زای معجمه و سکون
واو و زای معجمه دوم بالف و ها در آخر گویند و بزودی رفتن را انکماش [illegible] ضاد معجمه و کاف بر وزن فعالیه و انکدار
بکاف و دال و رای مهملتین بر وزن انفعال و انصلات بصاد مهمله و لام و تای فوقانی بر وزن انفعال و انسدار
بسین مهمله و دال و رای مهملتین نیز بر وزن آن و ازدراف بزای معجمه و رای مهمله و فا بر وزن افعال و اهراع
بها و را و عین مهملتین بر وزن آن گویند و گام خرد نهادن را در چشم آتلان بفتح همزه و تای فوقانی و لام بالف و
نون در آخر گویند و گام خرد نهادن را با نشاط قطو بفتح قاف و سکون طای مهمله و واو در آخر گویند و رفتن کسی را که
در دویدن سنگین باشد احصاب بحا و صاد مهملتین و بای موحده در آخر بر وزن افعال گویند و دویدن با گام خرد
نهادن را احصاف بحا و صاد مهملتین و فا بر وزن افعال گویند و دویدن کوتاه قد و خرد نهادن آن گام را کردحه بفتح
کاف و سکون رای مهمله و فتح دال و حای مهملتین و تا در آخر و کمتره بفتح کاف و سکون میم و فتح تای فوقانی و رای مهمله
و تا در آخر گویند فی الصحاح الکردحة عدو القصیر بتقارب خطو و کذلک الکمترة والکرامحة و جنبیدن در دویدن را هوذلة بفتح
ها و سکون واو و فتح ذال معجمه و لام و تا در آخر گویند فی القاموس الهوذلة فی مشیه اسرع واضطرب فی عدوه انتهی و دویدن
لنگ را البطه بفتح لام و بای موحده و طای مهمله و تا در آخر و کلطه بفتح کاف و سکون لام و فتح طای مهمله و تا در آخر گویند و در رفتار زنان

بدین تفصیل آورده تمالکت المرأة من الملاک بمعنی خمان و چمان رفت تاوّدت المرأة بواو و دال مهمله از باب تفعّل
برفتار آمدن بطوری که اعضایش شکسته و ود تاست ند از نازکی بدحت المرأة بیای موحده و دال و حای مهملتین از باب
منع و تبدحت از باب تفعّل خرامیدن زن کتف المرأة از باب ضرب و سمع جنبانید کتف یعنی شانه‌ها را در رفتار تهزعت المرأة
بساو زای معجمه و عین مهمله از باب تفعّل مضطرب شد در رفتار قصعت المرأة بقاف و راو صاد و عین مهملات از باب فعللة
برفتار آمد برفتار قبیح شعت المرأة المیم و تای مثلثه و عین مهمله از باب منع همچنین و نیز ابو منصور ثعالبی گفته اگر مرد برفتار آید
گویند یعیل از باب منع و اگر زن برفتار آید گویند تمشی از باب ضرب و اگر کودک برفتار آید گویند یدرج بدال و رای مهملتین و جیم از باب
تفعّل و اگر جوان برفتار آید گویند یخطر بخای معجمه و طا و رای مهملتین از باب نصر و اگر پیر برفتار آید گویند یدلف بدال مهمله
و لام و فا از باب ضرب و اگر اسپ برفتار آید گویند یجری از باب ضرب و اگر شتر برفتار آید گویند یسیر و اگر شتر مرغ برفتار آید
گویند یهدج بها و دال مهمله و جیم از باب ضرب و اگر زاغ برفتار آید گویند یحجل بحای مهمله و جیم و لام از باب نصر و ضرب و اگر
گنجشک برفتار آید گویند ینقز بنون و قاف و زای معجمه از باب نصر و اگر مار برفتار آید گویند انساب بنون و سین مهمله و بای موحده
از باب انفعال و اگر کژدم برفتار آید گویند ندب بدال و بای موحده مشدد در آخر از باب ضرب چلو بضم اول و دوم
مشدد و سکون واو معروف کف دستی که برای آب برداشتن مقعر کنند و آب در آن بردارند بعربی آنرا غرفه
بکسر غین معجمه و سکون رای مهمله و فتح فا و تا در آخر گویند و بفارسی کف آب و غرفه بالفتح یکبار بکف دست آب گرفتن
و غرفه بالضم آبی که بکف دست بردارند و غرف بالفتح بکف دست آب نوشیدن غرف الماء از باب نصر و ضرب
و اغتراف الماء از باب افتعال فعل از آن یعنی نوشید بکف دست آب را چلینا پهرنا بکسر بای فارسی مخلوط الهاء
و سکون رای مهمله و نون بالف کشیده بمعنی گردیدن در شهرها و در هر طرف بعربیش تقلّب بتای فوقانی و لام و بای موحده
بر وزن تفعّل گویند قال الله تعالی تقلبهم فی البلاد چلون بکسر اول و سکون دوم و فتح واو و نون در آخر نوعی
از پرده است که بعربی آنرا ستاره گویند و بترکی [illegible] و تفصیل آن در لغت چلمن گذشت چله بکسر اول و دوم مشدد
لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بوده کمان که در آن سوفار تیر کرده ببندند بعربی آنرا وتر بفتح واو و تای فوقانی
و رای مهمله در آخر گویند اوتار بالفتح جمع آن و بفارسی زه بکسر زای معجمه نیز گویند باب جیم فارسی با میم چمار بفتح
اول و دوم بالف رسیده و رای مهمله در آخر قومی اند در هند از مشرکان که جانور مرده می خورند و چرم را دباغت
میکنند و کفش [illegible] بعربی دباغت کننده را دباغ بدال مهمله و بای موحده مشدد و بالف و غین معجمه در آخر گویند و بفارسی
چرم ساز و پاره دوز کفش و غیره آنرا اخصاف بفتح خای معجمه و صاد مهمله و خراز بفتح خای معجمه و رای مهمله مشدد و بالف
و زای معجمه در آخر گویند چمٹا بکسر اول و سکون دوم و تای هندی بالف رسیده چیزیست از آهن که آتش بآن بردارند
بعربی در محاوره عامی آنرا ملقاط بکسر میم و سکون لام و قاف بالف رسیده و طای مهمله در آخر گویند و در کلام عرب [illegible] و کتب

لغت ملقاط بمعنی موچه است و بفارسی آتش کش و آتش گیر و آتش گیره گویند محسن تاثیر گوید بیت بل تو سوزان بگذرد گر آتش گیر
احوال من + خامهٔ مانی شود آتش کش از تمثال من + طغرا گوید شعر گر کند آن گل با آتش گیر تنباکو نظر + بیضهٔ فولاد دام آید غبت
مرغان شود + هم از دست بیت شود زین مشت خس و شعله دود تیرهٔ دوزخ + بغیر از من که خواهد بود آتش گیرهٔ دوزخ +
چسکنا بکسر اول و فتح دوم و سکون تای هندی و نون بالف رسیده بمعنی چسپیدن بعربی لزوق بضم لام و زای معجمه و سکون واو
و قاف در آخر و التزاق بروزن افتعال گویند لزق از باب سمع و التزاق از باب افتعال فعل از ان و لصوق بضم لام
و صاد مهمله و سکون واو و قاف در آخر و التصاق بروزن افتعال گویند چمچه بفتح اول و سکون دوم و فتح جیم فارسی دوم
و ها در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن معروفست بعربی ملعقه بکسر میم و سکون لام و فتح عین مهمله
و قاف و تا در آخر گویند ملاعق بروزن ملاعب جمع آن و بترکی قاشق بفتح شین معجمه گویند و کفکیر چمچه ساز و بفارسی آنرا
قاشق تراش گویند وحید گوید بیت چگویم از آن یار قاشق تراش + ندیدم که قاشق بسوزد چو آش چمچه بهر
بفتح بای موحده مخلوط التلفظ بها و رای مهمله در آخر مقدار یک چمچه از هر چیزے که باشد بعربی لعقه بضم لام و سکون
و فتح قاف و تا در آخر و بفارسی یک چمچه گویند چهر بره‌ی بفتح اول و دوم و سکون رای مهمله و فتح بای موحده
و سکون رای مهمله دوم و کسر ها و سکون تحتانی مجهول دوازده روز از آخر سرما که اکثر در آن ایام باران می بارد بعربی آنرا
تحتانی بروزن غنی و شتوی بالنحو گویند و بفارسی باران سرما چرما بفتح اول و سکون
دوم و را و تای هندی بالف رسیده پوست حیوانات را گویند بعربی جلد بکسر جیم و سکون لام و دال مهمله در آخر و اهاب
بکسر همزه و با با الف و بای موحده در آخر و مسک بفتح میم و سکون سین مهمله و کاف در آخر گویند و بفارسی چرم و پوست
و چرم مدبوغ گاو را بعربی سبت بکسر سین مهمله و سکون بای موحده و تا در آخر گویند چمرا اتارنا بضم اول و تای فوقانی
بالف رسیده و رای مهمله و نون بالف کشیده بعربی سلخ بفتح سین مهمله و سکون لام و خای معجمه در آخر گویند سلخ الشاة از
باب نصر و منع فعل از ان و کشط بفتح کاف و سکون شین معجمه و طای مهمله در آخر گویند و این خاص بشتر است فی الصحاح کشطت البعیر
از ضرب کشطا نزعت جلده و لا یقال سلخت لان العرب لا تقول فی البعیر الا کشطته او جلدته انتهی قشط بالقاف لغتی است
در کشط و بفارسی پوست کشیدن و پوست کندن و پوست بیرون کردن چمک بضم اول و دوم مشدد مفتوح و کاف تازی در آخر
نوعیست از سنگ که آهن را جذب نماید بعربی مغناطیس بفتح میم و سکون غین معجمه و نون با الف و کسر طای مهمله و سکون تحتانی
و سین مهمله در آخر و مغنطیس بفتح میم و سکون غین معجمه و فتح نون و کسر طای مهمله و سکون تحتانی و سین مهمله در آخر
و مغنیطیس بفتح میم و سکون غین معجمه و کسر نون و سکون تحتانی و کسر طای مهمله و سکون تحتانی و سین مهمله در آخر گویند
صاحب قاموس گوید معربست و چمک بفتح جیم و میم بمعنی پرتو بعربی لمع بفتح لام و سکون میم و عین مهمله در آخر
گویند و بفارسی فروغ و تابش نعمت خان عالی گوید بیت پیش حسنش باغ را رنگ تماشا بشکند + تابش خورشید

رنگ روی گلها بشکند. چمکنا بفتح اول و دوم و سکون کاف تازی و نون بالف رسیده بمعنی درخشیدن بعربی اضاءة بکسر همزه و ضاد معجمه
بالف و فتح همزه و تا در آخر و تلألؤ بتکرار لام و همزه بر وزن تفاعل و انارة بکسر همزه و نون بالف و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند
و بفارسی تابیدن و تافتن نیز گویند و بمعنی درخشیدن برق بعربی لمع بالفتح و لمعان بالتحریک گویند لمع البرق از باب
منع والتمع از باب افتعال فعل از ان و لوح بفتح لام و سکون واو و حای مهمله در آخر لاح البرق از باب نصر و الاح از
باب افعال فعل از ان و تلألؤ بتکرار لام و همزه در آخر و تهدهد و بها و بتکرار دال مهمله بر وزن تفاعل و تفعل گویند و هرگاه
پیاپی درخشد گویند رعج البرق برا و عین مهملتین و جیم از باب منع و تکالح بکاف و لام و حای مهمله از باب تفاعل و هرگاه دهشتناک
شود گویند تفرج البرق بضاد معجمه و رای مهمله و جیم از باب تفعل هرگاه نرم درخشد گویند ومض البرق بواو و میم و ضاد معجمه
از باب ضرب و اومض از باب افعال و هرگاه بجنبد گویند خفق البرق بخای معجمه و فا و قاف از باب ضرب و ... و بمعنی
درخشیدن سراب بعربی ضحضح بتکرار ضاد معجمه و حای مهمله و تضحضح بر وزن تفعلل تضحضح السراب از باب ...
از باب تفعلل فعل از ان و ترقرق بتکرار قاف و رای مهمله بر وزن تفعلل گویند و لمع بفتح لام و سکون میم و عین مهمله در آخر
گویند چمگادڑ بکسر اول و سکون دوم و کاف فارسی بالف رسیده و فتح دال مهمله و رای هندی در آخر مرغی ست که بروز نمی بیند و شب
پر می آید بعربی خفاش بضم خای معجمه و فا مشدد بالف و شین معجمه در آخر گویند شاعر گوید شعر مثل النهار یزید ابصار الوری
نورا و یعمی اعین الخفاش + و خشاف بقلب نیز آمده و خفد و خفدود بضم خای معجمه و سکون فا و ضم دال مهمله و سکون واو
و دال مهمله دوم در آخر و خفد بر وزن برش و طرسوق بضم طای مهمله و سکون ... ضم ... و سکون
واو و قاف در آخر و وطواط بفتح واو و سکون طای مهمله و واو بالف و طای مهمله در آخر گویند و در
حیاة الحیوان ست که بعضی کوچک را خفاش و بزرگ را وطواط گویند و بفارسی شبانور و شپر و شپره گویند
شاعری گوید بیت چشمهٔ خورشید چو پنهان شود + شپره بازی گر میدان شود + و مرغ مسیحا و مرغ عیسی نیز گویند چون
که عیسی علیه السلام بصورت شپره مرغی از گل ساخت و نفخه در او ... ... آن ... جان
یافت و پرید و از نظر غائب شد و ... جان داد حق تعالی از قدرت کامله ... آن را بیافرید ... گوید بیت
شپرک ازبسکه ببالا پرید + مرغ مسیحا بمسیحا رسید + جمال الدین سلمان گوید شعر چو مرغ عیسی اگر ... از گل ...
ز اعتدال هوا حکم جانور گیرد + چموٹی بفتح اول و ضم دوم و سکون ... و ... و سکون تحتانی ...
بندی که از چرم سیاهی ... کنند بعربی طلق بطای مهمله و سکون لام و قاف در آخر گویند باب جیم فارسی ...
+ چننا بضم اول و دوم مشدد بالف رسیده بمعنی چیدن بعربی التقاط بلام و قاف و طای مهمله بر وزن افتعال
گویند و نیز چیدن اشیای نفیسه را از اشیای مخلوط بعربی انتخاب بنون و خای معجمه و بای موحده بر وزن افتعال
و اختیار ... بر وزن آن و اجتباء بجیم ... و انتقاء بنون و قاف بر وزن افتعال ...

و نغی بروزن تفعل و انتقاء و اجتبا بجیم و بای موحده و اصطفا بصاد مهمله و فا بروزن افتعال گویند بفارسی برگزیدن
و برچیدن و انتخاب زدن طالب آملی گوید شعر از سر کشید نسخه دیوانگی طلب + گر دفتر جنون زده ام انتخابها + و بفتح
اول و بتخفیف دوم و ان ایست معروف بعربی آنرا حمص بکسر حاء مهمله و فتح میم مشدد و صاد مهمله در آخر و بفارسی نخود گویند
گرم و تر است در درجه اولی چناهو بالضم اول و دوم بالف رسیده و ضم با و همزه بالف رسیده برچیده و انتخاب
کرده شده بعربی نقاوه بضم نون و قاف بالف و فتح واو و تا در آخر و نقایه بتحتانی بجای واو و مختار بضم میم
و سکون خای معجمه و تا بالف و را در آخر و منتخب بجای معجمه و منتجب بجیم و نخبه بضم نون و سکون خای معجمه
و فتح بای موحده و تا در آخر گویند و بفارسی برگزیده و برچیده چنار بفتح اول و نون بالف و رای مهمله در آخر
لغت فارسیست و در اردوی هندی مستعمل نوعی از درخت بعربی دلب بضم دال مهمله و سکون لام و بای موحده
در آخر و صنار بکسر صاد مهمله و نون بالف و رای مهمله در آخر معرب چنار گویند بارد هست در اول و یابس در دوم چنبیلی
بفتح اول و خفای نون و کسر بای موحده و سکون تحتانی مجهول و کسر لام و سکون تحتانی معروف گلیست خوشبو
سفید و زرد و کبود بعربی آنرا یاسمن و یاسمون و یاسمین بفتح سین مهمله گویند و آن معرب ست چنچنی بضم اول
و سوم و ضم جیم فارسی دوم و کسر نون و سکون تحتانی مجهول کرمهای کوچک مانند کرم سرکه در معای
مستقیم [illegible] باشند [illegible] آنرا دیدان گویند و تفصیل آن در لغت کیرا که بمعنی کرم ست خواهد آمد چنیدا بفتح اول و
[illegible] دوم و دال مهمله بهت رسیده آن باشد که سائلی برای خود یا غیر جهت فراهم آوردن زری و رکاغذی
شکل دائره گشته و بنام هر یکی چیزی بنویسد که با و رساند بفارسی دائره کشیدن و ساختن گویند سیر معزی گوید
شعر هر که بنام تو مرا دائره سازند و زان دائره نام تو شمارند نخستین + وحید گوید بیت یک لب لعل کی از بوسه مرا
سیر کند + چه من دائره کاشی بگدایان بکشند چندن بفتح اول و سکون دوم و فتح دال مهمله و نون در آخر چوبیست
خوشبو و آن بقول ابن بیطار سه گونه است سرخ و سفید و زرد بعربی مطلق را صندل بفتح صاد مهمله و سکون نون و فتح
دال مهمله و لام در آخر گویند و سرخ را الصندل الاحمر و سفید را الصندل الابیض و زرد را الصندل الاصفر گویند سرد و
خشک ست در دوم چندها بضم اول و سکون نون و فتح دال مهمله مخلوط التلفظ بها بالف رسیده کسیکه در روشنی چشم خود
کشودن نتواند بعربی آنرا اخفش بفتح همزه و سکون خای معجمه و فتح فا و شین معجمه در آخر و اجهر بفتح همزه و سکون جیم و فتح ها و را مهمله
در آخر و بفارسی شپره چشم گویند سعدی گوید شعر گر نبیند بروز شپره چشم + چشمه آفتاب را چه گناه چنڈال بفتح اول
و سکون دوم و دال هندی بالف و لام در آخر لغت هندیست بمعنی فرومایه ترین مردم صاحب بهار عجم گوید
چنڈال بالفتح بزبان کشمیری بمعنی نگاهبانی و تحقیق آنست که لفظ هندی ست بدال هندی و معنی اصلی آن بزبان
مذکور فرومایه ترین مردم و انها اکثر بپاسداری و نگاهبانی قریات و مواضع مامور باشند و در اصل شیوه انها خوکبانی بوده

و اینکه از مدتی بر در سلاطین ... [illegible] ... مدتیه گویند در اصل پنڈال بوده اند و از عهد اکبر بادشاه
این خدمت برین قوم مقرر شد و طرف مقابل ایشان گروهی دیگرست مسمی بکلال بفتح کاف تازی و اینها شراب فروش اند
میگویند که در عهد بادشاه مذکور شراب و گوشت خوک حلال کرده این دو فرقه را مامور ساخته بودند که هر دو جنس را فروخته
نگاهبانی دروازه نموده باشند از آن باز دربانی سلاطین بعهدهٔ این دو فرقه سگ طینت قرار یافته اگرچه آن رسم
نامشروع برطرف شد و تفصیل این در تاریخ بداونی مذکورست طغرا گوید شعر به نگهبانی چنڈال که و زد چمن هست +
خضر را گم شده نعلین و عصا و رکشمیر + چنڈاول بفتح اول و سکون دوم و دال هندی بالف رسیده و فتح واو و لام
در آخر فوج موخر لشکر لغت ترکیست لیکن در اردوی هندی بدال ثقیل و فتح واو مستعمل ست و در ترکی بدال تازی و ضم واو
بعربی ساقه بسین مهمله و قاف و الف است پس آهنگ چنڈول بفتح اول و سکون دوم و ضم دال هندی و سکون واو
معروف و لام در آخر مرغیست از گنجشک اندکی بزرگتر و خوش آواز و تاج بر سر دارد بعربی آنرا قبر بضم قاف و بای موحده
مشدد و فتح را گویند و تا در آخر و قبر بر وزن صرد و قنبر بضم قاف و سکون نون و ضم بای موحده و را مهمله بالف ممدوده
گویند و قنبر لغت عامه است فی القاموس القبر کسکر و صرد طائر الواحدة بهاء و یقال القنبر او جمعه قنابر و لا تقل قنبر
کقنفذ او لغیة انتهی و بفارسی آنرا چکاوک و چکاوه و چکاو گویند آدیب صابر گوید بیت بر فرق سر نرگس تر زرد کلاه
بر فرق سر چکاوه بگشت گیاه + فردوسی گوید بیت بدان سان که شاهین ربایدچکاو + ربود آن گرانمایه تاج تراو + و ابو
صاحب نصاب صبیان که ابو الملیح و قبره را یکی گفته ظاهرا غلطست چه جوهری و صاحب قاموس صفرد را که برندهٔ
ابو الملیح گفته اند و صاحب مرصع که از کار بر لغویین هست کنیت کبک و صفرد و عندلیب گفته و الله اعلم چنگ بکسر اول
و فتح دوم و سکون نون دوم و کاف فارست در آخر و در محاورهٔ بعضی بیک نون مستعمل بمعنی سوزش در اعضا بعربی
لذع بفتح لام و سکون ذال معجمه و عین مهمله در آخر و التذاع بر وزن افتعال گویند و اگر در مجرای بول بود بعربی آن را
حرقة البول بضم خاء معجمه و سکون راء مهمله و فتح قاف و تا در آخر مضاف بسوی بول گویند و بفارسی سوزاک چنگاری بکسر اول
و سکون دوم و کاف فارسی بالف رسیده و کسر رای مهمله و سکون تحتانی معروف آتش پاره که بر جهد بعربی شرار بفتح
شین معجمه و را مهمله بالف و رای مهمله دوم در آخر و شراره بزیادت تا در آخر گویند و بفارسی آتشیزه چنگا هونا بفتح
اول و سکون دوم و کاف فارسی بالف و ضم ها و سکون واو مجهول و نون بالف رسیده یعنی شدن از بیماری بعربی برا
بفتح بای موحده و سکون را مهمله و همزه در آخر گویند برا من المرض از باب نصر و ضرب و فتح و کرم فعل از ان و ابراه
من المرض از باب افعال و بفارسی تندرست شدن چنگهاڑ بکسر اول و سکون دوم و فتح کاف فارسی ... [illegible]
ها بالف رسیده و رای هندی در آخر بمعنی آواز سخت بعربی صیحه بفتح صاد مهمله و سکون تحتانی و فتح حای مهمله و تا در آخر
و صاخه بصاد مهمله بالف و خای معجمه مشدده و تا در آخر گویند و نیز چنگهاڑ بمعنی آواز فیل ... [illegible] ... بعربی ...

بفتح صاد مهمله و کسر همزه و تحتانی مشدد و ضیمران بفتح نون و کسر همزه و سکون تحتانی و میم در آخر گویند و دوم نسبت اول
باب جیم فارسی با واو چوبندی با مد صنا بفتح جیم فارسی و سکون واو و فتح باء عربی و سکون نون و کسر دال مهمله
و سکون تحتانی معروف و بای موحده بالف رسیده و سکون نون و دال مهمله مخلوط التلفظ بها و نون بالف رسیده نعل بر
هر چهار پای ستور بستن بعربی نعل بالفتح و انعال بکسر همزه و سکون نون و عین مهمله بالف و لام در آخر گویند النعلت دابتی
نعل بستم بر ستور و تنعیل بر وزن تفعیل همچنین بفارسی نعل بستن و زدن سعدی گوید شعر همیشش گرفت سر سنگی +
که بی نعل بر ستور ... ای ماه کمان شهریاری گوئی یا ابروی آن طرفه نگاری گوئی نعل زده
از زر عیاری گوئی ... وز کوشت سپهر گوشواری گوئی + چوبا بضم اول و سکون دوم مجهول و بای موحده بالف رسیده میخ
کوچک آهنی بعربی ... سکون سین مهمله و میم بالف و راء مهمله در آخر و سک بفتح سین مهمله و کاف مشدد در آخر
و سکی ... بکاف و تحتانی گویند سکاک بر وزن کتاب و سکوک بالضم جمع آن و بفارسی میخ آهنین گویند چوبائی بفتح
اول و سکون دوم و بای موحده بالف و کسر همزه و سکون تحتانی معروف بادی که از جهات مختلفه وزد بعربی آنرا تناوحه بضم
فوقانی و نون بالف و فتح واو و حاء مهمله و تاء در آخر گویند چنانکه ثعالبی گفته چوپایا بفتح اول و سکون دوم
و ... بالف ... و هر حیوان چارپایه را گویند بعربی بهیمه بفتح بای موحده و کسر های مهمله و
... گویند بهائم بر وزن کرائم جمع آن و بفارسی چارپایه و چاروا و چاروایه و ستور گویند
و ... بعربی النعم بفتح نون و عین مهمله و میم در آخر و ماشیه بشین معجمه بر وزن قاضیه گویند انعام بر وزن احباب
و مواشی جمع آن و بعضی گویند که نعم شتر آنرا گویند و بر گوسفندان اطلاق نمی کنند و نیز بعربی ذوات الخف بر شتر اطلاق
کنند و ذوات الظلف بر گاو و گوسفند و آهو و ذوات الحافر بر اسپ و استر چوبدار خادمان سلاطین و وزرا که در دست
... سیمین و زرین دارند بفارسی آنرا چوبکی هم گویند محسن تاثیر گوید بیت بهرام دگر که هست چوبین + از چوبکیان
... وین + و بترکی تونقطار بضم تاء فوقانی و خاء نون و فتح قاف و طاء مهمله بالف و راء مهمله در آخر گویند چوپر بضم اول و
سکون دوم و فتح بای فارسی و راء هندی در آخر نام بازیی ست در هندوستان که چهار رکن دارد و هر رکنی
... در طول و سه در عرض و بنای این بازی بر سه قرعه و شانزده مهره است هر چهار مهره رنگی جداگانه
بیت
سراج الدین علیخان ... هندی در آن کرده آورده است بیت خزان نمود مگر چوپری خیابانرا + که رنگ
باخته دیدیم باغ گلستانرا + چوپر بازار بفتح اول و سکون دوم و فتح بای فارسی و راء هندی و در آخر بازاری که بشکل چوپر
باشد یعنی چهار طرف داشته باشد بفارسی آنرا چارباز ار و چارسو گویند و بمعنی مطلق بازار استعمال یافته چوت
بضم اول و سکون واو معروف و تاء فوقانی و در آخر جای بیرون آمدن بول زنان بعربی آنرا فرج بفتح فا و سکون راء مهمله و جیم
در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید فرج زن را الکعثب بفتح کاف و سکون عین مهمله و فتح ثاء مثلثه و باء موحده در آخر گویند و فرج

[illegible] گافته را حیا بفتح حاء مهمله و تحتانی با الف ممدوده گویند و فرج ذات حافر را ظبیه بفتح ظای معجمه
و سکون بای موحده و فتح تحتانی و تا در آخر گویند و فرج ذوات مخلب را ثفر بفتح ثای مثلثه و سکون فا و رای مهمله در آخر گویند و
گاهی بطریق استعاره بر غیر آن اطلاق می کنند انتهی و بترکے آم بمد همزه و میم ساکن در آخر گویند و کنیت آن بعربے
ابو ادراس ست و باقی تفصیل این لغت در لغت بل گذشت چوتڑ بضم اول و سکون دوم معروف و فتح تاء فوقانی
و رای هندی در آخر بمعنی سرین بعربے عجز بحرکات ثلثه عین مهمله و بر وزن کتف و ندس گویند اعجاز بالفتح جمع آن و
ورک بفتح واو و کسر آن و سکون رای مهمله و کاف در آخر گویند و بر وزن کتف نیز آمده اوراک بالفتح جمع آن و کفل بفتح کاف
و فا و لام در آخر و ردف بکسر رای مهمله و سکون دال مهمله و فا در آخر گویند در صراح ست عجز موخر هر چیز مذکر
و مؤنث هر دو آمده و اطلاق آن بر سرین مرد و زن هر دو ست و عجیز بر وزن کریم و عجیزه بر وزن کریمه سرین زنانرا گویند
انتهى و بترکے قونک بضم قاف و نون خفی و کاف فارسی و یانباش بفتح یا و نون خفی و فتح باے موحده و شین معجمه
در آخر گویند و زن کلان سرین را عجزا بر وزن حمرا گویند چوٹ بضم اول و سکون دوم مجهول و تاء هندی در آخر
ضربے که کسی رسد از سنگ و چوب و امثال آن بعربے ضربه و بفارسے کوب گویند چوٹ کرنا بفتح کاف عربی
و سکون رای مهمله و نون با الف بمعنی حمله کردن بعربے سطو بفتح سین مهمله و سکون طاء مهمله و واو در آخر و صوله بفتح
و را و مهمله و سکون واو و فتح لام و تا در آخر گویند بمعنی زخم رسانیدن بعربے جرح بفتح جیم و سکون رای مهمله و حای مهمله
در آخر گویند چوٹی بضم اول و سکون دوم مجهول و کسر تاء هندی و سکون تحتانی معروف پری چند باشد بر سر مرغان
چنانکه بر سر هدهد و طاؤس بعربے تاج و اکلیل بکاف و تکرار لام بر وزن قندیل گویند و بفارسی پوپ بضم بای فارسی
و سکون واو و بای عربی در آخر و نیز بمعنی موی که زنان آنرا بافته بر قفا اندازند بعربے آنرا فرع بفتح فا و سکون رای مهمله
و عین مهمله در آخر گویند امرء القیس گوید شعر و فرع یزین المتن اسود فاحم + اثیث کقنو النخلة المتعثکل و بفارسی جعد
بفتح جیم و سکون عین مهمله و دال مهمله در آخر گویند و آن بعربے بمعنی موی مرغول ست فارسیان بمعنی فرع استعمال
کرده اند امیر خسرو گوید بیت زرین کله بالای سر جعد فرو تر تا کمر + ره میبری و زجعد تر دل می فشانی ای پسر + و بمعنی
سر کوه بعربے انرا قله بضم قاف و لام مشدد و تا در آخر و قنه بضم قاف و نون مشدد و تا در آخر و شمراخ بکسر شین معجمه و
و سکون میم و رای مهمله با الف و خای معجمه در آخر و شنخوب بضم شین معجمه و سکون نون و ضم خای معجمه و سکون واو و بای موحده
در آخر و شنخوبه بزیادت تا در آخر گویند و بفارسے تیغ کوه و سر کوه و بینی کوه سلیم گوید بیت بر دوش بینی از السبعس ضعف
وا مانده + کشیده تیغ همچون بینی کوه + و نیز چیزیست میان شاهین ترازو که آنرا بدست گرفته ترازو را در بر دارند بعربی
عذبة المیزان بفتح عین مهمله و سکون ذال معجمه و فتح بای موحده و تا در آخر و لسان المیزان و نقیب المیزان بنون و قاف
و بای موحده در آخر بر وزن امیر مضاف بسوی میزان و بفارسے زبانه ترازو گویند چوچی بضم اول و سکون دوم

معروف وکسر جیم فارسی وسکون تحتانی معروف پستان زنان ومردان را [illegible] ثدی بفتح ثاء مثلثه
وسکون دال مهمله و تحتانی در آخر وبترکی ایمجاک بکسر همزه وفتح میم وجیم فارسی وسکون کاف عربی گویند واطلاق بر پستان مرد
هم آمده و پستان مرد آنرا بعربی ثندوه بضم ثاء مثلثه وسکون نون وضم دال مهمله وفتح همزه وتا در آخر گویند واگر
بفتح اول خوانند آنوقت بجای همزه واو خوانند بروزن فعلوه چنانکه در لغت ثدی بگذشت وسر پستان ناقه را بعربی خلف
بکسر خای معجمه وسکون لام وفا در آخر گویند و پستان ناقه وگوسفند وآهو وامثال آنرا ضرع بفتح ضاد معجمه وسکون را مهمله و
عین مهمله در آخر گویند وسر پستان ناقه وگوسفند وآهو ومانند آن وسر پستان درندگان را طبی بکسر طاء مهمله وسکون باء موحده
و تحتانی در آخر گویند وبضم طا نیز آمده وبفارسی پستان را چوچو نیز بضم جیم فارسی اول ودوم گویند اعم از پستان انسان
وحیوان دیگر چوده بفتح اول وسکون دوم وفتح دال مهمله وها در آخر بمعنی چهارده بعربی اربعة عشر چودهوین رات
بفتح اول ودال مهمله مخلوط التلفظ بها وکسر واو وسکون تحتانی ونون غنه ورا مهمله بالف رسیده وتاء فوقانی در آخر شبی که
ماه در ان بکمال رسد بعربی لیلة البدر ولیلة السواء وبلمای بباء موحده ولام ومیم بروزن حمرا گویند وبفارسی شب چهاردهم چور
بضم اول وسکون دوم مجهول ورا مهمله در آخر کسیکه مال ابدزدی برد بعربی سارق بسین وراء مهملتین وقاف در آخر بروزن فاعل ولص بکسر
صاد مهمله مشدد وبفارسی دزد وبترکی اوغری بضم همزه وسکون غین معجمه وکسر را مهمله وسکون تحتانی گویند ابومنصور ثعالبی گوید
[illegible] محفوظ مانند خانه وجز آن دزد آنرا سارق گویند واگر قافله زند آنرا لص بکسر لام وقرضوب بضم قاف وسکون
[illegible] جمه وسکون واو وباء موحده در آخر گویند واگر شتران را دزدد اورا خارب بجای معجمه بالف وکسر را مهمله وباء موحده
در آخر گویند واگر گوسفند را دزدد اورا احمص بفتح همزه وسکون حای مهمله وفتح میم وصاد مهمله در آخر گویند وآن گوسفند
دزدیده را محیصه بروزن کریمه گویند ودزدی که دراهم و دنانیر را میان انگشتان دزدیده برد آنرا قفاف بفتح قاف وفاء مشدد
بالف وفا در آخر گویند ودزدیکه چیبهار [illegible] دراهم را برد آنرا طرار بفتح طای مهمله ورا مهمله مشدد بالف ورای مهمله
در آخر وبفارسی گره بر گویند واگر دزدی در دزدی مهارتی کامل داشته باشد بحدیکه بلا بود آنرا اسبد اسباد بکسر
سین مهمله وسکون باء موحده ودال مهمله در آخر مضاف بسوی اسباد بفتح همزه وسکون سین مهمله وباء موحده بالف و
دال مهمله در آخر گویند واگر دزدی خصوصیتی وخبث وفسق داشته باشد آنرا طمل بکسر طاء مهمله وسکون میم ولام در آخر
بستر اعتبار همچنین واگر دزدی دزناکند و مردم را ایذا رساند اورا عیدال وعین مهملتین ورا مهمله بروزن فاعل گویند
واگر خبیث سنگر بود اورا عفر بکسر عین مهمله وفا ورا مهمله مشدد در آخر وعفریه وتعریه بکسر عین مهمله وسکون فا وکسر را مهمله
وفتح تحتانی وتاء فوقانی در آخر گویند واگر خبیث ترین دزدان باشد اورا عمروط بضم عین مهمله وسکون میم و
ورای مهمله در آخر گویند واگر دزد از راه نماید وشریک باشد آنرا اشص بکسر شین معجمه وصاد مهمله مشدد در آخر گویند
واگر همراه دزدان خورد و نگاهبانی اسباب آنها کند ودزدی نکند آنرا الغیف بفتح لام وکسر غین معجمه وسکون تحتانی

وفا در آخر گویند و لسبا یعنی شب دزدی کند بعربی آنرا سارق اللیل و بفارسی شب دزد گویند چور بضم اول و سکون واو معروف
بمعنی برنده رنجد ببرد رضاغض بضم رای مهمله و ضاد معجمه بالف و ضاد معجمه دوم در آخر و فتات و بتکرار تای فوقانی بروزن
آن گویند چورانا بضم اول و ... الملفوظ در اسے مهمله بالف و نون بالف کشیده بمعنی دزدیدن بعربی سرق
بفتح سین و را... مهمله ... در آخر گویند سرق منه مالا و سرقه مالا از باب ضرب فعل از آن چوری بضم اول
بمعنی دزدی بعربی سرقه بکسر راء مهمله گویند و چوری بفتح اول و سکون دوم و کسر راء مهمله و سکون تحتانی معروف چیزیکه از دم
موی اسپ سازند و آن مگس ... مانند عربی مذبه بکسر میم و فتح ذال معجمه و بای موحده مشدد و تا در آخر گویند و بفارسی
مگس ران چوری سے دیکھنا بکسر سین مهمله و سکون تحتانی مجهول و کسر دال مهمله و سکون تحتانی مجهول و کاف تازی
مخلوط التلفظ بها و نون بالف کشیده ... دزدی بسوی کسی دیدن بعربی مسارقة النظر و بفارسی دزدیده نگاه کردن و
اگر زن از دزدی نگاه کند گویند ... وسارقت النظر و بفارسی دزدیده نگاه کرد و انگه چوری کا مال
مال دزدی بعربی سرقه بضم سین مهمله و راء مهمله بالف و فتح قاف و تا در آخر گویند در اساس است هذه سرقة فلان لما اُ
من السرقة چیز را بفتح اول و سکون دوم و راء هندی بالف رسیده بمعنی فراخ از هر چیز بعربی عریض و وسیع و بفارسی
پهنا و پهناور نیز گویند و بتر ... بفتح یای تحتانی و کسر سین مهمله مشدد پس اگر زمین فراخ باشد بعربی گویند ارض
واسعة و اگر خانه فراخ باشد گویند ... ارقوء بفتح قاف و سکون او و راء مهمله با همزه ممدوده و بیت فسیح بفتح فا و کسر سین مهمله
و سکون تحتانی و حاء مهمله در آخر گویند و اگر راه فراخ باشد طریق مهیع بفتح میم و سکون ها و فتح تحتانی و عین مهمله در آخر و
و زرخسم فراخ و چشم فراخ را ... نجلاء و عین نجلا بنون و جیم و لام ... چمرا گویند و ظرف فراخ را انا
منجوب بفتح میم و سکون نون و ضم جیم و سکون واو و بای موحده ... مضروب گویند و پیاله فراخ را قدح رحراح
بفتح راء مهمله و سکون حاء مهمله و راء مهمله بالف و حاء مهمله دوم در آخر گویند و پیمانه فراخ را کیل ... قنباع بضم قاف
و بای موحده بالف و عین مهمله در آخر گویند و عیش فراخ را عیش رفیع بفتح راء مهمله و کسر فا و سکون تحتانی و عین معجمه
در آخر گویند و سینه فراخ را صدر رحیب بفتح راء مهمله و کسر حاء مهمله و سکون تحتانی و بای موحده در آخر گویند و شکم فراخ
را بطن رغیب بفتح راء مهمله و کسر غین معجمه و سکون تحتانی و بای موحده در آخر گویند و پیراهن فراخ را قمیص فضفاض
بفتح فا و سکون ضاد معجمه اولی و فا بالف و ضاد معجمه دوم در آخر گویند و شلوار فراخ را سراویل مخرفجة بضم میم و
فتح خاء معجمه و سکون راء مهمله و فتح فا و جیم و تا در آخر گویند و بیابان فراخ را فلاة خیفق بفتح خاء معجمه و سکون تحتانی و فتح
فا و قاف در آخر گویند و نهر فراخ را نهر ... گویند و چاه فراخ را بئر خوقاء بفتح خاء معجمه و سکون واو و قاف بالف و همزه
ممدوده گویند و سایه فراخ را ظل وارف بواو بالف و کسر راء مهمله و فا در آخر گویند ... فراخ را ...
بفتح راء مهمله و سکون ها و فتح راء مهمله و ها در آخر گویند چوڑانا بفتح اول و سکون دوم و راء هندی بالف رسیده و نون

بالف کشیده پہنا کردن چیزی را بعربی توسیع بواو وسین وعین مہملتین بروزن تفعیل واعراض بعین وراء مہملتین وضاد معجمہ بروزن افعال گویند اوسعت الشی ووسعه پہنا کردم آنچیز را چوڑائی بفتح اول وسکون دوم ورا ہندی بالف وکسر ہمزه وسکون تحتانی معروف بمعنی فراخی بعربی سعة بفتح سین وعین مہملتین وتا در آخر وعرض بفتح نون ودال مہملہ وحا مہملہ در آخر وبفارسی پہنائی نیز گویند چوڑی بضم اول وسکون دوم معروف وکسر را ہندی وسکون تحتانی معروف دست برنجن که از لاک وفلزات سازند ومنقش کرده زنان ہند آنرا در دست کنند ودر عرب از دندان فیل سازند وآنرا وقف بفتح واو وسکون قاف وفا در آخر گویند وقاف بروزن اصحاب جمع آن ودر زبان قدیم در ہندوستان از دندان فیل می ساختند حالا متروک شده ودر عرب از سنگ پشت بحری ہم سازند وآنرا مسک بفتح میم وسکون سین مہملہ وکاف در آخر گویند ازہری در تہذیب اللغات گوید والمسک اذا کان من عاج فہو وقف واذا کان من ذبل فہو مسک وہو کہیا ۃ السوار فی المزہر قال اہل اللغۃ اذا کان السوار من الذہب فہو سوار واذا کان من فضۃ فہو قلب اذا کان من ذبل وعاج فہو وقف چوزه بالضم بچه مرغ واسپ نر را ہندی بمعنی جوان بچه مرغ ما گویند بعربی فروج بفتح فا وضم را مہملہ مشدد وسکون واو وجیم در آخر وفرخ بفتح فا وسکون را مہملہ وخا معجمہ در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید بچه مرغان را عموما فرخ گویند وبچه ماکیان را فروج وبفارسی جوجه نیز گویند چوسنا بضم اول وسکون دوم معروف وسین مہملہ ونون بالف رسیده بمعنی مکیدن بعربی مص بفتح میم وضاد مہملہ مشدد وامتصاص بروزن افتعال وارتشاف ....

.... رای مہملہ وثا مثلثہ در آخر ولوک بالام مفتوح وواو ساکن وکاف در آخر مثل مص الصبی الاصبع ..... جیم وراء مہملہ وثا مثلثہ از باب نصر وضرب مکید لوک انگشت را وہمچنین الصبی الاصبع از باب نصر ہمچنین بفارسی مزیدن نیز چوکسا بضم اول وسکون دوم معروف وکاف تازی در آخر خلاف قصد بعربی خطا بفتح خای معجمہ وطا مہملہ وہمزه در آخر گویند چوکا بفتح اول وسکون دوم وکاف تازی بالف رسیده دندان پیشین مع رستنگاه بعربی آنرا کرسی الاضراس گویند امام نووی در اذکار میگوید ویمر السواک علی اطراف اسنانه وکراسی اضراسه چوکا بضم اول سبزه ایست ترش طعم بعربی آنرا حماض بضم حا مہملہ ومیم مشدد بالف وضاد معجمہ در آخر گویند وبفارسی سرخ یا می ترو تشه وترشه بالضم سرد وخشک ست در دوم چوکری بھرنا بفتح اول وسکون دوم وکاف وکسر رای ہندی وسکون تحتانی معروف وفتح بای موحده مخلوط التلفظ بہا وسکون رای مہملہ ونون بالف کشیده گردا در دن اسپ وجزان قوائم را تا بر جهد بعربی ضبر بفتح ضاد معجمہ وسکون بای موحده ورای مہملہ در آخر وضبران بروزن خفقان گویند بفارسی گنبدی کردن وگنبد زدن امیر خسرو گوید بیت ہر خدنگی که سوی گور کشاد ٭ گور گنبد زده ز غم افتاد چوکنا بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف تازی ونون مشدد بالف رسیده خلاف غافل بعربی یقظ بفتح تحتانی وسکون قاف وظای معجمہ در آخر ویقظ بکسر قاف ومتیقظ بروزن مستقبل وحذر بفتح حا وکسر ذال معجمہ ورای مہملہ در آخر وبفارسی ہوشیار وبیدار

و باخبر گویند چوکهت بفتح اول و سکون دوم و فتح کاف تازی مخلوط التلفظ بها و تاء هندی در آخر چوبے که در پایین در بود و بعربی
اسکفه بضم همزه و سکون سین مهمله و ضم کاف و فاء مشدده مفتوح و تا در آخر و نجاف بکسر نون و جیم با الف و فا در آخر و صید بواو
و صاد و دال مهملتین بر وزن تفعیل و عتبه بفتح عین مهمله و تاء فوقانی و باء موحده و تا در آخر و بفارسی چوب فرود
و فرودین و آستانه گویند چوکهت بازو هر چهار چوب را گویند و بفارسی دریواس بر وزن طیناس و چار چوب گویند
تاج خسرو گوید شعر پیش ازین کاین چار چوب جسم چون هیزم بسوخت + سقف ته گردون ز آه عاشقان پر دود کرد +
چوکی بفتح اول و سکون دوم و کسر کاف تازی و سکون تحتانی معروف بمعنی نگهبانی بعربی حراسته بکسر حاء مهمله و راء مهمله
با الف و بفتح سین مهمله و تا در آخر گویند و نیز چوبے که بر آن نشستن مهم است که بر ان نشینند بعربی آنرا کرسی گویند و بفارسی
زیرگاه و صندلی و در اصل بسین مهمله است مرکب از سندل بمعنی کفش و چون در قدیم کفش سلاطین را بالای کرسی
می نهاده اند مجازا بمعنی کرسی استعمال یافته و بعد از رسم خط شده ظهوری گوید شعر بپای نشست صغار و کبار + همه
صندلیهای صندل قطار + ملا تقی گوید بیت سپهر بر یلان مرجع کمر بشستند چند لیهای زر + و نیز چوکی تخت کوچک بعربی
آنرا السریر الصغیر گویند چوکیدار بفتح اول و سکون دوم و کسر کاف و سکون تحتانی معروف و دال مهمله با الف رسیده
و راء مهمله در آخر نگهبانی که شبها فریاد کند تا مردم باخبر باشند بعربی حارس بحاء مهمله با الف و کسر راء مهمله و سین مهمله
در آخر گویند آنرا حرس بر وزن افراس و حراس بر وزن زنار جمع آن بفارسی پاسدار و پاسبان گویند و بمعنی مطلق
نگاهبان نیز مستعمل است و بترکی بیتاقی بفتح تحتانی و فوقانی با الف رسیده و کسر قاف و سکون تحتانی گویند و حالا شنو
کشیکچی بکسر کاف تازی و فتح شین معجمه و سکون کاف دوم و جیم فارسی بیای تحتانی رسیده است و این لفظ هم ترکیست
چوکی دینا بفتح اول و سکون دوم مجهول و کسر کاف تازی و سکون تحتانی معروف و کسر دال مهمله و سکون تحتانی
مجهول و نون با الف نگاهبانی کردن بعربی کلأ بفتح کاف و سکون لام و همزه در آخر و حفاظه بر وزن کتابه گویند چوگان
بفتح اول و سکون دوم و کاف فارسی با الف و نون در آخر لغت فارسیست و در اردوی هندی مستعمل چوبی که با آن
گوے زنند بعربی آنرا معصال بکسر میم و سکون عین مهمله و صاد مهمله با الف و لام در آخر و معصیل بکسر میم و صاد مهمله
بر وزن قندیل و محجن بکسر میم و سکون حاء مهمله و فتح جیم و نون در آخر و صولجان بفتح صاد مهمله و سکون واو و فتح لام
گویند و آن معرب چوگان است صوالجه بر وزن فرازنه جمع آن چول بضم اول و سکون دوم معروف و لام در آخر
چیزیست مانند پاشنه در تخته در بعربی آنرا رجل الباب بکسر راء مهمله و سکون جیم و لام در آخر مضاف بسوی باب
و جران بکسر جیم و راء مهمله با الف و نون در آخر و بفارسی پاشنه در و پاسه در گویند شفیع اثر گوید شعر خانه صاحب
ز سخاش گردد + این در از پاشنه پای گدا می گردد + طغرا گوید شعر در نه تا کی بپاسے شاه را بر آستان + آخر از استاد
بودن پاسے در هم ابتر است چولها بضم اول و سکون دوم معروف و فتح لام مخلوط التلفظ بها با الف در آخر چیزی

که بدان دیگ بپزند بعربی آنرا اثفیه بضم همزه وکسر آن وسکون ثای مثلثه وکسر فا وتحتانی مشدد وفتح تا در آخر گویند
اثافی جمیع آن وثنا الثیه الاثافی نیز گویند وبفارسی دیگپایه ودیگدان وبترکی آجاق بضم الف وجیم بالف رسیده وغین معجمه
در آخر واجاق با قاف هم گویند سنجر کاشی گوید شعر در گلستان بی تکلف شهریان از بهر طبخ + بر کنار جو بهر کامی اجاقی بسته اند
ودیگدان آهنین را بعربی منصب بکسر میم وسکون نون وفتح صاد مهمله وبای موحده در آخر گویند چوما بضم اول وسکون دوم معروف
ومیم بالف رسیده بمعنی بوسه بعربی قبله بضم قاف وسکون بای موحده وفتح لام وتا در آخر ولثمه بفتح لام وسکون ثای مثلثه وفتح
میم وتا در آخر گویند وبفارسی باچ بجیم فارسی نیز وبترکی اوپ بضم همزه وسکون بای فارسی چومنا بضم اول وسکون
دوم معروف ومیم ونون بالف رسیده بمعنی بوسه دادن بعربی لثم بفتح لام وسکون ثای مثلثه ومیم در آخر وتقبیل بفتح تای فوقانی
وسکون قاف وکسر بای موحده وسکون تحتانی ولام در آخر وبوس بفتح بای موحده وسکون واو وسین مهمله در آخر گویند
وآن معرب است چنانکه صاحب قاموس گفته وبفارسی بوسه زدن وبوسه گرفتن چومیخا کرنا بفتح اول وسکون دوم
وکسر میم وتحتانی مجهول وخای معجمه بالف وفتح کاف تازی وسکون رای مهمله ونون بالف رسیده نوعی از سیاست
آن چنان باشد که شخصی را بر پشت پا بر رو بخوابانند وهر دو دست وهر دو پای او را بچهار میخ محکم ببندند بفارسی چار میخ
شرف گوید شعر دعوی خود را چو کاذب یافت پیش خلق تو + خویش را بر چار میخ خار زد یا خار گل + شعر امیر
قانون شه [illegible] شرح او + میکشد آهنگ را بر چار میخ چار تار + بعربی التعذیب بالاربعة اوتاد گویند قال
[illegible] ب حلک ای التعذیب بالاوتاد وفرعون انتهی قال المفسرون سمی فرعون بذی الاوتاد لانه کان
یعذب الناس بالاوتاد فکان اذا غضب علی احد مده مستلقیا علی الارض ثم یشد یدیه ورجلیه وراسه علی الارض بالاوتاد
چونا بضم اول وسکون دوم معروف ونون بالف رسیده چیزیست که آنرا از سنگ سوخته ویا از صدف سوخته سازند
بعربی کلس بکسر کاف وسکون لام وسین مهمله در آخر ونوره بضم نون وسکون واو وفتح رای مهمله وبفارسی آهک گویند
چونچ بضم اول وسکون دوم مجهول ونون غنه وجیم فارسی در آخر معروفست بعربی آنرا منقار بکسر میم وسکون
نون وقاف بالف ورای مهمله در آخر وبفارسی نول بضم نون بروزن غول وکلپ بفتح کاف وسکون لام وبای فارسی
در آخر گویند ومنقار مرغان شکاری را بعربی منسر بکسر میم وسکون نون وفتح سین مهمله ورای مهمله در آخر گویند
چونچلا بضم اول وسکون دوم مجهول ونون غنه وجیم فارسی ولام بالف رسیده بمعنی ناز بعربی دلال بفتح
دال ولام بالالف ولام دوم در آخر وتدلل بروزن تفعل وغنج بضم غین معجمه وسکون نون وجیم در آخر وبضمتین نیز آمده
غنجت المراة از باب سمع وتغنجت وتدللت از باب تفعل فعل از آن چونچ مارنا اول معلوم ومارنا بمیم بالف رسیده
ورای مهمله ونون بالف کشیده بمعنی منقار زدن بعربی نقر بفتح نون وسکون قاف ورای مهمله در آخر گویند ونکس بفتح نون
وسکون سین مهمله وزای مهمله در آخر واگر مرغ بر بیضه برای بر آوردن بچه منقار زند بعربی تطریق بطا ورای مهملتین

و قاف بر وزن تفعیل گویند ۔ چو نکمنا بفتح اول و سکون دوم و نون غنه و کاف تازی و نون بالف رسیده و یک بیک از خواب خاستن
اعم از انکه با آواز برخیزد یا بی آواز برخیزد و پس اگر با آواز برخیزد بعربی تعار بفتح تاء فوقانی و عین مهمله با الف و راء مهمله مشدد
در آخر گویند و در صحاح است تعار الرجل من اللیل اذا هب من نومه مع صوت و فی الاساس تعار ان یهب من النوم مع کلام
من غرار الطایر و بو صباحه و بفارسی از خواب برجستن الطیری گوید بیت ای بس نظر آمد و برستی ز میان جست ۔
صد فتنه بهر مرحله از خواب گران جست ۔ چو چا بالضم اول و سکون دوم معروف و با بالف یعنی موش بعربی آنرا فار بفتح
فا و سکون همزه و راء مهمله در آخر گویند فیران بالکسر فیره بکسر فا و فتح تحتانی بر وزن عنبیه جمع آن و فاره تو با ماده را گویند
و فویسقه بضم فا و فتح واو و سکون تحتانی و کسر سین مهمله و فتح قاف و تاء در آخر و دوع بفتح واو و سکون دال مهمله و عین مهمله
در آخر گویند بالتحریک نیز آمده و ادرع بر وزن احمر موش فربه را گویند و اجلم بفتح جیم و سکون لام و ضم با و میم در آخر گویند
و فرنب بکسر فا و سکون را مهمله و کسر نون و با موحده گویند و بعضی گویند فرنب بچه موش که از موش دشتی بود و کنیت
موش ام راشد و ام خراب است و در منتخب اللغات است که بچه موش را غنفه گویند چرا که قوت سنور است و این شعر را از یونس
سند آورده و گفته که ندانم صحت آن چیست شعر یدیر النهار بحشر له کما عاج الغنفه الخیطل انها بچه حباری را گویند و
خیطل گربه را و حشر بچه کوچک را انتهی و در قاموس است غفه بضم غین معجمه و تشدید فا بانند از زندگی یعنی آن مقدار که تا آن
زندگی کنند و موش را غفه سنور گویند و قدر ما یتعیش به است اصاب غفة من العیش و هی البلغة و الفارة غفة الخیطل و هو السنور کذا
از قول زمخشری ۔ و صاحب قاموس ظاهر است که غفه بمعنی بانند از زیست و چون مقداری از موش برای زندگی گربه
کافیست او را غفه سنور گویند و نوعی از موش است که آنرا جرذ بضم جیم و فتح را مهمله و ذال معجمه گویند و نوعی از موش بزرگ است
که [illegible] شود آنرا از باب بزاء معجمه و با موحده بر وزن غراب گویند و موش دشتی را بعربی یربوع بفتح تحتانی و سکون را مهمله و ضم
با موحده و سکون واو و عین مهمله در آخر گویند و بفارسی کلاکموش بهر دو کاف تازی گویند و بچه موش را بعربی درص بکسر
دال مهمله و سکون را مهمله و صاد مهمله در آخر گویند ۔ چو هتا بفتح اول و سکون دوم و فتح ها و تاء هندی مشدد با الف بازاریکه
هر چهار طرف راه داشته باشد بفارسی آنرا چارسو گویند و بمعنی مطلق بازار استعمال یافته ۔ چو بی بالضم اول و سکون دوم معروف
ماده موش را گویند بعربی آنرا فاره بفا و را مهمله و تا در آخر گویند و بفارسی ماده موش ۔ باب جیم فارسی با یا ۔
چهاپا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها و الف و با فارسی با الف دست افزاری است که بآن نقش بر جامه کنند بعربی آنرا
طابع بطا مهمله با الف و کسر با موحده و عین مهمله در آخر و بفارسی قالب گویند و حمید گوید بیت نشاید گذشتن از و سرسری ۔
که نه قالب است و نه چهه پری ۔ و قالب بعربی چیزیکه در ان زرگران از زر و مانند آن بیکبار بریزند و نیز چهپا پا چوبی
سر پهنا که بران نقش کنند و بر خرمنها و انبار غله تا بآن مهر کنند تا دزدان در ان خیانت نکنند بعربی آنرا رسم بالفتح را مهمله و
سکون سین مهمله و میم در آخر و روشم بفتح را مهمله و سکون واو و فتح شین معجمه و میم در آخر گویند و بسین مهمله نیز آمده و در اشلوم

برا مهمله با الف وضم شین معجمه وسکون واو ومیم در آخر وبفارسی مهر خرج مهرانبار گویند ومت الطعام از باب نصر مهر کردم
بر غله چهاپنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها والف وبا فارسی ونون بالف کشیده معروف است بعربی طبع بفتح طاء مهمله
وسکون باء موحده وعین مهمله در آخر وبفارسی ایتال بر آوردن وکشیدن وزدن چهاپا مارنا شب بر لشکر دشمن
علی الغفلة زدن بعربی تبییت بفتح تاء فوقانی وسکون باء موحده وکسر تحتانی اول وسکون تحتانی دوم وتاء فوقانی در آخر گویند
بیت العدو واز باب تفعیل شبخون زد بر دشمن فعل از آن بفارسی شبیخون زدن شاعری گوید بیت شبیخون بر سر هوشم
پری شب زد پریزادی ٭ دلم می برد و صبرم شب مرا فرداست فریادی ٭ وتفصیل آن در لغت شبخون خواهد آمد
چهاتا بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف وتاء فوقانی بالف رسیده یعنی سینه که از پیش بر آمده باشد وکشاده بود مانند
سینه پهلوانان بعربی صدر حال وصدر مسرف بضم میم وکسر راء مهمله هر دو ترکیب توصیفی بفارسی سینه کشاده وسینه
بازو بر کار بکسر رای اول گویند چنانکه بعضی در فرهنگها نوشته اند میر نجات گوید بیت سینه بازو توای سیمبر خوش برکار در
ودوانشده بر روی بیا چهاتی بفتح اول مخلوط التلفظ بها والف وکسر تاء فوقانی وسکون تحتانی معروف یعنی سینه
هر مردمی بضم کاف اول وسکون کاف دوم وکسر سین مهمله گویند بعربی سینه مردم را صدر بفتح صاد مهمله وسکون دال مهمله و
سینه شتر را کرکره بکسر کاف اول وثانی وتکرار راء مهمله گویند وسینه اسپ را لبان بفتح لام وباء موحده
بالف ونون در آخر گویند وسینه درندگان را زور بفتح زاء معجمه وسکون واو وراء مهمله در آخر گویند وسینه گوسفند را قص بفتح قاف
وصاد مهمله مشدد در آخر گویند وسینه مرغ را جؤجؤ بتکرار جیم وهمزه بر وزن هدهد گویند وسینه ملخ را جوشن بفتح جیم وسکون واو
وفتح شین ونون در آخر گویند وچهاتی بمعنی پستان هم آمده ودرین مجاز است ودر فارسی هم از راه مجاز اطلاق سینه
بر پستان آمده نظامی در تعریف روشنک گوید بیت ز نخ [illegible] چهاتی سے لگانا
کسی را بسینه چسپانیدن بعربی گویند ضمه الی صدره وبفا[illegible]
گران گندہ وبفارسی آنرا سنگ سینه وگران جان بعربی ثقیل وکل بفتح کاف ولام [illegible]
بها والف وجیم در آخر آله ایست که بآن غله افشانند بعربی آنرا منسف بکسر میم وسکون نون وفتح سین مهمله وفا در آخر
گویند وبفارسی غله افشان وتفصیل آن در لغت سوپ خواهد آمد چهاچه بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف وجیم
فارسی دوم مخلوط التلفظ بها بمعنی دوغ بعربی آنرا مخیض بفتح وکسر خاء معجمه وضاد معجمه در آخر وبفارسی دوغ ماست
باضافت نیز گویند چهوارا بضم اول مخلوط التلفظ بها وهمزه ملینه بالف وراء مهمله بالف رسیده بار نخیته خشک شده
درخت خرما را گویند بعربی تمر بفتح تاء فوقانی وسکون میم وراء مهمله در آخر گویند تمره تباسکے بفارسی خرمای تر را بعربی
رطب بضم راء مهمله وفتح طاء مهمله طبقه و باء موحده در آخر گویند ونیم خام را بعربی بسر بضم باء موحده وسکون سین مهمله
وراء مهمله در آخر وبفارسی غوره خرما گویند صاحب قاموس گوید بهر گاه خرما بن شگوفه آرد آن شگوفه را طلع بفتح طاء مهمله وسکون

لام عین مهمله در آخر گویند و هرگاه بارش منعقد شود آنرا سیاب بفتح سین مهمله و تحتانی مشدد و با الف و باے موحده در آخر
گویند و هرگاه سبز دمد و رشد شود آنرا جدال بجیم و دال مهمله و لام بر وزن سحاب سرا و بفتح سین مهمله و راء مهمله با الف و دال مهمله
در آخر گویند و خلال بفتح خاء معجمه لام با الف رسیده و لام دوم در آخر گویند و هرگاه اندکی کلان شود آنرا بلح بفتح باے موحده
و سکون غین معجمه و واو در آخر گویند و چون بزرگ شود بسر گویند بعد ازان مخطم بخاء معجمه و طاء طبقه و میم بر وزن معظم گویند بعد ازان
موکت بضم میم و فتح واو و کسر کاف مشدد و تاء فوقانی در آخر گویند بعد ازان تذنوب بضم تاء فوقانی و سکون ذال معجمه
و ضم نون و سکون واو و باے موحده در آخر گویند بعد ازان جمیسه بجیم و میم و سین مهمله بر وزن کریمه گویند و چون پختگیش
بنهایت رسد آنرا رطب و معو بفتح میم و سکون عین مهمله و واو در آخر گویند بعد ازان تمر چهاگل بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف رسیده
و فتح کاف فارسی و لام در آخر ظرفے گلین که مسافران آب دران با خود بردارند ظهوری در شعر خود آورده
شعر ۔ مهوشان چگل بفخر کشند ۔ چاگل من بیاد از عارم ۔ بفارسی آنرا گواز بکاف تازی بر وزن نماز
و گوازه بر وزن ملازه گویند و اگر از پوست سازند و مسافران دران آب گذارند بعربی آنرا شکوه بفتح شین معجمه و سکون
کاف و فتح واو و تاء در آخر گویند و بفارسی مشکوله و مشکیزه و مشکچه و مشکیچه گویند ابو منصور ثعالبی در ترتیب آبدانی که مسافران
با خود بردارند می گوید کوچکترین ابدان مسافر را که از یک چرم دوخته باشند بعربی آنرا رکوه بفتح راء مهمله و سکون کاف
و فتح واو و تاء در آخر گویند بعد ازان مطهره بکسر میم و اداوه بکسر همزه و دال مهمله با الف و فتح واو و تاء در آخر گویند بعد ازان اگر
دو چرم با یکدیگر چسپانیده دوزند سطیحه بسین مهمله و کسر طاء مهمله و سکون تحتانی و فتح حاء مهمله و تاء در آخر گویند و اگر بر شتر کشند
آنرا راویه براء مهمله و واو بر وزن قاضیه گویند چهال بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف رسیده و لام در آخر
پوست درخت بعربی لحاء بکسر لام و حاء مهمله با همزه ممدوده گویند و پوست خرما را بعربی لیف بکسر لام و سکون تحتانی
و فاء در آخر و بفارسی بریچه بباے فارسی و راے مهمله و جیم فارسی بر وزن دریچه گویند چهالا بفتح اول مخلوط التلفظ بها
با الف رسیده و لام با الف کشیده آبله که از کار کردن و یا از راه رفتن در دست و پا افتد بعربی آنرا نفطه بفتح نون
و کسر آن و سکون فاء و فتح طاء طبقه و تاء فوقانی در آخر گویند و بفتح اول و کسر دوم هم آمده بفارسی آنرا آول بتاء
فوقانی و واو بر وزن قاتل و خجوله بکسر خاء معجمه و فتح جیم و سکون واو و فتح لام و آبله گویند و آبله که بسبب گرمی تپ بر اطراف
لب پدید آید و آن از علامات مفارقت تپ است بعربی آنرا عقبول بضم عین مهمله و سکون قاف و ضم باء موحده و سکون واو و
لام در آخر گویند عقابیل جمع آن و حلاء بفتح حاء مهمله و لام و همزه در آخر و بفارسی آنرا تبخال و تبخاله القاب اضافت گویند
سلالی در تعریف قاصد گوید بیت ۔ هوا می دوید و بال می رود ۔ پیش بحر و تبخال سبزه ۔ خان آرزو گوید شعر ۔ با که سرگرم سخن گشت
که تبخاله دمید + بر لب او ستم از شعله آواز خود است + چهالا پڑنا بفتح باء فارسی و سکون راء هندی و
نون با الف رسیده آبله افتادن بعربی تنفط بفتح نون و سکون فاء و تنفط بالتحریک و تنفیط بر وزن امیر و تنفط بر وزن تفعل

گویند افطت یده از باب سمع و تنفطت از باب تفعل فعل از آن بفارسی آبله زدن و آبله کردن و آبله دمیدن طغرا گوید شعر
زآواز پر شعله آبله * زده پرده گوش جام آبله * محمد سعید اشرف گوید بیت فی همین وارد * ابست پای مجنون آبله * کرده است
از نقش پایت روی هامون آبله * امیر خسرو در صفت آهنگر گوید بیت * بود بر آتش قدمش دیر پای * زآتش دمید آبله
سر تا پای * چهانٹن بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف و خفای نون و فتح تای هندی و نون در آخر چیزی که از پاک کردن
گندم و جز آن بر آید بعربی آنرا النقایه بضم نون و قاف با الف و فتح تحتانی و تا در آخر گویند و چیزی که از پاک کردن گندم
بر آید بعربی آنرا مسمی به الطعام بفتح سین مهمله و عین مهمله با الف و کسر بای موحده و را مهمله در آخر مضاف بسوی طعام
گویند و بفارسی افشانده * چهاننا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف رسیده و سکون نون و نون دوم با الف گذرانیدن آرد از
غربال بعربی نخل بفتح نون و سکون خاء معجمه و لام در آخر نخل الدقیق بالمنخل و بالمناخل فعل از آن و تنخل بر وزن تفعل
و انتخال بر وزن افتعال گویند و بفارسی بیختن و غربال کردن و پرویزن کردن و نیز چهاننا بمعنی گذرانیدن
سے از جامه پاره بعربی آنرا تروق براء مهمله و واو و قاف بر وزن تفعیل گویند و بفارسی پالودن * چهانون
بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف رسیده و نون غنه و همزه مضموم با واو ساکن و نون در آخر بمعنی سایه بعربی ظل بکسر
و فی فا و سکون تحتانی و همزه در آخر گویند و فرق میان هر دو آنست که ظل سایه که از رفتن
آفتاب بود و فی سایه که بعد از رفتن آفتاب بود و فی القاموس الفی ما کان شمسا فینسخه الظل و فی الصحاح الظل
ما نسخته الشمس و الفی ما نسخ الشمس و حکی ابو عبیده عن روبة قال کل ما کانت علیه الشمس فزالت عنه فهو فی و ظل و
ما لم یکن علیه الشمس فهو ظل * چهب بالفتح اول مخلوط التلفظ بها و بای تازی در آخر بمعنی زیب بعربی تزیین و بفارسی
آرایش و التقطیع یعنی تکلف کردن در لباس و جامه و جز آن تسلیم گوید شعر * گرچه یک سر و برعنائی آن قامت نیست *
چونکه التقطیع کند مصرع موزون گردد * چه بچه بالفتح اول و سکون دوم و جیم فارسی و شد و لغت فارسی است بمعنی گوی
که برای جمع شدن ابهای مستعمل کنند بعربی آنرا بالوعه بیای موحده با الف و ضم لام و سکون واو و فتح عین مهمله و تا
در آخر گویند و بفارسی منجلاب بفتح میم و سکون نون و فتح جیم و لام با الف رسیده و بای تازی در آخر سعدی گوید شعر
اگر بر که پر کنند از گلاب * سگی در وی افتد شود منجلاب * چهبرا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون بای تازی و راء هندی
با الف رسیده و ظرفی که از شاخ گز و جز آن سازند بعربی آنرا عزر بفتح غین معجمه و سکون زاء معجمه و راء مهمله در آخر گویند و بفارسی
سبد * چهبری بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون بای موحده و کسر راء هندی و سکون تحتانی معروف ظرفی کوچک که از
شاخ گز سازند بعربی آنرا غزیر بضم غین معجمه و فتح زای معجمه و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر گویند * چهپانا بکسر اول
مخلوط التلفظ بها و ضم آن و بای فارسی با الف رسیده و نون با الف کشیده بمعنی مخفی داشتن عموما بعربی کتم بالفتح کاف و
سکون تاء فوقانی و میم در آخر و کتمان بکسر کاف و اخفای بکسر همزه و سکون خاء معجمه و فا با همزه ممدوده و اخبا بکسر همزه و سکون

معجمه با موحده با همزه ممدوده وبفارسی پوشیدن وپنهان کردن خبر را خصوصاً بعربی زمس بفتح زا معجمه وسکون
میم وسین مهمله در آخر گویند زمست الخبر از باب نصر فعل از ان چھپانی بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون با فارسی
وکسر تا سندی وسکون تحتانی معروف چوب پارهای کوچک بعربی آنرا کسار العود بضم کاف وسین مهمله بالف از طرف
در آخر مضاف بسوی عود گویند ووقش بفتح واو وسکون قاف وشین معجمه در آخر ووقشه بزیادت تا در آخر گویند وهرچه
بالتحریک نیز آمده وبفارسی چوب ریزه ونیز چھپٹی بسیار ریزه باکه بآن آتش افروزند بعربی آنرا اضرام [illegible] قماد
ورا مهمله بالف ومیم در آخر وذکیه بفتح ذال معجمه وکسر کاف وتحتانی مشدد مفتوح وتا در آخر وذکوه بفتح ذال معجمه وسکون
کاف وفتح واو وتا در آخر ووقص بفتح واو وقاف وصاد مهمله در آخر وبفارسی فروزینه وافروزینه گویند چھپر بفتح اول
مخلوط التلفظ بها وفتح با فارسی مشدد ورا مهمله در آخر سقف مانندی که از نی وعلف سازند بفارسی آنرا چپر بفتح
جیم فارسی وبای فارسی ورای مهمله در آخر گویند نعمت خان عالی گوید شعر کسی نوشت که پالان بد وزانی ظالم + چپر
شکافتم ایست چوب وکاه رسید + پور بها گوید شعر آب چون مردان جنگی در زده + باغ چون دیوار شهر اندر چپر +
چھپکلی بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون با فارسی وفتح کاف تازی وکسر لام وسکون تحتانی معروف جانوریست
مانند آفتاب پرست بر دیوارها وسقفهای خانها پیدا میشود بعربی آنرا وزغ بفتح واو وزا معجمه وغین معجمه در آخر گویند ووزغه بزیادت تا
اوزاغ بروزن احباب ووزاغ بروزن کتاب ووزغان بروزن غلمان ووزغان بالکسر جمع آن فی القاموس
الوزغة محرکة سام ابرص سمیت بها لخفتها وسرعة حرکتها انتهی وسام ابرص بسین مهمله بالف رسیده ومیم مشدد در آخر
مضاف بسوی ابرص بفتح همزه وسکون با موحده وفتح را مهمله وصاد مهمله در آخر گویند واین دو اسم اند که یک اسم
گردانیده اند درین صورت اگر خواهی اول را معرب ومضاف کنند بسوی دوم واگر خواهند اول را مبنی کنند بر فتحه
ودوم را اعراب غیر منصرف دهند واصحاب لغت گویند که آن وزغ بزرگ است وفی القاموس سام ابرص من کبار
الوزغ انتهی وابو بریص بها موحده وصاد مهمله کنیت وزغ است وبفارسی چلپاسه وکربش بفتح کاف تازی وسکون
را مهمله وفتح فا وشین معجمه در آخر وکربس [illegible] بسین مهمله وکربش وکربشه وکرباشه بشین معجمه [illegible]
کسناک بفتح کاف تازی وسکون لام وفتح کاف [illegible] وقفی وکسره کاف دوم وفتح سین مهمله گویند چھپکلنا بکسر
اول مخلوط التلفظ بها وسکون با فارسی وکسر کاف تازی وسکون تحتانی مجهول وکسر نون وفتح کاف تازی با
بالف رسیده پنهان بیرون شدن بعربی انسلال بسین مهمله وتکرار لام بروزن انفعال وتسلل بروزن تفعل گویند
فی القاموس انسل وتسلل انطلق فی استخفاء انتهی انسل من بینهم وتسلل بیرون شد از میان آنها [illegible]
چھت بفتح اول مخلوط التلفظ بها وتا هندی فوقانی در آخر یعنی سقف فوقانی وتحتانی خانه یعنی تحتانی را سقف بفتح سین مهمله وسکون
قاف وفا در آخر وسقیف بروزن امیر گویند وبفارسی سپج بفتح واو وسکون را مهمله وکسر سین مهمله وسکون تحتانی

بجیم تازی ... آخر آسمانه و آشیانه و آشیان و بترکی شیپ بکسر شین معجمه و سکون تحتانی و بای فارسی گویند و فوقانی را که بر ان ...
بعربی آنرا سطح بفتح سین مهمله و سکون طای مهمله و حای مهمله در آخر و طاپه بطای مهمله با الف و فتح تحتانی و تا در آخر و فقه ...
بام گویند چهتا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و تای فوقانی مشدد و بالف رسیده سقفی که بر دو دیوار پوشند و از ...
... روند بعربی ساباط بسین مهمله با الف و بای موحده با الف و طای مهمله در آخر گویند سوابیط و ساباطات جمع آن
کوتار بضم کاف تازی و سکون واو مجهول و تای فوقانی بالف رسیده و رای مهمله در آخر گویند و چهتا نیز بمعنی خانه زنبور
بعربی مشار بفتح میم و شین معجمه با الف و رای مهمله در آخر و خلیه بفتح خای معجمه و کسر لام و تحتانی مشدد و تا در
... جبح بفتح جیم و سکون بای موحده و حای مهمله در آخر گویند و بضم جیم و بکسر ان نیز آمده اجباح بفتح همزه
اجبح بروزن افلس جمع آن بفارسی لانه و انگبین خانه و شان موم و شان عسل نیز گویند و حید گویند شعر ...
شان موم که ریزند شمع ازان + شد خانها خراب که سر وقت نهان نشد + چهت پانهنا بای فارسی با الف
تای هندی و نون با الف مسقف کردن بام خانه را بگل و چوب بعربی غمو بفتح غین معجمه و سکون میم و واو در آخر گویند
غمّا البیت از باب نصر فعل ازان و سقف بفتح سین مهمله و سکون قاف و فا در آخر و تسقیف بروزن تفعیل گویند
سقّفت البیت از باب منع و سقّف البیت از باب تفعیل فعل ازان چهت چونا بفتح اول مخلوط التلفظ بها
و ضم جیم فارسی و سکون واو معروف و نون بالف رسیده چکیدن سقف از باران بعربی وکف
... و فا در آخر ... و وکیف بروزن امیر و توکاف بفتح تای فوقانی و سکون واو و کاف
با الف گویند وکف البیت از باب ضرب و اوکف البیت از باب افعال فعل ازان چهتر بفتح اول مخلوط التلفظ بها
و فتح فوقانی و رای مهمله در آخر چیزی باشد مدور و بهین مانا گنبد که در سواری ملوک و سلاطین برند و برای سایه کردن ...
بکار آید بعربی آنرا مظله بکسر میم و فتح ظای معجمه و لام مشدد و تا در آخر و بفارسی چتر گویند و بالفظ زدن و بر سر زدن و نهادن
و کشیدن و بر سر کشیدن مستعمل حافظ گوید شعر سبو کشان همه در بندگیش بسته کمر + ولی ز طرف کله چتر بر سحاب زده + امیر
خسرو گوید بیت مه چو بر سر نهاد چتر سیاه + چتر اسری کشید بر سرها + شیخ اوحدی گوید شعر آن چتر سلطنت که تو دیدی کشیده +
در سایه تو همه نگذارد که بنگریم + چهتری بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون فوقانی و کسر رای مهمله و سکون تحتانی معروف
چیزیست مدور که بالای سر گذارند تا از آفتاب نگاه دارد و بعربی ظله بضم ظای معجمه و فتح لام مشدد و تا در آخر و بفارسی آفتاب گیره
گویند و نیز چهتری چوب بلندی را گویند که بر زمین نصب کرده پارها باهم بسته بر سرش بندند تا کبوتران بر ان نشینند
بعربی آنرا موقعة الحمام بفتح میم و سکون واو و فتح قاف و عین مهمله و تا در آخر مضاف بسوی حمام گویند و بفارسی آده
بهمزه ممدوده و فتح دال مهمله گویند سنجری گوید شعر فلک چو برج کبوتر کبوترانش نجوم + میان برج خط استوا است چون
آده + چپوار بفتح بای فارسی و سکون تای فوقانی بروزن پرواز و پدواز بدال مهمله بجای فوقانی گویند لیکن بصورت چهتری

واده وتپواز فرق ست چه اده وتپواز چنان باشد که دو چوب بر زمین نصب کرده چوب دیگر بران گذارند تا کبوتران و دیگر مرغان
بران نشینند بخلاف چهتری که آن چوب بلندی باشد که بران نی پاره ها بندند **چهٹکنا** بکسر اول مخلوط التلفظ بها و فتح تای
هندی وسکون کاف تازی ونون با لف رسیده بمعنی پریشان شدن بعربی انتثار بنون وثای مثلثه ورای مهمله بر وزن
افتعال وانتشار بنون وشین معجمه ورای مهمله بر وزن آن وبفارسی فرو ریختن گویند فغانی گوید **بیت** زگلگشت
آمدی بنشین که مشک چین فرو ریزد + میان بکشا که از هر سو گل ونسرین فرو ریزد + **چهٹکانا** بکسر اول مخلوط التلفظ بها
وسکون تای هندی وکاف تازی با لف رسیده ونون بالف کشیده پریشان کردن چیزی را بعربی نثر بفتح نون
وسکون ثای مثلثه ورای مهمله در آخر وبفارسی درهم ریختن فغانی گوید **شعر** چرخ اثیر تا شرف از گوهرت نیافت + درهم
نریخت این همه در یتیم را + **چهٹی کا کھانا** بالفتح اول مخلوط التلفظ بها وکسر تای هندی وسکون تحتانی معروف
وکاف تازی با لف وکاف تازی دوم مخلوط التلفظ بها با الف ونون با لف کشیده طعامیکه بعد از شش روز ولادت پزند
بعربی آنرا خرس بضم خای معجمه وسکون رای مهمله وسین مهمله در آخر گویند وبفارسی نزاح شور **چهٹی** بضم اول
مخلوط التلفظ بها وکسر تای هندی مشدد فرصت از کار بعربی فراغ بفتح فا گویند فرغ منه از باب منع وسمع ودخل
فعل ازان **چهجا** بفتح اول مخلوط التلفظ بها وجیم مشدد با لف رسیده هر چه بر سر ایوان یا بالای دهانه برای
محافظت باران از سنگ وچوب کنند تا باران اندرون نیاید بعربی آنرا کنه بضم کاف ونون مشدد وتاء در آخر وجناح
بفتح جیم ونون بالف وحای مهمله در آخر وبفارسی آنرا باران گیر وباران گزیر وطره بام وطره والان وطره ایوان گویند
چهچها بضم اول وسکون دوم وضم جیم فارسی دوم وها با لف رنگ سرخ که بسیار شوخ باشد بعربی آنرا احمر قانی
بقاف ونون وهمزه در آخر بر وزن طامع واحمر قراص بضم قاف ورای مهمله مشدد با لف وصاد مهمله در آخر گویند وبفارسی
سخت وتیز کی قبب بکسر قاف **چهچهورا** بکسر اول مخلوط التلفظ بها وضم جیم دوم فارسی مخلوط التلفظ بها وسکون واو
مجهول ورای مهمله با لف رسیده مرد سبک وضیع هر چه بشنود همه جا بگوید بعربی آنرا مشیاع بکسر میم وسکون شین معجمه
وتحتانی با لف رسیده وعین مهمله در آخر وبذور بفتح بای موحده وضم ذال معجمه وسکون واو ورای مهمله در آخر ومذیاع
بکسر میم وسکون ذال معجمه وتحتانی با لف وعین مهمله در آخر گویند در حدیث ست لیسوا بالمذاییع البذر وبفارسی لتره
بفتح لام وسکون تای غوغایی گویند **چهچهوندر** بفتح اول مخلوط التلفظ بها وضم جیم فارسی دوم مخلوط التلفظ
بها وسکون واو معروف وخفای نون وفتح دال مهمله در آخر موشی ست کور که در روز نمی بیند بعربی آنرا
خلد بضم خای معجمه وفتح آن وسکون لام ودال مهمله در آخر گویند وبفارسی موش کور وموشک کور و
انگشت برگ واین اخیر لغت شیرازیست چنانکه صاحب فرهنگ رشیدی در لغت موشک کور آورده
و [illegible] آنرا انبازی ست بفارسی آنرا موشک گویند **چهچهوندر چهچهوٹرنا** بضم جیم فارسی مخلوط التلفظ بها

وسکون واو مجهول و را هندی و نون با الف آتش وادن موشک را که نوعی آتشبازیست بفارسی و اگردن و
دوانیدن و انداختن و سر دادن گویند طغرا گوید شعر چو موشک افگند اهم ز آتشبازی شوقت + بود در دست ترکان
هر طرف مهتابی اشکم + هم از دست ببیت ز آه شرر بار هم خود ار غوان + بسوی هوا گرد موشک دوان + و هم طغرا در
چشمهٔ فیض آورده که آتشباز کرهٔ اخیره در هر موشک اندازی ببیت اگر بر هوا مشک انداخته + هوا اسد میند از گل ساخته
چهچهه بفتح هر دو جیم فارسی بر وزن قهقهه لغت فارسیست مسار و وی هندی مستعمل بمعنی آواز طبل بلبل فطرت گوید شعر
چه نسبت با بهار و گل بود اشعار رنگین را + مگو از چهچههٔ بلبل ز من بشنو ز من بشنو + چهرے بصغیر بها و حمله و فا و رای حمله
و ویدی بها و دال حمله و را مهمله بر وزن امیر و چچع بفتح سین مهمله و سکون جیم و عین مهمله در آخر گویند چهرا الحقسم اول
مخلوط التلفظ بها و را مهمله با الف رسیده کار و بزرگ بعربی ساطور بسین مهمله با الف و ضم طا مهمله و سکون واو و رای مهمله
در آخر بفارسی دشنه گویند چهڑانا الجیم اول مخلوط التلفظ بها و را هندی با الف و نون با الف رسیده کسی را از بند کسی
رهانیدن بعربی انجاء بکسر همزه و سکون نون و جیم با الف و همزه در آخر و تنجیه بر وزن تفعله گویند انجیته من کذا از باب
نجیته من کذا از باب تفعیل فعل از ان و انقاذ بنون و قاف و ذال معجمه بر وزن افعال گویند انقذه من فلان
ل و استنقذه منه از باب استفعال و تنقذه از باب تفعل رهانید و رها شد از رود و تخلیص بخا معجمه و لام و صاد مهمله
ن کذا از باب تفعیل فعل از ان و نیز چهڑانا بمعنی رهانیدن گروه اسیر بعربی فک بفتح فا و
کاف مشدده و فلوب بالضم گویند فک الرهن و الاسیر از باب نصر و افتکهما از باب افتعال رهانید گروه اسیر را و نیز
چهڑانا بمعنی برطرف کردن کسی را از خدمت بعربی نزع بفتح نون و سکون زا معجمه و عین مهمله در آخر و عزل بفتح عین مهمله و
سکون زا معجمه و لام در آخر گویند نزع الامیر العامل عن عمله از باب منع و عزله عن العمل از باب ضرب برطرف کرد امیر عامل را
عن چهڑکنا بکسر اول مخلوط التلفظ بها و فتح را هندی و سکون کاف و نون با الف رسیده بمعنی آب پاشیدن بعربی رش
بفتح را مهمله و شین معجمه مشدده در آخر رششت المکان از باب نصر فعل از ان و نضح بفتح نون و سکون ضاد معجمه و حا مهمله
در آخر گویند نضح البیت از باب ضرب فعل از ان و بفارسی آب زدن نیز گویند و نیز چیز خشک را بسر انگشتان گرفته
بر چیزی پاشیدن بعربی ذر بفتح ذال معجمه و را مهمله مشدده در آخر گویند ذررت الملح و الدواء پاشیدم نمک و دوا را و
چهڑکنا بالفتح بلغت هر دم قصبات بمعنی نفرت کردن ستور بعربی نفر بنون و فا و را مهمله و لوحش بواو و حا مهمله و شین معجمه
بر وزن افعل بفارسی رم کردن و رم خوردن چهڑکنا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون را هندی و نون با الف رسیده
کسی را در غله را در باون بعربی دق بفتح دال مهمله و قاف مشدده در آخر و بفارسی کوبیدن بفتح کاف تازی و کسر واو و سکون
تحتانی و سین مهمله نیز گویند چهره بالکسر لغت فارسیست مسار و وی هندی مستعمل بمعنی هیات و حالت بعربی سحنه
بفتح سین مهمله و سکون حا مهمله و فتح نون و تا در آخر گویند در نهایه است هی مفتوحة السین و قد تکسر و یقال فیها السحاب [illegible]

چھرهرا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها و فتح رای مهمله و سکون ها و رای مهمله با الف رسیده مرد کم گوشت و باریک اندام و دراز بالا بعربی مشیق بالفتح میم و کسر شین معجمه و سکون تحتانی و قاف در آخر و ممشوق بر وزن معشوق و مشق بکسر میم و سکون شین معجمه و قاف در آخر و بفارسی چوبینه گویند چھری بالضم اول مخلوط التلفظ بها و کسر رای مهمله و سکون تحتانی معروف بمعنی کارد و بعربی سکین بکسر سین مهمله و کسر کاف مشدد و سکون تحتانی و نون در آخر گویند سکاکین بر وزن دکاکین جمع آن بفارسی کارد و گزلک قلمتراش و بترکی بچاق بجیم فارسی مشدد گویند و کاردی که با آن قلم تراشند بفارسی آنرا گزلک بفتح کاف تازی و سکون زای معجمه و فتح لام و کاف تازی در آخر گویند چھتری بفتح اول مخلوط التلفظ بها و کسر رای مهمله مشدد و سکون تحتانی مجهول دانهای کوچک از سرب و یا از آهن که در بندوق و توپ انداخته سر کنند بفارسی آنرا ساچمه بسین مهمله و جیم فارسی گویند چھڑی بفتح اول مخلوط التلفظ بها و کسر رای هندی چوب باریک و نرم در دست دارند بعربی مطرق بکسر میم و سکون طای مهمله و فتح رای مهمله و قاف در آخر و مطرقه و بفتح میم و تای فوقانی و خای معجمه بر وزن سکین مخصره بر وزن سکینه و قضیب بقاف و ضاد معجمه و بای موحده بر وزن حبیب گویند و بفارسی چوب سیاست و چوب تعلیم گویند صائب گوید شعر شاخ گل سکه از تردستی آب و هوا + چوب تعلیمی اگر در دست خود دارد سوار + چھری مارنا بکارد زدن بعربی وجی بفتح واو و سکون جیم و همزه در آخر گویند وجاته بالسکین انا با منع زدم او را بکارد چھکا چھک بفتح اول مخلوط التلفظ بها و کاف تازی با الف رسیده و فتح جیم تازی دوم مخلوط التلفظ بها و کاف تازی در آخر کسیکه از طعام و شراب خوب سیر شده باشد اما کسیکه از بسیاری خوردن شراب بدمست شده باشد و هیچ نفهمد بعربی آنرا سکران طافح بترکیب توصیفی بطای مهمله و فا و حای مهمله بر وزن فاعل گویند و بفارسی گلست بفتح کاف فارسی و لام و سکون سین مهمله و تای فوقانی در آخر و مست طافح و مست سرشار و سیه مست و مست مستان و مست گذاره گویند وحید گوید بیت اول از من می رباید طفل شوخی آفت جانی + نه از شیر دایه و از خون دلها مست مستانی + فطرت گوید شعر یکبار نقش پای خود ای بیخبر ببین + تا روشنت شود که چه مست گذاره + و تنها گذاره نیز بمعنی مست گذاره آمده سالک قزوینی گوید شعر بود نه دولت پروانه سرفرازی جمع + مرا زیاده شوق اینقدر گذاره مکن + چھک جانا با جیم با الف و نون با الف کشیده خوب سیر شدن از طعام و آب بعربی آنرا امتلا بمیم و لام و همزه در آخر بر وزن افتعال و تمدد بر وزن تفعل گویند امتلا البطنه و تملا من الطعام و شراب فعل از آن چھکر بفتح اول مخلوط التلفظ بها و فتح کاف تازی مشدد و رای هندی هم آنکه دست بر سر کسی زدن بعربی صقع بفتح صاد مهمله و سکون قاف و عین مهمله در آخر گویند و بفارسی سر جگلی و سر جنبانه و بهم پا دتا زنی گویند سراج الدین علی خان آرزو گوید شعر جهان بازیچه طفلان بود عزت چه میخواهی + که سر چنگ جفای آسمان تاج ست شاهان شفائی در هجو گوید شعر در گوشه دستار تو جای بهم خاتون + گلدسته عار است ز بستان دیوتی + چھکڑا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون کاف و رای هندی با الف رسیده نوعی از مرکب که گاوان کشند بعربی آنرا عراده بفتح عین مهمله و رای مهمله مشدد با الا

دال مهمله و تا در آخر گویند بفارسی گرد و ن چهل بل بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون لام و فتح بای تازی و سکون لام دوم بمعنی
فن و فریب بعربی مکر و خدع گویند چهلکا بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون لام و کاف تازی بالف رسیده پوست هر چیز بعربی
قشر بکسر قاف و سکون شین معجمه و رای مهمله در آخر و قشاره بضم قاف و شین معجمه بالف و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند
و پوست درخت را لحاء بکسر لام و حای مهمله با همزه ممدوده گویند و قرف بکسر قاف و سکون رای مهمله و فا در آخر بمعنی مطلق پوست
و پوست انار و پوستی که از نان جدا شده در تنور بماند و بمعنی پوست درخت نیز آمده و باین معنی قرافه بضم قاف هم آمده و قلف
بکسر قاف و سکون لام و فا در آخر بمعنی پوست قلافه بضم قاف همچنین و قلف بمعنی پوست درخت کهنه و پوست انار هم آمده
بفارسی همه را پوست گویند و پوست گندم و انگور و خربوزه را بعربی ذواة بذال معجمه و واو بالف و تا در آخر گویند و پوست
پسته را بفارسی اسفال و سفال بالفتح گویند چهلکتا هوا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و فتح لام و سکون کاف تازی و فتح تای فوقانی
بالف رسیده و های مضموم و همزه ملینه بالف صفت هر ظرفی که قالب پر باشد مانند پیاله و جز آن بعربی دهاق بکسر دال مهمله
و ها بالف رسیده و قاف در آخر گویند قال الله تعالی وکأسا دهاقا بفارسی لبریز و سرشار گویند طالب آملی گوید شعر سرشار
وسی جام تغافل کنهت نیست + آگه نه از نازکی حوصله ما + چهلکنا بضم اول مخلوط التلفظ بها و فتح لام و سکون کاف
بالف رسیده اندکی بول بی اراده انداختن اعم از آنکه از خوف باشد یا بی خوف بعربی التنضیح بالبول گویند بتقدیم
بازان چهلنی بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون لام و کسر نون و سکون تحتانی معروف آلهٔ
... بعربی غربال بکسر غین معجمه و سکون رای مهمله و بای موحده بالف و لام در آخر منخل بضم میم و سکون نون و ضم خای معجمه
و فتح آن و لام در آخر و مسحل بکسر میم و سکون سین مهمله و فتح حای مهمله و لام در آخر و خربه بفتح خای معجمه و سکون رای مهمله و فتح
بای موحده و تا در آخر و بفارسی پرویزن و غرویزن بغین معجمه و رای مهمله و زای معجمه بر وزن آن و گربال بفتح کاف فارسی
گویند چهلوری بکسر اول مخلوط التلفظ بها و فتح لام و سکون واو و کسر رای مهمله و سکون تحتانی معروف ریشی که بر انگشت
بر آید و گاهی میان ناخن و گوشت آن بر آید و ناخن بیفتد بعربی باین معنی واحس بدال مهمله و حای و سین مهملتین
بر وزن فاعل و داحوس بدال مهمله بالف و ضم حای مهمله و سکون واو و سین مهمله گویند و آن انگشت را مدحوسه و
بفارسی آن ریش را کژدمه گویند چهلا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و لام مشدد مفتوح بالف در آخر انگشتری بی نگین بعربی
فتخه بفتح فا و سکون تای فوقانی و فتح خای معجمه و تا در آخر گویند فتخ بحذف تا و فتخات و فتوخ بالضم جمع آن بفارسی کجیه بفتح کاف
تازی و جیم فارسی گویند میر علی راجح گوید شعر دور گیتی کجه پیش ز انگشتش نیست + دست آن کس که بر آن حلقهٔ در که
زده است + و اطلاق فتخه بر انگشتریهای که زنان در انگشتهای پا کنند نیز آمده و پابرنجن را نیز گویند و چهلا بفتح اول و
سکون دوم و لام بالف گل بسیار که پا با در آن فرو رود بعربی آنرا وحل بفتح واو و سکون حای مهمله و لام در آخر و ردغ
بفتح رای مهمله و سکون دال مهمله و فتح غین معجمه و تا در آخر و رتخه بفتح رای مهمله و تای فوقانی و خای معجمه و تا در آخر و رزغه

بفتح رای مهمله وزای معجمه وفتح غین معجمه وتا در آخر گویند وبفارسی لای ولش بفتح لام وسکون شین معجمه وچپلا ببای فارسی
وهر دو جیم فارسی بر وزن مرحله وشلک بکسر شین معجمه چهلا پهنا بفتح بای فارسی وکسر ها ونون مشدد با الف کچه پوشیدن
بعربی تقفح بفتح تای فوقانی وفا وضم تای مشدد وخای معجمه در آخر بفارسی کچه در انگشت کردن چهلا چهپول بکسر جیم
فارسی وبضم آن مخلوط التلفظ بها وفتح بای فارسی وفتح واو مشدد ولام در آخر عبارت از آن است که جمعی از حریفان دو جا
نشینند وحریفی از یکجانب پنهان از حریفان مقابل کچه در دست پنهان کند وهمه حریفانش مشت بسته پیش یکی از حریفان
مقابل آیند اگر کسی را پوچ گوید وکچه در مشتش باشد او برده باشد والا حریفان طرف ثانی وچون کچه از مشت کسی برآید
گویند کچه گل کرده کچه رو کرد وبفارسی کچه بازی گویند ظهوری گوید شعر براست بازی آن پی غلط زن کچه باز + که جفت واد
همه هیچ وسپر وطاق بیچار + ودر اصطلاح کچه گل کردن ورو کردن عبارت از فاش شدن راز وظاهر شدن راز سربستی چهپم
بقاعده مذکور ظهوری سر از لوازم اوست ظهوری گوید بیت ز مرغوله مویان در ایام گل + دگر تا شان را کچه کرد گل + همه را گوید شعر
نبود این همه با زندگی گمان ظهوری + ز حرف بازی شب ما حریف را کچه رو کرد + و انگشتر بازی گویند وحید گوید شعر لعب آسمان
بچشم سلیمان پیش می ترسد + چو آن شخصی که وقت بازی انگشتر بکف دارد + چهپنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها ونون مشدد
بالف رسیده جامه پاره که از آن آب وجز آن بگذرانند بعربی مصفاة بکسر میم وسکون صاد مهمله وفا با الف وتا در آخر
وراووق برای مهمله با الف وضم همزه وسکون واو وقاف در آخر ومنطب بکسر میم وسکون نون وفتح طای مهمله وبای موحده
در آخر ومنطبه بزیادت تا در آخر وناطب بر وزن فاعل گویند وبفارسی پالونه [illegible] گویند چهنال بکسر اول
مخلوط التلفظ بها ونون بالف رسیده ولام در آخر زن بدکاره گویند بعربی [illegible] بفتح قاف وسلقه بکسر سین مهمله وسکون لام وفتح
قاف وتا در آخر وفاحشه وفاسقه وفاجره گویند وبفارسی زنجک بفتح زای معجمه وسکون نون وفتح جیم فارسی وکاف تازی
در آخر [illegible] دختی بخای معجمه وشین معجمه وکلند بضم کاف تازی وفتح لام وکنغال [illegible] نیا انکه
گویند زن بیکار بسیار شود [illegible] چهنگا بفتح اول مخلوط التلفظ بها ونون غنه وکاف فارسی بالف رسیده [illegible] شش انگشت
دارد بعربی اخراد وذو الشناتر وذو الشنتره بضم شین معجمه وفتح آن وسکون نون وفتح تای فوقانی واعنش بفتح همزه وسکون
عین مهمله وفتح نون وشین معجمه در آخر وبفارسی شش انگشتی گویند چهنکانا بکسر اول مخلوط التلفظ بها وغنای نون
وکاف تازی با الف ونون با الف کشیده کسی را در عطسه آوردن بعربی تعطیس بعین مهمله وطای مطبقه وسین مهمله در آخر
بر وزن تفعیل گویند عطسه وغیره از باب تفعیل فعل از آن [illegible] چهنگلیا بضم اول مخلوط التلفظ بها وخفای نون وسکون کاف
فارسی ولام وتحتانی با الف انگشت کهین وخرد ترین انگشتهای دست وپا بعربی خنصر بکسر خای معجمه وسکون نون وفتح
صاد مهمله ورای مهمله در آخر وبفارسی کالنج بکاف با الف رسیده وسکون بای موحده وکسر لام وجیم در آخر وکالنج بزیادت
یای تحتانی بعد لام وانگشت کوچک وکلک بفتح کاف وکسر لام گویند صاحب فرهنگ منظوم گوید بیت کلیک وکلیچ کالک

راست نام + که خنصر نخواهد بتازیش عام + و بترکی چچالاق بکسر جیم فارسی و سکون جیم فارسی دوم گویند چهوٹنا بضم اول
مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و تاء هندی و نون بالف رسیده بمعنی رهائی یافتن بعربی نجاة بفتح نون و جیم با الف و
تا در آخر و نجاء بالمد و نجو بالفتح و نجایه بر وزن کراهة نجوت منه از باب نصر فعل ازان و تخلص بخاء معجمه و لام و صاد مهمله بر وزن
تفعل تخلص منه از باب تفعل فعل ازان و بمعنی سوا شدن رهن بعربی انفکاک بفا و تکرار کاف بر وزن انفعال گویند
چهوڑنا بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و راء هندی و نون بالف رسیده بمعنی رها کردن بعربی ترک بفتح تاء فوقانی
و سکون راء مهمله و کاف در آخر گویند ترکه از باب نصر فعل ازان و اطلاق بکسر همزه و سکون طاء مهمله و لام با الف و قاف در آخر
و تخلیه بخاء معجمه و لام و تحتانی و تا در آخر بر وزن تفعله گویند و بفارسی واکردن نیز گویند و چهوڑنا نیز بمعنی بریدن از کسی بعربی
قطع بفتح قاف و سکون طاء مهمله و عین مهمله در آخر و مقاطعه بر وزن مفاعله گویند قطع اخاه از باب منع و قاطعه از باب
مفاعلة فعل ازان و مهاجرة و مفارقة بر وزن مفاعلة و نیز بمعنی گذاشتن ستوران را برای چریدن بعربی سرح بفتح
سین مهمله و سکون راء مهمله و حاء مهمله و ارسال براء و سین مهملتین و لام بر وزن افعال گویند و نیز گذاشتن سگ و مرغ
شکاری را بر شکار بعربی ارسال براء و سین مهملتین و لام بر وزن افعال گویند ارسل کلبه و صقره علی الصید بگذاشت
سگ و صقر را بر شکار و نیز بمعنی بگذاشتن زوجه را بعربی تطلیق بر وزن تفعیل و تسریح بسین و راء و حاء مهملات
گذاشتن دست کسی را از دست خود بعد گرفتن بعربی ارسل یده عن یده بگذاشت دست او را از د
ست خود و نیز چهوڑنا بمعنی خالی کردن توپ و بندوق با آتش از باروت بعربی ضرب بفتح ضاد معجمه و سکون راء مهمله و
باء موحده در آخر گویند ضرب المدفع و البندق فعل ازان و بعضی لفظ تخلیه را که بخاء معجمه و لام بر وزن تفعله است نیز بدین
معنی استعمال کرده اند چنانکه گویند خلی المدفع و خلی البندق و بفارسی سر دادن و سر کردن چهوکرا بضم اول مخلوط التلفظ
بها و سکون واو مجهول و کاف تازی و راء مهمله بالف رسیده ساده رو را گویند یا اطلاق آن بر شرفا زیاده کنند بعربی مطلق
را امرد بفتح همزه و سکون میم و راء مهمله و دال مهمله در آخر گویند مرد بالضم جمع آن چهوٹی بضم اول مخلوط التلفظ بها
و سکون واو معروف و خفای نون و کسر جیم فارسی مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف بمعنی کنے پاره میان تهی در نی
القصبة الصغیرة و الیراعة الصغیرة بفتح تحتانی و راء مهمله با الف و فتح عین معجمه و تا در آخر بترکیب توصیفی گویند و بفارسی شوز
بضم شین معجمه بر وزن کوره گویند و چهوچهی نیز بمعنی زن تهی دست بعربی آنرا صفرة الید مضاف بسوی ید و خالیة الیدین
و فارغة الیدین هم میگویند چهپا بکسر اول مخلوط التلفظ بها و تحتانی با الف و بحذف الف کلمه ایست که بمعنی پلیدی
گفته می شود هرگاه طفل خواهد که دست بر پلیدی خود نهد بعربی آنرا قِقّه بفتح قاف اول و دوم مشدد بر وزن بقه گویند و قِقَه
بالتحریک بسته قاف نیز آمده در نهایه است الصبی یحدث و یقیع یده فی حدثه فیقول له امه قِقّه و یروی ققه بکسر الاولی
و فتح الثانیه و تخفیفهما و قال الازهری فی الحدیث ان فلانا وضع یده فی ققه و القفه مشی [illegible] بکسر اول

مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف و بای فارسی در آخر و آن سپیدی رقیق باشد که بر ظاهر جلد پدید آید بعربی آنرا البهق الابیض
بترکیب توصیفی بفتح با و ها و قاف در آخر و وضح بفتح واو و ضاد معجمه و حاء مهمله در آخر گویند چنانکه شیخ در قانون گفته الوضح هو البهق
الابیض بفارسی پیس سفید گویند چچیجانا بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و جیم بالف و نون بالف شگافته
شدن سوراخ سوزن و غیره بعربی الانخرام بنون و خاء معجمه و میم بر وزن انفعال گویند یقال انخرم ثقبه ای انشق چچیچڑا بکسر
اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف و فتح جیم فارسی دوم مخلوط التلفظ بها و رای هندی بالف رسیده عصبی
و پی که باندک گوشت بود و بفارسی حال لوس بضم لام و سکون واو و سین مهمله در آخر و چندرد بفتح جیم فارسی و سکون
دال مهمله و فتح دال مهمله و را مهمله و ها در آخر گویند و این از صاحب زبان تحقیق رسیده چچیتی بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون
تحتانی معروف و کسر تای فارسی و تحتانی معروف در آخر کسیکه بر جامها نقش و نگار کند بعربی آنرا وشاء بفتح واو و شین معجمه
مشدده با همزه ممدوده در آخر و منمنم بضم میم و سکون ثاء مثلثه و کسر میم و جیم در آخر گویند در قاموس است الثمنج المحسن الذی یشی
الثیاب الوانا و المثمجة المرأة الصناع بالوشی بفارسی جاپه گر گویند چه اگر جاپه بپای فارسی چوبیست که بآن نقش بر جامها
و جز آن کنند و این در اصل لغت هندیست مخلوط التلفظ بها فارسیان ها را حذف کرده در کلام خود آورده اند سید حسین خالص
گوید شعر اگر ز وصل تو نقشم بکام ننشیند + ز بوسه جاپه کنم اطلس فرنگ ترا + چهید بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی
و دال مهمله در آخر بمعنی سوراخ بعربی ثقب بضم ثاء مثلثه و سکون قاف و باء موحده در آخر گویند و خربه بضم خاء معجمه و سکون
راء مهمله و فتح باء موحده و تا در آخر هر سوراخ مستدیر را گویند عموما و سوراخ سوزن و کون را خصوصا و خُرب بفتح خاء معجمه و سکون
رای مهمله و بای موحده در آخر و خرابه بفتح خای معجمه و رای مهمله مشدد بالف و فتح بای موحده و تا در آخر نیز بمعنی سوراخ سوزن
و کون آمده و بفارسی سوراخ کون و فرج را اسول بضم سین مهمله و فتح لام گویند و خرت بفتح خاء معجمه و سکون راء مهمله و تاء فوقانی
در آخر سوراخ گوش و جز آن را گویند و بضم خا نیز آمده و سوراخ سوزن را بعربی سم بفتح سین مهمله و میم مشدد در آخر نیز گویند
قال الله تعالی حتی یلج الجمل فی سم الخیاط و سوراخ خلقی گوش را صماخ بکسر صاد مهمله و میم بالف و خاء معجمه در آخر گویند و
سوراخ تنگ و کوچک را بعربی خصاص بکسر خای معجمه و صاد مهمله بالف و صاد مهمله دوم در آخر گویند ثعالبی در تفصیل
سوراخ گوید خرت و ثقب الاذن خرتة الفاس سم الابرة ثقبة الدرة کوة السقف و الحائط و قال بعضهم الصماخ فی الاذن من فعل
الخالق و الخرتة فیها من فعل المخلوق قال ابو سعید السیرافی الخرتة بالتاء فی الجلد و الخرتة بالثاء فی الحدید چهیڑنا بکسر اول
مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و رای هندی و نون بالف کشیده کسی را بی وجه رنجانیدن تا بر سر شورش آید
بعربی تحریک بحا و را مهملتین و کاف بر وزن تفعیل گویند و ازعاج بزای معجمه و عین مهمله و جیم در آخر بر وزن افعال
گویند و بفارسی از جا بر آوردن و نیز بمعنی آغاز کردن نغمه بفارسی پرده ساز کردن ظهوری گوید بیت بیا مطربا پرده را ساز
کن + طرب می برد و آهنگ آواز کن + و نیز بمعنی حرکت دادن اوتار را بعربی تحریک الاوتار و بفارسی نغمه بتار زدن ایضا

بیت مغنی بیا زخمه بر تار زن + که می بجید از غصه کمای تن + چهیلا هوا بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف
و لام بالف رسیده و ضم با و همزه بلینه بالف هر چیز پوست باز کرده شده بعربی اقشر بفتح همزه و سکون قاف و فتح شین معجمه
و را مهمله در آخر و مقشر بصیغه اسم مفعول از باب تفعیل و مقشور بر وزن مفعول گویند و بفارسی بجته بفتح با موحده و سکون
خاء معجمه و فتح تا فوقانی و ها در آخر گویند چهیلن بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف و فتح لام و نون در آخر
تراشه هر چیز بعربی برایة بضم با موحده و را مهمله بالف و فتح تحتانی و تا در آخر گویند و تراشه که از چوب وقت تراشیدن
به تیشه افتد بعربی آنرا نحاته بضم نون و حا مهمله بالف و فتح تا و تای دوم در آخر گویند و آنچه از هموار کردن چوب بر آید
بعربی آنرا خراطة بضم خای معجمه و رای مهمله بالف و طای مهمله مفتوح و تای منقوطه در آخر گویند و بفارسی خراشه
چهیلنا بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف و لام و نون بالف رسیده پوست باز کردن از چیزی
بعربی قشر بفتح قاف و سکون شین معجمه و رای مهمله در آخر و سحو بفتح سین مهمله و سکون حای مهمله و واو در آخر و التحاء بکسر
همزه و سکون لام و کسر تای فوقانی و حای مهمله بالف و همزه در آخر گویند و نیز خراشیدن چیزی را از چیزی بعربی خراشیدن
[illegible]م را از گوشت سحت بفتح سین مهمله و سکون حاء مهمله و تای فوقانی در آخر گویند و خراشیدن گوشت را از استخوان بعربی
[illegible] سکون رای مهمله و قاف در آخر گویند و خراشیدن خاک را از روی زمین بعربی سحو بفتح سین مهمله
[illegible] و واو در آخر و سحی بفتح سین مهمله و سکون حاء مهمله و تحتانی در آخر گویند سحا الطین عن الارض از باب
نصر و ضرب فعل از آن و جرف بفتح جیم و سکون رای مهمله و فا در آخر گویند جرف الطین از باب منع فعل از آن و جلف الطین
با لام بجای رای مهمله از باب نصر همچنین و حک نمودن حروف را از روی قرطاس بعربی سحو بفتح سین مهمله و سکون حاء مهمله
و واو در آخر گویند سحوت القرطاس از باب نصر فعل از آن و نیز بمعنی تراشیدن چوب بعربی آنرا نحت بفتح نون و سکون
حای مهمله و تای فوقانی در آخر و نجر بفتح نون و سکون جیم و رای مهمله در آخر گویند چهینا چهینی بکسر اول مخلوط التلفظ بها
و سکون تحتانی و نون بالف و کسر جیم فارسی مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی و کسر نون و سکون تحتانی معروف چیزی را از راه
خصومت و یا از راه اختلاط با هم کشیدن بعزم در ربودن از حریف بعربی منازعة بنون و زای معجمه و عین مهمله و مجاذبة بجیم
و ذال معجمه و بای موحده بر وزن مفاعلة گویند بفارسی کش مکشان و کش مکش ظهیر گوید شعر پیر میخانه تمید ادم را دختر رز +
بر در میکده خوش کش مکشانی کردیم + چهینٹ بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف و نون غنه و تای هندی
در آخر قطره ریزه که از آب جهد بعربی آنرا رشاش بفتح رای مهمله و شین معجمه بالف و شین معجمه دوم در آخر و رشحه بفتح
رای مهمله و سکون شین معجمه و فتح حای مهمله و تا در آخر و فضفض بفتح فا و ضاد معجمه اولی و ضاد معجمه دوم در آخر و فضیض
بر وزن امیر گویند و بفارسی چکله بفتح جیم فارسی و سکون کاف تازی و لام و ها در آخر و چکره برای مهمله بجای لام گویند
مولوی روم فرماید شعر پای آهسته نه که تا نجهد + چکله خون دل بهر دو بهار + هم او گوید بیت هفت دریا اندک و

بالقطرہ + جملہ ہستی ز موجش چکرہ + و افشاندگی و در محاورہ حال گل سرشک نیز و چھینٹ نیز بمعنی جامہ بوتہ دار بعربی وشی بفتح واو
و سکون شین معجمہ و تحتانی در آخر گویند و در محاورہ حال و بان شکیل بکسر بای موحدہ و سکون شین معجمہ و کسر کاف و سکون تحتانی
و لام و در آخر گویند و بفارسے چیت بکسر جیم فارسے و سکون تحتانی و تاے فوقانی در آخر و این از توافق لسانین است یا لفظ
ہندی را فارسیان استعمال کردہ اند عرفی گوید مصرعہ چون چیت بوتہ دار سیاہ و سپید و سرخ چھینٹا پڑنا بکسر اول
مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی معروف و خفای نون و تای ہندی بالف رسیدہ و فتح بای فارسے و سکون رای مہملہ
و نون بالف کشیدہ عبارتست از اندک باریدن باران کہ بآن زمین نم شود بعربے ترشیش برای مہملہ و تکرار شین معجمہ بوزن
تفعیل و ارشاش بروزن افعال گویند فی الاساس رشت السماء و ارشت فاصابنا رش من مطر بفارسے اندک باریدن
باران چھینٹا دینا بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی معروف و خفای نون و تای ہندی بالف رسیدہ و کسر
دال مہملہ و سکون تحتانی مجہول و نون بالف رسیدہ آب زدن بر چیزے بعربے رش بفتح رای مہملہ و شین معجمہ
مشدد گویند رش الماء علی وجہہ فعل از ان و اگر آب بروی دیگ زنند تا غلیانش فرو نشیند بعربے آمزاندو یم بدال مہملہ
و واو و میم بروزن تفعیل و ادامتہ بروزن اقامتہ و ایقاف بتحتانی و قاف و فا بروزن افعال و تسکین بروزن تفعیل گویند
دومت القدر از باب تفعیل و ادمت القدر از باب افعال و اوقفت القدر از باب افعال و سکنت القدر از باب تفعیل
فعل از ان یعنی آب زدم بر روی دیگ تا جوششش فرو نشیند و نیز بمعنے فریب دادن بعربی خدع بفتح خای معجمہ و
سکون دال مہملہ و عین مہملہ در آخر و ختل بفتح خای معجمہ و سکون تای فوقانی و لام در آخر و ختلان بروزن خفقان و بفارسے
دم دادن و نیز خشم کسی را بسخنان نرم فرو نشانیدن بعربے تسکین و بفارسی سرد کردن چھینکنا بکسر اول مخلوط التلفظ
بہا و سکون تحتانی معروف و خفای نون و کاف تازی در آخر چیزیست خاصہ از دماغ برای دفع خلط و یا موذی دیگر باستنشاق
ہوا از راہ بینی بعربے آمزا عطاس بضم عین مہملہ و طای مہملہ یا الف و سین مہملہ در آخر و عطسہ بفتح عین و سکون طا و مہملہ
و فتح سین مہملہ و تا در آخر و بفارسے سنتوسہ بفتح سین مہملہ و ضم تا و فوقانی و فتح سین دوم و ستوسہ بروزن کبوتر و شنوسہ
بفتح شین معجمہ و ضم نون و فتح سین مہملہ و شنوشہ بفتح ہمزہ و سکون شین معجمہ اول و ضم نون و فتح شین معجمہ دوم آبو اتجیم
گوید بیت دماغ خشک اوشد و شد تر + چو آرد گوش گردون را الندکر + بترکی توشکرک بضم تای فوقانی و سکون
شین معجمہ و کاف تازی و رای مہملہ گویند چھینکنا بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی معروف و نون غنہ
و کاف تازی و نون بالف کشیدہ اشنوشہ کردن بعربے عطس بفتح عین مہملہ و سکون طای مہملہ و سین مہملہ
در آخر و عطاس بضم عین مہملہ گویند عطس از باب ضرب و نصر فعل از ان و بفارسے عطسہ زدن و دادن و بر آمدن
امیر خسرو گوید بیت یافت نخست آدم از ان نور تاب + عطسہ زد از دیدن آن آفتاب + خاقانی گوید شعر از جگر
جیش خان خاک زند جوش خون + عطسۂ خونی دہد بینی شیر آن زخم + عرفی گوید شعر ہر عطسہ کہ از مغز کمان تو بہ آید +

ریزد بکبریان بقاخون عدم را + چھین لینا بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی معروف و نون و کسر لام و سکون تحتانی
مجهول و نون بالف رسیده از کسی چیزی بزبردستی گرفتن بعربی سَلْب بفتح سین مهمله و سکون لام و بای موحده در آخر
و استلاب و اختباس بخاء معجمه و بای موحده و سین مهمله بروزن افتعال گویند در صحاح ست اختبست الشئ اذا اخذته مغالبة
انتهی و تغشم بغین و شین معجمتین و میم در آخر هما بروزن تفعلل گویند در حدیث خیر من شعیب ست قاتله الله لقد تغشمها ای
اخذها بجفاء و عنف بفارسی و ربودن + چھینی بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی مجهول و کسر نون و سکون تحتانی
معروف آلتی باشد از آهن که بآن آسیا را تیز کنند بعربی آنرا منقر بکسر میم و سکون نون و فتح قاف و رای مهمله در آخر گویند
بفارسی آژینه بزای فارسی بروزن آدینه و آسیا زنه و آس ژن و آس افزون گویند **باب جیم فارسی با یای تحتانی**
چیان بکسر اول و دوم بالف رسیده و نون غنه در آخر تخم تمر هندی بعربی نواة التمر الهندی و بفارسی تخم تمر هندی **چیپر**
بکسر اول و سکون دوم معروف و فتح بای فارسی و رای هندی ساکن در آخر چرک چشم که در گوشه چشم فراهم آید بعربی آنرا
رمص بفتح رای مهمله و میم و صاد مهمله در آخر گویند و آنچه روان باشد بعربی آنرا غمص بفتح غین معجمه و سکون میم و بصاد مهمله
در آخر گویند و بهندی آنرا کیچڑ هم میگویند چنانکه خواهد آمد **چیت** بکسر اول و سکون دوم مجهول و تای در آخر و بزیادت الف
هم در آخر گویند بمعنی هوش بعربی ادراک بکسر همزه و سکون دال مهمله و رای مهمله بالف و کاف در آخر **چیتا** بکسر اول و سکون
ثانی بالف رسیده درنده ایست شکاری کوچکتر از پلنگ بعربی نَمِر بفتح نون و کسر میم و رای مهمله
در آخر گویند نمار بروزن کتاب و نمور بالضم و انمر بروزن افلس جمع آن و کنیت او ابو الابرد و ابو الاسود و ابو الحطاف بکسر
حای مهمله و تشدید طای مهمله و ابو جهل ست و ماده اش را نمره گویند و کنیت او ام الابرد و این ماخوذ ست از ثوب ابرد یعنی
جامه که سیاه و سفید باشد و پوست نمر همچنین ست بفارسی نر را یوز بضم تحتانی و ماده را یوز ماده گویند **چیچڑے** بکسر اول
و سکون دوم معروف و جیم فارسی و کسر رای هندی و سکون تحتانی معروف و بحذف تحتانی اول نیز آمده و آن کرمکی
که بر بدن گوسفند و گاو و خر و شتر و سگ و مانند آن چسپیده خون می مکد بعربی آنرا قراد بضم قاف و رای مهمله بالف
و دال مهمله در آخر گویند قردان بکسر قاف جمع آن و علس بفتح عین مهمله و سکون لام و سین مهمله در آخر و طلح بکسر طای مهمله
و سکون لام و حای مهمله در آخر و طلیح بروزن ملیح و قتین بفتح قاف و کسر تای فوقانی و سکون تحتانی و نون در آخر گویند
و بفارسی کنه بفتح کاف تازی و نون گویند و نوعی از آن کلان ست بعربی آنرا قرشوم بضم قاف و سکون رای مهمله
و ضم شین معجمه و سکون واو و میم در آخر و قرشام بکسر قاف و سکون رای مهمله و شین معجمه بالف رسیده و میم
در آخر گویند **چیچک** بکسر اول و سکون دوم مجهول و فتح جیم فارسی و کاف عربی در آخر لغت فارسیست در اردو هم
مستعمل آبلهایست که اکثر بر بدن بچگان بر می آیند و ریم میکنند بعربی آنرا جدری بضم جیم و فتح آن و سکون
دال مهمله و کسر رای مهمله و تحتانی مشدد گویند و چیچک رسیده را بعربی مجدور بروزن مغفور و مجدّر بروزن معظم

بصیغهٔ اسم مفعول گویند کسیکه در چهرهٔ او اثر چیچک بر نیامده باشد بعربی او را اقرحان بقاف و رای مهمله بروزن غفران گویند و قسمی
از چیچک ست دانهای خرد دارد و بعربی آنرا حصبه بفتح حای مهمله و سکون صاد مهمله و فتح بای موحده و تا در آخر گویند و بالتحریک بروزن
قرحه نیز آمده و بفارسی سرخجه و سرخیجه و سرخزه و سرخیشره گویند و نیز قسمی از چیچک ست که آبله سفید دارد و درد نمیکند بعربی آنرا
حماقه بفتح حای مهمله و میم بالف و فتح قاف و تا در آخر گویند چیچک رو کسیکه داغ چیچک بر رو دارد و بعربی مجدور الوجه و مجدّر الوجه
گویند و در اساس ست جدر الصبی و جدّر فهو مجدور الوجه و مجدّر الوجه و بفارسی آبله رو و پرزده رو گویند و اصلش آن ست
که در وقت پختن نان نانوا نان را پهن کرده پر مرغ در آن میخلانند و آن نشانها بعد پختن باقی میماند و آن نان را پرزده گویند
و بسبب مشابهت بر چیچک رو اطلاق کردند شاعری گوید شعر پروانه عبث پرزده بر گرد رخ شمع + در پیش رخت شمع فلک پرزده
روی + و پرزده رو هم گویند شاعری گوید رباعی تا صنع ازل نیک و بد دهر نگاشت + یک پرزده روی خود تو درهم
نداشت + جاوید بر آمدی ز بطن مادر + گویا کس مادر تو دندان هم داشت چیخ بکسر اول و سکون دوم معروف و خای معجمه
در آخر بمعنی شور و فریاد که هنگام خوف و مکروه و مشقت بر آرند بعربی آنرا ضجیج بفتح ضاد معجمه و کسر جیم و سکون تحتانی و جیم دوم
در آخر گویند و در نهایه است الضجیج الصیاح عند المکروه و المشقة و الجزع چیراتانا بکسر اول و سکون دوم معروف و
رای مهمله بالف و ضم الف دوم و تای فوقانی بالف و رای مهمله ساکن و نون بالف کشیده بزبان لولیان و لوطیان عبارت
از ازالهٔ بکارت بعربی آنرا افتضاض بفا و تای فوقانی و ضاد معجمه و افتراع بفا و را و عین مهملتین بروزن افتعال و فرع بفتح فا و سکون
رای مهمله و عین مهمله در آخر گویند فرع البکر از باب منع و افترعها و افتضها از باب افتعال فعل ازان و طمث بفتح طای مهمله
و سکون میم و ثای مثلثه در آخر گویند طمث البکر از باب ضرب و نصر فعل ازان قال الله تعالی لم یطمثهن انس قبلهم و لا جان
بفارسی دوشیزگی بردن چیرنا بکسر اول و سکون دوم معروف و رای مهمله و نون بالف کشیده بمعنی شگافتن چوب
اگر دمل و صره را شگافند بعربی بطّ بفتح بای موحده و طای مهمله مشدد گویند بطّ الجرح و الصرة از باب نصر فعل ازان و اگر
چوب را شگافند شق بفتح شین معجمه و قاف مشدد در آخر گویند شققت الحطب از باب نصر فعل ازان و اگر کاغذ و جامه را
پاره کنند بعربی مزق بفتح میم و سکون زای معجمه و تمزیق بروزن تفعیل گویند و اگر جامه را پاره کنند بعربی خرق بفتح
خای معجمه و سکون رای مهمله و قاف در آخر و تخریق بروزن تفعیل گویند و بفارسی دریدن چیره بکسر اول و سکون دوم
معروف و فتح رای مهمله و ها در آخر نوعی از دستار رنگین ست ظاهرا هندیست اگرچه بعضی از شاعران در کلام خود آورده اند
زیرا که در هندوستان آمده الفاظ هندیه را در کلام خود استعمال نموده اند ظفرا گوید بیت عجب نیست از سرو بالا بلندم که از عشق
پیچان شود چیره بندم + سلیم گوید شعر ز عکس ماه و موج آب در شبها بجوش آیم + که پندارم بت من چیرهٔ زرتاری بندد +
و نیز بمعنی دوشیزگی بعربی آنرا عذره بضم عین و سکون ذال معجمه و فتح رای مهمله و تا در آخر و بکارة ببای موحده
و کاف و رای مهمله بروزن سخاوت بفارسی دختری و دختره نیز گویند چیرابند کسیکه دستار چیره بر سر بندد و باصطلاح

نوسیان ہندوی را گویند که از او بکارت زائل نشده باشد بعربی آنرا بکر بکسر بای موحده و سکون کاف و رای مهمله در آخر گویند
ابکار بر وزن افکار جمع آن و عذرا بعین مهمله و ذال معجمه و رای مهمله بر وزن حمرا گویند و بفارسی دوشیزه چپل بکسر اول
و سکون دوم معروف و لام در آخر غلیست جیفه خوار شکاری بلند پرواز بعربی آنرا حداة بکسر حای مهمله و فتح دال مهمله و همزه
و تاء در آخر بر وزن عنبة گویند حد الحذف تا بر وزن عنب و حدا بر وزن طباع و حدان بالکسر جمع آن و شهاجر بفتح شین معجمه
و ها با الف و کسر جیم و رای مهمله در آخر گویند و واحد آن نیامده بفارسی زغن بفتح زای معجمه و غین معجمه و نون در آخر
و خاد بخای معجمه و تای فوقانی در آخر و کید بکسر کاف فارسی و موشگیر و موشخوار و غلیواج بغین معجمه و جیم تازی و غلیوات
بتای معجمه بجای جیم و کلیواج بکاف فارسی و خاد بخای معجمه با الف و دال مهمله در آخر و چنگلاهی بر وزن تخته گاهی
و بترکی سار بسین مهمله گویند چیلا بکسر اول و سکون دوم مجهول و لام با الف بمعنی غلام فارسیان تصرف کرده چیله میخوانند
بعربی عبد و بفارسی بنده چین بفتح اول و سکون دوم و نون در آخر بمعنی آسایش بعربی راحة براء و حاء مهملتین
بر وزن ساعة و بفارسی آرام نیز گویند بکسر اول و سکون دوم معروف لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل
ن بعربی غضن بفتح غین معجمه و سکون ضاد معجمه و نون در آخر گویند اعم از آنکه شکن پیشانی باشد یا شکن پوست
... پیشانی را اخم بفتح الف و خای معجمه و میم در آخر نیز گویند چین چین بکسر اول و سکون دوم
... حکایت آواز گنجشک وقتیکه جانور شکاری او را بگیرد یا کسی بچه او را ابرد اردو بعربی
تکرار سین مهمله و قاف بر وزن درجه گویند و بفارسی چاو چاو و نیز گویند شعر بی خان و مان و بی زن و فرزند و شست
گنجشک وار آر و پیوسته چاو چاو چینی بکسر اول و سکون دوم معروف و کسر نون و سکون تحتانی معروف بمعنی شکر بعربی
سکر بضم سین مهمله و کاف مشدد مفتوح و رای مهمله در آخر گویند و نیز هر چیز منسوب بسوی چین را عموما و کاسه را خصوصا
گویند بعربی صینی گویند و آن معربست چیولی بکسر اول و دوم مجهول و همزه ملینه مضمومه و کسر لام و سکون تحتانی
معروف نوعی از قماش ابریشمی گنده و سفت بعربی استبرق بکسر همزه و سکون سین مهمله و فتح تای فوقانی و سکون
بای موحده و فتح رای مهمله و قاف در آخر گویند و بفارسی تافته چیونسا بکسر اول باشمام ضمه و سکون واو معروف و
نون غنه و تای هندی با الف رسیده نوعی از مور کلان بعربی آنرا عجروف بضم عین مهمله و سکون جیم و ضم رای مهمله
و سکون واو و فاء در آخر و بفارسی مور سواری گویند چیونٹی بکسر اول باشمام ضمه و سکون واو و نون غنه و کسر
تای هندی و سکون تحتانی معروف بمعنی مور بعربی نمل بفتح نون و سکون میم و لام در آخر نملة بزیادت تای
و بترکی قریچقه بفتح قاف و کسر رای مهمله و سکون نون و جیم فارسی و فتح قاف گویند و مورچه کوچک را بعربی
ذر بفتح ذال معجمه و رای مهمله مشدد در آخر گویند ذره بزیادت تای و بفارسی مورچه گویند چینه بکسر اول و سکون دوم
مجهول و فتح نون و ها در آخر لغت فارسیست بمعنی دانه مرغان و در هندی نوعی از غله که مرغان را دهند بعربی آنرا

جنس

دخن بضم دال مهمله وسکون خای معجمه ونون در آخر گویند وبفارسی شوشو بضم هر دو شین وارزن وبترکی تاریق بتای فوقانی
وکسر را مهمله وسکون قاف گویند سرد وخشک ست در درجه دوم وبعضی گرم گفته اند کذا فی بحر الجواهر **باب حای حطی**
بالف + **حاجت** بفتح جیم لغت عربیست ودر اردوی هندی وفارسی مستعمل آن معروف ست در صحاح ست
الحاجة معروفة والجمع حاج وحاجات وحوج وحوائج علی غیر قیاس کانهم جمعوا حائجة وکان الاصمعی ینکره ویقول هو مولد
وانما انکره لخروجه عن القیاس والا فهو کثیر فی کلام العرب وحاجه بفتح حای مهمله بالف وراء مهمله مشدد مفتوح وتاء در آخر بر وزن فعّالة
صارة **حاضر جواب** لغت عربیست ودر اردوی هندی بسکون را مستعمل کسیکه فوراً وبی تامل جواب دهد بعربی
آنرا انقاع بکسر تای فوقانی ولام وقاف مشدد بالف وعین مهمله در آخر وتلقاعه بزیادت تا در آخر گویند ودر صحاح
اللقاعة بالضم والتشدید الرجل الحاضر الجواب **حاضر ضامنی** کفالت کردن بحاضر کردن کسی بعربی الکفالة بالنفس
حاضر ضامن کسیکه کفالت بحاضر کردن کسی نماید بعربی آنرا الکفیل النفس وزعیم النفس بزای معجمه وعین مهمله وسیم
بروزن امیر گویند **حاضر کرنا** مهیا کردن چیزی را بعربی تعتید بعین مهمله وتای فوقانی ودال مهمله بروزن تفعیل واعتاد
بروزن افعال گویند قال الله تعالی واعتدت لهن متکاء حاضر ومهیا کرد زلیخا برای زنان تکیه را ونیز میسر یا حاضر کرد
بعربی احضار بروزن افعال گویند **حال لانا** وجد کردن بعربی وجد بفتح واو وسکون جیم ودال مهمله در آخر وسماع
بفتح سین مهمله ومیم بالف وعین مهمله در آخر وبفارسی حال کردن سماع کردن شانی تکلو گوید **بیت** وی آنکس نظر در آینه با خط وخال
کرده + خال وخطی بدید که افتاد وحال کرد + **باب حای حطی با جیم عربی** + **حجاب** بالکسر لغت عربیست بمعنی پرده
اردوی هندی فارسی بمعنی شرم مستعمل علی قلی سلی گوید **شعر** رسوائیم رسید بجائی که از حجاب + دیگر ... بتوام بگذرم
حجت بالضم لغت عربیست ودر اردوی هندی وفارسی مستعمل بعربی دلیل وبرهان بضم با وحدة هم گویند **باب**
حای مهمله با رای مهمله + **حراره** بفتح اول ودوم بالف وفتح رای دوم وتای فوقانی در آخر لغت عربیست بمعنی گرمی
در اردوی هندی فارسی مستعمل بمعنی حرکتی وجنبشی که از غلبه شوق عارض شود وبسبب آن وست وبازدگی بهم رسد چنانکه در
حالت وجد وسماع امیر خسرو گوید **بیت** نهره که دریافت ازان صبح تاب + اگر وحراره زدف آفتاب + بعربی اهتزاز
بهاء وبتکرار زای معجمه بروزن افتعال وهزة بکسر ها وزای معجمه مشدد وتا در آخر فی الصحاح هزّ الحادی الابل هزیزا فاهتزت
هی اذا تحرکت فی سیرها بحدائه **حرام** **مغز** لغت فارسیست ودر اردوی هندی مستعمل مغز اندرون مهرهای
پشت که رشته مانند سفید در استخوان گردن تا به پشت رسیده بعربی نخاع بحرکات ثلثه ونون وخای ... بالف
عین مهمله در آخر گویند **حرام زاده** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی ... گویند که از زنا بوجود آمده باشد بعربی
آنرا ولد الحرام وولد السحت بضم سین مهمله وسکون حای مهمله وتای فوقانی در آخر وزنیل بفتح نون وکسر زای معجمه ولام در آخر
بر وزن امیر گویند وبفارسی زنازاده وتخم حرام وحامغول ودامغول بدال مهمله وضم غین معجمه وغول گویند ...

بمعنی کسیکه بد ذات و فتنه انداز باشد بعربی آنرا شریر بشین معجمه و تکرار رای مهمله بر وزن امیر گویند و بفارسی فتنه انگیز
نیز گویند حرام [illegible] کالا مالی که از وجه حرام کسب کرده باشند بعربی آنرا سحت بضم سین مهمله و سکون حای مهمله و تای فوقانی
در آخر گویند و در اساس [illegible] فلان یاکل السحت و اسحت فی تجارته کسب السحت بفارسی مال حرام حرص بکسر اول و سکون
دوم لغت عربیست [illegible] فارسی مستعمل بمعنی آز و آزمند شدن بعربی طمع بالتحریک و عشم بفتح عین مهمله و شین معجمه
و میم در آخر [illegible] تا در آخر حرصی بکسر اول و سکون دوم و کسر صاد مهمله و سکون تحتانی معروف کسیکه حرص دارد
بعربی [illegible] بفتح حای مهمله و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و صاد مهمله در آخر و طامع و طماع بر وزن شداد و طمع بر وزن
کتف [illegible] و از دور گویند حریف بر وزن خریف لفظ عربیست بمعنی هم پیشه پس اگر دو کس با هم جنگ کنند
یکی حریف [illegible] اورا قرن بکسر قاف و سکون رای مهمله و نون در آخر گویند و بفارسی هم آورد و هم نبرد و هم تک
[illegible] بمعنی [illegible] مستعمل است بعربی آنرا عدو بفتح عین مهمله و ضم دال مهمله و واو مشدد در آخر گویند حریره
بر وزن [illegible] مستعمل نوعی از اشامه است بعربی آنرا حسو بالفتح حای مهمله و سکون سین مهمله
[illegible] بالفتح و بالمد حسو بر وزن عدو گویند نزد اطبا حساء و حسو حریره که از سپوس گندم و
[illegible] باب حای مهمله با قاف حقه بضم اول و قاف مشدد لغت عربیست بمعنی درج
[illegible] قلیان مستعمل و فارسیان هم بمعنی قلیان استعمال کرده اند میر الهی گوید شعر حقه ریزد عطر از
گلهای [illegible] از بوی ریحان دود قلیا گو مرا + میر افضل ثابت اله آبادی گوید شعر کشیدی حقه و دور
آتش [illegible] یاد از عکس دود او شود خوابت خ صافت + بعربی آنرا [illegible] حال بور سے بضم بای موحده
و سکون [illegible] و کسر رای مهمله و سکون تحتانی معروف و مداعه بفتح میم و دال مهمله با الف و فتح عین مهمله و تا در آخر و بفارسی
قلیان و غلیان بغین معجمه گویند وحید گوید بیت چه گویم ز قلیان و قلیان فروش + که از وی قلیان قلم راست جوش
تاثیر گوید بیت [illegible] بر زد ست خودکشیس چون غلیان کدورت می کشم + همدمی گو تا ز خود دود دلی خالی کنم + باب حای مهمله
با لام حلال کردن [illegible] بریدن گردن حیوانات را بطریق شرعی بعربی ذبح بفتح ذال معجمه و سکون بای موحده
و حای مهمله در آخر گویند پس اگر شتر را ذبح کنند گویند جزر البعیر بجیم و زای معجمه و رای مهمله از باب نصر و اجتزار
از باب افتعال و نحر البعیر بنون و حا و رای مهملتین از باب منع گویند و اگر گاو و گوسفند را ذبح کنند گویند ذبح البقرة
و الشاة از باب منع حلکاری بفتح حای مهمله و سکون لام و کاف تازی بالف رسیده و کسر رای مهمله و سکون
تحتانی معروف لغت فارسی است و در اردوی هندی مستعمل نقوشی که از طلا یا سیم محلول بر جامه و جز آن کنند چنانکه
گوید شعر ز کار [illegible] گره وانمی تواند کرد + کسیکه در گره ها معنای حلکاری است + بعربی مذهب بضم میم
و سکون ذال معجمه و فتح ها و بای موحده از باب افعال و مذهب بتشدید ها از باب تفعیل و ذهیب بر وزن

امیر گویند و اگر از نقره محلول کنند بعربی آنرا مفضض بفا و بتکرار ضاد معجمه بروزن مشجر گویند حلوان بفتح اول و سکون دوم
بچه بز و میش را گویند که گیاه نخورد و شیر نوشد بعربی بچه بز را که گیاه نخورد و سخله بفتح سین مهمله و سکون خای معجمه و فتح لام و تا
در آخر و بهمه بفتح بای موحده و سکون ها و فتح میم و تا در آخر گویند و بچه میش را که گیاه نخورد بعربی جفر بفتح جیم و سکون فا و
رای مهمله در آخر و عتود بفتح عین مهمله و ضم تای فوقانی و سکون واو و دال مهمله در آخر گویند و بعد از ان عناق بفتح عین مهمله
و نون بالالف و قاف در آخر و بچه را که از شکم برآمده باشد آنرا حلام بضم حای مهمله و لام مشدد بالالف و میم در آخر گویند و در نهایه
است و فی حدیث عمر انه قضی فی الارنب یقتله المحرم بحلام جاء تفسیره فی الحدیث انه الجدی و قیل یقع علی الجدی
والحمل حین تضعه امه و یروی بالنون والمیم بدل منها هو الصغیر الذی حلم الرضاع ای سمنه فتکون المیم اصلیه و بفارسی
بچه میش و میش بچه گویند و بچه آنرا بفارسی بزغاله گویند حلوا سوهن بفتح اول قسمی از حلوا است بفارسی آنرا حلوای سوهان
گویند سلیم گوید بیت بدین تلخی کام از حرص دندان + بکردم تیز بر حلوای سوهان + شوکت گوید بیت نمک از خنده دارد پسته
لعل سخن گویش + ز شیر سینه بود حلوای سوهان چین ابرو کیش + حلوائی بالفتح و بکسر همزه لغت عربیست و در اردوی هندی
مستعمل کسیکه شیرینی فروشد منسوب بسوی حلوا و بعربی حلوائی چون هم گویند و بفارسی حلوافروش و حلواگر مولوی
روم فرماید بیت تا نگرید کودک حلوافروش + دیگ بخشایش نمی آید بجوش + سیفی بخاری گوید بیت آن
شکر ریز از لب شیرین مه حلواگرست + گوئی آنم و دهان تنگ تنگ شکرست باب حای مهمله با میم + حمام بفتح
اول و میم مشدد بالالف و میم دوم در آخر لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل و آن معروفست حمامات جمع آن
و بعربی دیماس بفتح دال مهمله و سکون تحتانی و میم بالالف و سین مهمله در آخر هم گویند و بالکسر نیز آمده و دیامیس و دمامیس جمع آن
اندمس از باب انفعال در آمد در حمام و بلان بفتح بای موحده و لام مشدد بالالف و نون در آخر گویند بلانات جمع آن
بفارسی گرمابان و گرمادان و گرمابه گویند حمیل بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجهول و لام در آخر اماله حمائل قلاده که در
گردن انداخته از دوش تا گذرانیده زیر بغل اندازند در زبان اردوی هندی مستعمل ست بعربی حمائل و شاح بکسر واو و
شین معجمه بالالف و حای مهمله در آخر گویند باب حای مهمله با واو + حور بالضم جمع حورا بروزن حمرا لغت عربیست
بمعنی زنیکه سپیدی چشمش سخت سپید باشد با سیاهی سخت در اردوی هندی و فارسی بمعنی مفرد مستعمل ست فغانی گوید
بیت چو میخانه رسید سخن دور گذار + دختر رز طلبید سر هوس حور گذار + و گاهی آنرا بالالف و نون جمع آرند
سعدی فرماید شعر حوران بهشتی را دوزخ بود اعراف + از دوزخیان پرس که اعراف بهشت ست + و گاهی در
لفظ حور یای خطاب زیاده کرده حوری گویند امیر خسرو گوید مصرع حورست ندانم یا ملک فرزند آدم
یا پریست + و گاهی حوری را جمع کرده حوریان گویند حافظ شیرازی فرماید شعر شکر ایزد که میان من و او صلح فتاد
حوریان رقص کنان ساغر شکرانه زدند + حوض بالفتح لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل

وآن معروفست حیاض بالکسر جمع آن صهریج بکسر صاد مهمله و سکون ها و کسر راء مهمله و سکون تحتانی و جیم در آخر صهاریج
بفتح صاد مهمله و نصیب با کسر صاد مهمله و صهری بکسر صاد مهمله و سکون ها و کسر راء مهمله و تحتانی شده در آخر و بفارسی تلی آبدان گویند
و نیز گیلکی که کاغذگران مایهٔ کاغذ را در ان حل کرده کاغذ سازند بفارسی آنرا تغور گویند ظاهر وحید در تعریف کاغذگر گوید
بیت ز آب تغورست کارش روان + ازین آب میگردد این آسیا + حوملی بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجهول
و کسر لام و سکون تحتانی دوم معروف امالهٔ حوالی که گرداگرد را گویند مولوی جامی گوید بیت اگر افتد قبول رای عالی + در حریم
بان و گلگشت حوالی + هندیان بمعنی خانه استعمال کنند بعربی دار بدال مهمله با الف و رای مهمله در آخر گویند و دیار و دور
دور جمع آن باب + خانی بخای معجم با الف + خاصه بتشدید صاد مهمله لغت عربیست هندیان و فارسیان بتخفیف
صاد بمعنی با عام خاصه امرا و سلاطین استعمال کنند میرزا اهدی گوید بیت نیست انعام عطا رفتی انعامی چه شد
تشود خاصه چون با حضرت عالی پیند + دنوعیست از قماشهای معروف که در هندوستان بافند طغرا در تعریف پیرزنان گوید
بیت با میرک تعلق چه مید ارتن + شد از خاصه و صد تش پیرهن + خاطر خواه لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل بمعنی چیزیکه موافق طبع باشد بعربی مرغوب و مرضی و مشتهی و بفارسی خاطر پذیر و خاطر پسند هم گویند
+ خاک توده ترکیب فارسیست در اردوی هندی مستعمل و بعضی از محققین که هندی گمان برده منشاء آن کلم التفاتی
ابواب الجنان گوید خاک توده زمین با جش سینه سپر ساخت و بفارسی آنرا آماج
و انبار جاده و آماج خانه نیز گویند میر الهی گوید شعر خندان شود از گوشش کمان غنچهٔ زنبق + بر سینهٔ آماج زند شاخ گل از تیر ما
تاثیر گوید شعر آماجگاه تیر حوادث نمیشود + آنکس که خویش را بجهان بیغرض گرفت + وحید گوید ع در آماج خانه چو
کردهم گذر + خاکروب لغت فارسیست بمعنی کسیکه جاروب زند طالب آملی گوید شعر چون پر و بال سمندر خاکروب
آتشم + ناسمی آید بوی گل هم آغوشی بر اهوا خواجه حافظ شیرازی گوید شعر گو چنین جلوه کند مغبچهٔ باده فروش + خاکروب
در میخانه کنم مژگان را + بعربی آنرا کناس بفتح کاف و نون مشدد با الف و سین مهمله در آخر گویند و در اردوی هندی
بمعنی کسیکه اوسب خانه را پاک کند و جاروب زند در محاورهٔ حال عربی آنرا مطهر بصیغهٔ اسم فاعل از باب تفعیل
گویند و در فارسی جلال و جلاله بفتح جیم و تشدید لام کناسی را گویند که نجاسات را از گود بر زن بر خر و اشتر بار کرده ببرد
اما در هندوستان این کار هم پیشهٔ خاکروبست که او سب خانه را پاک کند و در عربی جلاله گاوی را گویند که نجاسات را
خورد و جلاله مشرخشری در فائق گوید کنایه کرده اند از نجاسات بجلّه که پشک را گویند و از جهت گاوی که جله خورد آنرا جلاله گویند
خاکشی بشین معجمه لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن تخمیست دوائی ریزه و سرخ بعربی آنرا خبه بفتح
خای معجم و فتح بای موحده مشدد و تا در آخر گویند و بفارسی خاکشو و خاکشی نیز گویند گرم و ترست مراد لک
۹۰ خاگینه بکسر کاف فارسی و سکون تحتانی معروف و فتح نون و ها در آخر مخفف خایه گینه است و آن نان خورشی که از تخم

مرغ سازند بعربی آنرا عجه بضم عین مهمله وجیم مشدد وتا در آخر گویند وبفارسی خانه ریزه وخایه گینه نیز گویند **خالی** لغت عربیست
وبمحاوره هندی مستعمل بمعنی تهی الکو منصور ثعالبی گوید ظرف تهی را انا صفر بضم صاد مهمله وسکون فا وراء مهمله در آخر گویند
ودر قاموس است صفر بالضم خالی وبحرکات ثلثه نیز آمده اصفار بر وزن احباب جمع آن انا اصفار دانیه صفر بالضم ظرفهای تهی
است وشکم تهی را از طعام طاوی بطاء مهمله گویند بوستان خالی از درختان را خم بکسر خاء معجمه ومیم مشدد گویند وزمین
خالی از مردم را قفر بفتح قاف وسکون فا وراء مهمله در آخر گویند وزمین خالی از گیاه را مرت بفتح میم وسکون راء مهمله وتاء فوقانی در آخر
گویند وزمین خالی از کشت را ارض جرز بفتح جیم وضم آن وسکون راء مهمله وزاء معجمه در آخر گویند وبالتحریک نیز آمده وخانه خالی را
دار خاویه بخاء معجمه وواو بر وزن راضیه گویند وابر خالی از باران را اغام جهام بفتح جیم وها با الف ومیم در آخر گویند
وچاه خالی را از آب نزح بفتح نون وکسر زاء معجمه وحاء مهمله در آخر گویند ودل را از قلب فارغ گویند وخطی که خالی از
نقطها بود خط اغفل بضم غین معجمه وسکون فا ولام در آخر گویند ودرخت خالی از برگ را شجر سلب بضم سین مهمله ولام وباء موحده
در آخر گویند **خانسامان** که در هندوستان کسی را گویند که سامان خانه مردم را انجام دهد بفارسی آنرا میر سامان وناظر
بیوتات گویند ملا آفرین لاهوری گوید شعر گرچه خط راه تبسم بلبش تنگ گرفت + میر سامان نگه عشوه ز طرز آرایست مخلص کاشی
گوید شعر کرده تسخیر دلم شاهی که در دوران او + ناز دستور ریاست ونگاهش میر وسامانست + اسمعیل ایما گوید بیت
فارغ از مزگی گشتیم از ما نعید ابیات + گرچه ایم گویا ناظر بیوتات + **خانه باغ** باغی که گرد آن دیوار کشند بعربی آنرا
حدیقه گویند بفارسی سرابستان **خانه داماد** دامادی که پدر عروس او را بهمه زندگی پیش خود نگاه دارد وخانه داماد گویند شعر
ز آتش که شد خانه داماد آب + چه روشنی است در خانه شیخ وشاب + **خاوند** بفتح واو لغت فارسیست مخفف خداوند وارد
هندوستانی مستعمل میرزا رحیم خان گوید شعر بیخ هر جز بود وهست سر قصه ترکیب که کرده ام + یا رب سبب بکسی اخاوند بی عنایت +
بعربی مالک ومولی گویند وخاوند بکسر واو در اردوی هندی بمعنی شوهر مستعمل است بعربی بعل بفتح باء موحده وسکون عین مهمله
ولام در آخر وزوج بفتح زاء معجمه وسکون واو وجیم در آخر گویند وبفارسی شوی وبترکی ابو شقفه بفتح همزه وضم باء موحده
وسکون شین معجمه وفتح قاف وهاء در آخر **باب الخاء المعجمة با جیم فارسی** + **خچر** بفتح ... ل ودوم مشدد وفتح ... در
راء مهمله در آخر وآن حیوانیست متولد از اسپ وخر بعربی آنرا البغل بفتح باء موحده وسکون غین معجمه ولام در آخر
گویند بغال بر وزن کتاب جمع آن وبفارسی استر گویند وکنیت آن ابو الاشحج بشین معجمه وحاء مهمله وجیم در آخر است
وابو الحرون بفتح حاء مهمله وضم راء معجمه وابو قضاعه بقاف وضاد معجمه وعین مهمله وابو قموص بقاف ومیم وصاد مهمله وابو ...
بصاد مهمله وقاف وراء مهمله وابو کعب بکاف وعین مهمله وباء موحده در آخر وابو مختار وابو ملعون وابن ناهق ... الاتفاق
وماده را بغله نیز بافت گویند **باب الخاء المعجمة با دال مهمله** + **خدا او کهاسے** بضم الف وفتح تاء هندی
مخلوط التلفظ بها با الف وکسر لام وسکون تحتانی مجهول یعنے خدا میر اند بعربی اماته العمد وبفارسی

خدا برداره و از میان برداره عالی گوید شعر نشسته چنان توی که برداشتش + کار دگری نیست خدا برداره + سنجر کاشی
گوید شعر قسوی اونه بنیم سیر تا آگه نکردی تو + خدا از پیش چشم من ترا ای غیرت خدا + خدا اسے کام پڑنا گذشتن کار
از تدبیر و چاره بفارسے کار بخدا افتادن تاثیر گوید شعر حق شناسان زبی مطلب آسان نه روند + کار دشوار چو افتد بخدا
می افتد + خدا نخواسته لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل یعنی خدا نکند که چنین واقع شود بعربی الیعقد باللہ
وبفارسے خدا ناکرده خدا نه پسند ونیز گویند میر نجات گوید شعر خدا ناکرده شاید رحمش آید چون مرا بیند + نمی بندند از بهر چه یارب
چشم قاتل را + صائب گوید مصرع عاشق و شکوه معشوق خدا نه پسندد + خدمتگار لغت فارسیست در اردوی هندسے
مستعمل کسیکه خدمت گزاری کند وحشی گوید شعر غلامی هست وحشی نام و هیچ خریداری + ببازار نکورویان که خدمتگار میخواهد +
بعربی خادم و بمحاوره حال فارسی آدم گویند و بترکی توبوقچی بضم تاء فوقانی و ضم باء موحده و سکون قاف و کسر جیم فارسی با
خاء معجمه با راء مهمله + خراٹی بفتح اول و دوم مشدد و بالف و کسر تاء هندی و سکون تحتانی مجهول آوازی که از گلو در خواب برآید
بعربی غطیط بفتح غین معجمه و کسر طاء مهمله و سکون تحتانی و طاء مهمله در آخر گویند فی الحدیث انه نام حتی سمع غطیطه و خرخر
بخاء معجمه و بتکرار راء مهمله بروزن امیر و خرخره بروزن دحرجه و بخ بفتح باء موحده و خاء معجمه مشدده و بخبخه بتکرار با و خاء معجمه بروزن
دحرجه گویند و بفارسی صفیر خواب و نفخه خواب و خرخره ... گوید شعر چشم باز نیش خود بند دام حیرتست + گفتگوی با صفیر خوابهای
بخیخ بفا و بتکرار خاء معجمه بروزن صریح آواز خفته را گویند و چون از ان زیاده
شود بخیخ بفتح باء موحده و بتکرار خاء معجمه بروزن امیر گویند و چون از ان هم زیاده شود غطیط میگویند و چون از ان هم زیاده
شود جخیف بجیم و خاء معجمه و فا بروزن امیر گویند و در حدیث ابن عمر است رضی الله عنهما انه نام حتی سمع جخیفه ثم
صلی ولم یتوضأ + خراد بفتح اول و دوم با الف رسیده و دال در آخر آله ایست که بر ان چوب را هموار کنند بعربی
آنرا مخرط بکسر میم و سکون خاء معجمه و فتح راء مهمله و طاء مهمله در آخر و مخراط بروزن محراب گویند خرادی بزیادت
تحتانی در آخر کسیکه چوب را هموار کند بعربی آنرا خراط بجای معجمه و راء و طاء مهملتین بروزن شداد گویند و بفارسی
خراد بدال مهمله بروزن شداد ظهوری گوید بیت فرزر از عدالتش خراد + بسده کرده است گردوی زنهاد + خربوزه
بفتح اول و سکون دوم و ضم بای فارسی و سکون واو و فتح زای معجمه و بای موحده مخفیه در آخر لغت فارسیست
در اردوی هندی مستعمل و آن بار درختیست معروف بعضی از محققین گفته اند بوز بمعنی بار و خر بمعنی کلان یعنی بار کلان
فیضی گوید مصرع خربوز بخور تر بفالیز چکار + و خربزه بحذف واو مخفف آن سعدی گوید شعر قاضی که برشوت بخورد
پنج خیار + ثابت کند از بهر تو صد خربزه زار + در قاموس است الخربز بالکسر البطیخ عربی صحیح و اصله فارسی و در نهایه جزری
در حدیث انس است رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم یجمع بین الرطب والخربز وهو البطیخ بالفارسیه انتهی و بترکی قاوون بفتح
قاف و سکون واو و ضم دوم گویند و خربوزه کوچک را بعربی خضف بفتح خا و ضاد معجمتین و فا در آخر گویند و بعضی بزرگ را

گفته اند. و خَدَج بفتح حا و دال مهملتین و جیم در آخر خربوزهٔ خام کوچک را گویند و بفارسی کالک بهر دو کاف عربی و فتح لام و سنج و سنجه
بفتح سین مهمله و سکون نا و فتح جیم فارسی و سنفرد برای فارسی فخری گوید مصرع که خورد دست از فلان فالیز یک سنلج + شیخ
عبد الله انصاری گوید + سر ببی سبجو و سنجه و کنف بسبجو و کفچه + ابو منصور ثعالبی در ترتیب خربوزه گوید اول چیزیکه از درخت
خربوزه بر آید آنرا قعسر بفتح قاف و سکون عین مهمله و فتح سین مهمله و رای مهمله در آخر گویند بعد ازان خضف بالتحریک آن
بزرگتر ازان باشد بعد ازان قح بضم قاف و حای مهمله مشدد در آخر گویند و حدج بالتحریک همه را گویند تا وقتیکه خام ست
بعد ازان بطیخ بکسر بای موحده و کسر طای مهمله مشدد و سکون تحتانی و خای معجمه در آخر است انتهی و خربوزه را بفارسی فرنوک
بفتح فا و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و فتح واو و کاف در آخر گویند خرج بالفتح لغت عربی ست در اردوی هندی و فارسی
مستعمل بمعنی خلاف دخل بعربی صرف بفتح صاد مهمله و سکون رای مهمله و فا در آخر و مصرف بفتح میم و رای مهمله گویند
بفارسی هزینه بفتح ها و کسر زای معجمه و سکون تحتانی و فتح نون و های مخفیه در آخر فردوسی گوید بیت هر آینه باندازه گنج کن +
دل از بیشی گنج بیرنج کن + و نیز خرج بمعنی مال در اردوی هندی و فارسی مستعمل ست از عالم تسمیة الشئی باسم
مایؤل الیه زیرا که مال آخر خرج میشود چنانکه گویند خرج ندارم ای مالی که بران خرج بکار آید ندارم نظامی گوید بیت سران را
رسانید تا رک بتاج + بسی خرج داد و بستد خراج + خرج بالائی خرجیکه سوای وجوه مقرره باشد و این لفظ موضوع
فارسی گویان هندست چنانکه بعضی از محققان اهل زبان تحقیق نموده اند میرزا مظهر جانجانان گوید شعر گشت نقد اهلک
با صرف هوای خوش قدان + کرد مفلس عاقبت این خرج بالائی مرا + و در فارسی خرج بالا دستی و بالا خرجی گویند
خُرجی بضم اول و سکون دوم و کسر جیم و تحتانی رسیده چیزی باشد از پلاس که زاد و رخت سفر دران نهاده بر ستور
بار کنند بعربی خُرج بضم خای معجمه و سکون رای مهمله گویند اخراج بر وزن افواج جمع آن و فارسیان تصرف کرده خرجین
گویند فوقی گوید بیت چو خرجین معده پر از می کنم + بسر راه کوه سرین طی کنم + و هندیان نون را حذف کرده خرجی گویند
و بفارسی آنرا جوال بضم جیم و واو بالف و لام در آخر و غنج بغین معجمه و سکون نون و جیم در آخر و باردان بباء موحده
بر وزن کاردان خرچی بفتح اول و سکون دوم و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی معروف زریکه زنان فاحشه
را از اجرت زنا دهند در عربی اجرة الزنا و اجرة السحت بضم سین مهمله و مهر البغا گویند و بچاره حال عریان
برطیل بکسر بای موحده و سکون رای مهمله و کسر طای مهمله و سکون تحتانی و لام در آخر گویند و در قاموس برطیل را
بمعنی رشوت گفته بفارسی چپره بفتح جیم فارسی و سکون را و های مخفیه در آخر گویند و زنیکه بشبهه باو مباشرت
باشند چیزیکه در مزد او دهند بعربی آنرا عُقر بضم عین مهمله و سکون قاف و رای مهمله در آخر گویند خرفه بالضم لغت فارسیست
در اردوی هندی مستعمل نوعی از سبزیست بعربی آنرا بقلة الحمقاء و البقلة المبارکة و فرفخ بفتح هر دو فا و در
کسر رای مهمله و سکون جیم گویند مشهور ست در دوم خرگوش بفتح اول حیوانیست معروف لغت فارسیست در اردوی هم

مستعمل و تحقیق آن در لغت کهربا خواهد آمد + باب خای معجمه بازای معجمه + خزانچی کسیکه خزانه در حفاظت و سپرد
او باشد بعربی آنرا خازن بخا و زای معجمتین و نون بر وزن فاعل و خزان بر وزن شداد گویند و بفارسی خزینه چی و
خزینه دار و گنجینه دار گویند سیفی گوید بیت ماه خزینه چی که چو در یگانه است + قدریست شاهوار که اندر خزانه است + خزانه
بالکسر لغت عربیست در اردوی هندی و فارسی مستعمل جای جمع کردن مال بعربی مخزن بر وزن مکمن نیز گویند و بفارسی گنجینه و
گنج گویند باب خای معجمه باشین معجمه + خشک بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل خلاف تر بعربی
یابس بیای تحتانی بالف و کسر بای موحده و سین مهمله در آخر گویند خشکا بالضم در هندوستان طعامیست که برنج را
در آب پخته میخورند بعربی بهط بفتح بای موحده و ها و طای مطبقه مشدده در آخر گویند کذا فی القاموس در ایران خشکه
بی روغن و آرد گندم را گویند خشکی بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل خلاف تری بعربی یبس بضم
یای تحتانی و سکون بای موحده و سین مهمله در آخر گویند در اردوی هندی یعنی آرد خشک که گلوله نان را بآن آلوده کنند
تا بلعت نچسپد بعربی آنرا الوالة بضم لام و واو بالف و فتح لام مثلثه و تا در آخر و لواله بحذف تا گویند و بفارسی پرسم بفتح
بای و ضم سین مهمله گویند و تحقیق آن در لغت پهپهن گذشت و پهپهن آرد خشک دست هم می شویند تا دسومت
طعام زایل شود بعربی هرچه بآن دست شویند آنرا غسول بفتح غین معجمه و ضم سین مهمله و سکون واو و لام در آخر گویند
[illegible] بکسر الغیاث صاحب مرصع گوید که این از کنایات محدثه است بفارسی دست شو گویند
[illegible] به باضاد معجمه + خضاب بالکسر لغت عربیست هر رنگ را گویند عموماً دگونه و وسمه را خصوصاً در
صحاح است الخضاب ما یختضب به خضبت الشیء اخضبه خضباً و اختضب بالحناء و فی الاساس و اختضب الرجل
و تخضب بکف خضیب کف حنا بسته بنان مخضب بصیغه اسم مفعول از باب تفعیل برای مبالغه است یعنی سر انگشتان حنا
بود در فارسی و اردوی هندی رنگ کردن موی را از وسمه و حنا و مانند آن گویند خضاب لگانا بفتح لام و کاف فارسی
بالف و نون بالف کشیده موی را سیاه کردن بوسمه بعربی خضب بفتح خای معجمه و سکون ضاد معجمه و بای موحده در آخر و
اختضاب بر وزن افتعال و تخضب بر وزن تفعل گویند یقال فلان اختضب و تخضب بالکتم و الحناء و بفارسی خضاب
بستن و زدن و نهادن و کردن و دادن و ساختن و آله هروی گوید شعر بگلستان که کهن چرخ را است ریش سفید
ز خون خصم چو رمح تو کس خضاب نبست + خواجه حافظ گوید شعر عروس بخت در آن حجله با هزاران ناز + شکست
کسمه و بر برگ گل خضاب ده + انوری گوید شعر از فلک در بندگی تو سیر هم ننگ کنم + گر بخون من کند تیغ حوادث را خضاب
عرفی گوید شعر میمنت یاقوت بزل من ندارد چرخ هم + سیدیم با آنکه از خون دلش هر دم خضاب + مصرع اثبات
بنانی مزن چون ریش میسازی خضاب + باب خای معجمه با طای مطبقه + خط لغت عربیست در اردوی هندی
و فارسی مستعمل یعنی نوشته که بکدیگر نویسند خطوط بالضم جمع آن بعربی رقیم برای مهمله و قاف بر وزن کریم

ومرقوم بروزن مفعول وکتاب ومکتوب گویند ونیز خط بمعنی سبزهٔ نورسته که گرد رخساره پدید آید وابتدا از پشت لب
کند صائب گوید بیت خط سبز که از پشت لب جانان برخاست + رگ ابریست که از چشمهٔ حیوان برخاست + بعربی بقل
بفتح بای موحده وسکون قاف ولام در آخر گویند خط نکلنا بکسر نون وفتح کاف وسکون لام ونون بالف رسیده برآمدن
سبزهٔ رخسار بعربی مبقّل بفتح بای موحده وسکون قاف ولام در آخر وابقال بروزن افعال وتبقیل بروزن تفعیل
گویند در قاموس است بقل وجه الغلام از نصر خرج شعره کابقل وبقّل ودر صحاح است بقل وجه الغلام یبقل بقولا خرج لحیته
ولا تقل بقّل بالتشدید واز قول زمخشری وصاحب قاموس بالتشدید استعمال صحیح مینماید بفارسی خط دمیدن
وبرآمدن باب خای معجمه بالام + خلال بکسر اول بروزن مثال لغت عربیست در اردو وهندی مستعمل وآن چوب
باریک باشد که بآن طعام از رخنهای دندان پاک کنند بفارسی دندان کاو بکاف تازی ودندان کاوک ودندان آپریز
با همزه بالف وبای فارسی ودندان آفریز با فا ودندان پریز بفتح بای فارسی وکسر رای مهمله وسکون تحتانی و
زای معجمه ودندان آپریش با شین منقوطه بروزن دندان آپریز ودندان افریش با فا ودندان پریش بروزن دندان پریز خلال کرنا
طعام را بخلال از دندان پاک کردن بعربی تخلل بخای معجمه وتشدید لام بروزن تفعیل گویند تخلل بالخلال فعل از ان
بفارسی خلال بدندان کردن وخلال کردن باب خای معجمه با میم + خم ٹھوکنا بفتح اول وسکون دوم
وضم تای هندی مخلوط التلفظ بها وسکون واو مجهول وسکون کاف ونون بالف رسیده عبارت از انست که پهلوانان
دست خود را وقت کشتی گرفتن بر بازو زنند بعربی ضرب الیدین علی العضدین وبفارسی دست بر بازو زدن
ودست فرو کوفتن ظهوری گوید شعر در کشتی ترک هوس باد بیچم رو برو + تا ایستاد کرد دو قوی دستی بر بازو منم +
میر نجات گوید شعر چون گل از باد صبا آن گلعذار امید + دست با هر که فرو کوفت دگر کوفته شد + خم گردی اند کر جس بوریا باف
حارند بعربی آنرا ناسج البوریا وناسج الحصیر وناسج البوری وبفارسی بوریا باف گویند خمیر بفتح اول وکسر
دوم وسکون تحتانی ورای مهمله در آخر لغت عربیست در اردو وهندی وفارسی مستعمل بمعنی آرد سرشته خلاف
فطیر بعربی عجین بفتح عین مهمله وکسر جیم وسکون تحتانی ونون در آخر هم گویند خمیر اوٹھنا بضم الف وسکون تای هندی
مخلوط التلفظ بها ونون بالف رسیده بمعنی آماده شدن خمیر وقابل نان پختن شدن بعربی التماخ بالام والتاء
وتحتانی وخای معجمه بروزن افتعال واختمار بخای معجمه ومیم ورای مهمله نیز بروزن افتعال گویند التاخ العجین و
اختمر العجین فعل از ان وبفارسی خمیر آمدن گویند نظامی گوید بیت خمیر آمده آتش اندر تنور + نبایست شد بر زبان تا دیر پز
راه دور + خمیر کھٹا ہونا بفتح کاف تازی مخلوط التلفظ بها وتای هندی مشدده بالف رسیده وضم ها وسکون واو
مجهول ونون بالف رسیده ترش شدن خمیر بعربی تخوضه بضم تای فوقانی وضم خای معجمه وسکون واو وفتح
خای دوم وتا در آخر گویند تخمّر العجین از باب نصر فعل از ان تخمیر از باب افعال ترش کرد خمیر کرنا خمیر سکھانا

بفتح رای مهمله وکاف تازی مخلوط التلفظ بها ونون بالف رسیده بمعنی خمیر ساختن بعربی تخمیر بروزن تفعیل وبفارسی
خمیر کردن **خمیره** بفتح اول بروزن کریمه لغت عربیست در فارسے واردوی هندی مستعمل چیزی که ازان خمیر سازند
بفارسے خمیرمایه گویند خمرت العجین از باب نصر وضرب خمیره اندا ختم در خمیر وفتاق بکسر فا وتای فوقانی بالف وقاف در آخر
گویند در اساس ست العجین لایر بو الا بالفتاق ہو الخمیرۃ لانه ینفخه ویفتقه وفتقت المرأۃ العجین جعلته فیه ودر قاموس ست
الفتاق ککتاب الخمیرۃ الکبیرۃ تعمل دراک العجین **خمیری روٹی** نانی که از خمیر پزند بعربی خبز الخمیر گویند **باب خای معجمه**
بانون + **خنجری** بفتح اول وسکون دوم وجیم وکسر رای مهمله وسکون تحتانی لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل
وآن سانیست معروف طغرا در چشمه دفیض آورده + مریخ شمشیر خود را گذاشته کف بخنجری توالان کشوده بعربی آنرا
دفیف بضم دال مهمله وفتح فا وسکون تحتانے وفا در آخر گویند **باب خای معجمه با واو** + **خواب** لغت فارسی ست
در اردوی هندی مستعمل آنچه انسان در نوم بیند بعربے آنرا رویا بضم را مهمله گویند وخوابے که قابل تعبیر نباشد بعربی
آنرا اضغاث احلام گویند وبفارسے خواب پلوچ وخواب پریشان وتفصیل آن در لغت سپنا خواهد آمد **خوان** بعد او معدوله
طبق چوبین ومسین که بران اطعام نهند وبمجلس آرند لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل محتشم گوید **بیت** بر خوان
احسان او اصحاب هنر + اول حلقا بسلسله انبیا زدند + بعربے خوان بالضم بروزن غراب وبالکسر بروزن کتاب
ست صاحب قاموس گوید خوان بروزن غراب و خوان بروزن کتاب ظرفیکه بران
طعام نهند اخونه بفتح همزه وکسر واو وخون بالضم جمع آن در نهایه است وفی حدیث ابی سعید فاذا انا باخاوین
علیها اللحوم منضده وهی جمع آن خوان وهو ما یوضع علیه الطعام عند الاکل ومنه حدیث الدابة حتی ان اهل الخوان لیجتمعون
فیقول هذا یا مومن وهذا یا کافر ودر روایتی اخوان بهمزه نیز آمده وآن لغتی ست ودر صحاح ست الخوان بالکسر الذے
یوکل علیه معرب وجمع قلت آن اخونه وجمع کثرت خون بالضم وکنیت آن ابو جامع چراکه جمع میکند مردم را یا انواع طعام را
دابو منصور ثعالبے گوید از جمله الفاظ عجمیه که عرب در استعمال آن مضطرب شده لفظ خوان وطبق ست انتهی خوانی
که از مس وبرنج وروئین سازند بفارسے انرا مینی گویند خسروانی گوید **مصرعه** که بر تسم زناگ سینی وطاس + وسین
بحذف یا نیز آمده وهم او گوید مائده خوانی را گویند که بران طعام بود + وهم او گوید خوان طبقے را گویند که بران طعام
نبود واگر طعام بران بود آنرا مائده گویند وخوان نمی گویند **خواجه** بسر الغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل
غلام خصی بریده که در سرای امیران آمد ورفت دارد بعربے آنرا خصے بخای معجمه وصاد مهمله بروزن غنی وخصی
بروزن مرمی گویند خصیه بالکسر وخصیان بالکسر بروزن نسیان جمع آن ومجبوب بجیم بروزن محبوب وطواشی بفتح
طای مطبقه وواو بالف وکسر شین معجمه وسکون تحتانے نیز گویند وآن در کلام متاخرین ومحاوره حال مستعمل ست
خوانچه بمعنای نون خوان کوچک لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بعربے الطبق الصغیر والخوان الصغیر گویند

وبفارسی طبنچه نیز گویند نخواه مخواه [illegible] خواه نخواه و ناچار و لاعلاج و لاعلاجا به تنوین و
با گزیر نیز گویند فطرت گوید بیت زکف میداد اگر تا رشته جانان کمر نگاهی را + نمی شد کس حریف غمزه خوابیده نخواهی را شعر
بخششی بچی چینی چیب سینه است + نخواه ناخواه زر بدست آید + اشرف گوید شعر دیدم که علاج جز می گلگون نیست یکچند پیاله لاعلاجا
خوردم خوجا بالضم اول و سکون دوم مجهول و جیم بالف بمعنی [illegible] بریده بعربی مجبوب بفتح میم و سکون جیم و ضم بای موحده
و سکون واو و بای موحده در آخر خصی بر وزن عنی بر وزن مرمی گویند خوبانی بضم زرد آلوی خشک کرده که بیشتر تخم آنرا از آن
بر آورده بادام درمیان آن می گذارند بعربی مشمش بکسر هر دو میم و سکون هر دو شین معجمه گویند و بالفتح نیز آمده و بفارسی آنرا
شکر بادام گویند سبز و تر است در دوم خود بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کلاه آهنین که در جنگ بر سر نهند
بعربی آنرا بیضه بفتح بای موحده و سکون یای تحتانی و ضاد معجمه مفتوح و تا در آخر گویند بعض بفتح بای موحده و سکون تحتانی
و ضاد معجمه و تا در آخر جمع آن و تریکه بفتح تای فوقانی و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و فتح کاف و تا در آخر و ترکه بفتح تای فوقانی و سکون
رای مهمله و فتح کاف و تا در آخر گویند جمع اول ترائک و ترایک بحذف تا و جمع دوم ترک بحذف تا آمده خود پسند
فارسیست در اردوی هندی مستعمل کسیکه موافق رای خود عمل کند و سخن دیگری گوش کند بعربی او
الراسس گویند و در اساس است رکب راسه مضی علی وجهه بغیر رویة لا یطیع مرشدا عنید و جاره بضم عین مهمله
تمامی اول و سکون دوم گویند چنانکه در قاموس است و بفارسی او را خود سوار و خود سر و خود رای خود را
صائب آملی گوید شعر بر صف هندوی آهم چه زند + ترک گردون خود سواری بلش نیست + کمال خجند گوید شعر مینوشد
خود ای شوخ خود رای + تو چشمی چشم بر عشاق بکشای + خود غرض کسی را گویند که وقتیکه غرض او متعلق بکسی
باشد محبت و آشنائی کند و بعد از آن بی اعتنائی و بی پروائی نماید بفارسی خود مراد و خود مرادو و خود کام و خود کار
و برای خویش بودن گویند امیر خسرو گوید شعر خسرو ز تو بی مراد و با تست + دل را چه کند که خود مراد است + [illegible]
معشوقان دهلی گوید شعر فرمان نبرند زانکه هستند + از غایت ناز خود مراده + شعر ماجرای دل خود کامه بپرسی از [illegible]
سالها شد که زمین رفت و دوران گوی بماند + ظهوری گوید شعر انصاف نیست اینهمه بودن برای خویش + سود [illegible]
با تو شهریک زبان + خوشامد لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل موافق مزاج کسی سخن گفتن [illegible] گوید شعر کنون
ز بهر تو صد ناخوش از کسی بشنوم + که از خوشامد او عار بوده است مرا + بعربی مداراة و مصانعه و مداهنه بر وزن مفاعله
گویند خوشامدی کسیکه موافق مزاج مردم سخن گوید بعربی متملق بمیم و لام و قاف بر وزن متقبل [illegible] بر وزن [illegible]
گویند و بفارسی بادخوان و خوش آمدگو و بادپیمان ظهوری گوید شعر در کلی تو به وا [illegible]
مهر و بهار دارند ارند + خوشبو بالضم چیزی که بوی خوش داشته باشد بعربی طیب بکسر طای مهمله و سکون تحتانی و بای موحده
در آخر و عطر بکسر عین مهمله و سکون طای مهمله گویند عطور بالضم جمع آن [illegible] گویند النجمه

بفتح همزه ولام وسکون نون [illegible] و سکون واو [illegible] در آخر گویند و تیز خوشبو بمعنی بوی خوش بعربی آنرا عرف بالفتح
گویند و تحقیق آن در لغت باس گذشت خوشبوگانا بالفتح لام و کاف فارسی بالف رسیده و نون بالف کشیده خوشبو
مالیدن بعربی تضمیخ بضاد معجمه و میم و خای معجمه تضمیخ بر وزن تفعیل گویند در نهایه است ان کان یتضمخ راسه بالطیب و
فی الحدیث ایضا انه کان متضمخا بالخلوق خوش خبری بمعنی خبر خوش بعربی بشارة بهر سه حرکات بای موحده و شین معجمه
بالف رسیده و فتح رای مهمله و تا در آخر چنانکه در شمس العلوم هست و بشری بر وزن کبری و بفارسی مژده و نوید گویند خوشخبری بنیا
ختن خوش رسانیدن بعربی تبشیر بر وزن تفعیل و ابشار بر وزن افعال و استبشار بر وزن استفعال بفارسی نوید دادن
و مژده دادن و آوردن و رسانیدن نیکلی گوید شعر بر سر نامه تو قاصد چه بر گیرد + نوید وصل تو تا همزبان دهد ما را
خوش خوراک بضم خای معجمه و سکون واو مجهول و رای مهمله بالف و کاف تازی در آخر کسیکه غذای او طعام لطیف باشد بعربی آنرا
معزل بضم میم و فتح عین مهمله و سکون زای معجمه و فتح با و لام در آخر گویند و بفارسی خوش غذا خوش غلاف اکثر
در اردوی هندی مستعمل شمشیر که بسهولت کشیدن از نیام بر آید طغرا گوید شعر ز خوش غلافی تیغ تو چرخ میداند + که می شود همگی
دو پاره بیچو خیار + بعربی زلوق بفتح دال مهمله و ضم لام و سکون واو و قاف در آخر و دالق بر وزن فاعل گویند خوشه
فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آنرا بسکر و فست اطلاق آن بر خوشه جو و گندم و انگور و خرما و مانند آن
آمده بعربی جو و گندم را سنبله بضم سین مهمله و سکون نون و ضم بای موحده و فتح لام و تا در آخر گویند سنابل جمع آن
سنابل [illegible] خوشه برا آورد زرع و خوشه انگور را بعربی عنقود بضم عین مهمله و سکون نون و ضم قاف
[illegible] گویند عناقید بر وزن مصابیح جمع آن و خصله و بفتح خای معجمه و سکون صاد مهمله و فتح لام و تا
در آخر و بفارسی کوخک بفتح کاف تازی و واو و سکون خای معجمه و سپریغ بفتح سین مهمله و سکون بای فارسی و
بکسر رای مهمله و سکون تحتانی و غین معجمه در آخر گویند فخری گوید شعر نیستم همچو تاک پشت دوتا + از پی چند خوشه پست
پسر تاک و پسر رز نیز گویند علی خراسانی گوید شعر بود تا پرده نشین در حرم دیده انگور + جلوه دختر رز چون پسر تاک نکرد
درویش واله هروی گوید شعر ما توبه شکستیم بیاد پسر رز + در صحبت او دختر رز در چه شمار است و خوشه خرما را کباسه
بکسر قاف تازی و بای موحده بالف و فتح سین مهمله و تا در آخر و عذق بکسر عین مهمله و سکون ذال معجمه و قاف در آخر و قنو
بکسر قاف و سکون نون و واو در آخر گویند خوشی لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بعربی حبور بضم حای مهمله
و بای موحده و سکون واو و رای مهمله در آخر و سرور بالضم بر وزن آن و بهجت بفتح بای موحده و سکون ها و فتح جیم و تا در آخر
و بهج بر وزن فرح فعل از آن و فرحة و بفارسی شادی و شادمانی نیز گویند خوگر بضم اول و سکون دوم و فتح کاف فارسی
کسیکه بچیزی خو پذیرد حافظ گوید شعر چشم حافظ که بدیدار تو خوگر شده بود + ناز پرورد وصال است مکن آزارش +
بعربی متعود بکسر عین و دال مهملتین بر وزن متقبل و مارن بمیم و رای مهمله و نون بر وزن فاعل گویند مرن علی الشی از باب

نصر تعود و فعل انتهان و بفارسی خو کرده و خوگرفته نیز آمده خوگیر بضم اول لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی عرق گیر
ی باشد که بر پشت اسب نهند و زین را بر بالای آن گذارند بعربی لبد بکسر لام و سکون بای موحده و دال مهمله در آخر
و لبود بالضم جمع آن اَلبَدتُ الفرس از باب افعال نمد زین را بستم بر اسپ و بفارسی نمد زین و تکلتو گویند و مردم هند
ران خوگر خوانند و در اصل بزیادت یا بود بکثرت استعمال حذف شده خون بالضم لغت فارسیست در اردوی هند
مل بعربی دم تفصیل آن در لغت لهو خواهد آمد خون بها لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی زریکه
بجای مقتول در عوض خون از قاتل گیرند بعربی دیه بکسر دال مهمله و فتح تحتانی و تای فوقانی در آخر گویند و دیات جمع
آن و داه از باب ضرب دیت داد او را خون بها بفتح یای موحده و سکون تحتانی و سکون تای هندی مخلوط التلفظ
بهاء نون بالف رسیده خون آمدن از مقعد چنانکه در بواسیر و زحیر می آید بفارسی بمعنی خون نشستن میرخسرو در کلام خود
آورده بیت بلبل ازین غصه چنان خون نشست * کز تو هم رنگ گل گو نه بست * و مراد از بلبل پرنده ایست که در
هندوستان بهمین نام شهرت دارد و گرد اگرد مقعدش سرخ بود و بعربی حابس الدم گویند یقال فلان محبس الدم
خون سفید بودن عبارتست از بی مهری بفارسی خون سفید شدن قدسی گوید شعر گشته خون مردم چشم زبیمهری سفید
ز آن چو طفلانش خیال شیر یاد میکند * خون کا پیاسا بکسر یای فارسی و تحتانی بالف رسیده و سین مهمله بالف رسیده
و مهملک کسی بعربی عطشان الی الدم گویند در اصل است و تقول انک لعطشان الی الدم و عطشان کا تا که عطشان
خون دشمنه بجنون فغانی گوید شعر کجائی ای که جواب زندگانی از تو درمیان رفته تشنه بجنونی یکدگر خنجر گذارانت * خونگر
بمعنی خون خواه بعربی آمر مستقص بصیغه اسم فاعل از باب استفعال گویند و بفارسی خون مطلب نیشاپوری
من از پروانه هم عاجزترم و بکس ترحم کو را * نسیم صبحگاهی بست تا خون خواه او باشد * و خون دار هم بهمین معنی آمده
طهرانی گوید شعر خون داری جوانی نکند اینچه بدل کرد * چشمان تو هنگام نگاه تو کوری * خون کا عوض لینا
قصاص بکسر قاف و صاد مهمله بالف و صاد مهمله دوم در آخر و بفتح قاف و دال مهمله در آخر گویند
خون کا عوض چاهنا انتقام از قاتل خواستن بعربی استقصاص بقاف و بتکرار صاد مهمله بر وزن استفعال و بفارسی
خونخواهی اسمعیل منعم طهرانی گوید شعر بحشر دامنش با بهر خون خواهی بگیرم * هوس دارم که بنمایم بمردم قاتل خود را
خون کا عوض لینا انتقام خون از کسی گرفتن بعربی قصاص بقاف و بتکرار صاد مهمله بر وزن افتعال و اقاده بقاف و دال
بمعنی اغاثه گویند اقتص منه از باب افتعال قصاص گرفت از وی و اقدت القاتل بالقتیل از باب افعال کشتم
قاتل را در قصاص مقتول اقص الامیر فلانا من فلان از باب افعال کشت امیر فلان را در قصاص فلان و بفارسی
قصاص گرفتن و خون گرفتن معید بلخی گوید شعر انتقام از چرخ با طبع ملائم می کشم * پنبه از نرمی ز چشم ساغر خون گرفت
خون لینا بمعنی رگ زدن بعربی فصد بفتح فا و سکون صاد مهمله و دال مهمله در آخر و فصاد بر وزن کتاب و بفارسی نشتر زدن

وخون گرفتن وخون کشیدن وخون کم کردن بعضی گوید بیت آگاه نه تب دردن را + نشتر چه زنی رگ بردن را مظفر حسین
کاشی گوید بیت تو تم بجوشش آمده تا خون گرفته + من خون گرفته ام تو چرا خون گرفته + طغرا گوید شعر بنیاد می چو گشت
تهی دست از و بدار + آسودگی ضرور بود خون کشیده را + وحید گوید شعر مستحق را از بخیلان بخشش احسان داشتن +
همچو خون کم کردن فصاد از رگ و جبین تست + فصد از باب ضرب و افتصاد از باب افتعال فعل ازان خونین بالضم
لغت فارسیست مرادف وی بهندی مستعمل کسیکه خون کسی کرده باشد و قصاص برو باشد بعربی اورا قاتل گویند وبفارسی
خون دار میرزا صائب گوید شعر از خجلت رخ تو که خون دار لاله است + اگلما بزیر شهپر مرغان خزیده اند + ونیز کسیکه در
خون ریختن مردم پروا نکند بعربی اورا سفاک بفتح سین مهمله و فای مشدد بالف کاف در آخر وبفارسی خون ریز گویند خوی بالضم
لغت فارسیست که مرادف وی بهندی مستعمل و آن معروفست بعربی سجیه بفتح سین مهمله وکسر جیم و یاء تحتانی مشدد و تا در آخر
و شیمه بکسر شین معجمه و سکون تحتانی و فتح میم و تا در آخر و عادة و دربه بضم دال مهمله و سکون رای مهمله و فتح بای موحده و تا در آخر
و جبیری بکسر با و کسر جیم مشدد و سکون تحتانی و رای مهمله مفتوح و الف مقصوره در آخر گویند خو چهوڑنا بضم جیم فارسی
الملفوظ بها و سکون واو و رای هندی و نون بالف رسیده تغییر دادن عادت را بعربی ترک العادة گویند نکه
ست ترک العادة عداوة وبفارسی خوگردانیدن و خو باز کردن صائب گوید شعر ز زندان ماه کنعان خوی خود
گردانید + بخو همسر نیستی در سنگ رفت از یاد آتش را + خوگر کرنا کسی را عادت پذیر کردن بعربی تعوید بعین مهمله و واو
... ما بروزن تفعیل گویند عود کلب الصید فعل ازان بفارسی خودادن میر نجات گوید شعر زبسکه وعده اد خو با انتظار داد
بوصل او چو رسم باز چشم براهم + خوگر هونا بچیزی عادت پذیرفتن بعربی تعود بروزن تفعل گویند بفارسی خو کردن
و گرفتن اثر گوید شعر زبس خو کرده اند اهل سخن با گوشه عزلت + نباشد در قفس ذوق رهائی عندلیبان را + هم او گوید شعر
باطبع شعله سوز تو دل خو گرفته است + این تیره بخت عادت هند و گرفته است + خوید بضم اول و سکون دوم و کسر
تحتانی و دال مهمله در آخر بمعنی کشت جو و گندم که سبز باشد و خوشه بنیاورده باشد بفارسی خوید بروزن شهید گویند
بهندی گوید بیت هر که مزروع خود بخورد خوید + وقت خرمنش خوشه باید چید + بعربی خامه بخای معجمه بالف و فتح
میم و تا در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید زراعت ما دامیکه در نخست اوراحت گویند و هرگاه شگافته شود و برگ نمایان
شود او را فرخ بفتح فا و سکون رای مهمله و خای معجمه در آخر و شطأ بفتح شین معجمه و سکون طای مهمله و همزه در آخر گویند
و هرگاه سرش از زمین برآید آنرا حقل بفتح حای مهمله و سکون قاف و لام در آخر گویند و هرگاه چهار یا پنج برگ
برآرد گویند کوث الزرع بواو و ثای مثلثه از باب تفعیل و هرگاه دراز شده شود استاسد بسین مهمله و دال مهمله
از باب استفعال گویند و هرگاه قصبه یعنی نی برآرد گویند قصب الزرع بقاف و صاد مهمله و بای موحده از باب
تفعیل و هرگاه خوشه برآرد گویند سنبل از باب فعلله یعنی سنبله برآورد و بعد ازان اکتهل بکاف و ها و لام از باب افتعال

گوید و احسن ازین ترتیب قول الله تعالی ست ذلک مثلهم فی التوراة ومثلهم فی الانجیل کزرع اخرج شطأه فآزره فاستغلظ
فاستوی علی سوقه زجاج گوید از الصغار الکبار حتی استوی بعضها ببعض دیگری گوید پس برابر شد فراخ طوال را این اجرا
گوید اشطاه الزرع برآورد کشت شطاه ای فراخ خود را فازره ای اعانه باب دال مهمله با الف + دابنا بسکون
با موحده و نون بالف کشیده چیزی با دست فرو نشاندن بعربی غمز بفتح غین معجمه وسکون میم و زای معجمه در آخر گویند
داتا بتای فوقانی بالف رسیده بعربی جواد بفتح جیم و واو بالف و دال مهمله در آخر و سخی و اریحی بفتح همزه و سکون رای مهمله
وفتح یای تحتانی و کسر حای مهمله و تحتانی مشدده و خضرم بکسر خای معجمه وسکون ضاد معجمه و کسر رای مهمله و میم در آخر و بفارسی
راد گویند + داد لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل بیماریست معروف که در پوست مردم هم میرسد بعربی آنرا
بضم قاف و سکون واو و بای موحده و با همزه ممدوده و بفارسی آذرفن بفتح الف و دال مهمله و سکون رای مهمله و فتح
فا و نون در آخر و بریون بفتح بای موحده و کسر رای مهمله و تحتانی مجهول و واو مفتوحه و لیلن بکسر واو و لام و سکون
و نون در آخر گویند و نیز بمعنی خلاف ستم بعربی عدل بفتح عین مهمله و سکون دال مهمله و لام در آخر و نصفة بفتح نون و صاد
و فا و تا در آخر گویند + دادا پدر پدر بعربی جد بالفتح و بفارسی نیا بکسر نون گویند نیاکان جمع آن فردوسی گوید بیت
نبیره که جوی نیای انجست + سزد گر نباشد نژادش درست + داد پاتا بفتح یا داد خود رسیدن بعربی وجدان الغوات
بضم غین معجمه و بفتح آن یقال وجدت غواثی وغواثی فی الصحاح اجابه الله دعاءه وغواثه وغواثه و قد یات فی الاصوات
شی بالفتح غیره وانما یاتی بالضم مثل البکاء والدعاء و بالکسر نحو النداء والصیاح قال العامری شعر بعثتک مائرا فلبثت حولا
متی یاتی غواثک من تغیث + و بفارسی بداد خود رسیدن نیز گویند وحید گوید بیت عاشق بداد خویش نرسید اد خود رسید
از زندگی گذشت و بفریاد خود رسید + دادینا بکسر دال مهمله و سکون تحتانی مجهول و نون بالف رسیده کسی را بداد
رسانیدن بعربی انصاف و اغاثه بکسر همزه و غین معجمه بالف و بفتح تای مثلثه و تا در آخر گویند یقال استغاث فلان
فاغثته + دادا لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل بمعنی شوهر و ختن بعربی ختن بفتح خای معجمه و تای فوقانی
و نون در آخر و صهر بکسر صاد مهمله و سکون ها و رای مهمله در آخر گویند اختان و اصهار جمع آن + دادی بکسر دال مهمله
دوم و سکون تحتانی معروف مادر پدر بعربی جده بفتح جیم و دال مهمله مشدده و تا در آخر گویند + دار الشفا لغت عربیست
در اردوی هندی مستعمل یعنی خانه ماندن بیماران بفارسی بیمار خانه و بیمارستان و بیمارسان بحذف فوقانی صفت آن
در قاموس ست المارستان بفتح الراء دار المرضی معرب + دارو بضم رای مهمله و سکون واو چیزی که بتفنگ انداخته
سر کنند بفارسی باروت و بارود گویند و بعربی هم همین مستعمل رشیدی گوید بارود و باروت داروی تفنگ و این
لغت در کلام قدما و اکابر دیده نشد مستحدث ست + دارو در فارسی هم مستعمل ست شاید از توافق لسانین ست حکیم
در تعریف تفنگ گوید بیت نماید حکیمی مسیحا مزاج + ز داروی او دشمنان را علاج + دارو در هندی نیز بمعنی شراب

که هست آمده بعربی آن را خمر بفتح خای معجمه و سکون میم و رای مهمله در آخر و راح برای مهمله با الف و حای مهمله در آخر و ریاح بکسر
رای مهمله و تحتانی با الف و حای مهمله در آخر و شمول بفتح شین معجمه و ضم میم و سکون واو و لام در آخر و شمول بر وزن مفعول
و قرقف بفتح هر دو قاف و سکون رای مهمله اول و رای مهمله دوم در آخر و رحیق بفتح رای مهمله و کسر حای مهمله و سکون تحتانی و قاف
در آخر و رحاق بر وزن غراب می خالص و بی غش و خندریس بفتح خای معجمه و سکون نون و فتح دال مهمله و کسر رای مهمله و
سکون تحتانی و سین مهمله در آخر می کهنه و حمیّا بضم حای مهمله و فتح میم و تحتانی مشدد با الف می تیز و عقار بضم عین مهمله و قاف
و رای مهمله در آخر و خرطوم بضم خای معجمه و سکون رای مهمله و ضم طای مهمله و سکون واو و میم در آخر و مدام بضم میم و دال مهمله با الف
و میم در آخر و مدامه بزیادت ها و مصطار بصاد و طای مهملتین بر وزن مختار و مشعشع بضم میم و فتح شین معجمه و سکون عین مهمله
و فتح شین دوم و عین مهمله دوم در آخر و اسفنط بکسر همزه و سکون سین مهمله و کسر فا و بفتح آن و سکون نون و طای مطبقه
در آخر و معتقه بضم میم و فتح عین مهمله و تای مشدد مفتوحه و قاف و تا در آخر و ماذیه بمیم با الف رسیده و کسر ذال معجمه و تحتانی
مشدد و تا در آخر و سخام بضم سین مهمله و خای معجمه با الف و میم در آخر و سخامیه و فیهج بفتح فا و سکون تحتانی و فتح ها و جیم
در آخر و جریال بکسر جیم و سکون رای مهمله و تحتانی با الف و لام در آخر و کمیت بضم کاف و فتح میم و سکون تحتانی و تای فوقانی
در آخر و شموس بفتح شین معجمه و ضم میم و سکون واو و سین مهمله در آخر و مزّه بفتح میم و زای معجمه مشدد و تا در آخر و مزّاء
بضم میم و فتح آن و زای معجمه با همزه ممدوده و حانیه بحای مهمله با الف و کسر نون و تحتانی مشدد مفتوح و تا در آخر و لذیذ
بفتح لام و کسر ذال معجمه و سکون تحتانی و ذال معجمه دوم در آخر و لذه بزیادت تا و علق بکسر عین مهمله و سکون لام و قاف در آخر
و سولیق بسین مهمله و واو و قاف بر وزن امیر و قهوه بفتح قاف و سکون ها و فتح واو و تا در آخر و سلافه بضم سین مهمله و لام
با الف و فا در آخر و طلاء بطای مهمله و لام بر وزن کساء و صهبا بفتح صاد مهمله و سکون ها و بای موحده با همزه ممدوده
و باذق بکسر ذال معجمه معرب باده و بفتح ذال معجمه نیز آمده و کنیت شراب ام الانام و ام الخبائث و ام لیلی کذا ذکره
فی فقه اللغة و غیره و هم در فقه اللغة آورده صهباء می که از انگور سازند و سکر بضم سین مهمله و فتح کاف مشدد و رای مهمله
شرابی که از خرما سازند و قندید بکسر قاف شرابی که از قند سازند و نبید بفتح نون و کسر بای موحده و سکون تحتانی
و ذال معجمه در آخر شرابی که از زبیب سازند و بتع بکسر بای موحده و سکون فوقانی و عین مهمله در آخر و بفتح تا نیز آمده
شرابی که از انگبین سازند جعه بکسر جیم و فتح عین مهمله و تا در آخر شرابی که از جو سازند و سکرکه بضم سین مهمله
و کاف و سکون رای مهمله و فتح کاف دوم و تا در آخر شرابی که از ارزن سازند و فضیخ بفتح فا و کسر ضاد معجمه
و سکون تحتانی و خای معجمه در آخر شرابی که از غوره خرما سازند و بفارسی مطلق شراب را گویند و بترکی چاغیر
بجیم فارسی با الف و کسر غین معجمه و رای مهمله در آخر و نیز دارو بمعنی علاج معرب دوا بر وزن سما گویند داویته
بالدواء و الادویة فعل از آن بفارسی درمان وحشی گوید شعر هر درد را که می نگرم چاره ساز هست + درد محبت است که

در میان پدید نیست + داروغه لغت ترکیست در اردوی هندی مستعمل کسیکه اصلاح و حفاظت باهتمام امور جماعتی باو تعلق
دارد و بعربی آنرا قیم بفتح قاف و کسر تحتانی مشدد و میم در آخر گویند و قوام بر وزن کتاب و قیام بر وزن صیام هم گویند
یقال فلان قوام و قیام هم ای یقیم شأنهم و یتعاهد امورهم + داروغهٔ توپخانه کسیکه خدمت توپخانه باو تعلق دارد و لفارسی
آنرا میر آتش نیز گویند + داروغهٔ دیوانخانه کسیکه مردم را بار دهد براهی آمدن پیش امرا و سلاطین و بفارسی میربار گویند
میر حسن دهلوی گوید شعر گفتا ای میربار [illegible] حال غریبان بگو نوبت ایشان رسید + و بترکی ایشیک آقاسی
بکسر همزه و شین و سکون کاف عربی در آخر گویند + داستانه لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل چیزیکه در دست
پوشند و پوستی که باندام پنجه میر شکاران بر پنجه کشند و آنرا دستکش جانوران شکاری گویند و بعربی قفاز بضم قاف و فای مشدد با الف
و زای معجمه در آخر گویند و لفارسی [illegible] بکسر بای موحده و سکون ها و فتح لام و [illegible] در آخر و نیز داستانه چیزیکه از آهن می سازند
و در روز جنگ در جنگ می کنند بتازی قفاز الحدید و لفارسی دستوانه و دستینه و بترکی [illegible] گویند و نیز بمعنی دستهٔ سپر
بعربی آنرا احضار بکسر حای مهمله و نون مشدد با الف و زای مهمله در آخر گویند و قبضه [illegible] گویند و لفارسی داستانه [illegible]
جمع آن + دامن لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل بمعنی دامن قبا و امثال آن بعربی ذیل بفتح ذال معجمه و سکون تحتانی
و لام در آخر گویند و بترکی اتیاک بکسر همزه و تای فوقانی با الف و کاف فارسی در آخر + دان [illegible] در آخر بمعنی بخشش
عطا و کرم و عطیه و نیز بمعنی [illegible] بعربی جهاز بفتح جیم و ها با الف و زای معجمه در آخر گویند و لفارسی [illegible]
ز آن امالهٔ جهاز است + دانا بدلنا آنکه مرغی [illegible] را ابدل نماید بعربی
بطا و عین مهملتین و میم بر وزن تفعل و مطاعمه بر وزن مقاتله گویند تعطم الحمام [illegible] و مغاره بضم میم و غین معجمه
با الف و فتح رای مهمله اول و دوم [illegible] در آخر گویند غار الحمام فرخه [illegible] ماده خود را بلبهای
دانا پانی بمعنی [illegible] بمعنی قسمت و نصیب [illegible] بعربی حظ و نصیب گویند + انا پنا
بفتح بای فارسی و سکون [illegible] هندی [illegible] بعربی احباب بحای مهمله و تکرار بای موحده
بر وزن افعال [illegible] از باب افعال فعل ازان و جدل بفتح جیم و سکون دال مهمله و لام در آخر گویند جدل الحب
فی السنبل از باب نصر [illegible] + دانت بنون غنه و تای فوقانی در آخر معروف بعربی ضرس بکسر ضاد معجمه و سکون رای مهمله
و سین مهمله در آخر گویند اضراس بالفتح و ضروس بالضم جمع آن و سن بکسر سین مهمله و نون مشدد گویند اسنان بالفتح
و اسنه بفتح همزه و کسر سین مهمله و نون مشدد و اسن بفتح همزه و ضم سین مهمله و نون مشدد در آخر جمع آن و ثغر بفتح ثای مثلثه
و سکون غین معجمه و رای مهمله در آخر گویند ثغور بالضم جمع آن و لفارسی دندان و بترکی تیش بکسر تای فوقانی و سکون شین معجمه
گویند + انگه چهار دندان پیشین را ثنایا بالفتح ثای مثلثه گویند و چهار دندان که متصل آن اند آنرا رباعیات گویند بفتح رای مهمله
یکی و چهار متصل آنرا انیاب و چهار ملصق آنرا اضراس [illegible] و باقی دوازده را طواحن [illegible] گویند

دہ بر جانب کشش شوند و چہار را نواجذ بنون وجیم و ذال معجمہ بروزن منافذ گویند و آن در اقصای دہان اند **دانت اکھاڑنا**
بضم الف وفتح کاف مخلوط التلفظ بہا بالف رسیدہ و سکون رای ہندی و نون بالف کشیدہ بمعنی برآوردن دندان از بیخ بعربی
امتلاخ بمیم و لام و خای معجمہ بروزن افتعال و قلع بفتح قاف و سکون لام و عین مہملہ در آخر گویند امتلخ ضرب از باب
افتعال و قلع ضرب از باب منع برکندہ دندان اور بفارسی دندان کشیدن و برکندن تاثیر گوید شعر ہر گونہ بلیہ ز ممنون
گشتن + دندان کشش ز منت مسواک منہ + **دانت اکھاڑنے والا** کسیکہ دندان برکند بعربی او را قلّاع بفتح قاف و
لام مشدد و عین مہملہ در آخر گویند **دانت بیٹھنا** بفتح بای تازی و سکون تحتانی و سکون تای ہندی مخلوط التلفظ بہا و نون
بالف کشیدہ بستہ شدن دندان باہم بمرتبہ کہ از ہم کشادہ نشوند چنانکہ در حالت بیہوشی و غشی و صرع روی دہد بعربی
اشتباک بشین معجمہ و بای موحدہ و کاف بروزن افتعال گویند و بفارسی دندان بدندان بستہ شدن و دندان بدندان
کلید شدن و دندان بدندان نشستن وحید در تعریف موتراش گوید **بیت** اثر کلبتین وی از صرع دیدہ + کہ دندان
او شد بدندان کلید + سلیم گوید **شعر** از لب غنچہ دم ہم از جور روزگار + دندان من خو بیجہ بدندان نشستہ است
دانت پیسنا بکسر بای فارسی و سکون تحتانی معروف و سین مہملہ و نون بالف کشیدہ برہم سودن دندان از خشم بعربی حرق
بفتح حای مہملہ و سکون رای مہملہ و قاف در آخر گویند و راساس ست گویند فلان یحرق علیک الارم بضم ہمزہ و فتح رای مہملہ
مشدد و میم در آخر ہرگاہ در خشم آید و بساید بعض دندان را ببعض در حدیث ست یحرقون انیابہم تغیظا
و حنقا ای یسحکون بعضہا علی بعض بفارسی دندان از خشم سائیدن **دانت سے کاٹنا** چیزی بدندان بریدن بعربی ازم
بفتح ہمزہ و سکون زای معجمہ و میم در آخر گویند فی القاموس الازم القطع بالناب **دانت سے کاٹ کھانا** کسی را بدندان
گزیدن بعربی تسنین بسین مہملہ و تکرار نون بروزن تفعیل گویند در قاموس ست سنّنہ عضہ بالاسنان و ضرس بفتح
ضاد معجمہ و سکون رای مہملہ و سین مہملہ در آخر **دانت کٹکٹانا** بکسر کاف تازی اول و سکون تای ہندی و کسر کاف تازی دوم
تای ہندی بالف رسیدہ و نون بالف کشیدہ بمعنی دانت پیسنا چنانکہ گذشت **دانت کرانا** بفتح کاف تازی و رای مہملہ مشدد و
بالف رسیدہ و نون بالف کشیدہ آواز کردن دندان در خواب بعربی الصلد فی النوم بفتح صاد مہملہ و سکون لام و دال مہملہ از
مضاف بسوی النوم صلدت انیابہ فی النوم از باب ضرب فعل از آن **دانت کرکرانا** بفتح کاف تازی و سکون رای مہملہ
و فتح کاف دوم و رای ہندی دوم بالف رسیدہ و نون بالف کشیدہ دندان بر دندان بسبب سرما سودن و آواز بر آمدن بعربی
اصطکاک الاسنان گویند و بفارسی دندان بہم خوردن محمد اکبر در لب یاری سرما گوید **بیت** ہمی خست اندر آتش
شرارہ + بہم میخورد دندان ستارہ + و آن حالت را کلک گویند امیر خسرو گوید **بیت** وکک دندان بہ بہمن میان +
پوشنت چو بکمہ ہو یک زبان **دانت کھٹے ہونا** بفتح کاف مخلوط التلفظ بہا و کسر تای ہندی مشدد و سکون تحتانی
مجہول و ضم ہا و سکون واو مجہول و نون بالف رسیدہ کند شدن دندان از ترشی بعربی ضرس بفتح ضاد معجمہ و سکون رای مہملہ

و سین مهمله در آخر گوید ضرست اسنانه از باب فرح کند شد دند
دندان او را دانت نکالنا بکسر نون و کاف بالف رسیده و سکون لام و نون بالف کشیده دندان بر آوردن یعنی الدے
دندان پیشین را ظاهر کند گوید افرعن اینابه بنا و رای مهمله از باب افتعال و اگر ...
و شین معجمه و رای مهمله از باب ضرب اعم از آنکه در خنده باشد یا غیر آن و دانت نکلو سنا
و سین مهمله نون بالف کشیده دندان بر آوردن در خنده از فتح ... آن ...
کشر بفتح کاف و سکون شین معجمه و رای مهمله در آخر گویند کشر عن اینابه از باب ضرب ... دندان نمودن دادا
بواد با الف بمعنی شوهر مرضعه یعنی شیرده بعربی آنرا ظئر بکسر ظای معجمه و سکون همزه و رای مهمله در آخر گویند زیرا که برای مونث
و مذکر هر دو آمده فی النهایة الظئر المرضعة غیر ولدها و یطلق علی الذکر و الانثى ... ابراهیم بن النبی
صلی الله علیه و سلم و هو زوج مرضعة داهنا ها فقط بمعنی دست راست بعربی الید الیمنى گویند داهنی بکسر ها و کسر نون و
یای تحتانی مجهول بمعنی جانب راست بعربی یمین بفتح یای تحتانی گویند و بفارسی راست دائی بکسر همزه و سکون تحتانی
معروف لغت فارسی است و در اردوی هندی مستعمل بمعنی زنیکه بچه دیگری را شیر دهد تا ... گوید شعر اقم و اب و خواهر و برادر ...
کو ... و خاله و دائی گو بعربی آنرا مرضعه بضم میم و سکون رای مهمله و کسر ضاد معجمه و ظئر بکسر ظای معجمه و سکون همزه و رای مهمله
در آخر گویند اظئور بر وزن افلس و اظآر بر وزن ابرار و ظئور بر وزن قبور و ظئورة بزیادت تا در آخر و ظؤار بر وزن غبار
و ظؤورة بر وزن ضحکة جمع آن بفارسی دایه نیز گویند مولوی جامی گوید **بیت** بستان و انگان بستان انجیر + طفلان
باغ از تیر پر شیر + و نیز دایه و دائی در هندی و فارسی بمعنی زنیکه بچه را پرورد بعربی او را حاضنة بحای مهمله با الف و کسر ضاد معجمه
و فتح نون و تا در آخر گویند و صاحب قاموس حاضنه را بتفسیر دایه کرده درین صورت دایه لفظ عربیست با عربان
در کلام خود استعمال کرده اند اما در کلام متاخرین واقع است و آن حجت نیست دائی جنائی بفتح جیم و نون بالف
رسیده و کسر همزه و سکون تحتانی معروف زنیکه در وقت ولادت بچه اعانت کند بعربی آنرا قابله بقاف و بای موحده و لام
بر وزن صاحبه گویند و بفارسی ماما مچه و دایه و پازاج بیای فارسی و زای معجمه بر وزن تاراج گویند و قابله ستودان
را اتاتج بنون و تای فوقانی و جیم بر وزن فاعل گویند داونا بضم همزه ملینه و نون بالف کشیده خرمن را کوفتن بعربی
دوس بفتح دال مهمله و سکون واو و سین مهمله در آخر و دیاسة بکسر دال بر وزن کتابه گویند و داس الطعام از باب
نصر فعل آن بفارسی خرمن کوبیدن نیز آمده مولوی جامی گوید **شعر** بخرمن کوبی او نقل نخوان بند ثور آورد و گاو از چرخ گردون
باب دال مهمله با بای موحده دبا با تا اول و دوم با الف رسیده و نون بالف کشیده چیزیرا بکف دست
یا به انگشتان فرو کردن بعربی غمز بفتح غین معجمه و سکون میم و زای معجمه در آخر و خلج بفتح خای معجمه و سکون لام و جیم
در آخر گویند و بفارسی پشتگردن و نیز کسی را بر چیزی مثل دیوار و جز آن زده فشاردن بعربی ضغط بفتح ضاد معجمه

... گویند سقط الی الحائط وغیره از باب منع فعل ازان و نیز کسی را تنگ کردن
تضییق بضاد معجمه و تحتانی و قاف بر وزن تفعیل گویند و تا مارنا بفتح اول و دوم مشدد با الف و میم بالف رسیده
سکون رای مهمله و نون بالف کشیده بمعنی دشمن یا شکار در جای پنهان شدن بعربی کمون بضم کاف و میم و سکون
و نون در آخر گویند کمن از باب نصر و سمع فعل ازان بفارسی کمین کردن و گرفتن و آوردن گویند دبدبه بفتح
و سکون دوم و فتح دال مهمله دوم و فتح بای موحده و ها در آخر لغت عربیست بمعنی هر آوازی که مانند افتادن چیزی
بر زمین سخت باشد فارسیان و هندیان بمعنی طمطراق ذکر و فرا استعمال کنند امیر خسرو گوید بیت دبدبه خسرویم
شد بلند * زلزله در گور نظامی فکند * بعربی شوکت بفتح شین معجمه و سکون واو و فتح کاف و تا در آخر گویند فی الاساس و هم
شوکة فی الحرب و فلان ذو شوکة قال الله تعالی و تودون ان غیر ذات الشوکة تکون لکم و دیگر تبختر بفتح اول و سکون دوم
و فتح کاف فارسی و رای مهمله در آخر کسیکه سپر و امثال آن سازد و بعربی کسیکه سپر سازد و آنرا تراس بفتح تای فوقانی
و رای مهمله با الف و سین مهمله در آخر و بفارسی سپرگر و سپرساز گویند ذبلا بضم اول و سکون دوم و لام با الف
رسیده بمعنی لاغر ضد فربه بعربی نحیف بنون و حای مهمله و فا بر وزن امیر و عجیف بفتح عین مهمله و کسر جیم و سکون
تحتانی و فا در آخر عجاف بر وزن کتاب جمع آن و مهزول بفتح میم و سکون ها و ضم زای معجمه و سکون واو و لام در آخر
گویند و بفارسی نزار بفتح نون و زای معجمه بالف رسیده و رای مهمله در آخر و نحیل نیز بفتح میم و سکون تحتانی و ضم
رای مهمله ابو منصور ثعالبی گوید مرد لاغر گوشت را نحیف گویند و چون ازان هم بگذرد قضیف بقاف و ضاد معجمه و فا بر وزن
امیر گویند و چون ازان هم باریک تر بود شخت بفتح شین معجمه و سکون خای معجمه و تای فوقانی در آخر گویند و هرگاه ازان هم
باریکتر بود سرعوف بفتح سین مهمله و رای مهمله و سکون عین مهمله و فتح رای مهمله دوم و عین مهمله در آخر گویند و بفارسی
همه را باریک اندام گویند و این همه اطلاقات باعتبار لاغری خلقیست و اگر لاغری خلقی نبود در جگل مهزل بفتح با و
کسر زای معجمه و سکون تحتانی و لام در آخر گویند بعد ازان اعجف بفتح همزه و سکون عین مهمله و فتح جیم و فا در آخر
گویند بعد ازان ضامر بضاد معجمه و میم و رای مهمله بر وزن فاعل گویند بعد ازان ناحل بنون و حای مهمله و لام در آخر
آن گویند و اگر سخت لاغر باشد آنرا العبیر مهزول بزای معجمه بر وزن مفعول گویند بعد ازان شاسف بشین معجمه
و سین مهمله و با موحده بر وزن فاعل گویند بعد ازان شاسف بفا بجای موحده گویند بعد ازان نضو بکسر
نون و سکون ضاد معجمه و واو در آخر گویند بعد ازان رازح برای مهمله و زای معجمه و حای مهمله در آخر
بر وزن فاعل گویند بعد ازان رازم برای مهمله بالف و کسر زای معجمه و میم در آخر گویند و آن شتری باشد
بسبب لاغری از جا جنبیدن نتواند دبلا با الضم اول و سکون دوم و لام با الف رسیده و بای فارسی با الف
بمعنی لاغری بعربی نحافة بفتح نون و حای مهمله با الف و فتح فا و تا در آخر گویند و هزال بضم ها و زای معجمه بالف

... در آخر و مجفف بفتح عین مهمله و جیم و فا در آخر و ضم با الضم و بضمتین بضاد معجمه و جیم و رای مهمله و تقشا فد بقاف و ... جیم
... بر وزن سعادت بفارسی نزاری نیز گویند و بجاسیا بالضم اول و دوم مخلوط التلفظ بها با الف و کسر سین مهمله
... با الف رسیده و سین که یک زبان را بزبان دیگر ترجمه کند بعربی آنرا مترجم بضم میم و فتح تای فوقانی و سکون رای مهمله و کسر
... در آخر و ترجمان بفتح تای فوقانی و سکون رای مهمله و فتح جیم و ضم آن و میم با الف و نون در آخر گویند و بفارسی ... آگ
... بای فارسی و سکون جیم فارسی و واو با الف تازی در آخر گویند چیچوه بمعنی ترجمه است و ترزفان بر وزن ترجمان هم
گویند و بهندی پالون چلنا بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجهول و بای فارسی با الف و ضم همزه و سکون
واو و نون ... و فتح جیم فارسی و سکون لام و نون با الف رسیده آهسته رفتن بعربی دب بفتح دال مهمله و بای موحده مشدد
در آخر باب دال مهمله با تای فوقانی + دت بضم اول و سکون دوم کلمه ایست که وقت راندن سگ گویند
بعربی ... اخسا ... بجای معجمه و سین مهمله و همزه از باب منع دت دت بتکرار کلمه ایست که آن
سگ را رانند بعربی ... بفتح سین مهمله و سکون رای مهمله و تنوین میم و بتکرار نیز وقت راندن سگ گویند
و دکار نا بالضم اول و سکون دوم و کاف تازی با الف رسیده و سکون رای مهمله و نون با الف کشیده راندن سگ
را بعربی خس بفتح خای معجمه و سکون سین مهمله و همزه در آخر و خسو بالضم گویند دتون بفتح اول و ضم تای فوقانی و سکون
واو و نون در آخر چوبی که بآن دندان مالند و این لفظ هندی است بعربی سواک بکسر میم و سواک بکسر سین مهمله و واو
با الف و کاف در آخر گویند ... تیع آن ... قاموس است ساک فمه بالعود و سوکه بالعود از باب تفعیل دندان
بالعود ... ساک از باب افعال ... از باب افتعال یعنی مسواک کرد با هر دو محاوره اخیره ... ذکر ... بخلاف
هر دو محاوره اولی باب دال مهمله با دال مهمله + ددا بفتح اول و دوم با الف رسیده کنیزی که بچگان پرورد و بعربی
آنرا حاضنه بحای مهمله با الف و کسر ضاد معجمه و فتح نون و تا در آخر و دایه گویند و بترکی ددک بفتح هر دو دال مهمله و کاف تازی
در آخر گویند ددهی بضم اول و کسر دوم مشدد مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی ... گیاهیست که چون بشکنند شیر از آن
بر آید بفارسی شیر گیا و شیر گیاه گویند بعربی ... گیاهی که از ... آن شیر بر آید مانند ... بالعربی آنرا
... بفتح ... تحتانی و تای فوقانی ... مهمله در آخر گویند باب دال مهمله با رای مهمله + در بفتح اول
و سکون دوم ... که برای نشانیدن درخت برکنند بعربی آنرا ... و سکون قاف و فتح رای مهمله و تا در آخر و ... بر وزن
... گویند در نهایه است قال علیه السلام ... اسحقنا ... فیه و بضم اول
در اردوی هندوستانی بمعنی گوشواره ... که بگوش آویزند بفارسی آنرا هم ... گویند
شاعری گوید بیت ستاره ایست ... آن هلال ابرو + ... خورشید ... بعربی آنرا خرص بضم
خای معجمه و سکون رای مهمله و صاد مهمله در آخر گویند اساس ... ما فی اذنها خرص ... بالقرص و هو الحلقه ...

وفی القاموس الخرص بالضم ویکسر حلقة الذهب والفضة او حلقة القرط او الحلقة الصغیرة من الحلی جمعه خرصان دربار بالفتح
لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل و آن مشهورست بعربی حضرة السلطان و حضرت الامیر گویند دسباری کپڑے
بفتح کاف تازی و سکون بای فارسی و کسر رای هندی و سکون تحتانی مجهول لباسی که برای رفتن دربار پوشیدن لگارے
رخت سلامی درخت سلام علیک گویند شاعری گوید بیت چنان کر درخت سلامی بهر + که از صد لتش شاه شد باخبر +
نعمت خان عالی در مفرح القلوب آورده درخت سلام علیک پوشیده بطمطراق هرچه تمامتر بخانه آن گرسنه چشم در آمد
دربان بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کسیکه بر در امرا نشیند و فی امرا میر درا ادن ندید بعربی آنرا بواب
بفتح بای موحده و واو مشدد با الف و بای موحده دوم در آخر و تراع بالفتح تای فوقانی و رای مهمله مشدد با الف و عین مهمله
در آخر گویند و بفارسی پرده دار و پردگی نیز گویند صائب گوید شعر ز اشتیاق تماشای خود چه خوابے که دیدگاه چیم
من پرده دار آئینه است + امیر خسرو گوید بیت ملک دران بر در تو پردگی + ملک ز تو یافته پروردگی + ترکی ایشیکچی
بکسر همزه و شین معجمه و سکون کاف عربی و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی درخت بالفتح اول و دوم و سکون خای معجمه و
تای فوقانی در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن معروف ست بعربی شجر بالفتح شین معجمه و جیم و رای مهمله در آخر
گویند و درخت خاردار را بعربی شجر شائک و شجرة شائکة و شوکة بترکیب توصیفی گویند و عضاه بکسر عین مهمله و ضاد معجمه
با الف و فتح ها در آخر گویند عضاه بالکسر و عضون و عضوات جمع آن و بفارسی درخت خارناک نیز گویند درد را
بفتح اول و سکون دوم و فتح دال مهمله و رای مهمله با الف بمعنی نیم کوفته بعربی جریش بالفتح اول و کسر رای مهمله و سکون
تحتانی و شین معجمه در آخر و درد جنے کا دردی که زنان را وقت زادن بچه عارض شود بعربی آنرا طلق بالفتح طای مهمله
و سکون لام و قاف در آخر و مخاض بفتح میم و فتح آن و خای معجمه با الف و ضاد معجمه در آخر گویند طلقت المراة بصیغه
مجهول و مخضت از باب منع و سمع و مخضت بصیغه مجهول و مخضت از باب تفعیل و تمخضت از باب تفعل فعل از ان
بفارسی درزه گویند درز بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی شگاف باریک در هر چیز بعربی شق بفتح
شین معجمه و قاف مشدد در آخر گویند شقوق بالضم جمع آن و شگاف جامه را که بعد دوختن باقی می ماند بعربی هم درز
بهمین معنی مستعمل ست در صحاح ست الدرز واحد دروز الثوب فارسی معرب انتهى و از ینجاست که خیاط را درزی
گویند و سپش و بچگان آنرا بنات الدروز در قاموس ست درز الثوب معروف معرب و بنات الدروز القمل
والصیبان و اولاد درزه السفلة والخیاطون والحاکة و درز دوزه و مانند آنرا بعربی خرز بالفتح خای معجمه و سکون رای مهمله
و زای معجمه در آخر گویند درزی بالفتح اول و سکون دوم و کسر زای معجمه و تحتانی در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل کسیکه جامه دوزد منسوب بسوی درز جامه سعدی فرماید شعر چندین هزار اطلس و دیبای زرنگار + در زر
فشانده وان و بقامت بریده گیر + بعربی آنرا خائط و ناصح بنون و صاد و حای مهملتین بر وزن فاعل

ونصاح بر وزن شداد و قراقری بفتح قاف اول و رای مهمله با الف و کسر قاف دوم و رای مهمله و تحتانی مشدد در آخر گویند
و بفارسی جامه دوز نیز و **ماهه** بفتح اول و سکون دوم وجه مقرری که نوکران را بر سر ماه دهند بعربی مشاهره بضم میم
و شین معجمه با الف و فتح ها و رای مهمله و تا در آخر و بفارسی ماهیانه و ماهواره گویند **دروازه** بالفتح لغت فارسی ست
در اردوی هندی مستعمل بمعنی در بعربی باب گویند ابواب جمع آن و ترعه بضم تای فوقانی و سکون رای مهمله و فتح عین مهمله
و تا در آخر گویند ترع بضم اول و فتح دوم جمع آن **دروازه بند کرنا** در را بستن بعربی اغلاق بغین معجمه و لام و قاف بر وزن
افعال و رتج بفتح رای مهمله و سکون فوقانی و جیم در آخر و ارتاج بر وزن افعال در حدیث ست فی النهایة ان ابواب السماء
تفتح فلا ترتج ای لا تغلق و منه الحدیث امر رسول الله صلی الله علیه و سلم بارتاج الباب ای اغلاقه و تتریع
بتای فوقانی و رای مهمله و عین مهمله بر وزن تفعیل گویند و بفارسی در بستن **دروازه بھیڑ دینا** بکسر بای تازی مخلوط التلفظ
بها و سکون تحتانی مجهول و رای هندی و کسر دال مهمله و سکون تحتانی مجهول و نون بالف کشیده در را پوشیدن بعربی
اطباق بطای مهمله و بای موحده و قاف بر وزن افعال و صک بفتح صاد مهمله و کاف مشدد و بفارسی در را فراز کردن
دروازه کھٹکھٹانا بضم تای هندی مخلوط التلفظ بها و سکون واو و نون غنه و سکون کاف تازی و نون بالف رسیده
در برای کشادن از بیرون کوفتن بعربی دق الباب و قرع الباب بفتح قاف و سکون رای مهمله و عین مهمله در آخر
بفارسی بر در زدن **دروازه کھولنا** بضم کاف تازی مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و لام و نون بالف در را کشا
بعربی فتح بفتح فا و سکون فوقانی و حای مهمله در آخر بفارسی وا کردن و باز کردن و فراز کردن نیز آمده **دریا** بالفتح لغت فارسی
در اردوی هندی مستعمل بعربی بحر و دأماء بدال مهمله و سکون همزه و میم با همزه ممدوده و یم بفتح تحتانی و میم مشدد گویند
دتیا بفتح اول و دوم و سکون تحتانی و فوقانی بتحتانی رسیده نوعی از دستاس که بآن دانها ریزه ریزه کنند
آنرا مجشه بکسر میم و فتح جیم و شین معجمه مشدد و تا در آخر گویند **باب دال مهمله با رای هندی اوڑا**
و دوم با الف و رای هندی در آخر بمعنی مطلق **کھنگلے** و شگاف پس اگر در چیز سخت بود مانند شیشه بعربی آنرا
بفتح صاد مهمله و سکون دال مهمله و عین مهمله در آخر گویند و **کھنگلے** که در زمین افتد بعربی آنرا اخقیق بکسر همزه
خای معجمه و کسر قاف و سکون تحتانی و قاف در آخر و خق بفتح خا و قاف مشدد در آخر جمع اول اخاقیق بر وزن افاعیل
و جمع دوم اخقاق بر وزن احباب و خقوق بر وزن قبور و بعضی گویند اخاقیق جمع الجمع **دڑبا** بالفتح اول و سکون دوم
و بای موحده با الف خانه که برای ماکیان از گل یا خشت سازند بعربی آنرا اقنه بضم همزه و سکون قاف و فتح نون
و تا در آخر گویند اقن بضم همزه و فتح قاف و نون در آخر جمع آن بفارسی کرتانه بفتح کاف تازی و سکون رای مهمله
و فتح نون و های مختفیه در آخر گویند **باب دال مهمله با سین مهمله + دس** بفتح اول و سکون دوم عددی ست
که بعد از نه آید بعربی آنرا عشر بفتح عین مهمله و سکون شین معجمه و رای مهمله در آخر و بفارسی ده گویند **دست آویز**

لغت فارسیست چیزی که بآن دست آویزند بعربی متشبث بضم میم وفتح تای فوقانی وشین معجمه و بای موحده مشدد
وثای مثلثه در آخر گویند در اردوی هندی و فارسی بمعنی کاغذی که از تابع و قرضدار وغیر آن نویسانیده بگیرند تا وقت
حاجت بکار آید بعربی آنرا وثیقه بواو وثای مثلثه وقاف بروزن کریمه گویند وثائق جمع آن استوثق منه گرفت از وی
وثیقه را دست پناه آلتیست از آهن که بآن آتش بردارند بعربی در محاورهٔ حال ملقاط بکسر میم وسکون لام
وقاف بالف وطای مهمله در آخر گویند بفارسی آتش کش و آتش گیر و آتش گیره گویند محسن تاثیر گوید بیت ای تو سوزان
بگذر وگر اینچنین احوال من + خامهٔ مانی شود آتش کش از تمثال من + میرزا بیدل گوید شعر حذر ز زمزمهٔ عندلیب ما
بیدل + که اخگریست منقار همچو آتش گیر + دستر خوان بفتح اول وسکون دوم لغت فارسیست مخفف دستارخوان
در اردوی هندی مستعمل دستارچه که آنرا گسترده بران طعام خورند بعربی سفره بضم سین مهمله وسکون فا وفتح رای مهمله و
تا در آخر وسماط بکسر سین مهمله ومیم بالف وطای مهمله در آخر وبفارسی ششیان و شیلانه بکسر شین معجمه نیز گویند وبالفاظ گستردن
وکشیدن در فارسی مستعمل ست و دستارخوان دراز راکه در مهمانیها اندازند دراز خوان و دراز سفره گویند دست فرو
لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کسیکه متاع را در دست گرفته در کوچه‌ها و بازار بفروشد دانش گوید بیت
متاع دست فروشان این دیار گل ست + بساط عیش بیارا که وقت سامان ست + دستک بالفتح لغت فارسی
در اردوی هندی مستعمل بمعنی کاغذی که بامر حاکم نویسند چنانکه در هندوستان معروفست شعر تاثیر در خزانه
نداغ نیست دست من + نقد مرا چه حاجت طومار و دستک ست + دستک دینا بکسر دال مهمله وسکون تحتانی مجهول و نون
بالف رسیده کف دست بر کف دست زدن تا آواز بر آید بعربی تصفیق بصاد مهمله وفا وقاف بروزن تفعیل گویند و بفارسی
دستک زدن طغرا در تعریف چنار گوید بیت بود در طرب صاحب دستگاه + نه استد ز دستک زدن هیچگاه + وحضنک زدن
نیز گویند دستگردان لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی زری یا چیزی که بعاریت دهند بعربی عاریة بعین مهمله
بالف وکسر رای مهمله وتحتانی مشدد وتا در آخر گویند گویا منسوبست بسوی عاره چه در طلب آن عارست و بتخفیف یا نیز آمده وعاره
بتخفیف رای مهمله مفتوحه وتا در آخر همچنین عواری بتشدید تحتانی و بتخفیف جمع آن دستگردان دینا بکسر دال مهمله وسکون تحتانی
ونون بالف کشیده کسی را زر و یا متاع عاریت دادن و بفارسی دستگردان دادن مخلص کاشی گوید بیت چون تهیدستی
ز حد بگذشت سامانم میدهد + گوهر غلطان صدف را دستگردان میدهد + بعربی اعاره بکسر همزه وعین مهمله بالف
وفتح رای مهمله وتا در آخر گویند اعاره اشتقے از باب افعال عاریت داد آنچیز را باو دستگردان لینا بکسر لام وسکون تحتانی
ونون بالف رسیده از کسی چیزی را عاریت گرفتن بعربی استعاره بکسر همزه وسکون سین مهمله وکسر تای فوقانی وفتح عین مهمله
بالف وفتح رای مهمله وتا در آخر گویند استعاره منه از باب استفعال عاریت گرفت آنچیز را از و وبفارسی دستگردان
کردن ونیز دستگردان گرفتن اشرف گوید شعر دست گردان کنم بی رخ جانان ساغر + قرض بی وجه چو افتاد بلای باشد

هم او گوید شعر گرفتم از کف ساقی پیالهٔ زرین + چو مغلی که بگیرد بدست گردان زر + دسته بالفتح لغت فارسیست مرادوی هندی
مستعمل چیزیکه از گل و ریاحین بندند بعربی آنرا باقه بفتح قاف گویند و تفصیلش آنکه اگر یکی از شاخ گل و ریحان بود بعربی آنرا طاق
بطای مهمله بالف و فتح قاف و تا در آخر گویند و اگر شاخهای چند را جمع کرده بندند بعربی آنرا باقه گویند و نیز دسته بمعنی قبضهٔ کارد
و تیشه و امثال آن بعربی آنرا مقبض بمیم و قاف و بای موحده و ضاد معجمه بر وزن منزل و مصدر و منبر گویند و آن همه و نصاب
بزیادت تا در آخر نیز آمده و دستهٔ کارد را انصاب بکسر نون و صاد مهمله بالف و بای موحده در آخر گویند انصب السکین
از باب افعال دسته ساختن برای کارد و دستهٔ درفش را بعربی جزأة بضم جیم و سکون زای معجمه و فتح همزه و تا در آخر
گویند اجزأت الاشفی از باب افعال دسته ساختم برای درفش و نیز دسته قسمی از تکمهاست که در ایران و هندوستان
بر قباها دوزند بفارسی آنرا چپراس و چپ و راست گویند اشرف گوید بیت وجودش احمائل سان بیار است +
قبای چکنش را شد چپ و راست + میرزا طاهر وحید گوید بیت زبسکه دست براو بسینه دوخته ام + گمان برند که چپراس
بر قبا دارم + دسوان بفتح اول و سکون دوم و واو بالف و نون در آخر بمعنی دهم حصه از هر چیز بعربی آنرا عشر بضم
عین مهمله و سکون شین معجمه و رای مهمله در آخر و بفارسی آنرا ده یک گویند و نیز بمعنی عدوی که ده را ده کند بعربی عاشر
بعین مهمله و شین معجمه و رای مهمله بر وزن فاعل گویند و بفارسی دهم باب دال مهمله با شین معجمه دشمن بالضم
لغت فارسی ست مرادوی هندی مستعمل خلاف دوست بعربی عدو بفتح عین مهمله و ضم دال مهمله و واو مشدد در آخر
و عادی بر وزن قاضی و شاحن بشین معجمه و حای مهمله و نون در آخر و ضاغن بضاد و غین معجمتین و نون بر وزن فاعل
و قالی بقاف و لام بر وزن قاضی گویند بفارسی دشمن و کاشح بکاف و شین معجمه و حای مهمله بر وزن فاعل دشمنی که عداوت
پوشیده دارد دشمن جانی دشمنی که در پی جان خصم خود بود بعربی قتل بکسر قاف و سکون تای فوقانی و لام
در آخر گویند چنانکه ابو منصور ثعالبی گفته دشمن دلی دشمنی که در دل خود عداوت داشته باشد بعربی حاقد بحای مهمله
و قاف و دال مهمله بر وزن فاعل گویند دشمنی خلاف دوستی بعربی عداوة و شحنه بکسر شین معجمه و سکون حای مهمله و فتح
نون و تا در آخر و شحناء بر وزن حمرا گویند و سخیمه بضم سین مهمله و سکون خای معجمه و فتح میم و تا در آخر و سخیمه بر وزن [illegible]
گویند در حدیث ست و سد و سیافی و اهد قلبی و اسلل سخیمة صدری ابو منصور ثعالبی گوید اول مرتبه دشمنی بغض ست بعد ازان
قلی بکسر قاف بر وزن الی بعد ازان شنف بفتح شین معجمه و سکون نون و فا در آخر بعد ازان مقت بفتح میم و سکون قاف
و تا در آخر بعد ازان بغضه بکسر بای موحده و بغضاء بر وزن حمرا و آن سخت ترین عداوت ست و فرک بفتح فا و سکون رای مهمله
و کاف در آخر بمعنی دشمن داشتن زن شوهر خود را و شوهر زن را و اطلاق آن بر غیره و شنئ [illegible] بر وزن [illegible]
دشمنی دلی عداوتی که در دل بود بعربی حقد بکسر حای مهمله و سکون قاف و دال مهمله در آخر و حقود بالتحریک [illegible]
بر وزن فعال گویند حقد علیه از باب ضرب و فرح فعل ازان باب دال مهمله با عین مهمله دعا دینا کسی را دعا او

بعربی دعاء و دعوة گویند و عالہ از باب نصر فعل ازان وبفارسے دعا گفتن و دادن و کردن میلی گوید شعر گفتیم ترا دعا و
رفتیم + تا غیر بدعا نشیند + ہم از دست شعر ہر کہ در عربدہ بدست مراد ید نجویش + صد دعا کرد بشکرانہ و ثنا می گیند +
دعوتی بفتح اول و سکون دوم و فتح واو و کسر تای فوقانی و سکون تحتانی صاحب تسخیر و شخصی کہ برای تسخیر پری افسون
خواند بعربے آن را معزّم بضم میم و فتح عین مہملہ و کسر زای معجمہ مشددہ و میم در آخر گویند عزیمۃ الراقی از باب ضرب خواند
افسون خوان عزائم را و راقے براء مہملہ با الف و کسر قاف و سکون تحتانی نیز گویند بفارسی پری خوان و پری افسای و
عزائم خوان باب دال مہملہ با غین معجمہ دغا بفتح اول لغت فارسیست و اردوی ہندی مستعمل بعربی خدیعہ بفتح
خا معجمہ و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی و فتح عین مہملہ و تا در آخر و ختل بفتح خا معجمہ و سکون تای فوقانی و لام در آخر گویند
وبفارسی فریب دغاباز لغت فارسیست و اردوی ہندی مستعمل کسیکہ فریب دہد بعربی خادع بخا معجمہ و دال و عین
مہملتین و خاتل بخا معجمہ و تای فوقانی و لام بروزن فاعل گویند دغا دینا کسی را فریب دادن بعربی خدع بفتح
خا معجمہ و سکون دال مہملہ و عین مہملہ در آخر و خداع بروزن کتاب و مخادعۃ بروزن مقاتلہ گویند خدعہ از باب منع و
خادعہ از باب مفاعلۃ و اختدعہ از باب افتعال فعل ازان و ختل بفتح خا معجمہ و سکون تای فوقانی و لام در آخر و ختلان
بالتحریک و مخاتلہ بروزن مقاتلہ و مکر بفتح میم و سکون کاف و رای مہملہ در آخر گویند مکر بہ از باب نصر فعل ازان و بفارسی
گول زدن بضم کاف فارسے در مثل ست ہر کہ دفعۂ اول بمن گول زند او جوان مرگ شود و اگر دفعۂ دوم گول او بخورم
من جوان مرگ میشوم یعنی چرا باوجود تجربہ دوبار بازی خورم ظہوری گوید بیت زده گولم منجم کذاب + الف ابدال خویش
را دریاب + دغا کھانا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا با الف و نون بالف کشیدہ فریب خوردن بعربی انخداع بنون و
خا معجمہ و دال و عین مہملتین بروزن انفعال و بفارسی دغا خوردن و گول خوردن بکاف فارسی مضموم ظہوری گوید شعر
تا کی دغا خورم ز تو اسے بے وفا برو + نگذاشتم بمدعیان مدعا برو + دغدغہ بفتح اول و سکون دوم و فتح دال مہملہ دوم
و غین معجمہ و تا در آخر لغت عربیست بمعنی طعنہ زدن و جز آن در اردوی ہندی و فارسے بمعنی تشویش خاطر مستعمل
صائب گوید شعر شکر قدح تلخ مکافات چہ گویم + کز خاطر من دغدغہ روز جزا برد + بعربے توزع البال بواو و زا معجمہ
و عین مہملہ و تشتت القلب بشین معجمہ و بتکرار تای فوقانی بروزن تفعل گویند باب دال مہملہ با فا + دفتی بفتح اول
و سکون دوم و کسر تای فوقانی و سکون تحتانی در آخر بمعنی دفتین کتاب و آن معروف ست بعربے دفتین بفتح
دال مہملہ و تشدید فا و بفتح تای فوقانی بصیغہ تثنیہ گویند فارسیان تصرف کردہ دفتین بروزن غمگین کردن باب
دال مہملہ با کاف تازی + دکھ بضم اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بہا خلاف راحت بعربی مصیبۃ و بلیّۃ
بفتح بای موحدہ و کسر لام و تحتانی مشدد مفتوح و تا در آخر و اذیۃ بالفتح ہمزہ و کسر ذال معجمہ و تحتانی مشدد مفتوح
و تا در آخر و بفارسے رنج و آزار گویند و نیز بمعنے بیمارے و درد بعربے مرض و داء و وجع دکھ دینا

کسے را ایذا رسانیدن بعربی ایجاع بکسر همزه و سکون تحتانی و جیم بالف و عین مهمله در آخر و ایلام و ایذا و بفارسے رنج دادن
و کهنا بضم اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بها و نون بالف رسیده بمعنی درد کردن عضو بعربی وجع بفتح واو و جیم و عین مهمله
در آخر گویند و کهنائی بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بها و نون بالف کشیده و کسر همزه و سکون تحتانی معروف بادی
که از جنوب وزد و بعربی جنوب بفتح جیم و ضم نون و سکون واو و بای موحده در آخر و بفارسے باد برین گویند چنانکه سامانی بفتح
و کهیا بضم اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بها و تحتانی بالف زن حاجتمند بعربی محتاجه و مسکینه و از ممکه بفتح الف و
سکون رای مهمله و فتح میم و تا در آخر گویند باب دال مهمله با لام + دل بالکسر لغت فارسی ست در اردوی هندی
مستعمل عضو یست صنوبری الشکل بعربی آنرا قلب بفتح قاف و سکون لام و فؤاد بضم فا و واو بالف و دال مهمله
در آخر و خلد بفتح خای معجمه و لام و دال مهمله در آخر و بیان بالفتح و بال بیای موحده بالف و لام در آخر گویند و دل بفتح
اول لغت هندیست بمعنی جماعت بسیار معرب جم غفیر بترکیب توصیفی بفتح جیم و میم مشدده و نفیر بغین معجمه و فا و رای مهمله
بروزن امیر گویند دلاسا بکسر اول لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل بمعنی تسکین اشرف گوید شعر از کناره
بوس دل اکنون تسکین و قرار + منکه از شوقش به پیغامی دلاسامی شوم + دلاسامی شوم از عالم تسلی میشوم دار عالم
خبر شده ست بعربی تسلی و تسلیه گویند و دلاسا دینا غمخواری نمودن و تسکین دادن بعربی تسلیه بسین مهمله و لام و تحتانی
بروزن تفعله و بفارسی دلاسا دادن و دلدهی دادن و تسلی کردن و دادن شیخ محمد علی حزین گوید بیت دلاسه گر
دادم و دلدهی + با این فرزانگی و هیچ + میلی گوید شعر ببین نهایت شوقم که با هزار جفا + توانم که تسلی بیک نگاه کنند
هم او گوید شعر از فریب وعدهٔ فردا تسلی چون کنم + چون بیاد آرم خلاف وعدهٔ امروز را + و بطریق مجاز آستین بر
کشیدن و بر چشم کشیدن و بر دل کشیدن و بر دیده کشیدن آمده امیر خسرو گوید بیت از بسکه سینه ام نفس آتشین
کشید + شد شعله هر که بر دل من آستین کشید + میرزا صائب گوید شعر آنکه دامن بر چراغ عمر من دراین زمان
آستین بر دیده شمع مزارم می کشد + دلال بفتح اول و دوم مشدد بالف رسیده و لام در آخر لغت عربی ست
در اردوی هندی مستعمل بمعنی متوسطی که میان بایع و مشتری بود بعربی آنرا سفسیر بکسر سین مهمله و سکون فا
و کسر سین مهمله دوم و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر و سمسار بکسر سین مهمله و سکون میم و سین مهمله دوم بالف
و رای مهمله در آخر نیز گویند فی النهایة السمسار فی البیع اسم الذی یدخل بین البایع والمشتری متوسطا
لامضاء البیع بفارسے داستار و داسار و سپسار و سفسار + دلالی بفتح اول و دوم مشدد و بالف و کسر لام و سکون
تحتانی مزد دلال بعربی دلالة بفتح دال مهمله و بکسر آن + دلدل بفتح اول و سکون دوم و فتح دال مهمله دوم و
لام در آخر گل آب آمیخته که پای آدمی و حیوانات به دشواری ازان بیرون آید بعربی وحل بفتح و حای مهمله
و لام در آخر و ورطه بفتح واو و سکون رای مهمله و طای مهمله و تا در آخر و بفارسی لاه و لش بفتح لام و شین معجمه ساکن گویند

وتفصیل آن در لغت جهلا گذشت دل کسی چیز پر لگانا تعلق خاطر با چیزی پیدا کردن بعربی تعلق بالفتح
ولام وقاف بر وزن تفعل گویند یقال تعلقه وتعلق به وبفارسی دل بچیزی وبرچیزی بستن ودل بچیزی دوختن فغانی گوید
شعر باسر وخود پیوسته ام وز یاد طوبی رسته ام + چون غنچه دل بسته ام بر نخل بالای دگر / قدسی گوید شعر
دل دوختن بوعدهٔ معشوق بیوفا + جز آرزوی خام خیال محال نیست + دل کے پھپھولے توڑنا بکسر کاف
وسکون یای مجهول وبفتح بای فارسی مخلوط التلفظ بها وضم بای فارسی دوم مخلوط التلفظ بها وسکون واو مجهول وتحتانی
ساکن مجهول وضم تای فوقانی وسکون واو مجهول ورای هندی ونون بالف کشیده عبارت از تسکین دادن آتش دل
بعربی تشفا بکسر شین معجمه وفا با همزهٔ ممدوده در آخر گویند شفیت ونفسی از باب ضرب فعل از ان بفارسی آبلهٔ دل سفتن
دل کے پھپھولے ٹوٹنا بضم تای هندی وسکون واو معروف وتای هندی ونون بالف رسیده تسکین یافتن
خشم دل بعربی اشتفا بشین معجمه وفا بر وزن افتعال وتشفی بر وزن تفعل گویند اشتفی بکذا از باب تفعل وتشفی من غیظه
بفارسی آبلهٔ دل شکستن میرزا صائب گوید بیت دیدهٔ خونین دلم لاله ستان خاک را + آبلهٔ دل شکست لالهٔ افلاک را دل لگی
بکسر اول وسکون دوم وفتح لام وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی معروف بمعنی خوش طبعی وظرافت بعربی مزاح بضم میم و
زای معجمه بالف وحای مهمله در آخر ودعابه بضم دال وعین مهمله بالف وفتح بای موحده وتا در آخر گویند در قاموس ست
مزح کمنع مزحا ومزاحة ومزاحا بضمهما وهما الاسمان دعب ومازحه ممازحة ومزاحا بالکسر وتمازحا دل میں کهنا بفتح
کاف تازی وسکون ها ونون بالف رسیده چیزی را در دل گفتن بعربی رس بفتح رای مهمله وسین مهمله مشدد در آخر گویند فلان یرس الحدیث
فی نفسه ای یحدث نفسه بفارسی باخویشتن گفتن ودر دل گفتن دلهن بضم اول وسکون دوم وفتح ها ونون در آخر
وبضم اول وفتح ثانی مخلوط التلفظ بها وسکون نون مستعمل ست زن نو که در نکاح آمده باشد بعربی عروس بفتح عین مهمله
وضم رای مهمله وسکون واو وسین مهمله در آخر گویند عرائس بر وزن نفائس جمع آن ودهری بفتح ها وکسر دال مهمله وتحتانی
مشدد وهدیه بزیادت تا در آخر گویند بفارسی بیو بفتح بای موحده وضم تحتانی وبیوگ بفتح بای عربی وضم تحتانی وسکون
واو وکاف فارسی در آخر گویند وبضم اول وبای فارسی هم آمده وبانو نیز گویند دگیتی بفتح اول ودوم وسکون
تحتانی وکسر فوقانی وسکون تحتانی معروف بمعنی دریتی ست وآن گذشت باب دال مهمله با میم + دم بضم اول
وسکون دوم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل وآن معروف ست بفارسی دنب ببای موحده در آخر نیز
گویند مانند سنبه وشنب بعربی ذنب بفتح ذال معجمه ونون وبای موحده در آخر گویند وبفتح اول لغت فارسی ست
در اردوی هندی مستعمل ست بادی که از سینه از راه دهن وبینی بیرون آید بعربی آنرا نفس بفتح نون وفا وسین مهمله در آخر
گویند ودم که بمعنی وقت در اردوی هندی مستعمل ست هم لغت فارسیست چون دم صبح ودم شام بعربی با یمعنی وقت وحین گویند
دم انا بفتح اول ودوم بالف ونون بالف کشیده تیغ اصیل را خم دادن پس اگر اصیل ست خم میخورد وباز بر حالت اصلی خود میگردد

بفارسی دم دادن تیغ خسروی گوید بیت چند از جیناهی دل تیغ او دادم دم + تا حق زار است ساز دم باز دیر اخر دم
دم بر دم بفتح اول و سکون دوم و بفتح بای فارسی و سکون را مهمله و فتح دال مهمله و سکون میم بمعنی هر لحظه و هر آن
جر بے آناً فاناً و بفارسے دمادم و دمبدم گویند کلیم گوید شعر کلیم آن گوشه چشم و نگاهی دمبدم کم شد + چه ساقی کم کرا
گوید ساغر دیر میگردد + انوری گوید شعر ای سکه تر آشنا پیالی دو تا قدر دم بدم + و ملا سروری که دمادم را
مادم خوانده از تحریف اوست و دمچی بضم اول و سکون دوم و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی معروف لغت ترکیست
دوالی که زیر دم اسپ باشد بعربی ثفر بفتح ثای مثلثه و فا و را مهمله در آخر و بسکون فا نیز آمده از باب افعال
برای آن ثفر را بایست نمودی ثفر را فی الصحاح الثفر بالتحریک ثفر الدابه و قد اثفرتها ای شددت علیها الثفر بفارسی دمچه
و ترکی قولیشقون بضم قاف و فتح یای تحتانی و سکون شین معجمه و ضم قاف دوم نیز گویند دم دباتا بفتح دال مهمله دوم
بالف و نون بالف کشیده داخل کردن ستور دم را در میان هر دو پای خود بعربی کشح بفتح کاف و سکون شین معجمه و حای مهمله در آخر
گویند کشحت الدابه از باب نصر فعل از آن و استثفار بثای مثلثه و فا و را مهمله بر وزن استفعال بمعنی داخل کردن سگ دم
خود را در میان هر دو پای خود و چسپانیدن بشکم استثفر الکلب از باب استفعال فعل از آن دم دینا بفتح اول و سکون دوم
و کسر دال مهمله و سکون تحتانی مجهول و نون بالف کشیده فاسی را فریب دادن بعربی خدع بفتح خای معجمه و سکون دال مهمله و عین
در آخر و بفارسے دم دادن حافظ شیرازی گوید شعر فرو رفت از غم عشقت دمم دم میدهی تا کی + دمار از من برآوردی
نمی گویم برآوردم دمرک بفتح اول و کسر آن و سکون دوم و فتح را مهمله و کاف تازی در آخر چوبی که بر بازوی آن
چیزی مدور از چرمی و یا چوبی که در دوک کنند تا رشته بران پیچیده بران تکیه کرده مجتمع شود بعربی آن را فلکه بفتح فا و کسر
و سکون لام و فتح کاف و تا در آخر گویند بفارسے سنگک بسین مهمله و نون و بکاف اول فارسے بر وزن مفعول بادبیسه
و بادریسه دم رکنا بفتح اول و سکون دوم و ضم رای مهمله و سکون کاف و نون بالف رسیده تنگی کردن دم
بسبب تنگی مکان یا گرمی و جز آن بعربی ضیق النفس و بفارسے دم گرفتن دم سادهنا بفتح سین مهمله با الف
و دال مهمله مخلوط التلفظ بها و نون بالف رسیده دم بر بالا زدن و بند کردن بعربی حابس النفس گویند و بفارسی دم کشید
و حبس دم کردن دم طمانچه بفتح طای مطبقه و میم با الف و خفای نون و جیم فارسے با الف شمشیر کوچک بعربی
آن را مشمل بکسر میم و سکون شین معجمه و فتح میم و لام در آخر گویند بفارسی نیمچه مجیر الدین بیلقانی گوید شعر
بیست کاسه را روز و شب از باد و زره در بدن ست + دمک بفتح اول و دوم و کاف تازی ساکن بمعنی بلندی
بعربی بزیق بباء موحده و زای مهمله و قاف بر وزن امیر و تلالا بتکرار لام و همزه بر وزن تفاعل لمعان بفتح لام و سکون میم و عین مهمله
بالف و نون در آخر و بفارسے درخشیدگی نیز گویند دمکنا بمعنی درخشیدن بعربی برق بفتح بای موحده و سکون رای مهمله
و قاف در آخر و لمع بفتح لام و سکون میم و عین مهمله در آخر و بفارسے تابیدن نیز گویند دمکھانا بفتح اول و سکون

دوم وفتح کاف تازی مخلوط التلفظ بها بالف ونون بالف کشیده بمعنی خاموش ماندن بعربی سکوت بضم سین مهمله وضم کاف ونصت بفتح نون وسکون صاد مهمله وتاء فوقانی در آخر وانصات بر وزن افعال گویند و بفارسی دم زدن و دم گرفتن و تن زدن و نیز دم کهانا فریب کسی خوردن بعربی انخداع بنون وخاء معجمه ودال وعین مهملتین بر وزن انفعال گویند دم گزه بضم اول وسکون دوم وفتح کاف فارسی وزاء معجمه بعربی بالف بمعنی رستنگاه دم پرندگان و دیگر حیوانات بعربی رستنگاه دم حیوانات را عسیب بعین وسین مهملتین و باء موحده در آخر بر وزن امیر گویند و مغرز دم اسپ و شتر را عضم بفتح عین مهمله وسکون ضاد معجمه و میم گویند چنانکه در قاموس است در رستنگاه دم مرغان را بعربی زمکی بکسر زای معجمه و میم وفتح کاف مشدد و الف مقصوره در آخر و زمک بکسرتین و بکاف مشدد در آخر و زمجی بجیم بر وزن زمکی گویند و زمکی بمعنی دم هم آمده است بخلاف زمک و زمجی که بمعنی رستنگاه دم است و بفارسی همه را دمغازه و دمغزه گویند دم لینا یعنی آسایش کردن بعربی استراحة و استرواح براء مهمله و واو و حاء مهمله بر وزن استفعال گویند و بفارسی آرام گرفتن دم میں آنا بفتح اول وسکون دوم و کسر میم وسکون تحتانی مجهول و نون غنه و بعد الف و نون بالف کشیده فریب کسی خوردن بعربی انخداع بخاء معجمه و دال وعین مهملتین بر وزن انفعال و بفارسی دم خوردن ظهوری گوید بیت بمنزل کی این بار دم ز دل ادم مصلحت کر نمیخورد دل دم ہلانا بضم اول وسکون دوم و کسر ها ولام بالف رسیده و نون بالف کشیده یعنی دم جنبانیدن بعربی تحریک الذنب و دم جنبانیدن سگ را از راه چاپلوسی و طمع و جز آن بصبصه بفتح هر دو بای موحده و سکون صاد مهمله اول و فتح صاد مهمله دوم و تا در آخر گویند در نهایه است وفی حدیث دانیال علیه السلام حین القی فی الجب والقی علیه الکلاب فجعلن یلحسنه ویبصبصن الیه یقال بصبص الکلب بذنبه اذا حرکه وانما یفعل ذلک من طمع او خوف و بفارسی دم لابه بضم دال مهمله گویند چه لابه بمعنی عجز و فروتنی است باب دال مهمله با نون دن بکسر اول وسکون دوم خلاف شب بعربی نهار و عیام بفتح عین مهمله و تحتانی بالف و میم در آخر و یوم و بفارسی روز گویند ابو منصور ثعالبی گوید ساعات شب و روز را بیست و چهار لفظ ضبط کرده اند اول از شروق بضم شین معجمه و راء مهمله وسکون واو و قاف در آخر است بعد از آن بکور بضم باء موحده وضم کاف وسکون واو و راء مهمله در آخر بعد از آن غدو بضم غین معجمه وضم دال مهمله و واو مشدد در آخر بعد از آن ضحی بضم ضاد معجمه بعد از آن باهره بها بالف و کسر هاء وفتح راء مهمله و تا در آخر بعد از آن ظهیره بظاء معجمه و هاء و راء مهمله بر وزن حریره بعد از آن رواح بفتح راء مهمله و واو بالف و حاء مهمله در آخر بعد از آن عصر بفتح عین مهمله وسکون صاد مهمله و راء مهمله در آخر بعد از آن قصر بفتح قاف وسکون صاد مهمله و راء مهمله بعد از آن اصیل بفتح همزه و کسر صاد مهمله وسکون تحتانی و لام در آخر بعد از آن عشی بفتح عین مهمله و کسر شین معجمه و تحتانی مشدد در آخر بعد از آن غروب انتهی و باقی دوازده ساعات شب در ذیل لغت شب نوشته خواهد شد و بنا بر آنکه الفصح لغت فارسی است در اردوی هندی مستعمل یعنی مؤخر هر چیز بعربی

ذُنابه بضم ذال معجمه وکسر آن ونون باالف وفتح باے موحده وتا در آخر وذناب بروزن کتاب گویند وغیر بمعنے دنبالهٔ شمشیر
وکارد که در دسته رود بعربی آنرا سیلان بکسر سین مهمله وسکون تحتانی ولام باالف ونون در آخر گویند فے الاساس طول
السیلان السیف والسکین وهو ذنبه الداخل فی النصاب **ذُنبل** بضم اول وسکون دوم وفتح باے موحده در آخر ریشی که
بیشتر بر ساق و بدن اشکل بر آید بعربی آنرا دُمّل بضم دال مهمله وفتح میم مشدد وتخفیف آن ولام در آخر گویند دمامیل
بروزن قنادیل جمع آن وخراج بخاے معجمه ورای مهمله وجیم بروزن غراب وحِبن بکسر حاے مهمله وسکون باے موحده
ونون در آخر وحبنه بزیادت تا در آخر گویند حبون بالضم جمع آن **ذُنبه** بضم اول وسکون دوم وفتح با موحده و با در آخر
لغت فارسیست در اردوے هندی مستعمل وآن نوعی از گوسفند ست که بر دمش غده مانند سپر بود بعربی کَبش بفتح
کاف وسکون باے موحده وشین معجمه در آخر گویند اکبش بروزن افعل وکباش بروزن کتاب واکباش جمع آن **دندانه**
بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل چیزیکه مشابه بدندان بود مانند دندانه تیغ واره ودندانه کلید ودندانه
حرف سین بعربی دندانهٔ شمشیر وامثال آنرا فَلّ بفتح فا ولام مشدد در آخر گویند فلول بالضم جمع آن در اساس ست
فل السیف وتفلل وفی حده تفلیل وتفلل وثَلم بفتح ثاء مثلثه وسکون لام ومیم در آخر گویند در صحاح ست یقال فی السیف ثلم و
فی الاناء ثلم اذا انکسر من شفته شیٔ وقَضم بفتح قاف وضاد معجمه ومیم در آخر گویند فے الصحاح یقال فی مضاربه قضم
بالتحریک ای تکسر وبفارسی دندانه تیغ گویند امیر خسرو گوید **بیت** گرچه که دندانه فتادش به تیغ ؛ هم سر بدخواه ببرد بیدریغ و
دندانه اره ودندانه کلید بعربی اسنان گویند فی الاساس کلت اسنان المنجل والمنشار واصلح اسنان مفتاحک ودندانه
سین را اسنه گویند سنات جمع آن فی حاشیة العلامة الچلپی علے المطول قال فان فی مسعود ثلث سنات بعد المیم انتهی
دندانه سین گویند **دَنگا** بفتح اول وسکون دوم وکاف فارسی باالف رسیده بمعنے سرکشی رعیت وسپاه بر حاکم خود و
سر پیچیدن از اطاعت آن بعربی بغاوت بفتح باے موحده وغین معجمه باالف وفتح واو وتا در آخر گویند
دُنگ ودوال لغت فارسیست در اردوے هندی مستعمل عبارت از اسباب تجمل وشان وشوکت قبول گوید **شعر**
بعد مردن طمطراق ست هیچ افزون میشود ؛ طبل رحلت بهر او دنگ ودوال بیش نیست ؛ بعربی اُبّهت بضم همزه وفتح با موحده
مشدد وفتح ها وتا در آخر گویند **دَنگئی** بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف فارسی وکسر همزه وسکون تحتانی معروف
کسیکه سر از اطاعت حاکم بپیچد وبر او هر دم را بر آشوبد بعربی باغی بباے موحده وغین معجمه بروزن حاجی گویند
دُنُوندی بکسر اول وفتح دوم وسکون واو ونون وکسر دال مهمله وسکون تحتانی معروف بیماریست که بسبب آن
روزانه نظر خیرگی می کند بعربی آنرا جهر بفتح جیم وها ورای مهمله در آخر وبفارسی روزکوری گویند وکسیکه روزانه نظرش
خیرگی کند ودیدن نتواند بعربی آنرا اجهر بروزن احمر وبفارسی روزکور گویند **دُنیا** بضم اول وسکون دوم تحتانی
باالف لغت عربیست در اردوے هندی وفارسی مستعمل نقیض آن جهان فی القاموس الدنیا نقیض الآخرة وقد تنون

سکوت بضم سین مهمله وضم کاف بعربی خاموش ماندن و سکان بالف و نون بالف کشیده بمعنی خاموشی مخلوط التلفظ بها بالف و نون بالف کشیده بمعنی خاموشی ثانی دوم وفتح کاف تازی مخلوط التلفظ بها بالف
وانصات بفتح نون وسکون صاد مهمله و تای فوقانی در آخر وانصات بر وزن افعال گویند و بفارسی دم زدن و دم گرفتن و
تن زدن و نیز دم کهانا قریب کسی خوردن بعربی انخداع بنون وخای معجمه و دال و عین مهملتین بر وزن انفعال گویند دم گزا
بضم اول وسکون دوم و فتح کاف فارسی و زای معجمه بعربی با الف بمعنی رستنگاه دم پرندان و دیگر حیوانات بعربی
رستنگاه دم حیوانات را عسیب بعین وسین مهملتین و بای موحده در آخر بر وزن امیر گویند و دم اسپ و شتر را عفضم
بفتح عین مهمله و سکون ضاد معجمه و میم گویند چنانکه در قاموس است و رستنگاه دم مرغان را العرزکی بکسر زای معجمه و میم
و فتح کاف مشدد و الف مقصوره در آخر و زمک بکسر تین و بکاف مشدد در آخر و زمجی بجیم بر وزن زمکی گویند
هم آمده است بخلاف زمک و زمجی که بمعنی رستنگاه دم است بفارسی همه را دم مغانه و دم غزه گویند دم لیدن بمعنی آسایش
کردن بعربی استراحه و استرواح براء مهمله و واو و حای مهمله بر وزن استفعال گویند و بفارسی آرام گرفتن و
بفتح اول و سکون دوم و کسر میم و سکون تحتانی مجهول و نون غنه و بعد الف و نون بالف کشیده قریب کسی خوردن بعربی
انخداع بخای معجمه و دال و عین مهملتین بر وزن انفعال و بفارسی دم خوردن گویند بیت بمنزل کی این بار دو زم
دل دم مصلحت گر نمیخورد دل دم بلابا بضم اول و سکون دوم و کسر با و لام بالف رسیده و نون بالف کشیده
دم جنبانیدن بعربی تحریک الذنب و دم جنبانیدن سگ از راه حیا یا و سگی و طمع و جز آن بصبصه بفتح
بای موحده و سکون صاد مهمله اول و فتح صاد مهمله دوم و تا در آخر گویند در نهایه است و فی حدیث وانیسال
علیه السلام حین القی فی الجب و القی علیه الکلاب فجعلن بلحسه و یبصبصن الیه یقال بصبص الکلب بذنبه اذا حرکه
و انما یفعل ذلک من طمع او خوف و بفارسی دم لابه بضم دال مهمله گویند چه لابه بمعنی عجز و فروتنیست باب دال مهمله
با نون دون بکسر اول و سکون دوم خلاف شب بعربی نهار و عیام بفتح عین مهمله و تحتانی بالف و میم در آخر
و بفارسی روز گویند ابو منصور ثعالبی گوید ساعات شب و روز را به بیست و چهار لفظ ضبط کرده اند اول آن
شروق بضم شین معجمه و رای مهمله و سکون واو و قاف در آخر است بعد از ان بکور بضم بای موحده و ضم کاف و سکون واو
و رای مهمله در آخر بعد از ان غدو بضم غین معجمه و ضم دال مهمله و واو مشدد در آخر بعد از ان ضحی بضم ضاد معجمه بعد از ان
بالف ثانیه ... با همزه بها بالف و کسر جیم و فتح رای مهمله و تا در آخر بعد از ان ظهیره بطای معجمه و یا و رای مهمله بر وزن حریره بعد از ان رواح
بفتح رای مهمله و واو بالف و حای مهمله در آخر بعد از ان عصر بفتح عین مهمله و سکون صاد مهمله و رای مهمله در آخر
بعد از ان قصر بفتح قاف و سکون صاد مهمله و رای مهمله بعد از ان اصیل بفتح همزه و کسر صاد مهمله و سکون تحتانی و لام در آخر
بعد از ان عشی بفتح عین مهمله و کسر شین معجمه و تحتانی مشدد در آخر بعد از ان غروب الشمس و باقی دوازده ساعات شب در ذیل لغت
ساعات در شب نوشته خواهد شد و دنباله بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل یعنی مؤخر هر چیز بعربی

وذنابہ بضم ذال معجمہ وکسر آن ونون بالالف تحتانی باے موحدہ وتا در آخر وذناب بروزن کتاب گویند ونیز بمعنے دنبالہ شمشیر
وکار و کہ وار دستہ رود بعربی آنرا سیلان بکسر سین مہملہ وسکون تحتانی ولام بالالف ونون در آخر گویند فے الاساس طول
سیلان السیف والسکین وھو ذنبہ الداخل فی النصاب **ذنبل** بضم اول وسکون دوم وفتح باے موحدہ در آخر ریشی کہ
بیشتر بر ساق وبدن اشخاص بر آید بعربی آنرا دُمّل بضم دال مہملہ وفتح میم مشدد وتخفیف آن ولام در آخر گویند دمامیل
بروزن قنادیل جمع آن وخراج بخاے معجمہ ورای مہملہ وجیم بروزن غراب وحبن بکسر حاے مہملہ وسکون باے موحدہ
ونون در آخر وحبنہ بزیادت تا در آخر گویند حبون بالضم جمع آن **ذنبہ** بضم اول وسکون دوم وفتح با موحدہ و با در آخر
لغت فارسیست در اردوے ہندی مستعمل وآن نوعی از گوسفند ست کہ بر دمش غدہ مانند سپر بود بعربی کبش بفتح
کاف وسکون باے موحدہ وشین معجمہ در آخر گویند اکبش بروزن افعل وکباش بروزن کتاب واکباش جمع آن **ذندانہ**
بالفتح لغت فارسیست در اردوے ہندی مستعمل چیزیکہ مشابہ بدندان بود مانند دندانہ تیغ وارہ ودندانہ کلید. ودندانہ
حرف سین بعربی دندانہ شمشیر وامثال آنرا فل بفتح فا ولام مشدد در آخر گویند فلول بالضم جمع آن در اساس ست
فل السیف وتفلل وفی حدہ تفلیل وتفلل وثلم بفتح ثا مثلثہ وسکون لام ومیم در آخر گویند در صحاح ست یقال فی السیف ثلم و
فی الاناء ثلم اذا انکسر من شفتہ شئ وقضم بفتح قاف وضاد معجمہ ومیم در آخر گویند فے الصحاح یقال فی مضاربہ قضم
بالتحریک ای تکسر مغاربی دندانہ تیغ گویند امیر خسرو گوید **بیت** گرچہ کہ دندانہ قنادش بہ تیغ ؛ ہم سر بدخواہ برو ہید بہ تیغ
دندانہ ارہ ودندانہ کلید بعربی اسنان گویند فی الاساس کلت اسنان المنجل والمنشار واصلح اسنان مفتاحک ودندانہ
سین را سنہ گویند سنات جمع آن فی حاشیۃ العلامۃ الجلبی علے المطول قال فان فی مسعود ثلث سنات بعد المیم انتہی
دندانہ سین گویند. **ذنگا** بفتح اول وسکون دوم وکاف فارسی بالف رسیدہ بمعنے بر آشفتن رعیت وسپاہ بر حاکم خود و
سر پیچیدن از اطاعت آن بعربی بغاوت بفتح باے موحدہ وغین معجمہ بالف وفتح واو وتا در آخر گویند
ذنگ ودوال لغت فارسیست در اردوے ہندی مستعمل عبارت از اسباب تجمل وشان وشوکت قبول گوید **شعر**
بعد مردن طمطراق شیخ افزون میشود ؛ طبل زمانت بہر او ذنگ ودوال بیش نیست ؛ بعربی اہبت بضم ہمزہ وفتح با موحدہ
مشدد وفتح با وتا در آخر گویند **ذنگئی** بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف فارسی وکسر ہمزہ وسکون تحتانی معروف
کسیکہ سر از اطاعت حاکم بپیچد وبرادر مردم را برآشوبد بعربی باغی بباے موحدہ وغین معجمہ بروزن طاغی گویند
ذنوندی بکسر اول وفتح دوم وسکون واو ونون وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی معروف بیماریست کہ بسبب آن
روزانہ نظر خیرگی می کند بعربی آنرا جہر بفتح جیم وبا ورای مہملہ در آخر وبفارسے روز کوری گویند وکسیکہ روزانہ نظرش
خیرگی کند ودیدن نتواند بعربی آنرا اجہر بروزن احمر وبفارسے روز کور گویند **دنیا** بضم اول وسکون دوم تحتانی
بالف لغت عربیست در اردوے ہندی وفارسی مستعمل نقیض آن جہان فی القاموس الدنیا نقیض الآخرۃ وقد تنون

دوم وفتح کاف تازی مخلوط التلفظ بها با الف ونون بالف کشیده بمعنی خاموش ماندن بعربی سکوت بضم سین مهمله وضم کاف
ونصت بفتح نون وسکون صاد مهمله وتاء فوقانی در آخر وانصات بر وزن افعال گویند در فارسی دم زدن ودم گرفتن د
تن زدن ونیز دم کهانا فریب کسی خوردن بعربی انخداع بنون وخاء معجمه ودال وعین مهملتین بر وزن انفعال گویند دم گزا
بضم اول وسکون دوم وفتح کاف فارسی وزاء معجمه بعربی بالف بمعنی رستنگاه دم پرندگان ودیگر حیوانات بعربی
رستنگاه دم حیوانات را عسیب بعین وسین مهملتین وباء موحده در آخر بر وزن امیر گویند ومغرزه اسب وشتر را عضم
بفتح عین مهمله وسکون ضاد معجمه ومیم گویند چنانکه در قاموس است درستنگاه دم مرغان را بعربی زمکی بکسر زای معجمه ومیم
وفتح کاف مشدد والف مقصوره در آخر وزمک بکسرتین وبکاف مشدد در آخر وزمجی بجیم بر وزن زمکی گویند زمکی بمعنی دم
هم آمده است بخلاف زمک وزمجی که بمعنی رستنگاه دم است بفارسی همه را دمغازه ودمغزه گویند دم لینا یعنی آسایش
کردن بعربی استراحة واسترواح براء مهمله وواو وحاء مهمله بر وزن استفعال گویند وبفارسی آرام گرفتن دم [illegible]
بفتح اول وسکون دوم وکسر میم وسکون تحتانی مجهول ونون خفی وبعد الف ونون بالف کشیده فریب کسی خوردن بعربی
انخداع بخاء معجمه ودال وعین مهملتین بر وزن انفعال وبفارسی دم خوردن ظهوری گوید بیت بمنزل کی این بار دم خورده
دل دم مصلحت گر نمیخورد دل دم بلانا بضم اول وسکون دوم وکسر با ولام بالف رسیده ونون بالف کشیده
یعنی دم جنبانیدن بعربی تحریک الذنب ودم جنبانیدن سگ را از راه حیا یا از سبب طمع وترس تبصبص بفتح
باء موحده وسکون صاد مهمله اول وفتح صاد مهمله دوم وتاء در آخر گویند در نهایه است وفی حدیثه وانیسال
علیه السلام حین اتی الجن والقی علیه الکلاب فجعلن یبصبصن الیه یقال بصبص الکلب بذنبه اذا حرکه
وانما یفعل ذلک من طمع او خوف وبفارسی دم لابه بضم دال مهمله گویند چه لابه بمعنی عجز وفروتنی است باب دال مهمله
با نون دن بکسر اول وسکون دوم خلاف شب بعربی نهار وعیام بفتح عین مهمله وتحتانی با الف ومیم در آخر
یوم وبفارسی روز گویند ابو منصور ثعالبی گوید ساعات شب وروز را بیست وچهار لفظ ضبط کرده اند اول از ان
[illegible] بضم شین معجمه وراء مهمله وسکون واو وقاف در آخر است بعد از ان بکور بضم باء موحده وضم کاف وسکون واو
وراء مهمله در آخر بعد از ان غدو بضم غین معجمه وضم دال مهمله وواو مشدد در آخر بعد از ان ضحی بضم ضاد معجمه بعد از ان
هاجره بها با الف وکسر جیم وفتح راء مهمله وتاء در آخر بعد از ان ظهیره بظاء معجمه وهاء وراء مهمله بر وزن حریره بعد از ان رواح
بفتح راء مهمله وواو با الف وحاء مهمله در آخر بعد از ان عصر بفتح عین مهمله وسکون صاد مهمله وراء مهمله در آخر
بعد از ان قصر بفتح قاف وسکون صاد مهمله وراء مهمله بعد از ان اصیل بفتح همزه وکسر صاد مهمله وسکون تحتانی ولام در آخر
بعد از ان عشی بفتح عین مهمله وکسر شین معجمه وتحتانی مشدد در آخر بعد از ان غروب انتهی وباقی دوازده ساعات شب ذیل لغت
[illegible] نوشته خواهد شد ودنباله بالضم لغت فارسی است در اردوی هندی مستعمل یعنی مؤخر هر چیز بعربی

ذنابه بضم ذال معجمه وبکسر آن ونون بالالف وفتح باے موحده وتا در آخر وذناب بروزن کتاب گویند ونیز بمعنے دنباله شمشیر
وکارد که در دسته رود بعربی آنرا سیلان بکسر سین مهمله وسکون تحتانی ولام بالالف ونون در آخر گویند فے الاساس طول
سیلان السیف والسکین وهو ذنبه الداخل فی النصاب **ذنبل** بضم اوّل وسکون دوم وفتح باے موحده در آخر ریشی که
بیشتر بر ساق وبدن اسفل بر آید بعربی آنرا دمّل بضم دال مهمله وفتح میم مشدد وتخفیف آن ولام در آخر گویند دمامیل
بروزن قنادیل جمع آن وخراج بخاے معجمه ورای مهمله وجیم بروزن غراب وحبن بکسر حاے مهمله وسکون باے موحده
ونون در آخر وحبنه بزیادت تا در آخر گویند حبون بالضم جمع آن ذنبه بضم اوّل وسکون دوم وفتح باے موحده وها در آخر
لغت فارسیست در اردوے هندی مستعمل وآن نوعی از گوسفندست که بر دمش غده مانند سپر بود بعربی کبش بفتح
کاف وسکون باے موحده وشین معجمه در آخر گویند اکبش بروزن افعل وکباش بروزن کتاب واکباش جمع آن دندانه
بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل چیزیکه مشابه بدندان بود مانند دندانه تیغ واره ودندانه کلید. ودندانه
حرف سین بعربی دندانه شمشیر وامثال آن را فل بفتح فا ولام مشدد در آخر گویند فلول بالضم جمع آن ودر اساس ست
فل السیف وتفلّل وفی حده تفلیل وتفلل وثلم بفتح ثاے مثلثه وسکون لام ومیم در آخر گویند در صحاح ست یقال فی السیف ثلم
فی الاناء ثلم اذا انکسر من شفته شیء وقضم بفتح قاف وضاد معجمه ومیم در آخر گویند فے الصحاح یقال فی مضاربه قضم
بالتحریک ای تکسر وبفارسی دندانه تیغ گویند امیر خسرو گوید **بیت** گرچه که دندانه فتادش بتیغ ۞ هم سر بدخواه برد بیدریغ ۞
دندانه اره ودندانه کلید بعربی اسنان گویند فی الاساس کلت اسنان المنجل والمنشار وصلح اسنان مفتاحک ودندانه
سین را اسنه گویند سنات جمع آن فی حاشیة العلامة الجلبی علی المطول قال فان فی مسعود ثلث سنات بعد المیم بخلاف
دندانه سین گویند. **دنگا** بفتح اوّل وسکون دوم وکاف فارسی بالف رسیده بمعنے برآشفتن رعیت وسپاه بر حاکم خود و
سر پیچیدن از اطاعت آن بعربی بغاوت بفتح باے موحده وغین معجمه بالالف وفتح واو وتا در آخر گویند
دنگ و دوال لغت فارسیست در اردوے هندی مستعمل عبارت از اسباب تجمل وشان وشوکت قبول گوید **شعر**
بعد مردن طمطراق شیخ افزون میشود ۞ طبل نوبت بهر او دنگ و دوال بیش نیست ۞ بعربی ابهت بضم همزه وفتح با موحده
مشدد وفتح ها وتا در آخر گویند **دنگیی** بفتح اوّل وسکون دوم وفتح کاف فارسی وکسر همزه وسکون تحتانی معروف
کسیکه سر از اطاعت حاکم بپیچد و براه مردم را بر آشوبد بعربی باغی بباے موحده وغین معجمه بروزن طاغی گویند
دنوندی بکسر اوّل وفتح دوم وسکون واو ونون وکسر دال مهمله وسکون تحتانی معروف بیماریست که بسبب آن
روزانه نظر خیرگی می کند بعربی آنرا جهر بفتح جیم وها ورای مهمله در آخر وبفارسے روزکوری گویند وکسیکه روزانه نظرش
خیرگی کند ودیدن نتواند بعربی آنرا اجهر بروزن احمر وبفارسے روزکور گویند **دنیا** بضم اوّل وسکون دوم تحتانی
[illegible] عربی ست در اردوے هندی وفارسی مستعمل نقیض آن جهان فی القاموس الدنیا نقیض الآخرة وقد ینون

بفارسے انجمان گویند **باب دال مهمله با واو** + **دوات** بالفتح لغت عربی ست در اردوی هندی و فارسی
مستعمل ظرفی که دران سیاهی انداخته نویسند بعربی محبره بفتح میم وسکون حای مهمله وبفتح بای موحده ورای مهمله وتا در آخر گویند
چه حبر بکسر حای مهمله سیاهی را گویند ومحبره سیاهی دان صاحب قاموس گوید محبره بالفتح است وجوهری که بکسر گفته غلط است
ومحبره بضم بای موحده بروزن مقبره وبتشدید رای مهمله نیز آمده ونون بالضم نون وبفارسے آمه بروزن نامه وحبردان
گویند یحیی کاشی در صفت تاریکی شب گوید **بیت** یکقلم از تیرگی شب جهان سر بسر سیاهی شده چون حبردان + **دوات چلانی**
میلے که بآن معروف دوات را برهم زنند بعربی محراک بکسر میم وسکون حای مهمله ورای مهمله با الف رسیده وکاف در آخر
وبفارسی محبره کش ودوات آشور گویند + **دوادوش** بفتح اول ودوم با الف وفتح دال مهمله دوم وکسر واو وشین معجمه
در آخر بسیار تک وپو وکوشش کردن در کاری بعربی سعی بفتح سین مهمله وسکون عین مهمله وتحتانی در آخر گویند وبفارسے
تک ودو وتگ وپوی وتگ وتاز نمودن نیز گویند بکاف فارسے + **دوالا نکالنا** بکسر اول ودوم با الف رسیده و
کسر نون تازی با الف رسیده وسکون لام ونون با الف کشیده عبارت ازان ست که چون صراف زر بباد دهد وچیزی
در ته بساطش نماند چراغ برافروزد وبفارسے چراغ روشن کردن مند گویند گویا اشاره است بآنکه زر گم کرده خود را
بچراغ میجوید وچنین کس را در هندوستان دوالیا گویند وبصورت معنی ترکیبی آن منسوب بدوالی باشد ودوالی
جشنے ست که هندوان در هندوستان می کنند ودر شب چراغهای افروزند شهرت گوید **شعر** پریشان گشته
صرافان گلشن بی زخت چندان + که بی برگی چراغ لاله روشن کرد گل هم تاثیر گوید **شعر** از باده چراغ
کرد روشن + چشم تو چو هندو دوالی + وحدت گیلانی گوید **شعر** زلفت ز نقد دلها انداخت گنج وافروخت از غم است
چراغی چون هندو دوالی + **دوانا** بکسر اول وواو با الف رسیده ونون با الف کشیده کسیکه جنون داشته باشد بعربی
مجنون وبفارسی دیوانه گویند **دوب** بضم اول وسکون دوم وبای موحده در آخر بمعنے گیاه نورسته وتر وتازه که بستوران
خورانند بعربی اب بفتح همزه وبای موحده مشدد در آخر وعشب بضم عین مهمله وسکون شین معجمه وبای موحده
در آخر بفارسے فریزه بفتح فا وکسر رای وسکون تحتانی وزای معجمه در آخر ومرغ بفتح میم وسکون رای مهمله وغین معجمه
در آخر گویند **دو بدو** بضم اول وسکون دوم وفتح بای موحده وضم دال مهمله وسکون واو معروف لفظ فارسیست
در اردوے هندی مستعمل بمعنے مقابله میان دو کس سیفی گوید **بیت** گه قمار که با ماه روبرو باشم + جز این مراد ندارم
که دو بدو باشم + بعربی مواجهة بروزن مقابلة ومکافحة بضم میم وکاف با الف وفتح فا وحای مهمله وتا در آخر وکفاح
بروزن کتاب گویند کفح فلانا از باب منع وکافحه از باب مفاعلة فعل ازان در حدیث جابر ست ان الله کلم اباک
کفاحا ای مواجهة لیس بینهما حجاب ولا رسول وگویند لقیته کفة کفة بفتح کاف وتشدید فا وبفتح تا یعنی روبرو وے او
شدم در صحاح ست که دو اسم را یک کرده مبنی علی الفتح گردانیده اند مانند خمسة عشر **دوپهر** بضم اول وسکون دوم مجهول

وفتح باے فارسی وہا وسکون راے مہملہ در آخر بمعنے نیم روز بعربی ظہیرۃ بفتح ظاے معجمہ وکسر ہا وسکون تحتانی وفتح
راے مہملہ وتا در آخر وہاجرۃ بکسر جیم وراے مہملہ بروزن فاعلۃ وتہجیر بروزن امیر وہجیرۃ بروزن کریمۃ وہجر بفتح ہا وسکون جیم وراے مہملہ
در آخر وقائلۃ بقاف بروزن فاعلۃ وغائرہ بغین معجمہ بالف وکسر ہمزہ وفتح راے مہملہ وتا در آخر گویند
دوپہر کو اُترنا بضم الف وفتح فوقانی وسکون راے مہملہ ونون بالف کشیدہ فرود آمدن ہنگام نیم روز بعربی
آنرا تغویر بغین معجمہ وواو وراے مہملہ بروزن تفعیل گویند در قاموس ست الغائرۃ القائلۃ ونصف النہار وغور
تغویرًا دخل فیہ ونزل فیہ ونام فیہ کتغار وسار فیہ واظہار بظاے معجمہ وہا وراے مہملہ بروزن افعال گویند
دوپہر ڈھلنا بفتح دال ہندی مخلوط التلفظ بہا وسکون لام ونون بالف کشیدہ برگشتن آفتاب از نصف النہار
بعربی زوال بفتح زاے معجمہ وواو بالف ولام در آخر وزوول بروزن قبول بلا ہمزہ وزیال بکسر
زاے معجمہ وتحتانی بالف رسیدہ ولام در آخر وزوالان بروزن خفقان گویند زال الشمس
عن کبد السماء از باب نصر برگشت آفتاب از وسط آسمان **دوپہر کو چلنا** رفتن ہنگام نیم روز بعربی تغویر بغین معجمہ
وواو وراے مہملہ بروزن تفعیل واظہار بظاے معجمہ وہا وراے مہملہ از باب افعال وتظہر از باب تفعل وتہجیر
بروزن تفعیل واہجار بروزن افعال وتہجر بروزن تفعل رفتن در ہاجرہ یعنی نیم روز **دوپہر کو سونا**
بضم سین مہملہ وسکون واو مجہول ونون بالف کشیدہ خفتن در نیم روز بعربی تغویر بروزن تفعیل وقیل بفتح
قاف وسکون تحتانی وقائلۃ بروزن فاعلۃ وقیلولۃ بفتح قاف وسکون تحتانی وضم لام وسکون واو
وفتح لام دوم وتا در آخر ومقال بمیم بروزن سحاب ومقیل بمیم بروزن مسیح وتقیل بروزن تفعل گویند قال فیہ و
تقیل ونام القیلولۃ فعل ازان بفارسی قیلولہ کردن ونیم روز خفتن **دُودلہ** لغت فارسی ست در اردوے ہندی
مستعمل بمعنے متفکر وبفارسی دودل ہم گویند صائب گوید **بیت** دو دل شوم چو نقش مراد نگاہ افتد بہ
چہرہ وبکہ رنش برسر دوراہ افتد + بعربی متشتت البال بضم میم وفتح تاے فوقانی وشین معجمہ
وکسر تاے فوقانی مشدد وتاے فوقانی سوم در آخر متصفات بیوسکے بال بمعنے دل **دودھ** بضم اوّل
وسکون دوم وسکون دال مہملہ دوم مخلوط التلفظ بہا شیر مردم وحیوانات را گویند بعربی لَبَن بفتح
لام وباے موحدہ ونون در آخر گویند البان بالفتح جمع آن ودَر بفتح دال مہملہ وراے مہملہ مشدد در آخر و
درۃ بکسر دال وزیادت تا در آخر گویند ابو المنصور ثعالبی گوید اوّل شیر یکہ در پستان فرود آید آنرا الباء بکسر
لام وفتح باے موحدہ وہمزہ در آخر گویند وبعد ازان مفصح بضم میم وسکون فا وکسر صاد مہملہ وحاء مہملہ
در آخر گویند وآن شیرے باشد کہ فلہ ازان منقطع شدہ باشد وبعد ازان صریف بصاد وراے مہملتین وفا بروزن
غریف گویند وآن شیر تازہ دوشیدہ باشد کہ کفک ازان نرفتہ باشد وہرگاہ کفک برود آنرا صریح بصاد مہملہ

ورای مهمله و بای مهمله بروزن صحیح گویند و هرگاه غلیظ شود آنرا راثب براے مهمله و باے موحده بروزن فاعل گویند و
هرگاه زبان را بگزد آنرا قارص بقاف بالف وکسر راے مهمله وصاد مهمله در آخر گویند و هرگاه ترش شود آنرا حازر
بحاے مهمله وزاے معجمه وراے مهمله بروزن فاعل گویند و هرگاه بریده شود بطور یکه آب ازان یکطرفی و شیر یک طرفی
شود آنرا ممذقر بضم میم اوّل وسکون میم اوّل وکسر میم دوم وفتح ذال معجمه وکسر قاف وراے مهمله مشدد در آخر گویند
و هرگاه سخت بسته شود و مانند ثمده گردد آنرا اعثلط بضم عین مهمله وفتح ثاے مثلثه وکسر لام وطاے مهمله در آخر و عکلط بکاف بجاے
ثاے مثلثه و عجلط بجیم بجاے ثاے مثلثه و خدبد بضم خاے مهمله وفتح دال مهمله وکسر باے موحده ودال مهمله در آخر گویند و هرگاه
بعضے شیرها بر بعضے شیرهاے مختلفه بدوشند آنرا ضریب بضاد معجمه وراے مهمله و باے موحده بروزن امیر گویند و هرگاه شیر تازه
را بر ترش ریزند رثیئه براے مهمله وکسر ثاے مثلثه وسکون تحتانی وفتح همزه وتا در آخر گویند و مرضّة بضم میم وکسر راے مهمله وفتح
ضاد معجمه مشدد وتا در آخر گویند و هرگاه شیر را بسنگ گرم کنند آنرا وغیرة بفتح واو وکسر غین معجمه وسکون تحتانی وفتح
راے مهمله وتا در آخر گویند **دوده اترنا** بضم الف وفتح تاے فوقانی وسکون راے مهمله ونون بالف کشیده فرود آمدن شیر
در پستان بعربی البان بکسر همزه وسکون لام وباے موحده بالف ونون در آخر گویند البنت الناقة از باب افعال
نزل اللبن فی ضرعها **دوده پلانا** بکسر باے فارسی ولام بالف رسیده ونون بالف کشیده بمعنے شیر نوشانیدن
اگر کسے را شیر گاو و مانند آن نوشاند گویند لبنه از باب نصر وضرب وسقاه اللبن از باب ضرب وتفعیل واسقاه
از باب افعال و اگر مادر یا دایه بچه را شیر از پستان دهد گویند ارضعت المراة و انظر از باب افعال یعنی شیر داد بچه را از
ن **دوده پلائی** بکسر باے فارسی ولام بالف وکسر همزه وسکون تحتانی معروف زنی که بچهٔ دیگری را شیر دهد
یر دبعربی مرضعه بضم میم وسکون راے مهمله وکسر ضاد معجمه وفتح عین مهمله وتا در آخر و ظئر بکسر ظاے معجمه وسکون
همزه وراے مهمله در آخر و بفارسی دایه و شیرده گویند و تفصیل آن در لغت دائی گذشت **دوده پهاڑنا** بفتح باے فارسی
مخلوط التلفظ بها بالف وسکون راے هندی ونون بالف کشیده شیر را بریدن بعربی تقطیع بقاف وطا و عین مهمله
بروزن تفعیل گویند **دوده پیتا لڑکا** بچه که هنوز شیر مادر مے مکد بعربی آنرا راضع براے مهمله وضاد معجمه و عین مهمله
در آخر بروزن فاعل و رضع بروزن کتف و رضیع بروزن امیر گویند بفارسی شیرخواره و شیرخوار **دوده پینا**
شیر نوشانیدن اعم از انکه کسے شیر در ظرف کرده نوشد یا بچه شیر از پستان مادر مکد بعربی نوشیدن شیر را
از ظرف شرب اللبن گویند و مکیدن بچه شیر را از پستان مادر رضع بفتح راے مهمله وسکون ضاد معجمه و عین مهمله در آخر
و بالتحریک و رضاع بالفتح و بالکسر و رضاعة بالفتح و بالکسر و رضع بکسر ضاد معجمه گویند رضع امه از باب سمع وضرب و فعل از آن
و اگر گوسفند از پستان خود شیر مکد گویند ارتضعت الغیرة از باب افتعال یکمید گوسفند شیر از پستان خود **دوده چهڑانا**
بضم جیم فارسی مخلوط التلفظ بها و راے هندی بالف رسیده و نون بالف کشیده باز داشتن اطفال را از شیر خوردن

بالف و سیم دہ آخر گویند فطمت الام ولدہا از باب ضرب باز کرد مادر بچه را از شیر بفارسی طفل را از پستان بریدن و از
شیر باز کردن نیز از شیر بریدن و از شیر وا گرفتن و از شیر جدا کردن اشرف گوید شعر طفل شکلین آموخته هست شیوه پاسبانیها
طفل را از پستان می برد ... گوید شعر رفت ایام شیر و سید ... گرد از شیر باز چون ... گوید شعر
ز شیر دختر رز تا برید هم طفل عادت را ... گوید شعر رسید نوبت چه از ...
وقت که طفل خواب از شیر فسانه واگیرد ... گاه ورا از شیر جدا کند بعربی آنرا فطیم ... بروزن مفعول
گویند و بفارسی شیر بریده و باز کردن بچه آهو و اسپ و غیره را از شیر بعربی فلو بفتح فا و سکون لام و واو در آخر
و افتلاء بروزن افتعال گویند فلوت المهر عن امه افلیه از باب افتعال و افلیه از باب افعال فعل از آن؛ دودهارا
بضم اول و سکون دوم مجهول و فتح دال مهمله ملفوظ الثانی با الف و را مهمله با الف رسیده هر چه از هر دو طرف تیزی
داشته باشد مانند تیغ و غیر آن را تیغ که از هر دو طرف تیز بود بعربی آنرا ذو شفرتین بفتح شین معجمه و سکون فا و بفا
تیغ دودم و تیغ دو رو گویند ذوالفقار ... گوید شعر بمیدان ... افتاد چون ... تیغ دو رو برگشت ... شفق خون
تا کلوی آسمان آمد؛ دودهاری بضم اول و واو غیر ملفوظ و فتح دال مهمله ملفوظ الثانی با الف و کسر را مهمله
و سکون تحتانی معروف چارپایه که شیر بسیار دهد و تفصیل آن در لغت دودهیل خواهد آمد؛ دودھ کے دانت
دندانی که در ایام شیرخوارگی بر آمده باشند بعربی آنرا ... ضاد معجمه و عین مهمله بروزن فاعل
گویند رواضع جمع آن؛ دودهیل بضم اول و واو غیر ملفوظ و فتح دال مهمله ملفوظ الثانی با و سکون تحتانی و لام در آخر
چارپایه که بسیار شیر دهد بعربی غزیره بفتح غین معجمه و کسر زای معجمه و سکون تحتانی و فتح رای مهمله و تا در آخر و در
بفتح دال مهمله و ضم رای مهمله اول و سکون واو و رای مهمله دوم در آخر و دائر برای مهمله مشدد در آخر گویند خافقه
که بسیار شیر دهد بعربی آنرا خنشعبه بحرکات ثلثه خای معجمه و سکون نون و فتح ثای مثلثه و سکون عین مهمله و بای موحده و
تا در آخر و خنشعبه بضم خای معجمه و ثای مثلثه گویند؛ دوراهه بضم دال و واو غیر ملفوظ و رای مهمله با الف رسیده و فتح های
دوم مخفیه راهی که دو طرف داشته باشد بعربی طریق ذو شعبتین گویند؛ دور بالضم لغت فارسیست در اردو هندی
مستعمل خلاف نزدیک بعربی بعید گویند؛ دَور بالفتح لغت عربیست بمعنی گردیدن و در اردو هندی بمعنی احاطه و بمعنی
حکم رانی بعربی حکومت بالضم گویند؛ دور دور فلانے کا بمعنی حکم حکم اوست بفارسی گویند دور دور فلان ست
صائب گوید شعر عقل و فطرت بجوی نستانند؛ دور دور حکم و دستارست؛ و بعربی الحکم حکمه الدهر دهره و الزمان
زمانه؛ دوڑ مارنا بفتح دال مهمله و رای هندی در آخر ناگاه و بیخبر بر سر دشمن ریختن بعربی ایقاع بیای تحتانی و قاف
و عین مهمله بروزن افعال گویند اوقعت بالقوم فعل از آن و بفارسی ترکتاز و ترکتازی آوردن و زدن و کردن و
ایلغار زدن گویند؛ دوربین بالضم لغت فارسیست در اردو هندی مستعمل و آن آله ایست که شیشه‌ها در آن تعبیه کرده

ستارگان واشیای بعیده ازان می بینند این الاشاعات اهل فرنگ ست در زبان قدیم بوده حالا بعربی آخر منظره
بکسر میم وسکون نون وفتح ظاء معجمه ورای مهمله وتاء در آخر ومنظار هم بروزن محراب گویند وانچه برای کواکب بین وستاره بین گویند طور صنعت
دوربین کرده سر مکیز اند و با اصد ونتیجه جهد شده جان سن نامی از قوم ولندیز اختراع دوربین کرد پسر اکبر گالی لیو کجا
فارسی از قوم انگریز بر ور سر مکیز از وی است شده بر ده سعی بتنقیح وتدقیق وتکمیل وتکبیر دوربین متوجه شده واکنون اشتدا
صنعت این کار بجایی از دوربین در قریب بعید نشانیده اند که بار است مبعد انداف در یافته از جبال وکهوف آنجا
دستگیر ملاحظه کرده اند دنگلی با انگلستانیم اول وسکون دوم معروف وراء مهمله بکسر کاف فارسی وسکون تحتانی معروف
ودها با الف ونون بفتح سکون کاف فارسی ونون بالف رسیده زیاده از آنچه هست خود را وا نمودن وبفارسی
بالاخوانی گویند طهوری گوید شعر یکی خود را الصدساز ظهوری هیچ در مجلس + کند تا دعوی سرانیم بالاخوانی دارد + دوڑانا
بفتح اول وسکون دوم وراء هندی بالف ونون بالف رسیده بمعنی دوانیدن بعربی اعدا العیین بتشدید بروزن افعال
گویند اعدا الفرس دوانید اسپ را بفارسی دوانیدن اسپ را تاختن وجلو دادن بفتح جیم وفتح لام وجلو انداختن
گویند اشرف گوید شعر خلقی سمند عمر جلو داده هر طرف + پرگرد کلفت ست جهان زین سواریها + ظهوری در تعریف سپرمعان
گوید بیت چو فوج نشاط از کمین تاخته + جلو به پیه دارش انداخته + دوڑنا بشتاب رفتن بعربی عدو بفتح عین مهمله
وسکون دال مهمله وواو در آخر وعدوان بروزن خفقان واسراع بسین وراء مهمله وعین مهمله بروزن افعال و
بفارسی دویدن گویند ابو منصور ثعالبی گوید هرگاه انسان دود گویند عدا الانسان وهرگاه اسپ دود گویند احضر الفرس
بحاء مهمله وضاد معجمه وراء مهمله از باب افعال وهرگاه شتر دود گویند ارقل البعیر براء مهمله وقاف ولام از باب
افعال وهرگاه شترمرغ دود گویند حف النعام بحاء مهمله وفاء مشدده در آخر واگر گرگ دود گویند عسل الذئب بعین وسین مهملتین
ولام در آخر از باب ضرب وصاحب قاموس گوید عسل الذئب والفرس عسلا بالفتح وعسلانا بالتحریک مضطربا بعدو
وجنبا تید سر را انتهی واگر آهو دود گویند مرع الظبی بمیم وراء مهمله وعین مهمله از باب منع وصاحب قاموس گوید مرع الظبی
والبعیر والفرس مرعا بالفتح ومرعة یعنی اطلاق آن بر دویدن آهو وشتر واسپ هر سه آمده خصوصیت با آهو ندارد
دوڑنا دھوپنا بفتح اول وسکون دوم وراء هندی ونون بالف رسیده وضم دال مهمله مخلوط التلفظ بها وسکون
واو معروف وبای فارسی ونون بالف کشیده تگ ودو نمودن وکوشش کردن در کاری ودویدن برای کسی
بعربی سعی بفتح سین مهمله وسکون عین مهمله وتحتانی در آخر وبفارسی تک وتاز نمودن واعظ قزوینی گوید بیت
از طول امل چند بود در تک وتاز + رستن این سگ دیوانه کی چند دراز + دوزخ لغت فارسیست در اردوی هند
مستعمل وآن معروف ست بعربی جهنم بفتح جیم وها ونون مشدد مفتوحه ومیم در آخر ودوزخ بکسر زا دوزخ سقر بفتح سین مهمله
وقاف وراء مهمله در آخر گویند وترکی تموق بفتح تاء فوقانی وضم میم وسکون قاف ودوست بالضم لغت

است در اردوی هندی مستعمل خلاف دشمن بعربی حبیب دخل بکسر ثانی معجمه ولام مشدد ودر آخر دخیل بروزن
امیر جعفرن بکسر خا معجمه وسکون دال مهمله وفتح نون و آخر نون بروزن امیر دود بفتح واو وضم دال مهمله وسکون واو ودال مهمله
در آخر گویند دوست دلی دوست بر اندرون صاحب سر [illegible] ولیجه بفتح واو وکسر لام وسکون [illegible]
در آخر [illegible] بکسر [illegible] و [illegible] با الف [illegible] در آخر گویند وبفارسی دوست [illegible]
لفت [illegible] اردوی هندی مستعمل [illegible] آتش [illegible] آزاد [illegible]
فتح واو ونون در آخر گویند دو غلا بضم اول وسکون [illegible] وعین معجمه ولام بالف رسیده کسیکه [illegible] بانب شریف
شود [illegible] آنجه بفتح با و کسر جیم وسکون تحتانی و نون در آخر گویند هجین بضم اول و [illegible] بروزن رمانی [illegible]
[illegible] آن انفارسی آلدشتی بکسر الف وسکون [illegible] تاری [illegible]
دال مهمله [illegible] گویند ودر قاموس [illegible] الولد [illegible] اسود [illegible]
[illegible] جانب شریف [illegible] بفتح با و کسر جیم وسکون تحتانی و فتح نون [illegible] در آخر گویند
[illegible] بروزن [illegible] سستان جمع آن دو دکان لغت [illegible]
[illegible] آن مستعمل و آن معروفست در عربی [illegible] فارسی دکان بضم دال مهمله وکاف مشدد بالف رسیده
و نون در آخر گویند [illegible] دال نوشتن [illegible] دکان خمار [illegible] گویند [illegible]
کانت العرب تسمی بیوت الخمارین الحوانیت اهل العراق [illegible] واحد [illegible] و [illegible]
قیل [illegible] اصل [illegible] قال الجوهری [illegible] بوزن [illegible]
ساکنت الواو انقلبت باء التانیث تا [illegible] انتهی اما حانوت اگرچه بمعنی دکان خمار است لیکن در عربی [illegible] بمعنی دکان مطلق
هم مستعمل است فی القاموس [illegible] کان [illegible] الحانوت جمعه دکاکین معرب انتهی سعدی گوید بیت [illegible] زحانوت
گندم فروش [illegible] آنبار گندم [illegible] + وفارسیان دکان را [illegible] هم استعمال می کنند [illegible] گوید شعر [illegible]
[illegible] گشته ام با این پریشانی + دکان آرزو چیدم تماشا کن [illegible] دوکر بفتح دال مهمله وکاف مشدد [illegible] در آخر [illegible]
[illegible] دکان است فارسیان هم استعمال کرده اند شیخ کاشی گوید شعر [illegible] عطر فروشی بگشاده سر کوی + [illegible]
[illegible] دکان [illegible] دکان را بند کردن بعربی اغلاق بفتح معجمه ولام وقاف بروزن افعال گویند
[illegible] دوکان تخته کردن دکان تخته زدن [illegible] امیاز گوید بیت [illegible] چو آن [illegible] حباب می بندد +
[illegible] ب می بندد + [illegible] هم اوگوید شعر [illegible] دکان تخته می کند + از شرم حلقهای خط [illegible]
[illegible] بند شدن دکان لازم [illegible] دکان کهولنا دوکان را گشادن بعربی [illegible]
[illegible] دکان گشادن وتخته بر داشتن از دکان [illegible] دکان باز کردن وواکردن [illegible]

معنی گشاید و کف دست درخشان برآید زکان + حسین ثنائی گوید شعر تو بزم ساز بعشرت که صبح باده فروش + ای صبح تو ایز
گشته از کان سبردا شست + صائب گوید شعر مهر از گل گرد و از گردکسادی آفتاب + سهر کجا حسن گلوسوز تو دکان وا کند + ظهوری گوید
بیت اگر عشق دکان بیکر و باز + کجا خرج می گشت کالای ناز دو لخا نا بضم اول و سکون دوم مجهول و سکون کاف تازی
خاید التفسند یا و نون بالف رسیده ... و همت گردان کسی را در کاری بعربی تعرض و اعتراض بفارسی شعر مثل حال کسی شدن
و انگشت بچشم و انگشت در چشم کردن نیز بمعنی آمده شوکت گوید بیت مرا چه سیر زد ای باغبان بچشم انگشت + زغنچه
میزدم گلستان بچشم انگشت از شعیری همدانی گوید شعر شکسته تهی دیده ام از اشک زلعن + بر دم فره انگشت
در چشم دولانی بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل جامه دو ته که از ابره و استر باهم دوزند و برین قیاس
یکسالانی تالیف گوید شعر ... گرم باشد و گشت ... قبای خود گل رعنا چرا دولائی کرد + و بفارسی دوتهی بفتح و قاف
نیز گویند شیخ ... فیاض گوید شعر دو روی کرد از گرم گرفت ست کار + دوتهی پوش برنگ گل رعنا شده + بعربی
دولائی را ... را ... تحتانی یا الف و قاف ... آنکه گویند دولتمند لغت فارسیست در اردوی هندی ...
کسیکه صاحب مال بود بعربی ... و کسر نون و ... تحتانی ... در آخر و ثری بفتح ثای مثلثه و کسر راء مهمله و تحتانی
مشدد ... آخر ... ثری بفتح ... و سکون ثای مثلثه و راء مهمله بالف مقصوره و مثری بضم میم و سکون ثای مثلثه و کسر راء مهمله
و سکون تحتانی ... و سکون ... مهمله ... در آخر گویند و بفارسی توانگر و مالدار و ولتی مارتا
بضم اول و سکون ... و سکون تحتانی معروف و سهر د یا لگد زدن ستور بعربی
بیک پا زدن ستور ... را ... های مهمله در آخر گویند رمحه الفرس بیک پا زد ... و محه
بر جلیس ... و یا لگد زد او را بفارسی جفته زدن و انداختن گویند خاقانی گوید بیت جفت و طاق سپهر در شکنند +
جفته بر کان نگاه ... انداز دو ولحص ... زدن ... بعربی عروس بفتح عین مهمله و ضم راء مهمله و سکون واو و ضم سین مهمله
در آخر گویند مذکر و مؤنث در وی یکی جمع مؤنث عرائس و جمع مذکر عروس بضمتین دومنزلا بضم اول و واو غیر
ملفوظ و فتح میم و سکون نون و کسر زای ... و لام بالف رسیده بمعنی خانه دو سقفه بعربی ذوطبقتین و بفارسی تا
دو آشیانه دو ... بضم اول و سکون دوم معروف و نون بالف کشیده چیزیکه دو مثل چیز دیگر باشد بعربی ضعف بکسر ضاد
و سکون عین مهمله و فا در آخر و بفارسی دو چند گویند دو تا دولن زیاده از دو چند بعربی اضعاف مضاعف گویند
قال الله تعالی لا تاکلوا الربوا اضعافا مضاعفة دوتا هروا بفتح اول و سکون دوم و نون بالف کشیده و فتح میم و
رای مهمله و واو بالف رسیده گیاهیست خوشبو نزدیک بریحان بعربی سمسق بفتح سین مهمله و سکون میم و فتح سین
دوم و قاف در آخر و مرد قوش بفتح میم و سکون رای مهمله و فتح دال مهمله و ضم قاف و سکون واو و شین معجمه در آخر معرب
مرده گوش میم را فتح داده چنانکه در قاموس ست و مرزنجوش بفتح میم و سکون رای مهمله و فتح زای معجمه و سکون نون و ضم جیم

وسکون واو وشین معجمه در آخر معرب مزنگوش گرم وخشک ست در درجهٔ دوم **دوبانی** بالضم اول ودوم غیر ملفوظ وبا بالف وکسر همزه
وسکون تحتانی معروف کلمهٔ داد خواهیست بعربی واغوثاه بفتح غین معجمه وثای مثلثه بالالف وبزیادت ها در آخر گویند **دوبانی دینا**
داد خواهی کردن بعربی تغویث بغین معجمه وواو وثای مثلثه در آخر گویند فی القاموس غوث تغویثا قال واغوثاه والاسم
الغوث والغواث بالضم وفتح شاذ **دوهتر تلوار مارنا** بالضم اول وواو غیر ملفوظ وفتح ها وتای فوقانی مشدد وسکون را وهندی
وفتح تای فوقانی وسکون لام وواو بالف ورای مهمله ساکن ومیم بالالف رسیده ونون بالف کشیده تیغ را بهر دو دست
بقوت تمام زدن بعربی ضرب السیف بالیدین بفارسی تیغ دودسته وتیغ دودستی وتیغ دودست زدن وحشتی گوید بیت
قلب سپه ماست بیک حمله شکسته + باغمزه بگو تا بزند تیغ دودسته + فطرت گوید شعر میان زدست نگاه تو جان
توانم برد + تفرقه دل مژه این تیغ را دودستی زد + امیر خسرو گوید بیت ملک بمیراث نیاید کسے + تا نزند تیغ دودستی بسی
دوهتر مارنا کسی را بهر دو دست بقوت تمام زدن بعربی لدم بفتح لام وسکون دال مهمله ومیم در آخر گویند چنانکه ثعالبی گفت
بفارسی بهر دو دست زدن **دوهنا** بالضم اول وسکون دوم مجهول وسکون ها ونون بالالف رسیده شیر از پستان
برآوردن بعربی آنرا حلب بفتح حای مهمله وسکون لام وبای موحده در آخر گویند وبالتحریک نیز آمده وحلاب
بروزن کتاب واحتلاب بروزن افتعال گویند حلب اللبن از باب نصر واحتلب از باب افتعال فعل از آن بفارسی
شیر دوشیدن ودوهنا نیز بمعنی ظرفی که در آن شیر دوشند بعربی آنرا محلب بکسر میم وسکون حای مهمله
وفتح لام وبای موحده در آخر وحلاب بروزن کتاب وعلبه بضم عین مهمله وسکون لام وفتح بای موحده وتا در آخر گویند
این را از پوست سازند وبفارسی عموما گاودوش وگاودوشه گویند ونیز دوهنا ریسمانی کوچک را گویند که گاو دوش
هنگام دوشیدن شیر بان پای گاو بندد وبعربی آنرا اتاد بکسر همزه وتای فوقانی بالالف ودال مهمله در آخر گویند
باب دال مهمله با ها + دهات بفتح اول مخلوط التلفظ بها بالالف وتای فوقانی در آخر هرچه از کان حاصل شود
بعربی آنرا فلز بکسر فا ولام وزای معجمه مشدد در آخر گویند وبفتح لام وبضمتین نیز آمده وبفارسی کانی گویند
نیز دهات آب پشت را گویند عموما اما آب پشت انسان را بعربی نطفه بضم نون وسکون طای مهمله گویند وآنچه بعد از بول برآید بعربی آنرا
ودی بفتح واو وسکون دال مهمله وتحتانی در آخر وودی بروزن ظبی گویند وآنچه از مرد در وقت ملاعبت با زنان برآید
آنرا مذی بفتح میم وسکون ذال معجمه وتحتانی در آخر ومذی بروزن غنی ومذی بکسر ذال معجمه وسکون تحتانی گویند وآب شتر را
بعربی عیش بفتح عین مهمله وسکون تحتانی وشین معجمه در آخر گویند وآب شتر مرغ را زاجل بفتح زای معجمه بالالف
وفتح جیم ولام گویند وبهمزه نیز آمده ودر قاموس ست که زاجل آب شتر نر وآب شتر مرغ را گویند **دهار** بفتح اول
مخلوط التلفظ بها ورای مهمله در آخر بمعنی تیزی شمشیر ومانند آن بعربی غرار بکسر غین معجمه ورای مهمله بالالف
ورای مهمله در [illegible] آخر شفره بفتح شین معجمه وسکون فا وفتح رای مهمله وتا در آخر گویند وبفارسی دم تیغ تفصیل آن

در لغت بار عدگذشت و دو بار نیز بمعنی آنچه وقت ریختن آب و روغن و امثال آن از ظرفی و یا دوشیدن شیر رشته مانندی
در از شود اما آنچه وقت دوشیدن شیر رشته مانندی از پستان بر آید بعربی آنرا شخبه بضم شین معجمه و سکون خای معجمه و
فتح با و تا در آخر و بفارسی تار شیر گویند دهاک بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف و کاف تازی در آخر خوف کسیکه در دلهای
مردم افتد بعربی آنرا رعب بضم رای مهمله و سکون عین مهمله و بای موحده در آخر و هیبت بفتح ها و سکون تحتانی و فتح بای موحده
و تا در آخر و بفارسی بیم و ترس گویند دهارا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف و رای مهمله با الف رسیده جای جریان
آب تیزی بعربی مجری الماء و سیب بکسر سین مهمله و سکون تحتانی و بای موحده در آخر و ناصفة بنون و صاد مهمله و فا و تا در آخر
گویند نواصف جمع آن دهان بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف رسیده و نون در آخر برنج با پوست بفارسی شالی
بشین معجمه و بالکسر لام و شلتوک بفتح شین معجمه و ضم تای فوقانی بر وزن مفلوک گویند دهانه لغت فارسیست و در اردوی هند
مستعمل آهن لگام که اسپ را در دهن کنند بعربی شکیمه بفتح شین معجمه و کسر کاف و فتح میم و تا در آخر گویند شکائم بر وزن
غنائم و شکم بالضم و شکایم بر وزن کریم جمع آن و بفارسی دهنه نیز گویند دهبا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها و بای تازی
مشدد با الف رسیده نشانی که از رنگ مخالف بر رنگی پدید آید بعربی آنرا لطخ بفتح لام و سکون طای مهمله و خای معجمه در آخر
و رشیة بکسر شین معجمه و فتح تحتانی و تا در آخر گویند داگ نشانی از رنگ زعفران افتد بعربی آنرا ردع بفتح رای مهمله
و سکون دال مهمله و عین مهمله در آخر گویند داگ نشان از چرک چربی و شیر افتد بعربی آنرا وضر بفتح واو و ضاد معجمه و رای مهمله
در آخر گویند دهپ بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون بای فارسی در آخر ضرب دستی که بر سر کسی زنند بعربی آنرا
صفع بفتح صاد مهمله و سکون فا و عین مهمله در آخر گویند و بفارسی سرچنگی دهتورا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها
و ضم تای فوقانی و سکون واو معروف و رای مهمله با الف رسیده بار درختی ست معروف بعربی آنرا جوز ماثل بکسر ثای مثلثه
گویند سرد و خشک ست در چهارم دهجی بفتح اول مخلوط التلفظ بها و کسر جیم مشدد و سکون تحتانی معروف اندک پارهٔ
از جامه بعربی آنرا قزاع بکسر قاف و زای معجمه با الف و عین مهمله در آخر گویند یقال ما علیه قزاع ای قطعة
خرقة دهرا بالضم اول مخلوط التلفظ بها و رای مهمله با الف حدیکه واقع شود میان منتهای دو زمین بعربی آنرا تخوم
بضم تای فوقانی و خای معجمه و سکون واو و میم در آخر گویند و آن جمع هم آمده ست تخم بضمتین نیز جمع آن و بعضی گویند تخم
بالضم و بالفتح و تخومه بفتح تای فوقانی و ضم خای معجمه و فتح میم و تا در آخر واحد ست و تخوم بالضم جمع آن گویند ارضنا تتاخم
ارضکم از باب مفاعله یعنی زمین ما منتهای زمین شماست و ارفه بضم همزه و سکون رای مهمله و فتح فا و تا در آخر
بمعنی منتهای میان دو زمین ست ارف بضم همزه و فتح رای مهمله جمع آن و ارثه بضم همزه و سکون رای مهمله و فتح
ثای مثلثه و تا در آخر گویند ارث بر وزن ارف جمع آن و حامد بجیم و میم و دال مهمله بر وزن فاعل گویند جوامد جمع آن
و بفارسی سرحد زمین گویند و بترکی قیراق بکسر قاف و فتح رای مهمله و قاف در آخر دهرا بالضم اول و سکون دوم و رای مهمله

الف چیزیکه آنرا دو ته کرده باشند بعربی مثنی بضم میم و فتح ثای مثلثه و نون مشدد اسم مفعول از تثنیه بفارسی دو تاه و دو تا
گویند دهرانا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و رای مهمله بالف رسیده و نون بالف کشیده پیش کسی چیزی بطریق امانت نهادن
بعربی ایداع بکسر همزه و سکون تحتانی و دال مهمله با الف و عین مهمله در آخر گویند در صحاح ست یقال اودعته مالا ای دفعته
الیه یکون ودیعة عنده و اودعته ایضا اذا دفعت الیک مالا یکون ودیعة عندک فقبلتها و هو من الاضداد و استیداع از
باب استفعال نیز و ودیعت نهادن و دهرانا بضم اول و سکون ها بازگردیدن بیماری بعربی نکس بضم نون و سکون کاف
و سین مهمله در آخر گویند نکس الرجل از باب سمع فعل ازان و غفر بفتح غین معجمه و سکون فا و رای مهمله در آخر گویند غفر الجرح
و المریض از باب ضرب ای نکس و نیز بمعنی دو پاره کردن کار را بعربی تثنیه بفتح تای فوقانی و سکون ثای مثلثه و کسر نون
و فتح تحتانی و تا در آخر گویند **دهرتی کا پهول** بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون رای مهمله و کسر تای فوقانی
و سکون تحتانی معروف و کاف تازی با الف و ضم بای فارسی مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و لام در آخر
رستنی است که در ایام باران مانند کلاه و چتر بر می آید بعربی آنرا کمء بفتح کاف و سکون میم و همزه در آخر گویند و بفارسی
سماروغ بفتح سین مهمله و میم با الف و ضم رای مهمله و سکون واو و غین معجمه در آخر گویند و تفصیل آن در لغت کهمبی خواهد آمد
دهرم بفتح اول مخلوط التلفظ بها و فتح رای مهمله و میم در آخر لغت بهاکهاست ترجمه ایمان و عقیده و اعتقاد **دهرن**
بفتح اول مخلوط التلفظ بها و فتح رای مهمله و سکون نون جای ماندن تبکوون بچه در شکم مادر بعربی رحم بفتح رای مهمله و سکون
حای مهمله و میم در آخر گویند و بکسر رای مهمله و سکون حای مهمله نیز آمده ارحام بفتح الف و سکون رای مهمله بروزن اصنام
جمع آن بفارسی زهدان و بترکی باتی لیق ببای موحده با الف و کسر لام و سکون تا گویند **دهرنا** بفتح اول
مخلوط التلفظ بها و سکون رای مهمله و نون با الف کشیده بمعنی نهادن بعربی وضع بفتح واو و سکون ضاد معجمه و عین مهمله
در آخر و موضوع بروزن مفعول گویند در صحاح ست وضعت الشیء من یدی وضعا و موضوعا و هو مثل المعقول **دهر**
بفتح اول مخلوط التلفظ بها و رای هندی ساکن در آخر بمعنی جسم مردم بعربی جثه بضم جیم و ثای مثلثه مشدد مفتوح و تا در آخر
و جثمان بضم جیم بروزن غفران و بدن بالتحریک گویند و بفارسی تن و پیکر **دهرکا** بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون رای هندی
و کاف تازی با الف رسیده طپیدن دل بعربی خفقان بالتحریک و وجبان بفتح واو و جیم و بای موحده با الف و نون
در آخر و وجیب بروزن امیر و وجب بفتح واو و جیم و بای موحده در آخر گویند بفارسی طپش دل و نیز بمعنی ترس بعربی
خوف و بفارسی بیم نیز گویند **دهرول** بفتح اول مخلوط التلفظ بها و بفتح رای مهمله و سکون واو و لام در آخر چیزیکه پیش
کسی بطریق امانت گذارند بعربی ودیعة و امانة و بفارسی سپرده گویند **دهروهر** بفتح اول مخلوط التلفظ بها و ضم رای مهمله
و سکون واو مجهول و فتح ها و رای هندی در آخر بمعنی دهرول که آنرا بعربی ودیعت گویند و دهروهر بضم راء اول و سکون واو
مجهول و رای مهمله در آخر نیز بهمین معنی آمده **دهری بات** بضم اول و سکون ها و کسر رای مهمله و سکون تحتانی معروف

وباد موحده بالف رسیده وتای فوقانی ودرآخر ستخفی که دو محل داشته باشد بعربی محتمل المعنیین وبفارسی حرف پهلودار وسخن پهلودار گویند دهسنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون سین مهمله ونون بالف کشیده فروشدن چیزی ورزمین بعربی خسوف بضم خای معجمه وضم سین [illegible] واو وفا در آخر گویند خسف المکان از باب ضرب فعل از ان وسوخ بفتح سین مهمله وسکون واو وبغای معجمه درآخر [illegible] بفتح تای مثلثه تتاخت قوائمه از باب نصر فرو رفت دستها وپاهای او در زمین دهکا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وکاف تازی بالف رسیده بکوبت بهم دیگر کوفتن بعربی صدمه بفتح صاد مهمله وسکون دال مهمله وفتح میم وتا در آخر بفارسی کوبش [illegible] وسکون واو وکوفت وآسیب دهکا دینا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وکاف تازی مشدد بالف [illegible] [illegible] ن تحتانی مجهول ونون بالف رسیده کسی را صدمه دادن بعربی صدم بفتح صاد مهمله وسکون دال [illegible] ست صدمه صدمه با ضربه بجسده وبفارسی صدمه دادن امیر خسرو گوید بیت در عصیر [illegible] صدمه [illegible] [illegible] زند دهکا کهانا بمعنی صدمه وآسیب برداشتن بعربی اصطدام بصاد مهمله [illegible] [illegible] بروزن افتعال وتصادم بروزن تفاعل گویند ودر صحاح ست صادمه فتصادما واصطدما بفارسی صدمه [illegible] شکستیدم که در حین طوفان شط ٭ بماهی چنین تر زبان گشت بط ٭ که شد زین تلاطم بهم صدمه خوار [illegible] [illegible] دهکا لگنا بمعنی صدمه رسیدن بعربی اصابة الصدمة یقال اصابتنی منه صدمة بفارسی صدمه افتادن [illegible] بمعنی جربادقانی گوید شعر نه موجه است هر پای ژرف گاه تلاطم ٭ فتاده صدمه آن تیغ در میانش [illegible] ٭ دهکیانا بفتح [illegible] مخلوط التلفظ بها وسکون کاف تازی وتحتانی بالف رسیده ونون بالف کشیده کسی از [illegible] صدمه دادن بعربی [illegible] بفتح نون وسکون حاء مهمله وزای معجمه درآخر نحز ه از باب منع فعل از ان ونهز بفتح نون وسکون ها همچنین و[illegible] بفتح زای معجمه بسکون بای موحده ونون در آخر زبنه از باب ضرب فعل از ان بفارسی [illegible] صدمه دادن دهماکا بفتح اول مخلوط التلفظ بها ومیم بالف وکاف تازی بالف صدای سخت که از افتادن [illegible] گران مثل [illegible] [illegible] برآید بعربی هدة بفتح ها ودال مهمله مشدد وتا در آخر وهدید بروزن امیر گویند ولدم بفتح لام وسکون دال مهمله و[illegible] آخر گویند دهمک بفتح اول مخلوط التلفظ بها وفتح میم وکاف تازی در آخر صدمه افتادن چیزی و با صدمه صدای [illegible] بعربی صدمة الوقوع وصدمة الصیاح والصوات گویند وبفارسی کوفت افتادن وکوفت آواز وکوفت صدا دهمکانا بفتح اول مخلوط التلفظ بها بسکون میم وکاف تازی بالف رسیده ونون بالف کشیده کسی را ترسانیدن بعربی تهدید بها [illegible] تکرار دال مهمله وتخویف بخای معجمه وواو وفا بروزن تفعیل وانذار بنون وذال معجمه ورای مهمله بروزن افعال گویند بفارسی بیم کردن وترسانیدن ودهمکی بکسر کاف تازی وسکون تحتانی معروف بمعنی بیم وترس بعربی [illegible] بنون وذال معجمه ورای مهمله بروزن امیر ووعید بفتح واو وکسر عین مهمله وسکون تحتانی ودال مهمله در آخر گویند دهندها بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون نون وفتح دال مهمله

مخلوط التلفظ بها بالف بمعنی کار بعربی امر بالفتح وشان بفتح سین معجمه وسکون همزه ونون در آخر وشغل بفتح شین معجمه وسکون
غین معجمه ولام در آخر گویند دهنک بفتح اول مخلوط التلفظ بها وفتح نون وکاف تازی در آخر کمان رنگین که در موسم
برشکال در مقابل آفتاب بر آسمان پدید آید بعربی آنرا قوس قزح باضافت بسوی قزح بضم قاف وفتح زای معجمه وحای حطی
در آخر در قاموس است قوس قزح [illegible] سمیت [illegible] القزحة بالضم الطریقة من صفرة وحمرة وخضرة او لارتفاعها من
قزح ارتفع ومنه شعر قازح مال [illegible] قوس الی [illegible]
[illegible] است وفی الحدیث لا تقولوا قوس قزح فان قزح من اسماء الشیاطین [illegible] وبضم ضاد معجمه [illegible]
وتا در آخر گویند وبفارسی کمان [illegible] وکمان شیطان [illegible]
اهل [illegible] کنند [illegible] کمان شیطان است [illegible] گویند [illegible]
کرده [illegible] ونون چنانکه [illegible] وکاف تازی [illegible]
تای فوقانی [illegible] بفتح تای فوقانی [illegible] بفتح سین مهمله وسکون دال مهمله وکسر کاف تازی وسکون
تحتانی معروف وسین مهمله در آخر گویند [illegible] شعر [illegible]
از شال سدکیس [illegible] آنرا قنداک بدالف [illegible] فا وسکون نون گویند [illegible]
اسدی گوید بیت کمان آن قنداک شد [illegible] وهنکالی بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون
نون وضم کاف تازی وکسر های هندی مشدد وسکون تحتانی معروف چوبی که بان [illegible] شالی [illegible]
باشد که چون بر یکسر آن [illegible] پا نهند سر دیگرش بلند شود [illegible] سر شالی خورد وبعربی آنرا [illegible] بفتح
دال مهمله وقاف مشدد ومفتوح وتا در آخر گویند [illegible] وآن [illegible] وبفارسی
پادنگ [illegible] بای فارسی [illegible] دال [illegible] بکاف فارسی [illegible]
بسکون نون [illegible] سکندری [illegible]
گویند دهنکنا بضم اول مخلوط التلفظ بها وفتح نون وسکون کاف عربی ونون بالف کشیده [illegible] کمان [illegible]
بعربی ندف بفتح نون وسکون دال مهمله وفا در آخر [illegible] بفتح نون وسکون فا [illegible] در آخر گویند ودوم بمعنی زدن
پنبه [illegible] در آمده قال الله تعالی کالعهن المنفوش وبفارسی پنبه زدن وخیدن بکسر خای معجمه [illegible]
وسکون خای معجمه گویند دهنکی بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون نون وفتح کاف تازی مخلوط التلفظ بها وراء [illegible]
در آخر کشت زار شالی را گویند بعربی مزرع الارز وبفارسی شالی زار شالی پایه بابای فارسی بالف کشیده [illegible]
وبا در آخر گویند شیخ ابو الفضل در اکبرنامه گوید میان مزرع شالی پایه بود فیلان مذکور در ان [illegible] مانند انتهی گرنجاد
گرنج زار نیز گویند چه گرنج بضم کاف فارسی برنج است دهنکی بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون نون وکسر کاف تازی

و سکون تحتانی معروف کمانی که پنبه زن بآن پنبه زند بعربی آنرا مندف بکسر میم و سکون نون و فتح دال مهمله و فا و تا در آخر و منبض
بکسر میم و سکون نون و فتح بای موحده و ضاد معجمه در آخر گویند و بفارسی کمان پنبه زن و اورک بضم لام و رای مهمله بر
خوابک گویند و نیز کمانی را گویند که زنان بآن پنبه زنند بعربی آنرا حنیره بفتح حای مهمله و کسر نون و سکون تحتانی و فتح رای مهمله
و تا در آخر گویند و بفارسی کمانچه دهنگی روی بضم رای مهمله و سکون واو معروف و کسر همزه و سکون تحتانی معروف
پنبه زده شده بعربی آنرا ندیف بفتح نون و کسر دال مهمله و سکون تحتانی و فا و ساخته مندوف بر وزن
مفعول گویند و بفارسی پنبه بفتح بای فارسی دهنی بضم اول و سکون دوم و کسر نون و سکون تحتانی معروف
ظرفی که در ان شیر [illegible] بعربی آنرا [illegible] بکسر میم و سکون حاء مهمله و بفارسی گاو دوشه گویند و تفصیل آن
در لغت دوشا گذشت دهنی بفتح اول مخلوط التلفظ بها و کسر نون مشدد و سکون تحتانی معروف چوبی که بآن سقف پوشند
بعربی آنرا جذع بکسر جیم و سکون ذال معجمه و عین مهمله در آخر و بفارسی تیر و دار [illegible] گویند دهنیتی بضم اول مخلوط التلفظ
بها و کسر نون و سکون تحتانی مجهول و کسر نون دوم و سکون تحتانی معروف زن پنبه زن را گویند بعربی نداقه دهنیا بفتح اول
مخلوط التلفظ بها و سکون نون و تحتانی بالف رسیده تخمی است معروف بعربی آنرا کزبره بضم کاف و سکون زای معجمه و ضم بای موحده
و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند و بفتح با نیز آمده دهنیا جلان بضم هر دو جیم و سکون لام اول و لام دوم بالف و نون در
آخر گویند و جلان بمعنی کنجد هم آمده که آنرا سمسم گویند و کزبره را بفارسی کشنیز بکسر کاف فارسی گویند سرد و در
اول و خشک کرده در دوم است دهنیا بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون نون تخمی را گویند که پنبه زنی دارد بعربی
آنرا نداف بفتح نون و دال مهمله مشدد بالف و فا در آخر و بفارسی پنبه زن و الباد بکسر الف و سکون لام و بای موحده
بالف رسیده و دال مهمله در آخر گویند دهوان بضم اول مخلوط التلفظ بها و همزه مخلوط التلفظ بواو و الف و نون
در آخر بمعنی سیاه که بسبب سوختن آتش خیزد بعربی آنرا دخان بضم دال مهمله و خای معجمه بالف و نون در آخر
گویند و ادخن جمع آن علی خلاف القیاس مانند عثان و عواثن و در قاموس است دخان بر وزن غراب جبل
درمان ادخنه و دواخن و دواخین جمع آن و یحموم بفتح تحتانی و سکون حاء مهمله و ضم میم و سکون واو و میم در آخر
گویند و بفارسی دود و دخنت النار از باب نصر و منع و ادخنت از باب افعال و ادّخنت از باب افتعال و دخّنت از باب
تفعیل بر آمد دخان از آتش و عثن بفتح عین مهمله و ثای مثلثه و نون در آخر و عثان بر وزن غراب گویند عواثن جمع آن
عثنت النار از باب نصر و عثّنت از باب تفعیل فعل از ان یعنی بر آمد دود از آتش علامه شیرازی در شرح قانون
گوید هر گاه حرارت در جسم تر اثر کند چنانکه آتش در آب آنچه از ان بر آید آنرا بخار نامند و هر گاه اثر کند در جسم خشک
چنانکه آتش در هیزم پس هر چه از ان بر آید آنرا دخان گویند پس بخار هوائیست که اجزای مائیه در وی بسبب حرارت
لطیف شده آمیزد و دخان هوائیست که اجزای ارضیه بسبب حرارت در ان آمیزند دهوانسا بسین مهمله بالف

الف چیز یکه آنرا دو ته کرده باشند بعربی مثنی بضم میم و فتح ثای مثلثه و نون مشدد اسم مفعول از تثنیه بفارسی دوتاہوا و دوتاکے
گویند **دھرانا** بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و رای مہملہ بالف رسیده و نون بالف کشیده پیش کسی چیزی بطریق امانت نہادن
بعربی ایداع بکسر ہمزه و سکون تحتانی و دال مہملہ با الف و عین مہملہ در آخر گویند در صحاح ست یقال اودعته مالا ای دفعته
الیه یکون ودیعة عنده واودعته ایضا اذا قبلت ما اودعک ودیعة عندک نقبلتها وهو من الاضداد استیداع از
باب استفعال نیز ودیعت نہادن و **دُہرانا** بضم اول و سکون ہا باز گردیدن بیماری بعربی نکس بضم نون و سکون کاف
و سین مہملہ در آخر گویند نکس الرجل از باب سمع فعل از ان و غفر بفتح غین معجمه سکون فا و رای مہملہ در آخر گویند غفر الجرح
والمریض از باب ضرب ای نکس نیز بمعنی دوپاره کردن کاری بعربی تثنیه بفتح تای فوقانی و سکون ثای مثلثه و کسر نون
و فتح تحتانی و تا در آخر گویند **دھرتی کا پھول** بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون رای مہملہ و کسر تای فوقانی
و سکون تحتانی معروف و کاف تازی با الف و ضم بای فارسی مخلوط التلفظ بہا و سکون واو معروف و لام در آخر
رستنی ست که در ایام باران مانند کلاه و چتر بر مے آید بعربی آنرا کمأ بفتح کاف و سکون میم و ہمزه در آخر گویند و بفارسی
سمارُوغ بفتح سین مہملہ و میم با الف و ضم رای مہملہ و سکون واو و غین معجمه در آخر گویند و تفصیل آن در لغت کھمبی خواہد آمد
دھرم بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و فتح رای مہملہ و میم در آخر لغت بہاکھا است ترجمه ایمان و عقیده و اعتقاد **دھرن**
بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و فتح رای مہملہ و سکون نون جای ماندن تنکوون بچه در شکم مادر بعربی رحم بفتح رای مہملہ و سکون
حای مہملہ و میم در آخر گویند و بکسر رای مہملہ و سکون حای مہملہ نیز آمده ارحام بفتح الف و سکون رای مہملہ بر وزن اصنام
جمع آن بفارسی زہدان و بترکی بای لیق ببای موحده با الف و کسر لام و سکون قاف گویند **دھرنا** بالفتح اول
مخلوط التلفظ بہا و سکون رای مہملہ و نون با الف کشیده بمعنی نہادن بعربی وضع بفتح واو و سکون ضاد معجمه و عین مہملہ
در آخر و موضوع بر وزن مفعول گویند در صحاح ست وضعت الشیء من یدی وضعا و موضوعا و هو مثل المعقول **دھڑ**
بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و رای ہندی ساکن در آخر بمعنی جسم مردم بعربی جثه بضم جیم و ثای مثلثه مشدد مفتوح و تا در آخر
و جثمان بالضم بر وزن عفران و بدن بالتحریک گویند و بفارسی تن و پیکر **دھڑکا** بالفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون رای ہندی
و کاف تازی با الف رسیده طپیدن دل بعربی خفقان بالتحریک و وجبان بالفتح واو و جیم و بای موحده با الف و نون
در آخر و وجیب بر وزن امیر و وجب بفتح واو و جیم و بای موحده در آخر گویند بفارسی طپش دل و نیز بمعنی ترس بعربی
خوف و بفارسی بیم نیز گویند **دھرول** بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و بفتح رای مہملہ و سکون واو و لام در آخر چیزیکه پیش
کسے بطریق امانت گذارند بعربی ودیعة و امانة و بفارسی سپرد گویند **دھروہر** بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و ضم رای مہملہ
و سکون واو مجہول و فتح ہا و رای ہندی در آخر بمعنی دھرول که آنرا بعربی ودیعت گویند و دُھروہر بضم راء اول و سکون واو
مجہول و رای مہملہ در آخر نیز بہمین معنی آمده **دُھری بات** بضم اول و سکون ہا و کسر رای مہملہ و سکون تحتانی معروف و

وسکون تحتانی معروف کمانی که پنبه زن بآن پنبه زند بعربی آنرا مندف بکسر میم وسکون نون وفتح دال مهمله وفا وتا در آخر وبضم دا
بکسر میم وسکون نون وفتح بای موحده وضاد معجمه در آخر گویند وبفارسی کمان پنبه زن وارک بضم لام وراء مهمله بر
خوبک گویند ونیز کمانی را گویند که زنان بآن پنبه زنند بعربی آنرا حنیره بفتح حای مهمله وکسر نون وسکون تحتانی وفتح رای مهمله
وتا در آخر گویند وبفارسی کمانچه **دهنگی** بضم رای مهمله وسکون واو معروف وکسر همزه وسکون تحتانی معروف
پنبه زن پیشه بعربی آنرا ندیف بفتح نون وکسر دال مهمله وسکون تحتانی وفا وساخر مندوف برد
مفعول گویند وبفارسی پخته بفتح بای فارسی وتنی بضم اول وسکون دوم وکسر نون وسکون تحتانی معروف
ظرفی که در ان شیر دوشند بعربی آنرا نباب بکسر میم وسکون حای مهمله وبفارسی گاو دوشه گویند وتفصیل آن
در لغت دوغ گذشت بفتح اول مخلوط التلفظ بها وکسر نون مشدد وسکون تحتانی معروف چوبی که بآن سقف پوشند
بعربی آنرا جذع بکسر جیم وسکون ذال معجمه وعین مهمله در آخر وبفارسی تیر ودار بام گویند حسینی بضم اول مخلوط التلفظ
بها وکسر نون وسکون تحتانی مجهول وکسر نون دوم وسکون تحتانی معروف زن پنبه زن را گویند بعربی نداقه **دهنیا** بفتح اول
مخلوط التلفظ بها وسکون نون وتحتانی بالف رسیده تخمی است معروف بعربی آنرا کزبره بضم کاف وسکون زای معجمه وضم بای موحده
وفتح رای مهمله وتا در آخر گویند وبفتح با نیز آمده جلجلان بضم هر دو جیم وسکون لام اول ولام دوم بالف ونون در
آخر گویند وجلجلان بمعنی کنجد هم آمده که آنرا سمسم گویند وکزبره را بفارسی کشنیز بکسر کاف فارسی گویند سرد در
اول وخشک در دوم است **دهنیا** بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون نون تحتی را گویند که پیشه پنبه زنی دارد بعربی
آنرا نداف بفتح نون ودال مهمله مشدد بالف وفا در آخر وبفارسی پنبه زن والباد بکسر الف وسکون لام وبا موحده
بالف رسیده ودال مهمله در آخر گویند **دهوان** بضم اول مخلوط التلفظ بها وهمزه مخلوط التلفظ بواو والف ونون
در آخر سیاه که بسبب سوختن آتش خیزد بعربی آنرا دخان بضم دال مهمله وخای معجمه بالف ونون در آخر
گویند ودواخن جمع آن علی خلاف القیاس مانند عثان وعواثن ودر قاموس است دخان بر وزن غراب جبل
در سماء اذ خنه ودواخن ودواخین جمع آن ویحموم بفتح تحتانی وسکون حای مهمله وضم میم وسکون واو ومیم در آخر
گویند وبفارسی دود ودخنت النار از باب نصر ومنع وادخنت از باب افعال وادخنت از باب افتعال ودخنت از باب
تفعیل بر آمد دخان از آتش وعثن بفتح عین مهمله وثای مثلثه ونون در آخر وعثان بر وزن غراب گویند عواثن جمع آن
عثنت النار از باب نصر وعثنت از باب تفعیل فعل ازان یعنی بر آمد دود از آتش علامه شیرازی در شرح قانون
گوید هرگاه حرارت در جسم تر اثر کند چنانکه آتش در آب آنچه ازان بر آید آنرا بخار نامند وهرگاه اثر کند در جسم خشک
چنانکه آتش در هیزم پس هرچه ازان بر آید آنرا دخان گویند پس بخار هوائیست که اجزای مائیه در وی بسبب حرارت
لطیف شده آمیزد ودخان هوائیست که اجزای رطبه بسبب حرارت در ان آمیزد **دهوانسا** بسین مهمله بالف

نیز دود آلوده بعربی دخن بفتح دال مهمله وکسر خای معجمه ونون در آخر وعثن بفتح عین مهمله وکسر ثاء مثلثه ونون در آخر ومعثون
بروزن مفعول گویند دهوانسا هونا دخان آلوده شدن طعام وغیر آن بعربی دخن بفتح دال مهمله وخاء معجمه ونون در
آخر وتدخن بروزن تفعل گویند دهوبن بضم اول مخلوط التلفظ بهاء وسکون واو مجهول وفتح بای موحده وسکون نون
بمعنی زن گازر بعربی قصار بفتح قاف وصاد مهمله مشدد وبا الف ورای مهمله در آخر گویند واین صیغه برای مذکر
ومونث هر دو آمده دهوبی بکسر بای موحده وتحتانی ساکن در آخر کسیکه جامه شوید بعربی آنرا قصار بقاف وصاد
ورای مهملتین بروزن بخار ومقصر بضم میم وفتح قاف وکسر صاد مهمله مشدد ورای مهمله در آخر وحواری بفتح حای مهمله
وواو با الف وکسر رای مهمله وتحتانی مشدد در آخر گویند وبفارسی گازر برای معجمه وقصارة بروزن تجارة پیشه آن
وبفارسی گازری دهوپ بضم اول مخلوط التلفظ بهاء وسکون واو معروف وبای فارسی در آخر بمعنی روشنی خورشید
بعربی شمس بالفتح وضح بکسر ضاد معجمه وحای مهمله مشدد در آخر وبفارسی آفتاب وشید بکسر شین معجمه وسکون تحتانی
مجهول ودال مهمله در آخر گویند دهوپ چهڑی بضم اول مخلوط التلفظ بهاء وسکون واو مجهول نوعی از شمشیر است
وبفارسی آنرا عصا شمشیر وعصای الماس نیز گویند شعر کج آزاده من استاد بیاحون سالک + آه من در
کف این پیر عصا شمشیر است + عصا شمشیر شمشیر را گویند که بجای عصا در دست دارند وتیغه او راست باشد
ودر اردو دهوپ چهڑی آنرا گفتنی خوانند چنانچه در باب کاف فارسی با بای فارسی خواهد آمد دهوپ کهانا ودهوپ دینا
چیزی را در آفتاب نهادن بعربی تشمیس بشین معجمه ومیم وسین مهمله بروزن تفعیل وتشریق بفتح شین معجمه ورای مهمله
مشدد وتشریر بروزن تفعیل گویند شررت الثوب بسطته فی الشمس فعل از آن بفارسی آفتاب دادن ودر
آفتاب افگندن غنی گوید بیت از شرم تو به ورع تم کرد شراب تاب + باید متاع تر شده را دادن آفتاب تاثیر گوید
بیت از انجمن بحش تو چشم بیا تر شده + اچمبی در آفتاب فگندم گلاب را دهوپ کهانا در آفتاب نشستن
بعربی تشرق وتشمس بروزن تفعل گویند تشرق جلس فی المشراق بالکسر والمشرق کمندیل یعنی
نشست در آفتاب بجای دهوکا بضم اول مخلوط التلفظ بهاء وسکون واو مجهول وکاف تازی با الف
یعنی گمان کسی را غلط انداختن بعربی آنرا اغلوطه بضم همزه وسکون غین معجمه وضم لام وسکون واو وفتح طای مهمله
وتای در آخر گویند ودر اسامی است انه نهی عن الاغلوطات ای انه نهی عن المغالطة قال النبی صلی الله علیه وسلم
عن الاغلوطات ای المسائل التی یغالط بها العلماء نیز دهوکا تیکری که انده ریختن شود ومتمایز گردد بعربی آنرا شبح بفتح شین معجمه و
بای موحده وحای مهمله در آخر گویند وبسکون نیز آمده شبح بالضم واشباح بالفتح جمع آن ونیز بمعنی تیکری که از کاه ولته ساخته در
زراعت وباغها وغیر آن نصب کنند تا مرغان ترسند وبا چشم زخم رسد بعربی آنرا ضغطری بفتح ضاد معجمه وبای موحده وسکون
غین معجمه وفتح طاء مهمله ورای مهمله با الف مقصوره در آخر مترادف مجراب وبفارسی خوسه بضم خاء معجمه وسین مهمله بروزن

ابوسه وخواسه بروزن نواسه دبر اسه بکسر با و رای مهمله با الف وسین مهمله و ها در آخر و آنچه بضم الف وسکون فا وفتح جیم فارسی
ودراهول بدال مهمله وضم با و دال بضم با گویند وچشم آر و بالف ممدوده وضم رای مهمله و واو مجهول گویند اما چشم آر عموماً
هر چیزی را گویند که برای دفع چشم زخم بعمل آرند اعم از آنکه برای آدمی یا حیوانات یا کشت زار و باغ و خانه و مر امثال
آن سازند سید حسین غزنوی گوید باعی ای از لب تا یابنازکی سر دهی + از جمله نکوان بخوبی توبهی + بر حسن و
جمال بیش می افزاید چشم + آر و در اچه خال بر روی که دهو کا دینا کسی را در مغلطه انداختن بعربی مغالطه بغین معجمه
ولام وطای مطبقه بروزن مقاتله و غلاط بروزن کتاب گویند غالطه مغالطة از باب مفاعلة و غلطه از باب فعال فعل
از ان بفارسی غلط دادن خواجه حافظ شیرازی گوید شعر چو گل گر خرده داری خدا را صرف عشرت کن + که قارون را
غلطها داد سودای زر اندوزی + دهونکنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو و نون غنه و کاف تازی و نون بالف
رسیده تیز کردن آتش را با آتش افروز و جز آن بعربی ایقاد النار بالمنفاخ و بالمروحة گویند اوقد النار بالمنفاخ او
بالمروحة از باب افعال فعل از ان دهونکنی بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو و نون غنه و کاف تازی و کسر
نون و تحتانی معروف آلت که بان آتش افروزند بعربی آنرا منفاخ بکسر میم وسکون نون و فا با الف و خای معجمه در آ
گویند منافیخ بکسر های مهمله و لام با الف و جیم در آخر منفاخ زرگر را گویند و بفارسی هم منفاخ را عموماً آتش افروز گویند
دهول بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو معروف و لام در آخر خاکی که مانند سرمه بر زمین می باشد و گاهی تحریک
باد به هوا بلند میشود و آنچه بر زمین میماند بعربی آنرا بوغا بفتح بای موحده وسکون واو و غین معجمه با همزه ممدوده در آخر
و دقعا بدال مهمله و قاف و عین مهمله بروزن آن گویند ابو منصور ثعالبی گوید البوغاء والدقعاء التراب الرخو الرقیق الذی
کانه ذریره و فی القاموس والعفاء البوغاء التربة الرخوة کانها بکسر های ذریرة والدقعاء التراب کالادقع والدقعم بالکسر والدقاع
السحاب بالضم و غاسکه بهوا بلند شود بعربی آنرا غبار بضم غین معجمه و قتام بفتح قاف و تای فوقانی
با الف و میم در آخر و عظلام بکسر عین مهمله وسکون ظای معجمه و لام با الف و میم در آخر گویند بفارسی همه
را گرد گویند ابو منصور ثعالبی در تفصیل اسامی غبار گوید به آنکه غباری که از سمهای اسپان و سیل شتران خیزد
آن را النقع بفتح نون وسکون قاف و عین مهمله در آخر و عکوب بفتح عین مهمله وضم کاف وسکون واو و بای موحده در آخر
و عکب بالفتح گویند و غباری که باد انگیزد آنرا اعجاجه بفتح عین مهمله و جیم با الف و فتح جیم دوم و تا در آخر گویند و غباری که آنرا
هوا بر انگیزد و بر رویها و جامهای مردم نشیند آنرا هبا بفتح ها و بای موحده با همزه ممدوده در آخر گویند و غباری که
باد بر زمین برد آنرا سافیا بسین مهمله با الف و کسر فا و تحتانی با همزه ممدوده در آخر گویند و غباری که در جنگ خیزد آنرا
رهج بفتح رای مهمله وسکون ها و جیم در آخر گویند بالتحریک نیز آمده و قسطل بفتح قاف وسکون سین مهمله و فتح
طای مطبقه و لام در آخر گویند صاحب قاموس گوید قسطل و قسطال و قسطلان بکسر سین بفتح قاف و قسطول

بمعنی غبار ست انتهی و غبار یکه در معرکه خیزد و آنرا خیضه بفتح خای معجمه و سکون تحتانی و فتح ضاد معجمه و عین مهله و تاء در آخر
گویند و غبار یکه از قدم ها خیزد آنرا عثیر بکسر عین مهله و سکون ثای مثلثه و فتح تحتانی و رای مهله در آخر گویند و غبار یکه ضعیف باشد
... بفتح میم و کسر نون و سکون تحتانی و نون در آخر گویند و دهول بالفتح بمعنی سرچنگی که تحقیقش در لغت دهپ گذشت
... اُڑانا بضم الف و رای هندی با الف و نون با الف کشیده غبار بر داشتن بعربی ارهاج بکسر همزه و سکون رای مهله
... و جیم در آخر ارهج الغبار از باب افعال نقل از فی الاساس ارهج الغبار اثاره و ارهجت حوافر الخیل و هیج
... سکون تحتانی و جیم در آخر و هیجان بالتحریک و هیاج بالکسر متعدی و لازم هر دو آمده فی الاساس هاج الغبار و هاج
... ل از ان و اثاره بکسر همزه و ثای مثلثه با الف و فتح رای مهله و تاء در آخر گویند و بفارسی گرد انگیختن و بر داشتن
دهول اُڑانا بضم الف و سکون رای هندی و نون با الف بلند شدن گرد بعربی قتم بفتح قاف و سکون تای فوقانی
و میم در آخر گویند قتم از نصر ارهاج الغبار از نصر و سطع الغبار از باب منع و ارتفع الغبار از باب افتعال بمعنی بر خاستن گرد
دهول کهانا بفتح اوّل بمعنی کف دست بر سر خوردن بفارسی سرچنگی خوردن دهول مارنا کف دست بر سر
زدن بعربی صقع بفتح صاد مهله و سکون قاف و عین مهله در آخر گویند و بفارسی سرچنگ زدن دهول میں لوٹنا
غلطیدن بعربی تمرغ بمیم و رای مهله مشدده و غین معجمه در آخر بر وزن تفعل گویند فی الصحاح تمرغ فی التراب
تمرغ ای تمعکه فتمعک و فیه ایضاً تمعکت الدابة ای تمرغت دهونا بضم اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون
... ول و نون با الف کشیده چیزی را از آب پاک کردن بعربی غسل بفتح غین معجمه و سکون سین مهله و
... در آخر گویند و بفارسی شستن و شستن جامه را بعربی ملق بفتح میم و سکون لام و قاف در آخر گویند و
... معروف رویست سیاه که آنرا برشتی و شتران مالند اما آنچه بر شتران مالند بعربی آنرا قطران بفتح قاف و
کسر طای مهله و سکون را و نون با همزه ممدوده گویند و آنچه بر کشتیها مالند بعربی آنرا قیر بکسر قاف و سکون تحتانی
و رای مهله در آخر و قار گویند و این را بر شتران هم می مالند دهونسا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون واو و
نون مخفیه و سین مهله با الف رسیده بمعنی نقاره کلان بعربی آنرا دمامه و حال نوبة بضم نون و سکون واو و فتح
بای موحده و تاء در آخر گویند و بفارسی دمامه بر وزن شمامه و تبرکی کورگه بضم کاف تازی و فتح رای مهله و کاف فارسی
دهونی بضم اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف و کسر نون و سکون تحتانی معروف چیزی که آنرا بر آتش نهاده
بخار آن گیرند بعربی آنرا بخور بفتح بای موحده و ضم خای معجمه و سکون واو و رای مهله در آخر گویند و دهونی دینا
بخار ادویه دادن بعربی تبخیر بیای موحده و خای معجمه و رای مهله بر وزن تفعیل گویند و بفارسی بخور دادن دهون
بضم اوّل مخلوط التلفظ بها و واو مجهول ساکن و فتح واو و نون در آخر آب چیزی شسته بعربی آنرا غساله بضم غین معجمه و
سین مهله با الف و فتح لام و تاء در آخر گویند دهویا بضم اوّل مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و تحتانی با الف رسیده

وسکون تحتانی معروف کمانی که پنبه زن با آن پنبه زند بعربی آنرا مندف بکسر میم وسکون نون وفتح دال مهمله وفا و تا در آخر و بضم را
بکسر میم وسکون نون وفتح بای موحده وضاد معجمه در آخر گویند وبفارسی کمان پنبه زن وادرک بضم لام و رای مهمله بر
خوبک گویند ونیز کمانی را گویند که زنان بان پنبه زنند بعربی آنرا حنیره بفتح حای مهمله وکسر نون وسکون تحتانی وفتح رای مهمله
وتا در آخر گویند وبفارسی کمانچه دهنکی روف بضم رای مهمله وسکون واو معروف وکسر همزه وسکون تحتانی معروف
پنبه زده شده بعربی آنرا مندیف بفتح نون وکسر دال مهمله وسکون تحتانی و فا در آخر ومندوف بروزن
مفعول گویند وبفارسی پخته بفتح بای فارسی دهتی بضم اول وسکون دوم وکسر نون وسکون تحتانی معروف
ظرفی که در ان شیر دوشند بعربی آنرا انباب بکسر میم وسکون حا مهمله وبفارسی گاودوشه گویند وتفصیل آن
در لغت دودهنا گذشت دهنیا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وکسر نون مشدد وسکون تحتانی معروف چوبی که بر آن سقف پوشند
بعربی آنرا جذع بکسر جیم وسکون ذال معجمه وعین مهمله در آخر وبفارسی تیر ودار بام گویند دهنینی بضم اول مخلوط التلفظ
بها وکسر نون وسکون تحتانی مجهول وکسر نون دوم وسکون تحتانی معروف زن پنبه زن را گویند بعربی ندافه دهنیا بفتح اول
مخلوط التلفظ بها وسکون نون وتحتانی بالف رسیده تخمی است معروف بعربی آنرا کزبره بضم کاف وسکون رای معجمه وضم بای موحده
وفتح رای مهمله وتا در آخر گویند وبفتح بانیز آمده جلجلان بضم هر دو جیم وسکون لام اول ولام دوم بالف ونون در
آخر گویند وجلجلان بمعنی کنجد هم آمده که آنرا سمسم گویند وکزبره را بفارسی کشنیز بکسر کاف فارسی گویند سرد در
اول وخشک در دوم است دهنیا بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون نون تحتانی را گویند که پنبه زنی وار بعربی
آنرا نداف بفتح نون ودال مهمله مشدد بالف وفا در آخر وبفارسی پنبه زن والبادکبیر الف وسکون لام وبای موحده
بالف رسیده ودال مهمله در آخر گویند دهوان بضم اول مخلوط التلفظ بها وهمزه مخلوط التلفظ با واو والف ونون
در آخر چیزی سیاه که بسبب سوختن آتش خیزد وبعربی آنرا دخان بضم دال مهمله وخای معجمه بالف ونون در آخر
گویند ودواخن جمع آن علی خلاف القیاس مانند عثان وعواثن ودر قاموس است دخان بروزن غراب جبل
درسمان ادخنه ودواخن ودواخین جمع آن ویحموم بفتح تحتانی وسکون حاء مهمله وضم میم وسکون واو ومیم در آخر
گویند وبفارسی دود ودخنت النار از باب نصر ومنع وادخنت از باب افعال وادخنت از باب افتعال ودخنت از باب
تفعیل برآمد دخان از آتش وعثن بفتح عین مهمله وثای مثلثه ونون در آخر وعثان بروزن غراب گویند عواثن جمع آن
عثنت النار از باب نصر وعثنت از باب تفعیل فعل ازان یعنی برآمد دود از آتش علامه شیرازی در شرح قانون
گوید هرگاه حرارت در جسم تر اثر کند چنانکه آتش در آب آنچه ازان برآید آنرا بخار نامند وهرگاه اثر کند در جسم خشک
چنانکه آتش در هیزم پس آنچه ازان برآید آنرا دخان گویند پس بخار هوائیست که اجزای مائیه در وی بسبب حرارت
لطیف شده آمیزند ودخان هوائیست که اجزای رطبه بسبب حرارت دران آمیزند دهوانسا بسین مهمله بالف

ولقی بالضم و بالقصر ولقاءة بروزن کتابة ولقایة بروزن درایة ولقی بکسر لام وقاف تحتانی مشدد ولقیان بالکسر ولقیانه
بالکسر بزیادت تا ولقیان بالضم بروزن غفران ولقیة ولقی بضم لام وکسر قاف وتحتانی مشدد ولقاة بالفتح بروزن رحمة
لغت عربی ست چنانکه در قاموس ست و در صحاح ست ولا تقل لقاة فانها مولدة ولیست من کلام العرب دیده
در لغت فارسی ست و در اردوی هندی مستعمل عضویست که حق تعالی در وی نور بصارت سپخته بعربی آنرا عین گویند
بے چشم وتفصیل آن در لغت آنکه گذشت دیر بالکسر لغت فارسیست مقابل زود و در اردوی هندی مستعمل بعربی
بطء بضم بای موحده و سکون طای مطبقه و همزه در آخر و بطاء بروزن کتاب گویند ونیز بمعنی پاره از زمان بعربی مدة
من الزمان و برهة من الزمان بالضم بای موحده و سکون رای مهمله و فتح ها و تا در آخر گویند دیر کرنا بمعنی دیر کردن
بعربی تاخر بتا و خای معجمه و رای مهمله بروزن تقبل و تاخیر بروزن تعجیل و تانی بتا و الف و نون و تحتانی در آخر بروزن
تغنی و ابطاء بباء موحده و طای مطبقه بالف بروزن افعال گویند و بفارسی تاخیر کردن و دیر نمودن نیز
گویند دیری بالکسر حاصل بالمصدر دیر شدن ست و در اردوی هندی مستعمل قاضی یحیی لاهیجی گوید شعر
چه سان کنم گله از دیری وصال که هم ز وفا نکرد باین وعدهای زود که کردی + بعربی بطء بالضم بای موحده
و سکون طای مطبقه و همزه در آخر گویند و تفصیل آن در لغت دیر گذشت دیس بکسر اول و سکون دوم مجهول و
سین مهمله در آخر جای بودن و اقامت کردن مردم بعربی وطن بفتح واو و طای مهمله و نون در آخر گویند اوطان
جمع آن بفارسی زاد بوم گویند دیکھنا بکسر اول و سکون دوم مجهول و سکون کاف تازی مخلوط التلفظ بها
و نون بالف کشیده چیزی را بچشم مردیدن بعربی ابصار و تبصر و نظر و رویة ابصره از باب افعال و تبصر از باب
تفعل ونظره ونظر الیه از باب ضرب وسمع و راه فعل ازان و بفارسی نگریدن ونگریستن ونگاستن گویند دیگ بالکسر
لغت فارسیست و در اردوی هندی مستعمل و آن ظرفیست کلان که دران طعام می پزند بعربی قدر بکسر قاف و سکون
دال مهمله و رای مهمله در آخر گویند قدور بضم جمع آن و مرجل بکسر میم و سکون رای مهمله و فتح جیم و لام در آخر گویند مراجل
جمع آن و دیگ کلان را بعربی الجاب بکسر و سکون لام و جیم بالف کشیده و بای موحده در آخر گویند و ونیة بفتح واو و
کسر همزه و تحتانی مشدد بروزن غنیه و دیگ فراخ را المرحم بلام و میم بروزن زبیر و کثیف آن را ... بسبب سیاهی
و تیرگی قرقان بقاف و زای معجمه گویند و دیگ کلان سنگین مرکشاده را بفارسی ... گویند بیت
بیا مدزن ازخانه باشوی گفت که هرکاره ... ور تفت + دیگچی بکسر جیم فارسی و سکون تحتانی بمعنی دیگ خرد
بعربی کفت بفتح کاف و سکون فا و تا در آخر گویند و بکسر فا نیز آمده بفارسی دیگچه گویند دیمک بکسر اول و سکون
دوم معروف و کاف تازی در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن کرمیست مورچه مانند که چوب عمارت
و پشمینه را و هر چه در زمین افتد بخورد بعربی آنرا ارضه بفتح همزه و سکون رای مهمله و فتح ضاد معجمه و تا در آخر گویند بفارسی

جبن چهیر شسته را گویند بعربی غسیل بغین معجمه وسین مهمله و لام بروزن امیر و مغسول بروزن مفعول و رحیض برا و حاے مهملتین
و ضاد معجمه بروزن فعیل و مرحوض بروزن مفعول گویند و بفارسی شسته ثوب غسیل و مغسول و رحیض و مرحوض جامه شسته
دہی بفتح اول و کسر دوم تحتانی معروف رسیده یعنی شیر بسته بعربی ترو ب بفتح تای فوقانی و کسر رای مهمله و سکون
بای موحده در آخر و بفارسی ماست و جغرات گویند و دہیان بکسر اول مخلوط التلفظ بها و یای تحتانی بالف رسیده
و نون در آخر ترجمه خیال بالفتح دہی جمنا بسته شدن شیر بعربی روب بفتح رای مهمله و سکون واو و بای موحده در آخر
گویند باب اللبن از باب نصر نقل ازان نفائس و ... بستن شیر و اکال ماست شدن گویند دہی جمانا شیر را
جغرات کردن بعربی ترویب بفتح تای فوقانی و سکون رای مهمله و کسر واو و سکون تحتانی و باے موحده در آخر ادراب
بروزن افعال و بفارسی ماست بستن و خوابانیدن شیر نیز گویند دہیر بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون
تحتانی معروف و رای مهمله بالف رسیده کسیکه در کار با سستی کند بعربی کاہل بکاف و ہا و لام بروزن فاعل گویند و بفارسی سست
دہیلنڈی بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجهول و نون غنه و کسر دال هندی و سکون تحتانی معروف ظرفی
از چلم که دران شیر را جغرات کنند بعربی ظرفی که از پوست بزغاله سازند و دران جغرات کنند آنرا مرود بکسر میم و سکون
رای مهمله و فتح واو و باے موحده در آخر گویند. باب دال مهمله با یای تحتانی - دیا بکسر اول و دوم بالف رسیده
یعنی چراغ بعربی سراج بکسر سین مهمله و رای مهمله بالف و جیم در آخر و نبراس بنون و بای موحده بروزن قرطاس و
مصباح بکسر میم و سکون صاد مهمله و بای موحده بالف و حای مهمله گویند مصابیح جمع آن دیاسلائی بفتح سین مهمله و
لام بالف رسیده و کسر همزه و سکون تحتانی معروف خسی که بهر دو طرف یا بیک طرف آن گوگرد چسپانیده مے گذارند
و بآن آتش زده چراغ روشن می کنند بعربی نبخته بفتح نون و سکون بای موحده و فتح خای معجمه و تا در آخر و کبریته بکسر کاف
و سکون بای موحده و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و فتح تاے فوقانی و تا در آخر گویند و صاحب قاموس در تفسیر لغت
نبخته کبریته را آورده است بفارسی کبریت گویند اثر گوید بیت خواجه در دنیا و دین از بهر زر در آتش ست + همچو کبریت
این مسک مغز از دو سر در آتش ست + زلالی ورتب کردن ایاز گوید بیت شده رگهاش کبریت فروزان + برای
شمع جمع تیره سوزان + دیانت دار ترکیب فارسیست در اردوی هندی مستعمل کسیکه با دیانت باشد واله هروی
گوید شعر باده را سالی امانت داشت فی داد و نخورد + بر دیانت داری پیمانه ختم + بعربی دیّن بفتح دال مهمله
و کسر تحتانی مشدد و نون در آخر و متدین بروزن متقبل گویند و بفارسی دیانت گر هم گویند امیر خسرو گوید بیت
ای شده زاسلام و سلامت بری + او زین توفارغ ز دیانت گری + دیپ بکسر اول و سکون دوم معروف و
بای فارسی در آخر لغت بهاکها ست هفتم حصه از هفت حصه ربع مسکون بعربی آنرا اقلیم گویند اقالیم جمع آن و بفارسی
کشور بروزن مهتر دیدار لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی نظاره بعربی القاء بکسر لام و قاف بالف ممدوده

ولقی بالضم و بالقصر ولقاءة بروزن کتابة ولقایة بروزن درایة ولقی بکسر لام وقاف تحتانی مشدد ولقیان بالکسر ولقیانة بالکسر بزیادت تا ولقیان بالضم بروزن غفران ولقیة ولقی بضم لام وکسر قاف وتحتانی مشدد ولقاة بالفتح بروزن رحمة لغت عربی ست چنانکه در قاموس ست و در صحاح ست ولا تقل لقاة فانها مولدة ولیست من کلام العرب دیدہ دل لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل عضویست که حق تعالی در وی نور بصارت بخشید بعربی آنرا عین گویند بسے چشم وتفصیل آن در لغت آنکه گذشت دیر بالکسر لغت فارسیست مقابل زود و در اردوی هندی مستعمل بعربی بطء بای موحده و سکون طای مطبقه و همزه در آخر و بطاء بروزن کتاب گویند و نیز بمعنی پاره از زمان بعربی مدة من الزمان و برهة من الزمان بضم بای موحده و سکون رای مهمله و فتح ها و تا در آخر گویند دیر کرنا بمعنی دیر کردن بعربی تاخر بتا و خای معجمه و رای مهمله بروزن تقبل و تاخیر بروزن تعجیل و تانی بتا و الف و نون و تحتانی در آخر بروزن تغنی و ابطاء بباء موحده و طای مطبقه بالف بروزن افعال گویند و بفارسی تاخیر کردن و دیر نمودن نیز گویند دیری بالکسر حاصل بالمصدر دیر شدن ست در اردوی هندی مستعمل قاضی یحیی لاهیجی گوید شعر

همه سان کنم گله از دیری وصال که عمرم + وفا نکرد باین وعده های زود که کردی +

بعربی بطء بالضم بای موحده و سکون طای مطبقه و همزه در آخر گویند و تفصیل آن در لغت دیر گذشت دیس بکسر اول و سکون دوم مجهول و سین مهمله در آخر جای بودن و اقامت کردن مردم بعربی وطن بفتح واو و طای مهمله و نون در آخر گویند اوطان جمع آن بفارسی زاد بوم گویند دیکهنا بکسر اول و سکون دوم مجهول و سکون کاف تازی مخلوط التلفظ بها و نون بالف کشیده چیزی را بچشم مردیدن بعربی ابصار و تبصر و نظر و رؤیة البصرة از باب افعال و تبصر از باب تفعل و نظره و نظر الیه از باب ضرب و سمع و رآه فعل ازان و بفارسی نگریدن و نگریستن و نگاشتن گویند دیگ بالکسر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن ظرفیست کلان که دران طعام می پزند بعربی قدر بکسر کاف و سکون دال مهمله و رای مهمله در آخر گویند قدور بالضم جمع آن و مرجل بکسر میم و سکون رای مهمله و فتح جیم و لام در آخر گویند مراجل جمع آن و دیگ کلان را بعربی ملجاب بکسر لام و سکون لام و جیم بالف رسیده و بای موحده در آخر و دنیة بفتح دال و کسر همزه و تحتانی مشدد بروزن غنیة و دیگ فراخ را الهمیم بالام و باو و میم بروزن زهیر و تکیف [illegible] بسبب سیاهی و تیرگی قرقان بقاف و رای معجمه گویند و دیگ کلان سنگین مرکشاده را بفارسی [illegible] گویند بیت

بیامرزن ازخانه باشوی گفت که هر کار ده آتشی [illegible] نفت

دیگچی بکسر جیم فارسی و سکون تحتانی بمعنی دیگ خرد بعربی کفت بفتح کاف و سکون فا و تا در آخر گویند و بکسر فا نیز آمده بفارسی دیگچه گویند دیمک بکسر اول و سکون دوم معروف و کاف تازی در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن کرمیست مورچه مانند که چوب عمارت و پشمینه را و هر چه در زمین افتد بخورد بعربی آنرا ارضة بفتح همزه و سکون رای مهمله و فتح ضاد معجمه و تا در آخر گویند بفارسی

ديوك بروزن پيك ديوچه بكسر دال مهمله وسكون تحتانی مجهول وتشنگ بتای فوقانی وشين معجمه وكاف عربی در آخر نيز گويند
ارضة الخشب بصيغه مجهول ارضة يعنی ديوك افتاده در چوب ديونالا بکسر اول وسکون دوم مجهول وواو دال هندی
بالف رسيده ولام ونون بالف کشيده چيزی را هبه نمودن بعربی آنرا هبه بكسر ها وفتح باے تازی وتا در آخر ونحل
بفتح نون وسکون حای مهمله ولام در آخر ومنح بفتح ميم وسکون نون وحای مهمله در آخر گويند وهبه له از باب ضرب ومنحه از باب
منع ونحله از باب منع وانحله از باب افعال فعل ازان وبفارسی بخشيدن چيز بخشنده را بعربی موهب بفتح ميم و
کسر ها وموهبه بزيادت تا در آخر ونحلی بضم نون وسکون حای مهمله بروزن بشری ونحله بکسر نون وعطيه بفتح عين مهمله
وکسر طای مهمله وتحتانی مشدد وتا در آخر گويند ديانا بکسر اول وسکون دوم مجهول ونون بالف کشيده بمعنی وادن
بعربی اعطا بکسر همزه وسکون عين مهمله بروزن افعال وانعام بنون بجای عين وايلاء بکسر همزه وسکون تحتانی
ولام با همزه ممدوده گويند ديو بکسر اول لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل وآن نوعی ست سرکش وشرير
از ضيان بعربی آنرا عفريت بکسر عين مهمله وسکون فا وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وتای فوقانی در آخر گويند عفاريت
جمع آن ومارد بميم وراء ودال مهملتين بروزن فاعل ومريد بروزن امير گويند وبفارسی ديو سرکش نيز گويند. ديوار
لغت فارسيست در اردوے هندی مستعمل وآن معروفست بعربی جدار بکسر جيم ودال مهمله بالف ورای مهمله
در آخر وجدر بالفتح گويند جدران بالضم جمع آن وحائط بحا وطای مهملتين بروزن فاعل گويند حيا بالکسر وحيطان بروزن
سرکان جمع آن خلاف قياس چه قياس می خواست که حوطان آيد ديوار بنانا ديوار را بنا نمودن بعربی
اجدار بجيم ودال مهملتين بروزن افتعال وتحويط بجای حای مهمله وواو وتای مهمله بروزن تفعيل گويند وبفارسی
ديوار کشيدن ونهادن وبرداشتن وبرآوردن وبستن شاعری گويد شعر راه دارد بدل روشن ما
دشمن ودوست + نتوان بر چمن آنکه ديوار کشيد + صائب گويد شعر ديوارے نهاد بره سيل تند رو
گرد کسادی که پيش کاروان ماست + غنی گويد شعر غبار خاطر از اهل عالم جمع شد چندان نه که ميخواهم به پيش
روی خود ديوار بردارم + ديوار بھی کان رکھتی ہے جمله ايست که در مبالغه حفظ راز استعمال ميکنند بعربی
گويند وللحيطان آذان بفارسی ديوار هم گوش دارد تاثير گويد شعر حفظ زبان زصاحب دولت بود ضرور چه ديوار
گوش دارد اگر در کشوده نيست + ديوار پر چڑھنا بر ديوار بر آمدن بعربی تسور بسين مهمله وواو ورای مهمله
بروزن تفعل وتسلق بسين مهمله ولام وقاف هم بروزن آن تسور الحائط وتسلق از باب تفعل برآمد بر ديوار ديوار گرنا
بکسر کاف فارسی افتادن ديوار بعربی انهدام بکسر همزه وسکون نون وکسر ها ودال بالف وميم در آخر وانقضاض
بنون وقاف وتکرار ضاد معجمه بروزن انفعال وبفارسی ديوار افتادن وغلطيدن ديوار گرانا ديوار را انداختن
بعربی هدم بفتح ها وسکون دال مهمله وميم در آخر ونقض بفتح نون وسکون قاف وضاد معجمه در آخر وهد بفتح ها ودال مهمله

ست و در آخر گویند و بفارسی دیوار افگندن و انداختن **دیوٹ** بکسر اوّل و سکون دوم معروف و فتح واو و سکون تای هندی
در آخر چیزیکه بران چراغ نهند بعربی آنرا مسرجه بفتح میم و سکون سین مهمله و فتح رای مهمله و جیم و تا در آخر و منارة بفتح میم و
نون بالف و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند بفارسی چراغدان و چراغپایه **دیور** بکسر اوّل و سکون دوم مجهول و فتح
واو و رای مهمله در آخر برادر شوهر زن را گویند بعربی حمو بفتح حای مهمله و سکون میم و واو در آخر **دیورانی** بکسر اوّل
و سکون دوم و ضم همزه ملینه و رای مهمله بالف و کسر نون و سکون تحتانی معروف زن برادر شوهر را گویند بعربی زوجه اخ الزوج
و سلفه بکسر سین مهمله و سکون لام و فتح فا و تا در آخر گویند و بفتح سین و کسر لام هم در آمده **دیوهرا** بکسر اوّل و دوم
مجهول و واو غیر ملفوظ و ها و رای مهمله بالف عبادتگاه بت پرستان که دران بت نهند بعربی کنیسه بفتح کاف و کسر نون
و سکون تحتانی و فتح سین مهمله و تا در آخر و بیت الاصنام و بیت الصنم گویند و بفارسی بتکده و بتخانه **باب دال هندی**
بالف ـ **ڈاٹ** بتای هندی در آخر بند شیشه که در دهن آن فرو کنند بعربی آنرا سداد بکسر سین مهمله و دال مهمله بالف
و دال مهمله دوم در آخر و صمام بکسر صاد مهمله و میم بالف و میم دوم در آخر و صمامه بزیادت تا در آخر و صمه بکسر صاد و تشدید
میم مفتوحه در آخر گویند صم القارورة سدادها و صمتها جعل لها صماما و صماد بکسر صاد مهمله و میم بالف و دال مهمله در آخر گویند
و صاحب صراح که بالضم گفته از جمله اغلاط اوست و نیز بمعنی سربند شیشه نیز آمده و آن چیزی باشد که بر سرش بندند بعربی
آنرا عفاص بکسر عین مهمله و فا بالف و صاد مهمله در آخر نیز گویند **ڈاڑھی** بکسر رای هندی مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی
موی که بر رخسارها و زنخدان بر آیند بعربی آنرا لحیة بکسر لام و سکون حای مهمله و فتح تحتانی و تا در آخر گویند لحی بالضم
جمع آن بفارسی ریش گویند و کثة بفتح کاف و ثای مثلثة و تا در آخر بمعنی موی بسیار از صفات لحیه است لحیة کثة ریش
بسیار موی لحیة خفیفة لحیه کم موی **ڈاڑھی دھوپ میں سفید کرنا** یعنی ریش را در آفتاب سفید کردن و آن عبارت
از کم عقلی و ناتجربه کاری بعربی ترجمه آن تبییض اللحیة فی الشمس است بفارسی بآفتابی ریش انرا سیا سفید کردن و ریش
بدوغ سفید کردن گویند باقر کاشی گوید **شعر** نمی بینیم باقر یکسر موی پختگی باتو + مگر ریش سیاهت را سفید از آسیا کردی
ظهوری گوید **رباعی** آن خواجه که برده از رخش نخل فروغ + کرد است سفید از حمق ریش بدوغ + با ... خود ...
نمیگرد درانیست + سوگند همی خورد اگر نیست دروغ + **ڈاک** بکاف تازی در آخر عبارت است ازینکه بر بعد هر چند کروه
مردم یا مراکب را نشانند و یا در هر منزل مرکب را مهیا دارند تا هر کسی خواهد زود قطع منازل کند و یا بواسطه آنها امتعه
و خطوط را فرستند بعربی آنرا برید و بفارسی چپار گویند چنانکه در لغت ڈاک چوکی خواهد آمد **ڈاکا** معنی آن از دزدان که بر
خانهای مردم تاراج زنند بعربی مغیرون بالضم میم و کسر غین معجمه بصیغه الجمع گویند فی القاموس غار علی القوم غارة
و اغارة دفع علیهم الخیل کاستغار و نا هون هون و یا و بای موحده بروزن فاعلون و مستهبون بروزن مستفعلون گویند
و بفارسی غارتگران و غارت زنان و تاراج گران و تاراج زنان گویند **ڈاک چوکی** عبارت ازان ست که در هر منزل

در اکب بنشانند تا هرچه کسی که خواهد ببرد و می قطع منازل کرده بمقصد رسد بعربی آنرا برید بفتح بای موحده وکسر رای مهمله
وسکون تحتانی ودال مهمله در آخر گویند ودر فارسی یام بیای تحتانی بالف رسیده ومیم در آخر وچپار بفتح جیم فارسی وبای فارسی
بالف رسیده وچپر بحذف الف بروزن قمر واسکدار بفتح الف وسکون سین مهمله گویند اثیر گوید شعر زخدمت تو چپر دار
سپهر وم بگذار + که از قماش سلوکت بخویش پیچیدم + در نهایه است البرید کلمة فارسیة یراد بها فی الاصل البغل واصلها برده دم
ای محذوف الذنب لان بغال البرید کانت محذوفة الاذناب کالعلامة لها فعربت وخففت ثم سمی الرسول الذی یرکبه
بریداً انتهی ڈاکو بضم کاف تازی کسیکه تاراج کند بعربی آنرا مغیر بضم میم وکسر غین معجمه وسکون تحتانی ورای مهمله در آخر وناهب
بنون وها وبای موحده بروزن فاعل گویند وبفارسی تاراج گر وتاراج زن وغارت گر وغارت زن گویند ڈال بسکون لام
در آخر بمعنے شاخ درخت بعربے غصن بضم غین معجمه وسکون صاد مهمله ونون در آخر اغصان بالفتح وغصون بالضم جمع آن
وخوط بفتح خای معجمه وسکون واو وطای مهمله در آخر وفنن بفتح فا ونون اول ودوم در آخر گویند افنان بالفتح جمع آن افنان
جمع الجمع وقضیب بقاف وضاد معجمه وبای موحده بروزن امیر گویند قضبان بالضم جمع آن وغلوج بضم همزه وسکون غین معجمه
وضم لام وسکون واو وجیم در آخر شاخ نازک را گویند وهمچنین الملود بضم همزه وسکون میم وضم لام وسکون واو ودال مهمله
در آخر والمد بروزن احمد والمید بروزن حلیت گویند ونیز ڈال بمعنے شمشیر که هنوز بران قبضه نصب نکرده باشند
بعربی آنرا نصل بفتح نون وسکون صاد مهمله ولام در آخر گویند وبفارسے تیغه ڈالنا بمعنے انداختن بعربے القا
بلام وقاف بروزن افعال وطرح بفتح طاے مهمله وسکون رای مهمله وحاے مهمله در آخر گویند ڈالی بمعنے ڈال یعنی
شاخ و بمعنے طبقے که میوه وگل دران گذارند بعربے آنرا طبق وبفارسے سبد وتفت بفتح تاے فوقانی وسکون فا
وتاے فوقانی در آخر گویند محسن تاثیر گوید مثنوی یک تفت گلست این گلستان + چون حلقه خط لاله رویان +
یا در نظر حقیقت آئین + تفتی ست زمیوه‌های شیرین + وشاعری گفته بیت اے باغبان که هستی گستاخ چیدن گل
بارے بساز تفتی از آشیان بلبل + ڈانٹنا بنون غنه وسکون تای هندی ونون بالف رسیده باز داشتن کسی را
از کاری بزجر وتوبیخ بعربے زجر بفتح زای معجمه وسکون جیم ورای مهمله در آخر گویند زجره از باب نصر وازدجر از باب
افتعال فعل ماض ڈانڈ بنون غنه ودال هندی در آخر چوبے که بآن کشتی را رانند بعربے آنرا مجداف بکسر میم وسکون
جیم ودال مهمله بالف وفا در آخر وبذال معجمه هم آمده ومقذاف بکسر میم وسکون قاف وذال معجمه بالف وفا در آخر
ومردے بضم میم وسکون رای مهمله وکسر دال مهمله وتحتانی مشدد در آخر وسیب بفتح سین مهمله وسکون یای تحتانی
وبای موحده در آخر گویند ودر فارسے بیل بکسر بای عربی وسکون تحتانی مجهول وچوب خله گویند ونیز ڈانڈ
بمعنے چیزے که از کسے از راه ستم ستانند بعربے آنرا مصادره بضم میم وصاد مهمله بالف وفتح دال وهای مهمله
وتا در آخر گویند وکیدے الی المفعول الثانی بعلی یقال صادره علی کذا وبفارسے تاوان وترجمان گویند و

نیز چیزیکه در اتلاف مال کسی دادن آید بعربی آنرا غرامة بفتح غین معجمه و رای مهمله با الف و فتح میم و تا در آخر و غرم بضم غین معجمه و
سکون رای مهمله و میم در آخر و بفارسی تاوان گویند ڈانڈ بمعنی سرحد و تحقیق آن در لغت سرحد گذشت ڈانڈ دینا
چیزی را در اتلاف چیز کسی دادن بعربی مغرم بفتح میم و سکون غین معجمه و غرم بضم غین معجمه و بفارسی تاوان و تاوان
دادن ڈانڈ لینا از کسی تاوان گرفتن بعربی تغریم بتفعیل معجمه و راء مهمله و میم بر وزن تفعیل و اغرام بر وزن افعال
و بفارسی بر کسی تاوان کردن گویند ڈانس بنون غنه و سین مهمله در آخر نوعی از پشه کلان بعربی آنرا بق بفتح بای موحده
و قاف مشدد و تفتر بر یادست تا در آخر گویند چنانکه ثعالبی گفته ڈانک بنون غنه و کاف در آخر ورقی از نقره و طلا که
برای افزایش رنگ زیر نگین یاقوت و امثال آن می گذارند و بفارسی آنرا قوه بفتح قاف و واو و ورق زیر نگین گویند
میر نجات گوید شعر یاقوت باده را قوی غیر شعله نیست + ساقی به پیش شمع نگهدار شیشه را + دانش گوید
شعر پیوست درین جزو زمان نسخه خویش + از نظر چون ورق زیر نگین پنهان دار + ڈانواں ڈول
بنون غنه و واو با الف و نون غنه دوم و ضم دال هندی و سکون واو مجهول و لام در آخر بمعنی پراگنده دل و غیر مطمئن
بعربی متشتت البال بضم میم و فتح تای فوقانی و شین معجمه و کسر تای فوقانی مشدد و تای دوم در آخر مضاف بسوی
بال بمعنی دل و متوزع القلب بضم میم و فتح تا فوقانی و واو و زای معجمه مشدد و عین مهمله در آخر مضاف بسوی قلب
و متشتت الحال و مضطرب و منتشر و عدیم القرار و بفارسی پریشان خاطر و پریشان حال و پریشان دل و بیقرار و
سراسیمه ڈاہ بسکون ها در آخر خوبی کسی را برای خود خواستن پس اگر نیت زوال از وی داشته باشد بعربی آنرا حسد
بفتح حای مهمله و سین و دال مهملتین در آخر گویند و آن ممنوع ست و اگر خوبی او را خواهد بی زوال از وی بعربی آنرا غبطه
بکسر غین معجمه و سکون بای موحده و فتح طای مهمله و تا در آخر گویند و آن غیر ممنوع ست بفارسی آنرا ژہان بضم بای فارسی
و سکون زای فارسی و ها با الف و نون در آخر گویند بهرامی گوید بیت بر پیچش زلف تست شب را غیرت + بر تابش
روی تست مه را ژہان + ڈائن بکسر همزه و سکون نون زنیکه بزور قوت نفس خبیث خود جگر بچگان مردم را بخورد
و آنها بمیرند و این عمل در هندوستان مشهور ست فارسیان آنرا جگر خوار گویند میر بابا قر که در هندوستان آمده جگر خوار
در شعر خود آورده و بودن این عمل مخصوص بهندوستان اشاره هم کرده بیت در زخم دلم ریشه دوانید نگاهش +
هندوی جگر خوار بود چشم سیاهش + باب دال هندی با بای تازی ڈب بفتح اول و سکون دوم چیزی
را در دست و اختیار خود آوردن بعربی قبضه وید گویند و بفارسی قابو و اغلب که ترکی باشد ڈبا بکسر اول و دوم
مشدد با الف رسیده ظرفی ست کوچک که از چوب و غیر آن می سازند و در ان مروارید و دیگر اشیا می نهند بعربی
آنرا حقه بضم حای مهمله و فتح قاف مشدد و تا در آخر گویند حق بحذف تا و حقق بالضم و حق بضم اول و فتح دوم و احقاق
بر وزن کتاب جمع آن و فارسیان بدینمعنی درج بضم دال مهمله و سکون رای مهمله استعمال نمایند و در عربی بمعنی

نرمے کہ دران نان دوک و امثال آن نهند و بعربی آنرا حفش بکسر حای مهمله و سکون فا و شین معجمه در آخر هم گویند. ڈبانا
بضم اوّل و دوم بالف رسیده و نون بالف کشیده کسی را در آب فرو کردن بعربی اغراق بغین معجمه و رای مهمله و قاف بروزن
تفعیل گویند و بفارسی غوطه در آب غرق کردن و فرو کردن و ڈبڈبانا بفتح اوّل و سکون دوم و فتح دال هندی و بای تازی
بالف رسیده و نون بالف کشیده پر از اشک شدن چشم بعربی تغرغر بتکرار غین معجمه و رای مهمله بروزن تفعلل و اغرورا
بکسر همزه و سکون غین معجمه و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و رای مهمله بالف و قاف در آخر گویند فی الاساس رائت عیونهم مغرورقة
دانا سیها فی الدمع مترقرقة و بفارسی اشکناک شدن چشم و آب گردیدن از چشم ڈبره بفتح اوّل و سکون دوم و فتح رای مهمله
و های مختفیه در آخر گودی که آب باران دران جمع آمده باشد بعربی آنرا ... بکسر حای مهمله و سکون شین معجمه و تحتانی در آخر
گویند ابو منصور ثعالبی گوید هرگاه ... آب ... آنرا حسی گویند و هرگاه در وگل بود آنرا قیعة بفتح واو و کسر قاف
و سکون تحتانی و فتح عین مهمله ... و هرگاه در ریگ بود آنرا خشخ بفتح خای مهمله و سکون شین معجمه و فتح رای مهمله
و جیم در آخر گویند و هرگاه در سنگ بود آنرا قلت بفتح قاف و سکون لام و تای نقوطه در آخر و وقب بفتح واو و سکون قاف
و بای موحده در آخر گویند و اگر در سنگ ریزه با بود آنرا نغب بفتح نون و سکون غین معجمه و بای موحده در آخر گویند
ڈبکی بضم اوّل و سکون دوم و کسر کاف تازی و سکون تحتانی معروف در آب سر فرو بردن بعربی غوص بفتح غین معجمه و
سکون واو و صاد مهمله در آخر و مغاص بفتح میم و غین معجمه بالف و صاد مهمله در آخر و غیاص بکسر غین معجمه و غیاصة
بروزن کتابة گویند و بفارسی غوطه و یا غوطه و یا غوش بضم غین معجمه و شین معجمه در آخر رودکی گوید بیت بود درود
اگر آئی نیک خاموش * چو مرغابی زنی در خاک یاغوش * ڈبکی دینا کسی را غوطه در آب دادن بعربی غط بفتح غین معجمه
و طای مهمله مشدد و غطس بفتح غین معجمه و سکون طای مهمله و سین مهمله در آخر و غمس بفتح غین معجمه و سکون میم و سین مهمله
در آخر گویند غطه فی الماء از باب نصر و غطسه فی الماء و غمسه فی الماء از باب ضرب فعل ازان یعنی غوطه داد او را در آب
ڈبکی کھانا در آب از سر تا پا فرو شدن بعربی انغطاط بغین معجمه و بتکرار طای مهمله بروزن انفعال و انغماس بغین معجمه
و میم و سین مهمله نیز بروزن آن و اغتماس بروزن افتعال گویند و بفارسی غوطه خوردن ڈبکی مارنا در باب از سر تا پا فرو رفتن
بعربی غطس بفتح غین معجمه و سکون طای مهمله و سین مهمله در آخر گویند و این متعدی و لازم هر دو آمده بفارسی
غوطه زدن و یا غوش زدن گویند ڈبوتا بواو مجهول کسے را در آب فرو کردن و تحقیق آن در لغت ڈبانا گذشت ڈبیا
بکسر اوّل و سکون دوم و تحتانی بالف رسیده حقه کوچک بعربی حقیقة تصغیر گویند و بفارسی درجک باب
دال هندی با بای فارسی ڈپٹنا بفتح اوّل و دوم و سکون تای هندی و نون بالف رسیده حمله آوردن
بعربی سطو بفتح سین مهمله و سکون طای مهمله و واو در آخر و سطوه بزیادت تا گویند سطا علیه از باب نصر فعل ازان و مور
بواو و ثای مثلثه و بای موحده و مساورة بسین مهمله و واو و رای مهمله بروزن مفاعلة گویند واثبه و ساوره فعل ازان

ڈپٹانا بفتح اوّل وسکون دوم وتاے ہندی بالف رسیده ونون بالف کشیده دوانیدن اسپ را بہندی تمام بعربے
انخفاض بجاے مہملہ وضاد معجمہ وراے مہملہ بروزن استفعال ورکض بفتح راے مہملہ وسکون کاف وضاد معجمہ درآخر وبفارسی اسپ تاختن
وانگیختن گویند باب دال ہندی باراے مہملہ + ڈر بفتح اوّل وسکون دوم بعربی خوف بفتح خاے معجمہ وذعر
بضم ذال معجمہ وسکون عین مہملہ وراے مہملہ درآخر وخشیة بفتح خاے معجمہ وسکون شین معجمہ وفتح تحتانی وتا درآخر وروع
بفتح راے مہملہ وسکون واو وعین مہملہ درآخر وبفارسے ترس وبیم گویند ڈرانا بمعنے ترسانیدن بعربی تخویف بخاے معجمہ
وواو وفا بروزن تفعیل وترویع از روع نیز بروزن آن وافزاع بفا وزاے معجمہ وعین مہملہ بروزن افعال گویند وذعر
بفتح ذال معجمہ وسکون عین مہملہ وراے مہملہ درآخر وتفزیق بفا وزاے مہملہ وقاف بروزن تفعیل گویند در حدیث ست انکبا تفزقی
اے تخوفی وبفارسے ترسانیدن وبیم کردن ونیز ڈرانا باواز مہیب کسے را ترسانیدن مانند آواز درنده بعربی آنرا جعغب
بفتح ضاد معجمہ وسکون غین معجمہ وباے موحده درآخر گویند وآنکس که ترساند او راضاغب بروزن فاعل گویند فی القاموس
الضاغب الرجل الذی یختبی فیفزع الانسان بصوت کصوت الوحش ڈراہوا بمعنے ترسیده بعربی مذعور بفتح میم وسکون
ذال معجمہ وضم عین مہملہ وسکون واو وراے مہملہ درآخر وذعور بروزن صبور ومذعر بروزن متقبل وخائف بروزن فاعل
ومتخوف بروزن متقبل گویند وبفارسے ترسان ڈرنا بعربے خوف وروع بروزن جعل وتروع بروزن
تفعل وتفزق بفا وراے وقاف بروزن آن وشفق بفتح شین معجمہ وفا وقاف واشفاق بروزن
افعال گویند وبفارسے ترسیدن وحذر کردن شاپور گوید شعر چو شعله گرم شود خشک وتر ہمی سوزد حذر کنید
رفیقان ز آتش دل ما + باب دال ہندی باسین مہملہ + ڈسنا بفتح اوّل وسکون دوم ونون بالف بمعنی گزیدن مار
بعربے لدغ بفتح لام وسکون دال مہملہ وغین معجمہ درآخر ونهش بفتح نون وسکون ہا وشین معجمہ درآخر وبسین مہملہ ہم آمده
در صحاح ست نهشته الحیة لسعته ونهش الحیة منهشیه ولسع بفتح لام وسکون سین مہملہ وعین مہملہ درآخر گویند باب
دال ہندی بافا + ڈف بفتح اوّل وسکون دوم از آلات سرود ست وآن دائره مانندے باشد که آنرا ملبو ازند
بعربے آنرا دف بفتح دال مہملہ وفاے مشدد درآخر گویند ودفوف بالضم جمع آن در قاموس ست دف بالفتح
معروف وبضم اعلی ودر نہایہ است الدُف ہو بالضم وبالفتح معروف انتہی وعرکل بفتح عین مہملہ وسکون راے مہملہ و
فتح کاف ولام درآخر وغربال بکسر غین معجمہ وسکون راے مہملہ وباے موحده بالف ولام درآخر گویند در نہایہ است
در حدیث آمد اعلنوا النکاح واضربوا علیه بالغربال ای بالدف لانه یشبه الغربال فی استدارته بفارسے دائره گویند
ڈف بجانا بفتح باے تازے وجیم عربی بالف رسیده ونون بالف کشیده دائره را نواختن بعربی ضرب الدف
بفارسے دائره زدن نیز گویند باب دال مہملہ باکاف تازی + ڈکار بفتح اوّل وکاف تازی بالف رسیده
وراے مہملہ درآخر بادی که از معده براه دہن برآید بعربی آنرا جشاء بضم جیم وشین معجمہ با ہمزه ممدوده وجشاة بضم جیم

و فتح شین معجمه و همزه و تا در آخر و بفارسے آروغ بالمد و بالقصر آرغ بحذف واو و اجل بعد الف و ضم جیم و لام در آخر گویند
و تحقیق آنست که این لفظ ترکی ست در چک بفتح راے مهمله و ضم جیم فارسے گویند شاعر گوید شعر به بند دهان خود
از فرط بخل + که بر نیاید از سینه او رچک ◦ ڈکارنا نیز بمعنے آواز شیر بعربے ازئرار بفتح زاے معجمه و سکون همزه و
راے مهمله در آخر و زئیر بروزن امیر و تزءار بروزن تفعل و نئیم بنون و همزه و میم بروزن لئیم گویند فی الصحاح سمعت
نئیم الاسد ای زئیره و بفارسے بانگ شیر ◦ ڈکارنا - باد معده را از دهن بر آوردن بعربی تجشا بجیم و شین معجمه و همزه بروزن
تفعل و تجشئه بروزن تفعله و بفارسے آروغ دادن و زدن و گرفتن گویند و نیز ڈکارنا بمعنی آواز کردن شیر بعربے زار زئرا
بفتح زاے معجمه و سکون همزه و راے مهمله در آخر و ازار بروزن افعال گویند زار الاسد از باب ضرب یضرب و منع یمنع و ازار از باب
افعال فعل ازان زائر بروزن فاعل و زئر بروزن فعیل و مزئر بروزن محسن صفت ازان باب دال هندی
با کاف فارسے + ڈاک بفتح اول و سکون دوم مسافتے که میان دو قدم وقت بر داشتن بود بعربی آن را
خطوه بضم خاے معجمه و سکون طاے مهمله و فتح واو و تا در آخر خطا بالضم جمع کثرت خطوات بسکون الطاء و ضمها و فتحها جمع
قلت و بفارسے گام گویند ◦ ڈگانا بکسر اول و کاف فارسے بالف رسیده و نون بالف کشیده کسی را لغزانیدن
بعربے ازلال بزاے معجمه و بتکرار لام بروزن افعال گویند قال الله تعالی فازلهما الشیطان یعنی لغزانیدن آدم و حوا را
شیطان ◦ ڈگنا بکسر اول و سکون دوم و نون بالف رسیده ◦ قدم از جا رفتن بعربی زل بفتح زاے معجمه و لام مشدد
در آخر و بفارسے لغزیدن نیز گویند باب دال هندی با لام + ڈلانا بضم اول و دوم بالف رسیده و نون
بالف کشیده بلغت هردم قد [illegible] باد [illegible] وزن [illegible] جنبانیدن بعربی ترویح براے مهمله و واو و حاے مهمله بروزن تفعل
گویند ترو[illegible] بالمد و [illegible] و اگر دیگرے را فرمایند بعربی ترویح بروزن تفعیل گویند و بفارسے [illegible] جنبانیدن
و باد زن جنبانیدن ◦ ڈلی بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی معروف اطلاق آن بر پاره قند و پاره شیرینی و مثال آن
میآید بعربی قطعه بکسر قاف و قطاع بضم قاف و طاے [illegible] بالف و فتح عین مهمله و تا در آخر ◦ ڈلیا بفتح اول
و سکون دوم و تحتانی بالف ظرفے که در آن نان گذارند بفارسی آنرا [illegible] نان گویند و چاشتدان
چیزیکه طعام چاشت در آن نهند و ان مانند صندوقچه باشد و طبقی که از شاخچهاے بید بافند آنرا تریان بالفتح گویند
فخری گوید شعر [illegible] لطف از گشت زار [illegible] آرند ◦ بقول بر طبق [illegible] بصورت تریان ◦ و بعربی طبق بفتح
طاے مهمله و باے موحده و قاف گویند باب دال هندی با نون + ڈنڈ بفتح اول و سکون دوم و دال
در آخر ڈنڈ براے هندے در آخر نوعے از ورزش پهلوانان بعربی [illegible] در محاورات متاخرین سباحة فی الارض
گویند بفارسے شنا و شنو امیر نجات گوید بیت نیست همچو [illegible] شنو [illegible] رود
بیهوده در معرکه ناک شنو ◦ اشرف گوید شعر هم طوفان بلا در [illegible] از [illegible] + چه کشتی گیر از ان مشق

شناداردم بخاک + ڈنڈی بفتح اول وسکون دوم وکسر دال ہندی وسکون تحتانی معروف بمعنے چوب ترازو وبعربی منجم
بکسر میم وسکون نون وفتح جیم وسیم در آخر گویند وبفارسی شاہین ڈنک بفتح اول وسکون دوم وکاف تازی در آخر
بمعنے نیش کژدم وزنبور ونیش کژدم را بعربی شولہ بفتح شین معجمہ وسکون واو وفتح لام وتا در آخر گویند اشوال بروزن
احباب جمع آن وشباتہ بفتح شین معجمہ وباے موحدہ بالف وتا در آخر گویند شبوات وشبی بالف مقصورہ بروزن
رحی جمع آن ونیش زنبور را حمۃ بضم حاے مہملہ وفتح میم وتا در آخر گویند حمات وحمی بضم حاے مہملہ والف مقصورہ
جمع آن وابرۃ بکسر ہمزہ وسکون باے موحدہ وفتح راے مہملہ وتا در آخر گویند ابر بروزن عنب جمع آن واطلاق آن
بر نیش کژدم نیز آمدہ ابرت العقرب از باب ضرب نیش زد کژدم وشوکۃ بفتح شین معجمہ وسکون واو وفتح کاف وتا
در آخر گویند اشواک بالف جمع آن واطلاق آن بر نیش عقرب وغیر آن نیز آمدہ وبفارسی ہمہ را نشتر گویند ڈنکا بفتح
اول وسکون دوم وکاف تازی بالف رسیدہ نقارہ کہ پیش سلاطین وامرا نوازند بعربی نقارہ وطبل گویند وبفارسی
کوس ڈنک مارنا نیش زدن کژدم ومانند آن بعربی لدغ بفتح لام وسکون دال مہملہ وغین معجمہ در آخر ولسع بفتح لام
وسکون سین مہملہ وعین مہملہ در آخر ولسب بفتح لام وسکون سین مہملہ وباے موحدہ در آخر وضرب العقرب گویند در اساس است
ضربتہ العقرب نیش زد او را کژدم ابو منصور ثعالبی در فقہ اللغۃ آوردہ کل ضارب بمؤخرہ یلسع کالعقرب والزنبور وکل
ضارب بفیہ یلدغ کالحیۃ وسام ابرص وکل قابض باسنانہ ینہس کالسبع باب دال ہندی باواو ڈوب
بضم اول وسکون دوم مجہول وباے موحدہ در آخر یکنوبتی از سیاہی کہ بقلم بردارند بعربی مدۃ بضم میم وفتح دال
مہملہ مشددہ وتا در آخر گویند وبفارسی یکقلم ڈوبا ڈوبا بضم اول وسکون دوم معروف وباے موحدہ بالف رسیدہ آب
غرق شو وبعربی غریق بفتح غین معجمہ وکسر راے مہملہ وسکون تحتانی وقاف در آخر گویند وبواو مجہول بمعنی یکنوبتی از سیاہی
کہ بقلم گیرند چنانکہ در ڈوب گذشت ڈوب دینا جامہ را در رنگ غوطہ دادن بعربی غمس بفتح غین معجمہ وسکون میم
وسین مہملہ در آخر گویند وبفارسی جامہ در رنگ کشیدن کلیم گوید شعر جامہ در خون شہیدان کش وبحمام بناز بیا
بتو اے شاخ گل این رنگ قبا می افتد + وجامہ در رنگ زدن نیز آمدہ ڈوبنا بضم اول وسکون دوم معروف
وسکون باے تازی ونون بالف کشیدہ آب فرو شدن بعربی غرق بفتح غین معجمہ وسکون راے مہملہ وقاف در آخر
وبفارسی آب از سر گذشتن ونیز بمعنے فرو شدن آفتاب بعربی غروب بضم غین معجمہ وراے مہملہ ووجوب بفتح واو وسکون
جیم وباے موحدہ در آخر ووجوب بضم واو وجیم وغیبت بفتح غین معجمہ وافول بضم ہمزہ وفا وسکون واو ولام در آخر وخفوق
بضم خاے معجمہ وفا وسکون واو وقاف در آخر وغیابۃ بکسر غین معجمہ وتحتانی بالف رسیدہ وبا در آخر وغؤور بضم غین معجمہ
بروزن سرور وتغویر بروزن تفعیل گویند وبفارسی فرو شدن وفرو رفتن آفتاب ڈوبر بضم اول وسکون دوم مجہول
وراے مہملہ در آخر رشتہ کہ بآن کاغذ باد را ہوا دہند بعربی در صحاح حبل الطائرہ گویند وبفارسی کاغذ باد ڈورا

بلغت مردم قصبات رشته که بآن جامه دوزند وتحقیق آن در لغت تاگا گذشت **ڈوراڈوالنا** رشته در سوزن کردن بعربی سلک بفتح سین مهمله وسکون لام وکاف در آخر گویند در اساس البلاغة است سلک سلک الخیط فی الابرة رشته کرد درسوزن **ڈوری** بضم اول وسکون دوم وکسر رای مهمله وسکون تحتانی معروف بمعنی رسنی باریک که در دلو کوچک بسته آب از چاه کشند بعربی آنرا الحبل الدقیق گویند وبفارسی رسن ریسمان چاه ونیز ڈوری بمعنی رسنهای که بآن خیمه را برپا کنند بعربی طنب بضم طای مهمله ونون وبای موحده در آخر گویند اطناب بفتح اول بروزن احباب وطنبه بکسر طای مهمله وفتح نون وبای موحده وتا در آخر جمع آن بفارست طناب گویند ونیز ڈوری بمعنی ریسمانی که جلد دفتر بآن بندند بفارسی آنرا ریسمان دفتر گویند تاثیر گوید **شعر** هنر وریکه زخود سر حساب می باشد * کمند وحدت او ریسمان دفتر اوست * ونیز رشته باشد از ابریشم که آنرا گاهی یکرنگ سازند وگاهی دورنگ وزنان هند بر کنار شالها وحوالی سینه بند دوزند بفارسی آنرا گردبافت وزره پیراهن گویند صائب گوید **بیت** گر کنند از رشته جانها زه پیراهنش * از لطافت رنگ می بازد زهی پیراهنش * سید حسینی خالص گوید **شعر** از تاب عشق آن زه پیر دورنگ * روز وشب چو رشته بهم تاب میخورد * **ڈوریا** بضم اول وسکون دوم مجهول وکسر رای مهمله وتحتانی بالف کسی را که تیمار داری سگان نماید بعربی آنرا کلاب بفتح کاف ولام مشدد بالف وبای موحده در آخر وکالب بروزن فاعل گویند وبفارسی سگ بان وسگ پرست وکسی که سگانرا تعلیم شکار کند بعربی آنرا مکلب بضم میم وکسر لام مشدد بصیغه اسم فاعل از باب تفعیل گویند وبفارسی معلم سگ **ڈول** بضم اول وسکون دوم مجهول ولام در آخر دلو آب کشتی کو در فارسی بدال مهمله عربی گویند ظاهر از توافق لسانین است کمال اسمعیل گوید **شعر** کو دول آن یکی ریسمان در گلو * چو چرخ آن یکی کنده بر سر دو پا * بعربی آنرا غرب بفتح غین معجمه وسکون رای مهمله وبای موحده در آخر گویند وبترکی قاوغه بفتح قاف وواو وغین معجمه واگر آب داشته باشد اعم از آنکه اندک باشد یا بسیار بعربی آنرا سجل بکسر سین مهمله وسکون جیم ولام در آخر گویند سجال بروزن کتاب جمع آن اگر پر از آب بود بعربی آنرا ذنوب بفتح ذال معجمه وضم نون وسکون واو وبای موحده در آخر گویند وڈول بالفتح بمعنی چیزی از صناعت که آنرا اتمام نکرده باشند بعربی آنرا هیولی وبفارسی انگاره گویند **ڈولچی** بکسر جیم فارسی وسکون تحتانی معروف دلو کوچک بعربی آنرا دلاة بفتح دال مهمله ودلو گویند در صحاح است دلو واحد ودلاء بکسر مست وهمچنین ولا بالفتح واحد آن دلاة است جمع قلت دلو ادل ست وآن بروزن افعل بضم عین ست واو در طرف بعد ضمه افتاد بیا بدل کردند وجمع کثرت آن دلاء بروزن نسار ودلی بضم دال مهمله بروزن فعول **ڈولا** بضم اول وسکون دوم مجهول ولام بالف رسیده نوعی از سواریست که عروس را برآن نشانند وبخانه داماد برند بعربی آنرا مزفه بکسر میم وفتح زای معجمه وفتح فای مشدد وتا در آخر گویند فی القاموس المزفة بالکسر المحفة تزف فیها العروس **ڈونڈا** بضم اول وسکون دوم معروف ونون غنه ودال هندی بالف رسیده گاوی وگوسفندی را مانند آن که یک شاخش شکسته شود ویک شاخش

باقی ماند بعربی مکسور القرن و بفارسی شکسته شاخ گویند ڈول بلانا بکسر ها و لام با الف و نون با الف کشیدن دلو از چاه
جنبانیدن تا از آب پر شود بعربی مخج بفتح میم و سکون خای معجمه و جیم در آخر و نهز بفتح نون و سکون ها و زای معجمه در آخر گویند مخج الدلو و نهز الدلو
از باب منع فعل از ان ڈوم بضم اوّل و سکون واو دوم مجهول بمعنی خنیاگر بعربی مغنی گویند و تحقیقش در لغت ڈھاڑی
خواهد آمد ڈومنی زنیکه سرودخوانی پیشه دارد بعربی مغنیه بضم میم و فتح غین معجمه و کسر نون مشدد و تحتانی مفتوح و تا در آخر
و قینة بفتح قاف و سکون تحتانی و فتح نون و تا در آخر گویند ڈونگی بضم اوّل و سکون واو دوم مجهول و نون غنه و کسر
کاف فارسی و سکون تحتانی معروف کشتی کوچک که برای حوائج و آمد و رفت همراه کشتی کلان باشد بعربی آنرا قارب
بقاف و رای مهمله و بای موحده بروزن فاعل گویند و بفارسی سنبک بضم سین مهمله و سکون نون و ضم بای موحده و
کاف تازی در آخر ڈوئی بضم اوّل و سکون واو دوم و بکسر همزه تحتانی معروف رسیده کفگیری از چوب که بآن طعام از
دیگ بر آورند بعربی آنرا مسواط بکسر میم و سکون سین مهمله و واو با الف و طای مهمله در آخر و مسوط بروزن منبر و مغرفة
بکسر میم و سکون غین معجمه و فتح رای مهمله و فا و تا در آخر و بفارسی کفگیر چوبین و کفچه چوبین گویند باب دال هندی با ها
ڈھارس دینا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بها با الف رسیده و فتح رای مهمله و سین مهمله در آخر بمعنی قوت و پشتی دادن
کسی را بعربی تقویة و اعانة و اظهار و بفارسی یاری و زور و نیز بمعنی تسکین دادن بعربی تسلیة و بفارسی دلداری
و دلاسا گویند ڈھاڑی بکسر رای هندی و سکون تحتانی معروف گروهی از سرودخوانان هندوستان بعربی
سرودخوانان را مغنی و بفارسی خنیاگر گویند چنانچه بتفصیل در لغت گویا خواهد آمد و بترکی ارچی بکسر همزه و سکون
رای مهمله و کسر لام و جیم فارسی و سکون تحتانی ڈھال بفتح اوّل مخلوط التلفظ بها با الف و لام در آخر از آلات جنگ است
که بآن زخم شمشیر و نیزه و امثال آن رد کنند بعربی آنرا مجن بکسر میم و فتح جیم و نون مشدد در آخر و جنة بضم جیم و نون
مشدد و تا در آخر در نهایه است المجن هو الترس لانه یواری حامله ای یستره والمیم زائدة و تجمع علی مجان و مجنب بکسر
میم و سکون جیم و فتح نون و بای موحده در آخر گویند و بضم میم نیز آمده و ترس بضم تای فوقانی و سکون رای مهمله و سین مهمله
در آخر اتراس بالفتح و ترسه بکسر تای فوقانی و سکون رای مهمله و تراس بروزن کتاب و تروس بالضم جمع آن و بفارسی
سپر و بترکی توق بضم تای فوقانی و سکون قاف گویند ڈھالنا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بها با الف و سکون لام
و نون با الف رسیده بمعنی ریختن پیکری از جسم و زر و مس و مانند آن در قالب بعربی افراغ بروزن افعال و تفریغ
بروزن تفعیل و صب بفتح صاد مهمله و بای موحده مشدد در آخر و سکب بفتح سین مهمله و سکون کاف و بای موحده
در آخر و بفارسی در قالب ریختن و زدن و کشیدن گویند ڈھانکنا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بها با الف و سکون
نون غنه و کاف تازی و نون با الف سرپوش بر آوندی و جز آن نهادن بعربی تخمیر بخای معجمه بروزن تفعیل و اغطاء بغین معجمه
و طای مهمله بروزن تفعله گویند خمر اناءک و غط اناءک

درختی ست که گلش نیمی سیاه و نیمی سرخ مانند ناخن شیر بود و در صحرای هندوستان بوفور باشد بهندی آنرا پلاس بباء و فا
و سین مهمله نیز گویند و بفارسی پله بفتح بای فارسی و لام و ها در آخر گویند امیر خسرو گوید بیت پنجه کشاده گل لعل پله
غرق بخون ناخن شیر پله + ڈھاٹا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و تای هندی بالف رسیده بمعنی دستارچه که زیر زنخ
بر رخسارها آورده بر سر می بندند تا در روی عرب دستارچه را بر دهن آورده بر سر می بندند تا غبار در دهان نرود بعربی آنرا
لثام بکسر لام و ثای مثلثه بالف و میم در آخر گویند و بفارسی دهان بند ڈھاٹا باندھنا دستارچه را از زیر زنخ گرد
بر رخسارها آورده بر سر بستن بعربی آنرا التثم بلام و ثای مثلثه و میم در آخر بروزن تفعّل والتثام بروزن افتعال گویند
در نهایه است و فی حدیث مکحول انه کره التلثم من الغبار فی الغزو و هو شد اللثم بالثام و انما کرهه رغبة فی الثواب بما یناله
من الغبار فی سبیل الله متنبی گوید شعر سا طلب حقی بالقنا و مشایخ * کانهم من طول ما التثموا مرد + ڈھانپنا بنون غنه
و سکون بای فارسی و نون بالف سرپوش بر چیزی نهادن و عربی آن در لغت ڈھانکنا که مرادف آنست گذشت
ڈھائین بکسر همزه و سکون تحتانی معروف و نون غنه در آخر بلغت مردم ... چوبهاییکه بهم پیوسته نصب می کنند
تا بپاره کدو و تاک بران رود بعربی آنرا عریشه بفتح عین مهمله و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و فتح شین معجمه و تا در آخر گویند
و بفارسی برم بفتح بای موحده و رای مهمله و میم در آخر بروزن عجم گویند ڈھب بفتح اول مخلوط التلفظ بها و بای موحده
در آخر بمعنی طرز و روش بعربی وجه و طریق و اسلوب و بفارسی طور ڈھکپنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون بای فارسی
و نون بالف کشیده سرپوش ظروف بعربی غطاء بغین معجمه و طای مهمله بروزن کسا گویند ڈھنڈھا بفتح اول و
سکون دوم و فتح دال هندی و ها بالف رسیده بمعنی رنگ شوخ و سیر اگر سرخ ست گویند احمر قانی بقاف و نون و همزه
در آخر بروزن جامع و اگر زرد ست گویند اصفر فاقع بفا و قاف و عین مهمله بروزن فاعل قال الله عز و جل صفراء فاقع
لونها تسر الناظرین و اگر سبز ست اخضر ناضر بنون و ضاد معجمه گویند ڈھنڈھی بضم اول مخلوط التلفظ بها و کسر دال مهمله
مشدد و سکون تحتانی معروف استخوانیکه بالای سرین ست بعربی آنرا عُصعُص بضم عین مهمله و سکون صاد مهمله و ضم
عین مهمله دوم و صاد مهمله دوم در آخر و عُصَص بضم عین مهمله و فتح صاد مهمله و صاد مهمله دوم در آخر و عسعص بروزن
جعفر و عُصَعص بضم عین مهمله و فتح صاد مهمله و کسر عین مهمله دوم و صاد در آخر و عصص بضمتین و عصعوص بروزن عصفور
گویند و بفارسی دمغزه در صحاح ست که آن نخستین استخوانهاست که مخلوق میشود و آخرین استخوانهاست که کهنه میشود
ڈھڑ بفتح اول مخلوط التلفظ بها و رای مهمله در آخر بمعنی آواز گوز بعربی ضراط بضم ضاد معجمه و رای مهمله بالف و طای مهمله
در آخر و ضریط بروزن امیر ڈھرا بفتح اول و سکون دوم و رای مهمله بالف رسیده در کشتی جای را گویند که
آب دریا از درز تختهای کشتی جمع آید بعربی آنرا جمة السفینة بفتح جیم و میم مشدد و تا در آخر مضاف بسوی
سفینه و قنطاس بکسر قاف و سکون نون و طای مهمله بالف و سین مهمله در آخر گویند و نیز قنطاس ظرفی ست

از تختهای چوب سازند و سرش تنگ نمایند و آب دران نهند و در وسط جهاز گذارند و هندی آنرا پیپا گویند ڈهکانا بفتح اوّل و سکون دوم و کاف تازی باالف و نون بالف کشیده کسی را چیزی نمودن و ندادن و این نسبت اطفال بسیار که آنها را چیزی می نمایند و نمی دهند بعربی الارارة والاختلاس گویند پر یه وتخیلسه بفارسی نمودن و ربودن ڈهکنا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بهاء و سکون کاف تازی و نون بالف کشیده بمعنی سرپوش و تحقیق آن در لغت ڈهپنا که مرادف است گذشت ڈهکیلنا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بهاء و کسر کاف تازی و سکون تحتانی مجهول و لام و نون بالف کشیده کسی را از پس صدمه دادن تا در گوی یا چاه یا از مینے بیفتد بعربی زخ بفتح زای معجمه و خای معجمه مشدد در آخر و کدش بفتح کاف و سکون دال مهمله و شین معجمه در آخر و دفع بفتح دال مهمله و سکون فا و عین مهمله در آخر گویند و بفارسی از پس افکندن ڈهکی مارنا بضم اوّل مخلوط التلفظ بهاء و کسر کاف تازی مشدد و سکون تحتانی معروف و میم بالف و راء مهمله و نون بالف کشیده بمعنی درکشیدن دنده خود را و چسپانیدن بزمین برای جستن بر شکار چنانکه گربه میکند بعربی بامعنی جرمزه بفتح جیم و سکون رای مهمله و فتح میم و زای معجمه و تا در آخر و اجرماز بر وزن افعلال مستعمل ست در قاموس ست اجرمز وجرمز انقبض واجتمع بعضه الی بعض قال الخلیل الجرمزة ضجعة المنقبض یقال ضم الیه جرامیزه ای اطرافه وما انتشر من ثیابه ولباسه فاذا اقلت للثور ضم جرامیز تعنی قوائمه وجسده ویقال رماه بجرامیزه ای بنفسه وفعله اجرمز اجرماز اذا انقبض واجتمع بعضه الی بعض واذا الی الضرب السنور کیف ینقبض لیقفز الی صیده تزداد وضوحا لهذا المعنے و بفارسے درهم کشیدن ڈهلکا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بهاء و سکون لام و کاف تازی بالف رسیده مرضے ست که بسبب آن آب از چشم روان می ماند بعربی آنرا دمعه بفتح دال مهمله و سکون میم و فتح عین مهمله و تا در آخر گویند ڈهلکانا آب و مانند آن بر زمین ریختن بعربی سلب بفتح سین مهمله و سکون کاف و بای موحده در آخر و تسکاب بر وزن تکرار گویند سکب الماء ازباب نصر فعل ازان و صب بفتح صاد مهمله و بای موحده مشدد و اراقة بکسر همزه و رای مهمله بالف رسیده و فتح قاف و تا در آخر گویند ڈهلکانا بضم اوّل مخلوط التلفظ بهاء بمعنے گردگردانیدن چیزے را بعربی دهدهة بتکرار دال مهمله و ها و دحرجة بفتح دال مهمله و سکون حای مهمله و فتح رای مهمله و تا در آخر و گردگر دجة بکاف در او دال و حای مهملات و فا بر وزن آن بفارسے غلطانیدن ڈهلکنا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بهاء و فتح لام و سکون کاف و نون بالف رسیده ریخته شدن چیزی رقیق مثل آب و جز آن بعربی انسکاب بسین مهمله و کاف و بای موحده و انصباب بصاد مهمله و تکرار بای موحده بر وزن انفعال و بفارسے ریختن و آن لازم و متعدی هر دو آمده ڈهلکنا بضم اوّل مخلوط التلفظ بهاء گردگردیدن چیزی بعربے تدهده بتکرار دال مهمله و ها بر وزن تفعلل و تدحرج بفتح تای فوقانی و فتح کاف و سکون رای مهمله و ضم دال مهمله و حای مهمله در آخر و تدحرج بدال و حاے و راے مهملات بر وزن آن بفارسی غلطیدن ڈهنڈهورا پیٹنا بفتح اوّل مخلوط التلفظ بهاء و خفای نون و ضم دال هندی مخلوط التلفظ بهاء و سکون

واو مجہول ورای مہملہ بالف وکسر بای فارسی وسکون تحتانی معروف وتای ہندی ونون بالف رسیدہ ندا دادن در کوچہ وبرزن برای اشتہار امری بعربی مناداۃ بضم میم از باب مفاعلۃ گویند وبفارسے منادی کردن وزدن **ڈھنڈھوریا** کسیکہ ندا در کوچہا کند بعربی منادی وبفارسے منادی زن ومنادی کنندہ وبترکی جارچی بفتح جیم **ڈھنگ** بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون نون وکاف فارسے در آخر بمعنے خو بعربی سیرت بکسر سین مہملہ وخصلۃ بفتح خاے معجمہ وسکون صاد مہملہ وفتح لام وتا در آخر خصال بالکسر وخصائل جمع آن وشمائل بکسر شین معجمہ گویند شمائل جمع آن وسجیۃ وبفارسے طور وروش **ڈھول** بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون واو مجہول ولام در آخر سازیست کہ آنرا می نوازند وہر دو طرف آنرا خام کشند پس اگر یک سرش را خام کشند بفارسے آنرا تنبک بضم فوقانی وبعربی طبل گویند واگر ہر دو سرش را خام کشند بعربی آنرا نیز طبل بفتح طاے مہملہ وسکون بای موحدہ گویند چہ اطلاق طبل بر ہر دو آمدہ اطبال بالفتح وطبول بالضم جمع آن وبفارسے دہل گویند طبل از باب نصر وطبل از باب تفعیل فعل ازان **ڈھولکیا** بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون واو مجہول ولام بکسر کاف تازی وتحتانی بالف رسیدہ کسیکہ دہل کوچک را نوازد بعربی آنرا طبال بفتح طای مہملہ وبای موحدہ مشددہ بالف ولام در آخر گویند اعم ازانکہ دہل بزرگ نوازد یا کوچک بفارسے دہل زن ودہل نواز **ڈھولائی** بضم اول مخلوط التلفظ بہا وواو غیر ملفوظ ولام بالف وکسر ہمزہ تحتانی معروف رسیدہ بمعنی مزد بار برداری بعربی جعالۃ بکسر جیم وعین مہملہ بالف ولام وتا در آخر وجعل بضم جیم وسکون عین مہملہ ولام در آخر وجعیلۃ بروزن سفینۃ واجرۃ بضم ہمزہ وسکون جیم وفتح رای مہملہ وتا در آخر وبفارسے مزد گویند **ڈھونڈھنا** بضم اول مخلوط التلفظ بہا وسکون واو معروف وخفاے نون وسکون دال ہندی مخلوط التلفظ بہا ونون بالف کشیدہ چیزی را تلاش کردن بعربی فحص بفتح فا وسکون حای مہملہ وصاد مہملہ در آخر وتفحص بروزن تفعل وافتحاص بروزن افتعال گویند فحص عنہ از باب منع وتفحص عنہ از باب تفعل وافتحص عنہ از باب افتعال فعل ازان وفقد بفتح فا وسکون قاف ودال مہملہ در آخر وفقدان بضم فا وبکسر آن وتفقد بروزن تفعل وبحث بفتح بای موحدہ وسکون حای مہملہ وثای مثلثہ در آخر واستبحاث بروزن استفعال وانبحاث بروزن انفعال وتبحث بروزن تفعل وابتحاث بروزن افتعال وفتش بفتح فا وسکون تاے فوقانی وشین معجمہ در آخر وتفتیش بروزن تفعیل گویند ونیز گم شدہ را جستن بعربی نشد بفتح نون وسکون شین معجمہ ودال مہملہ در آخر ونشدۃ بکسر نون ونشدان بروزن سرحان گویند نشد الضالۃ از باب نصر فعل ازان در حدیث ست اذا سمع من ینشد ضالۃ فی المسجد فلیقل لا ردہا اللہ علیک فان المساجد لم تبن لہذا وبفارسے جستن وتلاش وجستجو کردن **ڈھیٹھ** بکسر اول مخلوط التلفظ بہا وسکون تحتانی معروف وتای ہندی مخلوط التلفظ بہا بیباک بعربی جری بجیم ورای مہملہ وہمزہ در آخر بروزن فعیل گویند بفارسے خیرہ وشوخ [illegible]

مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و رای مهمله بالف رسیده کسی که چشم او کج بود و یک را دو بیند بعربی آنرا احول
بفتح همزه و سکون حای مهمله و فتح واو و لام در آخر و بفارسی کاژ بزای فارسی و لوچ بضم لام و سکون واو مجهول
و جیم در آخر گویند ڈھیر کر دینا بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی مجهول و رای مهمله و فتح کاف تازی
و سکون رای مهمله و کسر دال مهمله و سکون تحتانی مجهول و نون بالف کشیده متاع و جز آن یکجا فراهم کردن پس اگر متاع
را یکجا فراهم کنند گویند عکس المتاع بعین و رای مهملتین و کاف و سین مهمله از باب فعلله و اگر غله را یکجا جمع کنند گویند
صبر و الطعام از باب نصر و اگر خاک را جمع کنند تکویم بکاف و واو و میم بر وزن تفعیل گویند فی الصحاح کومت کومة بالضم
اذا جمعت قطعة من تراب و رفعت راسها ڈھیری بسکون تحتانی معروف توده غله و خاک و جز آن را گویند بعربی
توده غله را صبرة بضم صاد مهمله و سکون بای موحده و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند بضم صاد مهمله و فتح با جمع آن گویند
اشتریت الشئ صبرة خریدم آن چیز را بی پیمانه و وزن و توده خاک را کومه بضم کاف و سکون واو و فتح میم و تا در آخر
و توده شمع و غیر آن را کتلة بضم کاف و سکون تای فوقانی و فتح لام و تا در آخر گویند ڈھیلی بکسر اول مخلوط التلفظ بها
و سکون تحتانی مجهول و کاف تازی و کسر لام و سکون تحتانی معروف چوبی که بآن دلو بزرگ بسته آب از چاه
برکشند و زراعت را آب دهند بعربی آنرا مسنفة بکسر میم و سکون نون و فتح سین مهمله و فا و تا در آخر و دالیة بدال مهمله
بالف و کسر لام و فتح تحتانی و تا در آخر گویند ڈھیل بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف و
لام در آخر بمعنی فرصت بعربی مهلة بضم میم و سکون ها و فتح لام و تا در آخر گویند و نیز ڈھیل بمعنی دیری و سستی بعربی
بطوء بضم بای موحده و سکون طای مطبقه و همزه در آخر و تیم بفتح تحتانی و فوقانی و میم در آخر گویند یقال
اسیره تیم ای ابطأ ڈھیلا بمعنی سست و فرو هشته بعربی رخو بفتح رای مهمله و بکسر آن و سکون خای معجمه و واو
در آخر گویند و ش بفتح ها و شین معجمه مشدد در آخر و مسترخی بضم میم و سکون سین مهمله و رهل بفتح رای مهمله و کسر ها
و لام در آخر و نیز کسی که چستی در کار ها نکند بعربی آنرا کاهل بکاف و ها و لام در آخر بر وزن فاعل و کسلان بفتح
کاف و سکون سین مهمله و لام بالف و نون در آخر و بفارسی سست و تنبل بفتح تای فوقانی و سکون نون گویند
و بسکون تحتانی مجهول بمعنی کلوخ بعربی مدر بفتح میم و دال مهمله و رای مهمله در آخر گویند مدة بزیادت تا ڈھیلا کرنا
دور کردن تنگی چیزی یا چستی کسی بعربی ارخا بر رای مهمله و خای معجمه بر وزن افعال و مراخاة بر وزن مقاساة
گویند ڈھیل دینا بمعنی مهلت دادن بعربی امهال بکسر همزه و سکون میم و ها بالف و لام در آخر و تمهیل بر وزن
تفعیل و تاجیل بجیم و لام بر وزن آن و تاخیر بخای معجمه و رای مهمله نیز بر وزن آن ڈھیما بکسر اول مخلوط التلفظ
و سکون تحتانی معروف و میم بالف بمعنی کاوخ بعربی مدر بفتح میم و دال مهمله و رای مهمله در آخر مدرة بزیادت
تا یکی و تثنیه کلوخ بکسر کاف و فتح سین مهمله گویند ڈھینڈھا بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف

دنون غنه ودال هندی وها بالف کشیده و باشکم کر از حرام باشد بعربی حبل الزنا وحبل السحت وبفارسی بار زنا وبار حرام
گویند **باب دال هندی با یای تحتانی** - **ڈیرا** بکسر اوّل وسکون دوم ورای مهمله بالف رسیده خانه که
جامه وپشم سازند بعربی آنرا خیمه بفتح خای معجمه خیام وبالکسر جمع آن وبفارسی خرگاه وخرگه گویند وگاهی از روی مجاز
بر سرا هم اطلاق کنند بعربی دار وبیت گویند دور وبیوت بضمها جمع آن بفارسی خانه **ڈیڑھ گرہ** بکسر اوّل وسکون
دوم مجهول مخلوط التلفظ بها وکسر کاف فارسی ورای مهمله وسکون ها در آخر گرهی که بآسانی کشوده شود باشد گره از اربند
بعربی آنرا الشوطه بالضم همزه وسکون نون وضم شین معجمه وسکون واو وفتح طای مطبقه وتا در آخر گویند **ڈینگ مارنا**
بکسر اوّل وسکون دوم معروف ونون غنه وکاف فارسی در آخر وباقی معلوم سخن بی صرفه گفتن که اصلی نداشته باشد
واز راه افتخار حرفهای غیر واقعی زدن بعربی صلف بفتح صاد مهمله وسکون لام وفا در آخر وطرمذه بفتح طای مهمله
وسکون رای مهمله وفتح میم وذال معجمه وتا در آخر وتنفج بنون وفا وجیم بروزن تفعل وبفارسی لاف زدن وگله زدن گویند
ڈیل بکسر اوّل وسکون دوم معروف ولام در آخر بمعنی بالای مردم بعربی قد بفتح قاف ودال مهمله مشدد
وتا در آخر وقامة بفتح میم وقوام بفتح قاف وواو بالف ومیم در آخر وبفارسی نبش بفتح بای موحده وشین معجمه در آخر
نیز گویند **ڈیوڑھی** بکسر اوّل وسکون دوم مجهول وضم همزه ملینه وکسر رای هندی مخلوط التلفظ بها وسکون
تحتانی معروف عمارتی که بر در سازند وآنرا مسقف کنند بعربی دهلیز بکسر دال مهمله وسکون ها وکسر لام وسکون
تحتانی وزای معجمه در آخر گویند دهالیز جمع آن وسده بضم سین مهمله ودال مهمله مشدد وبفارسی بالان گویند
وتفصیل آن در لغت بر وتهاگذشت فلیطالع ثمه **باب ذال معجمه با بای تحتانی** - **ذی الحج**
بکسر حای مهمله وجیم مشدد نام ماهی از ماههای عربی هندیان تا را حذف کرده اند بعربی ذی الحجه میگویند بسبب
ادای حج درین ماه فی الصحاح الحجة بالکسر المرة الواحدة من الحج والقیاس بالفتح وذو الحجة شهر الحج والجمع ذوات الحجة
القعدة ولم یقولوا ذو وعلی واحده **ذی قعد** بفتح قاف وسکون عین مهمله ودال مهمله در آخر نام ماهی که بعد
از شوال آید هندیان ذوالف وسیان تا را حذف کرده اند بعربی ذی القعده گویند لقعودهم فیه عن القتال
باب رای مهمله با الف - **رابی** بکسر بای فارسی وسکون تحتانی معروف دستافزار موزه دوزان
وکفشگران وصحافان که آن چرم را ببرند بعربی ازمیل بکسر همزه وسکون زای معجمه وکسر میم وسکون تحتانی
ولام در آخر وشفرة بفتح شین معجمه وسکون فا وفتح رای مهمله وتا در آخر وبفارسی نشکرده بکسر نون
وکاف فارسی مکسور گویند **رات** بتای فوقانی ضد روز بعربی لیل بفتح لام گویند لیالی جمع آن و
بفارسی شب وبترکی کیجه بکسر کاف تازی وفتح جیم گویند ابو منصور ثعالبی گوید ساعات شب وروز را
بیست وچهار لفظ ضبط کرده اند از جمله آن دوازده برای شب است اوّل شفق است بعد از ان غسق بفتح غین معجمه

وسین مهمله وقاف در آخر بعده ازان عتمه بضم عین مهمله وسکون مثناة فوقانی وفتح میم وتا در آخر بعده ازان سدفه بضم سین مهمله
وسکون دال مهمله وفتح فا وتا در آخر بعده ازان جهمه بضم جیم وسکون ها وفتح میم وتا در آخر بعده ازان زله بضم زای معجمه ولام
مشدد وتا در آخر بعده ازان زلفه بضم زای معجمه وسکون لام وفتح فا وتا در آخر بعده ازان زلقه بضم زای معجمه وسکون لام و
فتح فا وتا در آخر بعده ازان بهره بفتح بای موحده وسکون ها وفتح رای مهمله وتا در آخر بعده ازان سحر بفتح سین مهمله وحاے مهمله
ورای مهمله در آخر بعده ازان فجر بفتح فا وسکون جیم بعده ازان صبح بعده ازان صباح **راتب** بکسر تای فوقانی وبای موحده
در آخر لغت عربی ست در فارسی واردوی هندی بمعنے روزینه مستعمل ست بعربی وظیفه بواو وظاے معجمه وفا بروزن
کریمه گویند وظائف جمع آن ووظف بضمتین همچنین ودر محاوره حال عرب سبار بضم سین مهمله وباے موحده بالف
ورای مهمله در آخر گویند وبفارسے آنرا روزینه وروزیانه وادرار وتغار گویند ملا سعید هروی گوید **شعر** از برای
مطبخ انعام او کیوان ز چرخ + ز ارتفاع سنبله هر روز بفرستد تغار + **رات کو چلنا** روان شدن بشب
بعربی سرے بضم سین مهمله وفتح رای مهمله بروزن هدی ومسری بروزن مسعی واسرا بروزن افعال گویند در صحاح
سریت واسریت بمعنے اذا سرت لیلا وبالالف لغة اهل الحجاز انتهی وبفارسے شبگیر زدن **رات دن** بعطف بمعنی
روز وشب بعربی ... والنهار والعصران بفتح همزه وسکون صاد مهمله ورای مهمله بصیغه تثنیه وجدیدان بفتح جیم وکسر
دال مهمله وسکون تحتانی ... الف ونون بصیغه تثنیه واجدان بفتح همزه وجیم ودال مهمله مشدد بالف ونون وملوان
بفتح میم وسکون لام واو بالف ونون بصیغه تثنیه وابنا سمیر بفتح سین مهمله وکسر میم وسکون تحتانی ورای مهمله در آخر
گویند وبفارسے روز وشبان در وزان وشبان وشبا روز نیز گویند فردوسے گوید **بیت** بدو گفت کاے
نو رسیده جوان + چه آگاهی آری ز روز وشبان + **راج** بجیم در آخر بمعنے پادشاہے بعربی سلطنة وامارة بکسر همزه
وبفتح آن بفارسے شاہے وجهانبانی وکامرانی گویند ونیز بمعنے معمار وتفصیل آن در لغت تهوئی گذشت **راچھ**
بجیم فارسے مخلوط التلفظ بها آله ایست دندانه دار که جولاهگان وقت بافتن از هر دندان دو تار می کشند بفارسے
آنرا دند بفتح دال مهمله وسکون نون ودال مهمله دوم در آخر گویند ملا محتشم کاشی **بیت** ندارد هیچ کار هیچون دستش
شکست ست دندانه دند من **راچھس** بفتح جیم فارسی مخلوط التلفظ بها وسین مهمله در آخر وراکس بکاف تازی
بزبان هندی علمے نوعی از پری سرکش بعربی آنرا عفریت بکسر عین مهمله وسکون فا وکسر رای مهمله وسکون
تحتانے وتاے فوقانی در آخر وبفارسے دیو گویند **راس** بسین مهمله تودهٔ غله که از کاه پاک کرده باشند
بعربی آنرا کدس بضم کاف وسکون دال مهمله وسین مهمله در آخر وکداس بروزن رمان گویند **راس آنا**
موافق آمدن صحبت باکسے بعربی موافقة بواو وفا وقاف بروزن مصاحبة ووفاق بروزن کتاب گویند یقال
بینهما وفاق وموافقة وبفارسے راست آمدن صحبت ودر گیر شدن صحبت وصحبت در گرفتن وتفصیل آن در لغت

صحبت بر آر هونا خواهد آمد **راسته** لغت فارسیست در اُردوی هندی مستعمل لیکن در فارسی بمعنی راه و بازار که عبارت از حد الطرفین ست و دران دکاکین می باشند هندیان بمعنی راه استعمال کنند بعربی منهج بفتح میم و سکون نون و فتح ها و جیم در آخر و طریق و سبیل گویند **راکهه** بفتح اوّل با الف و سکون کاف تازی مخلوطا لتلفظ بها در آخر خاکستری که از سوختن هیزم و جز آن جمع آید بعربی رماد بفتح رای مهمله و میم با الف و دال مهمله در آخر و رمدا بکسر رای مهمله و سکون میم و کسر دال مهمله و دال دوم با الف و همزه در آخر و ارمداء بفتح همزه و سکون رای مهمله و کسر میم و دال مهمله با همزه ممدوده ثنی بکسر بای موحده و ثای مثلثه مفتوح بروزن الی جمع ثبة و اصلش بوثة بود **راگ** بکاف فارسی خوانندگی مردم بعربی غنا بکسر غین معجمه و نون با همزه ممدوده و اُغنیة بضم همزه و سکون غین معجمه و کسر نون و تحتانی مشدد و تا در آخر و نغمه بفتح نون و سکون غین معجمه و فتح میم و تا در آخر گویند و بفارسی ترانه و سرود بروزن درود **راگ و رنگ** لفظ اوّل هندی ست و دوم مشترک میان هندی و فارسی ست و هر دو باهم در هندی عبارت از صحبت نغمه و سرود و عیش و طرب بود و مردم ایران که بهند آمده اند در اشعار خود بسته اند و کسانیکه نیامده اند شنیده این لفظ را در اشعار خود آورده اند محسن تاثیر که در هندوستان نیامده گوید **بیت** دگر از شیوه‌های راگ و رنگش + برقص آرد فلک را ساز چنگش + بعربی مجلس الغنا و مشاهده گویند **رال** بلام در آخر لغت عربیست در اُردوی هندی مستعمل امّا در عربی بمعنی کفک و آب دهن اسپ مستعمل ست چنانکه در قاموس ست رال بفتح را مهمله و سکون همزه کفک دهن اسپ و بعضی لعاب دهن آنرا گفته اند و امّا در اُردوی هندی آبی که از دهنهای بچگان وغیره مردم روان شود مستعمل ست بدین معنی در عرب لعاب بضم لام و عین با الف و بای موحده در آخر و ریر بفتح رای مهمله و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر و ریال بکسر رای مهمله و تحتانی با الف و لام در آخر گویند در قاموس ست ریر بفتح آبی که از دهن کودک روان شود و ریال بروزن کتاب بمعنی لعاب رال الصبی از باب ضرب فعل ازان انتهی روال بضم رای مهمله و واو با الف و لام در آخر و رادول بروزن فاعول نیز بمعنی لعاب دهن آمده و در صحاح ست روال بالضم لعاب دهن چنانکه گویند فلان یسیل رواله والفرس یرول فی مخلاته از باب تفعیل رادول بروزن فاعول همچنین و معرب صیغهٔ فاعول را مهموز استعمال نمیکنند در قاموس ست رُوال بروزن غراب و رادول بضم واو اوّل لعاب دهن ستوران را گویند و بعضی بلعاب دهن اسپ تخصیص کرده اند انتهی مرغ بفتح میم و سکون رای مهمله و غین معجمه در آخر بمعنی لعاب دهن نیز آمده و بفارسی لعاب دهن را گالیز بفتح کاف فارسی و کسر لام و سکون تحتانی و زای معجمه در آخر گویند سراج الدین گوید **مصرع** غرق گشته تا بگردن در گلیز **رال بهنا** روان شدن آب دهن بعربی ریل بفتح رای مهمله و سکون لام در آخر و امراغ بکسر همزه و رای مهمله با الف و غین معجمه در آخر امرغ الرجل سال لعابه و ارمعلال بکسر همزه و سکون رای مهمله و کسر میم و سکون عین مهمله و لام با الف و لام دوم در آخر گویند ارمعل الصبی سال لعابه و بفارسی روان شدن

رانڈ بنون غنه ودال هندی در آخر زنی که شوهرش مرده باشد بعربی آنرا فاقد بفا وقاف ودال مهمله بروزن
فاعل گویند وارملة بفتح همزه وسکون رای مهمله وفتح میم ولام وتا در آخر گویند واین عام ست اطلاق آن بر زن شوهر مرده
وزنی که محتاج باشد نیز آمده ارامل وارامله جمع آن وبفارسی بیوه وکالم وکالمه بضم لام گویند رانڈ هونا بے شوهر شدن
زن بعربی ایم بفتح همزه وسکون تحتانی ومیم در آخر وایمة بزیادت تا وایوم بضم همزه وتحتانی وسکون واو ومیم در آخر
گویند آمت المراة من زوجها از باب ضرب وتایمت از باب تفعل فعل ازان ومنه حدیث انها تایمت من ابن
خنیس زوجها قبل النبی صلی الله علیه وسلم وتحوش بجای مهمله وشین معجمه بروزن تفعل گویند تحوشت المراة من
زوجها فعل ازان رانگ برای مهمله والف ونون وکاف فارسی در آخر فشرده برگهای درختان وگیاهها واین
لغت مردم قصبات ست بعربی عُصاره بضم عین مهمله وصاد مهمله بالف وفتح رای مهمله وتا در آخر مضاف بسوی
چیزی که ازان فشرده باشند رانگا بنون غنه وکاف فارسی بالف نوعی از فلزات ست بعربی آنرا رصاص بفتح
رای مهمله وصاد مهمله بالف وصاد مهمله دوم در آخر وقصدیر ورزاز بفتح رای مهمله وزای معجمه بالف وزای معجمه دوم در
آخر وقلعی گویند وآن منسوب ست بسوی قلع بفتح قاف ولام وعین مهمله در آخر وآن نام معدنیست بفارسی رصاص
را ارزیز گویند راوٹی بضم همزه ملینه وکسر تای هندی وسکون تحتانی معروف نوعی از خیمه چهار گوشه که از چهار قطعه
مرکب سازند وبفارسی آنرا چهار طاق گویند راه لغت فارسیست ودر اردوی هندی مستعمل وآن معروفست
بعربی طریق قال الراغب فی مفرداته الطریق السبیل الذی یطرق بالارجل ای یضرب وسبیل بفتح سین مهمله وکسر بای موحده
وسکون تحتانی ولام در آخر گویند قال فیها السبیل الطریق الذی فیه سهولة سبل بضمتین جمع آن ومنهج بفتح میم و
سکون نون وفتح ها وجیم در آخر ومنهاج بروزن مصباح ومدرج بدال ورای مهملتین وجیم ومسلک بسین مهمله ولام
وکاف هردو بروزن مخرج گویند ابومنصور ثعالبی در تفصیل اسماء طرق واوصاف آن که از ائمه لغت نقل
کرده است می گوید مرصاد بکسر میم وسکون رای مهمله وصاد مهمله بالف ودال مهمله در آخر ونجد بفتح نون
وسکون جیم ودال مهمله در آخر وصراط بکسر صاد مهمله ورای مهمله بالف وطای مهمله در آخر وجادة بجیم
بالف ودال مهمله مشدد وتا در آخر ونهج بفتح نون وسکون ها وجیم در آخر راه واضح را گویند ولقم بفتح لام وقاف
ومیم در آخر وبضم لام بروزن صرد ومحجة بفتح میم وحای مهمله وجیم مشدد وتا در آخر میانه راه ومعظم راه را گویند و
لحب بفتح لام وسکون حای مهمله وبای موحده در آخر ولاحب بروزن فاعل راهی را گویند که دران آمد ورفت
کنند بفارسی آنرا راه کوفته باضافت گویند میر معزی در تعریف اسپ گوید قطعه چو از گام او بر ره کوفته
شود شکلهای مدور عیان ✤ تو گوئی پیاپی روان کرد چرخ ✤ هزاران قمر بر ره کهکشان ✤ ومهیع بفتح
میم وسکون ها وفتح تحتانی وعین مهمله در آخر راه فراخ را گویند ووهم بفت[illegible] راهی فراخ را

گویند که دران دارو وصاد در آید وشاع بشین معجمه بالف وکسر رای مهمله وعین مهمله در آخر راه بزرگ را گویند ونقب بفتح نون
وسکون قاف وبای موحده در آخر وشعب بکسر شین معجمه وسکون عین مهمله وبای موحده در آخر راهی را گویند که در
کوه باشد بفارسی آنرا دره گویند وخل بفتح خای معجمه ولام مشدد در آخر راهی را گویند که در ریگ بود ومخرف بفتح
میم وسکون خای معجمه وفتح رای مهمله وفا در آخر راهی که میان درختان باشد در حدیث ست عائد المریض علی مخارف
الجنة ونیسب بفتح نون وسکون تحتانی وفتح سین مهمله وبای موحده در آخر راه است وابی عمرو از لیث نقل کرده راهی
باریک وواضح مانند راه مورچه ومار وحمار وحشی **راه داری کا پروانه** خطی که حاکم برای گذاشتن شخصی یا جماعتی
بگذربانان بنویسد بعربی آنرا جواز بفتح جیم وواو بالف وزای معجمه در آخر وبفارسی آنرا خط گذاره وخط جواز وخط راه
گویند **راه دیکھنا** انتظار کسی کشیدن بعربی انتظار ونظر بالتحریک وتربص برای مهمله وبای موحده وصاد مهمله بروزن
تفعل گویند در اساس ست نظرته وتنظرته وقال الله تعالی تتربصن وترقب برای مهمله وقاف وبای موحده بروزن
تفعل گویند بفارسی چشم براه داشتن وانتظار کردن **راه دینا** راه برای کسی گذاشتن تا برود بعربی اطراق
بطا ورای مهملتین وقاف در آخر بروزن تفعیل وافراج بفا ورای مهمله وجیم بروزن افعال گویند افرجوا عن الطریق
یکسو شوید از راه بفارسی راه دادن وکوچه دادن **راه روکنا** راه را بند کردن کسی بعربی سد الطریق بفارسی
راه گرفتن کسی وراه بستن ودر بستن وراه گرفتن بر کسی میلی گوید **شعر** از بسکه بعاشق طلبی نام بر آورد *
خلقی سر راهش پی اظهار گرفتند * حافظ شیرازی گوید **شعر** فریاد که از شش جهتم راه ببستند *
آن خال وخط وزلف ورخ وعارض وقامت * اوحدی گوید **بیت** دل می برد امشب ز من آن ماه بگیرید * از دست
شب تیره برو راه بگیرید * **راه زن** لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل کسی که راه مردم زند بعربی آنرا
قاطع الطریق وبفارسی راهزن ومشتنگ بضم میم وسکون شین معجمه وفتح تای فوقانی وسکون نون وکاف فارسی
در آخر گویند نظامی گوید **بیت** سگ من گر گرگ راه بند من ست * بلکه قصاب گوسفند من ست * **راه کی روٹی**
طعامیکه مسافر همراه خود بردارد بعربی سفره بضم سین مهمله وسکون فا وفتح رای مهمله وتا در آخر گویند وبفارسی
توشهٔ مسافر وزاد راه **راه مارنا** غارت کردن مسافران را در راه بعربی قطع الطریق بفارسی راه زدن وحشی
گوید **شعر** دگر راه کدامین کاروان صبر خواهد زد * که چشمش صد نگهبان در کمینگاه نظر دارد * **راه وکیت**
بعطف وبکسر کاف وسکون تحتانی مجهول دو نقده از جوزهر قمر که کسوف وخسوف بآن تعلق دارد وآن
سر ودم تنین ست بعربی آنرا راس وذنب گویند **راهی** لغت فارسی ست در اردوی هندی
مستعمل کسی که در راه رود بعربی عابر سبیل باضافت بسوی سبیل مشتق از عبور بضم عین مهمله وبای موحده
وسکون واو ورای مهمله گویند در صحاح ست السابلة ابناء السبیل المختلفة فی الطرقات یعنی رامروانی که در راهها

ورفت کنند رائی بکسر همزه و سکون تحتانی معروف و تخمی ست بعربی آنرا خردل بفتح خای معجمه و سکون رای مهمله و فتح
...ام در آخر و ثفاء بضم ثای مثلثه و فای مشدد با الف ممدوده گویند ثفارة بزیادت تاء واحد آن و آن قسمیست
آنرا بعربی الخردل الاصفر گویند و دیگرے سفید بعربی آنرا الخردل الابیض و بفارسے سپندان سپید گویند
...ست در چهارم رائتا بسکون تحتانی و فوقانی با الف در آخر دوغی که دران کدو یا خیار ریزه ریزه کرده و نمک
...ند و قریب ست باین معنے انچه در فارسے آنرا نمکینه گویند چه آن دوغی باشد که دران نمک و زیره و ...
...ے گویند که آنرا بعربے ملحیة بکسر میم گویند لیکن بنظر مؤلف نرسیده رائگان لغت فارسے ست در اردو
هندی مستعمل بمعنی ضائع بعربے جبار بضم جیم و بای موحده با الف و رائے مهمله در آخر گویند ذهب دمه جبارا ...
خون او رائگان و هدر بفتح ها و سکون دال مهمله و بفتح آن و رای مهمله در آخر گویند هدر دمه از باب ضرب ...
خون او و اهدر السلطان دمه رائگان ساخت پادشا خون او را باب رائے مهمله با بائے ...
ربیع الاول لغت عربے ست در اردوے هندی و فارسے مستعمل ماهیست که بعد از ماه صفر مے آید ...
...بعرب ربیعان ربیع الشهور و ربیع الازمنة فربیع الشهور شهران بعد صفر لا یقال فیه الا شهر ربیع الاول و ...
...و اما ربیع الازمنة فربیعان الربیع الاول و هو الفصل الذی تاتی فیه الکمأة والنور و هو ربیع الکلاء و الربیع
...الذی تدرک فیه الثمار باب رائے مهمله با تای فوقانی ــ رُت بضم اول و سکون دوم ...
...ربیع بعربے فصل و بفارسے موسم گویند سعدی گوید بیت شد موسم سبزه تماشا * برخیز بیا بسوی ...
...ن بفتح اول و دوم و سکون واو و نون غنه و کسر دال مهمله و سکون تحتانی معروف بمعنے شبکوری ...
عین مهمله و شین معجمه با الف مقصوره گویند در صحاح ست عشے بفتح عین مهمله و کسر شین معجمه و تحتانی مشدد ...
مصدر اعشی و آن کسیکه بشب نبیند و صاحب قاموس گوید عشا بالقصر کسے که سوء بصر در شب ور ...
عشاوت بر وزن سخاوت همچنین اعشی بفتح همزه و سکون عین مهمله صفت مذکر ازان و عشواء بر وزن حمراء صفت
مونث ازان علامه زمخشری در اساس البلاغة از جاحظ نقل کرده که لیس للعرب اسم لمن لا یبصر باللیل
یقال له شبکور اکثر من ان یقولوا به هبد بضم ها و فتح دال مهمله و کسر بای موحده و دال مهمله در آخر ...
رائے مهمله با جیم عربی ــ رجب بفتحتین لغت عربی ست در اردوی هندی مستعمل نام
...بعد جمادی الآخرة آید باب رای مهمله با جیم فارسے ــ رچتا پچتا بضم اول و سکون دوم
...الف بمعنی خوشگوار و منهضم بعربے هنیأ مریأ و در قاموس ست و هو لک خضراً مضراً بکسر خای معجمه و سکون
...مضراً بکسر میم و سکون ضاد معجمه گویند و بفتح خاء و میم و کسر هر دو ضاد نیز آمده ای هنیأ مریأ باب
رای مهمله با حای ... وسکون دوم و لام در آخر دو تخته میان پیوسته باشد که قرآن مجید

کتاب را ایوان نهاده تلاوت کنند بمعنے در اردوی هندی بالکسر و در فارسے بالفتح مستعمل ست تاثیر گوید بیت
بصفا حسن رخت تا بقیامت باشد * مصحف روی تو در رحل اقامت باشد * بفارسی کیرخ بکسر کاف عربی و سکون
تحتانی نیز گویند و صاحب برهان گوید با کاف فارسی هم آمده است و اصح همین ست و بعربی کرسی المصحف **باب**
رای مهمله با خای معجمه — **رخصت** بضم اول و سکون دوم و فتح صاد مهمله و تا در آخر بمعنے اجازت و دستوری
لغت عربے ست در اردوی هندی و فارسی مستعمل اما هندیان بمعنی مهلت استعمال میکنند بعربی مهلة بضم میم و نظرة
بفتح نون و کسر ظای معجمه و رای مهمله و تا در آخر و بفارسی زبان گویند **رخصت دینا** بمعنے اجازت و دستوری دادن
در کاری بعربی ترخیص برای مهمله و خای معجمه و صاد مهمله بر وزن تفعیل گویند رخص له فی کذا بصیغهٔ مجهول از باب تفعیل
فعل ازان بفارسے رخصت دادن و داشتن جمال الدین سلمان گوید شعر بنشست و در دورنم غیر از خیال خویش *
رخصت نمی دهند کسی در درون رود — صائب گوید بیت رخصت بوسه اگر از لب جامی داری * تلخ بنشین که عجب
عیش مدامی داری * و نیز بمعنے مهلت دادن بعربی امهال بمیم و ها و لام و تمهیل بر وزن تفعیل و انظار بنون و ظای معجمه
و رای مهمله بر وزن افعال و تاجیل بجیم و لام و تاخیر بخای معجمه و رای مهمله بر وزن تفعیل گویند و بفارسے زبان دادن
رخصت کرنا کسے را وداع کردن بعربی توادیع بواو و دال مهمله و عین مهمله بر وزن تفعیل و وداع بواو و دال
و عین مهملتین بر وزن سحاب و متوادعة بر وزن مقاتله گویند و تشییع بسین معجمه و تحتانی و عین مهمله بر وزن تفعیل و
مشایعة بر وزن مفاعلة از پے کسے برای وداع رفتن بفارسے وداع کردن و توریع کردن و پدرود کردن و رخصت کردن
سعدی گوید شعر ای کف و دست و ساعد و بازو * همه تودیع یکدگر بکنید * حافظ گوید مصرع وقت آنست
که پدرود کنی زندانرا * طغرا گوید بیت تا نکشد بدام او تهمت بال و پر زدن * مرغ دلم در آشیان رخصت بال و پر
کند * و اگر از پس کسے برای رخصت روند بعربی آنرا تشییع بشین معجمه و تحتانی و عین مهمله بر وزن تفعیل و مشایعة
بر وزن مفاعلة **رخصت مانگنا** مهلت خواستن از کسے بعربے استنظار بنون و ظای معجمه و رای مهمله
و استمهال بمیم و ها و لام بر وزن استفعال و استیجال بهمزه و جیم و لام گویند و بفارسے رخصت حاصل کردن و
رخصت گرفتن محمد قلی سلیم گوید شعر هما کرده حاصل رخصت منع مرا امشب * که در بیرون بزمش مدعی
خوشنود مے گردد * وحید گوید بیت باز براق از دم او جان گرفت * سوی زمین رخصت جولان
گرفت * **باب رای مهمله با دال مهمله** — **رد** بفتح اول و دوم مشدد لغت عربے ست
بمعنے بازگردانیدن در فارسی و اردوی هندی از روی مجاز بر قے و استفراغ اطلاق کنند بعربی قیا بضم قاف
و تحتانی با الف ممدوده و قے بفتح قاف و سکون تحتانی و همزه در آخر گویند **رد کرنا** بمعنے قے و استفراغ
بعربے قے بفتح قاف و سکون تحتانی و همزه و تقیا بر وزن تفعل گویند قاء از باب ضرب و استقاء

از باب استفعال و تقبیل از باب تفعل فعل از آن بفارسی سکوفه بکاف تازی در و کردن اشرف گوید بیت ای آنکه
خاطر تو همه فکر بد کند + سهر طلب و یا بسی که شنیدست رد کند + و نیز رد کردن بمعنی باطل کردن حکم عربی ابطال
بباء موحده و طاء مهمله و لام بر وزن افعال و نسخ بفتح نون و سکون سین مهمله و خاء معجمه در آخر گویند و بفارسی
فسوخ کردن و باطل کردن و قلم کشیدن رَدّه بفتح اول و دوم و ها در آخر لغت فارسیست امّا در اردو
هندی بتشدید دال مستعمل ست و فارسیان بتخفیف آن نشته یک صف از خشتهای دیوار بعربی دمص بکسر دال مهمله
و سکون میم و صاد مهمله در آخر عرق بفتح عین و رای مهملتین و قاف در آخر و ساف بسین مهمله بالالف و فا در آخر و
مدماک بکسر میم و سکون دال مهمله و کاف در آخر و بفارسی رده بالتخفیف و چینه بجیم فارسی و دای بدال مهمله بر وزن
رای و داو بواو بر وزن گاو گویند نظامی گوید بیت هر چه بدان خانه نو آئین بود + خشت پسین دای نخستین بود
مولوی رومی گوید بیت بلی دیوار ایمان بود کارش + دلی شد چار دای از چار یارش + و لاد بدال مهمله نیز گویند
چنانکه گویند بن لاد یعنی بن دیوار و سر لاد بمعنی سر دیوار و آنرا بزبان شیرازی نسیر بکسر نون گویند فخری گوید شعر
لاد را بر بنای محکم نه + که نگهدار لاد بن لادست + و مشق پایان دیوار را بعربی رهص بکسر رای مهمله و سکون ها
و صاد مهمله در آخر گویند رهصت الحائط بالقیمة یعنی رده پایین دیوار را از چیزی نهاده ام که دیوار را برپا دارد ردی
بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی و همزه در آخر لغت عربیست امّا در اردو هندی بتشدید دال و تحتانی
در آخر مستعمل ست بمعنی چیز از کار رفته بفارسی ناکاره گویند رذو از باب کرم فعل از آن رداءة بر وزن
کرامة مصدر از آن باب رای مهمله با سین مهمله رُس بفتح اول و سکون دوم آبی که از فشردن
ثمرات عموماً و از نیشکر خصوصاً بهم رسد بعربی همه را عصارة بضم عین مهمله و صاد مهمله بالالف و فتح رای مهمله
و تا در آخر و بفارسی افشرده گویند رسّا بفتح اول و دوم مشدد و بالف رسیده بمعنی رسن سطبر و کلان بعربی
آنرا قلس بفتح قاف و سکون لام و سین مهمله در آخر گویند چنانکه ثعالبی گفته و جوهری و صاحب قاموس گویند رسن
کنند که از پوست خرما یا از برگ خرما و جز آن سازند و آن از رسنهای جهازست رساله بکسر اول لغت عربیست
بمعنی پیغام در اردو هندی بمعنی پاره از لشکر که زیر فرمان سپه سالاری بود خواه دو صد باشد خواه دو هزار بعربی
جماعتی را از لشکر که از پنجاه تا چهار صد بود سریّة بفتح سین مهمله و کسر رای مهمله و تحتانی مشدد و تا در آخر گویند جماعتی را که از صد
تا هزار بود کتیبة بکاف و تای فوقانی و بای موحده بر وزن کریمة گویند رساله دار کسیکه زیر فرمان او رساله
بود بعربی آنرا قائد بقاف و دال مهمله بر وزن فاعل گویند قوّاد بضم قاف و واو مشدد با الف و دال مهمله در آخر
جمع آن و سفهسالار و آن معرب سپه سالار بفارسی سپهبد و لشکرکش و سر لشکر و بترکی قشونچی بضم قاف گویند
رسامن بفتح اول و سین مهمله بالف رسیده و کسر همزه ملینه و نون در آخر بمعنی آهستگی بعربی تودة بضم تای فوقانی

و فتح همزه و دال مهمله و تا در آخر و رسل بکسر رای مهمله و سکون سین مهمله و لام در آخر گویند و در قاموس ست الرسل بالکسر
الرفق و التوده کالرسلة و الترسل و منه علی رسلک و بفتح و علی رسلتک و در اساس ست علی رسلک و علی هینتک ای اروده
قلیلا کما تقول رودیک و جاء فلان علی رسله ای علی تووده رس بٹا بفتح بای تازی و تاے هندی بالف رسیده
کسے که رسیمان و جدادو غیره آن سازد و بعربی آنرا رسان بفتح رای مهمله و سین مهمله مشدد بالف و نون در آخر و بفارسی
رسن ساز گویند رسد بفتح اوّل و دوم و دال مهمله در آخر لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل عبارت ست
از کاروان غله و غیره که بمردم لشکر یا شهر رسد بعربی آنرا میره بکسر میم و سکون تحتانی و فتح رای مهمله و تا در آخر و عیر
بکسر عین مهمله و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر گویند سراج الدین علی خان آرزو در چراغ هدایت گوید که رسید بدین معنی
در اشعار اساتذه یافته نشد و آنکه ابو طالب کلیم در شاهجهان نامه منظوم آورده احتمال دارد که موافق روزمرهٔ دربار
بادشاهان آورده باشد انتهی و نیز رسد عبارت ست از حصه چنانکه گویند حصه رسد تا تیر گوید شعر
کم دهر ماه بسنگ انچه بدل ما کردیم + عشق او رسا بی داد و باهم رسدی + بعربی قسط بکسر قاف و سکون سین مهمله و
و تاے مهمله در آخر و سهم بفتح سین مهمله و سکون ها و میم در آخر و حصه بکسر حای مهمله و صاد مهمله مشدد و تا در آخر و خلاق
بفتح خای معجمه و لام بالف و قاف در آخر و حظ بفتح حای مهمله و ظای معجمه مشدد و بفارسے بهره و نصیب نیز گویند
رسکهورک بفتح اوّل و سکون دوم و ضم کاف تازی و سکون واو معروف و کاف تازی در آخر بمحاوره جوهریان بمعنے
مرواریدکوچک بعربے آنرا مرجان بفتح میم و سکون رای مهمله و جیم بالف و نون در آخر و لولؤ و تومة بضم تاے فوقانی
و سکون واو و فتح میم و تا در آخر گوید رسم بالفتح لغت عربی ست بمعنے نشان در اردوے هندی و فارسے
بمعنے روش مستعمل بعربے عادة و طریق و طور بالفتح گویند رستا بر تن بکسر اوّل و سکون دوم و تاے فوقانی
ست رسیده ظرفے که آب و امثال آن از ان باشد عرق بسبب تخلخل اجزا نمودار شود بعربے راشح براے مهمله
و شین معجمه و حاے مهمله بر وزن فاعل و مرشح بر وزن محسن گویند انا راشح و مرشح ظرف تراونده رسنا بنون
ست نمودار شدن آب و امثال آن از ظرف بسبب تخلخل اجزا بعربے رشح بفتح راے مهمله و سکون شین معجمه
و حاے مهمله در آخر گویند در اساس ست رشحت القربة بالماء و رشح الکوزه و کل اناء یترشح بما فیه مصرع از کوزه همان
برون تراود که در وست + و نضح بفتح نون و سکون ضاد معجمه و حای مهمله و تنضاح بفتح تاے فوقانی و سکون نون
و ضاد معجمه بالف و حای مهمله در آخر رسوا کرنا بضم اوّل و سکون دوم و واو بالف و بفتح کاف تازی و سکون
رای مهمله و نون بالف عیوب کسے را فاش کردن بعربی فضح بفتح فا و سکون ضاد معجمه و حاے مهمله در آخر گویند
فضحه از باب منع فعل ازان بفارسے رسوا کردن رسوا هونا عیوب کسے فاش شدن میان مردم بعربے
افتضاح بفا و ضاد معجمه و حاے مهمله بر وزن افتعال گویند و در اساس ست فضح القوم و افتضح بفارسے

رسوا شدن رسوا[illegible]ی هندی مستعمل و آن مشهورست بعربی فضیحه بروزن کریمه و فضوح
بضم فا و ضاد معجمه [illegible] فضوحة بالضم و فضاحة بروزن کرامت و فضاح بروزن کتاب
گویند در اساس ست و فی الحدیث فضوح الدنیا اهون من فضوح الآخرة و یا للفضیحة و الخم فضوح لشار بها رسوت
بفتح اول و دوم و واو و تای فوقانی در آخر دوالیست که آنرا بعربی حضحض بضم حای مهمله و فتح ضاد معجمه و ضاد معجمه دوم
در آخر و حُدل بالضم حا و دال مهملتین و لام در آخر گویند صاحب قاموس گوید حضحض عربی شیره خولان ست و
حضض هندی شیره فیلزهرج ست و شیخ ابوعلی در قاموس گوید. گمان غالب همین ست که حضض هندی
عصاره فیلزهرج ست معتدل در گرمی و سردی ست و خشک ست در درجه دوم رسنی بفتح اول و کسر دوم
مشدد و سکون تحتانی معروف ریسمانی که بآن چیزها را بندند و دلو را از چاه کشند بعربی آنرا رسن بفتح را و سین مهملتین
و نون در آخر گویند ارسان بالفتح جمع آن و حبل بفتح حای مهمله و سکون بای موحده و لام در آخر و شطن بفتح شین معجمه
و طای مهمله و نون در آخر گویند اشطان جمع آن و رشا برای مهمله و شین معجمه بروزن کسا گویند ارشیه بفتح همزه
و سکون رای مهمله و کسر شین معجمه و فتح تحتانی و تا در آخر جمع آن و بفارسی ریسمان گویند و بترکی [illegible] بکسر همزه
و سکون بای موحده در آخر گویند ابومنصور ثعالبی گوید شطن بالتحریک ریسمانی که بآن آب از چاه کشند
و اسپان را بندند و وهق بفتح واو و ها و قاف در آخر رسنی که در آن حلقه ساخته مردم و ستور را گیرند و رشاء
بروزن کسا رسن چاه و جز آن را گویند و درک بفتح دال و رای مهملتین و کاف در آخر رسنی که بر کناره رسن
چاه بندند تا در آب افتد و آنرا از تباه شدن محفوظ دارد و مقبص بکسر میم و سکون قاف و فتح بای موحده و صاد مهمله
در آخر و مقوس بکسر میم و سکون قاف و فتح واو و سین مهمله در آخر رسنی که بآن اسپان سباق را گرد را
صف آرایند و قرن بفتح قاف و سکون رای مهمله و نون در آخر رسنی که بآن یک شتر را با شتر دیگر بندند و کر
بفتح کاف و رای مهمله مشدد رسنی که بآن بر درخت خرما بر آیند و مقاط بکسر میم و قاف بالف و طای مهمله در آخر
رسنی کوتاه سخت محکم تافته بچندی محکم که راست ایستد و سبب بفتح سین مهمله و بای موحده اول و دوم
در آخر رسنی که بآن بالا بر آیند و فرود آیند در نهایه است قیل لا یسمی الحبل سببا حتی یکون احد طرفیه معلقا
بالسقف او نحوه و شریطه بفتح شین معجمه و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و طای مهمله در آخر رسنی که از برگ خرما
سازند و جدیل بفتح جیم و کسر دال مهمله و سکون تحتانی و لام در آخر رسنی که از چرمها سازند و مسد بفتح میم و سین مهمله
و دال مهمله در آخر رسنی که از لیف درخت خرما سازند و بفارسی آنرا کنبار و کنبال بفتح کاف تازی گویند
و عقال بکسر عین مهمله و قاف بالف و لام در آخر رسنی که بآن زانوی شتر بندند و وثاق بکسر واو و ثای مثلثه بالف
و قاف در آخر رسنی که [illegible] و قیاد بکسر قاف و تحتانی بالف و دال مهمله در آخر رسنی که بآن

ستور را کشند و طول بکسر طای مهمله و فتح واو و لام در آخر رسنے که بآن ستور را بسته صاحب ستور در چراگاه رها کند و یکطرف رسن
را در دست گیرد و ربق بکسر رای مهمله و سکون بای موحده و قاف در آخر رسنے که بآن ستور را بندند صاحب قاموس
گوید ربق رسنی که در آن عروه های چند باشند که دران چارپایها بندند و هر عروه را ربقه بالکسر و بالفتح گویند انتهی و قماط
بکسر قاف و میم با الف و طای مهمله در آخر رسنے که بآن دست و پا گوسفند را وقت ذبح بندند و جعار بکسر جیم و عین مهمله با الف
و رای مهمله در آخر رسنی که بکمر بسته در چاه فرود آیند. و کتاف بکسر کاف و تای فوقانی با الف و فا در آخر رسنے که بآن هر دو دست
اسیر را بر کتف بندند انتهی و رسنی که یکتاه بود بعربی آنرا السحیل گویند بالفتح سین مهمله و کسر حاے مهمله و سکون تحتانی و
لام در آخر گویند و بفارسے رسن یکتاه رسی بٹنے والا کسی که رسن سازد و تحقیق آن در لغت رس بٹا گذشت
رسید بفتح اوّل و کسر دوم و سکون تحتانی و دال مهمله در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی بمعنی نوشته که بعد
رسانیدن زر یا چیزی دیگر از کسے که بآو رسانیده اند بگیرند از عالم قبض الوصول بعربی خط الوصول و بفارسی یافته
بتحتانی و فوقانی گویند چنانکه در کتب لغت مرقوم ست و همه منشیان درست نویس و اهل دفاتر نویسند سلمان
گوید شعر دست ارزاق خلائق بر طریق تقدمه + داد و لبسته تا بروز حشر از ایشان یافته باب راے مهمله
با شین معجمه رشته بکسر اوّل و سکون دوم لغت فارسی ست در اردوی هندی بمعنی خویشی و برادری مستعمل ست
بعربی قرابة گویند در صحاح ست القرابة القربی فی الرحم و هو فی الاصل مصدر تقول بینی و بینه قرابة و قرب و قربی
و مقربة و مقربة و قربة بضم الراء هو قریبی و ذو قرابتی و هم اقربائی و اقاربی و العامة تقول هو قرابتی
و هم قراباتی خان آرزو در چراغ هدایت گوید رشته که بمعنی قرابت در هندوستان یافته بر فقیر آرزو هنوز
تحقیق نیست که در فارسے آمده یا نیامده هر چند این شعر محمد قلی سلیم اشارتے بآمدن آن دارد شعر
کمرش را سلیم نیک بگیر + باخبر باش رشته باریک ست رشوت بکسر اوّل و سکون دوم و فتح واو و تاء در
آخر لغت عربی ست در اردوی هندی مستعمل بمعنے پاره از مال که برای کارسازی بکسے دهند و در عربے
بحرکات ثلثه واو مستعمل ست رشی بکسر راے مهمله جمع آن مثل سدر و سدرة تقول ان الرشی افعل الافاعیل
و تنسی ابراهیم و اسماعیل و رشوت بضم رای لغتے ست و رشوت بمعنے پاره ماخوذ ست از رشا بالکسر بروزن
کسا بمعنے رسنے که بآن آب از چاه کشند و بعضے گویند ماخوذ ست از رشا الفرخ الی امه یعنے گردن دراز کرد
جوزه بسوے مادر خود براے دانه دادن بعربی اتاوه بکسر همزه و فوقانے با الف و فتح واو و تاء در آخر نیز گویند
و بفارسے پاره رشوت دینا کسے را رشوت براے کارسازی دادن بعربے رشو بالفتح گویند
رشوته از باب نصر فعل از آن بفارسے رشوت و پاره دادن و راشے بصیغه اسم فاعل کسیکه رشوت دهد رشوت لینا
رشوت از کسے گرفتن بعربی ارتشاء از باب افتعال بفارسے رشوت گرفتن و ستاندن و خوردن و کسے که رشوت

ستاند بعربی آنرا مرتشی بروزن متقی گویند بفارسی رشوت خوار و پاره خوار گویند رائش کسیکه واسطه باشد میان راشی
و مرتشی در حدیث ست لعن الله الراشی والمرتشی والرائش باب رای مهمله با ضاد معجمه + رضائی صاحب
بهار عجم گوید پوستینی معروف در هند که در ایام زمستان بر سر کشند ظاهرا از مخترعات رضا نام شخصی ست که بانی بت
[illegible] چنین گفته اند پس لفظ هندی باشد و هندی بودن ماده این لفظ منافی مقصود نیست از اینجاست که در
اشعار زبان دانان ایران دیده نشد بیدل گوید شعر [illegible] بیدل شود پوستش مار رضائی
باب رای مهمله با فا + رفته رفته بتکرار لفظ فارسیست در اردو و هندی مستعمل بمعنی آهسته آهسته
قناعی گوید مصرعه شاگرد رفته رفته باستاد میرسد + رفو بفتح اول و ضم دوم لغت عربیست لیکن در عربی
بسکون دوم ست فارسیان و هندیان اول را فتحه و دوم را ضمه دهند قاسم مشهدی گوید شعر دل بیک وصل
ز معشوق تسلی نشود + زخم دیگر بکند آنکه رفو دیده [illegible] ست + رفو کرنا جامه را پیوند کردن بتار ها بعربی رفو بفتح
رای مهمله و سکون فا و واو در آخر و رفو بفتح رای مهمله و سکون فا و همزه در آخر گویند رفات الثوب بالهمزه و رفوت
بالواو از باب نصر فعل ازان [illegible] ست [illegible] فلان ثوب [illegible] بالاساره ثم رفا بالاحسان و در فارسی
رفو کردن و زدن [illegible] ببیند چون نگه [illegible] بجانب عشاق رو کنند + صد چاک دل بتار نگاهی
رفو کنند + ملا حیاتی گیلانی گوید شعر هر چند رفو دیدم شد [illegible] این سینه [illegible] رفت + رفو کهلنا
زائل شدن رفو جامه بعربی انحلال الرفو بفارسی [illegible] ملا قاسم مشهدی گوید شعر دل بیک وصل
ز معشوق تسلی نشود + زخم دیگر بکند آنکه رفو دیده [illegible] ست + رفو کیا ہوا جامه که آنرا رفو کرده باشند بعربی
مرفو [illegible] مصنوع و بفارسی رفو دار گویند شعر [illegible] دل خریده ز بد معاملگی + چشم افگند
[illegible] رفو دار + رفوگر لغت فارسیست [illegible] مستعمل کسیکه جامها را بتار پیوند کند بعربی رفا بفتح رای مهمله
و فای مشدد با همزه ممدوده در آخر گویند کلیم گوید شعر [illegible] نتوان دوخت + زانکه پیراهن
گل را بر فوگر [illegible] مگر [illegible] گوید [illegible] شاعر را که رفوگر بوده
[illegible] گویند [illegible] باب رای مهمله با کاف عربی + رکاب
[illegible] لغت عربی ست در اردو [illegible] مستعمل چیزیست که بهر دو طرف زین اسپ بندند
[illegible] سوار شوند و در حالت نشستن پا در ان گذارند رکب بضمتین جمع آن و رکاب شتر را بعربی غرز
بفتح غین معجمه و سکون رای مهمله و زای معجمه در آخر گویند و نیز رکاب در اردو و هندی لفظی که بپایین صفحه کتاب
نویسند مطابق صفحه آینده بفارسی [illegible] گویند ظفرا گوید شعر گوشه گیر اوراق گردون را بود
چون پا [illegible] اوراق را چون ابتر ست رکابه از لغت فارسیست در اردو و هندی

مستعمل شخصی که اقسام حلوا و لوزیات سازد و سرانجام سفرهٔ امرا بوجه احسن نماید میفی در صفت رکابدار گوید شعر
ماه رکابدار که جام خراب اوست * هر جا که میر و دول و جان در رکاب اوست * و نیز در عرف مردم ایران شخصی
که رکاب گرفته اغنیا را بر اسپ سوار کنند و خود پیاده در رکاب رود کلیم گوید بیت تا آتش گرم نی سوار است * دست
همه کس رکابدار است * رکابی بالکسر [illegible] هندی و فارسی طبقچه را گویند تاثیر گوید شعر حل کرده در
رکابی صدمه طلای مهر * وصف ترا بهفت قلم آسمان نوشت * بعربی صحن بفتح صاد مهمله و سکون حای مهمله و نون
در آخر صحون بالضم جمع آن در فارسی هم مستعمل است نظام دست غیب در هجو شخصی گوید شعر رنگ بر روی صحن
اش شکست * تا تو خوردی بجور نش آهنگ رکهت چندن بفتح اول و دوم و سکون تای فوقانی و فتح جیم
فارسی و سکون نون و فتح دال مهمله و نون در آخر بزبان اهل قری نوعی از صندل رنگ بعربی الصندل الاحمر
و بفارسی صندل سرخ گویند و آن سرد و خشک است در دوم رکَ رهنا بضم اول و سکون دوم و فتح رای مهمله
و سکون ها و نون با الف رسیده باز ایستادن از کاری بعربی صدود بضم صاد و دال مهملتین و سکون واو و
دال مهمله در آخر گویند صدّ عنه از باب نصر فعل از ان رکنا بضم اول و سکون دوم و نون با الف کشیده دل تنگ شدن
بعربی انقباض بقاف و بای موحده و ضاد معجمه بر وزن انفعال و اشمئزاز بشین معجمه و میم و زای معجمه بر وزن
اقشعرار گویند و نیز رکنا بمعنی عاجز شدن از قرائت و قادر نشدن بران بعربی حصر بفتح حا و صاد و رای مهملات
گویند حصر از باب فرح فعل از ان رکهانی بضم اول و فتح دوم مخلوط التلفظ بها با الف و کسر نون و سکون تحتانی
معروف [illegible] است [illegible] دیگران را که چوب را بان سوراخ کنند بوضعی که آنرا بر چوب نهاده چیزی بر سر آن زنند
تا در چوب فرو رود و باز بر آرند و همچنین تا سوراخ شود بفارسی آنرا اسکنه بسین مهمله بر وزن پرگنه گویند وحید گوید
شعر بزاری [illegible] از بیخ و بنه * چو بر سر غوری ضرب چون اسکنه باب رای مهمله با کاف فارسی
رگڑ بفتح اول و دوم و رای هندی در آخر نشانی و اثری که از بهم سودن چیزی بر چیزی یا بر عضوی بهم رسد
بعربی آنرا خدش بفتح خای معجمه و سکون دال مهمله و شین معجمه در آخر و سحج بفتح سین مهمله و سکون حای مهمله و
جیم در آخر و خرش بفتح خای معجمه و سکون رای مهمله و شین معجمه در آخر و جحش بفتح جیم و سکون حای مهمله و شین معجمه
در آخر گویند فی القاموس الجحش کالمنع سحج الجلد و قشره من شیء یصیبه او کالخدش او دونه او فوقه و بفارسی
خراش رگڑنا چیزی را به سنگ بعربی سحق بفتح سین مهمله و سکون حای مهمله و قاف در آخر و سهک بفتح
سین مهمله و سکون ها و کاف در آخر گویند و نیز بمعنی بهم سودن دو چیز بعربی اصطکاک بصاد و طای مهملتین و کاف
و احتکاک بحای مهمله و تکرار کاف بر وزن افتعال گویند و مَس بواو و میم و سین مهمله بر وزن رعد گویند
باب رای مهمله با میم * رمضان بالتحریک ماهی که دران روزه نهند لغت عربیست

در اردوی هندی و فارسی مستعمل رمضانات و رمضانون و ارمضه بکسر میم جمع آن ارمض بضم میم شاذست در صحاح
یقال انهم لما نقلوا اسماء الشهور عن اللغة القدیمة سموها بالازمنة التی وقعت فیها فوافق هذا الشهر ایام رمض الحر فسمی
بذلک انتهی بعربی شهر الصیام نیز گویند و بفارسی ماه صیام و ماه روزه باب رای مهمله با نون رن
بفتح اول و سکون دوم جای که آنجا رزم کنند بعربی معرکه بفتح میم و سکون عین مهمله و فتح رای مهمله و بعضی آن بفتح
کاف و تا در آخر گویند معارک جمع آن و معتقل بفتح میم و سکون عین و فتح تای فوقانی و ملحمه بفتح میم و سکون لام و فتح
حای مهمله و میم و تا در آخر و معترک بضم میم و سکون عین مهمله و فتح تا فوقانی و رای مهمله و کاف در آخر گویند و
بفارسی رزمگاه و آوردگاه و نبردگاه و جنگ گاه رنج بفتح اول و سکون دوم و جیم در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل بمعنی آزردگی بعربی ملال بفتح و لام بالف و لام دوم در آخر و ملل بالتحریک و ملالة بروزن سحابة فی الاساس
بی ملل و ملال و ملالة و سآم بفتح سین مهمله و سکون همزه و میم در آخر و بالتحریک سآمة بروزن شناعة و سآم بروزن
نعام گویند مللت منه و مللته از باب سمع و سئم انتهی و سئمت من الشیء ایضا منه فعل از آن رنجیده بفتح اول
و سکون دوم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی آزرده بعربی ملول بفتح میم و ضم لام و سکون واو
و لام در آخر و ملولة بزیادت تا مذکر و مؤنث در هر دو صیغه مشترکست فی القاموس فهو ملول و ملولة و مالول و مالالة
و ذو ملة و بی ملول و ملولة و سؤوم بفتح سین مهمله و ضم همزه و سکون واو و میم در آخر گویند رنجک بفتح جیم و کاف تازی
در آخر باروت تفنگ و سوراخ تفنگ ریخته آتش دهند بفارسی چاشنی گویند رنده بفتح اول و سکون دوم
و فتح دال مهمله و ها در آخر دست افزاریست درودگران که آن چوب را هموار کنند لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل خاقانی در تعریف ممدوح که درودگر بود گفته شعر رنده مر تیغ زند گر شود ش کند سر شمع تیغ کند ساعتی از رجل
افشان او بعربی آن را مبراة بکسر میم و سکون بای موحده و رای مهمله بالف و تا در آخر و مسفن بفتح سین مهمله
و فا و نون در آخر و مسفن بکسر میم و سکون سین مهمله و فتح فا و نون در آخر گویند شاعری گوید مصرعه و انت
[illegible] کفک المبراة والمسفن [illegible] و بفارسی شست لنده و شست رنده و شست داره نیز گویند رنڈوا بفتح اول و نون غنه و سکون
دال هندی و واو بالف کسیکه زنش مرده باشد بعربی آن را اعزب بفتح عین مهمله و زای معجمه و بای موحده
[illegible] در آخر و معزابه بکسر میم و سکون عین مهمله و زای معجمه بالف و فتح بای موحده و تا در آخر و عزیب بعین مهمله و
زای معجمه بروزن غریب گویند عزب الرجل از باب نصر فعل از آن و آیم بفتح همزه و کسر تحتانی مشدد و میم
در آخر گویند در صحاح ست ایامی مردانی و زنانی که زنان و مردان نداشته باشند و در اصل ایایم بود قلب کردند چه واحد
آن ایم آید [illegible] بمعنی مرد و زن خواه زنش مرده باشد خواه نکرده باشد گویند تایمت المرأة و تایم الرجل از باب
تفعل [illegible] و نکاح نکند رنڈی بفتح اول و سکون دوم و کسر دال هندی و سکون تحتانی

معروف بمعنی زن مقابل مرد بعربی امرأة و مرأة بحذف همزه و نسوة بکسر نون و سکون سین مهمله و فتح واو و تا در آخر هم
گویند و بضم نون نیز آمده و نساء بر وزن کساء و نسوان بر وزن نسیان جمع امرأة من غیر اللفظ علماء عربیت که در اوصاف
و محاسن زنان و ذمائم سیرت شان الفاظ ذکر کرده اند پاره ازان برای تکثیر فائده ذکر میکنیم بدانکه خود بفتح خای معجمه و سکون
واو و دال مهمله در آخر زن جوان و خوب صورت نازک را گویند خودات خود بالضم جمع آن بهکنه بفتح بای موحده و سکون
ها و فتح کاف و نون و تا در آخر تن خوش رو و تر و تازه ممکوره بفتح میم و سکون میم دوم و ضم کاف و سکون واو و رای مهمله و تا در آخر
زنی که پیچیده اندام بود و هر دو ساقش مستدیر خرعبة بفتح خای معجمه و سکون رای مهمله و فتح عین مهمله و بای موحده و تا در آخر
زن خوش بالا نازک استخوان و در قاموس است خرعب بالفتح و خرعوبة بضمهما زن جوان خوش خلقت نازک اندام
و بعضی گویند زن سپید پوست و پر گوشت و باریک استخوان مبتّلة بضم میم و فتح بای موحده و تای فوقانی مشدد
مفتوح و لام و تا در آخر زن جمیله و زنی که گوشت اعضاء وی بر یکدیگر در نیامده باشد سیفاء بفتح با و سکون
تحتانی و فا با همزه ممدوده زن باریک شکم قباء بفتح قاف و بای موحده مشدد با همزه ممدوده و خمصانة بضم
خای معجمه و سکون میم و صاد مهمله با الف و فتح نون و تا در آخر و خمیصة بر وزن کریمه همچنین هضیم بفتح ها و کسر ضاد معجمه
و سکون تحتانی و میم در آخر و هضماء بر وزن حمراء زن لطیف تهیگاه ممشوقة بضم میم و سکون میم دوم و ضم شین معجمه
و سکون واو و فتح قاف و تا در آخر دراز بالا با لطافت تهیگاه عطبول بضم عین مهمله و سکون طای مهمله و ضم بای موحده
و سکون واو و لام در آخر زنی که درازی گردنش با اعتدال و خوبی بود چنانکه ابو منصور ثعالبی گفته و صاحب قاموس
گوید عطبل و عطبول و عطبولة بضمهن و عیطبول بر وزن خیزبون زن جوان جمیله و پر گوشت و دراز گردن عطابل
و عطابیل جمع آن و عیطبول بمعنی زن دراز بالا نیز آمده هرکولة بکسر ها و سکون رای مهمله و فتح کاف و سکون
واو و فتح لام و تا در آخر زن بزرگ کفل رداح بفتح رای مهمله و دال مهمله با الف و حای مهمله در آخر زن بزرگ
سرین خدلّة بفتح خای معجمه و دال مهمله و لام مشدد و فتح جیم و تا در آخر زنی که هر دو دست و هر دو ساقش پرگوشت
بود مرمارة بکسر میم و سکون رای مهمله و میم با الف و فتح را و تا در آخر زنی که گوشت او وقت رفتار
از فربهی بجنبد برهرهة بفتح بای موحده و رای مهمله و سکون ها و فتح رای دوم و های دوم و تا در آخر زنی که از تری و تازگی و نازکی لرزان
اندام بود رعدیدة بکسر رای مهمله و سکون عین مهمله و کسر دال مهمله و سکون تحتانی و فتح دال مهمله و تا در آخر
زن نازک اندام رقراقة بفتح رای مهمله و سکون قاف و رای مهمله با الف و فتح قاف دوم و تا در آخر زنی که
آب داری و رونق بر روی او دوان بود بضّة بفتح بای موحده و ضاد معجمه مشدد و تا در آخر زن نازک پوست
فنق بضم فا و نون و قاف در آخر و مفناق بر وزن محراب زنی که از رویش فراغت عیش و خوشحالی یافته
شود اناة بفتح همزه و نون با الف و تا در آخر و وهنانة بفتح واو و سکون [illegible]

و در آخر زنے کہ ہنگام برخاستن از فربہی سستی کند بہنانہ بفتح بای موحدہ و سکون ہا و نون بالف و فتح نون دوم و تا در آخر زنے کہ از بدنش خوشبو آید عبہرہ بفتح عین مہملہ و سکون بای موحدہ و فتح ہا و راے مہملہ و تا در آخر زنے کہ بسیار با اخلاق و با جمال بود عبقرۃ بفتح عین مہملہ و سکون باے موحدہ و فتح قاف و راے مہملہ و تا در آخر زن نازک و جمیلہ غیداء بغین معجمہ و تحتانی و دال مہملہ بر وزن حمرا و غادۃ بغین معجمہ و دال مہملہ بر وزن عادۃ زنے کہ از نازکے خمان و چمان باشد رشوف بفتح راے مہملہ و ضم شین معجمہ و سکون واو و فا در آخر زنے کہ از دہن او خوشبو آید انوف بفتح ہمزہ و ضم نون و سکون واو و فا در آخر زنے کہ از بینی او خوشبو آید رصوف بفتح رای مہملہ و ضم صاد مہملہ و سکون واو و فا در آخر زنے کہ خوش خلوت بود شموع بفتح شین معجمہ و ضم میم و سکون واو و عین مہملہ در آخر زن خندان و بازے کنندہ قرقار بقاف و را و عین مہملتین بر وزن حمرا زن کامل موردہ ماربفتح راے مہملہ و سکون دال مہملہ جیم با ہمزہ ممدودہ زنی کہ از فربہی مرافق او حجم نداشتہ باشد لفاء بفتح لام و فاے مشدد با ہمزہ ممدودہ زنے کہ ملتقاے ہر دو ران او بسبب بسیارے گوشت تنگ بود و در قاموس ست زنے کہ ہر دو رانش مستطیر و پر گوشت بود خفرہ بفتح خاے معجمہ و کسر فا و فتح راے مہملہ و تا در آخر و خریدۃ بفتح خاے معجمہ و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی و دال مہملہ و تا در آخر زن شرمگین رخیمہ براے مہملہ و خاے معجمہ و میم بر وزن کریمہ زن نرم آواز عروب بعین و راے مہملتین و باے موحدہ در آخر زنے کہ شوہر را دوست دارد و شوہرش او را عروب بضمتین جمع آن نوار بفتح نون و واو بالف و راے مہملہ در آخر زنے کہ از تہمت نفرت کند قذور بفتح قاف و ضم دال معجمہ و سکون واو و راے مہملہ در آخر زنی کہ از پلید ہا اجتناب کند حصان بکسر حاے مہملہ و صاد مہملہ بالف و نون در آخر زن پارسا محصنہ بضم میم و سکون حاے مہملہ و کسر صاد مہملہ و بفتح آن زن شوہر دار صناع بفتح صاد مہملہ و نون بالف و عین مہملہ در آخر بر وزن سحاب زن ماہر و ہوشیار در کار کردن ہر دو دست ذراع بذال معجمہ و را و عین مہملتین بر وزن سحاب زنے کہ در رشتن سبکدست بود نثور بفتح نون و ضم ثاے مثلثہ و سکون واو و راے مہملہ زنے کہ بسیار بچگان دارد بروک بفتح باے موحدہ و ضم راے مہملہ و سکون واو و کاف در آخر زنے کہ شوہر کند و او را پسرے جوان بود نزور بفتح نون و ضم زاے معجمہ و سکون واو و راے مہملہ در آخر زنے کہ بچگان کم دارد مذکار بکسر میم و سکون ذال معجمہ و کاف بالف و راے مہملہ در آخر زنی کہ بچگان مذکر یعنی نرینہ زاید مئناث بکسر میم و سکون تحتانی و نون بالف و ثاے مثلثہ در آخر زنے کہ بچگان مونث یعنی دختران زاید معقاب بکسر میم و سکون عین مہملہ و قاف بالف و باے موحدہ در آخر کہ یکبار مذکر و یکبار مونث زاید مقلات بکسر میم و سکون قاف و لام بالف و تاے فوقانی در آخر زنے کہ فرزندانش نہ زیند متام بکسر میم و سکون تاے فوقانی و ہمزہ و میم در آخر کہ ہر بار توام زاید منجاب بکسر میم و سکون نون و جیم بالف و باے موحدہ در آخر زنے کہ فرزندان نجیب زاید مضرۃ بضم میم و کسر ضاد معجمہ

و فتح رای مهمله مشدد و تا در آخر زنی که ضره یعنی انباغ داشته باشد محمق بضم میم و سکون حای مهمله و کسر میم دوم
و در آخر قاف و محمقة بر وزن محسنه زنی که بچگان احمق زاید پس اگر عادت گرفته باشد آنرا محماق بر وزن مفتاح گویند
و ابو منصور ثعالبی محماق بمعنی محمق آورده و این غلطست در صحاح ست احمقت المرأة زاد بچگان احمق را
و آن زن را محمق گویند زنی از عرب گوید شعر لست ابالی ان اکون محمقة + اذا رایت خصیة معلقة + یعنی
پروا ندارم که بچه احمق زایم بعد از انکه بچه باشد که خصیه معلقه دارد پس اگر عادت بچگان احمق زادن گرفته باشد او را
محماق گویند انتهی قتین بقاف و کسر تای فوقانی بر وزن جبین زنی که کم خورد بنا بر آنکه آنرا از خورش گویند
و این لفظ مشترکست میان مذکر و مونث در صحاح ست قتن الرجل از باب نصر کم خورش شد فهو قتین و امرأة قتین ایضا
سبوخ بفتح رای مهمله و ضم بای موحده و سکون واو و خای معجمه در آخر زنی که هنگام مباشرت غش کند لفوت بفتح لام
و ضم فا و سکون واو و تای فوقانی در آخر زنی که شوهر دارد و یا او بچه از دیگری بود متفال بکسر میم و سکون تای مثلثه
و فا با الف و تا در آخر زنی که شوهرش دو زن داشته باشد و این سومی باشد گویا مشابه است باثافی قدر
یعنی دیگدان که سه پایه دارد و فردوده برای مهمله بتکرار دال مهمله بر وزن مفعوله زن مطلقه فاقد بفا و قاف بر وزن
فاعل زنی که شوهرش مرده باشد ثکول بفتح تای مثلثه و ضم کاف و سکون واو و لام در آخر زن فرزند مرده
بحای مهمله با الف و دال مهمله مشدد در آخر و محدة بضم میم و کسر حای مهمله و دال مهمله مشدد در آخر زنی که
ترک زینت در مرگ زوج خود کرده باشد صلفة بفتح صاد مهمله و کسر لام و فتح فا و تا در آخر زنی که بهره مند نشود از شوهر
ایم بفتح همزه و کسر تحتانی مشدد و میم در آخر و عزبة بفتح عین مهمله و زای معجمه و فتح بای موحده و تا در آخر و ارملة
بفتح همزه و سکون رای مهمله و فتح میم و لام و تا در آخر و فارغة بفا و غین معجمه زن بی شوهر عوان بفتح عین مهمله و واو با الف
و نون زن میانه سال ثیب بفتح تای مثلثه و کسر تحتانی مشدد و بای موحده در آخر زن خلاف دوشیزه یعنی زنیکه
پیش مرد رفته باشد و همچنین مرد را هم ثیب گویند که پیش زن رفته باشد و ابو منصور ثعالبی ثیب بفتح و عوان را
بیک معنی آورده و این غلطست بکر بکسر و عذرا بعین مهمله و ذال معجمه بر وزن حمرا زن دوشیزه را گویند عانس
بعین مهمله با الف و کسر نون و سین مهمله در آخر زنی که بخانه پدر خود بی شوهر کرده ماند بمرتبه که از شمار ابکار بیرون شود
در قاموس ست عانس زنی که بعد از بلوغ بخانه پدر و مادر چندان ماند که از شمار ابکار بیرون شود و مرد را هم عانس
می گویند هدی بها و دال مهمله بر وزن غنی و هدیة بزیادت تا زن عروس برزة بفتح بای موحده و سکون رای مهمله
و فتح زای معجمه و تا در آخر زن جلیله میانه سال که بی پرده پیش مردم آید و مردم پیش وی نشینند و عفیفه هم
مهمله کهلة نیز لبیب توصیفی بسین مهمله زن عاقله و میانه سال ممصلة بضم میم و سکون میم دوم و کسر صاد
و فتح لام و تا در آخر زنی که [illegible] تا تمام خلقت بیفگند مشبلة بضم میم و سکون شین معجمه و کسر بای موحده و فتح لام

و تا در آخر زنے که بعد از مردن شوهر خود شوهر دیگر نکند و تیمارداری و پرورش بچگان نماید محِل بضم میم و سکون حای مهمله
و کسر میم و لام و تا در آخر زنے که شیرش بی آبستنی برآید حالا پاره از صفات مذمومه بقول ائمه لغت گفته مے شود قیعلة بفتح
قاف و سکون تحتانی و فتح عین مهمله و لام و تا در آخر زنے که نهایت فربه و بزرگ باشد عضفاج بکسر عین مهمله و سکون
ضاد معجمه و فا بالف و جیم در آخر و مفاضه بضم میم و فا بالف و فتح ضاد معجمه و تا در آخر زن سطبر شکم و فروهشته گوشت
عرکرکه بفتح عین مهمله و راے مهمله و سکون کاف و فتح راے مهمله دوم و کاف و تا در آخر و عضنکه بفتح عین مهمله و ضاد معجمه و
نون مشدد و فتح کاف و تا در آخر زن بسیار گوشت و مضطرب الخلقت و طبار بفتح واو و سکون حای مهمله و بای موحده
با همزه ممدوده زنے که پستانش دراز و فروهشته بود زلاء بفتح زای معجمه و لام مشدد و بالف ممدوده و رسحاء براء
و سین مهملتین و حای مهمله بروزن صحراء زن سبک سرین جداء بجیم و دال مهمله مشدد زن بسیار کوچک پستان
حنکله بفتح حاے مهمله و سکون نون و فتح کاف و لام و تا در آخر زن کوتاه بالا و بدصورت عفلق بفتح عین مهمله و سکون
فا و فتح لام و قاف در آخر زنی که خوش غفلت بود و در قاموس است عفلق و عفلقه زن گول و بدزبان کرواء بکاف
و راے مهمله و واو بروزن حمراء زن باریک ساقها و گنده دستها مصواء بفتح میم و سکون صاد مهمله و واو با همزه
ممدوده زنی که رانهایش گوشت نداشته باشد حمشاء بفتح حاے مهمله و سکون میم و شین معجمه با همزه ممدوده زنی
که هر دو ساقهایش کم گوشت بود حدشاء بفتح [illegible] و سکون دال مهمله و شین معجمه با همزه ممدوده زنی که هر دو ساقش
کم گوشت بود لخناء بفتح لام و سکون خای معجمه و نون با همزه ممدوده زن بدبو مثناء بفتح میم و سکون ثای مثلثه و نون
با همزه ممدوده زنی که بول را امساک کردن نتواند شریم بفتح شین معجمه و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و میم در آخر و شروم
بروزن صبور و مفضاة بفتح میم و سکون فا و ضاد معجمه بالف و تا در آخر زنی که هر دو راهش یک شده باشد ضهیاء
بفتح ضاد معجمه و سکون ها و تحتانی با همزه ممدوده زنی که حیض نیارد و رتقاء بفتح رای مهمله و سکون تاے فوقانی و
قاف با همزه ممدوده و عفلاء بفتح عین مهمله و سکون فا و لام با همزه ممدوده زنی که کس بر جماع او بسبب تنگی آن مقام
قادر نشود ستاء بفتح سین مهمله و سکون لام و تاء فوقانی با همزه ممدوده زنی که خانه بند و سلیطه بسین مهمله و لام و طای مهمله
بروزن کریمه و عذقانه بفتح عین مهمله و سکون ذال معجمه و قاف بالف و فتح نون و تا در آخر زن زبان دراز سلقه بکسر
سین مهمله و سکون لام و فتح قاف و تا در آخر زن دراز زبان و فاحشه سلقلقه بفتح سین مهمله و لام و سکون قاف و
فتح لام دوم و قاف و تا در آخر زنے که بسیار فریاد و فغان کند صهصلق بفتح صاد مهمله و سکون ها و فتح صاد مهمله دوم و
لام و قاف در آخر و صمعلیق بروزن قنطریق بروزن پیر بانگ و فریاد کننده سخت آواز قرثع بفتح قاف و سکون
[illegible] مثلثه و عین مهمله در آخر زن بی شرم و دلیر بلهاء [illegible] و لام بروزن صحراء زن گول
[illegible] لام و فتح فا و عین مهمله و تا در آخر زن بیحیا و فحش گو و در قاموس است سلفع بروزن

جعفر زنے بی حیا و بد سیرت و شور کننده سلفعة بزیادت تا همچنین مجعة بفتح میم و کسر جیم و فتح عین مهمله و تا در آخر زن فحش گو
و در قاموس ست مجعة و جلعة بروزن آن بمعنی زن بی شرم انتهی خالعة بفتح خاے معجمه و کسر لام و فتح عین مهمله و تا در آخر زنے
که خمار حیا را از سر افگند طلقة قبعة بضم طاے مهمله و فتح لام و عین مهمله و تا در آخر و قبعة بضم قاف و فتح باے موحده و تا در آخر
زن هر خود را از در برون کند و باز اندرون کشد تا مردم او را نه بینند و محزاق بکسر میم و سکون حا و زای معجمه با الف و قاف در آخر
زن بسیار خندان و زنی که یکجا قرار نگیرد و هزقة بفتح ها و کسر زای معجمه و فتح قاف همچنین صدوف بفتح صاد مهمله و ضم دال مهمله و سکون
واو و فا در آخر زنے که از شوهر اعراض نماید فارک بفا و رای مهمله و کاف در آخر بر وزن فاعل زنی که شوهر را دشمن دارد
و قرور بقاف و تکرار راے مهمله بر وزن صبور زنی که دست مردم را رد نکند و هر چه خواسته باشند بآن انقیاد نماید
هلوک بفتح ها و ضم لام و سکون واو و کاف در آخر و مومسة بضم میم و سکون واو و کسر میم و فتح سین مهمله و تا در آخر
و مسافحة بضم میم و سین مهمله با الف و کسر فا و فتح حاے مهمله و تا در آخر بغے بفتح بای موحده و کسر غین معجمه و تحتانی مشدد
و زنی که بر مردان جان دهد و در قاموس ست الهلوک کصبور الفاجرة المتساقطة علی الرجال و الحسنة التبعل لزوجها
ضد و المومسة و البغی و المسافحة الفجور انتهی معقاص بکسر میم و سکون عین مهمله و قاف با الف و صاد مهمله در آخر و زعبق
بفتح زای معجمه و باے موحده و سکون عین مهمله و فتح باے موحده دوم و قاف در آخر نهایت بدخلق و در قاموس ست
الزعبق کسفرجل [illegible] السیئ الخلق انتهی و دفنس بکسر دال مهمله و سکون فا و کسر نون و سین مهمله در آخر و دبار بفتح
واو و سکون رای مهمله و با با الف ممدوده زن گول بعد از ان عوکل بفتح عین مهمله و سکون واو و فتح کاف و لام در آخر و خذعل
بکسر خای معجمه و سکون ذال معجمه و کسر عین مهمله و لام در آخر گویند **رنڈی باز** کسے که حریص مباشرت زنان باشد و با نها
صحبت دارد بفارسے آن را زن باره گویند فردوسی گوید **بیت** شبستان مرا ورا فزون از صدست + شهنشاه زن باره
باشد بدست + **رنگ** بفتح اول و سکون دوم و کاف فارسی در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن
معروف ست بعربی لون بفتح لام و سکون واو و نون در آخر گویند الوان بالفتح جمع آن و صبغ بکسر صاد مهمله و سکون باے موحده
و غین معجمه در آخر و صبغة بزیادت تا در آخر و صبغ بر وزن عنب و صباغ بر وزن کتاب و بوص بفتح باے موحده و سکون
واو و صاد مهمله در آخر گویند و رنگ پایدار را بفارسے رنگ بست گویند صائب گوید **شعر** ای وای بر نظارگیان
گر درین چمن + می بود رنگ بست گل اعتبار ها + **رنگ بدل جانا** متغیر شدن رنگ از لاغری و یا از سفر و یا
از گرسنگی و یا از خوف بعربی شحوب بضم شین معجمه و حاے مهمله و سکون واو و باے موحده در آخر و شحوبة بزیادت تا در آخر
گویند شحب لونه از باب منع و نصر و کرم و معنی فعل از ان بفارسے گونه برگشتن **رنگریز** بفتح اول و نون غنه و سکون
کاف فارسی و کسر راے مهمله و سکون تحتانی مجهول و زای معجمه در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل شخصے که جامها را رنگ کند
بعربی آن را صباغ بفتح صاد مهمله و باے موحده مشدده با الف و غین معجمه در آخر و بفارسے رنگرز نیز گویند سیفی گوید **بیت** گلعذا

ز کار مسیحا می کند + کشته ها را از لب جان بخش احیا می کند + و تبرکی بو یا پچی بضم بای موحده و فتح یای تحتانی و سکون
الف و کسر جیم فارسی و تحتانی ساکن و در آخر گویند رنگ فق هوجانا بفتح فا و سکون قاف و ضم ها و سکون واو مجهول
جیم بالف و نون بالف رسیده رنگ اوڑنا بضم الف و واو غیر ملفوظ و رای هندی ساکن و نون بالف
رنگ از روی رفتن از حیرت و خوف بعربی امتقاع بمیم و قاف و عین مهمله بر وزن افتعال گویند امتقع لونه بصیغه مجهول
فعل از آن و اهتماع بها و میم و عین مهمله بر وزن انفعال اهتمع لونه بصیغه مجهول فعل از آن بفارسی رنگ پریدن
و رنگ برجستن و رنگ ریختن و رنگ رم کردن و رنگ باختن و رنگ شکستن و رنگ گسیختن میرزا صائب گوید
شعر اگرچه نقش دیوارم بظاهر در گران خوابی + اگر رنگ از رخ گل می پرد بیدار می گردم + محمد اسحق
شوکت گوید شعر در و دیوار بوی گل گرفت از جستن رنگش + ز سیلابی گذران کو بگذرد بوی گلاب آید +
میرزا صائب گوید شعر چه گلها می توان چید از دل بی طاقت عاشق + در آن محفل که رنگ از چهره تصویر می پرد +
...ر علی گوید شعر رنگ گلهای چمن بسکه ز شوقت رم کرد + سبزه بال بیفشاندن طاؤس نمود + میرزا صائب گوید
بیت رنگ می بازد ز نام بوسه یاقوت لبش + از اشارات آب میگردد هلال غبغبش + اشرف گوید بیت تا بند
نقاب بست ما گسیخته + از شرم رنگ صورت دیبا گسیخته + رنگ کاٹنا بکاف تازی با الف و سکون تای هندی
نون بالف رسیده بریدن رنگی که زیاده از مقصود شود به ترشی از جامه و این معمول رنگرزان است که جامه را اگر رنگش تیز
...ه بود از اشیای ترش بشویند تا نیم رنگ گردد بفارسی رنگ بریدن گویند اشرف گوید بیت ای همین از ترشی
ی شهیدان می برد + رنگ خون را هم بترشی رنگ جانان می برد + رنگنا بفتح اول و نون غنه و سکون
[کاف] فارسی و نون بالف رسیده جامه را رنگ کردن بعربی صبغ بفتح صاد مهمله و سکون بای موحده و غین معجمه
...ر و تصبیغ بر وزن تفعیل و بفارسی رنگیدن و رنگ دادن رنگین بالفتح لغت فارسیست در اردو بمعنی
...مل جامه و غیر آن رنگ داده باشند بعربی آن را مصبوغ بصاد مهمله و بای موحده و غین معجمه بر وزن مفعول
...بغ اسم مفعول از تفعیل بفارسی رنگیده نیز گویند باب رای مهمله با واو — رُوانسا بضم اول و دوم
بالف رسیده و بخفای نون و سین مهمله بالف کشیده کسی که آماده گریه شود بعربی آن را مجهش بضم میم و سکون جیم
و کسر ها و شین معجمه در آخر گویند و کودکی که آماده گریه شود آن را مهنف بضم میم و سکون ها و کسر نون مع فا در آخر گویند
در قاموس است بفارسی آماده گریه گویند رُوانسا هونا آماده گریه شدن بعربی اهناف بها و نون و جیم...
[ب]جیم و ها و شین معجمه بر وزن افعال اهنف بالبکاء و اجهش بالبکاء از باب افعال فعل از آن بفارسی گریه در گلو...
روٹھنا بضم اول و سکون دوم معروف و سکون تای هندی مخلوط التلفظ بها و نون بالف
رنجش شدن از کسی بعربی تغیر بغین معجمه و یای تحتانی و رای مهمله بر وزن تفعل تغیر عنه از بار...

وبفارسے رنجیدن وآزردن روٹی بضم اوّل وسکون دوم مجہول وکسر تاے ہندی وسکون تحتانی بمعنی
نان بعربی خبز بضم خاے معجمه وسکون باے موحده وزای معجمه در آخر وقرص بضم قاف وسکون رای مهمله وصاد مهمله
در آخر وقرصة بزیادت تا در آخر گویند وقرصة بکسر قاف وفتح راے مهمله وصاد مهمله وتا در آخر واقراص بروزن [illegible]
وقرص بضم قاف وفتح راے مهمله جمع آن وملکة بمیم ولام وکاف ومیم وتا در آخر بروزن معظمة بسبب آنکه بمله مرده
می پزند وجردقة بفتح جیم وسکون رای مهمله وفتح دال مهمله وقاف وتا در آخر گویند وآن معرب گرده است ورغیف براء مهمله
وغین معجمه وفا بروزن امیر گویند وارغفة بفتح همزه وسکون را وکسر غین معجمه در صفت بالضم وبضمتین ورغفان بروزن غفران
جمع آن وکنیت نان ابوجابر است وکنیت نان گندم ابن حبة ونبات التنانیر کنیت نانی که در تنور بپزند ونانی که
پیش از برآمدن خمیر بپزند بعربی آنرا فطیر بفتح فا وکسر طاے مهمله وسکون تحتانی وراے مهمله در آخر گویند وبفارسی
از دست پز واز دست فرا گویند ونان بزرگ را بفارسے خیک بفتح خای معجمه وباے فارسے گویند ونانی
که بر انگشت پزند بعربی آنرا خبز ملة باضافت بسوے ملة بفتح میم ولام مشدد ومفتوح وتا در آخر وامقود بضم همزه وسکون
قاف وضم همزه وسکون واو ودال مهمله در آخر ومنقا وبصیغۀ اسم مفعول از باب افتعال گویند بفارسے آنرا نان کماج
بجیم فارسے گویند فارد الخبز از باب منع فعل از ان روٹی پکانا نان را پختن بعربی خبز بفتح خاے معجمه وسکون
باے موحده وزاے معجمه در آخر گویند خبز الخبز از باب ضرب پخت نان را اختبز الخبز از باب افتعال پخت نان را
برای خود بفارسے نان بستن نیز گویند روٹی چپڑنا بضم جیم فارسے وفتح باے فارسے وسکون رای ہندی
ونون بالف کشیده روغن را در نان مالیدن بعربی تردیل براے مهمله ودال وواو ولام بروزن تفعیل ودلک بفتح دال مهمله
وسکون لام وکاف در آخر گویند ردّلت الخبز بالسمن از باب تفعیل ودلکت الخبز از باب نصر فعل از ان چپڑ
مرول بصیغۀ اسم مفعول صفت از ان روزه بالضم لغت فارسے ست در اردوے ہندے
مستعمل بمعنی امساک از طعام وآب وجماع از صبح تا غروب آفتاب به نیت تقرب بعربی صوم بفتح صاد مهمله وسکون
واو ومیم در آخر وصیام بروزن کتاب گویند روزه دار لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل کسے که
روزه داشته باشد بعربی آنرا صائم بروزن فاعل وصومان بروزن رحمان وصوم بالفتح گویند وصُوَّم بضم صاد
وواو مشدد وصیم بتحتانی مشدد وصوّام بضم صاد مهمله وتشدید واو ومیم در آخر وصیّام بضم صاد وتحتانی مشدد
جمع آن روزه رکھنا بفتح راے مهمله وکاف مخلوط التلفظ بها ونون بالف رسیده روزه داشتن بعربی
صوم بالفتح وصیام بروزن کتاب گویند صام از باب نصر واصطام از باب افتعال فعل از ان بفارسی روزه داشتن
وروزه گرفتن وروزه بستن سلیم گوید شعر در تمام عمر زاهد روزه نتوان داشتن + روزی خود را چرا باید ازین امساک
خورد + امیر خسرو گوید شعر یک ابروت نگرم روزه گیرم از پی وصل + بدیدن دگر ابرو قضا کنم روزه +

روزه بنه شعر من برقرار مانده و تو برقرار خویش + درویش روزه بسته و حلوا هنوز خام روزه کمولنا بضم
ن تازی مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و سکون لام و نون بالف کشیده بمعنی روزه کشادن بعربی افطار
روزه وای مهملتین بر وزن افعال گویند و بفارسی روزه واکردن نیز کلیم گوید شعر خمار باده در چشم سیه
مست جانم را بها ... ی که وقت شام باید روزه واکردن + روزمرّه بمعنی الفاظ مشهوره که میان
مستعمل باشد بعربی محاوره بالضم در حوار بالکسر حاے مهمله و واو بالف و راے مهمله در آخر گویند و نیز بمعنی
معاش هر روزه مرکب از روزمره که لفظ عربی ست بمعنی یار یعنی انچه هر روز یکبار برسد و انچه هر روز یکبار بر
لند دپس لفظ مستحدث باشد نه فارسی الاصل بعربی آنرا وظیفه بواو و ظاے معجمه و فا بر وزن سفینه
ویند وظائف و وظف بضمتین جمع آن و ظف له از باب تفعیل عین له وظیفةً روزینه بضم اوّل و کسر زاء معجمه
مت فارسی ست در اردوے هندی مستعمل انچه هر روز یکسے در مزد داده شود بعربی آنرا یومیّه و بفارسی
روزانه و روزیانه نیز گویند مثل ماهانه و ماهیانه و سالیانه روش لغت فارسی ست در اردوی هندی
مستعمل راه روی که میان چمن سازند ازرقی گوید شعر چمنهاے آنرا ز نزهت ریاحین + روشهاے آنرا
زشوب صنوبر + روشنائی بضم لغت فارسی در اردوے هندی مستعمل بمعنی سیاهی که بآن نویسند
بعربی مداد بکسر میم و نقش بکسر نون و سکون قاف و سین مهمله در آخر و حبر بکسر حاے مهمله و سکون باے موحده
و راے مهمله در آخر و بفارسی سیاهی و مرکب گویند صائب گوید شعر حدیث زردی رنگم بواسطه ارگذرد + بنال خامه
بیک قلم مرکب باد + روشن دان بالضم لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل روزنی که
در خانه براے روشنی گذارند بعربی روشن بفتح راے مهمله و سکون واو و شین معجمه و نون در آخر و کوة بضم کاف
و واو مشدد و تا در آخر گویند و روشن و روشندان بمعنی روشنی ست و دان بمعنی خانه یا براے نسبت بود و
یمکن که فارسیان در روشن که لفظ عربی ست بمعنے روزن تصرفی کرده دان را بران افزوده اند مثل زنخدان
برین تقدیر روشندان فرید علیه روشن بود ملا مظهر گوید شعر طالع از طاقهاے روشندانت +
ماه و مریخ و زهره و کیوان + در روزن و روزانه نیز گویند روغنی روٹی نانے که خمیرش با روغن بسرشند بفارسی
روغنینه گویند روکن بضم اوّل و سکون دوم معروف و فتح کاف و سکون نون چیزے که زیاده از خرید خود بعد
خرید بستانند چنانکه یکمن کشمش خرید نمایند و یک مشت زیاده بران بگیرند و قریب ست باین معنے بعربی قطب
بفتح قاف و سکون طاے مهمله و باے موحده در آخر و آن این ست که چیزے را خرید نمایند و ما بقی را بی وزن
دبلی قیمت بگیرند ... اوّل ... روکنا بضم اوّل و سکون دوم
مجهول ... بعربی ترس بفتح تاے فوقانی

اوّل و دوم و ضم رای مهمله و سین مهمله در آخر گویند ترس باشی سپر ساخت آنچیز را و نیز بازداشتن کسے را از کاری
بعربی منع و کسر نیز بفتح صاد مهمله و دال مهمله مشدد گویند صدّ فلانا عن کذا و اصدّه از باب افعال فعل ازان رُوکهه
بضم اوّل و سکون دوم معروف و کاف عربی مخلوط التلفظ بها درخت را گویند بعربی شجر بفتح شین معجمه و جیم و
راے مهمله و در آخر شجرة بتا یکے رُوکها بضم اوّل و سکون دوم معروف و فتح کاف مخلوط التلفظ بها با الف هر چیز خشک
را گویند بعربی یابس رُوکهی رُوٹی نان بی نان خورش بعربی جاف بجیم و فاے مشدد در آخر و حث بضم
حاے مهمله و ثاے مثلثه مشدد در آخر گویند خبز قفیز بفتح قاف و قفار ج جلس بفتح جاے مهمله و میم و فتح لام مشدد
و سین مهمله در آخر اکلت خبزین جلسین خوردم دو نان خشک و خبز ریق بفتح راے مهمله و سکون تحتانی و قاف
در آخر و رائق بروزن فاعل و خبز کلت بفتح کاف و سکون لام و تاے فوقانی بفارسی نان خشک و خشکانه
گویند رُوگ بضم اوّل و سکون دوم مجهول و کاف فارسی در آخر بمعنے بیمارے بعربی داء و مرض و سقام
بفتح سین مهمله گویند رُوگی بضم اوّل و سکون دوم مجهول و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی معروف کسیکه
بیماری داشته باشد بعربی آنرا مریض و سقیم و ذی عاهة گویند رُومال بالضم لغت فارسی ست که از دو کلمه
مستعمل بمعنے جامهٔ پاره که بآن دست و رو را پاک نمایند بعربی آنرا منشفه بکسر میم و سکون نون و فتح
شین معجمه و فا و تا در آخر و مندیل بکسر میم و سکون نون و کسر دال مهمله و سکون تحتانی و لام در آخر و نشافة
بفتح نون و شین معجمه مشدد و با الف و فتح فا و تا در آخر گویند در حدیث ست کان الرسول الله صلے الله علیه و سلم
نشافة ینشف غسالة وجهه قال فی الغریبین یعنی مندیلا یمسح به وضوءه و در محاوره حال عرب مصر بصاد مهمله و را مهمله
مشدده مصره بما و رای مهملتین مستعمل ست اما در کتب لغت یافته نشود بفارسی دستارچه و دستمال
و روپاک و دست پاک و درک بفتح دال و راے مهملتین و بعضے بضم دال و بعضے بزاے معجمه گفته اند و بترکی سابوغ
بسین مهمله و ضم جیم فارسی و غین معجمه گویند و روپاک ابریشمی را عرقیه گویند خسرو گوید بیت در عرقیه قطرات
عرق + شبنم گل بود بروے ورق + رُولا کرتا راے مهمله و سکون واو و لام با الف و فتح کاف و
ن راے مهمله و نون با الف بر آشفتن رعیت و سپاه بر حاکم بعربی بغی بفتح باے موحده و سکون
معجمه و تحتانی گویند بغے اعلیه از باب ضرب فعل ازان رُولانا بضم اوّل و دوم غیر ملفوظ و لام با الف
با الف کشیده کسے را در گریه آوردن بعربی ابکار بروزن افعال گویند و تبلیه بروزن تفعله کسے را
تن براے گریستن بر مرده بکاء علی المیت از باب تفعیل فعل ازان رُول پڑنا بفتح اوّل و فتح
فارسی و سکون راے هندی بر انگیخته شدن و فراهم آمدن بعربی انبعاث بنون و باے موحده
و عین مهمله و ثاے مثلثه و انبثاث بنون و باے موحده و تکرار ثاے مثلثه بروزن انفعال گویند رُونا

بضم اوّل و سکون دوم مجهول و نون بالف رسیده بمعنی اشک از چشم ریختن بعربی بکاء بضم بای موحده و کاف
با همزه ممدوده در صحاح ست بکا بالقصر و بالمد هر دو آمده هرگاه ممدود کنند مراد ازان آواز با گریه بود اگر مقصور کنند
مراد ازان برآمدن اشک بود و بکی از باب ضرب فعل ازان ابکاه و بکی علیه گریه کرد بر او بفارسی گریستن و گریه
دست دادن و گریه کردن و گریه زدن و گریه انداختن و گریه افگندن و اشک ریختن میر نور الله گوید بیت دست ز بیب
داشت بدست آن نگار مست + خندان من گذشت مرا گریه داد دست + سنجر کاشی گوید شعر همچو طاؤس بسامان
بهشت گر همه چیز + گه بپا گریه زدن گاه بخندیدن + هم از دست شعر چو عشق افگند در دل شور مژگان گریه انداز د
جهد هر جا که برقی لاجرم باران شود پیدا + ابو منصور ثعالبی گوید هرگاه کسی آماده گریه شود گویند اجهش بالبکاء
بجیم و ها و شین معجمه از باب افعال و هرگاه چشم او پر از اشک شوند گویند اغرورقت عینه و هرگاه اشک روان
شود گویند دمعت عینه و همعت و هرگاه اشک مانند باران روان شود گویند همت عینه از باب ضرب و هرگاه
گریه با آواز باشد گویند نحب بنون و حای مهمله و بای موحده از باب منع و انتحب از باب افتعال و هرگاه گریه در
گلو گره شود و آواز بر نیاید گویند نشج الباکی از باب ضرب چنانکه در قاموس ست و ابو منصور ثعالبی نحب و نشج
را بمعنی گریه با آواز آورده و هرگاه گریه باشور و فغان باشد گویند اعول بعین مهمله و واو و لام از باب افعال و ردنا
نیز مردی که گریان ماند بعربی بکی بفتح بای موحده و کسر کاف و تشدید تحتانی گویند روند تا بفتح اول و سکون
دوم و نون غنه و سکون دال مهمله و نون بالف کشیده پا کوفتن چیزی را بعربی ضهت بفتح ضاد معجمه و سکون ها
و تای فوقانی در آخر ضهته از باب منع فعل ازان دوطا بفتح واو و سکون طای مهمله و همزه در آخر و دوس بفتح
دال مهمله و سکون واو و سین مهمله در آخر و دیاس بر وزن کتاب و دیاسته بزیادت تا در آخر گویند بفارسی پی سپر کردن
و پامال کردن نیز گویند و طبه از باب سمع و دوطاه از باب تفعیل و لوطاه از باب تفعل و داسه از باب نصر فعل ازان
رونگٹے بضم اوّل و سکون دوم مجهول و نون غنه و سکون کاف فارسی و کسر تای هندی و تحتانی مجهول موی نرم
و کوچک اندام بعربی زغب بفتح زای معجمه و غین معجمه و بای موحده در آخر و بفارسی موی زرد روئی بضم اوّل
و سکون دوم و کسر نون و سکون تحتانی معروف زنی که گریان ماند بعربی آنرا بکیه بر وزن صبیه و بفارسی
گریان و گریه ناک گویند رونگٹے کھڑے ہونا موی بر تن خاستن بعربی اقشعرار بکسر همزه و
سکون قاف و کسر شین معجمه و رای مهمله بالف و رای مهمله دوم در آخر و ازبیرار بکسر همزه و سکون زای معجمه
و کسر بای موحده و سکون همزه و رای مهمله بالف دوم در آخر گویند و بفارسی موی راست شدن و فرا خیدن
و فراشیدن نیز گویند روئی بضم اوّل و سکون دوم معروف و کسر همزه و سکون تحتانی معروف بمعنی پنبه
بعربی قطن بضم قاف و سکون طای مطبقه و نون در آخر و قطلب بضم عین مهمله و سکون طای مطبقه و بای موحده

در آخر گویند و بضمتین نیز آمده روئی تومنا بضم تاے فوقانی وسکون واو معروف ومیم ونون بالف پنبه را تار تار کردن
بعربی تنفغم بفا و غین معجمه ومیم بر وزن تفعّل گویند و بفارسی پنبه شگافتن وتحقیق آن در لغت تومنا گذشت

باب راے مهمله با ها ـ رهبر بفتح اوّل وسکون دوم وفتح بای تازی ورای مهمله در آخر لغت فارسیست
مخفف راهبر در اردوے هندی مستعمل کسیے که بر حقیقت راهها وقوفی دارد ومردم را راه نماید بعربی آن را دلیل
وخرّیت بکسر خاے معجمه وکسر رای مهمله مشدده وسکون تحتانی وتاے فوقانی در آخر وبفارسی راه نما وبلد بالتحریک
وراهدان گویند صائب گوید شعر توکه در خانه ره کوچه نمیدانستی + چون چنین راهزن ورهبر وره‌دان شده
رهٹ بفتح اوّل ودوم وسکون تاے هندی در آخر چرخے که دران کوزها بسته آب از چاه کشند بعربی
آنرا عجلة بکسر عین مهمله وسکون جیم وفتح لام وتا در آخر وناعورة بنون بالف وضم عین مهمله وسکون واو وفتح
رای مهمله وتا در آخر گویند وکوزهاے دولاب را صعمور بصاد وعین مهملتین بر وزن عصفور وعصمور بعین وصاد مهملتین
نیز بر وزن آن گویند وبمعنی هر دو را بمعنی دولاب معرب دل آب ست چه دل در فارسی بمعنی دلو آمده ودلقاے
چرخ دولاب گویند رهٹا بفتح اوّل وسکون دوم وتاے هندی بالف بزبان بهاکها چرخی که بآن پنبه ریسند
بعربی آنرا دولاب الغزل وبفارسی چرخا گویند

باب راے مهمله با یاے تحتانی ـ ریت
بالکسر وسکون دوم مجهول وتاے فوقانی در آخر بمعنی ریگ بعربی رمل بفتح راے مهمله وسکون میم ولام در آخر گویند
رملة بزیادت تا در آخر یکے رمال بر وزن کتاب وارمل بر وزن افلس جمع آن وعاقر بعین مهمله در آخر بر وزن
فاعل ریگی که نرویاند چیزی را ونقا بفتح نون وقاف با الف ریگ توده محدب ابومنصور ثعالبی گوید ریگ بسیار
را عقنقل بفتح عین مهمله وقاف وسکون نون وفتح قاف ولام در آخر گویند واگر ازان کمتر بود آنرا کثیب بکاف
وثاے مثلثه وباے موحده بر وزن امیر گویند وهرگاه ازان هم کمتر بود آنرا عوکل بفتح عین مهمله وسکون واو وفتح
کاف ولام در آخر گویند وهرگاه ازان هم کمتر بود آنرا عداب بفتح عین مهمله ودال مهمله با الف وباے موحده
در آخر گویند وهرگاه ازان هم ناقص بود آنرا لبب بفتح لام وباے موحده اوّل ودوم در آخر گویند ریتا بکسر
اوّل وسکون دوم مجهول وتای فوقانی بالف رسیده ریگے که از دور مانند آب نمایان شود بعربی آن را
سراب بفتح سین مهمله دآل بمد همزه ولام در آخر وصیهد بفتح صاد مهمله وسکون تحتانی وفتح ها ودال مهمله در آخر
ولعلع بفتح لام وسکون عین مهمله وفتح لام دوم وعین مهمله دوم در آخر گویند وبفارسی کوراب بضم کاف و
سکون واو مجهول ورای مهمله با الف وباے موحده در آخر گویند ریتنا بکسر راے مهمله وسکون دوم مجهول
وتاے فوقانی ونون با الف سوهن کردن چیزی را بعربی سحل بفتح سین مهمله وسکون حاے مهمله ولام در آخر وبرد بفتح
بای موحده وسکون رای مهمله ودال مهمله گویند سحل الخشبة بالمسحل از باب منع وبرد الحدید بالمبرد از باب نصر فعل ازان

بفارسے سوہان کردن و سوہان زدن بسته بر حسرت گوید [illegible] م بر حلقهٔ زنجیر سوہان می زند ۞ ہمچو مجنون گرم
ہنگامه بر پاے خویش ۞ ریتی بکسر اوّل و سکون دوم مجہول و کسر فوقانی و سکون تحتانی معروف آلہ است که
بآن آہن سایند بعربی مسحل بکسر میم و سکون سین مہمله و فتح حاے مہمله و لام در آخر و مبرد بکسر میم و سکون
باے موحده و فتح راے مہمله و دال مہمله در آخر و بفارسے سوہان و سوہن گویند ریٹھا بکسر اول و سکون دوم
معروف و فتح تاے ہندی مخلوط التلفظ بہا با الف ثمرے ست که از تخم آن پشم و ابریشم و موے سر شویند
بعربی فندق ہندی و بفارسے رته و بندق ہندی گویند گرم و خشک ست در اوّل ریچھ بکسر اوّل و
سکون دوم معروف و سکون جیم فارسی مخلوط التلفظ بہا در آخر جانورے ست از قسم درنده معروف بعربی آنرا
دب بضم دال مہمله و باے مشدد در آخر گویند و کنیت او ابو جہینه و ابو الحلاج بضم جیم و ابو مسلمه و ابو الحلاحف
و ابو حمید و ابو قتاده و ابو اللباس و بفارسے خرس و ماده اش را و به تاے تانیث گویند و بچه او را عو بر بفتح
عین مہمله و سکون واو و فتح باے موحده و راے مہمله در آخر گویند و زنیکه آنرا خرس کننده براے لہو ان خود
ساخته باشد بفارسے آنرا خرس کن گویند ریڑھ بکسر اوّل و سکون دوم معروف و سکون راے ہندی
مخلوط التلفظ بہا استخوان میان پشت را گویند بعربی آنرا صلب بضم صاد مہمله و سکون لام و باے موحده
در آخر بالتحریک و صالب بر وزن فاعل و بفارسے پشت مازه و تیره پشت و مهره گویند ریغال بکسر اوّل با میم با الف کشیده
و زاے معجمه مفتوح دوم بحذف الف مخفف آن ریغل بکسر اوّل و سکون دوم مجہول و فتح غین معجمه و لام
در آخر بلغت مردم قصبات بمعنے حیوان لاغر بعربی مہزول بفتح میم و سکون ہا و ضم زاے معجمه و سکون واو
و لام در آخر و اعجف بفتح ہمزه و سکون عین مہمله و فتح جیم و فا در آخر گویند و ماده را عجفا بر وزن حمرا ریِنْٹ بکسر
اوّل و سکون دوم مجہول و نون غنه و تاے ہندی در آخر آب غلیظ که از بینی بر آید بعربی آنرا مخاط بضم میم
و خاے معجمه با الف و طاے مہمله در آخر گویند و آبے رقیق که از بینی روان شود بعربی آنرا ذنین بذال معجمه بکسر
نون و سکون یاے تحتانی و نون دوم در آخر و ذنان بر وزن غراب گویند در قاموس ست الذنین کامیر ذوغرا
رقیق المخاط او ما سال من الانف رقیقا او عام فیہما و بفارسے خل بضم خاے معجمه و بکسر آن گویند و آب غلیظ که
از بینی گوسفند و اسپ روان شود بعربی آنرا رغام بضم راے مہمله و غین مہمله با الف و میم در آخر گویند ریند
بکسر اوّل و سکون دوم و نون غنه و دال ہندی در آخر در لغت مردم قصبات درختی ست که برگہایش پہنا
بود و از مغز تخمش روغن گشند بعربی آنرا خروع بکسر خاے معجمه و سکون راے مہمله و فتح واو و عین مہمله در آخر
بفارسے بید انجیر گویند گرم و خشک ست در سوم ریَنْڈی بکسر دال ہندی تحتانی معروف رسیده
تخم بید انجیر را گویند بعربی حب الخروع و بفارسے کنتو بکسر کاف عربی و سکون نون و ضم تاے فوقانی و سکون

دو معروف گویند ریںگنا بکسر اول و سکون دوم معروف و نون غنه و سکون کاف تازی و نون با الف کشیده آواز کردن خر بعربی شهیق بفتح شین معجمه و کسر ها و سکون تحتانی و قاف در آخر و شهاق بروزن غراب و تشهاق بفتح تای فوقانی و سکون شین معجمه و ها با الف و قاف در آخر و نهاق بفتح نون و ها با الف و قاف در آخر گویند شهق الحمار از باب ضرب و سمع و منع و نهق از باب سمع و ضرب مثل ازان و زفیر بزای معجمه و کسر فا و رای مهمله بروزن امیر اول آواز خر و شهیق آخر آن رینگنا بکاف دوم مجهول و اخفای نون و کاف فارسی بمعنی آهسته رفتن مانند مورچه بعربی دبیب بفتح دال مهمله و کسر بای موحده و سکون تحتانی و بای موحده در آخر فی القاموس دب یدب دبا و دبیبا مشی علی هینته رینگنی بکسر اول و سکون دوم مجهول و نون غنه و فتح کاف فارسی و کسر نون و سکون تحتانی معروف رگی است که از کفل بران فرود آید و تا بشتالنگ رسد بعربی آنرا عرق النسا بکسر عین مهمله و سکون رای مهمله و قاف در آخر مضاف بسوی نسا بفتح نون و سین مهمله با الف گویند و در بحر الجواهر است عرق النسا هو وريد يمتد على الفخذ من الوحشي الى الكعب وقد يطلق عرق النسا على وجع النسا لكن العادة جرت بان يسمى وجع النسا بعرق النسا تقدير الكلام وجع العرق الذي هو النسا اذ النسا بالفتح والقصر فاضافة العرق اليه للتبيين مثل اضافة الشجر الى الاراك و بفارسی قدیم آنرا گوک بضم اول بروزن سلوک و احال کهنگوک بکاف تازی و فتح ها و سکون نون و کاف فارسی و واو مجهول گویند ریوڑ بکسر اول و سکون دوم مجهول و فتح واو و رای هندی در آخر گله حیوانات را گویند بعربی سرب بکسر سین مهمله و سکون رای مهمله و بای موحده در آخر و قطیع بقاف و طا و عین مهملتین بروزن کریم گویند سرب من القطا و الظباء و الوحش و النساء یعنی جماعت و سربه بضم سین مهمله و سکون رای مهمله و فتح بای موحده و تا در آخر پاره از قطا یعنی سنگخواره و اسپان و خران و آهوان و در اساس است ثلة بفتح ثای مثلثه و لام مشدد و تا در آخر جماعت بسیار از بز و حیاة بفتح ها مهمله سکون تحتانی و فتح لام و تا در آخر جماعت بسیار از میش و بفارسی رمه و گله و گواز بضم کاف و رای فارسی گویند و گله گاوان را بعربی صوا بکسر صاد مهمله و واو با الف گویند ریوڑی بکسر اول و سکون دوم مجهول و ضم همزه ملیه و کسر رای هندی و سکون تحتانی معروف قسمی از شیرینی که شکر را از قوام آورده بصورت بندقه و دیهیها سازند و کنجد بران ریزند و گاهی بصورت نان پهن ساخته کنجد بران ریزند و این قسم در هندوستان در بعضی از قصبات رواج دارد بعربی آنرا قبیط بضم قاف و فتح بای موحده مشدد و سکون تحتانی و طای مهمله در آخر و قبیطی با الف مقصوره گویند در قاموس است القبیط والقبیطاء و القبیطی بضم قاف و تشدید با الناطف و القبیطا الحمار و الناطف استی و ناطف را در ماده لطف ذکر کرده اند بعربی ناطف را به قبیطی تفسیر کرده و قبیطی را به ناطف و این تعریف دوری است و در فارسی

کبیتا بضم کاف تازی و فتح بای موحده و سکون تحتانی و تای فوقانی با الف رسیده گویند [illegible]
وکبتیا بزیادت تحتانی نیز آورده اند و گفته علوا خست که آنرا قبیط و قبیطا با الف نیز گویند [illegible]
وکنجد [illegible] شمس فخری گوید **شعر** [illegible] چشم [illegible]
و را کبیتا [illegible] امیر خسرو [illegible] **شعر** [illegible]
دلبق [illegible] گویند [illegible]
و فتح واو و سکون نون و دال مهمله و کسر [illegible] سکون تحتانی معروف [illegible]
لغت فارسی [illegible] اردو [illegible]
آنرا [illegible] قاموس [illegible]
و [illegible]
مستعمل [illegible]

باباے موحده و زبان بالفتح لغت فارسی [illegible] اردو [illegible]
تحقیق آن در لغت چنانچه گذشت **زبان نکالنا** بر آوردن زبان را از دهن بعربی [illegible] بفتح دال مهمله و سکون
لام و عین مهمله در آخر و ادلاع بروزن افعال گویند **زبان نکلنا** بر آمدن زبان [illegible] بضم دال مهمله
و لام و سکون واو و عین مهمله در آخر و دلع بفتح دال مهمله و سکون لام و عین مهمله در آخر گویند و [illegible]
تصرف فعل از آن و اندلاع بروزن انفعال گویند و دلع اللسان بروزن افتعل [illegible]
زبان از حروف و جز آن بعربی اعتقال بعین و قاف و لام بروزن افتعال گویند اعتقل لسانه فعل از آن یا
زاے معجمه با باے هندی — زٹل بفتح اول و دوم و لام در آخر [illegible]
بعربی ترهات بضم تای فوقانی و راے مهمله مشدد و با الف و تاے فوقانی در آخر و بسابس بفتح باے موحده
و سکون سین مهمله دوم در آخر گویند بسابس جمع آن و گاهی ترهات البسابس باضافت هم گویند بفارسی
سخنهاے دروغ و هرزه و بیهوده **باب زاے معجمه با جیم فارسی** زچه بفتح اول و دوم
و هاے مختفیه در آخر لغت فارسی در اردو هندی مستعمل زنی که بچه زاده باشد بعربی نفساء بضم
نون و فتح فا و سین مهمله با همزه ممدوده و نفساء بالفتح و نفساء بالتحریک و بفارسی زائو نیز گویند ابو المؤید
گوید **بیت** دلیری که ترسد ز پیکار شیر * ز زن زائو خوانش مخوانش دلیر * و شتر ماده که بچه آورده باشد
آنرا عائذ بعین مهمله و ذال معجمه بروزن عاقل گویند عوذ بالضم جمع آن و ماده خر و اسپ مادیان نوزاده را بعربی
فریش بفا و راے مهمله و شین معجمه بروزن امیر گویند و میش ماده که نوزاده باشد بعربی آنرا رغوث بفتح

بفتح رائے مهمله وضم غین معجمه وسکون واو وتای مثلثه در آخر گویند وماده بزی را که بچه آورده باشد آنرا بعربی بضم
رائے مهمله وبائے موحده مشدد وبا الف مقصوره در آخر گویند چنانکه ابو منصور ثعالبی نقل کرده **رَجِّ کرنا**
بکسر اوّل وسکون دوم عاجز کردن کسی را بعربی اعجاز بعین مهمله وجیم وزائے معجمه در آخر بروزن افعال
گویند وبفارسی ... کردن **باب زائے معجمه با رائے مهمله + زرد** بالفتح لغت فارسیست
در اردوے هندی مستعمل نوعی از الوان ست بعربی آنرا اصفر بصاد مهمله در آخر بروزن احمر گویند صفر بالضم
زردالو بالفتح لغت فارسیست در اردوے هندی مستعمل نوعی از فواکه ست بعربی آنرا مشمش
بکسر میم وسکون شین معجمه وکسر میم دوم وشین معجمه دوم در آخر گویند سرد ترست ... دوم وشمش
... آنرا ... گویند **زردی** بالفتح لغت فارسیست در اردوے هندی مستعمل وآن معروفست
بعربی صفرة بضم صاد مهمله وسکون فا وفتح رائے مهمله وتا در آخر گویند وزرده بیضه مرغ وآنرا در عربی مح
بضم میم وحائے مهمله مشدد در آخر وصفرة البیض وبفارسی زرده گویند **زرق برق** در محاورهٔ فارسیان
وهندیان عبارتست از آرایش ظاهریست عالی گوید **شعر** ز نور دل ... فانوس در ظاهر +
... زنند دوران زرق وبرق + بهرسے زخرف بضم زائے معجمه وسکون خائے معجمه وضم رائے مهمله
وفا در آخر ... فارس جمع آن **زرگری** بالفتح لغت فارسیست در اردوے هندی مستعمل زبانی
که ... قرار ... ان الفاظ در آورده باهم حرف زنند تا دیگرے نفهمد خان خالص گوید **شعر**
... گفتن بر لب اهل طمع + انچه می دانند این مردم زبان زرگری ست + **زلوتره** ولوتره ولوتر بضم
لام ... وتائے موقوف نیز گویند کمال گوید **شعر** خرد سر غلیبی کند فهم ازو + چو گوید سر کلک لوترا + **زره**
بکسر اوّل ... وبا در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل وآن جامه باشد که از حلقهای آهنین
ساخته ... وروز جنگ پوشند بعربی آنرا درع بکسر دال مهمله وسکون رائے مهمله وعین مهمله در آخر گویند ولام بفتح
لام وسکون همزه ومیم در آخر گویند لامة بزیادت تا بیکے وکنیت آن ابو الحصین بفتح حائے مهمله است ابو منصور
ثعالبی از ائمه لغت نقل کرده که زره فراخ را زغفة بفتح زائے معجمه وسکون غین معجمه وفتح فا وتا در آخر
ونثرة بفتح نون وسکون ثائے مثلثه وفتح رائے مهمله وتا در آخر ونثلة بفتح نون وسکون ثائے مثلثه وفتح
لام وتا در آخر وفضفاضة بفتح فا وسکون ضاد معجمه وفا با الف وفتح ضاد معجمه وتا در آخر گویند وزره نرم را
خدباء بفتح خائے معجمه وسکون دال مهمله وبائے موحده با همزه ممدوده ودلاص بکسر دال مهمله ولام با الف وصاد مهمله
در آخر گویند وزره محکم وسخت ودرشت را قضاء بفتح قاف وضاد معجمه مشدد با همزه ممدوده ودر آخر حصداء
بفتح حائے مهمله وسکون صاد مهمله ودال مهمله با همزه ممدوده گویند وزره دامن دراز را ذائل بذال معجمه

ام بروزن فاعل گویند وزرد منقوبه راسرود بسین مہملہ وراو دال مہملتین بروزن مقفولہ گویند وزردیا مقصور مشہور
ام وضاد معجمہ نون بروزن مفعولہ وجدلا و بجیم و دال مہملہ ولام بروزن حمراو محدولہ بروزن مجہول گویند وزرہ کوتا
اشلیل بفتح شین معجمہ وبتکرار لام بروزن خلیل گویند **زرہ بنانے والا** کسے کہ زرہ سازد بعربی
زراد بفتح زاے معجمہ وراے مہملہ مشدد وبا الف ودال مہملہ در آخر وبفارسی زرہ ساز و زرہ باف
وزرہ گر گویند **زرہ پہننا** بمعنے زرہ پوشیدن بعربی ادراع بدال وراو عین مہملات بروزن افتعال وتدرع
بروزن تفعل واستلام بلام وہمزہ ومیم بروزن استفعال گویند ادرع الرجل وتدرع واستلام ای لبس
الدرع واللامۃ وہی الدرع بفارسی زرہ در بر کردن وزرہ بردوش کشیدن ودر دوش کشیدن
ودر بر گرفتن ودر بر انداختن نیز گویند **شعر** زلفت زرہ فتنہ چو بردوش کشید + چشمت شرہ ... جفا
گوش کشید + ہاتفی گوید **بیت** کشیدند در دوش مردان کار + زرہہاے داودی زرنگار + عرفی
گوید **شعر** حالہ مطربانہ چاک زند + زرہ زلف در بر اندازد + **زرہ پوش** لغت فارسی ست
در اردوے ہندی مستعمل کسیکہ زرہ در بر دارد بعربی آنرا ملأم بضم میم وفتح لام وہمزہ مشدد مفتوح
ومیم در آخر ومدرع بضم میم ودال مہملہ مشدد مفتوح وکسر راے مہملہ وعین مہملہ در آخر ومتدرع بروزن متقبل گویند باب
زاے معجمہ بافا + زفیل بفتح زاے معجمہ وکسر فا وسکون تحتانی ولام در آخر آوازے کہ
سر انگشت را در دہان نہادہ صداے بلند برآرند واین عمل را اکثر کبوتر بازان نمایند بعربی مکاء بضم
میم وکاف با ہمزہ ممدودہ ومکو بفتح میم وسکون کاف وواو در آخر وصفیر بفتح صاد مہملہ وکسر فا وسکون
تحتانی وراے مہملہ در آخر گویند وبفارسی سپیل بسین مہملہ وباے فارسی بروزن سبیل گویند **زفیلنا**
صداے از دہن وبسا بانگشت یا بی انگشت برآوردن بعربی صفیرہ بصاد مہملہ وفا وراے مہملہ بروزن
امیر ومکو بفتح میم وسکون کاف وواو در آخر ومکاء بضم میم وبالمد گویند وبفارسی شفلیدن بشین معجمہ
وصفیر زدن وسپیلیدن بسین مہملہ وبعضے بشین معجمہ نیز گفتہ اند واول اصح ست **باب زای معجمہ
باکاف تازی + زکام** بضم اول ودوم بالف رسیدہ ومیم در آخر ریزش فضلات از
مقدم ہر دو بطن دماغ بسوے منخرین لغت عربی ست در اردوے ہندی وفارسی مستعمل
بعربی طشاش بضم طاے مہملہ وشین معجمہ بالف وشین معجمہ دوم در آخر وطشتہ بفتح طاے مہملہ
وشین معجمہ مشدد وتا در آخر گویند وآن نسبت زکام حقیقت تر ست در نہایہ است الطشتہ
داء یصیب الناس کالزکام سمیت طشتہ لانہ اذا استنثر صاحبہا طش کما یطش المطر وغمام بضم غین
باب زاے معجمہ بالام + زلف بالضم لغت عربی است بمعنے پارہ از شب

فارسیان و هندیان از روے مجاز بر موے چند کہ بر بنا گوش روید استعمال می کنند بعربے صدغ
بضم صاد مهمله و سکون دال مهمله و غین معجمه در آخر گویند و این هم مجاز است چه صدغ ما بین چشم و گوش
را گویند و فی الصحاح الصدغ ما بین العین و الاذن و یسمے ایضا الشعر المتدلے علیها صدغا یقال
صدغ معقرب و ربما قالوا السدغ بالسین قال قطرب محمد بن المستنیر ان قوما من بنی تمیم یقال لهم بلعنبر
یقلبون السین صادا عند اربعة احرف عند الطاء و القاف و الغین و الخاء اذا کن بعد السین و لا
تبالی ثانیة کانت ام ثالثة ام رابعة بعد ان یکن بعدها یقول سراط و صراط و بسطة و بصطة
و سیقل و صیقل و سرقت و صرقت و مساغة و مصاغة و مسدغة و مصدغة سخر لکم و صخر لکم و السخب و الصخب
باب زاے معجمه با جیم + زجاج لغت عربے ست فارسیان با زیاده کرده اند و در
از روے هندے هم مستعمل ست و آن عبارت ست از مقدار حرکت فلکی بعربے آنرا زمن بالتحریک
و زمان بر وزن سحاب و عصر بفتح عین مهمله و سکون صاد مهمله و راے مهمله در آخر و دهر بفتح دال مهمله
و سکون ها و راے مهمله در آخر گویند + زمین لغت فارسے در از روے هندے مستعمل و آن
معروف است بعربے ارض بفتح همزه و سکون راے مهمله و ضاد معجمه در آخر و غبرا بفتح غین معجمه
و سکون باے موحده و راے مهمله با همزه ممدوده گویند و کنیت او ام آدم باب زاے معجمه
با نون + زنجیر بالفتح لغت فارسے ست در از روے هندے مستعمل و آن معروف ست
بعربے سلسله بکسر هر دو سین مهمله و سکون لام اول و فتح لام دوم و تا در آخر گویند سلاسل جمع آن و
و بیڑی جولان بفتح جیم تازی و سکون واو گویند زنجیر کھٹکھٹانا زنجیر را جنبانیدن بعربے قعقعه
بتکرار قاف و عین مهمله بر وزن فعللة گویند در حدیث ست آخذ بحلقة باب الجنة فاقعقعها اخر کہا
زنگی هڑ بفتح اول و سکون دوم و کاف فارسے و سکون تحتانی معروف و فتح ها و سکون
راے هندی در آخر دوایے ست معروف بعربے الاهلیلج الاسود و بفارسے هلیله سیاه گویند
سرد ست در درجه اولی و خشک ست در دوم و بعضے گویند گرم ست + زور بالضم لغت فارسے
در از روے هندے مستعمل بعربے قوة بالضم و طاقة و اشد بفتح همزه و ضم شین معجمه و دال مهمله مشدد
در آخر گویند و بفارسے توانائی هم گویند باب زاے معجمه با ها + زهر بالفتح لغت فارسیست
در از روے هندے مستعمل چیزے که از خوردن آن مزاج روح فاسد شود بعربے آنرا سم بفتح
سین مهمله و میم مشدد در آخر گویند و بضم سین و بکسر نیز آمده سمام بر وزن کتاب و سموم بالفتح
جمع آن و نیز هر چیز تلخ را گویند بعربے آنرا علقم بفتح عین مهمله و سکون لام و فتح قاف و میم

در تحفہ گویند زہر دینا کسے را زہر دادن بعربی سم بفتح سین مہملہ و تشدید میم گویند سمہ سقاہ السم و سم الطعام
جعل فیہ بفارسی زہر دادن **باب زائے معجمہ با یائے تحتانی** + **زیرہ** بکسر اول
و سکون دوم لغت فارسی ست در اردوے ہندی مستعمل و آن معروف ست بعربی آنرا کمون بفتح کاف
و ضم میم مشدد و سکون واو و نون در آخر و سنوت بفتح سین مہملہ و ضم نون مشدد و سکون واو و تائے فوقانی
در آخر و سنور گویند سنت القدر از باب تفعیل سنوت یعنی زیرہ انداخت در دیگ + **زیرہ گل سرخ** را
در ہندی نیز زیرہ گویند بعربی آنرا زر الورد بزای معجمہ و رائے مہملہ مشدد و ضم فا بعربی ورد گویند
... تنگ در دوم **زین** بالکسر لغت فارسی ست در اردوے ہندی مستعمل چیزے ست کہ بر پشت اسپ
نہادہ بران نشینند بعربی آنرا سرج بفتح سین مہملہ و سکون رائے مہملہ و جیم در آخر گویند **زین پوش**
لغت فارسی ست در اردوے ہندی مستعمل و آن پوششے باشد کہ بر زین اسپ اندازند بعربی آنرا غاشیہ گویند
زین کسنا بفتح کاف تازی و سکون سین مہملہ و نون با الف کشیدہ و زین بر اسپ بستن بعربی اسراج
بسین و رائے مہملتین و جیم بر وزن افعال گویند بفارسی زین کردن و زین نہادن طالب آملی گوید بیت
خوبان سمند ناز چو ہر کانہ زین کنند + صد جان شکار در نگہ اولین کنند + سعدی گوید بیت گدائی کہ بر
شیر نر زین نہد + ابو زید را اسپ و فرزین دہد + **زینہ** بالکسر لغت فارسی ست در اردوے ہندی
مستعمل بمعنی زینہ پایہ بالا بر آمدن بعربی آنرا درجہ بفتح دال و رائے مہملتین و جیم و تا در آخر و بضم دال
و رائے و درجہ بر وزن ہمزہ و درجہ بر وزن اسکفہ و مرقاۃ بکسر میم و سکون رائے مہملہ و قاف با الف
و تا در آخر و ہر پایہ آنرا نیز درجہ و مرقاۃ و قعمہ بالفتح قاف و سکون صاد مہملہ و فتح میم در آخر گویند
سے فی الاساس ہذہ الدرجۃ کما نقول قعمۃ بفارسی پلہ بفتح بائے فارسی و لام مشدد و پایہ بالا بر آمدن
باب سین مہملہ با الف + **سات** بتائے فوقانی عدد یست معروف بعربی آنرا سبع
و بفارسی ہفت گویند **ساتوان** بسکون تائے فوقانی و واو با الف و نون در آخر منسوب بسات
یعنی ہفت بعربی آنرا سابع و بفارسی ہفتم گویند **ساتھ** بسکون تائے فوقانی مخلوط التلفظ بہا
بمعنی ہمراہی بعربی صحبۃ بضم صاد مہملہ و سکون حائے مہملہ و فتح بائے موحدہ و تا در آخر گویند **ساتھی**
بکسر تائے فوقانی مخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی در عرف کسے کہ در سفر یا حضر ہمراہ باشد بعربی
آنرا جانب و بفارسی ہمرہ گویند و خیر ساتھی کسے کہ نیک گاہے در کار سہ باشد بعربی آنرا
معین بفتح میم و ممد بضم میم اول و کسر میم دوم و دال مشدد و ظہیر بفتح ظائے معجمہ و کسر ہا
و بسکون تحتانی و رائے مہملہ در آخر و ناصر بنون و الف ... فاعل گویند

ساجها بجیم مخلوط التلفظ و با الف بمعنی شراکت در کار با هم بهندی شرکت بکسر شین معجمه و سکون رای مهمله
و کاف در آخر و شرکت بکسر شین معجمه و سکون رای مهمله و فتح کاف و تا در آخر گویند ساجهی کسی که
با کسی شرکت داشته باشد در کاری بعربی شریک بر وزن امیر و مشترک بالکسر و مشارک بضم میم گویند
اشراک بالفتح و شرکا بر وزن کرما جمع آن ساچق بکسر جیم فارسی و قاف در آخر لغت ترکی ست که در
اردوی هندی مستعمل جشنی باشد که در کتخدائی هنگام حنابستن عروس کنند بفارسی حنابندان و حنابندی
گویند ساده بفتح دال مهمله لغت فارسی ست که در اردوی هندی مستعمل خلاف منقش
بعربی ساذج بفتح ذال معجمه و جیم در آخر گویند و آن معرب ست سارا برای مهمله با الف
خلاف ناقص بعربی تمام و کامل و تمام بتشدید میم به بفارسی همه ساربان لغت فارسیست
در اردوی هندی مستعمل کسی که شتر راند و تیمار داری آن نماید بعربی آن را حادی بحای و دال
مهملتین بر وزن قاضی و بفارسی شتربان هم گویند و شتر کی [illegible] چ بکسر تای فوقانی و فتح واو
و سکون [illegible]
[illegible] بجیم فارسی ساڑهو بضم [illegible] مخلوط التلفظ با یای و سکون واو معروف
شوهر خواهر زن را گویند بعربی آن را سلف بکسر سین مهمله و سکون لام و فا در آخر و بفتح سین
و کسر لام و ظاب بفتح ظای معجمه و سکون همزه و بای موحده در آخر و ظام بمیم بجای موحده
در آخر گویند بفارسی همداد و همریش و همزلف و همداماد گویند چنانکه میرزا طاهر نصیرآبادی
در تذکرهٔ خود در احوال حسن بیگ رفیع نوشته که او همداماد عالیجاه عزیزخان بود و در احوال قاسم خان
نوشته که او همداماد جهانگیر بادشاه بود ساڑی بکسر رای هندی و سکون تحتانی
نوعی از لباس هندست که اکثر زنان پوشند و آن چادری باشد که یک سر آن را بر میان بندند
و سر دیگرش را بر سر اندازند بفارسی آن را سار بفتح رای مهمله گویند و بعضی گویند که در
فارسی بشین معجمه گویند فردوسی گوید شعر ز سر ساری هندوی بر گرفت + برهنه سر و دست
بر سر گرفت + میر سید علی صدر الدین مدنی صاحب سلافة العصر که مدتی در هندوستان
مانده لفظ ساری را بطریق ایهام در کلام خود آورده است و آن این ست شعر و غادة من
بنات الهند قد برزت + في زيها تبتغي اسجاف واستتار + فقلت لما سرت في اللاذ ماسترة
یا حبذا السیر لی یا حبذا الساری + ساس مادر زن و مادر شوهر را گویند بعربی مادر شوهر را حماة بفتح
حای مهمله و میم با الف و تا در آخر گویند و مادر زن را ختنة بفتح خای معجمه و سکون
تای فوقانی و فتح نون و تا در آخر و بفارسی اعم ازین که مادر زن باشد یا مادر شوهر

خوش دامن خوشامن وخوشو وخوشو گویند وبترکی قین انا بالفتح [illegible] وسکون تحتانی ونون وفتح ہمزہ ونون ساکھ
بکاف تازی مخلوط الہا بہا وسکون واو معروف درخت [illegible] که [illegible] آن تیرہ مام وتحتانی در لغت
بعربی آنرا ساج بسین مهمله باالف وجیم در آخر گویند [illegible] نوح علیه السلام [illegible]
وہی خشب [illegible] الارض بلیها تعلب [illegible] نباء ساجۃ وبفارسی
سال بسین مهمله گویند امیرخسرو در وصف کشتی گوید [illegible] سال نماست + یک سه نو
گذشته بده سال [illegible] ساگ بکاف فارسی [illegible] بفتح بای موحده وسکون
قاف ولام مد آخر وخضرۃ بضم خای معجمه وسکون ضاد [illegible] گویند خضراوات جمع آن
ابو الخضرۃ کنیت آن وبفارسی سبزی وتره زکی [illegible] بازچون نرگس + قناعت
میکنم با سبزی ونان وپیاز امروز + سال [illegible] مستعمل وتحقیق آن در لغت
گذشت سالا برادر زن را گویند بعربی اخو الزوجۃ [illegible] بفتح تای فوقانی ونون
در آخر گویند اختان بالفتح جمع آن وبفارسی [illegible] اضافت است
وبترکی قین آغا بفتح قاف وسکون تحتانی ونون [illegible] گویند سالگره بکاف فارسی
لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل [illegible] عمر گرہ نشده بفارسی
رشته عمر هم گویند غنی گوید شعر گفت چون رشته عمر [illegible] فهمیدم + صائب گوید
گوهر دندان زہر [illegible] چون شبنم [illegible] وتسبیح سال هم گویند صائب
گوید شعر چه حاجت ست به تسبیح سال عمر [illegible] تمام + سالن چیزی
که با نان خورند بعربی آنرا ادام بکسر همزه ودال [illegible] بفارسی نان خورش وتره گویند
ابو منصور ثعالبی گوید [illegible] بکسر همزه وفتح لام
گویند سالو ترکی بضم لام وسکون واو مجهول [illegible] وسکون تحتانی معروف
کسی که [illegible] که دوای ستونا
کنند آنرا بیطار بفتح بای موحده وسکون تحتانی [illegible] بیطر بروزن حیدر
بیطر بروزن هزبر ومبیطر [illegible] موحده وطای معجمه مشدد
باالف وغین معجمه در آخر گویند سالی [illegible] الزوجۃ [illegible] بفتح خای معجمه و
تای فوقانی ونون در آخر گویند [illegible] بفارسی خانه [illegible]
گویند سالیانه لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل [illegible] هندی

مسانهه بضم میم وسین مهمله بالف و فتح نون و ها و تا در آخر و مسانات گویند و مسانهه هست اگر به مساناة و مسانهه گو در
قاموس ست ساناه مساناة و سانهه مسانهة و سانا عامله بالسنه ساماں لغت فارسیست در هر دو معنی هندیست
مستعمل اسباب مهیا و آماده را گویند بعربی عده بضم عین مهمله و دال مهمله مشدد و تا در آخر و عتاد بفتح عین مهمله و
تای فوقانی بالف و دال مهمله در آخر و عتده بضم عین مهمله و سکون تای فوقانی و فتح دال و تا در آخر و اهبه بضم
و سکون ها و فتح بای موحده و تا در آخر گویند و لفظ سامان در فارسی با الفاظ کردن و ساختن و دادن مستعمل است
صائب گوید **شعر** هر که از تعجیل ایام بهاران آگه است ✤ همچو گل در برگ سفر سامان کند و غنچه پیوست ✤ و جاله‌ بهر
گوید **شعر** نگاهی از تو گر سامان راه آخرت سازم ✤ زیانهای زعمر رفته بر من سود می گردد ✤ صائب گوید **شعر**
مه را از هاله سامان طوق بندگی هر شب ✤ ندارد گر چه پیدای نرگس کالک رقاب من ✤ بفارسی برگ و برهم گویند
وحشی گوید **شعر** شاخ خشکیم با سردی عالم چکنند ✤ پیش ما برگ و بری نیست که سرما ببرد ✤ سامنا بمیم و نون
بالف و سامهنا بزیادت ها بعد میم بمعنی مقابل بعربی تجاه بضم تای فوقانی و جیم بالف و ها در آخر و وجاه بضم واو
و بلبه آن و قباله بضم قاف و بای موحده بالف و فتح لام و تا در آخر در صحاح ست قعدت وجاهک و وجاهک
ای قبالتک و مقابل بضم میم گویند و بفارسی روبرو و روبرو گویند و بترکی قارشو بفتح قاف و سکون الف و ضم
شین معجمه سامنے جهوتا روبرو شدن بعربی مواجهه و مقابله بر وزن مقاتله بفارسی دوچار شدن و رو دادن
و پیش آمدن چار شدن و دوچار افتادن فوقانی گوید **شعر** چنان گشتم که شمع از شخص و شخص از سایه نشناسد ✤ اگر ناگه
دوچار افتم شبی در گشت مهتابش ✤ روبرو شدن و روبارشدن بزیادت الف اول مشهور است سلیم گوید
شعر با گدا گین رو بمیدانم سلیم ✤ می شود آئینه روبا روی او ✤ سامنے کرنا روبروی کسی کردن بعربی توجیه
با و کسر جیم و ها بر وزن تفعیل گویند و جهت لله بفارسی دوچار کردن و روبرو کردن و دوچار شدن مخلص گوید
شعر امیدی که دوچار تو کرد در ره عشق ✤ خدا کند ترا هم با دوچار کند ✤ سان با ظهار نون در آخر
سنگی باشد که کار دو شمشیر و امثال آن بدان تیز کنند بعربی آنرا مسن بکسر میم و فتح سین مهمله و نون مشدد
آخر و شحذ بکسر میم و سکون شین معجمه و فتح حای مهمله و ذال معجمه در آخر و بفارسی فسان گویند سان پر رکهنا
تیز کردن شمشیر و امثال آنرا بر فسان بعربی شحذ بفتح شین معجمه و سکون حای مهمله و ذال معجمه در آخر و شحاذ بر وزن
قتال و سن بفتح سین مهمله و نون مشدد در آخر و تسنین بر وزن تفعیل گویند بفارسی بر سنگ راندن و
بر سنگ تیز کردن و بر فسان کردن و بفسان کشیدن و بر فسن زدن و بر فسان خوردن و بر فسان نشستن
حسین ثنائی گوید **شعر** ماه سپهر مصلحتی داشت زانکه تیغ ✤ برنده تر شود چو بسنگ فسان نشست ✤ ظهیر فرنی
گوید **شعر** سنگ آهن گر و فسان مد و این معنی و ه میشود ✤ هر چند تیغ مهر خورد بر فسان برف ✤ فاریابی گوید **شعر**

سپهر برنگشد بامداد خنجر صبح ؛ اگر بشب نزند همت تو بر فسنش + قاسم مشهدی گوید بیت خوبان بدیر و کعبه عنانی کشیده‌اند
تا تیغ غمزه را بفسانی کشیده‌اند + صائب گوید + بیت در کشتنم گر این قدره پرهیز می‌کند + خنجر بسنگ سرمه چرا تیز می‌کند
سانس بنون غنه و سین مهمله در آخر هوائی که از درون سے آید و باز میرود و بعربی آنرا النفس بفتح نون و فا و سین مهمله
بفارسی دم گویند سانب بنون غنه و بای فارسی در آخر جانوریست مشهور + هرتاک هر کرا می گزد می‌میرد و بعربی
آنرا حیه بفتح حای مهمله و تحتانی مشدد گویند بفارسی مار بعضی گویند که عمر مار بسیار دراز بود و او نمی میرد مگر
کشته شود و بترکی ییلان بکسر تحتانی و فتح لام و سکون نون گویند ابو منصور ثعالبی گوید حباب بفتح حای مهمله و بای موحده
با الف و بای موحده دوم در آخر و شیطان بشکین معجمه مار خبیث را گویند و حنش بفتح حای مهمله و نون و شین معجمه
در آخر مارے که شکار کند و حیوت بفتح حای مهمله و ضم تحتانی مشدد و سکون واو و تای فوقانی در آخر مار نر را
گویند و حفاث بضم حای مهمله و فای مشدد با الف و ثای مثلثه در آخر و حفث بفتح حای مهمله و کسر فا
و ثای مثلثه در آخر مار سطبر را گویند و حمزه بن علی اصبهانی آورده که حفاث ماریست سطبر مانند اسود یا بزرگتر از آن
و کاسے مقدار چهار دست هم باشد و آن نسبت ماران دیگر ایذا کمتر می‌رساند و عیسی بن ابراهیم ربعی در نظام الغریب
آورده که حفاث نوعی از مارست که میگزد و ایذائی رساند و هرگاه میگزد و شکمش مانند جراب دمیده مے شود و آن
در یمامه است و اسود بفتح همزه و سین مهمله و دال مهمله بر وزن احمر مار بزرگ را گویند و شجاع بشین معجمه و جیم و عین مهمله
در آخر بر وزن غراب مار سیاه املس مائل بسپیدی و آن ماریست خبیث و اعیرج بضم همزه و فتح عین مهمله و سکون تحتانی
و کسر رای مهمله و جیم در آخر خبیث‌ترین ماریست بر سوار می جهد و با او در زین اسپ در مے آید و ابو زید گوید اعیرج
ماریست که افسون نمی پذیرد و می جهد چنانکه افعی و ابو عبیده گوید اعیرج ماریست سیاه و سپید مقدار یک دست و آن
خبیث‌تر است از اسود و افعی بفتح همزه و سکون فا و عین مهمله با الف مقصوره در آخر ماریست باریک گردن
پهن سر نقطهای سیاه و سپید دارد گزیده اش را افسون و تریاق نفع نمی بخشد چنانکه لیث از خلیل روایت کرده
و بعضے گویند ماریست که چون بر قفا رسے آید بعضے از دندان او با بعضے مے ساید و بعضے گویند ماریست بزرگ
دو شاخ دارد و افعوان بضم همزه و سکون فا و ضم عین مهمله و واو با الف و نون در آخر مار نر را گویند و عربد بکسر عین مهمله
و سکون رای مهمله و فتح بای موحده و دال مهمله مشدد در آخر و عسود بکسر عین مهمله و سکون سین و فتح
واو و دال مهمله مشدد در آخر نوعی از مار که سخت دمد و ایذا نه دهد و ارقم بهمزه و رای مهمله و قاف و میم و ارقش
بهمزه و رای مهمله و قاف و شین معجمه بر وزن احمر ماریست سیاه و سفید و طفیه بضم طای مهمله و سکون فا و فتح
تحتانی و تا در آخر ماریست خبیث که بر پشتش دو خط سیاه بود و او را ذو طفیتین نیز گویند چه طفیه برگ مقل را گویند و ابتر
بفتح همزه و سکون بای موحده و فتح تای فوقانی و رای مهمله در آخر مار کوتاه دم و خشاش بکسر خای معجمه

وشین معجمه بالف وشین معجمهٔ دوم در آخر مار سیک را گویند وصاحب قاموس گوید خشاش بحرکات ثلثه مار کوهی را گویند و
افعی مانند مین هموار راو گزیدهٔ هر دو زنده نمی ماند ثعبان بضم ثای مثلثه وسکون عین مهمله وبای موحده بالف ونون در آخر
وایم بفتح همزه وسکون تحتانی ومیم در آخر مار بزرگ وصل بکسر صاد مهمله ولام مشدد در آخر ماری که هر گاه گزد فوراً بمیرد و در
حیوٰة الحیوان ست که صل ماریست شدید الفساد بر هر چه میگذرد آنرا می سوزد وگرد اگرد سوراخ او چیزے نمی روید واگر
مرغی بر محاذاة مسکن او گذرد بیفتد وحیوانی که در نزدیکی او می گذرد می میرد وبسوی هر کسی که می نگرد او می میرد گویند سواری
نیزه زد او وا سپش بمرد واین قسم مار در بلاد ترکستان بسیار ست انتهی وعاضه بعین مهمله وضاد معجمه وها بروزن فاعل
وعاضهه بروزن فاعلة نیز ماریست که گزیدهٔ اش فوراً بمیرد وحاریه بحاے مهمله بروزن جاریه مارے که کوچک
شده باشد از کهنگی وآن بدترین مارهاست وگویند آن ماریست که جسمش نقصان می پذیرد بوجه تیزی زهر او گوشتش
را می مکد واین قتره باضافت بسوے قتره بکسر قاف وسکون تای فوقانی وفتح رای مهمله وتا در آخر مارے ست
مانا بشاخ سیم بمقدار یک بدست وآن بدترین مارهاست هر گاه از شخصے قریب مے شود بهوا مے جهد واز بالای او بر وے
می افتد واین طبق باضافت بسوی طبق بفتح طای مهمله وبای موحده وقاف در آخر ماریست بصورت طبق یکبار عرب
آفتست که بنت طبق که سنگ پشت را گویند واو نود ونه بیضه مے دهد که از همه سنگ پشت ها بر می آید مگر یکی که از ان
مار سیاه بر آید آنرا ابن طبق گویند وچون بصورت طبق مے باشد اورا ابن طبق نامیدند وهر هیر بکسر ها وسکون
رای مهمله وکسر ها وسکون تحتانی ورای مهمله در آخر نوعے از مارهای خبیث ست مرکب ست میان سنگ پشت
ومار نر گویند تا شش ماه در خواب مے ماند وچون بیدار می شود گزندهٔ او زنده نمی ماند وسف بکسر سین مهمله وبضم ان
وفا مشدد در آخر نوعی از مارست که مے پرد ونضناض بفتح نون اوّل وسکون ضاد معجمهٔ اوّل ونون دوم
بالف وضاد معجمهٔ دوم در آخر ماریست که یکجا قرار نمی گیرد واز نامهای مار قزه بضم قاف وفتح زای معجمه مشدد وتا در آخر و
هلال بکسر ها ومزعامة بکسر میم وسکون زای معجمه وعین مهمله بالف وفتح میم وتا در آخر گویند چنانکه ثعلب از ابن اعرابی روایت
کرده وکنیت مار ابو البحیرے وابو الربیع وابو عثمان وابو القاضی وابو مذعور وابو وثاب وابو الیقضان وابن طریق وام الربیع
وام طبق وام عافیه وام الفتح وام محبوب وام لیقضان وابنة الجبل وابن محاق وبنات طبق وبنات قتره
سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہے مثلے ست مشهور یعنے کسیکه از موذی آزاری کشیده باشد همیشه از مثل وشبیه او
مے ترسد بعربے گویند ملسوع الحیة یخاف من الحبال بفارسے مار گزیده از ریسمان می ترسد ونیز گویند مار گزیده از ریسمان
می رمد غنی کشمیری گوید بیت ز نار خسته گیسوی دلبران ترسد ✤ چنانکه مار گزیده ز ریسمان ترسد ✤ وتسلیم این مثل را
چنین بسته شعر سنبل اسیر زلف ترا دام وحشت ست ✤ افعی گزیده می رمد از شکل ریسمان ✤ سانجه بنون غنه
وجیم تازی مخلوط التلفظ بها وقت غروب آفتاب بعربے مسا وبفارسے شام گویند سانجه بنون غنه وجیم فارسے

باالف در آخر چیزے که دران سیم وزر و امثال آن ریزند بعربی قالب بفتح قاف و فتح لام و باء موحده در آخر گویند و بکسر لام نیز آمده و بفارسی تنبک بضم تای فوقانی و سکون بای موحده و فتح نون گویند **ساندا** بنون غنه و فتح دال مهمله باالف در آخر رسنی که گاو وقت دوشیدن در پای گاو بندند بعربی آنرا انا و بکسر همزه و تای فوقانی باالف و دال مهمله در آخر گویند **سانڈ** بنون غنه و دال هندی در آخر جانوری که مشرکان هنود در راه بتان او را ایله کنند بعربی آنرا سائبه بسین مهمله و بای موحده و تا در آخر بر وزن فاعله گویند **سانڈنی** بکسر نون و سکون تحتانی معروف شتر ماده تیز رفتار بعربی آنرا جمازه بفتح جیم و میم مشدد باالف و فتح زای معجمه و تا در آخر گویند **سانا** بسکون نون اول و دوم مشدد باالف رسیده خاک را آب شستن بعربی عجن بفتح عین مهمله و سکون جیم و نون در آخر گویند عجن الطین از باب ضرب و نصر فعل انسان و بفارسی گل آغشتن گویند **سانولا** بنون غنه و واو مخلوط التلفظ بهمزه و لام باالف کسے که رنگ بدن او مانند گندم باشد بعربی آنرا اسمر بسین مهمله و میم و رای مهمله بوزن احمر و ملیح گویند و بفارسی گندم گون و سبز رنگ و حسن سبز گویند غنی کشمیری گوید **شعر** حسن سبزی بخط سبز مرا کرد اسیر دام همرنگ زمین بود گرفتار شدم **سانولی** بنون غنه و ضم واو مخلوط التلفظ بهمزه و کسر لام و سکون تحتانی زن گندم گون بعربی آنرا سمرا بر وزن حمرا و ملیحه گویند و بفارسی سبز رنگ **ساهل** بضم ها و لام در آخر گرد مدور که معماران و بنایان هندوستان بر رشته بسته کجی دیوار را بآن معلوم کنند و در ولایات دیگر از آهن و گرد مدور بقدر گردگان ساخته ریسمان بآن بندند بعربی آنرا شاقول بشین معجمه و ضم قاف گویند طاهر وحید در تعریف بنا گوید **بیت** چو شاقولش این رنگ ها ریخته ۞ دل من بمو بست آویخته ۞ رفیع در ابواب الجنان آورده دل بیقرارت در جهت ساختن طاق و درگاه مانند شاقول پیوسته سرنگون آویخته **ساهی** بکسر ها و سکون تحتانی معروف جانوریست که خارها بر پشت دارد بعربی آنرا قنفذ بضم قاف و سکون نون و ضم فا و دال معجمه در آخر گویند قنافذ جمع آن و قدا و بفتح قاف و بتکرار دال مهمله بر وزن [illegible] و در [illegible] فتح دال [illegible] مهمله [illegible] بر وزن شداد و دو [illegible] بزیادت تا در آخر و [illegible] بفتح حای مهمله و کسر [illegible]

[illegible]

در آخر خارپشت بزرگ را گویند و دلدل بضم هر دو دال مهمله همچنین چنانکه ابو منصور ثعالبی گفته و بهروله بفتح بای موحده و سکون رای مهمله و فتح واو و کاف و تا در آخر و قنفذه بزیادت تا خارپشت ماده را گویند بفارسی همه را خارپشت و بهرنگ بفتح بای موحده و سکون ها و فتح میم و زای معجمه و اشغر بالضم و بسین مهمله و غین معجمه سغر و سغرنه بضم سین مهمله و غین معجمه و چژه و چژاو چژو و بجیم فارسی و زای عجمی و خارانداز و کاسه پشت و کاسیج بسین مهمله

وجیم تازی و چپاسه بجیم فارسی و کاف عربی و سین مهمله بروزن نواسه گویند و بشین معجمه نیز آمده چنانکه در برهان ست **سالی** بکسر همزه و سکون تحتانی معروف رزیکه پیش از کار کردن بکار گرد دهند بعربی آنرا سلف بفتح سین مهمله ولام وفا در آخر و سلم بفتح سین مهمله ولام ومیم در آخر و عینه بکسر عین مهمله وسکون تحتانی وفتح نون وتا در آخر گویند و بفارسی پیشداد و تقدمه نظوری گوید **شعر** اجناس ثنا را بسلم هست خریدار * چون جود تو بد تقدمه ارباب سخن را **سایه** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل خلاف آفتاب بعربی ظل بکسر ظای معجمه ولام مشدد در آخر ظلال بالکسر جمع آن و نیز بمعنی پناه و در عربی هم بالمعنی ظل مستعمل ست در صحاح ست فلان یعیش فی ظل فلان ای فی کنفه **سایه ڈالنا** بمعنی سایه انداختن بعربی اظلال بظای معجمه و بتکرار لام بروزن افعال در اساس ست اظلنی الغمام والشجرة وظللنی من الشمس و نیز سایه ڈالنا بمعنی مهربانی کردن ومتوجه حال کسی شدن بعربی اظلال گویند اظلک فلان سایه انداخت بر تو و بفارسی سایه افگندن هم گویند سعدی فرماید **بیت** پدر مرده را سایه بر سر فگن * غبارش بیفشان و خارش بکن * **سایه مین آنا** در سایه آمدن بعربی استظلال بظای معجمه بروزن استفعال گویند استظل بالظل او بالشجر در سایه آمد در سایه درخت آمد **سایه مین بیٹھنا** در سایه نشستن بعربی استظلال گویند در قاموس ست استظل بالظل مال الیه وقعد فیه **باب سین مهمله با بای تازی** **سب** بفتح اول وسکون دوم بمعنی همه بعربی جمیع و زوبر بفتح زای معجمه و سکون واو و فتح بای موحده و رای مهمله در آخر و زابر بفتح بای موحده و زعبر بسکون عین مهمله گویند در صحاح ست اخذت الشیء بزوبره و بزابره و بزعبره اذا اخذته کله و اسر بفتح همزه و سکون سین مهمله و رای مهمله در آخر گویند در صحاح ست اخذت الشیء باسره گرفتم آن چیز را همه و رمته بضم رای مهمله و میم مشدد و تا در آخر گویند و آن بمعنی رسن پاره است که بمعنی همه مستعمل شده گویند دفع الیه الشیء برمته واصلش آنست که کسی اشتری را بارسنی که در گردن داشت بخشید از آن باز بهر کسی که همه چیز دهند گویند اعطیت الشیء برمته وجذافیره و آن جمع جذفار بکسر جای مهمله و سکون ذال معجمه وفا با الف ورای مهمله در آخر بمعنی نواحی وهرچیز گویند اعطاه الدنیا بجذافیرها یعنی تمامها و [illegible] و [illegible] جای مهمله و رای مشدد و آن تاکید واقع میشود گویند

[illegible]

[illegible] نفت ما فی القدر خورد همه را و باقی نگذاشت از آنچه بود [illegible]

و در دیگ بود **سب پی جانا** همه آب نوشیدن و باقی نگذاشتن در ظرف بعربی اشتفاف بشین معجمه و بتکرار فا بروزن افتعال گویند اشتف ما فی الاناء نوشید هرچه در ظرف بود و بفارسی بسر کشیدن و بسر کشیدن نعمت خان عالی گوید **بیت** جام داغی از جنون عالی بسر خواهم کشید * در خمارم ساغر سرشار سیازد مرا *

سلیم گوید بیت چون تنک ظرفان کجا من مے زساغر میکشم + همچو خواص گهر چو شیشه بر سر میکشم سنبر قدم لغت فارسیست
در اردوے هندی مستعمل عبارت از شوم و نامبارک و بدبخت بفارسے سنبر پای نیز گویند امیر خسرو گوید بیت
چو سنبری خواجه باشد بجای هوچه اندیشه از دشمن سنبر پای سبوره مخفف سابوره لغت فارسیست در اردوے هندی
مستعمل بمعنے چیزی که بشکل آله تناسل سازند و زنان سعتری بکار دارند صابوره بصاد مهمله معرب آن بفارسی آن را
بچاچنگ بجیم و جیم فارسے بالف و جیم فارسی دوم مفتوح گویند شمس فخری گوید شعر کنند اعدای جاهت ماده و نر + ز مغز دو
خر نقل و بچاچنگ + و سروری هر دو جیم تازی گفته و چیز چنگ با جیم فارسے و زای معجمه بر وزن تیز چنگ گویند و بعضی هر دو جیم فارسی
و برای مهمله گفته اند و کیر کاشی گویند از ان جهت که مردم کاشان سازند شفائی گوید بیت اگرش حاجت افتد بجلال
می کند کیر کاشی استعمال + سبیل لغت عربیست بمعنی راه فارسیان و هندیان بمعنی وقف هر چیز عموماً استعمال کنند و بمعنی وقف
و شربت قند و مانند آن در ماه محرم خصوصاً اشرف گوید شعر کنونکه عارضت از خط شد ست سرخ و سیاه + لبت
چو آب محرم سبیل خواهد شد + میر معزی گوید شعر بر وز شیون اعداش را سبیلے نیست + سبیل گشت بر اعدای او
بگر شیون + و بفارسے آب خیر نیز گویند طغرا گوید بیت چو گل چینید از آئینه شوخ دیر + بشکرانه آن کند آب خیر
سبیل رکھنا وقف کردن آب و غیر آن را در راه خدا بفارسے سبیل کردن و کشادن و آب خیر کردن گویند عرفی
شعر تمام چون شده ام بخت کو که غمزه دوست + بشاهراه سعادت کند سبیل مرا + میر معزی گوید بیت
کشاده روی و کشاده کف و کشاده دلش + ز مال و جاه بر آزادگان کشاد سبیل + باب سین مهمله
با بای فارسی + سپار ابضم اول و دوم بالف رسیده و رای مهمله بالف کشیده سر ذکر را گویند
فیشته بفتح فا و سکون تحتانی و فتح شین معجمه و تا در آخر و فیشله بفتح فا و سکون تحتانی و فتح شین معجمه و لام و تا در
قمحی بکسر قاف و سکون میم و حاے مهمله بالف مقصوره در آخر و قمحاة بزیادت تا در آخر و عکنز بضم عین مهمله و
کاف و ضم نون و زای معجمه در آخر و عکموز بمیم بجاے نون و عکموز بر وزن سر سور و حشفة بفتح حای مهمله و شین
و فا و تا در آخر گویند سر ذکر کنده و بزرگ را بعربے کوشالة بفتح کاف و سکون واو و شین
بالف و فتح لام و تا در آخر و کوشلة بفتح کاف و سکون واو و فتح شین معجمه و لام و تا در آخر گویند چنانکه در قاموس
و ابو منصور ثعالبی هم گفته و ازهری گوید که من بسین مهمله سے دانم و باشد که بشین معجمه هم آمده باشد و
کمرة بفتح کاف و میم و رای مهمله و تا در آخر و فنطلیس بفتح فا و سکون نون و فتح طای مهمله و کسر لام و سکون
و سین مهمله در آخر و فنجلیس بجیم بجاے طاے مهمله نیز گویند و سر ذکر سگ را بسره بضم باے موحده و سکون
سین مهمله و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند سپاهی بکسر اول لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل منسوب
بسوی سپاه که بمعنے لشکر ست بعربے عسکری و جندی بضم جیم فارسے لشکری نیز گویند سپلینا بفتح اول و سکون دوم

ونون بالف کشیده لغت هندیست آنچه در خواب بینند بعربی رویا بضم رای مهمله وسکون همزه وتحتانی بالف گویند رای
بروزن هدی جمع آن وحلم بضم حای مهمله وسکون لام ومیم گویند بضمتین نیز آمده احلام بالفتح جمع آن حلمه نومه از باب نصر
واحتلم از باب افتعال وتحلم از باب تفعل وانحلم از انفعال فعل ازان وطیف بفتح طای مهمله وسکون تحتانی وفا در آخر وبفارسی
خواب وبترکی توش بضم تای فوقانی وسکون شین معجمه گویند اضغاث احلام خوابهای که تاویل آن صحیح نبود **سپیده**
بفتح اول ودوم لغت فارسی ست ودر اردوی هندی مستعمل بمعنی رنگی که از ارزیز سازند بهترین آن کاشغری ست وسپیداب
وسپیداج نیز گویند بعربی اسفیداج بکسر همزه وسکون سین مهمله وکسر فا وسکون تحتانی وذال معجمه بالف وجیم در آخر وآن
معرب ست سرد وخشک ست در دوم وبعضی گویند سرد در دوم وخشک در سوم **سپیده لگانا** بمعنی مالیدن
سپیده بر چیزی بفارسی سپیده زدن وکردن جمال الدین سلمان گوید **شعر** بر عارض نسرین چو زند صبح سپیده
گلگونه کند باغ برخ لاله ستان را + نزاری گوید **شعر** صبا سپیده گلگونه کرد برخ سیب + بنفشه مرزده برگ سبزه ولب جو +
سپیاری باردرختی ست که مانند درخت نارجیل بود بعربی آنرا فوفل بضم فا وسکون واو وفتح فای دوم ولام در آخر گویند
وبافتح نیز آمده وآن معرب پوپل بهردو بای فارسی ست سرد وخشک ست در دوم **باب سین مهمله با تای فوقانی**
ستر بفتح اول وسکون دوم ورای مهمله در آخر لغت عربی ست ودر اردوی هندی بمعنی عضویست که از برهنه کردن آن
شرم آید بعربی آنرا عورة بفتح عین مهمله وسکون واو وفتح رای مهمله وتا در آخر گویند وبفارسی شرمگاه وشرم جای امیر خسرو گوید
بیت خالی که بشرم جای آن نوش لبست + بر چشمه خورشید نشانی ز شب ست + **رباعی** خالیست بشرمگاهت ای
که گر او + در چشم بود دیده بناشد مگر او + یارب چه معاست بران تخته عاج + یک نقطه وچند حرف باریک براو + وبتشدید دوم
که لفظ هندیست بمعنی هفتاد بعربی سبعین گویند **ستالی** بضم اول ودوم بالف رسیده وکسر لام وسکون تحتانی معروف
آلة کفشگران وموزه دوزان که بآن سوراخ کنند وبعد ازان سوزن ازان گذرانند بعربی آنرا مخصف بمیم وخای معجمه
وصاد مهمله وفا ومخرز بمیم وخای معجمه ورای مهمله وزای معجمه بروزن منبر واشفی بکسر همزه وسکون شین معجمه وفا بالف مقصوره
در آخر گویند بفارسی درفش بضم دال مهمله وفتح رای مهمله وسکون فا وشین معجمه در آخر گویند **ستانا**
بفتح اول کسی را رنج رسانیدن بعربی ایذا بکسر همزه وسکون تحتانی وهمزه ممدوده در آخر واذیة بروزن تحیة در صحاح
اذاه یوذیه ایذاء واذی واذاة واذیة ودر قاموس ست اذی صاحبه اذیً واذاة واذیة ولا تقل ایذاء وبفارسی رنج دادن
ورسانیدن **ستاور** بفتح اول ودوم بالف وفتح واو ورای مهمله در آخر دوا هست بعربی آنرا مستعجل ومستعجله گویند چنانکه
ابن بیطار گفته وبفارسی بوزیدان گرم ست در دوم وخشک ست در اول چنانکه شیخ بوعلی در قاموس گفته
ستر ابختر ابفتح اول کسیکه از پیری عقلش رفته باشد بعربی آنرا خرف بفتح خای معجمه وکسر رای مهمله وفا در آخر
وبفارسی فرتوت بفتح فا وسکون رای مهمله وضم تای فوقانی وسکون واو مجهول وتای فوقانی دوم در آخر وفرتود

گویند ستنجا بفتح اوّل وسکون دوم وفتح نون وجیم بالف در آخر بمعنے ترکیبی آن هفت غله آمیخته از اقسام غله کنند بمعنی ترکیبی را ملحوظ ندارند بفارسے اقسام غله را که بهم آمیزند شترنج بروزن شطرنج گویند پس اگر آش ازان پزند بفارسے آنرا آش شترنجی گویند واگر نان ازان پزند نان شترنجی گویند اوحدی گوید بیت سفره چرخ ونان شترنجی چلیست تا در سماط او بنجی + ستو بفتح اوّل وضم دوم مشدد وسکون واو معروف گندم یا جو ومانند آن را بریان کرده آرد ساخته در شکر آمیخته وآب انداخته میخورند بعربے آنرا سویق بفتح سین مهمله وکسره واو وسکون تحتانی وقاف در آخر گویند ابو عاصم کنیت آن بفارسے پست بباے فارسے وبترکی تلقان بفتح تاے فوقانی گویند وپست گندم را بعربے سویق الحنطه گویند وپست جو را بعربے سویق الشعیر گویند وپست برنج را بعربے سویق الارز گویند وعلی هذا القیاس ستو گهولنا بضم کاف فارسے آمیختن پست را در شربت ومانند آن بعربے لت بفتح لام وتاے فوقانی مشدد وجدع بفتح جیم وسکون دال مهمله وعین مهمله در آخر گویند وبفارسے بشورنیدن ستهرا بضم اوّل وسکون دوم مخلوط التلفظ بها وراى مهمله بالف رسیده چیز خوب را گویند بعربی لطیف وانیق بفتح همزه وکسر نون وسکون تحتانی وقاف در آخر ومليح وبفارسے بهتر وخوب گویند ستهیا بفتح اول وسکون دوم مخلوط التلفظ بها وتحتانی بالف رسیده کسی که علاج چشم کند بسرمها بعربی آنرا کحال بفتح کاف وحای مهمله مشدد بالف ولام در آخر گویند ستی بفتح اوّل وکسر دوم وسکون تحتانی معروف در هندوستان زنی که بعد از مرد شوهر از نهایت محبتی که بادی دارد خود را بسوزاند واین را موجب حسنات شمارد خسرو گوید شعر خسروا در عشق بازی کم ز هندو زن مباش + کز برای مرده سوزد زنده جان خویشتن + صائب گوید شعر چو هندو زن کسے در عاشقے مردانه نیست + سوختن بر شمع مرده کار هر پروانه نیست + باب سین مهمله با تاء هندی ستک جانا بفتح اوّل ودوم وسکون کاف تازی وجیم بالف ونون بالف کشیده غفلت داده از میان جمعی بیرون رفتن بعربی تسلل بسین مهمله وبتکرار لام بروزن تفعل وانسلال بروزن انفعال در قاموس ست انسل وتسلل انطلق فی استخفاء ستهیانا بفتح اوّل وسکون دوم مخلوط التلفظ بها وتحتانی بالف رسیده ونون بالف کشیده فاسد شدن عقل بسبب پیری بعربی افناد بها ونون ودال مهمله در آخر واهتار بسکون ها وتای فوقانی وراى مهمله در آخر بروزن افعال افند الرجل اهتر واهتر الرجل بصیغه مجهول فهو مهتر ای صار خرفا من الکبر وخرف بفتح خای معجمه وراى مهمله وفا در آخر گویند بفارسے فرتوت شدن باب سین مهمله با جیم تازی سج بمعنے آرایش بعربے زینة بالکسر گویند وبفارسے زیب سجن بفتح اوّل ودوم ونون در آخر بمعنے دلبر بعربی معشوق ومحبوب وحبیب وحب بکسر حای مهمله وبای موحده مشدد وشائق بشین معجمه وقاف بروزن عاقل گویند وبفارسے دوست وجانان سجی بفتح اوّل وکسر دوم مشدد وسکون تحتانی معروف بلغت مردم صحبت خانگی

که از شوره گیاه سوخته رنگ‌ریزان در گل کاشیره اندازند و تحقیق آن در لغت کهار که لغت اردوست خواهد آمد

باب سین مهمله با جیم فارسی — سچ بفتح اوّل و سکون دوم خلاف دروغ بعربی صدق بکسر صاد مهمله و سکون دال مهمله و قاف در آخر بفارسی راستی و راست و نیز کلمهٔ تصدیق ست بعربی نعم بفتح نون و عین مهمله و میم در آخر و اجل بفتح همزه و جیم و لام در آخر سچّا بفتح اوّل و دوم مشدد با الف خلاف دروغگو بعربی صادق بفارسی راست گو گویند

باب سین مهمله با خای مهمله + سحری و سحرگهی طعامی که در ایام صیام وقت سحر خورند بعربی آنرا سحور بفتح سین مهمله و ضم حای مهمله و سکون واو و رای مهمله در آخر و بفارسی سحر بالتحریک گویند و این مجازست از طعام چاشت و شام بمعنی طعام چاشت و طعام شام باقر کاشی گوید **شعر** سحر بادِ تو خون جگر خورم ناصح + که روزه و سنت بود سحر خوردن + و پس شام هم می گویند چه شام طعام شام را گویند و پس شام طعامی که بعد از طعام مذکور و آن طعام سحر نیست چنانکه صاحب بهار عجم گفته

باب سین مهمله با خای معجمه + سخی بفتح اوّل و دوم و تحتانی مشدد لغت عربی ست در اردوی هندی و فارسی به تخفیف تحتانی مستعمل خلاف بخیل بے جواد بجیم و واو با الف و دال مهمله و بفارسی راد براے مهمله با الف و دال مهمله در آخر گویند ابو منصور ثعالبی نیداق بفتح غین معجمه و سکون تحتانی و دال مهمله با الف و قاف در آخر و سَمَیذَع بفتح سین مهمله و میم و سکون ی و فتح ذال معجمه و عین مهمله در آخر و جحجاح بفتح جیم و سکون حاے مهمله و جیم با الف و حاے مهمله در آخر گویند ناموس ست الجحجاح والسید کالجحاح جحاجح و جحاجحة و جحاجیح جمع آن و اریحی بفتح همزه و سکون را و فتح ی و کسر حای مهمله و تحتانی مشدد و جوادی که هنگام بخشش در اهتزاز آید و خضرم بکسر خای معجمه و سکون معجمه و کسر رای مهمله و میم در آخر بمعنی کثیر العطا و آفق بکسر فا و قاف بر وزن فاعل و انیق بر وزن امیر ست در کرم

باب سین مهمله با رای مهمله + سَر بفتح اوّل لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن معروفست بعربی راس بالفتح رای مهمله و سکون همزه و سین مهمله در آخر و هامة بفتح میم و تا در آخر گویند سر اگاهی بضم اوّل و دوم با الف رسیده و کاف فارسی با الف و یاے تحتانی در آخر گاو دوشیست بعربی آنرا مهاة بفتح میم و ها با الف گویند مهاة بزیادت تایی و نعاج الرمل بکسر نون و عین مهمله با الف و جیم در آخر مضاف بسوی رمل بفارسی گاو دشتی گویند سر آنکهو پر جمله ایست که در کمال تعظیم استعمال کنند بعربی علی الراس و العین و بفارسی بر سر و چشم سر آنکهوں سے عبارتست از بجا آوردن کار کسی از ته دل بعربی بالراس و العین و بفارسی بسر و چشم سراون بفتح اوّل و را مهمله با الف رسیده و فتح واو و نون در آخر چوبی که بآن زمین شیار کرده را هموار کنند بعربی آنرا مسلفة بکسر میم و سکون سین مهمله و فتح لام و فا و تا در آخر و ملسة بکسر میم و سکون میم دوم و فتح لام و سین مهمله دوم تا در آخر و ملاسة بفتح میم و لام مشدد با الف و سین مهمله مفتوح و تا در آخر گویند و بفارسی ماکن بکسر بای موحده

وسکون فوقانی وفتح کاف فارسی ونون در آخر دبزن بیای موحده وزای معجمه بروزن چمن گویند وتفصیل آن در لغت
پٹیلا بیای فارسی با تای هندی گذشت سر اوندھانا بفتح الف وخفای نون سر فرو کردن بعربی اطراق
بطای مطبقه ورای مهمله وقاف بروزن افعال وطأطأة بتکرار طای مطبقه بروزن فعللة ونکس بفتح نون وسکون
کاف وسین مهمله در آخر گویند نکس راسه از باب نصر فعل ازان بفارسی سر فرو افگندن **سر توڑنا** بضم تای فوقانی
وسکون واو مجهول ورای هندی ونون بالف رسیده سر کسی را شکستن بعربی شجّ بفتح شین معجمه وجیم مشدد
در آخر وشدخ بفتح شین معجمه وسکون دال مهمله وخای معجمه در آخر گویند **سُرخ** بالضم لغت فارسی ست در اردوی هندی
مستعمل وآن رنگیست معروف بعربی احمر بفتح همزه وسکون حای مهمله وفتح میم ورای مهمله در آخر وبترکی قزل بکسر قاف
وزای معجمه گویند احمر قانی بقاف ونون بروزن فاعل بسیار سرخ وبترکی قیقزل بکسر قاف وسکون
بای موحده وکسر قاف دوم وزای معجمه ولام در آخر گویند **سُرخا** بضم اوّل وسکون دوم وخای معجمه
بالف اسپ همه سپید رنگ بعربی آنرا اشهب قرطاسی مضاف بسوی قرطاس گویند **سُرخاب** لغت
فارسی ست در اردوی هندی مستعمل وآن مرغیست که نر آن در شب از ماده جدا می ماند ویکی دیگری را
نمی بیند وآواز میکند وهر یکی جانب آواز دیگری میرود وهمه شب بیقرار می ماند بعربی آنرا نحام بضم نون وحای مهمله
بالف ومیم در آخر گویند وجوهری که بروزن شدّاد گفته غلط کرده چنانکه صاحب قاموس گفته وبترکی انگلیت
وخفای نون وسکون کاف فارسی وکسر غین معجمه وسکون تای فوقانی در آخر گویند **سُرخ باده**
فارسیست در اردوی هندی مستعمل وآن درمی باشد صفراوی بعربی آنرا حمرة بضم حای مهمله وسکون میم
رای مهمله وتا در آخر گویند وبفارسی علت سرخ هم گویند محسن تاثیر گوید **بیت** ترسم ازمی بی صفا آن
روز افزون شود ✤ سرخ علت آفت رخسار گندم گون شود ✤ **سر دکھنا** درد کردن سر بعربی وجع الراس بفتح
وسکون جیم وعین مهمله در آخر گویند در صحاح ست فلان یوجع راسه تصیبت الراس فان جئت بالها ورفعت قلت
یوجعه راسه وایاک یوجع راسی ویوجعنی راسی ولا تقل یوجعنی بضم الیاء والعامة تقوله انتهی وتصدیع بصاد مهمله ودال مهمله
وعین مهمله بروزن تفعیل صدع الرجل بصیغهٔ مجهول فعل ازان **سر دوال** بفتح دال مهمله وواو بالف ولام در آخر چیزی
باشد که از چرم دوزند وبر سر اسپان کنند بعربی آنرا عذار بکسر عین مهمله وذال معجمه بالف ورای مهمله در آخر وبفارسی افسار
بالفتح وسکون فا وفسار گویند **سَرسُون** بفتح اوّل وسکون دوم وضم سین مهمله وسکون واو مجهول ونون در آخر دانه ایست
خُرد بعربی آنرا الخردل الاصفر گویند وبفارسی سرشف **سر سہلانا** بفتح سین مهمله دوم وسکون ها ولام بالف رسیده
ونون بالف کشیده دست بر سر مالیدن بعربی مسح الراس وبفارسی دست بر سر کشیدن **سر کاٹنا** بفتح اوّل وسکون
دوم وکاف تازی بالف ونون بالف کشیده کسی را یا چیزی را یکسو کردن بعربی تنحیة بنون وحای مهمله وتحتانی

بروزن تفعلہ وزح بفتح زای معجمہ وحاے مہلہ مشدد گویند زحہ از باب نصر نحی عن مکانہ سرکنا بفتح اوّل و دوم و
سکون کاف ونون بالف رسیدہ و یکسو شدن از مقام خود بعد زحول بالضم زای معجمہ وحاے مہلہ وسکون واو ولام
درآخر و تنحی بنون وحاے مہلہ وتحتانی درآخر بروزن تفعل گویند زحل عن مکانہ از باب منع وتزحل وتنحی از باب تفعل
فعل ازان سرکنڈا بفتح کاف تازی وسکون نون ودال ہندی بالف رسیدہ نوعے از نے بعربے
آنرا یراع بفتح یاے تحتانی وراے مہلہ بالف وعین مہلہ درآخر گویند یراعۃ بزیادت تا یکی بفارسی کلک ونی گویند
سرکہ بالکسر لغت فارسیست در اردوے ہندی مستعمل وآن معروف ست بعربے آنرا خل بفتح خاے معجمہ ولام مشدد
گویند خل ثقیف بثاے مثلثہ وقاف وفا بروزن امیر سرکہ کہنہ وکنیت سرکہ ابو ثقیف وابو نافع ست سرکھولنا
سررا برہنہ کردن بعربے حسر بفتح حاے مہلہ وسکون سین مہلہ وراے مہلہ درآخر گویند حسر عن راسہ از باب نصر
وضرب فعل ازان بفارسے سر واکردن نیز گویند سرکے والا کسیکہ سرکہ فروشد بعربی آنرا خلال
بخاے معجمہ وتکرار لام بروزن شداد گویند بفارسے سرکہ فروش سرمہ بالضم لغت فارسے ست
در اردوے ہندی مستعمل چیزیست سیاہ کہ بمیل درچشم کشند بعربے آنرا کحل بضم کاف وسکون حاے مہلہ ولام
درآخر گویند در اساس ست تقول فی عینہا کحل وفی صوتہا صحل الکحال جمع آن سرمہ دانی بالضم لغت فارسیست
ہندیان یای تحتانی زیادہ کردہ اند ظرفی کہ دران سرمہ نگاہدارند بعربی آنرا المکحلۃ بضم میم وسکون کاف وفتح حاے مہلہ
ولام وتا درآخر گویند مکاحل جمع آن والکحل فی المکحلۃ والاکحال فی المکاحل وبفارسے سرمہ دان وکحلدان گویند
سرمہ لگانا سرمہ بمیل درچشم کردن بعربے کحل بفتح کاف وسکون حاے مہلہ واکتحال بروزن افتعال وتکحل
بروزن تفعل وتکحیل بروزن تفعیل گویند کحل عینہ از باب منع ونصر وکحل العین از باب تفعیل واکتحل از باب افتعال
وتکحل از باب تفعل فعل ازان بفارسے سرمہ کشیدن سرمئی لغت فارسیست در اردوے ہندی مستعمل
رنگی کہ برنگ سرمہ باشد آقا اسمٰعیل گوید شعر دست از جان شستہ اند با آب دیدہ اہل دل + تا لباس سرمئی را
چشم مستش آل کرد + بعربے کحلی بضم کاف وتحتانی مشدد گویند سرنامہ لغت فارسیست در اردوے ہندی مستعمل
چیزیکہ بر نامہا نویسند بعربے عنوان بضم عین مہلہ وسکون نون وواو بالف ونون درآخر وعلوان بلام بروزن
آن وعلیان وعنیان بضمہا گویند سرنگ بضم اوّل وفتح دوم ونون غنہ وکاف فارسے درآخر سوراخی کہ
زیر زمین کنند ومنفذ آن بجای رسانند بعربے آنرا نقب بفتح نون وسکون قاف وبای موحدہ درآخر ونفق
بفتح نون وفا وقاف درآخر وسرب بفتح سین وراے مہملتین وباے موحدہ درآخر گویند بفارسی آہون بہا بروزن
قارون سرنگ لگانا سوراخے زیر زمین کندن ومنفذ آن بجای دیگر رسانیدن بعربے نقب والسرب
بفتح نون وسکون قاف مضاف بسوے سرب بفتح سین وراے مہملتین گویند امام یافعی درکتاب مرآۃ الجنان

در حال هشام بن عبد الملک گوید انه استعمل خالد بن عبد الله القسری علی العراق فدخلها و قبض علی متولیها عمر بن هبیرة الفزاری وحبسه فعمد غلمانه فنقبوا سربا الی السجن فاخرجوه منه انتهی بفارسے نقب کندن و افگندن و زدن و بریدن و گرفتن باقی گوید **بیت** پی کندن نقب بشتافتند زمین بهر گور زندگی کافتند + صائب گوید **شعر** عاجزم در گرد خویش گشودن صائب + مینک نقب از قره و سینه خار زده ام + کلیم گوید **شعر** خانه صبر و خرد فتی و بس نیست که باز + قره ات نقب بگنجینه دلها ببرد + امیر خسرو گوید **شعر** عالمی را قوت بخشد شاه و همکارش بدست + قلعه را نقب گیرد موش و همتایش غراب + **سرو** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن درختی ست مشهور بعربی هم سرو گویند صاحب قاموس گوید السرو شجر معروف و شعرای عرب هم در اشعار خود آورده اند یکے از انها در وصف روضه گوید **شعر** حفت بسرو کالقیان تلحفت + خضر الحریر علی قوام معتدل + فکانها و الریح جاء یمیلها + تبغی التعانق ثم یمنعها الخجل وسرو چند نوع ست سرو آزاد سرو یکه شاخهایش راست برکشیده باشد سرو سهی سرو یکه دو شاخش راست رسته باشد وسرو سیاه وسرو سیه صنوبر که تنه اش گره گره صورت قلب صنوبر باشد راهی گوید **بیت** پوشید تا لباس غزاول نگار شد + سرو سیاه قامت موزون یار شد + و سرو ناز بنون و زای معجمه عرفی سرو چمانه شاخهایش هم متمائل بود **سرو پیاده** نوعی از سرو کوتاه مقابل سرو سواره و بعضے مطلق سرو کوتاه را گویند میرزا صائب گوید **شعر** بخاکساری اگر پیش سے رود ره عشق + گل پیاده ز سرو سوار در پیش ست + وله **شعر** شرمنده است پیش قدش در نشست و خاست + باغ از گل پیاده و سرو سواره اش + امیر خسرو گوید **شعر** سرو پیاده خوش بود اندر چمن دلی + آن سرو من پیاده خوش ست و سوار خوش + **سر بالانا** بکسر ها و لام با لف رسیده و نون بالف سر جنبانیدن بعربے نغض بفتح نون و سکون غین معجمه و ضاد معجمه در آخر گویند نغض فلان راسه از باب نصر و ضرب و انغض راسه از باب افعال جنبانید سر خود را قال الله تعالی فسینغضون الیک رؤسهم بفارسی سر جنبانیدن سنجر کاشی گوید **شعر** بیت بیت همه را دیده و سنجیده بخوان + شاعر ست آنکه تو بر شعرش سر جنبانے + **سر ہلنا** بمعنے جنبیدن سر بعربی نغض بفتح نون و سکون غین و ضاد معجمه در آخر و نغوض بالضم و نغض بالتحریک و نغضان بروزن خفقان گویند و تنغض بروزن تفعل نغض راسه از باب نصر و ضرب و تنغض از باب تفعل فعل ازان و اگر از پیرے بجنبد بعربے آنرا رعسان بفتح را و عین مهملتین و سین مهمله بالف و نون در آخر گویند **سرہی** بفتح اول و کسره دوم و سکون تحتانی معروف تیر یکه پیکان و پر بران نشانیده باشند بعربے آنرا قدح بکسر قاف و سکون دال مهمله و حای مهمله در آخر گویند فے الصحاح القدح بالکسر السهم قبل ان یراش و یرکب نصله و سرہی بکسر اول بمعنی کله گوسفند گویند بعربی راس الغنم و بفارسے چفته بجیم فارسی بروزن مفته گویند نظامی گوید **بیت** بفرمود تا مطبخی در نهفت + نهد چفته و آنرا کند خاک خفت + **سرہیت** بضم اول و فتح دوم و سکون تحتانی

وتای فوقانی در آخر کنیزے کہ یاوری وطی کنند داور اور تصرف خود دارند بعربی آنرا سُرِّیّۃ بضم سین مهمله وکسر
رای مهمله مشدد وتحتانی مشدد مفتوح وتا در آخر گویند تسری از باب تفعّل سُرِّیّۃ گرفت بفارسی خاصگی گویند خاقانی
گوید **شعر** ای لشهبستان ملک با تو خلفر خاصگی * وی بدبستان شرع گشته خرد ورس خوان * وبترکی قمابکسر قاف
ومیم مشدد بالف گویند **سریش** لغت فارسیست ودر اردوے هندی مستعمل چیزیست کہ آن پیے
بر کمان چسپانند شیخ سعدی فرماید **شعر** زخم شمشیر غمت را ننهد کس مرهم * طشت زرینم وپیوند نگیرم بسریش * وآنرا
سریشم هم گویند در قاموس ست الشراس بالکسر افضل دباق الاساکفۃ والاطبا یقولون اشراس انتهی وآن دو قسم بود
یکے آنکہ از پوست گاو وگاومیش پزند بعربی آنرا شرط بفتح تاے مثلثه وسکون رای مهمله وطاے مهمله در آخر گویند
فی الصحاح الشرط شئ یستعمله الاساکفۃ وهو بالفارسیۃ سریش صاحب بحر الجواهر بالتحریک گفته وآن غلطست
وصحیح بفتح اوّل وسکون دوم ست چنانکه صاحب دیوان الادب تصریح کرده وآنرا غرا ایجلو دهم گویند ودیگر آنکه از
شکم ماهی بر آرند بعربی آنرا غرا بفتح غین معجمه ورای مهمله بالف وغراء بر وزن کساء گویند در صحاح ست الغراء الذی
یلصق به الشئ یکون من السمک اذا فتحت العین قصرت وان کسرت مددت تقول منه غروت الجلد الصفته بالغراء
ودر قانون ست غراء الجلود حار یابس وغراء السمک اقل حرارۃ لکنه یابس وبفارسی آنرا سریشم ماهی گویند
باب سین مهمله با رای هندی + **سڑا** هرچه از طعام وگوشت ومیوه با بسبب تغیر
وفساد بوے بدگرفته باشد بعربی آنرا عفن بفتح عین مهمله وکسر فا ونون در آخر ومتعفن بر وزن متقبل گویند
بفارسی بوے گرفته پس اگر گوشت بو گرفته باشد آنرا خنز بفتح خاے معجمه وکسر نون وزاے معجمه
در آخر گویند وبالتحریک نیز آمده وخم بفتح خاے معجمه ومیم مشدد در آخر گویند فی القاموس خم اللحم یخم ویخم
خما وخموما وهو خم امین واکثر ما یستعمل فے المطبوخ والمشوی ومیوه کہ متعفن وسیاه شده باشد بعربی آنرا او مال بفتح
دال مهمله ومیم بالف ولام در آخر گویند وآب بو گرفته را آجن بمد همزه وکسر جیم ونون در آخر وآسن بالمد وسین مهمله و
بفارسی آب طعم برگشته وآبی کہ طعمش متغیر وتیره شده باشد آنرا سجس بفتح سین مهمله وکسر جیم وسین مهمله در آخر
وسجیس بر وزن امیر گویند سجس الماء از باب فتح فعل از ان وگردگان راکه فاسد شده باشد خالس بخاء معجمه
وسین مهمله بر وزن فاعل گویند در اساس ست وجوزة خالسته وروغن بو گرفته را زنخ بفتح زای معجمه وکسر نون
وخاے معجمه در آخر وسنخ بفتح سین مهمله وکسر نون وخای معجمه در آخر گویند **سڑنا** متغیر شدن طعام وجز آ
وبو گرفتن آن بعربی سنخ بفتح سین مهمله ونون وخاے معجمه در آخر وعفونة بضم عین مهمله وفا گویند لیکن اگر طعام
گوشت بو گرفته باشد خواه بریان خواه خشک بعربی آنرا خم بفتح خاے معجمه ومیم مشدد وخموم با
گویند خم اللحم از باب ضرب ونصر فعل از ان واراحة بکسر همزه ورای مهمله بالف وفتح حای مهمله وتا در آخر گویند

در صحاح [illegible] وغیره تغیرت رائحته واگر گوشت خام بد بو شود و متغیر گردد اصل بفتح همزه و صاد مهمله
ولام در آخر گویند اصل اللحم از باب فرح فعل ازان واگر مردار بد بو شود بعربی آنرا خلیس بفتح خاے معجمه وسکون یاے تحتانی
وسین مهمله در آخر گویند خناست الجیفة از باب ضرب بد بو شد مردار و در اساس است خاس اللحم تغیر و کم خایس
لنتنه واگر آب بو گیرد و قابل خوردن نماند اسون بضم همزه و سین مهمله وسکون واو و نون در آخر واسن یاسن
گویند واسن الماء از باب ضرب و نصر و فرح فعل ازان واگر بو گیرد و قابل نوشیدن ماند اجن بفتح همزه و سکون
جیم و بفتح آن و اجون بالضم گویند اجن الماء از باب ضرب و نصر و فرح فعل ازان سٹراسٹر بفتح اول و دوم
بالف و فتح سین دوم و رای هندی دوم در آخر صدای که از پیاپی انداختن تیر آید و بفارسے شپ شپ بشین معجمه
و باے فارسے و شپاشاپ و شپ شاپ گویند فردوسے گوید مصرع ز بس شپ شپ تیر و چرخ کمان + وله بیت
ز چک چاک گرز و ز شپاشاپ تیر + برآورده از جان دشمن نفیر + سٹراهند بفتح اول و دوم بالف رسیده
و کسر ها و سکون نون و دال مهمله در آخر بوی بد که از تغیر گوشت و طعام و امثال آن آید بعربی عفونة بضم عین مهمله
و فا و سکون واو و فتح نون و تا در آخر و تعفن بر وزن تقبل و سناخته بفتح سین مهمله و نون با الف و فتح خاے معجمه
و تا در آخر و سنخته بفتح سین مهمله و سکون نون و فتح خاے معجمه و تا در آخر گویند بیت لہ سنخته و سناخته شاعرے گوید
شعر فاتیست بیتا غیر بیت سناخة + و اذا دریت مزدارا الکریم المفضل + یقول للیکس بیت دباغ و لاسمن بفارسے
پلست بفتح سین مهمله و باے فارسے گویند و صاحب فرهنگ بضمتین آورده مختاری ع پلست بوی چو قیر و سیا
برده چو قار + سٹرک بفتح اول و دوم و کاف تازی در آخر راه بزرگ و عام بعربی جادة بجیم و دال مهمله مشدد
و تا در آخر و عظم الطریق و بفارسے شاهراه گویند سٹری بکسر اول و دوم و سکون تحتانی معروف کسے که بسبب جنون
خفقانش خفته باشد بعربی آنرا مجنون و مالوک بلام و کاف و مالوق بقاف بر وزن مفعول و بفارسے دیوانه و بترکی
تیلبه بکسر تای فوقانی و سکون لام و فتح بای موحده گویند سٹری کیچڑ گل سیاه تیره بد بو بعربی آنرا حماء
بفتح حاے مهمله و میم و همزه در آخر و حماة بفتح حاے مهمله و سکون میم و فتح همزه و تا در آخر گویند قال الله تعالی
من حما مسنون حمات البئر از باب منع بر کشیدم حما یعنے گل سیاه را از چاه و بفارسے لای و لجن بفتح لام و سکون جیم
لجن بفتحتین و لژم بفتح لام و سکون زای فارسے و میم در آخر و لژن بر وزن لجن گویند و لش بضم لام و شین مخفف
لش است سٹری پاٹ بسین مهمله یا زای معجمه + سزا بالفتح لغت فارسیست بمعنے جزای بدی و نیکی چنانکه
شنیده ای گفته لیکن در اردو و هندی مخصوص جزای بدی مستعمل است بعربی آنرا عقاب بکسر عین مهمله و قاف با الف و
باے موحده در آخر و عقوبة بالضم بر وزن محبوبة و عذاب بفتح عین مهمله و ذال معجمه با الف و بای موحده در آخر
گویند و بفارسے پادافراه بفتح الف و سکون فا و رای مهمله با الف و ها در آخر و بادافراه بحذف الف دوم و کیفر

بفتح کاف تازی وسکون تحتانی و فتح فا و رای مهمله در آخر **سزا دینا** کسی را جزای بدی دادن بعربی تعذیب بر وزن
تفعیل و معاقبة بر وزن مفاعلة گویند عذبه از باب تفعیل و عاقبه بذنوبه از باب مفاعلة فعل از ان و بفارسی سزا دادن
و کردن و در کنار کردن و نهادن واله هروی گوید **شعر** هر کس کند انکار کمالات می ناب + آنرا نتوان داد بجز توبه
سزای + الهی قمی گوید **شعر** دوزخ پی عقوبت ما کافران کم ست + مارا مگر بآتش هجران سزا کنند + هاتفی گوید
بیت که چون کرد فرمان ده روزگار + سپاهانیان را سزا در کنار + **باب سین مهمله با سین مهمله**
سست بالضم لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل خلاف چست بعربی کسل بفتح کاف و سین مهمله و لام
در آخر و کسلان بفتح کاف و سکون سین مهمله و لام بالف و نون در آخر بفارسی تنبل بفتح تای فوقانی و سکون
نون و فتح بای عربی منبل بفتح میم و کاهل گویند **ستا** بفتح اول و سکون دوم و تای فوقانی بالف خلاف
گران بعربی رخیص براء مهمله و خای معجمه و صاد مهمله بر وزن امیر گویند و بفارسی ارزان **ستانا** آرام گرفتن
از تعب و تحقیق آن در لغت دم لینا گذشت **سستی** بضم اول لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل خلاف
چستی بعربی کسل بالتحریک و فتور بضم فا و تای فوقانی و سکون واو و رای مهمله در آخر گویند و بفارسی کاهلی نیز میرزا صائب
گوید **شعر** کاهلی از بسکه پیچیده ست بر اعضای من + می گذارد نقش پای من سلاسل بر زمین + **سسرا** بضم اول
و سکون دوم و رای مهمله بالف پدر زن و پدر شوهر را گویند بعربی صهر بکسر صاد مهمله و سکون ها و رای مهمله در آخر
و بفارسی خسر بضم خای معجمه و سین مهمله و خسوره بضمتین گویند **سسرال** بلام در آخر خانه پدر شوهر و خانه پدر زن بعربی
بیت الصهر و بیت الاصهار و بفارسی خسر خانه **باب سین مهمله با طای** **سطر** بفتح اول و سکون دوم
و رای مهمله در آخر لغت عربی ست در اردوی هندی و فارسی مستعمل بمعنی صف نقوش کتابت سطور بر وزن بدور
و اسطر بر وزن افعل و اسطار بر وزن احباب جمع آن اساطیر جمع الجمع و از روی مجاز سلسله بکسر سین مهمله هم گویند
در اساس ست ما اقوم سلام سلاسل کتابه و هی سطوره **باب سین مهمله با فا** + **سفره** بضم اول لغت عربیست بمعنی
دستارخوان در اردوی هندی و فارسی بمعنی متعدد هم مستعمل ست چنانکه نقل ست که یکی از شعرای ایران وارد هندوستان
شده مهمان امیری شد اتفاقا آن امیر بسبب شوخی طبع خود نیزه اسپ را بریان کرده پیش او بگذاشت او دیده از روی تعجب گفت
که نعمتهای گوناگون دیدم و این مخصوص سفره نواب ست **باب سین مهمله با کاف عربی** + **سکت** بفتح اول
و دوم و تای فوقانی در آخر بمعنی توانائی بعربی طاقة و قوة و جلد بفتح جیم و لام و دال مهمله در آخر و اید بفتح همزه و سکون تحتانی
و دال مهمله در آخر و آد بمد همزه و اشد بفتح همزه و ضم شین معجمه و دال مهمله مشدد و بفارسی زور و توش بواو مجهول نیرو
نیز گویند **سکرنا** بضم اول و فتح دوم و سکون رای هندی و نون بالف رسیده در هم کشیده شدن جامه بعد از
شستن و در هم کشیده شدن پوست و عضو پس اگر جامه کشیده شود گویند قلص الثوب بقاف و صاد مهمله از باب

وعضو کشیده شود گویند نشج الجلد بشین معجمه و نون و جیم از باب فرح و انشنج از باب انفعال
تشنج از باب تفعل و انکمش بنون و کاف و میم و شین معجمه از باب انفعال و تکمش و تقبض بقاف و باے موحده و ضاد معجمه
از باب تفعل **سکروار** بضم اول و فتح دوم مشدد و سکون راے مهمله و واو بالف کشیده و راے مهمله و در آخر لغت
هندیست روزیکه بعد از پنجشنبه آید بعربی آنرا جمعة بضم جیم و سکون میم و فتح عین مهمله و تا در آخر گویند و بضمتین نیز آمده
شیخ ابوالفضل شکروار بشین معجمه در آئین اکبری ضبط کرده و همین صحیح ست **سکوره** بکسر اول و ضم دوم
و سکون واو مجهول و راى مهمله و ها در آخر ظرفے کوچک گلین لغت فارسے ست و در اردوے هندی مستعمل اما در فارسی
بضم سین مستعمل ست بعربی سکرجة بضم سین مهمله و کاف و راى مهمله مشدد و فتح جیم و تا در آخر معرب آن بفارسی
اسکره نیز بضم الف و بتشدید راى مهمله مولوی روم فرماید **بیت** بحر را پیموده ایم اسکره + شیر را بگذاشته هرگز بره +
و اسکوره بضم الف و سکوره بضم اول و دوم و فتح راى مهمله و سکر بضم سین مهمله و با تشدید کاف هم گفته اند و بضم اول و
فتح دوم و سوم مشدد هم آمده چنانکه در برهان ست **سکه** لغت عربی ست در اردوے هندے مستعمل آهنی منقوش که بآن
دراهم و دنانیر زنند در صحاح ست سکة الدراهم هی المنقوشة **سکهانا** بضم اول و فتح دوم مخلوط التلفظ بها
بالف رسیده و نون بالف کشیده چیزے را خشک کردن بعربی ایباس از یبس بروزن افعال گویند و سکهانا بکسر
اول بمعنے آموختن بعربی تعلیم بعین مهمله و لام و میم بروزن تفعیل گویند و بفارسے تعلیم فرمودن و گفتن و کردن و
آموختن **سکه حالی** زریکه بتازگے سکه زده باشند بفارسی آنرا تازه سکه گویند وحید گوید **شعر** هزار بوسے
تازه سکه میخواهد + چه باکه نیست بخاطر گداے خط ترا + **سکه مارنا** آهن منقوش را بر دراهم و دنانیر زدن بعربی
ضرب السکة گویند در اساس ضرب الدرهم فے سکة فلان بفارسی سکه نهادن و زدن و نشاندن میر معزی گوید
شعر زهر مرتبه خواهد نهاد دست سپهر + بنام خسرو دیندار سکه بر دینار + اشرف گوید **شعر** گفته بودی که کنم
ترک علائق اشرف + چونکه گفتی سخنی سکه بزر باید زد + قال بعض الافاضل **قطعه** سکه کاندر سخن فردوسی طوسی
نشاند + کافرم گر هیچکس از جمله فرسے نشاند + اول از بالاے کرسی بر زمین آمد سخن + او دگر دستش گرفت و بر سر کرسی
نشاند + **باب سین مهمله با کاف فارسی** + **سگا بهائی** برادری که از یک پدر و مادر باشد بعربی
آنرا شقیق بشین معجمه و بتکرار قاف بروزن امیر و عینی بفتح عین مهمله و سکون تحتانی و کسر نون و تحتانی مشدد
در آخر گویند **باب سین مهمله با لام** + **سل** بکسر اول و سکون دوم سنگی پهن که بران ادویه
و جز آن سایند بعربی آنرا صلایة بفتح صاد مهمله و لام بالف و فتح تحتانی و تا در آخر گویند و بجاے تحتانی همزه
نیز آمده و مداک بفتح میم و دال مهمله بالف و کاف در آخر چنانکه ابومنصور ثعالبی گفته و زوزنی هم در شرح سبع معلقه
آورده و علامه زمخشری هم در اساس البلاغة گوید سحق الطیب على الصلایة وداک الطیب على المداک ای سحقه

و صاحب قاموس و جوهری هر دو را بمعنی سنگ بوسای یعنی بته آورده اند و ظاهر آنست که اطلاق صلایة و مداک
گاهی بر سنگ بته کنند و گاهی بر سنگ پهن که آنرا گسترده چیزی بران سایند و بفارسی سنگ پهن را سنگ بهانه
و سنگ صندل سای گویند و سل بکسر اول و دوم مشدد و لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل قرحه که در شش
افتد در قاموس هست السل بالکسر و الضم و کغراب قرحة تحدث فی الرئة و فعله سل بالضم و اسله الله سلائی بفتح اول و دوم
بالف کشیده و کسر همزه و یای تحتانی معروف میلی که بآن سرمه در چشم کشند خواه از نقره و طلا خواه از سرب و چوب
باشد بعربی آنرا المکحال بکسر میم و سکون کاف و حای مهمله بالف و لام در آخر و مکحل بر وزن منبر و مرود بکسر میم و سکون
رای مهمله و فتح واو و دال مهمله در آخر و میل بکسر میم و ملمول بفتح میم و سکون لام و ضم میم دوم و سکون واو و لام در آخر گویند
و بفارسی سرمه چوب و میل سرمه گویند اعم از آنکه از چوب باشد یا از طلا و جز آن امیر خسرو گوید **بیت** گشت چو چاروب
در و خاک روب + کرد ز شیخش همه کس سرمه چوب + و نیز سلائی بمعنی میلی که بآن عمق زخم دریابند بعربی آنرا مسبار بکسر سین مهمله
و بای موحده بالف و رای مهمله در آخر و مسبار بکسر میم بر وزن محراب و میل الجراحة گویند و بفارسی میل زخم و سلائی
بکسر سین مهمله بمعنی سوزن که در خیاطه دهند بعربی جعالة بحرکات ثلثه جیم و جعال بر وزن کتاب گویند
سلائی پهیرنا کنایه از نابینا کردن و آن چنان باشد که میل آهنی را گرم کرده بر چشم می گردانند تا کور شود بعربی سمل
بفتح سین مهمله و سکون میم و لام در آخر گویند سمل عینه از باب نصر و استعمالها از باب افتعال فعل ازان در نهایه هست و فی
حدیث العرنیین فقطع ایدیهم و ارجلهم و سمل اعینهم ای فقاها بحدیدة محماة او غیرها بفارسی میل در نظر کشیدن و در چشم کشیدن صاحب
گلشن **شعر** سیر چشمی بنظر میل کشد همت را + بی نیازی بجگر داغ نهد احسان را + حافظ شیرازی گوید **شعر** آنکه
زکشش بد بجهان بنگرش باد + میل در چشم جهان بینش کشید + **سلام** بالفتح لغت عربی ست در اردوی هندی
و فارسی مستعمل و عربی بالفظ علی و در استعمال گویند سلم علیک فلان از باب تفعیل و فی اقرا علیک السلام فلان
از باب منع و اقرأک السلام از باب افعال بفارسی بالفظ کردن و دادن و گفتن و فرستادن و بردن در سلام
مستعمل **سلام گرائی** چیزی که داماد را مردم طرف عروس می دهند بفارسی آنرا سلامانه و سلامی می گویند
ناظر گوید **شعر** یک نظر حور گر آن حسن سلم بیند + حاصل باغ جنان را به سلامانه دهد + ظهوری گوید **شعر**
جنان ... که برسم سلامی دو پابوس زخراج قند و نبات آیدش زمصر و ختن **سلامی** آن هست که چون امیری
داخل شهر شود یا برای ملاقات امیری دیگر رود توپها و بندوقها را یکجا جمع کرده سر کنند بفارسی شلک سلامی گویند
و نیز سلامی چیزی که داماد را مردم طرف عروس دهند بدین معنی فارسی ست و سلامانه نیز گویند **سلجهانا**
بضم اول و سکون لام و فتح جیم مخلوط التلفظ بها بالف و نون بالف رسیده از هم کشادن موها و ریسمانها در هم
بعربی حل بفتح حای مهمله و لام مشدد در آخر گویند **سلح خانه** مخفف سلاح خانه جای نهادن سلاح بعربی دار السلاح

ومتاخرین آنرا زردخانه گویند وبترکی قورخانه بضم قاف وسکون رای مهمله سلفچی بکسر اول وفتح دوم وسکون فا
وکسر جیم فارسے وسکون تحتانی معروف طشتی که دران دست شویند بعربی آنرا طست بفتح طاے مهمله وسکون سین مهمله
وتاے فوقانی درآخر وسطل بفتح سین مهمله وطای مهمله ولام درآخر وبفارسے طشت ولگن وبترکی چلاپچی بکسر
جیم فارسے وفتح لام وسکون میم وکسر جیم فارسے گویند سلگانا بضم اول وسکون دوم وکاف فارسے باالف
ونون بالف کشیده آتش درهیزم وامثال آن گرفتن بعربی قبس بفتح قاف وسکون باے موحده وسین مهمله درآخر
واقتباس بر وزن افتعال گویند قبس منه از باب ضرب واقتبس من النار از باب افتعال فعل ازان در اساس
خذلی قبساً من النار ومقباساً ومقتبساً واقبس لی ناراً واقتبس ومنه ما انت الا کالقابس العجلان ای کالمقتبس
ومازورتک الا کقبسة العجلان درقاموس ست القبس محرکة شعلة نار تقتبس من معظم النار کالمقباس وقبس
یقبس منه ناراً واقتبسها اخذها باب سین مهمله با میم سُم بضم اول ودوم مشدد بلغت فارسی ست
در اردوی هندی بمعنی ناخن پای اسپ وامثال آنرا گویند بعربے ناخن اسپ را سنبک بضم سین مهمله وسکو
نون وضم بای موحده وکاف درآخر گویند سنابک جمع آن وناخن اسپ وخر را حافر بحای مهمله وفا ورای مهمله
بر وزن فاعل گویند حوافر جمع آن وبفارسے سنب بضم سین مهمله وسکون نون وبای موحده درآخر نیز گویند و
ناخن شتر را بعربے فرسن بکسر فا وسکون رای مهمله وکسر سین مهمله ونون درآخر گویند فراسن جمع آن سمانا
بفتح اول ودوم بالف رسیده ونون بالف کشیده جای یافتن مظروف در ظرفے بعربے سعة بفتح سین مهمله
وعین مهمله وتا درآخر گویند وسعة الشئ از باب سمع فعل ازان بفارسے گنجیدن سمٹنا بکسر اول وفتح میم وسکون
تای هندی ونون بالف رسیده بمعنی فراهم آمدن اجزای پریشان بعربے تقبض بقاف وبای موحده
وضاد معجمه وتکاثف بکاف وثای مثلثه وفا بر وزن تفاعل واجتماع بجیم ومیم وعین مهمله بر وزن افتعال گویند
سمجهانا بمعنی فهمانیدن بعربی افهام بفا وها ومیم بر وزن افعال وتفهیم بر وزن تفعیل گویند سمجهنا بمعنی فهمیدن
بعربے فهم بفتح فا وسکون ها ومیم درآخر وتفهم بر وزن تفعّل گویند سمدهیانا بفتح اول وسکون دوم وکسر
دال مهمله مخلوط التلفظ بها وتحتانی بالف رسیده ونون بالف کشیده خویشی که بدامادی حاصل شود بعربے
مصاهرة بصاد ورای مهملتین بر وزن مفاعلة گویند صاهر الیه فعل ازان فی النهایة الصهر حرمة التزویج والفرق
بینه وبین النسب ان النسب ما رجع الی ولادة قریبة من جهة الآباء والصهر ما کان من خلطة تشبه القرابة
یحدثها التزویج بفارسے خسرانگی گویند سمندر لغت عربی ست بمعنی جانورے که متکون میشود در آتش در
اردوے هندوے بمعنی دریاے بزرگ که محیط زمین ست استعمال می کنند بعربے آنرا البحر المحیط والبحر الاعظم گویند
بفارسے دریاے محیط ودریای اعظم سعدی گوید بیت شنیدستم که در دریاے اعظم + بگردابے درافتادند باهم

وصاحب قاموس وجوهری هر دو را بمعنے سنگ بوسای یعنی بته آورده اند وظاهر آنست که اطلاق صلایة ومداک
گاهی بر سنگ بته کنند وگاهی بر سنگ پهن که آنرا گسترده چیزی بران سایند وبفارسے سنگ پهن را سنگ بسا
وسنگ صندل سای گویند وسل بکسر اول ودوم مشدد ولغت عربیست در اردوی هندی مستعمل قرحه که در شش
افتد ودر قاموس ست السل بالکسر والضم وکغراب قرحة تحدث فی الرئة وقد سل بالضم واسله الله سلائی بفتح اول ودوم
بالف رسیده وکسر همزه وسکون تحتانی معروف میلی که بآن سرمه در چشم کشند خواه از نقره وطلا خواه از سرب وچوب
باشد بعربی آنرا المکحال بکسر میم وسکون کاف وحای مهمله بالالف ولام در آخر ومکحل بروزن منبر ومرود بکسر میم وسکون
رای مهمله وفتح واو ودال مهمله در آخر ومیل بکسر میم وملمول بفتح میم وسکون لام وضم میم دوم وسکون واو ولام در آخر گویند
وبفارسے سرمه چوب ومیل سرمه گویند اعم از آنکه از چوب باشد یا از طلا وجز آن امیر خسرو گوید بیت گشت چو جاروب
در وخاک روب + گرد شبیخش همه کس سرمه چوب + ونیز سلائی بمعنی میلی که بآن عمق زخم دریابند بعربی آنرا سبار بکسر سین مهمله
وبای موحده بالالف ورای مهمله در آخر ومسبار بکسر میم بروزن محراب ومیل الجراحة گویند وبفارسے میل زخم وسلائی
بکسر سین مهمله بمعنی مزدیکه درخیاطه دهند بعربی خیاطة بحرکات ثلثه جیم وجعال بروزن کتاب گویند
سلائی کهیرنا کنایه از نابینا کردن وآن چنان باشد که میل آهنی راگرم کرده بر چشم می گردانند تا کور شود بعربی سمل
بفتح سین مهمله وسکون میم ولام در آخر گویند سمل عینه از باب نصر واستملها از باب افتعال فعل ازان در نهایه است وفی
حدیث العرنیین فقطع ایدیهم وارجلهم وسمل اعینهم ای فقاها بحدیدة محماة او غیرها بفارسی میل در نظر کشیدن ودر چشم کشیدن صائب
گوید شعر سیر چشمی بنظر میل کشد همت را + بی نیازی بجگر داغ نهد احسان را + حافظ شیرازی گوید شعر آنکه
ز بیش بد جهان بلیش بدو + میل در چشم جهان بینش کشید + سلام بالفتح لغت عربیست در اردوی هندی
وفارسے مستعمل ودر عربی بالفاظ خطے وقوا مستعمل گویند سلم علیک فلان از باب تفعیل وقرا علیک السلام فلان
از باب منع واقرائک السلام از باب افعال بفارسے بالفظ کردن ودادن وگفتن وفرستادن وبردن در سلام
مستعمل سلامی کرائی چیزے که داماد را مردم طرف عروس می دهند بفارسے آنرا سلامانه وسلامی می گویند
تاثیر گوید شعر یک نظر حور اگر آن حسن مسلم بیند + حاصل باغ جنان را به سلامانه دهد + ظهوری گوید شعر
جنان ... که برسم سلامی وپابوس + خراج قند ونبات آیدش ز مصر وختن سلامی آنست که چون امیری
داخل شهر شود یا برای ملاقات امیری دیگر رود توپها وبندوقها را یکجا جمع کرده سر کنند بفارسے شلک سلامی گویند
ونیز سلامی چیزے که داماد را مردم طرف عروس دهند بدین معنی فارسے است وسلامانه نیز گویند سلجهانا
بضم اول وسکون لام وفتح جیم مخلوط التلفظ بها بالالف ونون بالالف رسیده از هم کشادن موها وریسمانها ودرهم
بعربی حل بفتح حای مهمله ولام مشدد در آخر گویند سلح خانه مخفف سلاح خانه جای نهادن سلاح بعربی دار السلاح

و متاخرین آنرا زردخانه گویند و بترکی قورخانه بضم قاف و سکون رای مهمله سلفچی بکسر اوّل و فتح دوم و سکون فا و کسر جیم فارسے و سکون تحتانی معروف طشتی که دران دست شویند بعربی آنرا طست بفتح طاے مهمله و سکون سین مهمله و تاے فوقانی در آخر و سطل بفتح سین مهمله و طای مطبقه و لام در آخر و بفارسے طشت و لگن و بترکی چلاپچی بکسر جیم فارسے و فتح لام و سکون میم و کسر جیم فارسے گویند سُلگانا بضم اوّل و سکون دوم و کاف فارسے با الف و نون با الف کشیده آتش در هیزم و امثال آن گرفتن بعربی قبس بفتح قاف و سکون بای موحده و سین مهمله در آخر و اقتباس بر وزن افتعال گویند قبس منه از باب ضرب و اقتبس من النار از باب افتعال فعل ازان در اساس سئلہ خذلی قبساً من النار و مقباساً و مقتبساً و اقبس لی ناراً و اقتبس و منه ما انت الا کالقابس العجلان ای کالمقتبس و ما زورتک الا کقبسة العجلان در قاموس ست القبس محرکة شعلة نار تقتبس من معظم النار کالمقباس و قبس یقبس منه ناراً و اقتبسها اخذها باب سین مهمله با میم + سُم بضم اوّل و دوم مشدد لغت فارسی ست در اردوی هندی بمعنی ناخن پای اسپ و امثال آنرا گویند بعربی ناخن اسپ را سنبک بضم سین مهمله و سکون نون و ضم بای موحده و کاف در آخر گویند سُنابک جمع آن و ناخن اسپ و خر را حافر بحای مهمله و فا و رای مهمله بر وزن فاعل گویند حوافر جمع آن و بفارسے سنب بضم سین مهمله و سکون نون و بای موحده در آخر نیز گویند و ناخن شتر را بعربی فرسن بکسر فا و سکون رای مهمله و کسر سین مهمله و نون در آخر گویند فراسن جمع آن سَمانا بفتح اوّل و دوم با الف رسیده و نون با الف کشیده جای یافتن مظروف در ظرف بعربی سعة بفتح سین مهمله و عین مهمله و تا در آخر گویند وسعه الشی از باب سمع فعل ازان بفارسے گنجیدن سمٹنا بکسر اوّل و فتح میم و سکون تای هندی و نون با الف رسیده بمعنی فراهم آمدن اجزای پریشان بعربی تقبض بقاف و بای موحده و ضاد معجمه و تکاثف بکاف و ثای مثلثه و فا بر وزن تفاعل و اجتماع بجیم و میم و عین مهمله بر وزن افتعال گویند سمجھانا بمعنی فهمانیدن بعربی افهام بفا و ها و میم بر وزن افعال و تفهیم بر وزن تفعیل گویند سمجھنا بمعنی فهمیدن بعربی فهم بفتح فا و سکون ها و میم در آخر و تفهم بر وزن تفعّل گویند سمدھیانا بفتح اوّل و سکون دوم و کسر دال مهمله مخلوط التلفظ بها و تحتانی با الف رسیده و نون با الف کشیده خویشی که بدامادی حاصل شود بعربی مصاهرة بصاد و رای مهملتین بر وزن مفاعلة گویند صاهر الیه فعل ازان فی النهایة الصهر حرمة التزویج و الفرق بینه و بین النسب ان النسب ما رجع لی ولاد قریبة من جهة الآباء و الصهر ما کان من خلطة تشبه القرابة یحدثها التزویج بفارسے خسرانگی گویند سمندر لغت عربی ست بمعنی جانورے که متکون میشود در آتش در اردوے هندے بمعنی دریاے بزرگ که محیط زمین ست استعمال می کنند بعربی آنرا البحر المحیط و البحر الاعظم گویند بفارسے دریاے محیط و دریای اعظم سعدی گوید بیت شنیدستم که در دریاے اعظم + بگردابے در افتادند با هم

سمندر پھین کفی ست که بر کنار دریای اعظم مجتمع شود بعربی آنرا زبد البحر و بفارسی کف دریا و کفک دریا گویند
گرم و خشک ست در درجهٔ سوم **سَمُوسا** بالفتح اوّل وضم دوم و سکون واو مجهول و سین مهمله بالف قسمی از طعام
که نان تنک را گوشه کرده و گوشت در وی انداخته و آنرا پیچیده بروغن بریان کنند بعربی آن را سنبوسق و
سنبوسج بفتح هر دو سین به تعریب گویند و بفارسی سنبوسه **سَمیٹنا** بفتح اوّل و سکون تحتانی مجهول و تای هندی
و نون بالف کشیده فراهم آوردن چیزی را پس اگر دامن جامه را فراهم آرند بعربی تقلیص بقاف و لام و صاد مهمله
و تشمیر بشین معجمه و میم و رای مهمله بروزن تفعیل گویند تقلص قمیصه و شمر قمیصه اقلّس ۱۲ و آن لازم و متعدی هر دو آمده
و بفارسی دامن چیدن و جامه چیدن و اگر چیز پریشان را گرد آرند بعربی آنرا جمع بفتح جیم و سکون میم و عین مهمله
در آخر وضم بفتح ضاد معجمه و میم مشدد گویند و بفارسی جمع کردن و فراهم آوردن **باب سین مهمله با نون**
سَن بفتح اوّل و سکون دوم درختی ست که از پوست آن رسن سازند بفارسی لادنه بکسر دال مهمله
گویند **سُننا** بگوش آمدن چیزی بعربی سمع بفتح سین مهمله و سکون میم و عین مهمله در آخر و استماع بروزن افتعال
و بفارسی شنیدن و بگوش رسیدن و بگوش خوردن **سُنار** کسی که زیور از سیم و زر سازد بعربی
آنرا صواغ بصاد مهمله و واو و غین معجمه بروزن شداد و صیاغ بتحتانی مشدد و صائغ بروزن فاعل گویند صاغه
جمع آن بفارسی زرگر **سُنار…** زرگری بعربی صیاغة بکسر صاد مهمله و تحتانی بالف و فتح غین معجمه
و تا در آخر و بفارسی زرگری گوید **سُنانا** بضم اوّل و دوم بالف بگوش کسی سخنی رسانیدن بعربی اسماع
بسین مهمله و میم و عین مهمله بروزن افعال گویند و بفارسی شنوانیدن و برگوش زدن و کشیدن **سنبل کھار**
بضم اوّل و سکون دوم وضم بای تازی … لام و فتح کاف تازی مخلوط التلفظ بها بالف و رای مهمله در آخر
نوعی از زهر ست بعربی آنرا سم الفار و بفارسی مرگ موش گویند **سنبھالنا** بفتح اوّل و خفای نون و
بای موحده مخلوط التلفظ بها بالف و سکون لام و نون بالف رسیده بمعنی نگاهبانی و تیمارداری کردن بعربی
حراسة بکسر حای مهمله و رای مهمله بالف و فتح سین مهمله و تا در آخر و حفاظة بکسر حا و فا بالف و فتح ظای معجمه و تا در آخر
سنبھالو بضم لام و سکون واو معروف درختی ست که برگهایش مانند پنجهٔ مردم باشد و بکار دوا آید بعربی آن را
ذو خمسة الاصابع و فنجنگشت گویند و آن معرب پنج انگشت ست بفارسی سیسبان بروزن میزبان گویند گرم و خشک ست در سوم
سنپولا بفتح اول و خفای نون وضم بای فارسی و سکون واو مجهول و لام بالف رسیده بلغت مردم قصبات بچه مار بعربی
جارن بجیم و رای مهمله و نون بروزن فاعل گویند **سپولیا** در زبان اردو بمعنی سپولا است **سپیرا**
بفتح اوّل و خفای دوم و کسر بای فارسی و سکون تحتانی و رای مهمله بالف رسیده کسی که مارها را بافسون
گیرد و ماخوذ وارد بعربی آنرا حوّاء بفتح حای مهمله و واو مشدد با همزهٔ ممدوده و حاوی بروزن قاضی گویند و بفارسی مارافسای

ومار گیر **سنجاف** لغت فارسیست در اُردوی هندی مستعمل و صحیح سجاف بی نون ست عوام نون را زیاده کرده اند زلالی
گوید بیت سجاف دامنش چاک دل چاک + گریبانش شگاف کنج افلاک + بعربی کفه بضم کاف و فتح فای مشدد
و تا در آخر گویند مکفوف بر وزن مفعول جامهٔ سجاف دار و بفارسی عطف بکسر عین مهمله و سکون طای مهمله و فا در آخر
گویند نظامی گوید بیت سر زلف در عطف دامن کشان + ز چهره گل از خنده شکرفشان + و فراویز بفتح فا و کسر واو
و فرویز بحذف الف هم گویند **سندیسا** بفتح اوّل و خفای نون و کسر دال مهمله و سکون تحتانی مجهول و سین مهمله
باالف بمعنی پیغام بعربی رساله بکسر رای مهمله و سین مهمله باالف و فتح لام و تا در آخر و رسول بر وزن قبول گویند
فی الاساس ارسله برساله و برسول و بفارسی پیام نیز گویند **سنڈاس** بفتح اوّل و سکون دوم
و دال هندی باالف رسیده و سین مهمله در آخر او بخانه که بالای بام یا بر بلندی بود و زیر آن چاهی بر زمین
بود که دران نجاست افتد بعربی آنرا کریاس بکسر کاف و سکون رای مهمله و تحتانی باالف و سین مهمله
در آخر گویند کرائیس جمع آن در نهایه است الکرائیس واحدها کریاس و هو الکنیف الذی یکون مشرفا علی سطح
بقناة الی الارض فاذا کان اسفل فلیس بکریاس سمی به لما تعلق به من الاقذار و فی القاموس الکریاس الکنیف
فی اعلی السطح بقناة من الارض فعیال من الکرس للبول و البعر المتلبد و بفارسی چاه مبرز سلیم گوید شعر
از بهر اخ و تف تو چاه مبرز + چون چاه زنخ پیش دهن میباید + و پاک کننده آنرا چاه پاک کن گویند **سنسی**
بفتح اوّل و سکون دوم و کسر سین مهمله و سکون تحتانی معروف آله باشد از آهن که زرگران و مسگران
و آهنگران طلا و آهن و مس را تفته بآن گیرند بعربی آنرا کلبتان بفتح کاف و سکون لام و فتح
بای موحده و تای فوقانی باالف و نون در آخر و کلوب بفتح کاف و ضم لام مشدد و سکون واو و بای موحده
در آخر گویند و بفارسی انبر بفتح الف و سکون نون و ضم بای موحده و رای مهمله در آخر و ماشه بشین معجمه گویند
سنسناهٹ بفتح اوّل و سکون دوم و فتح سین مهمله و نون باالف رسیده و فتح ها و سکون تای هندی
در آخر آواز نرم که از ظرف نو هنگام انداختن آب و یا بریان کردن گوشت کسی و یا جوشیدن آب و جز آن برآید
بعربی آنرا کت بفتح کاف تازی و تای فوقانی مشدد گویند در صحاح است کتت القدر غلت وکذلک الجرة الجدیدة
اذا صب فیها الماء و فی القاموس الکتیت صوت غلیان القدر و النبیذ و فی الاساس و للقدر کتیت و هو صوت غلیانها
و یقول لنا عنده فیتت و قدر لها کتیت و آواز نرم که از بریان کردن گوشت و غلیان دیگ و جوش زدن آب
برآید بعربی آنرا نشیش بفتح نون و کسر شین معجمه و تحتانی و شین معجمه دوم در آخر
نش اللحم فی المقلاة نشیشا و نش الماء فی الکوز [illegible]
از جوش زدن دیگ برآید آنرا ازیز [illegible] البرمة ولها

الزیز و هو صوت نشیشها و در حدیث ست انه کانه یصلی و بجوفه ازیز کازیز المرجل من البکاء سُنکر بضم اوّل و سکون دوم و فتح کاف تازی و رای مهمله در آخر کسے که میوه فروشد بعربے آنرا فاکهانی گویند منسوب بسوی فاکهه بفارسی میوه فروش سنگر بفتح اوّل و سکون دوم و فتح کاف فارسے و رای مهمله در آخر احاطهٔ که گرد لشکر برای حفاظت بکشند بعربے آنرا حصار بحا و صاد و رای مهمله بر وزن کتاب گویند و حصین بکسر حای مهمله و سکون صاد مهمله و نون در آخر گویند سنکهه بفتح اوّل و سکون دوم و فتح کاف مخلوط التلفظ بها خرمهرهٔ کلان که جوگیان و امثال آنها در هند آنرا بجای ناقوس نوازند بعربے آنرا منقاف بکسر میم و سکون نون و قاف با الف و فا در آخر و بفارسے خرمهره گویند سنگدانه بالفتح لغت فارسیست در اُردوی هندی مستعمل و آن در مرغان بجای رود و در غیر آنها قانصه بقاف و نون و صاد مهمله و فا در آخر بر وزن فاعله گویند قوانص جمع آن و لقاطة الحصی بضم لام و لا قطة الحصی گویند سنگم بفتح اوّل و سکون دوم و فتح کاف فارسے و میم در آخر لغت فارسیست بمعنی اتصال و امتزاج دو چیز و بمعنے بهم پیوستن دو دریا بعربی آنرا ملتقی البحرین بضم میم و سکون لام و فتح تاے فوقانی و قاف مضاف بسوے بحرین سنگ مرمر لغت فارسیست در اُردوی هندی مستعمل سنگی ست سفید بعربے مُرمُر بفتح هر دو میم و یرمع بفتح یای تحتانی و سکون رای مهمله و فتح میم و عین مهمله در آخر و رخام بضم رای مهمله و خاے معجمه با الف و میم در آخر گویند سنوارنا بفتح اوّل و خفای نون و واو با الف و سکون رای مهمله و نون با الف بمعنے آراستن و اصلاح کردن چیزی را بعربی زین بفتح زای معجمه و سکون تحتانی و نون در آخر و تزئین بر وزن تفعیل گویند زانه از باب ضرب و زینه از باب تفعیل ازانه از باب افعال فعل ازان بفارسی افر[illegible] ن بفتح الف و سکون فا و فتح رائے مهمله و سکون نون و کسر دال مهمله اوّل و سکون تحتانی و فتح دال مهمله و نون در آخر و آرایش دادن و زیب دادن سنّه فلسهای ماهی را گویند بعربے فصوص السمک بضم فا و ضم صاد مهمله و سکون واو و صاد مهمله در آخر مضاف بسمک گویند و بفارسے فلس ماهی و درم ماهی و کج بضم کاف عربی و جیم در آخر گویند سنهرا بضم اوّل و فتح دوم و سکون ها و رای مهمله با الف رسیده چیزیکه بران زر انداوده باشد بعربی مذهب بذال معجمه و ها و باے موحده بصیغه اسم مفعول از باب افعال و تفعیل و ذهیب بر وزن امیر بفارسے زر اندوده گویند سنیچر بفتح اوّل و کسر دوم و سکون تحتانی و فتح جیم فارسیست و رای مهمله در آخر روزیکه بعد [illegible] ه آید بعربے آنرا یوم السبت و شیار بکسر شین معجمه و تحتانی با الف و رای مهمله در آخر و بفارسے شنبه گویند و نیز ستاره که [illegible] بضم زاے معجمه و فتح حای مهمله و لام در آخر و بفارسے کیوان گویند و بطریق مجاز بار [illegible] هندوی پیر و هندوی چرخ و هندوی سپهر هفتمین [illegible] آمین اکبرے بشین معجمه ضبط [illegible]

ست اما بسبب شهرت در باب سین آورده شد **باب سین مهمله با واو** - **سو** بفتح اول و سکون دوم
وی ست معروف بعربی ناحیه و بفارسی جهه گویند **سوا** بضم اول و همزه ملینه بالف **سوزن کلان** که آن
جوال دوزند بعربی مسله بکسر میم و فتح سین مهمله و لام مشدد و مفتوح و تا در آخر و شریره بشین معجمه و بتکرار
رای مهمله بروزن جزیره بفارسی جوال دوز و تمنه بفتح تای فوقانی و سکون میم و فتح نون و ها در آخر گویند
سوا پائی بضم اول و دوم بالف و بای فارسی بالف رسیده و کسر تای هندی و سکون تحتانی معروف
بازیست که خطوط بر زمین کشیده در وی بازند بعربی آنرا قرق بکسر قاف اول و سکون رای مهمله و قاف دوم
در آخر و لعب السدر مضاف بسوی سدر بضم سین مهمله و فتح دال مهمله مشدد و رای مهمله در آخر گویند فی القاموس
القرق بالکسر لعب السدر یخطون اربعا و عشرین خطا **سوار** بفتح اول لغت عربی ست در اردوی هندی بمقابل
پیاده بعربی راکب برای مهمله و کاف و بای موحده در آخر بروزن فاعل گویند و سوار اسب را بعربی
فارس بفا و رای مهمله و سین مهمله بروزن فاعل گویند فوارس جمع آن و آن شاذ ست **سوار هونا** بر مرکبی نشستن
بعربی رکوب بضم رای مهمله و ضم کاف و سکون واو و بای موحده در آخر و ارتکاب بروزن افتعال گویند رکب از باب
سمع و ارتکبه از باب افتعال فعل از ان **سواری** هرچه بران سوار شوند بعربی آنرا مرکب بفتح میم و سکون رای مهمله
و فتح کاف و بای موحده در آخر گویند و بفارسی برنشستنی **سوپپ** بضم اول و سکون دوم معروف و بای فارسی
در آخر آلهٔ ایست که بآن غله افشانند بعربی آنرا منسف بکسر میم و سکون نون و فتح سین مهمله و فا در آخر و
منفض بکسر میم و سکون نون و فتح فا و ضاد معجمه در آخر و بفارسی غله افشان و چهج بفتح جیم فارسی اول
و سکون جیم فارسی دوم و چاولی بجیم فارسی بالف و سکون واو و کسر لام و سکون تحتانی معروف در آخر
و سکون بکسر سین مهمله و ضم کاف فارسی گویند **سوپپی ڈاڑھی** یعنی ریش او مانند غله بر افشان ست
آتانا فلان کان لحیته منسف آمد نزد ما فلان گویا ریش او غله بر افشان بود **سوت** بفتح اول و سکون دوم
و تای فوقانی در آخر زنی که بر زن دیگر آورند بعربی آنرا ضره بفتح ضاد معجمه و رای مهمله مشدد و تا در آخر
گویند ضرائر جمع آن و علة بفتح عین مهمله و لام مشدد و تا در آخر گویند و بفارسی انباغ بفتح الف و سکون
نون و بای موحده تازی بالف رسیده و غین معجمه در آخر و نباغ بفتح بای تازی و نون بالف رسیده
و فتح نون و جیم در آخر و دوسنی بفتح واو و سکون سین مهمله و کسر نون و سکون تحتانی معروف گویند فخری گوید
شعر ز مراعات عدل تو بر خاست + دشمنی از میانهٔ دوسنی + **سوت** بضم اول و سکون دوم مجهول
موضعی از چشمه که از ان آب جوشد بعربی آنرا عین بالفتح و ینبوع بفتح تحتانی و سکون نون و ضم
بای موحده و سکون واو و عین مهمله در آخر گویند ینابیع جمع آن بفارسی زهاب بفتح زای معجمه و با موحده

در آخر گویند و سوبت بضم اوّل و سکون دوم معروف رشته که معماران عمارت را بآن راست کنند بعربی مطمر بکسر میم
سکون طاء مهمله و فتح میم و رای مهمله در آخر و سطار بروزن محراب و امام بکسر همزه و بفارسی زیگ بکسر زای معجمه
و سکون تحتانی و کاف فارسی در آخر گویند و زیج بجیم معرب آن و نیز بمعنی رشتهٔ خام بعربی آنرا غزل بفتح غین معجمه
و سکون زای معجمه و لام در آخر و بفارسی ریسمان خام و رشته های بیچان و تارهای بیچان گویند سوتا بضم اوّل
و سکون دوم مجهول و تای فوقانی با الف کسی که در خواب بود بعربی نائم و راقد براء مهمله با الف و کسر قاف و دال مهمله
در آخر و بفارسی خفته گویند و نیز بمعنی موضعی که آب از آن جوشد بعربی عین و ینبوع بفتح تحتانی و سکون
نون و بفارسی زهاب بفتح زای معجمه گویند و منبع چا بهار ابعربی غیلم بفتح غین معجمه و سکون تحتانی و فتح لام و میم
در آخر گویند فی القاموس الغیلم منبع الماء فی الآبار و نیز سوتا شاخ آب که از دریا جدا شود بعربی آنرا خلیج بخا
و لام و جیم بروزن امیر و شرم بفتح شین معجمه و سکون رای مهمله و میم در آخر و بفارسی شاخابه گویند سوتنا
بضم اوّل و سکون دوم معروف و تای فوقانی و نون با الف رسیده و دست فرو مالیدن بر شاخ تا برگهایش
فرو ریزد بعربی خرط بفتح خای معجمه و سکون رای مهمله و طای مهمله در آخر گویند در مثل است دونه خرط القتاد
سوتیلا بھائی برادری که از مادر دیگر باشد بعربی آنرا اخیافی بفتح همزه و سکون خای معجمه گویند و بفارسی
برادر اندر سوتیلا بیٹا پسر شوی از زن دیگر بعربی ولد الزوج بفارسی پسر اندر و پسندر بضم بای فارسی
گویند لیکن در فارسی پسر زن را که از شوی دیگر بود آنرا هم گویند بعربی آنرا ربیب براء مهمله و بتکرار بای موحده
بروزن امیر گویند و دختر را ربیبه بروزن حبیبه سوتیلی ماں بمعنی زن پدر بعربی زوجة الاب و بفارسی مادر اندر
و ماوندر مخفف آن رودکی گوید مصرع که گه مادری گاه ماوندری + و مانیدر نیز گویند ناصر خسرو گوید مصرع
فاطمه را عایشه مانیدر است + سوجن بضم اوّل و سکون دوم معروف و فتح جیم تازی و نون در آخر
برآمدگی که در اعضا بسبب تفرق اتصال حادث شود بعربی ورم بالتحریک گویند و اورام بالفتح جمع آن و بفارسی
آماس سوچ بضم اوّل و سکون دوم مجهول و جیم فارسی در آخر بمعنی اندیشه بعربی فکر بکسر فا و سکون کاف و رای مهمله
در آخر گویند فکر بکسر فا و فتح کاف و افکار بالفتح جمع آن سوچنا غور کردن بعربی فکر بفتح فا و سکون کاف و رای مهمله در آخر
و تفکیر بروزن تفعیل و تفکر بروزن تفعل و آن هر دو بیک معنی هست بفارسی اندیشه کردن افکر فی الشئ از باب افعال
و فکر فی الشئ از باب تفعیل و تفکر فی الشئ از باب تفعل فعل از آن سوختہ بالضم لغت فارسی ست در اردوی هند
مستعمل لتہ در کوہی راہ گویند کہ بآن آتش از آتش زنہ گیرند حراق بضم حای مهمله و رای مهمله مشدد با الف و قاف در آخر
و ریة النار بفتح دال و سکون رای مهمله و فتح تحتانی و تا در آخر مضاف بسوی نار و بفارسی پرپاره بفتح بای فارسی و رای معجمه
گویند و نیز چوبی که در آن آتش افتاده باشد بعربی آنرا شعله بضم شین معجمه و سکون عین مهمله و فتح لام و تا در آخر و قود بفتح واو

وضم قاف وسکون واو ودال مهمله درآخر گویند سودا بالفتح وبالمد لغت عربی ست بمعنے خلط سیاه یکی از اخلاط چهارگانه
در اردو ... بالف مقصوره بمعنی دیوانگی مستعمل ست میرزا بیدل گوید شعر برسر بچیده آخر دود سودای ...
نه پی دستار بود + بعربی جنون گویند ونیز سودا بمعنی معامله خرید وفروخت که دو کس باهم کنند
... مده ویاے تحتانے و ... علین مهمله بروزن تفاعل ومبایعه بروزن مفاعله گویند سوداگر
... دوے هندی مستعمل کسی که تجارت کند بعربے آنرا تاجر بتا وجیم ورا مهمله بروزن فاعل گویند
... بروزن ... صاحب وصحب وتجار بروزن نجار وتجر بضمتین وتجار بروزن کفار گویند وبفارسی سودای
نیز گویند ... یعنی تعریشی گوید بیت سوداے عشقت طمع سود ندارد + اندیشه بود وغم نابود ندارد + سوداگری
... ت بعربے تجارت بکسرتای فوقانی وجیم بالف وفتح راے مهمله وتا درآخر تجر از باب نصر واتجر
... ان سودائی لغت فارسے ست در اردوی هندی مستعمل بمعنی دیوانه بعربی مجنون وبفارسی
... لف مولوی محمد اسلم گوید شعر سودا زده از دیدن خال تو زلفم + این هندوے شب
... ج بضم اول وسکون دوم معروف وفتح راے مهمله وجیم درآخر نیر اعظم را گویند
بالضم جمع آن در صحاح آن الشمس تجمع علے شموس کانهم جمعوا کل ناحیة
منها الاشتر شعر حمی الحدید علیهم فکانه ومضان برق او شعاع
شموس + ... ر ذال معجمه وکاف بالف ممدوده درآخر وآن غیر منصرف ست
الف ولام بر ... وراى مهمله وقاف بروزن فاعل وبیضا بالفتح بای موحده
وسکون تحتانی وضا ... ح بجیم وسکون واو وفتح نون وتا درآخر ویوح بضم یای تحتانی
وسکون واو وحای مهمله ... بزیادت الف مقصوره درآخر وغزاله بالفتح غین معجمه وزای معجمه
بالف وفتح لام وتا درآخر ... در اساس ست طلعت الغزالة وهے الشمس ولا یقال غابت وسمیت
اسمها الی مد النهار وبفارسے خور وخورشید وآفتاب ومهر گویند وکنیت آن بعربے ام انوار السماء
وبیت السماء ودر فارسے بطریق استعاره آتش روز وآتش صبح وآتشین صدف وآهوی خاور وآهوی ...
وآئینه چرخ وآئینه خاوری وباز سپید پر وبانوی مشرق وپادشاه چین وپادشاه ختن وبیضه زرین و
بیضه آتشین وبیضه صبح وتابه زر وتاج گردون وترک چین وترک نیمروز وجام سحر وجامه سحر وچراغ سحر
وچشمه خاوری وچشمه روشن وچشمه سیماب ریز وچشمه نور بخش وجمشید ماهی گیر وخاتون جهان وخانه ...
خانه زر وخانه زرین وخسرو خاور وخسرو انجم وخسرو چارم سریر وخسرو سیارات وخنجر زرافشان وخواجه اختر
وخواجه فلک وخوانچه زر وخوانچه سپهر ودست موسی وزدیده ... خ وزرین ترنج

وزرین جامی و زرین کلاه و زرین صدف و زرنگله روز و زورق زرین و سیمرغ آتشین پر و شاه یک اسپه و شاه سیارات
و شمع زرین لگن و شمع مصباح و شمع صبحی و شمع عالمتاب و صباغ جواهر و صحیفهٔ زر و قبهٔ زرین و قندیل عیسی و گل صد برگ
آسمان و گل زرد فلک و بترکی آفتاب را آقسنقر بفتح همزهٔ ممدوده و سکون قاف و فتح سین مهمله و نون خفی و فتح
قاف دوم گویند سورج ڈوبتی بضم دال هندی و سکون واو و سکون بای موحده و کسر فوقانی و
سکون تحتانی مجهول وقت غروب شدن آفتاب بعربی دلوک بضم دال مهمله و لام و سکون واو و کاف
در آخر گویند سورج گهن بفتح کاف فارسی و ها و نون در آخر گرفتگی آفتاب بعربی کسوف بضم کاف و سین مهمله
و سکون واو و فا در آخر و بفارسی آفتاب گرفتگی گویند آغا شاپور گوید بیت بر آفتاب رخ آن تند خو
نقاب گرفته + سیاه روز از انم که آفتاب گرفته سورج مکهی بضم میم و کسر کاف مخلوط التلفظ بها و سکون
تحتانی معروف گلیست که رو با آفتاب دارد و بموافق گردش آفتاب گردد بعربی آنرا بقول بعضی اذریون
بفتح همزه و ذال معجمه و سکون رای مهمله و ضم یای تحتانی و سکون واو و نون در آخر گویند و بفارسی درتاج
بفتح واو و سکون رای مهمله و تای فوقانی بالف و جیم در آخر و آفتاب پرست گویند سوسن بضم اول و سکون
دوم معروف و سین مهمله در آخر جانوریست دریائی که مانند مشک بر سر آب پدید می آید و مردم را از غرق شدن
نجات میدهد بعربی آنرا دلفین بضم دال مهمله و سکون لام و کسر فا و سکون تحتانی و نون در آخر و منجی الغرقی
بضم میم و سکون نون و کسر جیم مضاف بسوی غرقی جمع غریق و خنزیر البحر و بفارسی خوک آبی گویند سوغات
بالفتح لغت فارسی است در اردوی هندی مستعمل تحفه که مسافران برای دوستان آرند سراج الدین
راجی گوید بیت هر که بر بحر ضمیرش بگذرد + گوهر معنی بسوغات آورد + بعربی عراضه بضم عین مهمله
و رای مهمله بالف و فتح ضاد معجمه و تا در آخر و تحفه بالضم و بفارسی ارمغان و ارمغانی بفتح الف و میم و کذا فرهنگ
بضم میم گفته و راه آورد و ره آورد و ره گذار گویند تاثیر گوید بیت لعل سیم ایلی فی کلکم بدست آورده است + از بدخشان
دل به خوان بر سم رهگذار + اشرف گوید بیت یک ... گوهر ... از عشاقان یار + پس ره آورد
بیا در رهم ز نازک کوی یار + و ... گوید بیت ... آمد ... خوان خواه +
نقد و جهان ش داده ... سوفار بالضم لغت فارسی است در اردوی هندی مستعمل شگافی که بر سر تیر
بود و آنرا وقت رها کردن در چلهٔ کمان کنند بعربی آنرا ... معجمه و سکون رای مهمله و تای فوقانی در آخر
گویند و فارسیان فاق وحید گوید بیت ز ... فاق تیر + ... لب زخم من بخیه گیر +
و نیز سوفار شگافی را گویند که در گوشهٔ کمان بود ... بعربی آنرا الفرض بضم کاف و سکون
خای معجمه و رای مهمله در آخر و فرض بفتح فا و سکون رای ... گویند سوکهنا بضم اول و سکون دوم

مجهول وکاف و نون با الف کشیده همه نوشیدن آب بعربی اشتفاف بشین معجمه وتکرار فا بروزن افتعال گویند
شتف ما فی الاناء نوشید همه آب را ونیز سوکنا بجو وکشیدن جامه وظرف آب را بعربی آنرا نشف بفتح نون وسکون
شین معجمه وفا در آخر گویند نشف الثوب العرق ونشف الحوض الماء از باب سمع وتنشف از باب تفعل فعل ازان
سوکها بضم اوّل وسکون دوم وفتح کاف مخلوط التلفظ بها بالف رسیده بمعنی خشک بعربی یابس وصالل
بصاد مهمله ومیم ولام بروزن فاعل وصمیل بروزن فعیل وبترکی قوروق بضم قاف گویند وگوشت خشک را قدید
بفتح قاف وکسر دال مهمله وسکون تحتانی ودال مهمله دوم در آخر وشیوق بالفتح واو وکسر شین معجمه وسکون
تحتانی وقاف در آخر گویند وچرم خشک را قشع بفتح قاف وسکون شین معجمه وعین مهمله در آخر گویند قشع بروزن
عنب جمع آن ودرخت خشک را قفه بضم قاف وفاے مشدد وتا در آخر گویند در صحاح وقاموس بمعنی درخت خشک شده
آورده وقولهم کبر فلان حتی صار کانه قفة قال الاصمعی سمی الشجرة الیابسة الیابسة وگیاه خشک را حشیش بحای مهمله
وتکرار شین معجمه بروزن امیر گویند وهیزم خشک را جزل بفتح جیم وسکون زای معجمه ولام در آخر گویند وسرگین خشک را
بعر بروزن قعر وعرق خشک را عصیم بروزن کریم وخون خشک را جسد بفتح جیم وسین مهمله وکسر آن ودال مهمله در آخر
وجاسد بروزن فاعل وجسید بروزن امیر گویند وگل خشک را صلصال بفتح صاد مهمله وسکون لام و
صاد مهمله دوم بالف ولام در آخر گویند سوکهنا بمعنے خشک شدن بعربی یبس بفتح یاے تحتانی و
سکون باے موحده وسین مهمله در آخر گویند وبفارسے خشکیدن وخوشیدن بروزن کوشیدن سوکته
بالفتح لغت فارسے ست در اردوے هندے مستعمل وآن معروفست بعربی قسم بالتحریک وحلف بفتح
حاے مهمله وکسر آن وسکون لام وفا در آخر وحلف بروزن کتف ومحلوف بروزن مفعول ومحلوفه بزیادت تا
در آخر ومحلوفا ویمین بروزن امین گویند سوول بضم اوّل وسکون دوم معروف ولام در آخر دردی که در شکم
خیزد بعربی آنرا علوص بکسر عین مهمله وفتح لام مشدد وسکون واو وصاد مهمله در آخر وبفارسے درد شکم گویند سوله لکهو
بضم اوّل وسکون دوم مجهول وفتح لام وسکون یا وفتح باے موحده وضم کاف فارسے مشدد ومخلوط التلفظ
بها وسکون واو معروف خطی چند که قماربازان بجهت باختن قمار بر سر زمین کشند بعربی آنرا طبن بضم طای مهمله
وفتح باے موحده ونون در آخر وبفارسے سه دره وسه درک هر دو بفتح دال وراے مهملتین وسه پرده وسه برک
بفتح هر دو باے فارسے گویند سوکهی روٹی بمعنی نان خشک بعربی جبیز بفتح جیم وکسر باے موحده وسکون
تحتانی وزای معجمه در آخر وعشمه بفتح عین مهمله وشین معجمه ومیم وتا در آخر وبآن نان را وکسے هم می آرند و
میگویند خبز علشم وعشم محرکة سوله سنگار باره ابرن عبارت از کمال آرایش زنان ست بفارسی
دونه گویند وقریبست با بمعنے هفت دونه وهر هفت عمید گوید شعر عروس دولت تو باد هفت دونه کرده

بام قصر جلال تو تا ابد سکون + امیر خسرو گوید شعر هفت و نه این صنم عشوه ساز + عقل ترتیب داد و برنا نوازد
و تنها لفظ هفت هم بمعنی زیب و زینت آماده و خجند گوید بیت سحر که این عروس هفت کرده + برون آمد
بناز از پشت پرده + سولی بضم اوّل و سکون دوم معروف و کسر لام و سکون تحتانی معروف بمعنی چوبی راست
و بلند مانند ستون که در زمین فرو برند و دزدان و گناهگاران را رسن در گلو کرده بران کشند و در بلاد دیگر چوبی
سه کنج باشد که بر زمین فرو کنند و در فرنگستان بشکل مثلث باشد چنانچه صلیب عیسی علیه السلام
مشهور است بعربی آنرا صلیب بفتح صاد مهمله و کسر لام و سکون تحتانی و بای موحده در آخر گویند و بفارسی
دار سولی پر سے اوتارنا کسے را از دار فرود آوردن بعربی انزال بنون و زای معجمه و لام بر وزن افعال
و تنزیل بر وزن تفعیل گویند انزله من الدار و نزله فعل ازان بفارسی از دار کشادن فغانی گوید مصرع
کیست کان ساعت به تیغ از دار بکشاید مرا + سولی دینا کسے را بر دار کشیدن بعربی صلب بفتح صاد مهمله
و سکون لام و بای موحده در آخر و تصلیب بر وزن تفعیل گویند صلبه از باب ضرب و صلبه از باب تفعیل
فعل ازان و بفارسی بر دار بستن و کشیدن و بر دار زدن و کردن و بدار بر آوردن فغانی گوید بیت
گر مرا بر دار بندد یار بهر امتحان + کیست کان ساعت به تیغ از دار بکشاید مرا + میرزا صائب گوید شعر
گردنی دارم از موی میان باریکتر + سر نمی پیچم اگر بر دار مارا میکشی + و له شعر اینکه وحشی را زدی بر دار
لطف مهر بود اولش بر دار زد منت دار مے بایست کرد + نظامی گوید شعر بفرمود تا خوار کردندشان +
نگون سر بر دار کردندشان + زلالی هروی گوید شعر زمزمهٔ بلبل از حقیقت گل بود + غیرت معشوقیش
بر دار آورد + شوم بضم اوّل و سکون دوم معروف و میم در آخر ضد سخی بعربی بخیل و بفارسی ژکور بفتح
زای فارسی و ضم کاف تازی گویند پس اگر بخیل حرص هم داشته باشد بعربی آنرا شحیح بشین معجمه و تکرار حای مهمله
بر وزن صحیح گویند و اگر مال را باز ثبات جمع کند و باک از ذلت نکند بعربی آنرا لئیم بر وزن کریم گویند و اگر در مال خود
بسیار امساک کند او را مسیک نامند بکسر میم و کسر سین مهمله مشدد و سکون تحتانی و کاف در آخر و بفارسی تنگ چشم
و سیاه دست و سیه دست و کاسه سیاه و سیه کاسه نیز گویند + سونا بضم اوّل و سکون دوم مجهول و نون بالف کشیده
جوهر است معدنی بعربی آنرا ذهب بالتحریک بذال معجمه و ها و بای موحده در آخر و عسجد بفتح عین مهمله
و سکون سین مهمله و فتح جیم و دال مهمله در آخر و عقیان بکسر عین مهمله و سکون قاف و تحتانی بالف و نون در آخر
و عین بفتح عین مهمله و سکون تحتانی و نون در آخر و نضار بضم نون و ضاد معجمه بالف و رای مهمله در آخر و تبر
بکسر تای فوقانی و سکون بای موحده و رای مهمله در آخر گویند در صحاح است التبر من الذهب ما كان
غیر مضروب فاذا ضرب دنانیر فهو عین ولا یقال تبر الا للذهب و ابریز بکسر همزه و سکون بای موحده و کسر رای مهمله

و سکون تحتانی و زای معجمه در آخر و در قاموس ست ذهب ابریز و ابرزی بکسر ہما خالص شذ بفتح شین معجمه و سکون ذال معجمه و رای مهمله در آخر و آن پارهای طلا باشد که از معدن بر آرند بی آنکه گداخته باشند و بفارسے طلا و زر و نیز سونا بمعنے خفتن بعربی نوم بالفتح و تنوم بر وزن تفعل و رقد بفتح رای مهمله و سکون قاف و دال مهمله در آخر رقاد بر وزن غراب و رقود بالضم گویند و بعضے گویند رقاد مختص به نوم روز ست و هجوع بضم ہا و ضم جیم و سکون واو و عین مهمله در آخر و تهجاع بر وزن تکرار خفتن بشب و بعضے گویند بمعنے خواب سبک به فارسے بخواب رفتن و چشم گرم کردن و خواب ساختن و چشم گرم شدن و دیده گرم شدن لازم منه نسائی گوید بیت و مید صبح و نشد گرم چشم راحت ما سپیده دم نمکی بود بر جراحت ما + باقر کاشی گوید شعر در نظر هنگامه شور قیامت جلوه داد + بخطه گر خواب چشم ما گرم کرد + آصفی گوید شعر بشگفت دوش نرگس بیمار او زتب + تا چشم گرم ساخته در خواب ناز بود و بخواب در آمدن هم آمده نظامی فرماید شعر سر شغل ما گر در آید بخواب + پندار کین خانه گردد خراب سونا مکھی بفتح میم و کسر کاف تازی مشدد مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف دوائیست که بکار چشم آید بعربی آنرا حجر النور و بیونانی مرقشیشا و بفارسے سنگ روشنائی و سنگ نور گویند سونپنا بخفای نون و سکون بای فارسے و نون بالف رسیده بمعنی سپردن بعربی تفویض بفتح تای فوقانی و سکون فا و کسر واو و سکون تحتانی و ضاد معجمه در آخر افوض امری الی الله فعل ازان بفارسے تحویل کردن نیز آمده شاعرے در مدح شاه عباس گوید شعر صحت ذات ترا بهر تصدق هر روز + خازن مهر بخورشید کند زر تحویل + سونٹا بضم اول و سکون دوم مجهول و نون غنه و تای هندی بالف چوب دستی که گنده و سطبر و کوتاه بود بعربی آنرا دبوس بفتح دال مهمله و ضم بای موحده مشدد و سکون واو و سین مهمله در آخر و مقمعه بکسر میم و سکون قاف و فتح میم و عین مهمله و تا در آخر و مطرده بکسر میم و سکون طای مهمله و فتح رای مهمله و دال مهمله و تا در آخر گویند و بفارسے کتک بضم کاف تازی اول و فتح تای فوقانی دوم و کاف تازی دوم در آخر گویند و چوب دستی که شتربانان در دست دارند آنرا باهو گویند فوقی گوید مصرع آهو بدست کرده بر اشعر شدم سوار + سونٹھ بضم اول و سکون دوم مجهول و نون غنه و سکون تای هندی مخلوط التلفظ بها بیخ گیاهی ست بعربی زنجبیل بفتح زای معجمه و سکون نون و فتح جیم و کسر بای موحده و سکون تحتانی و لام در آخر و بفارسے شنگویر بفتح شین معجمه و سکون نون و فتح کاف فارسے و کسر واو و سکون تحتانی معروف و رای مهمله در آخر و شنکبیر و شنگویل و شنگبیل و بترکی بوز بوبا بضم بای موحده اول و دوم و غین معجمه بالف گویند گرم ست در آخر درجه سوم و خشک ست در دوم سوندنا بفتح اول و سکون دوم و نون غنه و سکون دال مهمله و نون بالف کشیده بمعنے آمیختن بعربی مزج بفتح میم و سکون زای معجمه و جیم در آخر و خلط بفتح خای معجمه و سکون لام و طای مهمله در آخر و سوط بفتح سین مهمله و سکون واو و طای مهمله در آخر و تسویط بر وزن تفعیل و مشج

بفتح میم وسکون شین معجمه وجیم در آخر گویند مشج بینهما از باب نصر فعل ازان و بفارسی آمشوردن بشین معجمه و رای و
دال مهملتین بروزن آموختن سوندھ بضم اول وسکون دوم معروف ونون غنه ودال هندی در آخر بمعنی بینی فیل
بعربی خرطوم بضم خای معجمه وسکون رای مهمله وضم طای مهمله وسکون واو ومیم در آخر وململه بضم میم وفتح لام
اول وسکون میم دوم وفتح لام دوم ومیم وتا در آخر گویند ودر فارسی خرطوم مستعمل ست سونف بفتح اول
وسکون دوم ونون غنه وفا در آخر تخمی ست دوای بعربی آنرا شمار بفتح شین معجمه ومیم بالالف ورای مهمله
در آخر ورازیانج گویند وآن معرب رازیانه است وبفارسی بادیان ورازیان ورازیانم بمیم وبادتخم گویند گرم
وخشک ست در دوم سونگھانا بضم اول بوی چیزی بدماغ کسی رسانیدن بعربی اشمام بکسر شین معجمه ومیم
بالالف ومیم دوم در آخر گویند اشممت الریحان از باب افعال فعل ازان بفارسی بویانیدن سونگھنا بوی چیزی
بدماغ رسانیدن بعربی شم بفتح شین معجمه ومیم مشدد در آخر وشمیم بروزن کریم وشمیمی بکسر شین وکسر
میم مشدد وسکون تحتانی ومیم دوم بالالف مقصوره گویند شممته از باب سمع ونصر وتشممته از باب تفعل فعل ازان بفارسی
بوئیدن وشنیدن سونیکا پانی آب زر وبعربی ماء الذهب وبفارسی آب طلا هم گویند سوہا بضم اول
وسکون دوم معروف وها بالالف جامۂ سرخ رنگ که از گل کاژیره رزند بعربی معصفر بضم میم وفتح عین مهمله
وسکون صاد مهمله وفتح فا ورای مهمله در آخر گویند سوہن بضم اول وسکون دوم مجهول وفتح ها ونون
در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل مخفف سوہان وآن آله ایست که بآن آهن وامثال
آنرا سوهان کنند بعربی آنرا مبرد بکسر میم وسکون بای موحده وفتح رای مهمله ودال مهمله در آخر گویند سوئر
بضم اول وسکون دوم معروف وفتح همزه ملینه ورای مهمله در آخر بمعنی خوک بعربی آنرا خنزیر بکسر خای معجمه
وسکون نون وکسر زای معجمه وسکون تحتانی ورای مهمله در آخر گویند وبفارسی خوک وکاس بکاف تازی وسین مهمله
وبترکی تونگوز بضم تای فوقانی وخفای نون وضم کاف وسکون زای معجمه گویند وکنیت آن بعربی ابوجهم بفتح جیم
وسکون ها وابوزرعه بفتح زای معجمه وسکون رای مهمله وفتح عین مهمله وتا در آخر وابودلف بضم دال مهمله وفتح لام وفا
در آخر وابوعقبه بفتح عین مهمله وسکون قاف وفتح [illegible] وتا در آخر وابوثعلبه بفتح [illegible] مهمله وسکون لام وفتح
بای موحده وتا در آخر وابوقادم بقاف ودال مهمله بروزن فاعل ست سوئی آله ایست که بآن جامه دوزند
بعربی آنرا خیاط بکسر خای معجمه وتحتانی بالالف وطای مهمله در آخر ومخیط بکسر میم وسکون خای معجمه
وتحتانی مفتوح وطای مهمله در آخر ومنصح بکسر میم وسکون نون وفتح صاد مهمله وحای مهمله در آخر وابره بکسر همزه وسکون
بای موحده وفتح رای مهمله وتا در آخر وبفارسی سوزن ودرزن بفتح دال مهمله وسکون رای مهمله وفتح زای معجمه ونون
در آخر وبترکی اگنه بکسر همزه وکاف فارسی وفتح نون وهای خفی ابرة ذیالة سوزن یا رشته ابرة علطایه سوزن

بے رشتہ ابو منصور ثعالبی گوید ابرۃ سوزن باریک را گویند و ہرگاہ ازان کلان بود آن را منصحہ بکسر میم گویند و ہرگاہ
گندہ بود آنرا شغیزۃ بفتح شین معجمہ وکسر غین معجمہ وسکون تحتانی و فتح زای معجمہ وتا در آخر گویند و ہرگاہ دراز باشند
آنرا مسلہ بکسر وفتح سین مہملہ ولام مشدد وتا در آخر گویند سُویا بضم اوّل وسکون دوم مجہول وتحتانی بالف ترہ ایست
بعربی آنرا شبت بکسر شین معجمہ وبای موحدہ وتاے فوقانی مشدد در آخر وبفارسی بزبان شیراز بود
سویان بکسر اوّل وفتح دوم وتحتانی مشدد بالف ونون در آخر طعامیست کہ از آرد گندم بشکل رشتہ سازند
بعربی اطریہ بکسر ہمزہ وسکون طای مہملہ وکسر رای مہملہ وتحتانی مشدد وتا در آخر گویند وبفارسی رشتۂ حلوا و
اکنون در محاورۂ عرب دودیہ وشعیریہ منسوب بسوی دود وشعیر باب سین مہملہ با ہا + سہارا بفتح اوّل و ہا
بالف ورای مہملہ بالف کشیدہ چوبکی کہ بر پشت دیوار شکستہ وجز آن گذارند تا نیفتد بعربی آنرا اسناد بفتح سین مہملہ
ونون ودال مہملہ در آخر ومستند بضم میم وفتح تاے فوقانی ونون گویند وبفارسی پادیرہ برای مہملہ گویند ومجد الدین
قوسی بزای معجمہ آوردہ سہاگن بضم اوّل ودوم بالف وفتح کاف فارسی ونون در آخر زنی کہ شوہر داشتہ باشد
بعربی آنرا محصنہ بضم میم وسکون حاے مہملہ وبفتح وکسر صاد مہملہ ونون وتا در آخر بفارسی شوہردار گویند
سہرا بکسر اوّل وسکون دوم ورای مہملہ بالف چیزی باشد در ہند کہ از مروارید ومقیش واز گلہا نیز سازند
و ہنگام عروسی بر سر داماد وعروس بندند خالص در شعر خود آوردہ بیت ماہ من از حیا رخش بسکہ بآب وتاب شد
سہرہ چو بست عارضش پنجۂ آفتاب شد + سہنا بفتح اوّل وسکون دوم ونون بالف رسیدہ برداشتن
بکردہ کردن بعربی صبر بفتح صاد مہملہ وسکون بای موحدہ ورای مہملہ در آخر وتحمل بحای مہملہ ومیم ولام بر وزن
تقبل گویند سہ منزلہ خانہ کہ سہ طبقہ داشتہ باشد بعربی آنرا ذو ثلاث طبقات وبفارسی خانہ سہ آشیانہ
گویند باب سین مہملہ با یاے تحتانی + سیار بکسر اوّل وتحتانی بالف ورای مہملہ در آخر بزبان
مردم دیہات جانوریست میان گرگ وروباہ بعربی آنرا سرحوب بضم سین مہملہ وسکون رای مہملہ وضم حای مہملہ وسکون
واو وبای موحدہ در آخر گویند وبفارسی شغال بکسر شین معجمہ وغین معجمہ بالف ولام در آخر وتفصیل آن در لغت گیدڑ
خواہد آمد سیانہ بمعنی ہشیار بعربی فطن بفتح فا وکسر طای مہملہ ونون در آخر وشہم بفتح شین معجمہ وسکون ہا ومیم در آخر
والمعی بفتح ہمزہ وسکون لام وفتح میم وکسر عین مہملہ وتحتانی مشدد وبفارسی زیرک وہوشیار گویند سیاہ بالکسر لغت ہندیست
در اردوی ہندی مستعمل ترجمہ اسود وتفصیل آن در لغت کالا خواہد آمد سیاہی بالکسر لغت فارسیست در اردو ہم
مستعمل چیزی کہ در دوات انداختہ بآن نویسند بعربی مداد بکسر میم ودال مہملہ بالف ودال مہملہ دوم در آخر
ونقس بکسر نون وسکون قاف وسین مہملہ در آخر وبفارسی زرکاب بفتح زاے معجمہ وکاف تازی وبای موحدہ
در آخر وحبر کب بضم میم وکاف مشدد گویند سیاہی ڈالنا سیاہی در دوات انداختن بعربی مد بفتح میم و

دال مهمله مشدد و امداد بر وزن افعال گویند مدوت الدواة دادة دتها سیاهی اندختم در دوات و بفارسی سیاهی در دوات کردن
سیاه گوش بکسر اوّل وضم کاف فارسی لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل جانوریست درنده بعربی آنرا تفه
بضم تای و فتح فا و ها در آخر و عناق الارض بفتح عین مهمله گویند و تمیله بضم تاء فوقانی و فتح میم و سکون تحتانی و فتح لام و
تا در آخر تمالات و تمیالات جمع آن و غنجل بضم غین معجمه و سکون نون و ضم میم و لام در آخر غناجل جمع آن ام غنجل کنیت آن
سیب بالکسر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل میوه ایست معروف بعربی تفاح بضم تای فوقانی و فاء مشدد و حاء مهمله
در آخر گویند و بزرگی آمله بفتح همزه ممدوده و سکون لام و فتح میم و ها در آخر گویند معتاد است **سیاپ و سیپی** بکسر اوّل و سکون
دوم حروف و بای فارسی در آخر و دوم بزیادت یای تحتانی در آخر چیزیست بصورت گوش و بعضے آنها نگون مروارید
بهم رسیده شود بعربی صدف بفتح صاد مهمله و دال مهملتین و فا در آخر و صدفه بزیادت تا یکی اصداف بر وزن احباب
جمع آن کنیت آن ام تومه چه تومه بضم تای فوقانی و سکون واو و فتح میم و تا در آخر مروارید را گویند و بفارسی گوش ماهی
سیتلا بکسر اوّل و سکون دوم معروف و تای فوقانی و لام با الف آبله هایی که در ایام کودکی بر بدن کودکان بر می آیند بعربی
آبله های بزرگ را جدری بضم جیم و فتح آن و سکون دال مهمله و کسر را مهمله و تحتانی مشدد گویند و دانهاے کوچک را حصبه
بفتح حا و صاد مهملتین و فتح بای موحده و تا در آخر گویند و بفارسے همه را چیچک **سیٹھنا** بکسر اول و سکون تحتانی
و فتح تا هندی مخلوط التلفظ بها با الف چیزیے که تخم و مزه نداشته باشد بعربیے آنرا تفه بفتح تاے فوقانے و
کسر فا و ها در آخر و بفارسے بیمزه گویند **سیٹی** صداے که از دهن و لبها بر آرند و بعربی آنرا صفیر بفتح صاد مهمله و کسر فا و سکون
تحتانی و را مهمله در آخر گویند فی النهایة الصفیر الصوت بالفم والشفتین و مکاء بضم میم و با الف گویند و بفارسی شپیل بشین معجمه و کسر بای فارسی
بر وزن بلبل و شپاک بضم با و سکون شین معجمه و بفتح بای فارسی و لام و کاف عربی گویند **سیخ** بکسر اوّل و سکون دوم
و خای معجمه در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل میلے که بران کباب کشند بعربی سفود بفتح سین مهمله و ضم
فا مشدد و سکون واو و دال مهمله در آخر و مسفاد بکسر میم و سکون فا و فتح همزه و دال مهمله در آخر و مفاد بکسر میم و سکون فا و ضم کو
با الف و دال مهمله در آخر بر وزن مصباح و مفتد بر وزن منبر و بفارسی کباب زن نیز گویند **سیخپا ہونا** بر داشتن اسب
هر دو دست را و استادنش بهر دو پای بعربی استنان و تمنع و تفصیل آن در لغت چراغ پا گذشت **سیدھا** بکسر
اوّل و سکون دوم معروف و فتح دال مهمله مخلوط التلفظ بها با الف رسیده ثنا افتیج بعربے مستقیم بضم میم و سکون
سین مهمله و کسر قاف و مستوی بالضم و کسر واو و سوی بالفتح سین مهمله و کسر واو و تحتانی مشدد و بفارسی راست
سیدھی راہ بمعنے راه راست بعربیه الصراط المستقیم و سواء الطریق و سواء السبیل **سیر** بالفتح لغت عربیست در
اردوی هندی و فارسی مستعمل بمعنے گشت در بازار و کوچه ها و باغها بعربیه گشت بازار و کوچه را طواف بطاء مهمله و واو و فاء بر وزن
سحاب گویند و گشت باغ و بستان را تفرج بتقدیم فوقانی و زای معجمه و ها بر وزن تفعل گویند بفارسے **گلگشت** **سیر کرنا**

بمعنے گردیدن در کوچہا و باغہا وجز آن بعربے گردیدن در کوچہا وجز آن را طوف بفتح طای مطبقه وسکون واو وفا در آخر
وطواف بروزن سحاف وطوفان بالتحریک گویند طاف از باب نصر واستطاف از باب استفعال وتطوف از باب
تفعل فعل ازان بفارسی سیر کردن وزدن وکشیدن وگشت کردن وزدن صائب گوید شعر زلف شد چشم سراپا
وترا سیر ندید + من بیک دیده کجا سیر عذار تو کنم + وله شعر عمرها صائب بشهر عقل بودم کوچه بند + مدتی هم باغزالان
سیر صحرا میزنم + سیر گوید شعر گشت خواب عدم مانع دل بیدار + چه سیرها که زشبهای ماه خوش کشتیم + میر حسن دہلوی
گوید شعر باده گلگون بده تا سوی گل گشتی کنیم + یار من چون گل بگلگشت چمن باز آمدست + ظهوری گوید شعر چون ظهوری
می زنم گشت چمن + زرحمت تحصیل حاصل سلیم + وگردیدن در باغہا وبستانها را بعربی تنزه بنون وزای معجمه بروزن
تفعل گویند در صحاح ست خرجنا نتنزه فی الریاض واصله من البعد قال ابن السکیت ومما یضعه الناس فی غیر
موضعه قولهم خرجنا نتنزه اذا خرجوا الی البساتین وفی القاموس واستعمال التنزه فی الخروج الی البساتین والخضر والریاض
غلط قبیح انتہے اقول استعماله فی الکلام المتاخرین من العرب کثیر کما لایخفی علی ناظره فی ریاض خوارزم ونفحة ازہار اشعارهم بفارسی
گلگشت گویند فغانی گوید شعر چون خرامیده وسرو میں بگلگشت چمن + شیوه رفتار آن نازک نهالم میکشد سیر ہونا بکسر اول
بمعنے سیر شدن از طعام وجز آن بعربی شبع بفتح شین معجمه وسکون باے موحده وعین مهمله در آخر وشبع
بروزن عنب گویند شبعت خبزا ولحما ومن خبز ولحم از باب سمع فعل ازان ونیز سیر ہونا عبارت از تنگ آمدن
وملول وبی نیاز شدن از چیزے وکراهت نمودن ازان بعربی درین معنی هم شبع مستعمل ست فی الصحاح
گویند شبعت من هذا الامر ورویت اذا کرهته وهما علی الاستعارة بفارسی سیر شدن وسیر آمدن شعر گر بعرفی
نظرت نیست تغافل چه ضرور + میتوان کرد نگاهی که زجان سیر شوم سیڑھی بکسر اول وسکون دوم معروف
وکسر راء هندی مخلوطا بتلفظ ہا وسکون تحتانی معروف زینه پایه که ازان بربام وجز آن برایند وآن دو قسم است
یکے چسپیده از دیوار بام ودیگر از چوب وآن علحده میباشد چسپیده را بعربی درجه بفتح دال وراء مهملتین وجیم وها
در آخر گویند ودرج بحذف تا جمع آن ودرجه بروزن همزه گویند در قاموس ست الدرجه بالضم وبالتحریک وکهمزه وتشدد
جیم هذه والادرجة کالاشکفة المرقاة وآنکه علحده میباشد بعربی آنرا سلم بضم سین مهمله وفتح لام مشدد ومیم در آخر
گویند سلالم وسلالیم جمع آن ومعراج بکسر میم وسکون عین مهمله وراء مهمله با الف وجیم در آخر ومعرج بروزن منبر ومعاریج
بروزن مصادر گویند وبفارسی نردبان وپلکان بکسر باے فارسی ولام مشدد مفتوح اولوث خان در فتح گوید
شعر از دیده ها هنوز اثر پلکان نخاست + یک شام آن نگار مه طرف بام بود + شعر دیده … چشم نگر نگذارد از شوخی
قدم + عشد از نگه با پلکان آشناه طرف بام را + وبترکی شاتو بشین معجمه با الف وضم تاء فوقانی وسکون واو معروف
گویند نصیرای بدخشانی گوید شعر کمند زلف ترا دست میزند عاشق + که آشنا نبود بام وصل شاتو سیڑھی پر چڑھنا

برآمدن بر نردبان بعربی صعود بضم صاد مهمله وعین مهمله ودال مهمله درآخر گویند صعد فی السلم از باب سمع فعل ازان ورقی
بفتح رای مهمله وسکون قاف وتحتانی درآخر گویند رقی فی السلم از باب سمع وارتقی فیه از باب افتعال فعل ازان بفارسی
بر نردبان برآمدن **سیڑھی کے پاے** پایۂ زینہ ہاے نردبان بعربی آنرا قصمہ بفتح قاف وسکون صاد مهمله
وفتح میم وتا درآخر ومرقاة بکسر میم وبفتح آن وقاف باالف وتا درآخر گویند فی القاموس القصمة بالفتح مرقاة الدرجة
وفی الاساس ہذہ الدرجة فیہا ثلثون قصمة ای مرقاة **سیسا** بکسر اول وسکون دوم معروف وسین مهمله باالف سپید
چیزی است معدنی مانند قلعی بعربی آنرا آنک بمد وضم نون وکاف درآخر گویند صاحب قاموس گوید الآنک بالمد
وضم النون ولیس افعل غیرہا وآنک بفتح ہمزہ وضم نون وتشدید کاف نیز آمدہ واسرب بضم ہمزہ وسکون سین مهمله
وضم رای مهمله وبای موحده درآخر گویند وبتشدید بای موحده نیز آمدہ وابار بفتح ہمزہ وبای مشدد باالف ورای مهمله
درآخر گویند وبفارسی سرب وبترکی قور بضم قاف وسکون رای مهمله وفتح غین معجمه وکسر شین معجمه وسکون میم و
قرغشون بفتح قاف وسکون رای مهمله وفتح غین معجمه وضم شین معجمه گویند **سیفه** بالفتح لغت عربی ست فارسیان
ہا را زیادہ کردہ بمعنی افزاری کہ صحافان ومجلدان اوراق کتاب را بآن تراشیدہ صاف وہموار سازند استعمال
نمودند در اُردوی ہندی ہم مستعمل ست وسیفہ کردن بمعنی صاف وہموار نمودن اوراق ست تاثیر گوید بیت
تبی کردہ مجزا دلم کل رویش + کتاب ماہ کند سیفہ تیغ ابرویش + **سیکھنا** بمعنی آموختن بعربی تعلم بعین و
لام ومیم بروزن تفعل گویند وبفارسی فراگرفتن نیز آمدہ تاثیر گوید بیت بتی دارم کہ از دین آورد بیرون
فرنگی را + فرا گیرند از چشمش غزالان شوخ وشنگی را + **سیل** بکسر اول وسکون دوم معروف ولام درآخر
بمعنی تری بعربی ندوہ بفتح نون وسکون دال مهمله وفتح واو وتا درآخر نداوة بروزن سخاوة وندی بفتح نون در
اساس ست فیہ ندوة ونداوة ونداد بلل بفتح بای موحده ولام وبلہ بفتح بای موحده ولام مشدد ہ
بفارسی نم نیز گویند **سیم** بکسر اول وسکون دوم مجہول ومیم درآخر ولام درآخر پوستی ست بادانہ مانند
باقلا آنرا پختہ میخورند بعربی در محاورہ پوست آنرا اغلاف الفول بضم فا وسکون واو ولام درآخر ودعاء الفول
بکسر واو وعین مهمله با ہمزہ ممدودہ گویند **سیم کے بیج** تخم سیم بعربی آنرا در محاورہ حال فول بضم فا گویند
ودر قاموس ست الفول بالضم حب کالحمص والباقلا عند اہل الشام او مختص بالیابس الواحدة فولة **سینا**
بمعنی دوختن بعربی دوختن جامہ را خیاط بکسر خای معجمه وتحتانی باالف وفتح طای مطبقہ وتای فوقانی
درآخر خیاط الثوب از باب ضرب فعل ازان ودوختن موزہ وکفش را بعربی خرز بفتح خای معجمه وسکون رای مهمله
وزای معجمه درآخر گویند خرز الخف از باب نصر وضرب فعل ازان بفارسی موزہ وکفش دوختن ودوختن دیدہ باز را
بعربی حوص بفتح حای مهمله وسکون واو وصاد مهمله درآخر گویند حاص عین البازی از باب نصر فعل ازان بفارسی دیدہ باز

دوختن و سینا بیای مجهول نشستن ماکیان و جز آن بر بیضه برای بچه بر آوردن و تحقیق آن در لغت انڈہی سینا گذشت
سنیت بکسر اوّل و سکون دوم مجهول و نون غنه و تای فوقانی در آخر بمعنی چیزی که بی عوض بدست آید بعربی آنرا
مجان بفتح میم و جیم مشدد با الف و نون در آخر گویند در صحاح ست اخذه مجانا ای بلا بدل و هو فعال لانه ینصرف
انتهی و بفارسی مفت سینتا بفتح اوّل و سکون دوم و نون غنه و سکون تای فوقانی و نون بالف رسیده چیزی را بحفاظت
نگاهداشتن بعربی وعی بفتح واو و سکون عین مهمله و تحتانی در آخر گویند وعاه از باب ضرب فعل ازان سینچنا
بکسر اوّل و سکون دوم معروف و نون غنه و جیم فارسی و نون بالف کشیده آب دادن زراعت و زمین را بعربی
سقی بفتح سین مهمله و سکون قاف و تحتانی در آخر و بفارسی آب دادن و آبیاری کردن گویند و کشت آب داده را
بعربی زرع مسقی و مسقوی گویند و زمین آب داده را مسقیه بفتح میم و سکون سین مهمله و کسر قاف و فتح تحتانی
و تا در آخر و بفارسی بسبارده بفتح بای موحده و سین مهمله با الف و فتح رای مهمله و دال مهمله و ها در آخر گویند سیند
بکسر اوّل و سکون دوم مجهول و خفای نون و دال مهمله در آخر سوراخی که برای دزدی در دیوار کنند بعربی آن را
نقب الحائط بفتح نون و سکون قاف و بای موحده در آخر مضاف بسوی حائط گویند و بفارسی نقم بفتح نون
و سکون غین معجمه و میم در آخر گویند سیندور بکسر اوّل و سکون دوم مجهول و نون غنه و ضم دال مهمله و سکون
واو معروف و رای مهمله در آخر چیزی ست سرخ رنگ بعربی آنرا شقره بفتح شین معجمه و کسر قاف و فتح رای مهمله
و تا در آخر و تنجرف و زنجرف و شجرف گویند و آن هر دو معرب شنگرف ست بقول ابن بیطار معتدل الحرارة است سیندهالو
بکسر اوّل و سکون دوم مجهول و نون غنه و فتح دال مهمله مخلوط التلفظ بها با الف و ضم لام و سکون واو مجهول
و نون در آخر نوعی از نمک ست بفارسی آنرا نمک سنگ گویند سینکر بکسر اوّل و سکون دوم معروف و نون غنه
و فتح کاف تازی و رای مهمله در آخر و ضم کاف نیز آمده خوشهای سرتیز که بر خوشهای جو و گندم بود بعربی آنرا
شعاع بفتح شین معجمه و عین مهمله با الف و عین مهمله دوم در آخر گویند و بفارسی داس بفتح دال مهمله با الف و سین مهمله
در آخر و داسه و اخکل بفتح الف و سکون خای معجمه و فتح کاف فارسی و لام در آخر و سوک بکاف تازی گویند
سینک بکسر اوّل و سکون دوم مجهول و بخفای نون و کاف تازی در آخر نوعی از سیخ آهنین سرکج
بآن نان از تنور بر آرند و در دیار عرب از همچو سیخ سرکج گوشت از دیگ بر می آرند بعربی آنرا کلوب بفتح کاف
و ضم لام مشدد و سکون واو و بای موحده در آخر و کلاب بضم کاف و لام مشدد و منشل بکسر میم و سکون نون و
فتح شین معجمه و لام در آخر و منشال بر وزن محراب گویند سینکنا بکسر اوّل و سکون دوم مجهول و نون غنه و
ف تازی و نون بالف کشیده چیزی را با آتش گرم کردن بعربی تصلیه بصاد مهمله و لام و یای تحتانی بر وزن
تفعله گویند صلی یده بالنار گرم کرد دست خود با آتش صلی عصاه بالنار و علی النار گرم کرد چوب دستی خود را با آتش

تا نرم شود و صیقلی توسہ بالنار وسمہ گرم کرد کمان خود را با آتش تا نرم در است شود و بفارسے آتش کاری گویند
یکے از شعرا گوید **بیت** کمان ابروانت را کنم نرم + باتش کاری نظارۂ گرم + آشف گوید **شعر** تیر خم گشتہ
شود راست باتش کاری + پیر از خاصیت عشق جوان می گردد **سینگ** بکسر اوّل وسکون دوم معروف ونون غنہ
کاف فارسے در آخر بمعنے شاخ حیوانات بعربے قرن بفتح قاف وسکون رای مہملہ ونون در آخر قرون بالضم
جمع آن وبفارسے شاخ وسرون بفتح سین مہملہ گویند وشاخ گاو وآہو را بعربے صیصی بکسر صاد مہملہ وسکون تحتانی
وصاد مہملہ دوم در آخر گویند صیاصی بر وزن قیافی جمع آن **سینگ مارنا** شاخ زدن حیوانات بعربے نطح
بفتح نون وسکون طای مہملہ وحای مہملہ در آخر وشصر بفتح شین معجمہ وسکون صاد مہملہ ورای مہملہ در آخر وبفارسے
سرون زدن **سینگی** بکسر اوّل وسکون دوم معروف وخفاء نون وکسر کاف فارسے وسکون تحتانی معروف شاخی کہ
حجامان خون بآن کشند بفارسے آنرا شاخ حجام وسمیرا بفتح سین مہملہ وکسر میم گویند وچون این عمل را در ایران
بشیشہ ہم کنند آنرا شیشۂ حجام گویند اشرف گوید **بیت** بسکہ رنگ خون ز ہیبت باخت در اندام من + کار ستان
بنماید شیشۂ حجام من + بعربے آنرا محجم بکسر میم وسکون حای مہملہ وفتح جیم ومیم در آخر ومحجمہ نیز با دت تا گویند **سینگی والا**
کسے کہ خون بدن از شاخ وشیشہ کشد بعربے آنرا حجام بفتح حای مہملہ وجیم مشدد با الف ومیم در آخر گویند وبفارسے
شاخ کش وشیشہ کش **سینہڑ** بکسر اول وسکون دوم مجہول وخفاے نون وضم ہا وسکون رای ہندی ودر آخر
درختے ست خار دار بعربے آنرا زقوم بفتح زای معجمہ وضم قاف مشدد وسکون واو ومیم در آخر گویند **سیوتی**
بکسر اوّل وسکون دوم مجہول وواو با ہمزۂ ملینہ وکسر تای فوقانی وسکون تحتانی معروف گلیست سفید وخوشبو
بعربے آنرا الورد الابیض ونستر بفتح نون وسکون سین مہملہ وفتح تاے فوقانی ورای مہملہ در آخر ونسترون گویند و
بفارسے نیز نستر ونسترون ونیز نسرین وگل مسکین گویند **سیلون** بکسر اوّل وسکون دوم معروف وفتح واو ونون
در آخر معروف ست بعربے خیاط بکسر خاء معجمہ وتحتانی با الف وفتح طاے مہملہ وتا در آخر گویند وبفارسے دوخت
سیمی لغت فارسیست بمعنی خوانی کہ از مس وبرنج وروئین سازند وآنرا سینی بحذف یا نیز گویند اوّل در
ہندوستان متعارف ست وطبقے کہ از مس ونقرہ وجز آن سازند ولبش را باریک وبرگشتہ کنند آنرا تبشی
بفتح تاے فوقانی وسکون باے موحدہ وکسر شین معجمہ گویند ابن یمین گوید **شعر** باز در بزم چمن نرگس مست
بر سر تبشی سیمین قدح زر عیار + وحالا عرب آنرا معرب کردہ طبسی بطا وسین مہملتین بمعنے مطلق خوان استعمال کنند
سئیس بفتح اوّل وکسر دوم وسکون تحتانی معروف وسین مہملہ در آخر کسیکہ خدمت اسپان کند واین لفظ بدین معنی
در اردوے ہندوسے وفارسے مستعمل ست جمال الدین سلمان گوید **مصرع** ای سئیس مرکبانت سائس نجم
سداق + بعربی سائس بر وزن فاعل گویند در اساس ست ہو یسوس الدواب وہو من ساسہا وسقاسہا ترکی کو تلچے

و سیکیس بمعنے خادم شتران نیز آمده اسیر لاہیجی گوید **بیت** گاه خادم بودم اندر مطبخش + گه سیکیس شتران بارکش + صاحب بہار عجم گوید سئیس یعنی خادم اسپان در عرب حال چاروادار گویند چار واداری مطلق سئیس رانمی گویند بل سئیسے را گویند که تیمارداری گلهٔ اسپان کند چنانکه از صاحب زبان بتحقیق رسیده و اکنون در محاورهٔ ایران خادم اسپ را سئیس و مهتر و جهتر اسپ گویند **باب شین معجمه با الف** + **شافه** بفتح فا دوای که بردارند لغت عربی است در اردوے ہندی مستعمل در قاموس ہست الشاف ککتاب ادویة للعین ونحوها و شیف الدواء جعله شیافاً و در منتخب است الشیاف جمع شافه وهی اسم لما یحمل من الدواء فی المقعد ویطلق علی دواء العین انتهی و بفارسی پر زده گویند فرزجه بکسر فا معرب آن شفائی گوید **بیت** نسخهٔ پرزده زمن منجو است + کردم این شافه ساز دآمد سہت + **شام** لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل بمعنے وقت غروب آفتاب بعربی مسا بفتح میم گویند و بترکی اخشام بفتح ہمزه و سکون خای معجمه و شین معجمه با الف و میم در آخر گویند **شامیانه** بکسر میم نوعی از خیمه ہست بعربی آنرا مظله بکسر میم و فتح ظای معجمه و لام مشدد و تا در آخر گویند و این را از موو پشم سازند و شامیانه را از جامه بفارسے آنرا آسمان گیر و سایه پوش و سایبان گویند **شه** بالا مخفف شاه بالا لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل شخصے که پس از کتخدا با اسپ سوار شود بفارسے آنرا ہمدوش ہم گویند و بترکی ساقدوس **باب شین معجمه با باموحده** + **شب برات** لغت فارسے ست در اردوے ہندی مستعمل شب پانزدہم شعبان که دران شب روشنی کنند و نان و حلوا پزند و باہم بخش نمایند میر حسن واعظ در رشحات در ترجمه مولانا شمس الدین محمد مینویسد ولادت ایشان در شب برات از شعبان سنه عشرین و ثمانمایه بوده است و بفارسے شب چک بکسر حرف دوم و فتح جیم فارسے نیز گویند چیچک بمعنے برات ست و روز آنرا که پانزدہم شعبانست روز چک و روز برات گویند و اما در عرب برای آن نامی نیست مگر در حدیث لیلة النصف من شعبان آمده ما من لیلة بعد لیلة القدر افضل من لیلة النصف من شعبان و در تهذیب اللغات باین معنی لیلة الصک آورده **شبخون مارنا** تاختن کردن شبها بیخبر بر سر دشمن آرند بعربے تبییت بفتح تای فوقانی و سکون بای موحده و کسر یای تحتانی و سکون تحتانی دوم و تاے فوقانی در آخر گویند در نهایه است تبییت العدو هو ان یقصد فی اللیل من غیر ان یعلم فیؤخذ بغتة و هو البیات و منه الحدیث اذا بیتم فقولوا حم لاینصرون انتهی بفارسے شبخون زدن و آوردن و بردن و ریختن و کردن و خوردن و لفظ شبخون باضافت و بی اضافت ہردو مستعمل ست سراج الدین علیخان آرزو گوید **شعر** بر سر ما تیره روزان یار شبخونی زده ست + در برادچون شفق دیدم قبای آل را + شافی تکلو گوید **شعر** رای نورانی است از گیسوی پرچینش + شبخون روشنی بشب تار میزند + محمد قلی سلیم گوید **شعر** زخط بگرد گل او سلیم سبزه دمید + فغان که سیاه شبخون به آفتاب آورد + ظهوری گوید **بیت** اگر کفر زلفش شب شبخون بود + ورع کی سر از خویش بیرون برد + طالب آملی گوید **شعر** چه خونی بحیرت مے نهد بر روی خاک + تا شبخون خزان بر نوعروس خاک ریخت ...

گوید شعر دوان خط سیه چون سیه مور چپانست + بر برگ گل و برگ چمن گرد شب خون + ظهوری گوید بیت بر ظل
صبوحی به چو شمع در آر + که خوردم شب خون خیل خمار + باب شین معجمه با تای فوقانی + ششتو پری
چیزی باشد که در شکنبهٔ گوسفند و جز آن بصورت مربعها بر می آید بعربی آنرا قبه بکسر قاف و بفارسی هزار خانه گویند و مفصل
آن در لغت چار خانه گذشت ششترمرغ لغت فارسیست در اُردوی هندی مستعمل و آن مرغیست شبیه بشتر در زمین
تهامه بسیار بهم میرسد و او را بعربی نعامه بفتح نون و عین مهمله با الف و فتح میم و تا در آخر و ظلیم بفتح ظای معجمه و کسر لام
و سکون تحتانی و میم در آخر و نقنق بکسر نون و سکون قاف و کسر نون دوم و قاف در آخر گویند نقانق جمع آن و
کنیت آن ابو البیض و ابو ثلثین بسبب اینکه سی بیضه بزعم عرب بر یک خط واحد می دهد چنانکه در مرصع آورده و ماده
را النعامه گویند و کنیت ماده ام ثلثین و ام الانول و ام حقان ست و ام البیض و بفارسی قو بضم قاف نیز گویند
و اغلب که ترکی باشد تاثیر گوید بیت چه پستان بیضهٔ توکی تهامه + عیان از عنبر اشهب شمامه + باب شین معجمه
با جیم + شجاع بضم شین معجمه و جیم با الف و عین مهمله در آخر لغت عربیست در اُردوی هندی و فارسی مستعمل
بمعنی دلیر در عربی برای آن الفاظ بسیار اند از انجمله ست بطل بفتح بای موحده و طای مطبقه و لام در آخر و باسل
بای موحده و سین مهمله و لام در آخر بر وزن فاعل و ذمیر بذال معجمه بر وزن امیر و ذمر بر وزن کتف و حلس بفتح
حای مهمله و کسر لام و سین مهمله در آخر و حلبس بفتح حای مهمله و سکون لام و فتح بای موحده و سین مهمله در آخر
و حلابس بضم حای مهمله و کسر بای موحده و حلبس بضم حای مهمله و فتح لام و کسر بای موحده و صمه بکسر صاد مهمله
و میم مشدد مفتوح و تا در آخر و مغشم بکسر میم و سکون غین معجمه و فتح شین معجمه و میم در آخر و غشمشم بفتح غین معجمه و شین معجمه
و سکون میم و فتح شین معجمه دوم و میم در آخر و بهمه بضم بای موحده و سکون ها و فتح میم و تا در آخر و کمی بفتح کاف و
کسر میم و تحتانی مشدد و ایهم بفتح همزه و سکون تحتانی و فتح ها و میم در آخر و غلث بفتح غین معجمه و کسر لام و ثای مثلثه
در آخر و محش بکسر میم و فتح حای مهمله و شین معجمه مشدد در آخر بفارسی کنداور بضم کاف تازی و سکون نون و دال مهمله
نیز گویند شیخ سعدی فرماید بیت نه شمشیر کند اوران کند بود + که کین آوری ز اختر تند بود باب شین معجمه
با رای مهمله + شرابی بفتح اول کسیکه شراب بسیار نوشد بعربی آنرا خمیر بکسر خای معجمه و کسر میم مشدد و
سکون تحتانی و رای مهمله در آخر گویند تقول کان خمیرا فسیقا خمیرا و لم یکن للمومنین امیرا شراب خانه
لغت فارسیست در اُردوی هندی مستعمل جای که شراب سازند و فروشند بعربی آنرا حانوت بحای مهمله با الف
و ضم نون و سکون واو و تای فوقانی در آخر و بفارسی میخانه و میکده هم گویند شرم بالفتح لغت فارسیست
در اُردوی هندی مستعمل بمعنی ضد بیحیائی بعربی حیا بفتح حای مهمله و یای تحتانی با همزهٔ ممدوده در آخر و بفارسی آزرم
بمد الف و فتح زای معجمه و سکون رای مهمله و میم در آخر گویند شرمیلا کسی که شرم دارد بعربی حیی بفتح حای مهمله و کسر تحتانی

باتحتانی مشدد در آخر و بفارسی تشرگین و تشرمناک گویند **باب شین معجمہ با سین مہملہ** + **شُست** بفتح اول و سکون
دوم لغت فارسیست و در اردوی ہندی مستعمل بمعنے انگشتانہ مانندی کہ از شاخ استخوان و جز آن از سوہان تراشند و
تیراندازان بر انگشت ابہام کنند و زہ کمان بآن کشند بفارسی آنرا زہگیر ہم گویند تاثیر در صفت زہگیر تراش گوید **بیت** ز رہگیر کہ
از سوہان تراشد + ہلال از ناتمامی دل خراشد + و شست نیز آہن پارہ سرکج کہ بآن ماہی گیرند بعربی آنرا شص بکسر
شین معجمہ و صاد مہملہ مشدد گویند و بفتح شین نیز آمدہ و بفارسے قُلاب بضم قاف و لام مشدد گویند اشرف گوید **شعر** مرغہا را
دام گسترد دست امواج نسیم + ماہیان را نیش قلاب ست موج چشمہ سار + **باب شین معجمہ با طای مہملہ** + **شطرنج**
بالفتح معرب چترنگ ست و بعضی معرب صدرنگ گفتہ اند و آن بازیست مشہور بعربی شطرنج بکسر شین معجمہ گویند
قاضی ابن خلکان در وفیات الاعیان آوردہ کہ واضع آن صصہ بن داہر ہندیست کہ برای شاہ شیرام اختراع کرد
و باعث اختراع آن بود کہ اردشیر ابن بابک کہ اول سلاطین عجم ست نرد اختراع کردہ بود ازینجاست کہ او را نردشیر
میگویند پس عجم بسبب اختراع نرد بر بادشاہ ہند فخر کردند چون اینخبر بہ بادشاہ ہند رسید صصہ را فرمان داد تا او شطرنج را
اختراع نمود حکما را آنزمان آنرا دیدہ بر نرد ترجیح دادند **شطرنج کھیلنا** بازی کردن با شطرنج بعربی لعب الشطرنج
گویند در حدیث ست من لعب بالنردشیر والشطرنج فکانما غمس یدہ فی دم الخنزیر بفارسے شطرنج باختن و چیدن
و گستردن گویند **شطرنجی** بالفتح نوعی از بساط است معروف بعربی آنرا در محاورہ حال حنبلی بفتح حای مہملہ و سکون
نون و فتح بای موحدہ و کسر لام و سکون تحتانی گویند **باب شین معجمہ با عین مہملہ** + **شعبان** بالفتح لغت عربی ست
در اردوی ہندی مستعمل نام ماہی کہ بعد رجب آید **باب شین معجمہ با قاف** + **شُقہ** بالضم کاغذی کہ بادشاہان
بامرای حضور برای امور ضروریہ نویسند صاحب بہار عجم گوید در ایران نوشتۂ بادشاہان را رقم گویند و نوشتہ
امرای عظام وغیرہ را تعلیقہ ترکی ندیم گوید **بیت** خط آمد و کیفیت رخسار تو کم شد + تعلیقہ معزولی ناز تو رقم شد + و
در ہندوستان آنچہ بادشاہان بایکدیگر نویسند نامہ و آنچہ بامرای عظام نویسند فرمان و امرا آنرا پیشوا رفتہ بسر میگیرند
و آنچہ بامرای حضور برای امور ضروریہ نویسند شقہ مزین بدستخط خاص و آنچہ ارکان سلطنت نویسند حسب الحکم
نام دارد **باب شین معجمہ با کاف عربی** + **شُکّر** بضم شین معجمہ و فتح کاف مشدد و رای مہملہ در آخر بزبان
سنسکرت ستارہ ایست بر فلک سوم بعربی زہرہ بضم زای معجمہ و بفارسی ناہید گویند و بفتح اول و دوم مشدد
مفتوح لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل شیرینی کہ معروف بعربی آنرا سُکّر بضم سین مہملہ و کاف مشدد
مفتوح و رای مہملہ در آخر گویند و ابو الشفا کنیت آن **شکروار** بضم اول و فتح دوم مشدد و سکون رای مہملہ و دال
بالف و رای مہملہ در آخر روزیکہ بعد از پنجشنبہ آید بعربی آنرا جمعہ بضم جیم و سکون میم و بضمتین گویند و بفارسے
آدینہ **شکار** بالکسر لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل چیزیکہ آنرا صید کنند بعربی آنرا مصید بفتح میم

گوید شعر دان خط سیه چون سپه مور چپانست + بر برگ گل و برگ صمن کرد شب خون + ظهوری گوید بیت بر طل
صبوحی به جوشم در آر + که خوردم شب خون خیل خمار + باب شین معجمه با تای فوقانی + شت توپری
چیزے باشد که در شکنبه گوسفند و جز آن بصورت مربعها بر می آید بعربے آنرا قبه بکسر قاف و بفارسی هزار خانه گویند و تفصیل
آن در لغت چارخانه گذشت شترمرغ لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن مرغیست شبیه به شتر در زمین
تهامه بسیار بهم میرسد و بعربی نعامه بفتح نون و عین مهمله بالف و فتح میم و تا در آخر و ظلیم بفتح ظای معجمه و کسر لام
و سکون تحتانی و میم در آخر و نقنق بکسر نون و سکون قاف و کسر نون دوم و قاف در آخر گویند نقانق جمع آن و
کنیت آن ابو البیض و ابو ثلثین بسبب اینکه سی بیضه بزعم عرب بریک خط واحدی دهد چنانکه در مرجع آورده و ماده
را نعامه گویند و کنیت ماده ام ثلثین و ام الازول و ام حقان ست و ام البیض و بفارسی قو بضم قاف نیز گویند
و اغلب که ترکی باشد تاثیر گوید بیت چه پستان بیضه توکی تهامه + عیان از عنبر اشهب شمامه + باب شین معجمه
با جیم + شجاع بضم شین معجمه و جیم بالف و عین مهمله در آخر لغت عربیست در اردوی هندی و فارسے مستعمل
بمعنے دلیر در عربے برای آن الفاظ بسیار اند از انجمله ست بطل بفتح بای موحده و طای مطبقه و لام در آخر و باسل
بباے موحده و سین مهمله و لام در آخر بروزن فاعل و ذمیر بذال معجمه بروزن امیر و ذمر بروزن کتف و حلس بفتح
حاے مهمله و کسر لام و سین مهمله در آخر و حلبس بفتح حاے مهمله و سکون لام و فتح باے موحده و سین مهمله در آخر
و حلابس بضم حای مهمله و کسر باے موحده و حلبس بضم حاے مهمله و فتح لام و کسر بای موحده و صمه بکسر صاد مهمله
و میم مشدد مفتوح و تا در آخر و مغشم بکسر میم و سکون غین معجمه و فتح شین معجمه و میم در آخر و غشمشم بفتح غین معجمه و شین معجمه
و سکون میم و فتح شین معجمه دوم و میم در آخر و بهمه بضم بای موحده و سکون ها و فتح میم و تا در آخر و کمی بفتح کاف و
کسر میم و تحتانی مشدد و ایهم بفتح همزه و سکون تحتانی و فتح ها و میم در آخر و غلث بفتح غین معجمه و کسر لام و ثای مثلثه
در آخر و محش بکسر میم و فتح حای مهمله و شین معجمه مشدد در آخر بفارسے کند آور و بضم کاف تازی و سکون نون و دال مهمله
نیز گویند شیخ سعدی فرماید بیت نه شمشیر کند آوران کند بود + که کین آوری ز اختر تند بود باب شین معجمه
با رای مهمله + شرابی بفتح اول کسیکه شراب بسیار نوشد بعربی آنرا خمیر بکسر خای معجمه و کسر میم مشدد و
سکون تحتانی و رای مهمله در آخر گویند تقول کان یزید فسیقا خمیرا و لم یکن للمومنین امیرا + شراب خانه
لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل جای که شراب سازند و فروشند بعربے آنرا حانوت بحای مهمله بالف
و ضم نون و سکون واو و تای فوقانی در آخر و بفارسے میخانه و میکده هم گویند شرم بالفتح لغت فارسیست
در اردوی هندی مستعمل بمعنے ضد بیحیائی بعربی حیا بفتح حای مهمله و یای تحتانی با همزه ممدوده در آخر و بفارسی آزرم
بمد الف و فتح زای معجمه و سکون رای مهمله و میم در آخر گویند شرمیلا کسے که شرم دارد بعربی حیی بفتح حای مهمله و کسر تحتانی

باتحتانی مشدد در آخر و بفارسی تشرگین و تشرمناک گویند باب شین معجمه با سین مهمله + شست بفتح اول و سکون
دوم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی انگشتی مانندی که از شاخ استخوان وجز آن از سوهان تراشند و
تیراندازان در انگشت ابهام کنند و زه کمان بآن کشند بفارسی آنرا زهگیر هم گویند تاثیر در صفت زهگیر تراش گوید بیت زهگیر که
از سوهان تراشند + هلال از ناخن ماهی دل خراشند + و شست نیز آهن پاره سرکج که بآن ماهی گیرند بعربی آنرا شص بکسر
شین معجمه و صاد مهمله مشدد گویند و بفتح شین نیز آمده و بفارسی قلاب بضم قاف و لام مشدد گویند اشرف گوید شعر مرغها را
دام گسترده ست امواج نسیم + ماهیان را نیش قلاب ست موج چشمه سار + باب شین معجمه با طاء مهمله + شطرنج
بالفتح معرب چترنگ ست و بعضی معرب صد رنگ گفته اند و آن بازیست مشهور بعربی شطرنج بکسر شین معجمه گویند
ابن خلکان در وفیات الاعیان آورده که واضع آن صصه بن داهر هندیست که برای شاه شیرام اختراع کرد
و باعث اختراع آن بود که اردشیر ابن بابک که اول سلاطین عجم ست نرد اختراع کرده بود از ینجاست که او را نردشیر
میگویند پس عجم بسبب اختراع نرد بر بادشاه هند فخر کردند چون این خبر به بادشاه هند رسید صصه را فرمان داد تا شطرنج را
اختراع نمود و حکمای آن زمان آنرا دیده بر نرد ترجیح دادند شطرنج کهیلنا بازی کردن با شطرنج بعربی لعب الشطرنج
گویند و در حدیث ست من لعب بالنردشیر و الشطرنج فکانما غمس یده فی دم الخنزیر بفارسی شطرنج باختن و چیدن
و گستردن گویند شطرنجی بالفتح نوعی از بساط ست معروف بعربی آنرا در محاوره حال حنبلی بفتح حاء مهمله و سکون
نون و فتح باء موحده و کسر لام و سکون تحتانی گویند باب شین معجمه با عین مهمله + شعبان بالفتح لغت عربیست
در اردوی هندی مستعمل نام ماهی که بعد رجب آید باب شین معجمه با قاف + شقه بالضم کاغذی که بادشاهان
بامرای حضور برای امور ضروریه نویسند صاحب بهار عجم گوید در ایران نوشته بادشاهان را رقم گویند و نوشته
امرای عظام وغیره را تعلیقه زکی ندیم گوید بیت خط آمد و کیفیت رخسار تو کم شد + تعلیقه معزولی ناز تو رقم شد + و
در هندوستان آنچه بادشاهان بایکدیگر نویسند نامه و آنچه بامرای عظام نویسند فرمان و امرا آنرا پیشوا رفته بر سر میگیرند
و آنچه بامرای حضور برای امور ضروریه نویسند شقه مزین بدستخط خاص و آنچه ارکان سلطنت نویسند حسب الحکم
نام دارد باب شین معجمه با کاف عربی + شکر بضم شین معجمه و فتح کاف مشدد و رای مهمله در آخر بزبان
سنسکرت ستاره ایست بر فلک سوم بعربی زهره بضم زای معجمه و بفارسی ناهید گویند و بفتح اول و دوم مشدد
مفتوح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل شیرینی که معروف بعربی آنرا سکر بضم سین مهمله و کاف مشدد
مفتوح و رای مهمله در آخر گویند و ابو الشفا کنیت آن شکروار بضم اول و فتح دوم مشدد و سکون رای مهمله و واو
بالف و رای مهمله در آخر روزیکه بعد از پنجشنبه آید بعربی آنرا جمعه بضم جیم و سکون میم و بضمتین گویند و بفارسی
آدینه شکار بالکسر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل چیزیکه آنرا صید کنند بعربی آنرا مصید بفتح میم

وکسر صاد مهمله وسکون تحتانی و دال مهمله در آخر و صید بفتح صاد مهمله گویند و آن بمعنی مشغول ست و در نهایه است قد تقع الصید
علی المصید نفسه تسمیة بالمصدر لقوله تعالی لا تقتلوا الصید و انتم حرم صاده از باب ضرب و اصطاده از باب افتعال
فعل ازان و بترکی آو بمد همزه و سکون واو گویند **شکارگاه** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل جای که
شکار کنند بعربی مصاد بفتح میم و صاد مهمله بالف و دال مهمله در آخر و مصطاد بضم میم و سکون صاد مهمله و طای مهمله
بالف و دال مهمله در آخر و متصید بضم میم و فتح تای فوقانی و صاد مهمله و فتح تحتانی مشدد و دال مهمله در آخر گویند در
اساس ست خرج الی مصاده و مصطاده و متصیده و بترکی قمورغه بفتح قاف و ضم میم و سکون را مهمله و فتح غین معجمه
گویند **شکاربند** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و الهاکی حیب و راست زین اتعبیه کنند جهت بستن چیزها
مثل شکار و جز آن و بترکان آنرا فنجقه گویند و بفارسی فتراک و آن بالفظ بستن و آویختن مستعمل **شکره** بالکسر
لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن مرغیست شکاری معروف آن را بفارسی اشکره بکسر الف و ایضاً
بفتح الف و سکون ها و فتح میم و رای در آخر نیز گویند **شکنجه** بالکسر لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل نوعی از آله
عذابست که ساق مجرمان را در ان بند کنند بعربی آنرا دهق بفتح دال مهمله و ها و قاف در آخر گویند و نیز در
قاموس ست الدهق محرکة خشبتان یغمز بهما الساق فارسیه شکنجه و نیز شکنجه اقرار لیست مجلد آنرا بفارسی قید هم بفتح قاف
گویند وحید گوید بیت مرا یار صحاف تا کرد صید ٭ نیارد برون چون کتابم ز قید ٭ و دسته آنرا دسته قید مجلد گویند
یعنی دسته شکنجه مجلد میر الهی در هجو دو کوزه لوله دار گوید شعر که باشد سهر یکی زان لوله در طول ٭ فزون از دسته قید مجلد

باب شین معجمه با کاف فارسی ٭ **شگون** بضم اول و دوم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل
بمعنی فال اعم از آنکه نیک باشد یا بد و از فرهنگ ترکی معلوم میشود که ترکیست بعربی نیک را فال و بد را
بکسر طای مهمله و فتح تحتانی و رای مهمله و تا در آخر و طیره بسکون تحتانی و طوره بالضم گویند تطیر به از باب تفعل فال بد
گرفت به آن و تفأل به فال نیک گرفت به آن لفظ شگون در فارسی بالفظ نهادن و کردن و گرفتن مستعمل

باب شین معجمه با لام ٭ **شلغم** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن تره ایست معروف بعربی آنرا
لفت بکسر لام و سکون فا و تای فوقانی در آخر و سلجم بفتح سین مهمله و جیم بر وزن جعفر گویند صاحب قاموس گوید
السلجم شلغم مشلثة و الشلجم بشین معجمه بلغة یا لغتی ست انتهی بترکی چامغور بفتح جیم فارسی و سکون میم و ضم غین معجمه گویند
مترجم ترست در در جه دوم ابو القاسم حریری در درة الغواص آورده که شلجم بشین معجمه هر دو غلط است
چنانکه ابو عمر و زاهد از ثعلب روایت کرده و گفته که ثواب آنست که سلجم بسین مهمله است **شلیک** لغت فارسی ست
در اردوی هندی مستعمل عبارت از آنست که توپ و بندوقها را یکجا بکلم کرده سر کنند برای تعظیم
بادی **شلنگین مارنا** بفتح اول و دوم و نون غنه و کسر کاف فارسی و تحتانی مجهول عبارت

قدم نهادن ست چه شلنگ در فارسے مسافت میان دو قدم باشد و معنی برجستن و پا افشاندن شاطران بجهت ورزش مجازست بفارسی شلنگ زدن گویند **شلوکه** بفتح اول و ضم دوم و سکون واو معروف و فتح کاف تازی و ها در آخر پیراهنے کوچک پنبه دار که طفلان و جوانان پوشند بعربے آنرا که طفلان پوشند اعم از انکه پنبه دار و یا نه فروج بفتح فا و ضم رای مهمله مشدد و سکون واو و جیم در آخر گویند **باب شین معجمه با میم** + **شمع** لغت عربیست بمعنے موم و چیزیکه مانند فتیله از موم و چربی سازند و برافروزند و بران هم اطلاق کنند از قبیل تسمیة الشی باسم ما و قع شموع بالضم جمع آن در اساس ست جاوا بالسروج والشموع بعربی کنیت آن ابو مونس فی الصحاح الشمع بالتحریک الذی یستصبح به قال الفراء هٰذا کلام العرب والمولدون یقولون شمع بالتسکین والشمعة اخص منه **شمعدان** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل ظرفیکه دران شمع افروزند مثل چراغدان سلمان گوید شعر لاله در بزم چمن شمع معنبر برفروخت ٭ بهر شمعش نرگس از زر شمعدان می آورد + **شمله** بالفتح دنباله عمامه را گویند بعربے عذبه بفتح عین مهمله و ذال معجمه و فتح بای موحده و تا در آخر گویند **باب شین معجمه با نون** + **شناه** بفتح اول و دوم مشدد بالالف و ها در آخر چیزے باشد که آنرا مانند جوال از چرم دوخته و از کاه پر کوه و یا چوبها را باهم پیوسته بران نشسته از آب میگذرند پس اگر چوبها را باهم پیوسته از آب بگذرند بعربی آنرا رمث بفتح راء مهمله و میم و ثاء مثلثه در آخر گویند و بفارسے سل بفتح سین مهمله و لام در آخر و اگر مشکها را باهم پیوسته از آب بگذرند بعربے آنرا طوف بضم طاء مهمله و سکون واو و فاء در آخر گویند و بفارسے مرجاده بفتح میم و سکون رای مهمله و جیم بالالف و فتح دال مهمله و ها در آخر و ژاله بزای معجمه فارسے گویند و بترکے جاله بجیم بالالف و فتح لام و های مختفیه در آخر **شنگرف** بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بعربی شنجرف بشین معجمه و زنجرف بزای معجمه و شنگره بفتح شین معجمه و کسر قاف و فتح راء مهمله و تا در آخر گویند **باب شین معجمه با واو** + **شوال** لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل ماهی که بعد از رمضان آید نامیده شد بآن بسبب برداشتن شتران دمهای خود را از شهوت بهر جستن شواویل و شوالات جمع آن **شور** بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنے بانگ و فریاد بعربے صیاح بصاد و حای مهملتین بر وزن کتاب و بفارسی غریو نیز گویند و بترکی چقچیرین بکسر قاف و سکون جیم فارسی و فتح قاف و کسر رای مهمله و نون در آخر **شوربا** بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنے آب گوشت پخته و جز آن بعربی مرق بفتح میم و رای مهمله و قاف در آخر گویند **شوم** بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی بد میمن بعربی مشوم بفتح میم و ضم شین معجمه و سکون واو و میم در آخر گویند **شوره** بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل نوعی از ... وت بکار آید بعربے ملح الدباغین و شورج و البقر بفتح همزه و سکون بای موحده و فتح قاف و رای مهمله ... م و خشک ست و در آخر درجه سوم **باب شین معجمه با های** + **شهاب** بالفتح لغت فارسیست

در اردوی ہندی مستعمل بمعنی آب سرخ که از گل کاچیره برای رنگ جامها برکشند بعربی آن را ماء العصفر و بفارسی شاهاب
و شاهابه نیز گویند شهتره بالفتح لغت فارسیست مخفف شاه تره در اردوی ہندی مستعمل نیز نیست تلخ که در دواها بکار آید بعربی
آن را شاهترج گویند و آن معرب شاهتره است سرد ست در اول و خشک ست در دوم شهتیر بالفتح لغت فارسی
مخفف شاه تیر چوب بزرگ بام خانه بعربی آن را الجذع الکبیر بکسر جیم و سکون ذال معجمه و عین مهمله در آخر و الجائز الکبیر
بجیم و زای معجمه بر وزن فاعل و بفارسی افرسپ و فرسپ بکسر الف در اول و بکسر فا در دوم و فتح را و سکون سین مهمله
و بای فارسی در آخر و بیای موحده هم آمده شاعری گوید **شعر** از گرانی اگر شوی بر بام * بام وافرسپ
مله خرد شکنی * فردوسی در صفت اژدها گوید **مصرعه** سر و نهانش چو آدینوسی فرسپ * **شهد** بالفتح و بالضم لغت عربیست
در اردوی ہندی و فارسی بالفتح مستعمل ست بمعنی لعاب زنبوران انگبین در عربی برای آن نامهای بسیار اند
بجمله آنها عسل بفتح عین و سین مهملتین و لام در آخر و ضرب بفتح ضاد معجمه و سکون رای مهمله و بفتح آن و بای موحده
آخر و ضربه بزیادت تا در آخر و ضریب بر وزن امیر و شوب بفتح شین معجمه و سکون واو و بای موحده در آخر و ذوب بفتح ذال معجمه
ون واو و بای موحده در آخر و اری بفتح همزه و سکون رای مهمله و تحتانی در آخر و لئم بکسر لام و سکون همزه
میم در آخر و نسیل بفتح نون و کسر سین مهمله و سکون تحتانی و لام در آخر و نسیله بزیادت تا در آخر و طرم بفتح
ے مطبقه و بکسر آن و سکون رای مهمله و میم در آخر و طرام بر وزن غراب طریم بکسر طا و فتح تحتانی و ماذی
بالالف و کسر ذال معجمه و تحتانی مشدد در آخر و ماذیه بزیادت تا در آخر و ظیان بفتح ظای معجمه و تحتانی مشدد و با الف
ن در آخر و ظی بفتح ظای معجمه و تحتانی مشدد و سنوت بفتح سین مهمله و نون مشدد مضموم و سکون واو و
تای فوقانی در آخر و سنوت بر وزن سنور و آس با همزه ممدوده و سین مهمله و صبیب بصاد مهمله و تکرار بای موحده
بر وزن حبیب و مزج بکسر میم و سکون زای معجمه و جیم در آخر و صحاح بفتح میم ست صاحب قاموس گوید
جوهری در فتح آن خطا کرده یا لغتی ست ضعیف و لعاب النحل و رضاب النحل بضم رای مهمله و ضاد معجمه با الف
بای موحده در آخر مضاف بسوی نحل و جنی النحل بفتح جیم و نون مضاف بسوی نحل و ریق النحل و قی النحل
و الزنابیر و شور بفتح شین معجمه و سکون واو و رای مهمله در آخر و مجاج النحل بضم میم و جیم با الف و جیم دوم در آخر
مضاف بسوی نحل و ثواب بثای مثلثه بر وزن عذاب و الحافظ الامین و لواص بفتح لام و واو با الف و صاد مهمله
در آخر و کرسفی بضم کاف و سکون رای مهمله و ضم سین مهمله و کسر فا و تحتانی مشدد در آخر و سلوی بفتح سین مهمله و سکون
لام بر وزن حلوی و سلوان بضم سین مهمله بر وزن زعفران و سلوانه بزیادت تا و جنی بفتح جیم و نون با الف در آخر و شرو
بشین معجمه و کسر آن و سکون رای مهمله و واو در آخر و خو بضم خای معجمه و واو مشدد در آخر و ضیح بفتح صاد معجمه و سکون
تحتانی و حای مهمله در آخر و صموت بفتح صاد مهمله و ضم میم و سکون واو و تای فوقانی در آخر و بفارسی انگبین و بترکی بال بیای مجهول

بالف ولام در آخر گویند گرم و چشمک است در رنجه دوم **شه دینا** دراز کردن ریسمان کاغذ هوائی و نیز کسی را تعریف
بیجا وغیره واقع کردن بفارسی ریسمان دادن مخلص کاشی گوید **شعر** آنچه کاغذ باد هر کس را هوای در سر است +
از برای سیر مردم ریسمانش می دهند + و نیز **شعر** زاهد سخنت عقل خود را برد بمعراج + گر ریسمان دهندشش
چون کاغذ هوائی + **شهر بدر کرنا** کسی را بسبب جرم از شهر بیرون کردن بعربی نفی البلد بفتح نون وسکون فا وتحتانی
در آخر وبفارسی شهر بدر کردن و اخراج گویند هر چند اخراج لغت عربیست بمعنی مطلق بیرون کردن اما فارسیان بمعنی بیرون کردن
گنهگار از شهر استعمال کنند ملا تشبیهی گوید **شعر** وجه بیرون رفتن عقل از سر عاشق مپرس + گر دنافرمانی سلطان
ز شهر اخراج شد + **شهر پناه** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل دیواری که گرد شهر کشند بعربی آنرا سور
و ربض بفتح رای مهمله وبای موحده وضاد معجمه در آخر وبفارسی شهر بند و باره نیز گویند میرزا رضی دانش گوید
شعر چشم مژگان تو هر کس دید بیتابانه گفت + در میان شهر بند آهو غریب افتاده است **شهرگ**
بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل آن رگی ست در هر دو طرف گردن که از بریدن آن حیوان
میرد و بعربی آنرا وداج بکسر واو و دال مهمله بالف و جیم در آخر و ودج بالتحریک گویند و وداجان و ودجان
تثنیه آن و اوداج بالفتح جمع آن **شهره** بالضم لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی آوازه
و بعربی صیت بکسر صاد مهمله وسکون تحتانی و تای فوقانی در آخر و سمعه بضم سین مهمله وسکون میم و
فتح عین مهمله و تا در آخر گویند **شهری** بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کسیکه در شهر اقامت
دارد و بعربی حضری بفتح حای مهمله و ضاد معجمه وکسر رای مهمله و تحتانی در آخر گویند **شهنائی** بفتح اول و
سکون دوم و نون بالف رسیده و کسر همزه و تحتانی معروف رسیده سرنائیست معروف بعربی آنرا در محاوره
حال زماط بضم زای معجمه و میم مشدد بالف و طای مهمله در آخر و نفیر بنون و فا بر وزن امیر گویند و بفارسی
شاه نائی و سورنائی **باب شین معجمه با یای تحتانی** + **شیرازه** بالکسر لغت فارسیست
در اردوی هندی مستعمل آنچه مجلدان بعد از جزبندی کتاب در اطراف اجزا به ابریشم رنگین ترتیب دهند
شیرازه باندهنا شیرازه را ترتیب دادن بفارسی ساختن و بستن و زدن و کردن گویند صائب
گوید **شعر** بغیر از خط که پیچیده ست بر روی دلاویزش + که مصحف را دگر شیرازه از زنار میسازد +
عرفی گوید **شعر** تا شاهد علم و عملش چهره نیفروخت + شیرازه مجموعه نه بستند کرم را + فطرت گوید
شعر مکن گویا بعرض مدعا یارب زبانم را + ز خاموشی بزن شیرازه اوراق فغانم را + درویش
واله هروی در مدح ملکه معظمه گوید **بیت** بس رابطه های محترم کرد + شیرازه حادث و قدم کرد + **شیرازه کهل جانا**
بفارسی شیرازه از هم کنده گشتن و فرو ریختن و از هم گسستن ملا نسبتی گوید **شعر** کدامین مصحف

حسن ست کین توریت خوبی را + از وشیرازه از هم کنده گشت اوراق ابتر شد + صائب گوید **شعر** شیرازهٔ مجموعهٔ گلزار
فرو ریخت + سنبل چو سر زلف پریشان بهوا رفت + **شیر خشت** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل
وآن شبنمی ست که در خراسان بر سنگها افتد و بسته شود و ظفر ادر هجو طبیب گوید **بیت** کم از سنگ شمار دآن بد سرشت +
بدستش وهد گر کسے شیر خشت + معتدل ست در حرارت و برودت **شیر خواره** بالکسر لغت فارسے ست
در اردوے هندی مستعمل **بچهٔ نوزادهٔ** انسان را گویند مادامیکه شیر خورد و بعربی آنرا رضیع و برای مهمله وضاد معجمه و عین مهمله
بروزن امیر گویند **شیشم** بکسر اوّل و سکون دوم و فتح شین معجمه و میم در آخر نوعی از درخت ست بعربی آنرا ساسم بسین مهمله
اوّل را بالف و فتح سین مهمله دوم و میم در آخر گویند **شیشه** بالکسر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل ظرفے
از آبگینه که در آن گلاب و شراب و مانند آن گذارند بعربی آنرا قاروره بقاف گویند قواریر جمع آن و در محاورهٔ حال
حربی آنرا غرشه بفتح غین معجمه و سکون رای مهمله و فتح شین معجمه و تا در آخر گویند و اصل و مادهٔ آنرا نیز شیشه گویند بعربی
آنرا زجاج بضم زای معجمه و جیم بالف و جیم دوم در آخر گویند و بفارسے آبگینه **شیشه گر** بکسر اوّل و فتح
کاف فارسے لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کسے که شیشه سازد بعربی آنرا زجاج بفتح زاے معجمه
و جیم مشدد بالف و جیم دوم در آخر گویند **شیشی** بالکسر شیشهٔ کوچک بعربی آنرا قدر بفتح قاف و دال مهملتین و رای
و تا در آخر گویند **باب صاد مهمله بالالف** + **صابون** بضم بای موحده لغتی ست مشترک در عربی و فارسی
و هندی و آن چیزیست که بآن جامها شویند بفارسے آنرا بر هوه بفتح بای تازی و ضم های اوّل و دوم ساکن
گویند و بترکی اچمالیق بفتح همزه و سکون جیم فارسے و میم بالف و کسر لام و سکون قاف در آخر **صاد کرنا**
بفتح کاف عربے و سکون رای مهمله و نون بالف کشیده اصطلاح میرزایان دفترست که ارباب دولت بر کاغذهای
مطالب که از نظر میگذرانند برائے منظور داشتن آن صاد مینویسند بفارسے صاد کردن گویند میرزا بیدل گوید
شعر نرگس یار بحالم چه نظرها که نکرد + معنی منتخبم بر سر من صاد کنید + **صاف کرنا** بفتح کاف تازی چیزیرا
پاک کردن از آلایش بعربی آنرا تنظیف بنون و ظای معجمه و فا بروزن تفعیل و تنقیه بنون و قاف و تحتانی در آخر
بروزن تفعله گویند و بفارسے پاک کردن و نیز مسوده به بیاض آوردن بعربی تبییض بباء موحده و یای تحتانی
و ضاد معجمه بروزن تفعیل خلاف تسوید گویند و بفارسے به بیاض آوردن **صاف نکلجانا** بشتاب تمام
از میان مردم و یا از جاے خطرناک درگذشتن بفارسے صاف درگذشتن چنانکه گویند از انجا صاف درگذشتیم
نظام دست غیب گوید **شعر** از دل بکینهٔ من تیغ او بگذشت صاف + موج هرگز اینچنین از روی دریا نگذرد +
صافی لغت عربی ست در اردوے هندے خرقه در کوی را گویند که بآن دیگ از دیگدان فرود آرند بعربی آنرا
جعال بکسر جیم گویند و بفارسے دستمال و نیز صافی رکوی و خرقه را گویند که بآن لوح پاک کنند بعربی آنرا اطلاس

بفتح طاے مهمله ولام مشدد با الف وفتح سین مهمله وتا در آخر گویند محا اللوح بالطلاسة یعنے محو کرد لوح را از خرقه و نیز صافی بمعنے جامه پاره که بنگ وشراب وامثال آن بدان بپالایند بفارسے نیز بدین معنی مستعمل ست میر صیدی طهرانی گوید **شعر** عارضی در نظر آورده ام از یاد کسے + که غبار خطش از صافی رو بیخته اند + بعربے آنرا مصفاة بکسر میم و سکون صاد مهمله وفا با الف وتا در آخر وراوُوق براے مهمله وقاف بروزن داوُد گویند وبفارسے پالونه نیز گویند **باب صاد مهمله با حاے مهمله** + **صحبت برار آنا** و **مهونا** موافق آمدن صحبت با کسے بعربے موافقة گویند وبفارسے راست آمدن صحبت ودرگیر شدن صحبت وصحبت درگرفتن وصحبت برآمدن ونشستن وبرار شدن تاثیر گوید **بیت** دیده تا بستم خیال آن پری تسخیر شد + تا بگل این درگرفتم صحبتم درگیر شد + فغانی گوید **شعر** تو نازنینے و مار دمند درد آشنا کم + میان ما و تو صحبت چگونه درگیرد + مفید گوید **شعر** بچشمش مفید آشنا صحبت مشکل + که صحبت برآید به بیمار کمتر + نیشاپوری گوید **شعر** ز الفت دل و پیکان یار در شکم + که صحبت من و او هرگز اینچنین ننشست + نعمت خان عالی گوید **شعر** من رنگ گل مزاج و تو اے آفتاب طبع + صحبت نشد برار به بینیم چه میشود + **صحن** بالفتح لغت عربے ست درینجا سے واُردوے هندی مستعمل بمعنی پیشگاه خانه وطبق طعام که دران ماکولات خورند در اساس ست قعد فے صحن الدار وهو ساحته وسطها وسقاهم فے الصحن وهو عس عریض قصیر الجدار کالجام انتهے ودر فارسے نظام دست غیب در هجو گوید **شعر** رنگ برد می صحن آش شکست تا تو کردی بخور دنش آهنگ + **صحنک** بالفتح مصغر صحن بمعنے طبق طعام دولت شاه در تذکره خود در ترجمه همام تبریزی می نویسد و چهار صد صحنک چینی دران مجلس حاضر کردند **باب صاد مهمله با دال مهمله** + **صدقه هوتا** بمعنے فداے کسے شدن بفارسے صدقه شدن صدقه لغت عربے ست بمعنے آنچه بدرویشان دهند در اُردوے هندے وفارسی بمعنے قربان شدن مستعمل وصدق بفتحتین نیز میر نجات گوید **شعر** من نه آنم که تلافی نکنم ناز ترا + صدقه میشوم وگرد سرت می گردم + ودر عربی تفدیه بفا ودال مهمله وتحتانی بروزن تفعله گویند فداه از باب تفعیل گفت فدای تو شوم وقربان شدن وگرد گردیدن وگرد سر گردیدن وبلاچین شدن وبلاگردان شدن نیز آمده هلالی گوید **بیت** عیدست برون آی که حیران تو گردم + قربان خودم ساز که قربان تو گردم + امیر خسرو گوید **رباعی** اے سبز نمک پناه گردت گردم + وای خرمن مهر و ماه گردت گردم + در هر نفسے مرا برنگی سوزی + اے بوقلمون نگار گردت گردم + وحشی گوید **بیت** گرد سر تو گردم و آن رخش را ندت + و آن دست و تازیانه و مرکب جهاندنت + فوقی یزدی گوید **بیت** لب او را شکرے شد بلاچین + که حرفش بود همچون نام شیرین + **باب صاد مهمله با راے مهمله** + **صراحی** بالضم ظرفیکه دران شراب گذارند بعربے آنرا صراحیه بضم صاد مهمله وراء مهمله با الف وکسر حاء مهمله وتحتانی مشدد وتا در آخر وقنینه بفتح قاف وکسر نون وسکون تحتانی وفتح نون وتا در آخر گویند وصراحے

کہ بشکل بط سازند بعربی آنرا ابطہ بفتح بای موحدہ وطای مہملہ مشدد وتا در آخر گویند صراف بفتح اول ودوم مشدد با الف وفا در آخر لغت عربی ست در اردوی ہندی مستعمل کسے کہ دراہم را سرہ کند بعربی صیرفی بفتح صاد مہملہ وسکون تحتانی وفتح رای مہملہ وکسر فا وتحتانی مشدد در آخر نیز گویند بفارسی زرشناس **باب صاد مہملہ با فا** صفر بفتح اول ودوم ورای مہملہ در آخر لغت عربی ست در اردوی ہندی وفارسی مستعمل ماہیست کہ بعد از ماہ محرم آید نامیدہ شد بآن بسبب عارض شدن دران مرضی کہ زرد میکرد رنگ آنہا را صفار جمع آن **باب صاد مہملہ بانون** + صندل بفتح اول وسکون دوم وبفتح دال مہملہ ولام در آخر چوبی ست خوشبو وآن سہ قسم ست یکی سفید ویکی سرخ ویکی زرد لیکن سرخ بو ندارد واین بقول بعضی معرب چندل بلام ست وچندن بنون مشترکست در ہندی وفارسی وتحقیق آن در لغت چندن گذشت صندل لگانا صندل را بر اعضا طلا کردن بعربی التمسح بالصندل بفارسی صندل مالیدن رضی دانش گوید بیت معبد ما سے پرستان گوشہ میخانہ است + بر جبین صندل ز چوب تاک مالیدن خوشست + صندلی لغت فارسی ست در اردوی ہندی مستعمل جامہ وجز آن کہ بصندل رنگ کردہ باشند ابو تراب فتوت گوید **شعر** از گلرخان زبسکہ کشیدیم درد سر + از بعد مردنم کفنم صندلی کنید + بعربی مصندل بضم میم وفتح صاد مہملہ وسکون نون وفتح دال مہملہ ولام در آخر **باب صاد مہملہ با واو** + صورت بالضم لغت عربی ست در اردوی ہندی مستعمل بعربی شارہ بشین معجمہ با الف وفتح رای مہملہ وتا در آخر وہیأۃ بفتح ہا وسکون تحتانی نیز گویند صوف لغت عربی ست بمعنی پشم در اردوی ہندی بمعنی پارہ جامہ کہ در دوات اندازند تا سیاہی را بردارد بعربی لیقہ بکسر لام وسکون تحتانی وفتح قاف وتا در آخر گویند وخاقانی در شعر خود بحذف تا آوردہ **شعر** مگر کہ لیق دوات یمین سودا + ہمی بپیچد بخویش زلف حور العین + صوف ڈالنا جامہ پارہ در دوات انداختن بعربی لیق بکسر لام وسکون تحتانی وقاف در آخر گویند در اساس ست لقت الدواۃ والقتہا فلاقت وہذہ لیقۃ الدواۃ ودر صحاح ہست لاقت الدواۃ تلیق ای لصقت ولقتہا انا یتعدی ولا یتعدی فہی ملیقۃ اذا اصلحت مدادہا والقتہا الاقۃ فیہ لغۃ قلیلۃ در مقامات ہست قال الق دواتک قال المسعودی فی شرحہ ای اصلح لیقتہا ومدادہا ویقال الق لغت عربیۃ واکثر ما یقال لق دواتک واصل اللیق الامساک وسمیت لیقۃ الامساکہا المداد **باب صاد مہملہ با یای تحتانی** + صیقل گر بفتح اول وسکون دوم وفتح قاف وسکون لام وفتح کاف فارسی ورای مہملہ در آخر کسیکہ سلاح را جلا دہد بعربی آنرا صاقل وبصاد مہملہ وقاف ولام بروزن فاعل وصیقل بفتح صاد مہملہ وسکون تحتانی وفتح قاف ولام در آخر گویند وبفارسی روشنگر **باب ضاد معجمہ با رای مہملہ** ضرر بفتحتین لغت عربی ست در اردوی ہندی وفارسی مستعمل بمعنی زیان ودر فارسی با لفظ داشتن وافتادن وبرخاستن مستعمل والہ ہروی گوید **شعر** چو متاع سازگاری ہمہ دیار یارم + نرسد اگرچہ نفعم بکسے ضرر ندارد

میر حسن دهلوی گوید شعر چشم تو ترکانه در آمد بصید + دل نه که جان را ضرری او فتاد + میرزا صائب گوید بیت
نه زمی خوردن ما شور و شری برخیزد + نه زهمصحبتی ما ضرری برخیزد + و بعربی مضرت بفتح میم و ضاد معجمه و رای مهمله مشدد
و تا در آخر هم گویند فی الاساس لحقه ضرر و مضرة و مضار و مسه الباء و الفراد و ضیر بفتح ضاد معجمه و سکون تحتانی و رای مهمله
در آخر گویند فی الاساس تقول فلان ما فیه خیر + و ان نفع فنفعه ضیر + ضرورة بفتح اول و ضم دوم لغت عربی ست
بمعنی حاجت در اردوی هندی و فارسی مستعمل ست در عربی ضارورة و ضارور بحذف تا و ضار و رای بالمد هم
بمعنی حاجت آمده و لفظ ضرور را فارسیان بمعنی ناگزیر هم استعمال می کنند و بجای بالضرور می آرند ظهوری گوید شعر
بپای بام کاخ احتشامش + ضرورت کهکشان را نردبان گوی + پور بها گوید شعر کشد بار غم محبوب و میداند بها
هر که عاشق شد ضرورت بار غم خواهد کشید + شفیع اثر گوید بیت از لطف تو ام هر چه ضرورست مهیا نیست +
چیزیکه من امروز ندارم غم فرداست + ضروری بالفتح بزیادت تحتانی در اردوی هندی و فارسی بمعنی ناگزیر
مستعمل ست بعربی واجب و لازم + باب ضاد معجمه با یای تحتانی + ضیافة بالکسر لغت عربی ست
بمعنی مهمانی در اردوی هندی و فارسی مستعمل طغرا در تعریف خبازی گوید بیت ضیافت جواز بهر بلبل کنند
بنان روغن از شبنم گل کنند + و تفصیل آن در لغت مهمانی خواهد آمد باب طای مهمله با الف + طاق
لغت عربی ست شگافی که در دیوارها کنند و چیزها در ان نهند در قاموس ست الطاق ما عطف من الابنیة جمعه
طاقات و طیقان انتهی و قال ابن قرقول الطاق النبای الفارغ ما تحته و هی الحنیة و یسمی الازج ایضا فیضی گوید
بیت هر کرسی دل کشیده طاقی + چون منظر آسمان رواقی + محمد قلی سلیم گوید بیت نقش ابروش بدل بود ز
فراق بستم + بر سر خانه ویران شده طاقی بستم + و طاق در اردوی هندی و فارسی خلاف جفت هم مستعمل باقر کاشی
گوید بیت جفت غم و درد چند باشم + چون طاقت طاق گشت رفتم + بعربی فرد بفتح فا و سکون رای مهمله و دال مهمله
در آخر گویند باب طای مهمله با رای مهمله + طره بضم اول و دوم مشدد و ها در آخر تار های ابریشم که باهم
جمع کرده بر دستار گذارند بفارسی طرهٔ دستار بالفظ دستار هم میگویند میر الهی همدانی گوید شعر هر گل داغی که ز آشوب
جنون بر سر شگفت + طرهٔ داری شد بلند از گوشهٔ دستار ما + محسن تاثیر گوید شعر مرا از طرهٔ دستار روشن گشت
این معنی + که در دنبال میباشد کشادن بستگیها را + و بفارسی ریشهٔ دستار نیز گویند امیر خسرو گوید بیت ای
دهلی دوسی بتان ساده + پگ بسته و ریشه کج نهاده + و فش بضم فا و فتح آن نیز آمده باب طای مهمله
با شین معجمه + طشت بفتح اول لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل طبق کلان را گویند که در ان
دست شویند بعربی طست بسین مهمله و سطل بفتح سین مهمله و سکون طای مهمله و لام گویند و سیطل بروزن صیقل
طست باد سته را گویند باب طای مهمله با فا + طفیلی بضم اول و فتح دوم و سکون تحتانی و کسر لام

وسکون تحتانی دوم لغت عربےست در اُردوی ہندی وفارسے مستعمل شخصے کہ ہمراہ کسے ناخوانده بمہمانی رود
در صحاح ست کہ طفیلی منسوب بسوی طفیل کہ مردی از اہل کوفہ از اولاد عبداللہ بن غطفان بود ناخوانده بمہمانیہا
رفتے از قول اوست کہ میگفت چہ خوش بودی کہ کوفہ برکہ کچ مالیده بودی تا بر من چیزے ازان پوشیده نماندی
ودر عربی طفیلی اضیفن بفتح ضاد معجمہ وسکون تحتانی و فتح فا و نون در آخر و راشن براے مہملہ وشین معجمہ ونون در آخر
بر وزن فاعل گویند در صحاح ست الراشن الذی یاتی الولیمۃ ولم یدع الیہا وہو الذی یسمے الطفیلی واما الذی یتحیر
وقت الطعام فیدخل علی القوم وہم یاکلون فہو الراشن وبفارسے ناخوانده مہمان نیز گویند ابو منصور ثعالبے گوید
ہرگاه شخصے میان مردمانی کہ طعام میخورند ناخوانده در آید اورا وارش گویند وہرگاه میان گروہے کہ شراب
مینوشند ناخوانده در آید اورا واغل بواو وغین معجمہ ولام بر وزن فاعل گویند وہرگاه ناخوانده ہمراه مہمان
در آید اورا ضیفن گویند انتہی وبفارسے لشنام ولشتام بکسر بای عربی گویند **باب طاے مہملہ**
با لام + **طلایہ** بالکسر لغت فارسے ست در اردوے ہندی مستعمل پاره از لشکر براے نگہبانی بگردند بعربے
آنرا الطلیعہ بفتح طاے مہملہ ولام وعین مہملہ بر وزن کریمہ گویند طلائع جمع آن وبفارسے طرایہ نیز گویند **طلسم** بکسر اول
ودوم مفتوح وسکون سین مہملہ ومیم در آخر در عربے وفارسے وہندی مستعمل صورتی کہ از نیرنجات سازند تا کسے
انرا انتباه نکنند وآن سوی او راه نیابد سالک یزدی گوید **شعر** تدبیر عقل حل نکند عقده سپہر + بستند این
نام عشق و صاحب منتہی العلم گوید بمعنی الطلسم عقد لا ینحل وقیل ہو مقلوب اسمہ یعنے
نام اہر القہر والتسلط واللہ اعلم **باب طای مہملہ با میم** + **طمانچہ** بالفتح معروف بکف دست
کسے زنند بعربے آنرا اللطمہ بفتح لام وسکون طای مہملہ و فتح میم وتا در آخر گویند وبفارسی طبانچہ بباے عربی
وتپانچہ بتاے فوقانی بود چہ مرکب از توان بمعنی قوت وزور وازچہ کہ کلمہ نسبت ست وبترکی شپلاق
بکسر شین معجمہ وسکون بائے فارسے **طمانچہ مارنا** بکف دست بر رخساره کسے زدن بعربی اللطم بفتح لام و
سکون طاے مہملہ ومیم در آخر وسفق بفتح سین مہملہ وسکون فا وقاف در آخر گویند لطمہ از باب ضرب وسفقہ
از باب نصر فعل ازان بفارسے طبانچہ زدن شید اگوید **شعر** نبرد باد اگر بوی تو ہر صبح بباغ + گل طبانچہ
زند وغنچہ کند جنگ بمشت + وطبانچہ کہ بر بناگوش زنند بعربے آنرا صدغ بفتح صاد مہملہ وسکون دال مہملہ وغین معجمہ
در آخر گویند در اساس ست صدغہ از باب منع زد بر صدغ یعنے بر بناگوش وبفارسے بناگوش زدن
وبناگوشی زدن نیک گوید **بیت** اگر کند بخرام تو سرو ہمدوشی + زنند فاختگان سرو را بناگوشی + **طمع**
بالتحریک لغت عربیست در اُردوے ہندے وفارسے مستعمل بفارسے آز گویند ولفظ طمع در فارسی با لفظ
کردن وبستن وبرداشتن وگسستن وبریدن مستعمل **طمنچا** بالفتح اوّل ودوم وسکون نون وجیم فارسی با الف

رسیده بندوقی کوچک مقدار یک دست و یا نیم بعربی طبنجه گویند و بفارسی تفنگچه چنانچه از صاحب زبان
بتحقیق رسیده **باب طای مهمله با واو** + طور بفتح اول و سکون دوم و رای مهمله در آخر لغت عربیست
در اردوی هندی و فارسی مستعمل بمعنی حد در اساس ست عدا طوره ای جاوزه حده نظیری گوید **بیت** مست از خانه
برون آید و شب سیر کند + طور بد پیش گرفتست خدا خیر کند + طوطی بالضم لغت فارسیست نوعی از پرنده که آنرا
بعربی ببغا گویند اما در هندوستان پرنده را گویند که مقدار گنجشک بود و در ایام بهاران بهم رسد بفارسی
آنرا گنجشک توئی توئی گویند مسیحای کاشی گوید **رباعی** تو از همه روئی و زیک روی منم + تو از همه سوئی و زیکسوی منم +
شبهار امثم منم گوی توئی + وین گنجشک توئی توئی گوی منم + **طوفان** بالضم لغت عربیست بمعنی باران سخت
و سیلاب سخت که همه چیز را غرق کند و بسیار هر چیز قال الله تعالی فاخذهم الطوفان وهم ظالمون اخفش
گوید واحد آن در قیاس طوفانه است چنانکه جوهری گفته و در فارسی و اردوی هم مستعمل ست بابا فغانی گوید
شعر در بحر خواب بودی و طوفان گرفته بود + اکنون قیامت ست که بیدار گشته + و در اردوی هندی
بمعنی تهمت هم مستعمل ست بعربی بهتان بضم بای موحده و تای فوقانی بالف و نون در آخر و بهیته بر وزن فعیله
و افترا بکسر همزه و سکون فا بر وزن افتعال و تخضیه بفتح تای ... و کسر ضاد معجمه و فتح تحتانی و فتح ها و تا در آخر گویند
طوق بالفتح لغت عربیست بمعنی قسمی که از زیور که در گردن کنند و در هندی زنجیر ... گویند که در گردن مجرمان
اندازند بعربی آنرا غل بضم غین معجمه و لام مشدد در آخر ... و جامعه بجیم و عین بر وزن فاعله گویند اغلال بالفتح
و جوامع جمع آن بفارسی گردن بند گویند **طویله** بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی مجهول و فتح لام و ها در آخر
در اردوی هندی و فارسی بمعنی جای علف خوردن اسپان بعربی معلف بفتح میم و سکون عین مهمله و فتح
لام و فا در آخر و اصطبل بکسر همزه و سکون صاد مهمله و فتح طای مهمله و سکون بای موحده گویند و صاحب
قاموس گوید اصطبل لغت شامی ست استعمال ... و آریه بمد همزه و کسر رای مهمله و تحتانی مشدده و تا در آخر گویند
صحاح ست و مما یضعه الناس فی غیر موضعه قولهم للمعلف آری وانما الآری محبس الدابة و بفارسی
آخر بالف ممدوده و ضم خای معجمه و رای مهمله در آخر گاه و آخور یا و معدود گویند امیر خسرو گوید **شعر** ابلق ایام
را آخر کمش + زاویه فخر بفاخر کش + و اخته خانه بفتح الف و سکون خای معجمه و فتح تای فوقانی نیز گویند و
بنجهت داروغه اصطبل را اخته بیگی گویند شفائی گوید **شعر** خفته در اخته خانه لنگل ست + دوش ...
قطار سپش + شیخ ابو الفضل در آئین اکبری آورده که یکی از مردم ایران ... که اخته ...
جای ست که اسپان را در انجا اخته کنند انتهی و خان آرزو گوید که چون در ولایت ایران ... اخته
اخته بسیار ست جای مذکور بدان نام شهرت گرفته **باب طای مهمله با یای تحتانی** + طیار

بفتح اوّل و دوم مشدد لغت عربی ست بمعنی پرنده در اردوی هندی و فارسی بمعنی آماده دهیا مستعمل سراج الدین علیخان
آرزو در چراغ هدایت آورده که تحقیق آنست طیار در اصل اصطلاح توشه‌خانه است که چون جانور شکار انداز آماده و مهیای
شکار اندازی شود گویند طیار شده چون بدین معنی شهرت گرفته مجازا این معنی مطلق مهیا استعمال یافته **باب**
ظای معجمه باالف + **ظالم** لغت عربی ست در اردوی هندی و فارسی مستعمل کسیکه بر کسی بیداد
کند بفارسی آنرا بیدادگر و ستم کیش و ستم اندیش و ستمگر و ستمگار و ستمگاره و ستم پرور و ستم گستر گویند وحشی گوید **شعر** شهری که
در و همچو تو بیدادگری هست + بیداد کشان را طمع داد نباشد + **باب ظای معجمه بالام** + **ظلم** بضم اول
سکون دوم لغت عربی است در اردوی هندی و فارسی مستعمل بعربی جور بفتح جیم و سکون واو و رای مهمله در آخر و عدوان
بفتح عین مهمله و سکون دال مهمله و واو در آخر و ضیم بفتح ضاد معجمه و سکون تحتانی و میم در آخر هم گویند و بفارسی ستم
ظلم کرنا بر کسی جور کردن بعربی ظلم و بفتح ظای معجمه و سکون لام و میم در آخر و جور بالفتح و عدوان بضم عین مهمله و سکون
دال مهمله و واو باالف و نون در آخر و ضیم بالفتح گویند ظلمه از باب ضرب و جار علیه از باب نصر و ضامه از باب ضرب و
استضام از باب استفعال فعل ازان بفارسی ستم کردن و جفا کردن **باب عین مهمله با دال مهمله** + **عدالت**
بالفتح لغت عربی ست در اردوی هندی بمعنی جای که آنجا قضایا را فیصل کنند بعربی آنرا محکمه بفتح میم و سکون حای مهمله
و فتح کاف و میم و تا در آخر و بفارسی داد گاه گویند **باب عین مهمله با شین معجمه** + **عشق پیچه** گیاهی باشد
پیچیده که گلش سرخ بود بعربی آنرا البلاب بفتح لام و سکون بای موحده و لام باالف و بای موحده در آخر و عشقه
بفتح عین مهمله [illegible] و قاف و تا در آخر و عشب و عشبه بفتح عین مهمله و صاد مهمله و بای موحده در آخر و بضم عین مهمله و
[illegible] در آخر و بفارسی پیچه بای فارسی بر وزن دریچه و عشق پیچان گویند میر شمس الدین فقیر گوید **شعر**
[illegible] بند از پیچ و تاب خاطرم + پیچیده در عشق کسی چون عشق پیچانش نگر + **باب عین مهمله با طای مهمله** + **عطار**
[illegible] بمعنی خوشبو فروش و در اردوی هندی و فارسی دارو فروش را گویند میرزا طاهر وحید در تعریف عطار گوید **بیت**
شفا یابد از بوی متبرکش علیل [illegible] درده در شهد بش این زنجبیل + بعربی صیدلانی بفتح صاد مهمله و سکون تحتانی و فتح
دال مهمله و لام باالف [illegible] تحتانی مشدد در آخر و بفارسی بیلوزنی گویند **عطر** بالکسر خوشبو [illegible] معروف **لغت**
در اردوی هندی و فارسی مستعمل در اساس ست العطر اسم جامع للاشیا التی تعالج للطیب [illegible] **لغت فارسیست**
در اردوی هندی مستعمل میر حسن خالص گوید **شعر** غنچه از گل عطردان سنبل موی تو است +
آفتاب از دور گردان سر کوی تو است + بعربی معطره بکسر میم و سکون عین مهمله و فتح طای مهمله
و تا در آخر گویند. **عطر لگانا** عطر را در استعمال آوردن بعربی تعطر بر وزن تفعل و استعطار
بر وزن استفعال گویند در اساس ست عطرت المرأة و تعطرت و استعطرت و بفارسی عطر مالیدن

شاپور گوید شعر ز خاک کوی تو یک قبضه می برم دم نزع + که گر نجات بروم عطر بر کفن سالم + و در عطر کشیدن نیز آمده
میر محمد زمان راسخ گوید بیت یکی در عطر گل گیسو کشیدی + دم سرد سحر هر شب دمیدی + با ...
بالام + علاج کو ڈھونڈھے نملنا عبارت ست از کیمیای چیزی بفارسی از هر دو انافتن و از هر علاج یافتن
و بد نملنے از هر تو تیا هم نماندن در فارسی مستعمل ست میرزا صائب گوید شعر از هر تو تیا نتوان یافتن و ...
چندانکه چشم کار کند ذره غبار + علاوه بکسر اول و دوم بالف رسیده و فتح واو و تا در آخر لغت عربیست ...
مستعمل و آن عبارت ست از بار قلیلی که بر سر بار گذارند چنانکه بر دو عدل سه نهند در قاموس ست العلاوة
بالکسر ما وضع بین العدلین و من کل شی ما زاد علیه و در فارسی تثلیث بفتح تای فوقانی و سکون جیم و کسر لام
و سکون تحتانی و تای فوقانی در آخر و بر سر و سرباره و بر سری و سه بارهی گویند لسانی گوید بیت از تواتر ...
دلی دارم و صد غم بر سر + جان بلب سرزنش هر دم عالم بر سر + او ستاد فرخی گوید شعر ...
گریستن زار بهر چیست + نی چون منی غریب و غم عشق بر سری + اسیری لاهیجی گوید شعر ...
از ما + دل و دین می برد جان نیز بر سر + و سر بار و سر دار نیز گویند و آن مبدل سه بار است ...
با میم + عماری بفتح اول و کسر رای مهمله و تحتانی مشدد لغت عربی ست در اردوی هندی ...
هودج چوبین که بر پشت فیل بندند و این بمنزله کجاوه و محمل باشد که بر پشت شتر و استر بندند فیضی ...
توحید تو هر که راند بی فیل + بر مورچه زد عماری فیل + و له ایضا بیت بر کوه غم کشد عماری ...
خوان کند سواری + و در فارسی عمار بحذف تحتانی نیز آمده فردوسی گوید بیت همه جامه ... شاهوار + همه
اسپان زرین عمار + عمامه بکسر اول و دوم مخفف بالف و فتح میم دوم و تا در آخر آنچه بر سر پیچند لغت عربی ست
اما در اردوی هندی نوعی از بندش دستار خاص ست عمائم و عمام بر وزن کتاب جمع آن و در قاموس ست العمامة
بالکسر المغفر و البیضة و ما یلف علی الراس فارسیان بتخفیف میم و تشدید آن هر دو استعمال نموده اند ...
گیلانی گوید بیت با این عمامه که من دارم از مسلمانی + بحل کنم اگر از دیر و کعبه ام راندی + میرزا ...
شعر یکی صد گشت نقل زاهد از عمامه آرائی + که بر دلها ز لفظ پوچ مینا دو گران ...
رسانیدن زندگی را بعربی قضاء و امضاء و افناء و بفارسی بسر بردن گویند عمر ... تا ...
عمر را بفارسی وزیدن آقا شمسی گوید شعر تا یکی از سال وزیدن توان بودن جوان + ...
افتاد از موی سفید + صائب گوید بیت این کهن سالان که سر وز چند سال خویشتن + کهنه ...
مال خویشتن + باب عین مهمله با ها + عهد بالفتح لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی قرار و عهد
که ... و لام مشدد نیز گویند بفارسی پیمان گویند عهد کرنا بر کاری قرار کردن و عهد بستن

بعربی معاہدہ بروزن مفاعلہ گویند و بفارسے عہد بستن و کردن **عہد نامہ** لغت فارسی ست در اردوی ہندی
مستعمل کاغذی کہ درباب عہد و پیمان برای وثوق نویسند بعربی کتاب العہد و کتاب المیثاق گویند **باب عین مہملہ**
بانون + **عنّاب** بضم اول و دوم مشدد با الف و بای موحدہ در آخر ثمر درختی ست سرخ مانند کنار لغت عربی
در اردوی ہندی و فارسی مستعمل بفارسی کنجد بسین مہملہ و سکون نون و فتح جیم گویند معتدل ست **باب عین مہملہ**
باواو + **عورت** عورت بفتح اول و سکون دوم و فتح رای مہملہ و تا در آخر لغت عربیست بمعنی شرمگاہ در اردوی ہندی
و فارسی بمعنی زن مستعمل ست ملا ابو الفضل در اکبر نامہ گوید احمد سلطان والدہ و عورات خود را بملازمت حضرت
مریم مکانی کہ درین یورش بموج اقبال محمل اجلال ایشان ہمراہ بود فرستاد و بعربے امراۃ گویند و تفصیل آن
در لغت رنڈی گذشت **باب عین مہملہ بایای تحتانی** **عیب جو** لغت فارسیست در اردوی ہندے
مستعمل کسیکہ عیوب مردم را بیان کند بعربے آنرا عیّاب بفتح عین مہملہ و تحتانی مشدد با الف و بای موحدہ در آخر و مزرا
بکسر میم و سکون زای معجمہ و رای مہملہ با ہمزۂ ممدودہ در آخر گویند و کسیکہ مردم را رو برو عیب کند بعربی آنرا الماز
بفتح لام و میم با الف و زای معجمہ در آخر گویند و لمزہ بضم لام و فتح میم و زای معجمہ و تا در آخر گویند در قاموس ست
لماز کسحاب و کہمزۃ العیاب للناس او الذی یعیبک فی وجہک و اللمزۃ من یعیبک فی الغیب بفارسے بدگو
گویند **عینک** بفتح اول و سکون دوم و فتح نون و کاف در آخر شیشہ ایست کہ بر چشم برای تقویت
بصر نہند بعربے آنرا منظرہ بفتح میم و سکون نون و فتح ظای معجمہ و رای مہملہ و تا در آخر گویند و بفارسے چشمک
باب عین معجمہ باتای ہندی + **غٹ غٹ** بتکرار حکایت آواز پیاپے فرو رفتن آب در گلو بعربی آنرا
جرجرہ بجیم و بتکرار رای مہملہ و تا در آخر گویند در نہایہ است الجرجرۃ صوت وقوع الماء فی الجوف و
منہ الذی یشرب فی آناء الفضۃ انما یجرجر فی بطنہ نار جہنم **غٹ پٹ ہونا** بہم آمیختن مردم در
جنگ تعاکر بعین مہملہ و کاف و رای مہملہ بر وزن تفاعل و اعتکار بر وزن افتعال گویند تعاکر القوم
و اعتکروا اذا بہم آمیختند در جنگ **باب عین معجمہ با رای مہملہ** + **غرغرہ** بفتح ہر دو غین معجمہ و سکون رای مہملہ
اولی و فتح دوم و تا در آخر بمعنی گردانیدن آب در گلو لغت عربیست در اردوی ہندی مستعمل بعربے تغرغر بر وزن
تدحرج نیز گویند و نیز در اردوی ہندی دوائہای را گویند کہ بآن غرغرہ کنند بعربے آنرا غرور بغین معجمہ و بتکرار رای مہملہ
بر وزن صبور گویند **غرّہ** لغت عربے ست بمعنی شبے از ہر ماہ کہ دران ہلال طلوع کند و در اردوی ہندے
و فارسے بمعنے روز اول از ہر ماہ مستعمل ست فیضی گوید **بیت** من عاشقم و یار بکام دگران ست + چون غرہ
شوال کہ عید رمضان ست + بعربی ابن البرا گویند چہ برا بیای موحدہ و رای مہملہ بر وزن سما بمعنی شب ہلال
در قاموس ست البراء اول لیلۃ او یوم من الشہر او آخرہا او آخرہ کابن البراء و فی المرصع ابن البراء ہو اول یوم

من الشهر باب غین معجمه با سین مهمله غسل خانه لغت فارسیست و اردوی هندی مستعمل خانه که در ان
غسل کنند بعربی آنرا مطهره بفتح میم و سکون طای مطبقه و فتح ها و رای مهمله و تاء آخر گویند و نیز مکانی معین که در انجا
مردگانرا غسل دهند بعربی آنرا مغسل بفتح میم و سکون غین معجمه و فتح سین مهمله و لام در آخر گویند و بکسر سین بر وزن منزل
نیز آمده و مغتسل بضم میم و سکون غین معجمه و فتح تاء فوقانی و سین و لام در آخر گویند باب غین معجمه با شین معجمه
غش آنا بفتح اول و سکون دوم و بعد همزه و نون بالف رسیده بمعنی بیهوش شدن بفارسی غش کردن و
لفظ غش عربیست در اصل غشی تحتانی بود فارسیان یا را حذف کردند بعربی غشی بفتح غین معجمه و سکون شین معجمه
و تحتانی در آخر و غشیان بالتحریک گویند غشی علیه بصیغه مجهول فهو مغشی علیه فعل ازان ابو منصور ثعالبی گوید هرگاه
دخان سیم در بینی و دهان کسی در آید و غش کند گویند سرب بضم سین مهمله و کسر رای مهمله و بای موحده در آخر
فهو مسروب و اگر از بوی چاه متاذی شود و غش کند گویند اسن بفتح الف و کسر سین مهمله و نون در آخر از باب نصر زهیر
گوید شعر یغادر القرن مصفرا انامله + یمید فی الرمح مثل المائد الاسن + و هرگاه غشی از ترس کند گویند صعق و
هرگاه غش کند و گمان شود که روحش پرواز کرده بعد ازان در قالب جسم در آمده گویند اغمی علیه بصیغه مجهول و
هرگاه از دوار غش کند گویند دیر به و هرگاه از سکته غش کند گویند اسکت و هرگاه غش و بر زمین افتد و به پیچد و
اضطراب کند گویند صرع بصیغه مجهول غش کرنا چیزی را دیده بسبب خوبی آن متحیر شدن بحدی که گویا بیهوش
شدن ست بفارسی غش کردن ظغرا گوید بیت برقصی که خوبان دلکش کنند + بصوتی که عشاق ازان غش کنند +
باب غین معجمه با صاد مهمله غصه لغت عربیست بمعنی اندوه گلوگیر هندیان بمعنی خشم استعمال کنند بعربی
غیظ بفتح غین معجمه و سکون تحتانی و ظاء معجمه در آخر و غضب بفتح غین معجمه و ضاد معجمه و باء موحده در آخر گویند غصه کرنا
برکسی خشم کردن بعربی غضب بفتحتین گویند غضب علیه وله از باب سمع خشم گرفت بروی هرگاه زنده باشد
و اگر مرده باشد گویند غضب به غصه کهانا بمعنی خشم فرو خوردن بعربی کظم بفتح کاف و سکون ظای معجمه و
در آخر گویند کظم غیظه از باب ضرب فعل ازان و بفارسی خشم فرو بردن نیز گویند غصه میں لانا کسی را
بخشم آوردن بعربی اغضاب و غیظ و مغایظه گویند اغضبه از باب افعال و غاظه از باب ضرب و اغاظه از باب افعال
و غایظه از باب مفاعله و غیظه از باب تفعیل فعل ازان غصه هونا بخشم آمدن بعربی اغتیاظ بر وزن افتعال
و تغیظ بر وزن تفعل بفارسی بغضب رفتن و بخشم آمدن و بخشم رفتن فغانی گوید شعر مست ابروی کشیدت پی دیده
بخواب کن + در غضب رفتی و از چندین گناهم گذشتی + باب غین معجمه با لام غلام بالضم لغت
عربیست بمعنی نوجوان و ساده روی فارسیان و هندیان بمعنی بنده استعمال کنند بعربی عبد بفتح
عین مهمله و سکون باء موحده گویند و متاخرین عرب غلام بمعنی عبد در کلام خود بسیار استعمال کرده اند یکی از متاخرین

عرب گوید شعر والارض ملکک والوری لک غلمة + والدهر عبدک والعلا لک دار + وترکی قول بضم قاف گویند
غلام گردش لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل دیواری بود حائل میان حرم سرا و دیوانخانه و در رباطات
ولایت ایران پیش حجرها بر آورند اشرف گوید بیت کیوان غلام بارگه کبریای تست + گردون غلام گردش دولت سرای
تست + غلامی بمعنی طاعت و فرمانبرداری بعربی عبودیت بالضم و عبدیة بالفتح و عبودة بالضم و رق بکسر راء مهمله
وقاف مشدد و فارسی بندگی گویند غلو بضم اول و دوم و سکون واو در آخر بمعنی شور و در عربی بتشدید واو بمعنی
از حد درگذشتن مستعمل ست و در اردوی هندی و فارسی بتخفیف بمعنی شور استعمال میکنند طالب آملی گوید شعر لعل که
آلوده می بشد که باز + بوسه غلو بر لب پیمانه کرد + بعربی شغب بفتح شین معجمه و غین معجمه و بای موحده و هیشه بالفتح یا و سکون
تحتانی و فتح شین معجمه و تا در آخر و صیاح بکسر صاد مهمله و تحتانی بالف و حای مهمله در آخر و لعیط بعین و طاء مهملتین
بر وزن لعل و جلبة بفتح جیم و لام و بای موحده و تا در آخر گویند و بفارسی شور و غوغا غلمه بضم اول و دوم مشدد
مفتوح و با در آخر گلوله و مهره که از کمان گروهه اندازند و تحقیق آن در لغت غلیله خواهد آمد غلیل بضم اول و کسر
دوم و سکون تحتانی مجهول و لام در آخر کمانی باشد که بآن گلوله و مهره اندازند بعربی آنرا جلاهق بضم جیم و لام
بالف و کسر ها و قاف در آخر و قوس البنادق مضاف بسوی بنادق که جمع بندقه ست و بفارسی کمان گروهه گویند
شعر سپهر بر حذرست از کمان گروهه تو + تو از کمین سپهر بلند بی حذری + و کمان مهره و
گلوله کمان بقلب اضافه قاسم مشهدی گوید شعر قوس قزح گلوله کمان خیال ماست + گنجشک
بند بام ما + غلیله گلوله و مهره که از کمان گروهه اندازند بعربی آنرا بندقه بضم بای موحده و سکون
ل مهمله و فتح قاف و تا در آخر گویند و بفارسی غلوله و مهره کمان و زالوک بضم لام و گروهه گویند شاعر
ش در کمان گروهه نهد + نه فلک اچو یک غلوله خاک + باب غین معجمه با واو + غور سی دیکهنا
بتامل نگریستن در چیزی بعربی امعان بمیم و عین مهمله و نون و انعام بر وزن افعال گویند و بفارسی دیده باز
ساختن طالب آملی گوید شعر دیده نازک سازد آنگه در من و زاهد نگر + تا بدانی صاحب مذهب که و شیاد کیست +
غوطه دینا آب فرو بردن بعربی غت بفتح غین معجمه و تاء فوقانی مشدد و غط بغین معجمه و طاء مطبقه مشدد و غطس
بفتح غین معجمه و سکون طاء مطبقه و سین مهمله در آخر گویند غته فی الماء از باب نصر و غطه فی الماء از باب نصر و ضرب
و غطسه فی الماء از باب ضرب فعل از ان غوطه مارنا فرو شدن آب بعربی غوص بفتح غین معجمه و سکون واو
و صاد مهمله در آخر و غیاصة بر وزن کتابة و غیاص بر وزن کتاب گویند و بفارسی غوطه زدن و غوطه خوردن شیخ
محمد علی حزین گوید شعر غوطه در خون خود از فرق زند تا بقدم + بشهید تو نه زیبد کفنی بهتر ازین + سنائی گوید شعر
ملح بخشا منم آن قلزم سکنی که خورد + نه فلک همچو صدف غوطه بدریای دلم [illegible]

ودر اردوی هندی مستعمل کسیکه در دریا غوطه زده مروارید ویا چیزهای دیگر بر آرد بعربی آنرا غواص وغطاس بفتح غین معجمه وطاء مهمله مشدد با الف وسین مهمله در آخر گویند وبفارسی غوطه زن وغوطه ور نیز وحید در تعریف قصاب گوید بیت دران کوبخون غوطه ور شد نگاه ٭ زخون همچو خون بسته گردید راه ٭ غوغا بفتح اول لغت عربیست بمعنی شور وفغان ودر اردوی هندی مستعمل چنانکه در نهایه است الغوغاء الصوت والجلبة بعربی ضوضاه بفتح ضاد معجمه وسکون واو وضاد معجمه دوم با الف وتا در آخر وجلبه بفتح جیم ولام وبای موحده وتا در آخر گویند غول بضم اول وسکون دوم مجهول ولام در آخر لغت عربیست ودر اردوی هندی مستعمل بمعنی جماعت از مردم بعربی آنرا فوج بفتح فا وسکون واو وجیم در آخر وجوقه بفتح جیم وسکون واو وفتح قاف وتا در آخر گویند وبفارسی گروه نیز بمعنی فوجی که میان لشکر بود بعربی آنرا قلب بفتح قاف وسکون لام وبای موحده در آخر گویند وبعضی گویند که غول در اصل قول بقاف بود هندیان بمتابعت مغلان قاف را غین خوانند غولک بالضم لغت ترکیست ودر اردوی هندی مستعمل کوزه باشد که سر آنرا بچرم گیرند وسوراخی دران بهم کنند وتماشاچیان زر دران اندازند وآنرا غلهٔ دان بالضم نیز گویند بعربی طبل بفتح طای مهمله وسکون بای موحده ولام در آخر گویند

باب فای با الف

فاخته بکسر خای معجمه لغت عربیست ودر اردوی هندی وفارسی بسکون خای معجمه مستعمل نوعی از مرغان ذوات اطواق ست بعربی آنرا صلصل بضم هر دو صاد مهمله بتکرار لام بر وزن هدهد نیز گویند عیسی ابن ابراهیم ربعی در نظام الغریب آورده مرغ طوق دار خوش الحان که در صحرا بر کشاخها نغمه زند آنرا حمامه بفتح حای مهمله گویند وفاخته قسمی از حمامه طوق دارست مگر رنگش خاکستری مائل بسرخی باشد وقمری هم از ذوات اطواقست وآن بهترین مرغان در نغمه سرائیست وآنرا سعد انه بفتح سین مهمله وعکرمه بکسر عین مهمله وسکون کاف وکسر رای مهمله وفتح میم وتا در آخر گویند وساق حر نیز حمامه را گویند فارغخطی خطی که بعد از فراغ محاسبه بدست آرند بعربی آنرا براءة بباء موحده بر وزن سحابة گویند معربست برء من العیب والدین براءة ومنه البراءة لخط الابراء والجمع البراءات بالمد والبراوات عامی انتهی بفارسی خط پاکی گویند وحید در تعریف حجام گوید بیت دلکش بود زآلودگی در شگفت ٭ ز آلودگان خط پاکی گرفت

فال لغت عربیست ودر اردوی هندی مستعمل بمعنی شگون فال لینا شگون گرفتن از چیزی بعربی تفال بر وزن تفعل وافتیال بر وزن افتعال وتفعیل بر وزن تفعیل وتفاءل بر وزن تفاعل گویند وتفال بفال گرفت بآن وبفارسی فال بر داشتن ودیدن وگشودن وجستن وزدن وبر آوردن ودانستن گویند فالوده لغت فارسیست ودر اردوی هندی مستعمل وآن چیزی باشد که از نشاسته پزند وقند اندر آمیخته خورند بعربی فالوذ بذال معجمه وفالوذج بذال معجمه وجیم معجمتین گویند وآن معربست وسرطراط بکسر سین وراء مهملتین وسکون طاء مهمله اولی وراء مهمله دوم با الف وطاء مهمله دوم در آخر گویند وبفتحتین نیز آمده ودر عدید بکسر راء مهمله وسکون عین مهمله وکسر دال مهمله وسکون تحتانی ودال مهمله در آخر گویند

اطعمتا الرعدید خورانید مرا فالوده و مزعزع بضم میم و فتح زای معجمه و سکون عین مهمله و فتح زای معجمه و عین مهمله در آخر
فالودهٔ و الاکسیه فالوده پزنده و فروشنده بعربی بائع الفالوذه و طابخ الفالوذه بفارسی پالوده بند و پالوده پز
یا سی فارسے و پالوده فروش گویند **فالیز** لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل خربوزه زار را گویند و
خضر بیج بکسر خای معجمه و سکون ضاد معجمه و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و جیم در آخر و مبطخه بفتح میم و سکون بای موحده
و فتح طای مهمله و خای معجمه و تا در آخر گویند و بفارسے پالیز ببای فارسے نیز گویند **فانوس** بضم نون لغت عربیست
در اردوی هندی و فارسے مستعمل چیزے باشد که محافظت چراغ از باد کند در قاموس ست الفانوس ست النمام
عن المازری کان فانوس الشمع منه بفارسے چراغ پرهیز گویند و چراغواره بغین موقوف قندیلی که میانش چراغ
روشن کنند **فانوس خیال** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل فانوسی باشد که صورتها و پیکرها
در ان تعبیه کنند و آن تصویرها بر دوره و فتیله بگردند و فانوس بجا ماند و آن را فانوس گردان هم گویند میر علی حسنا
تجلے گوید **شعر** فلک برآه گرم عشقبازان مضطرب دارد + چو فانوس خیال این آسیا از دور میگردد + **باب**
فای با بای فوقانی + **فتح** ... بفتح ... ضم دوم و سکون واو و کسر حای مهمله و سکون تحتانی جامه ایست
که ... مهمله و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر گویند در قاموس ست
... القصیر استے و در محاورهٔ حال آنرا صدریه بضم صاد مهمله
... مهمله و تحتانی مشدد و تا در آخر گویند و قلع بکسر قاف و سکون لام و عین مهمله در آخر
گویند در قاموس ست القلع بالکسر صدریلبسه الرجل علی اصدره **باب فا با رای مهمله** + **فراش** لغت عربیست
در اردوی هندی مستعمل کسے که فرش گستر و بفارسے آنرا بساط افگن گویند **فراشی پنکها** نوعی از باد زن کلان
و آن دو قسم باشد یکی که آنرا از سقف آویزند و در کشاکش آرند بعربی آنرا جنبش و بفارسے خشت باد گویند
و تحقیق و تفصیل آن در لغت پنکها گذشت **فراغت** بالفتح لغت عربیست در اردوی هندی و فارسے مستعمل
بمعنی پرداخته شدن از شغلی و فارسیان بمعنی فارغ هم استعمال میکنند اسیرے لاهیجی گوید **شعر** با وجود دو
عرفان گنج فقر + از ... کیقباد و فر ... اغتی ... القاموس فرغ منه کمنع و سمع و نصر فروغا و فراغا خلا ذرعه و رد
کاغذی که ... و بار نامچ بفتح میم و جیم در آخر گویند و بفارسے کاغذ و فتر
فرمایش ... چیزے به تحکم از کسے درخواستن بعربی اقتراح بقاف
در اردو ... اقترح علیه کذا فعل ازان **فرو جی** بضم اول
و دوم و سکو ... تحتانی ... باجی گرد رای بلج مقرر گیر
گویند اسکیه ... ے آنرا قبائے کج ... رون همه کس را + گیرند درین ملک

لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کسیکه بفریاد کسی رسد بعربی آنرا مغیث بضم میم وکسر غین معجمه وسکون تحتانی
وثاء مثلثه در آخر وصارخ بصاد وراء مهملتین وخاء معجمه بروزن فاعل ومصرخ بروزن محسن وصریخ بروزن کریم
گویند اما صریخ وصارخ هردو از اضداد اند بمعنی دادخواه وفریادرس هردو آمده اند بفارسی دادرس نیز گویند
فریادی بکسر دال مهمله وسکون تحتانی معروف کسی که داد خواهد واین لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل
بافر کاشی گوید **شعر** از بس کشیدم از دل وبیرون فگندمش + شرمنده ام ز ناله که فریادی منست + بعربی
آنرا مستصرخ بضم میم وسکون صاد مهمله وکسر راء مهمله وخاء معجمه در آخر ومستغیث بضم میم وکسر غین معجمه وثاء مثلثه
در آخر وصریخ وصارخ ومستضیف بضم میم وسکون سین مهمله وفتح تاء فوقانی وکسر ضاد معجمه وسکون تحتانی وفاء در آخر
گویند وبفارسی فریادخواه ودادخواه وفریادخوان **فریب** بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی وباء موحده در آخر
لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی دغا بعربی خدیعه بفتح خاء معجمه وکسر دال مهمله وسکون تحتانی وفتح
عین مهمله وتاء در آخر گویند وبالکسر هم آمده **فریب دینا** کسی را دغا دادن بعربی خدع بفتح خاء معجمه وسکون دال مهمله
وعین مهمله در آخر وختل بفتح خاء معجمه وسکون تاء فوقانی ولام در آخر وختلان بالتحریک ختله از باب نصر وضرب فعل
ازان وغر بفتح غین معجمه وراء مهمله مشدد در آخر وغرور بالضم وغره بالکسر وختر بفتح خاء معجمه وسکون فوقانی وراء مهمله
در آخر گویند ختره از باب نصر وضرب فعل ازان وبفارسی فریب دادن وبآب راندن وعشوه دادن گویند
سلیم گوید **شعر** خراب آنکه مرا خواهد از شراب کند + ز ابلهی ست که راند بآب ماهی را + فغانی گوید **شعر**
سخن بکنکیست برو باعتابان وعشوه مده + که دل قبول ندارد گل دورنگ ترا + **فریبیا** کسیکه مردم را فریب دهد
بعربی آنرا خادع بروزن فاعل وخداع بجای معجمه ودال مهمله وغرار بغین معجمه وغرور بروزن صبور وختال بخای معجمه
وتاء فوقانی ولام وختار بخای معجمه وتاء فوقانی وراء مهمله در آخر بروزن شداد گویند فی الاساس الدنیا غرارة غدارة ختالة
ختارة وخاتر بروزن فاعل وختور بروزن صبور وختیر بروزن سکیت ومکار وماکر وخب بفتح خاء معجمه وباء موحده
مشدد در آخر وبکسر خا نیز آمده وجربز بضم جیم وسکون راء مهمله وضم باء موحده وزاء معجمه در آخر وبفارسی دغاباز
گویند **باب فا با صاد مهمله** + **فصاد** لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل کسیکه رگ زند بفارسی
رگ زن ورگ شناس گویند سعدی گوید **شعر** درشتی ونرمی بهم در به است + چو رگ زن که جراح ومرهم
نه است + هم از دوست **شعر** خون ریزتر ز تیغ بود زخم رگ شناس + از دوستان زیاده ز دشمن حذر کنید **باب**
فا با واو + **فواره** بفتح اول ودوم مشدد با الف وفتح راء مهمله وتاء در آخر بعربی منبع آب را گویند اما بمعنی
دوم لغت ترکیست مستعمل نیست مستحدث است از لغات متاخرین ودر فارسی با لفظ جستن وزدن وکشادن
بهد از خاک تا فواره خون + همین شمع مزار کشتگانست + زلالی در تعریف خار اشگاف گوید **شعر**

چونزنی برگ آن خاره می زدی + زمین خون می شد و فواره می زد + حسین خوانساری در تعریف حمام گوید شعر
گشانید فواره برکه او + بمیل سر انگشت حوران و غلمان + **فوجدار** بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل
حاکم بیرون شهر و کوتوال حاکم اندرون شهر و معنی حقیقی آن مطلق صاحب فوج ست طغرا در تعریف صدر گوید بیت که بهره
کند صدر را زمین دیار + که از لشکر عمل شد فوجدار **باب فا با یای تحتانی** **فیل پا** بنون غرضیست که پای
انسان مانند پای فیل میشود و بعربی آنرا داء الفیل و بفارسی پیل پا و پاخر و بضم غین معجمه **فیلمرغ** پرنده
ایست مشابه بطاوس ماده آنرا بفارسی اکیان بوقلمون و نر آنرا خروس بوقلمون گویند **باب قاف با الف**
قابو لغت ترکیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی زور بعربی قدرة بضم قاف و سکون دال مهمله و فتح راء مهمله تا در آخر
و مقدرة بکسر دال و فتح آن دال گویند یقال مالی علیه مقدرة ای قدرة و قدورة بضم قاف و اقتدار بر وزن افتعال
قابوجی لغت ترکیست در اردوی هندی مستعمل و تحقیق آن در لغت خود غرض گذشت **قاز** بزای معجمه لغت ترکیست
در اردوی هندی مستعمل آن پرنده ایست معروف بعربی آنرا قلولی بفتح قاف و لام اول و سکون واو و لام دوم با
مقصوره در آخر گویند **قافله** لغت عربیست بمعنی جماعة مردم که باهم سفر کنند بعربی سیاره بفتح سین مهمله و تحتانی
مشدده و تاء در آخر هم گویند ابو منصور ثعالبی گوید قافله کاروان را بعربی قیروان بفتح قاف و سکون تحتانی
گویند و آن معرب کاروان ست **قاق** بقاف در آخر نان خشک را گویند لغت فارسیست [illegible]
[illegible] بکاف تازی و غین معجمه است بعضی مردم موافق لهجه خود بقاف خوانده اند و در فرهنگ ترکی آورده که
[illegible] بمعنی میوه و یا گوشت خشک کرده شده است بهر تقدیر در فارسی و هندی مجازاً لاغر و ناتوان را گویند تادم
گیلانی گوید شعر محبوس مرده ام از بسکه قاق گشته تنم + که خانه دخمه نا گشته مس محبوس تنم + بعربی
قضیف بقاف و ضاد معجمه و فاء و نحیف بنون و حای مهمله و فا بر وزن فعیل و منخوف بر وزن مفعول گویند و اگر از بیماری
لاغر شده باشد بعربی آنرا ناحل بنون و حای مهمله و لام بر وزن فاعل و نحیل بر وزن امیر و بفارسی لاغر و
نزار نیز گویند **قالیچه** بکسر لام مصغر قالی و آن نوعی از گسترونیست پشمین مثل شطرنجی بعربی زلیة بکسر زای معجمه و
کسر لام مشدده و تحتانی مشدده مفتوحه و تاء در آخر گویند زلالی جمع آن بفارسی زیلوچه [illegible] گویند طالب آملی گوید
بیت تن پوی کند گلهای تصویر نهالی را + بپا بیدار سازد خفتگان نقش قالی را + **قانیزه** بکسر نا [illegible] تحتانی
و فتح زای معجمه و ها نه در دهن اسب کرده تسمه های لجام را در پاره دوم بستن و در ولایت ایران قیزه کردن گویند
و قیزه بفتح قاف و زای معجمه لنگوٹه را گویند **باب قاف با بای موحده** **قبا** بالفتح بالمد بمعنی جامه پوشیدنی
و این لغت عربیست اما در قبای عربی و عجمی در هیأت فرق ست اقبیه بفتح همزه و کسر بای موحده جمع آن
قباچه و قباچه قبای کوچک و قبای که بند آن چپ بود چنانکه هندوان پوشند بفارسی آنرا قبای کج

گویند سیالک قزوینی گوید شعر مژگان تو کافرست گویا و پوشیده چو هندوان قبا کج ه قبا پهنّا قبا را پوشیدن
بعربی تقبی بروزن تفعل گویند تقبا پوشید قبا را الفارسی قبا در بر کردن و کشیدن نیز گویند قبرستان لغت
فارسیست در اردوی هندی مستعمل جایی که مردم را دفن کنند بعربی آنرا جبان بفتح جیم و بای موحده مشدد با الف
و نون در آخر و جبانه بزیادت تا در آخر و مقبره بفتح میم و سکون قاف و فتح بای موحده و رای مهمله و تا در آخر گویند
و بضم با نیز آمده مقابر جمع آن و در شعر مقبر بحذف تا نیز آمده شاعری گوید شعر لکل اناس مقبر بفنائهم ؛ فهم ینقصون
والقبور تزید ؛ و مدفن بفتح میم و سکون دال مهمله و فتح فا و نون در آخر گویند و بفارسی گورستان در گورخانه و کوچه
خموشان حکیم ازرقی گوید شعر یاد شهادت عشق در کوچه خموشان ؛ کاسود دلی زبان بر دغوغای زندگانی + نظامی
گوید بیت بها گور خانه زغاری کند ؛ که زان نیش در ان غار خوان خزید قبضه بالفتح لغت عربیست بمعنی مقبوضه
در اردوی هندی و فارسی بمعنی دسته چیزی چون قبضه شمشیر و خنجر و کمان مستعمل انوری گوید شعر
هر کمین که قضا گشاده شود ؛ از پس قبضه کمان باشد ؛ بعربی مقبض گویند فی القاموس المقبض کمنزل و
مقعد و منبر والمقبضه بالهاء فیهن بالقبض علیه من السیف وغیره قبولی بفتح اول و ضم دوم و سکون واو معروف
و کسر لام و سکون تحتانی قسمی از طعام که از برنج و نخود پزند لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل فوقی یزدی
گوید رباعی آنم که بچشم پخته و خام جهان ؛ دادست قبولیم خدا چون بریان ؛ شیرین بمذاق اختلاط یاران
چون رشته قطایف شام رمضان باب قاف با حای مهمله + قحط زده لغت فارسیست
در اردوی هندی مستعمل کسی را گویند که به حرص تمام خورد و هیچ نگذارد و بعربی اورا قحطی گویند ابو منصور ثعالبی گوید
که این از کلام اهل حضر است نه از اهل بادیه و ازهری گوید کمانم که منسوب بسوی قحط است بسبب کثرت اکل بدان
می ماند که نجات یافته است از قحط و در فارسی قحط کشیده نیز گویند ملا تسبیهی گوید شعر چران کشان ا در ا
روز وصال بینی ؛ زان سان که خوان بیند قحط کشیده چند باب قاف با دال مهمله + قدرت یا تا
بمعنی توانائی و زور یا فتن بر کسی بعربی قدرة بضم قاف و سکون دال مهمله و فتح رای مهمله و تا در آخر و اقتدار
بروزن افتعال گویند قدرت علی الشیء از باب ضرب و از سمع لغتی ست منقول از ابن سکیت و اقتدار از باب
افتعال فعل از ان قدغن بفتح اول و سکون دوم و فتح غین معجمه و نون در آخر لغت ترکیست بمعنی اهتمام
پادشاهان و در فارسی و هندی بمعنی تاکید مستعمل است و این مجاز است اثر گوید شعر تا غباری کند جرات
دامنگیری ؛ از صفاهان چو برآئی همه جا قدغن کن ؛ بعربی تاکید گویند باب قاف با رای مهمله
قرابین نوعی از تفنگچه دهن فراخ که دران گلوله ها پر کرده سر کنند شاید که لغت ترکیست قرق بضم اول
و دوم لغت ترکیست در اردوی هندی بسکون دوم مستعمل و در فارسی بفتح دوم بمعنی بازداشت قرمزی بکسر کاف

و میم و زای معجمه لغت ترکی ست در اردوی هندی و فارسی بمعنی رنگ سرخ مائل بکبودی مستعمل طغرا در توصیف گوید بیت
از وجوش و زبان و قرمزی ٭ وزه ویک خم کرم مغل ٭ و در فارسی قرمز حذف یا هم آمده اسمعیل ایما گوید شعر
بر لفظ چهره تو زنگی شود ٭ این قرمز فرنگ چو ارغوانیست ٭ باب قاف با سین مهمله + قسابی
بفتح اول گوسپند کش و گوشت فروش بعربی آنرا قصاب بتشدید صاد مهمله در آخر
و بفارسی گاو و گوسفند کش گویند قسبادره بفتح اول و دوم و الف و دال مهمله بالف و واو
مختلط بهمزه ملینه نام ... و آن زور برگردن ... آورده ... تا که قصاب گوسفند را ... از
بفارسی قصاب شکن گویند میر نجات گوید بیت ... تا قصاب شکن گردن حیاتی
و ارد باب قاف با سین مهمله قسم لغت ... در اردوی هندی مستعمل ... سوگند بعربی یمین و حلف
بفتح حای مهمله و سکون لام نیز گویند قسم ... سوگند را بعربی حنث بکسر حای مهمله و سکون نون و ثای مثلثه
در آخر گویند حنث ... از باب سمع فعل ... سوگند شکستن ... شعر هر کس که در وفا
تو سوگند بشکند ... پشت و دلش ... شکسته باد ... قسم دادن ... بعربی احلاف بحای مهمله
و لام و فا بروزن افعال و تحلیف بروزن تفعیل و مناشده بنون و شین معجمه و دال مهمله بروزن مفاعله و نشاد
بروزن کتاب گویند احلفه بالله از باب افعال و حلفه از تفعیل و ناشده از مفاعله فعل آن ان بفارسی
سوگند دادن و قسم دادن واله هروی گوید شعر ناید لب ساغر بهم از خنده که در بزم ٭ سوگند که داده بمینا سر خود
ظهوری گوید بیت ترا تو به هم از ستم سیدهم ٭ علاجی ندارم قسم سیدهم ٭ قسم کهانا بمعنی قسم خوردن بعربی اقسام بقاف
و سین مهمله و میم بروزن افعال و حلف بفتح حاء مهمله و سکون لام و محلوف بروزن مفعول گویند و آن از جمله مصادر
که بروزن مفعول آمده مانند مجلود و معقول و معسور ... قسم ... از باب افعال و قاسمه از باب مفاعله و حلف
بالله از باب ضرب فعل از ان قسم ... قسم از کسی خواستن بعربی استحلاف گویند باب قاف با طای مهمله
قطار بکسر اول لغت ... بمعنی قرتیب یکدیگر شدن شتران بر نسق واحد یقال جاء الابل قطارا بالکسر ای
مقطورة و در اردوی هندی و فارسی اطلاق بر جمعی از هر چیز کنند سلمان گوید شعر ز شرزه شیران افگنده شکار
سپاه ... زنده پیلان آورده شد قطار قطار ٭ طغرا گوید شعر کار دلم بکوچک شوخی فتاده است ٭ که ...
بی شکند صد قطار دل ٭ قطزن لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل چیزی که قلم را بر آن نیز زنند
هر چند مصداق آن کاتب و کارد است اما مجازا اطلاق آن بر چیزی که بر آن سر قلم زنند کنند وحید گوید شعر
... گویا بدل اغیار می زند ٭ چون قطزن آید آن همه بر استخوان من ٭ تاثیر گوید شعر ... که قطزن
زیر دست خامه میگردد ... مسلط ... بعربی قطزن را مقط بکسر میم و فتح قاف

وطاء مهمله مشدد در آخر گویند قطعه بند لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل یعنی که معانی آن بی بیت متصل آن تمام نشود و بعربی آنرا مضمن بضم میم و فتح ضاد معجمه و میم دوم مشدد و نون در آخر گویند قط لگانا بریدن سر قلم را تا روان شود و بعربی قط بفتح قاف و طاء مهمله مشدد در آخر گویند و بفارسی قط زدن و قط کردن صائب گوید بیت نخست پیر خرابات چون قلم قط زد ۞ برات روزی ما بر لب پیاله نوشت ۞ منیر گوید شعر جای ناخن تیغ سر می زد ز انگشتان ما ۞ چون قلم در وصف مژگان تو می کردیم خط ۞ باب قاف با فا ۞ قفل لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل و آن آلیست که بآن درهای و جز آن بند کنند بعربی آنرا مغلاق بکسر میم و لام با الف و قاف در آخر و مزلاج بکسر میم و سکون زای معجمه و لام با الف و جیم در آخر گویند و فرق میان هر دو آنست که مزلاج بدست کشاده میشود بخلاف مغلاق که بکلید کشاده میشود قفل بند هونا بسته شدن قفل بعربی اقتفال بروزن افتعال و انقفال بروزن انفعال گویند قفل لگانا بستن قفل زدن بعربی اقفال بروزن افعال گویند اقفل الباب و اقفل علی الباب فعل ازان بفارسی قفل انداختن و زدن و بستن و نهادن و افگندن و کردن سلیم گوید شعر معشوق پاسبانی ما عاشقان کند ۞ بلبل ز غنچه قفل زند آشیانه را ۞ کمال اسمعیل گوید شعر عقل را اوراک صنعت دیده ۞ بر دوخته ۞ نطق را وصف تو قفلی بر زبان انداخته ۞ (الهروی) گوید شعر قفلی بدر آئینه از زنگ نهادیم ۞ تا شوخی حسنت ندید جلوه بهر جا ۞ حیات گیلانی گوید بیت عید را تهنیت فتح گوییم ۞ روزه را قفل بر زندان فگنیم ۞ حسن دهلوی گوید شعر شب همه شب باغبان گرد در باغ قفل ۞ مرغ سحر تهنیت گلست تا به طلوع سحر ۞ قفل کهولنا قفل کشادن بعربی فتح بفتح فا و سکون تاء فوقانی و حاء مهمله در آخر و بفارسی وا کردن و کشادن گویند باب قاف با لام ۞ قلعیگر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کسی که بر ظروف مسینه قلعی کند طغرا گوید بیت چو دیده سفیدی ز رنگ طبق ۞ نه قلعیگر استاد بر یک نسق ۞ قلم لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل چیزی که بآن نویسند بعربی آن را یراع بفتح یای تحتانی و رای مهمله با الف و عین مهمله در آخر و یراعه بزیادت تاء در آخر گویند بعضی میان قلم و یراعه فرق کرده اند تا تراشیده را یراعه گویند و تراشیده را قلم در قاموس ست القلم محرکة البراعة و اذا بریت جمعه اقلام و قلام و مزبر بکسر میم و سکون زای معجمه و فتح باء موحده و رای مهمله در آخر و بفارسی خامه گویند قلم بری بروزن غنی و مبری بروزن مرمی قلم تراشیده از بری بفتح بای موحده و سکون رای مهمله و تحتانی در آخر بمعنی تراشیدن برایه بضم باء موحده و رای مهمله با الف و فتح تحتانی و تاء در آخر و قلامه بضم قاف و لام با الف و فتح میم و تاء در آخر بمعنی تراشه قلم و قلم نیز در هندی بمعنی شاخ که در زمین نشانند بفارسی آنرا شاخچه گویند و قلمه نیز مفید بلخی گوید بیت بهار خامه گلشن سبز کرد و عالم را ۞ قلمچه چمن روزگار کلک منست ۞ قلم بند کرنا عبارت از نوشتن ست بعربی رقم

وتحریر بفارسی قلم بندکردن گویند **قلم پاک** جامه پارهٔ که نویسندگان بآن قلم را پاک کنند بعربی وقیعه بفتح واو وکسر
قاف وسکون تحتانی وفتح عین مهمله وتا در آخر گویند وبفارسی قلم پاک کن طغرا گوید بیت پی خردهٔ گل قلم در تراش
بسوسن قلم پاک کن هم قماش ٭ **قلمتراش** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل نوعی از کارد کوردراز
وسته که بآن قلمتراشند محسن تاثیر گوید شعر بنگر قلمتراش چه با خامه میکند ٭ از همدیان خانه کهی در امان
مباش ٭ بعربی سکین بکسر سین مهمله وکسر کاف مشدد وسکون تحتانی ونون در آخر گویند **قلمدان** بالفتح لغت
فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی ظرفی که دران قلمها ودیگر آلات نوشتن نهند بعربی آنرا مقلمه بکسر میم وسکون
قاف وفتح لام ومیم وتا در آخر گویند **قلیه** بفتح اول وسکون دوم وفتح تحتانی وتا در آخر بمعنی گوشت بریان
قلیه بکسر لام وبه تحتانی مشدد ودر لغت عربیست قلایا جمع آن فارسیان وهندیان بفتح قاف وسکون لام وفتح تحتانی
بالتخفیف استعمال کنند ابو اسحق اطعمه گوید شعر بشنیم چون خراسانی گر آرد صحن بغرا را ٭ ببوی قلیه اش بخشم سمرقند وبخارا را ٭
باب قاف با میم ٭ **قمچی** لغت ترکیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی تازیانه سیفی گوید شعر قمچی بنازمند وجفا را
بهانه کن ٭ ای عاشقان سخن بسر تازیانه کن ٭ بعربی سوط بفتح سین مهمله وسکون واو وطای مهمله در آخر وبفارسی
تازیانه گویند **قمری** بالضم لغت عربیست در اردوی هندی وفارسی مستعمل مرغیست طوق دار از جنس کبوتر
قماری جمع آن در حیوة الحیوان ست القمری طائر مشهور کنیته ابو زکری وابو طلحة وهو حسن الصوت والانثی قمریة
والذکر ساق حر ٭ **باب قاف با نون** ٭ **قند** لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل ودر قاموس ست
قند وقنده بزیادت تا در آخر قندید بر وزن کبریت شیرهٔ نیشکر که آنرا پالوده بندند معرب کندست انتهی
وبفارسی تبرزد گویند وقندی که آنرا مکرر صاف کرده باشند قند مکرر وقند دوباره گویند غنی کشمیری گوید شعر دیده
آن چون لب شیرین دید ٭ معنی قند مکرر فهمید ٭ نعمت خان عالی گوید بیت بود قند دوباره بیشتر شیرین
به بین عالی ٭ سله باره گشت تا کاک شکر بار تو شد ثالث ٭ تاثیر گوید بیت مکرر زان دو لب قند دوباره
بحسرت چید شکر پاره پاره ٭ **قندیل** بکسر اول لغت عربی ست در اردوی هندی وفارسی مستعمل وآن نوعی
از چراغدانست که چراغ برکرده دران گذارند قنادیل جمع آن بفارسی آن را چراغواره بغین معجمه موقوف گویند
سیفی گوید شعر در شب قدر جاه تو روح امین نظاره کرد ٭ این شش وسه قرا به را دید چراغواره
انوری گوید بیت با چراغواره خورشید جاه تو ٭ تا هیچ در فتیله خورشید روغن ست ٭ **باب قاف با واو**
قوال بمعنی خوشگو وبسیار گو در اردوی هندی وفارسی بمعنی سرودگو مستعمل مولوی جامی گوید بیت
قول قوال چون بدین منوال ٭ گرم شد جست صوفی سفی الحال ٭ وبعربی مغنی بضم میم وفتح
غین معجمه ونون مشدد وتحتانی در آخر ومطرب بضم میم وسکون طای مطبقه وکسر رای مهمله وبای موحده

در آخر و شادی بشین معجمه و دال مهمله بر وزن قاضی و منگنر بضم میم و فتح خاء معجمه و سکون نون و کسر کاف و رای مهمله
در آخر و بفارسی خنیاگر و سرود خوان نیز گویند **قورمه** بضم قاف لغت ترکیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی گوشت بریان
لیکن در ترکی بفتح قاف و ضم واو مستعمل ست بعربی لحم شوی بفتح شین معجمه و کسر واو و تحتانی مشدد در آخر **قوی**
بفتح اول و کسر واو و تحتانی مشدد در آخر بمعنی زور آور لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل بفارسی تنومند و
تن آور گویند **باب قاف با یای تحتانی** + **قے** بالفتح لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی چیزی
که از راه دهن بر آید پس اگر از راه دهن بمقدار پری دهن یا کمتر از ان بر آید آنرا قلس بفتح قاف و سکون لام و
سین مهمله در آخر گویند و قی میگویند و اگر باز عود کند آنرا سے گویند و بفارسی قے را اشکوفه بضم الف و کاف تازی
و شکوفه بضم شین معجمه و کاف تازی و اکماک بفتح الف و سکون کاف تازی و میم با الف و کاف تازی دوم در آخر
گویند **قیامت** بالکسر لغت عربیست در اردوی هندی و فارسی مستعمل بمعنی روز موعود که در زبان هندی
آنرا پرلے بفتح بای فارسی و سکون رای مهمله و فتح لام و سکون تحتانی گویند و بفارسی رستخیز و رستاخیز
و گاهے لفظ قیامت را فارسیان بمعنی بسیار استعمال کنند چنانکه گویند فلان پسر قیامت شوخ ست یعنی
بسیار شوخ و بمعنی امر غریب هم در هندی و فارسی استعمال کنند حکیم عبد الله گوید **شعر** زلف کشود و رخ ازمی
افروخت + طرفه شامی و قیامت کشفی ست + فغانی گوید **شعر** همه چیز تو محبوبانه و عاشق کش ست اما + قیامت
در قبای تو که یک بند دلاویز ست + **قیامت کرنا** کار عجیب و فتنه برپا کردن بعربی اقام القیمة گویند قد اقام القیمة فعل از ان
بفارسی قیامت کردن و قیامت افگندن و قیامت آوردن گویند میرزا محمد باقر گوید **بیت**
بیچ میداسفی چها اے سرو قامت میکنی + میکشی و زنده میسازی قیامت میکنی + علی حزین گوید
شعر از جلوه قیامت بجهان افگن و مگذار + در خاک برو خاک تمنای قیامت + مفید بلخی گوید **بیت**
شب خون غمزه بیداد او در ملک جان آرد + قد روشن قیامت بر سر آزادگان آرد + **قیامت هونا**
بمعنی بلای عظیم و امر غریب بوجود آمدن بدین معنی در کلام متاخرین عرب هم آمده است چنانکه گویند قد
قامت القیمة شیخ شرف الدین عبد العزیز انصاری گوید **اشعار** افدیه بمهجتی و اسفی + لا حسرتی لا ندامه +
کم دعوة موحد لوصل + قامت بحضورها القیمة + و بفارسی قیامت افتادن و برخاستن و بر سری چیزی رفتن اسیر
گوید **بیت** دوش یارم پرده از رخسار خود بگشاده بود + گوییا از حسنش قیامت در جهان افتاده بود + سعدی گوید **شعر**
وهی زمانی بر سعدی بتکلف بنشست + فتنه بنشست چو برخاست قیامت برخاست + واضح گوید **شعر** نه از
مضمون ونی از خط کسی دیوانه میگردد + قیامت بر سر دل رفته چیزی بود یا کاغذ + **قید** بالفتح بمعنی بند بعربی اسر
بفتح همزه و سکون سین مهمله و رای مهمله در آخر گویند **قیدی** بمعنی بندی و گرفتار بعربی اسیر بر وزن امیر گویند

قیف بکسر اول وسکون دوم و فا در آخر لغت ترکیست در اردوی هندی مستعمل و آن چیزیست لوله دار که بر دهن شیشه گذاشته گلاب و شراب و امثال آن از راه آن در شیشه ریزند طهماسپ قلی گوید **شعر** سخن گرفته گرفته بر آمدش ز دهان + چنانکه آب فرو میرود بشیشه ز قیف + بعربی آنرا قمع بفتح قاف وسکون میم و عین مهمله در آخر گویند و بفارسی گلاب بتای فوقانی و کاف فارسی و بای تازی در آخر گویند **قیق** بالکسر بمعنی آواز بلند لغت عربیست اما در عربی قیق بالفتح آواز کردن ماکیان وقت خواندن خروس را برای جفتی و فارسیان هم بالکسر استعمال نمایند فوقی یزدی گوید **بیت** سحر که کرد ز شادی خروس طعمه قیق + ز دم ملوث شد و ستار لب گل تر زیق + **قے کرنا** انداختن طعام و شراب از راه دهن بعربی قے بفتح قاف و سکون تحتانی و همزه در آخر استقاء بروزن استفعال و تقیا بروزن تفعل و قذف بفتح قاف و سکون ذال معجمه و فا در آخر و بفارسی اشگوفه و شگوفه کردن بالضم گویند مولوی روم گوید **مصرعه** اشگوفه چرا کردی گر باده بخوردستی + و اشگفه بحذف واو نیز آمده **قیمتی** بالکسر چیز گران بها الف فارسیست در اردوی هندی مستعمل بعربی ثمین بفتح ثای مثلثه و کسر میم و نون در آخر گویند و بفارسی گران بها بکاف فارسی و بیش بها و بی بها و بے قیمت هم گویند **قیمه** بالکسر لغت عجمیست در اردوی هندی مستعمل گوشتیکه آنرا ریزه ریزه کرده باشند بطریق معهود و نوعی از قیمه است بسیار خرد و باریک باشد بعربی آنرا اللحم و لمخردل به ترکیب توصیفی بضم میم و فتح خای معجمه و سکون رای مهمله و فتح دال مهمله و لام در آخر گویند یعنی مانند خردل ساخته شده بفارسی این قسم قیمه را قیمه سر موری گویند عبد الغنی قبول گوید **شعر** دلم از حلقهٔ زلفش نه نهد پا بیرون + گر کند قیمه سر موریش آن خط سیاه + **قیمه کرنا** ریزه ریزه کردن گوشت را بطریق معهود بعربی خردله بفتح خای معجمه و سکون رای مهمله و فتح دال مهمله و لام و تا در آخر گویند خردلت اللحم ای قطعته کالخردل و بفارسی قیمه کردن و قیمه کشیدن تاثیر گوید **شعر** نمید هد دل ز دستش ز دست همواری + برنگ گچ اگر ش از تیغ قیمه کنند + ظهوری در تعریف شمشیر گوید **بیت** بدریا فرستد گر از عکس موج + همه ماهیان را کشد قیمه موج + **قینچی** بفتح اول لغت ترکیست در اردوی هندی مستعمل و آن آلهٔ ایست که بآن کاغذ و جامه را برند فوقی یزدی گوید **ابیات** حلیم سوزنی آن تیز قینچی فطرت + که بوده ابره هزلش همیشه آسترم + اگرچه در فن هزل از عبید افزون بود + کوسه ز هر دو با در اک من زیاده ترم + بعربی آنرا مقراض گویند و تفصیل آن در لغت کترنی بکاف تازی خواهد آمد

باب کاف تازی بالالف + **کابک** بضم بای موحده و کاف عربی در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل خانه که از سفال برای کبوتران سازند بعربی آنرا اشرجه بفتح شین معجمه و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و فتح جیم و تا در آخر و جدیله بفتح جیم و کسر دال مهمله و سکون تحتانی و فتح لام و تا در آخر گویند و بفارسی برج کبوتر و برج کبوتر خانه نیز گویند شفیع اثر گوید **شعر** عدو کند ز خدنگ تو قلعه را خالی +

ان صفت که ببرج کبوتر افتد باز کاتنا بسکون تای فوقانی و نون بالف رسیده پنبه را رشتن بعربی غزل بفتح غین معجمه و سکون زای معجمه و لام در آخر و اغتزال بر وزن افتعال گویند غزلت المراة القطن از باب ضرب و اغتزلته باب افتعال فعل ازان بفارسی رستن بکسر رای مهمله و سکون سین مهمله و رشتن بشین معجمه و رسیدن بریدن پیدن گویند کاٹنا بسکون تای هندی بمعنی گزیدن ابو منصور ثعالبی گوید بعربی گزیدن سگ و مردم را عض بفتح عین مهمله و ضاد معجمه مشدد گویند عضة الرجل و الکلب از باب نصر فعل ازان و گزیدن اسپ و خر و مانند آن را کدم بفتح کاف و سکون دال مهمله و میم در آخر گویند کدامتة الحمار و غیره از باب ضرب فعل ازان و گزیدن مار را نهس بفتح نون و سکون ها و سین مهمله در آخر گویند و نهش بشین معجمه همچنین نهشته الحیه از باب منع و نهشته الحیة از باب سمع و منع فعل ازان و لسع بفتح لام و سکون سین مهمله و عین مهمله در آخر لسعته الحیة از باب منع فعل ازان و گزیدن مورچه را النخبه بضم نون و سکون خای معجمه و فتح بای موحده و تا در آخر گویند در نهایه است و فی الحدیث ما اصاب المومن من مکروه فهو کفارة لخطایاه حتی نخبة النملة و نیز کاٹنا بمعنے بریدن ابو منصور ثعالبی گوید بریدن درخت و سر مردم و دیگر حیوانات را قطع بفتح قاف و سکون طای مهمله و عین مهمله در آخر و حز بفتح حای مهمله و زای معجمه مشدد در آخر گویند حز راسه از باب نصر فعل ازان و بریدن بینی را بعربی جدع بفتح جیم و سکون دال مهمله و عین مهمله در آخر گویند و بریدن نوک بینی را بعربی خرم بفتح خای معجمه و سکون رای مهمله و میم در آخر و آن کمتر از جدع ست و خرم الفه از باب ضرب فعل ازو و در قاموس ست که اطلاق جدع بر بریدن گوش و دست و لب و بینی همه آمده است و بریدن گوش را بعربی صلم بفتح صاد مهمله و سکون لام و میم در آخر گویند صلم اذنه از باب ضرب فعل ازان و در قاموس ست صلم بمعنی بریدن و بعضی گویند بریدن بینی و گوش را از بیخ انتهی و بریدن پلک را بعربی شتر بفتح شین معجمه و سکون تای فوقانی و را بے مهمله در آخر گویند شتر جفنه از باب ضرب فعل ازان و بریدن لب را شرم بفتح شین معجمه و سکون رای مهمله و میم در آخر گویند شرم شفته از باب ضرب فعل ازان و بریدن دست را قطع بفتح قاف و سکون طای مهمله و جذم بفتح جیم و سکون ذال معجمه و میم در آخر گویند جذم یده از باب ضرب فعل ازان و بریدن ذکر را جب بفتح جیم و بای موحده مشدد در آخر گویند جب ذکره از باب نصر فعل ازان و بریدن دم اسپ را بعربی حذف بفتح حای مهمله و سکون ذال معجمه و فا در آخر گویند حذفه از باب ضرب فعل ازان و بریدن ناخن را بعربی قلم بفتح قاف و سکون لام و میم در آخر گویند بفارسی چیدن و تراشیدن قلم الظفر از باب ضرب و قلمه از باب تفعیل فعل ازان و بریدن گوشت را بعربی حز بفتح حای مهمله و زای معجمه در آخر گویند فی القاموس الحز القطع کالاحتزاز و فی النهایه و فی الحدیث انه احتز من کتف شاة ثم صلی و لم یتوضأ هو افتعل من الحز القطع و منه الحزة و هی القطعة من اللحم و غیره و قیل الحز القطع فی الشی من غیر ابانة یقال

قیف بکسر اول وسکون دوم وفا در آخر لغت ترکیست در اردوی هندی مستعمل وآن چیزیست لوله دار که بر دهن شیشه گذاشته گلاب وشراب وامثال آن از راه آن در شیشه ریزند طهماسپ قلی گوید شعر سخن گرفته گرفته بر آتشش زدیان + چنانکه آب فرو میرود بشیشه زقیف + بعربی آنرا قمع بفتح قاف وسکون میم وعین مهمله در آخر گویند وبفارسی گلاب بتای فوقانی وکاف فارسی وبای تازی در آخر گویند قیق بالکسر بمعنی آواز بلند لغت عربیست اما در عربی قیق بالفتح آواز کردن ماکیان وقت خواندن خروس را برای جفتی وفارسیان هم بالکسر استعمال نمایند فوقی یزدی گوید بیت سحر که کرد ز شادی خروس طبع قیق + ز دم بگوشهٔ دستار لب گل تزاریق + قے کرنا انداختن طعام وشراب از راه دهن بعربی قے بفتح قاف وسکون تحتانی وهمزه در آخر استقاء بر وزن استفعال وتقیا بر وزن تفعّل وقذف بفتح قاف وسکون ذال معجمه وفا در آخر وبفارسی اشگوفه وشگوفه کردن بالضم گویند مولوی روم گوید مصرع اشگوفه جدا کردی گر باده بخوردستی + واشگفه بحذف واو نیز آمده قیمتی بها بالکسر چیز گران بها لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بعربی ثمین بفتح تای مثلثه وکسر میم ونون در آخر گویند وبفارسی گران بها بکاف فارسی وبیش بها وبی بها وبی قیمت هم گویند قیمه بالکسر لغت عجمی در اردوی هندی مستعمل گوشتیکه آنرا ریزه ریزه کرده باشند بطریق معهود ونوعی از قیمه است بسیار خرد باریک باشد بعربی آنرا اللحم المخردل بترکیب توصیفی بضم میم وفتح خای معجمه وسکون رای مهمله وفتح دال مهمله ولام در آخر گویند یعنی مانند خردل ساخته شده وبفارسی این قسم قیمه را قیمه سر موری گویند عبدالغنی قبول گوید شعر دلم از حلقهٔ زلفش نه نهد پای برون + گر کند قیمه سر موریش آن خط سیاه + قیمه کرنا ریزه ریزه کردن گوشت را بطریق معهود بعربی خردله بفتح خای معجمه وسکون رای مهمله وفتح دال مهمله ولام وتا در آخر گویند خردلت اللحم ای قطعته کالخردل وبفارسی قیمه کردن وقیمه کشیدن تاثیر گوید شعر نمیدهد دل روشن ز دست همواری + برنگ گچ اگرش از تیغ قیمه کنند + طوری در تعریف شمشیر گوید بیت بدریا فرستد گر از عکس موج + همه ماهیان را کشد قیمه موج + قینچی بفتح اول لغت ترکیست در اردوی هندی مستعمل وآن آله ایست که بآن کاغذ وجامه را ببرند فوقی یزدی گوید بیات حکیم سوزنی آن تیز قینچی فطرت + که بوده ابرهٔ هزلش همیشه آسترم + اگرچه در فن هزل از عبید افزون بود + گو سے ز هر دو بادرا کس من زیاده ترم + بعربی آنرا مقراض گویند وتفصیل آن در لغت کترنی بکاف تازی خواهد آمد

باب کاف تازی بالالف

کابک بضم بای موحده وکاف عربی در آخر لغت فارسی در اردوی هندی مستعمل خانه که از نے برای کبوتران سازند بعربی آنرا شریجه بفتح شین معجمه وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وفتح جیم وتا در آخر وجدیله بفتح جیم وکسر دال مهمله وسکون تحتانی وفتح لام وتا در آخر گویند وبفارسی برج کبوتر وبرج کبوتر خانه نیز گویند شفیع اثر گوید شعر عدو کند ز خدنگ تو قلعه را خالی +

ان صفت که ببرج کبوتر افتد باز کاتنا بسکون تای فوقانی ونون بالف رسیده پنبه را رشتن بعربی غزل بفتح
غین معجمه وسکون زای معجمه ولام در آخر و اغتزال بر وزن افتعال گویند غزلت المرأة القطن از باب ضرب واغتزلته
از باب افتعال فعل ازان بفارسی رستن بکسر رای مهمله وسکون سین مهمله ورشتن بشین معجمه ورسیدن بردن
پیدن گویند کاٹنا بسکون تای هندی بمعنی گزیدن ابو منصور ثعالبی گوید بعربی گزیدن سگ ومردم را عض بفتح
عین مهمله وضاد معجمه مشدد گویند عضة الرجل والکلب از باب نصر فعل ازان وگزیدن اسپ وخر ومانند آن را کدم
بفتح کاف وسکون دال مهمله ومیم در آخر گویند کدامة الحمار وغیره از باب ضرب فعل ازان وگزیدن مار را بعربی
نهس بفتح نون وسکون ها وسین مهمله در آخر گویند ونهش بشین معجمه همچنین نهشه الحیة از باب منع ونهشة الحیة
از باب سمع ومنع فعل ازان ولسع بفتح لام وسکون سین مهمله وعین مهمله در آخر لسعته الحیة از باب منع فعل ازان
وگزیدن مور چه را النخبه بضم نون وسکون خای معجمه وفتح بای موحده وتا در آخر گویند در نهایه است وفی الحدیث
ما اصاب المومن من مکروه فهو کفارة لخطایاه حتی نخبة النملة ونیز کاٹنا بمعنی بریدن ابو منصور ثعالبی گوید بریدن
درخت وسر مردم ودیگر حیوانات را قطع بفتح قاف وسکون طای مهمله وعین مهمله در آخر وحز بفتح حای مهمله
وزای معجمه مشدد در آخر گویند حز راسه از باب نصر فعل ازان وبریدن بینی را بعربی جدع بفتح جیم وسکون دال مهمله
وعین مهمله در آخر گویند وبریدن نوک بینی را بعربی خرم بفتح خای معجمه وسکون رای مهمله ومیم در آخر وآن کمتر از
جدع ست وخرم انفه از باب ضرب فعل ازو ودر قاموس ست که اطلاق جدع بر بریدن گوش ودست ولب
وبینی همه آمده است وبریدن گوش را بعربی صلم بفتح صاد مهمله وسکون لام ومیم در آخر گویند صلم اذنه از باب
ضرب فعل ازان ودر قاموس ست صلم بمعنی بریدن وبعضی گویند بریدن بینی گوش را از بیخ انتهی وبریدن پلک را بعربی
شتر بفتح شین معجمه وسکون تای فوقانی ورای مهمله در آخر گویند شتر جفنه از باب ضرب فعل ازان وبریدن
لب را شرم بفتح شین معجمه وسکون رای مهمله ومیم در آخر گویند شرم شفته از باب ضرب فعل ازان وبریدن
دست را قطع بفتح قاف وسکون طای مهمله وجذم بفتح جیم وسکون ذال معجمه ومیم در آخر گویند جذم یده
از باب ضرب فعل ازان وبریدن ذکر را جب بفتح جیم وبای موحده مشدد در آخر گویند جب ذکره از باب نصر فعل
ازان وبریدن دم اسپ را بعربی حذف بفتح حای مهمله وسکون ذال معجمه وفا در آخر گویند حذفه از باب ضرب فعل
ازان وبریدن ناخن را بعربی قلم بفتح قاف وسکون لام ومیم در آخر گویند بفارسی چیدن وتراشیدن
قلم الظفر از باب ضرب وقلّمه از باب تفعیل فعل ازان وبریدن گوشت را بعربی حز بفتح حای مهمله وزای معجمه
در آخر گویند فی القاموس الحز القطع کالاحتزاز وفی النهایة وفی الحدیث انه احتز من کتف شاة ثم صلی ولم یتوضأ
هو افتعل من الحز القطع ومنه الحزة وهی القطعة من اللحم وغیره وقیل الحز القطع فی الشیء من غیر ابانة یقال

هزت العود احزّ احزّا و بریدن شاخهای تاک را قضب بفتح قاف و سکون ضاد معجمه و بای موحده در آخر گویند
قضبته از باب ضرب و قضبته از باب تفعیل فعل ازان و بریدن گیاه تر را العربی خضد بفتح خای معجمه و سکون ضاد معجمه
و دال مهمله در آخر گویند و بریدن خشک حصد بفتح حای مهمله و سکون صاد مهمله و دال مهمله در آخر گویند حَصَدَ الزرع
والنبات از باب نصر و ضرب فعل ازان و در معنی قطع به آلاتی که اشتقاق اسمای آن آلات از مصادر آن معنی
گفته و نشر الخشبه بالمنشار نشرا بالمنشار قرض الفضة بالمقراض قرض الثوب بالمقراض جلم الشعر بالجلمین نجل
الزرع بالمنجل **کاٹھه** بتای هندی مخلوط التلفظ بها بمعنی چوب بعربی آنرا خشب بفتح خای معجمه و شین معجمه و بای موحده در آخر گویند
و نیز کاٹھه چوبی گنده که سوراخ کرده در پای مجرمان اندازند بعربی مقطره بکسر میم و سکون قاف و فتح طای مهمله
و رای مهمله و تا در آخر و فلق بفتح فا و لام و قاف در آخر گویند و بفارسی کلندر بکاف عربی بر وزن قلندر و کلنده
گویند و در محاوره متاخرین کنده کنده پا یا باضافت گویند طغرا در مذمت زاهد گوید **بیت** فلک در سیاست چو افگنده
اش + ز نعلین بر پا زده کنده اش + غنی گوید **شعر** در تواضعهای مردم سخت در ماندم غنی + هر که می افتد
بپایم کنده پا می شود + **کاٹھی** بمعنی خانهٔ شمشیر بعربی قراب بکسر قاف و رای مهمله با الف و بای موحده
در آخر و جفن بفتح جیم و سکون فا و نون در آخر و غمد بکسر غین معجمه و سکون میم و دال مهمله در آخر و بفارسی نیام
و میان گویند مسعود گوید **شعر** شاهی که رخش او را دولت بود دلیل + شاهی که تیغ او را نصرت بود میان
و نیز کاٹھی بمعنی بدن انسان بعربی جثه بضم جیم و ثای مثلثه و تا در آخر و بفارسی اندام گویند **کاجل** دوده چراغی
که بچشم کشند بفارسی دوده گویند وحید گوید **شعر** هست دود دل برنگ زلف در چشم عزیز + تا که دیدم
خوانه خواه بچشم جانا دوده را + **کارخانه** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل جائیکه کار را سرانجام دهند
بفارسی کارگاه نیز گویند صائب گوید **شعر** دهان تیشهٔ فرهاد شد بخون شیرین + هنوز مزد ازین کارخانه می طلبم +
کاریگر لغت فارسیست بمعنی پیشه ور مانند آهنگر و نجار و امثال آن امیر خسرو گوید **بیت** جهاندار بر تخت زر بار داد
بکاریگران گنج بسیار داد + بعربی آنرا صانع بصاد و نون و عین مهمله بر وزن فاعل و اسکاف بکسر همزه و سکون سین مهمله
و کاف با الف و فا در آخر گویند در مهذب ست اسکاف کفشگر و هر صانع فی الاساس هو اسکاف من الاساکفة و هو الخراز
و قیل کل صانع و بفارسی استاد **کاسنی** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل گیاهیست دوای بعربی آنرا
هندبا بکسر ها و سکون نون و فتح دال مهمله و بای موحده با همزه ممدوده گویند و بکسر دال هم آمده و در قاموس ست
هندب بکسر ها و سکون نون و فتح دال مهمله و بای موحده در آخر و هندبا بکسر ها و فتح دال گویند و گاهی با کسره مقصور
و ممدود هم آرند ابن بیطار گوید سرد و تر ست در درجهٔ اولی و بعضی گویند خشک و شیخ ابو علی در قانون گوید
کاسنی دو قسم ست دشتی و بستانی و آن بارد ست در درجهٔ اولی و خشک آن خشک ست

در درجهٔ اولی وتر آن ترست در آخر درجهٔ اولی و بستانی ابر دو ار طب ست و در شتی رطوبت قلیل دارد کاغذ لغت عربست
در اردوی ہندی و فارسی مستعمل و آن چیزیست که بر آن می نویسند صاحب قاموس میگوید کاغذ بدال مهمله معرب ست
و حریری در درة الغواص گفته که ابو القاسم حسن حسن بسر آمدی مصنف بکتاب موازنه گوید که من پرسیدم ابن دریده
را از کاغذ گفت بدال مهمله و معجمه هر دو آمده بعربی قرطاس بکسر کاف و سکون رای مهمله و طای مهمله با الف و سین مهمله در آخر و بیاض
بفتح بای موحده و تحتانی با الف و ضاد معجمه در آخر گویند کاغذی لغت عربی ست در اردوی ہندی مستعمل کسیکه
کاغذ سازد و فروشد بعربی آنرا وراق بفتح واو و رای مهمله مشدده و قاف در آخر گویند و بفارسی کاغذگر و کاغذ فروش
طلغرا گویند شعر لبسکه خود از نوخطان سحر پرشد قلم دست او برخنه ها در نامه ام چون قالب کاغذگرست ٭ و نیز کاغذی
چیزی را گویند که پوستش مانند کاغذ باریک بود چون بادام کاغذی و جوز کاغذی و لیموی کاغذی کال یعنی گرانی
غله بسبب خشک سالی بعربی قحط بفتح قاف و سکون حای مهمله و طای مهمله در آخر و جدب بفتح جیم و سکون دال مهمله
و بای موحده در آخر و محل بفتح میم و سکون حای مهمله و لام در آخر و کحل بفتح کاف و سکون حای مهمله و لام در آخر گویند
ابو منصور ثعالبی گوید سالیکه در آن باران نبارد آنرا سنة قاحطة بقاف و کاحطة بکاف گویند و اگر زراعت و
چارپایان هلاک شوند آنرا سنة قاشورة بقاف با الف و ضم شین معجمه و سکون واو و فتح رای مهمله و تا در آخر
و لاحسة بلام و حا و سین مهملتین بر وزن فاعلة و حالقة بحای مهمله و لام و قاف و تا در آخر بر وزن فاعلة و حراق
بحا و رای مهملتین و قاف بر وزن کتاب گویند و اگر گوسفند و شتران هلاک شوند مجحفة بضم میم و سکون جیم و کسر حای مهمله
و فتح فا و تا در آخر و مطبقة بضم میم و سکون طای مهمله و کسر بای موحده و فتح قاف و تا در آخر و جداع بجیم و دال و
عین مهملتین بر وزن قطام و حصاء بفتح حای مهمله و صاد مهمله مشدده با همزهٔ ممدوده گویند زیرا که متشابه است بزنی
که موی ندارد چه حصاء زن بی موی را گویند و اگر مردم هلاک شوند آنرا ضبع بفتح ضاد معجمه و بای موحده و عین مهمله
در آخر گویند در حدیث ست ان رجلا اتاه فقال قد اکلتنا الضبع یا رسول الله یعنی السنة المجدبة وهی فی الاصل
الحیوان المعروف العرب تکنی به عن سنة الجدب کالا چیز سیاه را گویند بعربی اسود بسین مهمله و واو و
دال مهمله بر وزن احمر و اسحم بفتح همزه و سکون سین مهمله و فتح حای مهمله و میم در آخر گویند اسود حالک و حلک بحای مهمله
و لام و کاف بر وزن فاعل بسیار سیاه کالادانا تخم نیل بعربی حب النیل گویند گرم و خشک ست در دوم
کالا کوا نوعی از زاغ نهایت سیاه رنگ ست در صحرا میماند و در آبادی کمتر می آید بعربی آنرا غداف
بضم غین معجمه و دال مهمله با الف و فا در آخر و حاتم بحای مهمله با الف و کسر تای فوقانی و میم
در آخر گویند لانه یحتم بالفراق و طفار سیه کلاغ بضم کاف و لام و غین معجمه و کنیت آن ابو حجادف بحای مهمله
بعد جیم چنانکه در مرصع نکشت گال پڑنا بمعنی قحط افتادن بعربی اجداب بجیم و دال مهمله و بای موحده

در آخر بروزن افعال گویند واقحاط بقاف وحاء وطاء مهملتین بروزن افعال در نهایه است وفی حدیث الاستسقاء
هلکت الاموال واجدبت البلاد ای اقحطت وغلبت الاسعار ودر قاموس ست قحط العام کمنع وفرح وعنی وقحطا
قحطا وقحوطا واقحط وقحط الناس کسمع وقحطوا واقحطوا اصابهما قلیلتان کالکھ بمعنے سیاہی بعربی سواد بفتح سین مهمله وسحمه بضم
سین مهمله وسکون حای مهمله وسخم بالتحریک وسخام بروزن غراب گویند کالی بمعنے سیاہ مونث کالا بعربی
سوداء بسین مهمله ودال مهمله وسحماء بسین وحاء مهملتین ومیم بروزن حمراء گویند
وبفارسی سیه فام وسیه چرده بجیم فارسی کالیزیری قسمی از زیره سیاه است بعربی آنرا کرویا بفتح کاف
ورای مهمله وسکون واو وتحتانی با همزه مقصوره بروزن فعولی وبالمد نیز آمده گویند شیخ ابوعلی در قانون گوید شبیه
الاحوال ست به انیسون گرم وخشک ست در دوم کام بمیم در آخر بمعنی کار بعربی شغل بضم شین معجمه وسکون
غین معجمه ولام در آخر گویند کام چلانا کار روائی کردن بعربی تمشیه بمیم وشین معجمه وتحتانی بروزن تفعله گویند
تمشیت الامر از باب تفعیل فعل از آن کام کا آدمی شخصیکه بکار آید بفارسی مرد کار آمد گویند تاثیر گوید شعر
بجز فرهاد کو را تیشه آخر بکار آید نه باین ویرانه ده یک مرد کار آمد نمی آید + کان عضو شنیدن بعربی اذن
بالضم وبضمتین بذال معجمه ونون گویند آذان بمد اول جمع آن وسمع بفتح سین مهمله وسکون میم وعین مهمله در آخر
وآن بمعنی قوت شنیدن هم آمده وسامعه بروزن فاعله ومسمع بکسر میم وسکون سین مهمله وفتح میم وعین
در آخر گویند مسامع جمع آن وصناره بکسر صاد مهمله ونون مشدد بالف رسیده وفتح رای مهمله وتا در آخر گویند
وتخفیف نون بسیار آمده وبفارسی گوش وبترکی قولاق بضم قاف وفتح لام ونیز کان بمعنی قوت شنیدن
بعربی آنرا سمع بالفتح وسامعه بروزن فاعله واعلای گوش را بعربی قوف بضم قاف وسکون واو وفا
در آخر گویند وبیخ گوش را معقذ بفتح میم وقاف وذال معجمه مشدد گویند چنانکه ابومنصور ثعالبی گفته وصاحب قاموس
گوید ما بین هر دو گوش را انیس گویند استهی وکسی که گوشش خرد بود بعربی آنرا اقنف بقاف ونون
وفا بروزن احمر گویند وزن خرد گوش را بعربی قنفاء بروزن حمراء گویند کانا بنون بالف رسیده کسیکه
یک چشم دارد بعربی آنرا اعور بفتح همزه وسکون عین مهمله وفتح واو ورای مهمله در آخر وبفارسی یکچشم
وبترکی سوقور بضم سین مهمله وقاف گویند کانا پھوسی سخنی که بگوش گویند بعربی آنرا نجوای بفتح
نون وسکون جیم وواو بالف مقصوره وسر بکسر سین مهمله وبفارسی سرگوشی عنایت خان آشنا
گوید شعر تا دگر بکسی هم چه پی آرد + زلف او باز گرم سرگوشیست کانا پھوسی کرنا بگوش کسی چیزی
گفتن بعربی نجو بفتح نون وسکون جیم وواو در آخر نجاه از باب نصر فعل از آن ومناجاه بروزن معاداة ونجاء
بروزن کساء ومساره بضم میم وتشدید رای مهمله گویند ساره فی اذنه وناجاه فعل از آن بفارسی سرگوشی کردن

وسر فراگوش آوردن و سر بگوش گذاشتن گوید حافظ شیرازی گوید شعر سر فراگوش من آور و بآواز حزین ؛ بگفت
کامی عاشق دیرینه من خواب است ؛ تاثیر گوید شعر زر از باده پرستان که میشود آگاه ؛ بگوش شیشه اگر سر ز باغ
نگذارد ؛ کانپنا جنبیدن اعضا از ترس و جز آن بعربی ارتعاد براء و عین و دال مهملات بر وزن افتعال و رجف بفتح
راء مهمله و سکون جیم و فا در آخر و رجفان بالتحریک و رجوف بالضم و رجیف بر وزن امیر گویند رجف از باب نصر فعل
از ان و رقوف بضم رای مهمله و قاف و سکون واو و فا در آخر گویند رایته یرقف من البرد از باب نصر دیدم که می لرزید از
سرما بفارسی لرزیدن و لرزه بر تن افتادن کانٹا بخفای نون و تای هندی بالف بمعنی خار بعربی شوک بفتح
شین معجمه و سکون واو و کاف در آخر گویند شوکه بزیادت تا یکی اشواک بالفتح جمع آن و خار خربا بن را بعربی
سلاوه بضم سین مهمله و لام مشدد بالف و فتح همزه و تا در آخر گویند و بفارسی خار خرما و نیز خاری که میان دسته
ترازوی زرگران و صرافان بشکل خار بود و چون آن خار برابر باشد پله ترازو هیچ جانبی میل نکند و بفارسی آنرا
خار ترازو گویند و کانٹا در اردوی هندی ترازوی کوچک را هم گویند که از مس و جز آن سازند و صرافان و زرگران
بآن سیم و زر را سنجند برای آن نامی خاص در عربی و فارسی دیده نشد و نیز کانٹا چیزی است آهنین شاخدار
که دلو افتاده را بآن از چاه بر آرند بعربی آنرا عودق بفتح عین مهمله و سکون واو و فتح دال مهمله و قاف در آخر و عودقه
بزیادت تا و عدوقه بفتح عین مهمله و ضم دال مهمله و سکون واو و فتح قاف و تا در آخر گویند عدق بضمتین جمع آن بفارسی
چاه یوز بضم تحتانی و زای معجمه گویند و نیز خاری را گویند که در پای خروس بود بعربی آنرا شوکه بفتح
شین معجمه و صیصه بکسر صاد مهمله اول و سکون و فتح صاد دوم و تا در آخر گویند و بفارسی خار خروس
کانٹا چبھنا فرو شدن خار در عضوی بعربی آنرا شوک بفتح شین معجمه و سکون واو و کاف در آخر گویند شاکته
الشوکه از باب نصر فعل از ان بفارسی خار خلیدن و خار رفتن و خار شکستن سلیم گوید شعر در بیابان
جنون از بسکه گرم جستجو ست ؛ خار میسوزد اگر در پای مجنون میرود ؛ حیدر کلوچ هروی گوید شعر
ز تو خارهای حسرت که شکست در دل من ؛ حسرت شود که روزی ز گلم دمیده باشد ؛ شکستانا و اشکته از باب
افعال خلانیدم در بدن او خار را کانٹوں میں گرنا افتادن در خارها بعربی شاکه و شیکه بکسر شین معجمه گوید
شکت الشوکه از باب سمع افتادم در خارها کانٹے دیوار پر چنا خار بر سر دیوار چیدن تا از آمدن حیوانات
موذیه و دزدان محفوظ ماند بعربی تشویک بشین معجمه و واو و کاف بر وزن تفعیل گویند شوک الحائط از باب
تفعیل فعل از ان کانجی بنون غنه و کسر جیم و سکون تحتانی معروف بلغت بنگاله نوعی از نان خورش ترش است
بعربی آنرا امری بفتح میم و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و همزه در آخر بر وزن امیر گویند و بفارسی
انجامه گرم و خشک است در دوم کانچ نکلنا بر آمدن مقعد بسبب لاغری وقت قضای حاجت کردن بعربی

خروج المقعد گویند کاندا بنون غنه و دال مهمله بالف رسیده بهنی ست بشکل پیاز بعربی آنرا عنصل بضم عین مهمله
وسکون نون وضم صاد مهمله ولام در آخر و اسقیل بکسر همزه وسکون سین مهمله وکسر قاف وسکون تحتانی ولام
در آخر و اسقال بکسر همزه بر وزن افعال وبصل الفار و البصل البری گویند و بفارسی پیاز موش و پیاز دشتی گرم
در دوم و خشک ست در سوم **کاندها** بنون غنه وفتح دال مهمله مخلوط التلفظ بها بالف بمعنی دوش بعربی عاتق
بعین مهمله بالف وکسر تای فوقانی وقاف در آخر گویند فی الحدیث اما ابو جهم فلا یضع العصا عن عاتقه وهو کنایة
عن السفر و بفارسی قدیم سفت بکسر سین مهمله وسکون فا و تا در آخر گویند و بترکی ایگین بکسر همزه وکاف فارسی
کان رکھنا سخن کسی را بدل شنیدن بعربی اصاخة بکسر همزه وصاد مهمله بالف وفتح خای معجمه و تا در آخر
وصوخ بفتح صاد مهمله وسکون واو و خای معجمه در آخر گویند اصاخ له و الیه از باب افعال وصاخ له از باب نصر
فعل از آن بفارسی گوش نهادن و دادن حزین گوید **شعر** شنیدی شکوه ام از شرم طاقت آب گردیدم *
بحر فسم گوش وادی بر زبانم لفظ معنی شد * **کان لگا میل** بمعنی چرک گوش بعربی وسخ الاذن و اف بضم
همزه و فا مشدد و تف بضم تای فوقانی و فا مشدد در آخر گویند **کان ملنا** گوش کسی را مالیدن برای تنبیه یاد دهانیدن
بعربی عصر بفتح عین مهمله وسکون صاد مهمله و راء مهمله در آخر گویند و بفارسی گوش کسی مالیدن و بر تافتن
کاؤں کاؤں بتکرار بضم همزه وسکون واو مجهول و نون در آخر حکایت از آواز پیاپی زاغ بعربی غاق غاق
بتکرار غین معجمه بالف و قاف در آخر بفارسی کاغ کاغ مولوی روم گوید **مصرعه** کاغ کاغ نعره زاغ سیاه *
آواز زاغ را بعربی نعیق بنون وعین مهمله و قاف بر وزن امیر و شحیج بشین معجمه وکسر حای مهمله وسکون تحتانی
وجیم در آخر گویند **کاهو** بضم ها وسکون واو معروف لغت فارسی ست در اردوی هند هم مستعمل سبزیست
بعربی آنرا خس بفتح خای معجمه وسین مهمله مشدد در آخر گویند و بفارسی کوک بضم کاف عربی وسکون واو
کاف تازی دوم در آخر سرد و تر ست در درجه دوم وگویند در سوم **کائی** سبزی باشد که بر آب استاده پیدا
آید بعربی آنرا طحلب بضم طای مهمله وسکون حای مهمله وضم لام و بای موحده در آخر گویند و بفتح لام و بر وزن
زبرج نیز آمده طحلب الماء و بسیار شد طحلب آن و طثرة بفتح طای مهمله وسکون ثای مثلثة وفتح راء مهمله و تا در آخر
وشبا بفتح شین معجمه و بای موحده بالف مقصوره و اغثر بفتح همزه وسکون غین معجمه وفتح ثای مثلثه و راء مهمله در آخر
گویند و عذبه بفتح عین مهمله وسکون ذال معجمه وفتح بای موحده و تا در آخر گویند و بالتحریک و بکسر دوم هم آمده و بفارسی
جل آب و جل زغ و جامهٔ غوک و برغمه بفتح غین معجمه و میم گویند زیرا که بزغ یعنی غوک دران می باشد و چغزیاره
بفتح جیم فارسی وسکون غین معجمه و چغزواره بواو و چغزلاده بلام گویند **کائی لگنا** بسته شدن سبزی بر روی
آب بعربی تطحلب بطاء مطبقه و حاء مهمله و لام و باء موحده و تای فوقانی در آخر گویند طحلب الماء فعل از آن بفارسی

جل بستن آب گویند و آن را بعربی مطحلب بکسر لام و بفتح آن گویند و بفارسے آب جل بستہ **کاپلٹنا** با یای تحتانی و فتح
بای فارسے و لام و سکون تای ہندی و نون بالف کشیدہ از قالبے بقالب و گر در آمدن در حین حیات چنانکہ ہندوان
قائل اند بعربی تناسخ بضم سین مہملہ گویند و بفارسے تناسخ زدن **کاپھل** بسکون تحتانی پوست درختیست کہ آنرا
دار شیشعان گویند ابن بیطار گوید گرم ست در اول و خشک ست در دوم و صاحب الفاظ الادویہ گوید کہ آنرا قند دل
و عود البرق نامند جہت آنکہ چون برق و قوس قزح بآن میرسد خوشبوتر از عود ہندی میگردد **باب کاف تازی**
با بای موحدہ + **کباب** لغت عربیست در اردوی ہندی مستعمل گوشت نرم و نازک کہ آنرا ریزہ ریزہ کردہ
بریان کنند بفارسے آنرا تباہہ بتای فوقانی و بای موحدہ و تواہہ بواو و تباہچہ بجیم و تواہچہ بواو و تبہ و تبہرہ گویند
ابو منصور ثعالبی گوید گوشتے کہ بر اخگر بریان کنند آنرا معرض بضم میم و فتح عین مہملہ و رای مہملہ مشدد و ضاد معجمہ در آخر
گویند و گوشتے کہ آنرا در اخگر بپوشانند آنرا ململ بمیم و لام مکرر بر وزن مفعول و ملیل بر وزن فعیل گویند و گوشتی
کہ آنرا بر اخگر بر دوری بریان کنند آنرا محسوس بحای مہملہ و بتکرار سین مہملہ بر وزن مفعول گویند و گوشتی بریان
کہ از تنور بر آرند و اشک چکان بود آنرا شراش بفتح رای مہملہ و سکون شین معجمہ و رای مہملہ بالف و شین معجمہ
در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید من خوارزمی را شنیدم کہ در وصف طعامی کہ دوستے پیش او نہادہ میگفت
جای دستے بشواء شراش و گوشتے کہ آنرا بر سنگ گرم کو بریان کنند حنیذ بفتح حای مہملہ و کسر نون و سکون تحتانی
و ذال معجمہ در آخر گویند و بفارسے کباب سنگ آنرا گوید **شعر** جان نجم فرسودہ داغ از خوی آتشناک اوست + از دستم
ہمچون کباب سنگ میسوزد دلم + و گوشتی کہ بر سنگ بریان کنند و نیم پختہ ماندہ باشد بعربے آنرا مضہب بضم میم
و فتح ضاد معجمہ و ہای مشدد مفتوح و بای موحدہ در آخر گویند و اگر باز آنرا برای تکمیل نضج در تنور کنند مشیط بضم میم و فتح
شین معجمہ و تحتانی مشدد و طای مہملہ در آخر گویند و بفارسے نوعی از کبابست کہ آنرا کباب شامی گویند شفیع اثر
گوید **بیت** فسردہ شام غریبان ز تلخکامی ماست + نمرین سفر دل بریان کباب شامی ماست + و نوعی از
کبابست کہ آنرا کباب ورق گویند و رنگش سیاہ بود وحید در تعریف کبابی گوید **بیت** چو خواند از کتاب دل سبق
سبق + شد از شوخیش چون کباب ورق + و نوعی از کبابست کہ آنرا کباب ہندی گویند سیاہ رنگ شفیع اثر
گوید **بیت** ہمین نہ سیخ جگر ز لفش از بلندی شد + دلم ز حسرت حالش کباب ہندی شد + و نوعی از کبابست
کہ آنرا کباب حسینی گویند خان آرزو گوید **شعر** اگر کباب حسینی بود غذای عدو + دل سیاہ خوارج کباب شامی ماست
و نوعی از کبابست کہ آنرا کباب دارائی گویند راضی گوید **شعر** لذت پوست تحت فقر نیافت + دل مقیم کباب
دارائیست و نوعی از کبابست کہ آنرا بشکل گل سازند آنرا کباب گل گویند سلیم گوید **شعر** در گلشنی کہ چہرہ برافروخت
شمع ما + مستان بجز بغیر از کباب گل **کباب لگانا** یعنی کباب پختن بعربی تکبیب بر وزن تفعیل گویند و بفارسے

کباب افگندن، وکباب انداختن ورساندن وکردن وکباب زدن صائب گوید بیت مازروی آتشین او نقاب افگنده
ایم + بار اول ما برون آتش کباب افگنده ایم + وله ـــ اگرچه عشق ندارد ز من فسرده تری + توان بسینهٔ گرمم کباب ها
انداختن + ظهوری گوید بیت مست عشقم اگر بجون جگر + برسانم کباب میرسدم + قبول گوید شعر شراب صبح بخواه
کباب مرغ گزک + که دل زنالهٔ مرغان کند کباب سحر + ظهوری گوید شعر بی تو خونابه گلشان جام شرابی ترزنند + که
ز لخت جگر خویش کبابی ترزنند + کبابی لغت فارسیست و در اردوی هندی مستعمل یکه کباب پزد وحید گوید بیت کبابی
از آن روی پر آب و تاب + مرا کرده بر آتش دل کباب + بعربی آنرا المکبب بضم میم و فتح کاف و کسر بای موحده مشدد
و دوم در آخر گویند کبتک بفتح اول و سکون دوم و فتح تای فوقانی و کاف تازی در آخر برای استفهام غایت زمان
می آید بعربی الی متی و بفارسی تاکی و تابکی و تا چند و تا بچند میرزا صائب گوید شعر تا بچند ای غنچه لب در پرده
خواهی گفت حرف + دست بردار از دهان پوستان پر گل شود + باقر کاشی گوید شعر تا چند بزنجیر خرد بند توان بود + دیوانه
شدم چند خردمند توان بود + کبرا بفتح اول و سکون دوم و رای مهمله با الف هر چیز سیاه و سفید بعربی ابلق و بفارسی
خلنج و خلنگ بفتح خای معجمه و جیم تازی در اول و کاف فارسی در دوم و پیسه بیای فارسی گویند فرس ابلق
اسپی در رنگ تیس اخرج سیاه و سفید کبش املح کبش سیاه و سفید ثور … گاو سیاه و سفید غراب ابقع جبل ابرق
آبنوس املح سحاب نمر اصوان ارقش و جاجة رقطاء صاحب قاموس گوید بقع در مرغان مثل ابلق در ستوران است
کبرا خمیده پشت … خلقت بعربی آنرا احدب بفتح همزه و سکون حای مهمله و فتح دال مهمله و بای موحده در آخر
بفارسی گوژ و پشت گویند حدب از باب سمع و احدب از باب افعلال و احدودب از باب افعیلال و تحادب
از باب تفاعل فعل از آن و ابزخ بفتح همزه و سکون بای موحده و فتح زای معجمه و خای معجمه در آخر و ابزی کبری
دسے که پشت او خمیده باشد بعربی آنرا احدبا بحاء و دال مهملتین و بای موحده بر وزن حمرا گویند و بفارسی
کوزه پشت و دوتا پشت کبوتر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل آن معروف است بعربی آنرا حمام
بحای مهمله و تخفیف میم بر وزن سحاب گویند … تحتانی کبوتر … را گویند و
فارسی … سپار و سپارک بفتح سین مهمله و ضم رای مهمله نیز گویند قطران گوید شعر سپار و گرچه اوج چرخ گیرد
کجا گیرد … از مخلب باز + و بتر … بفتح کاف تازی و ضم واو و سکون رای مهمله و کسر جیم فارسی و سکون
نون گویند … کبوتر … و جای … گوله بکاف فارسی و واو
مجهول خوانند و این الشرد جا بها آشیان کنند و آنرا کبوتر چاه نیز گویند سلیم گوید شعر وطن خوش ست
اگر بنگنامی مست + بود غریب فضای چمن کبوتر چاه + خان آرزو گوید بیت سینه چشمی ست
انیس باعث آشوب شوق ما + کبوتر سرمه می گردد از مکتوب شوق ما + رائج گوید شعر بی تو ش جمال

بتان را چه اعتبار ٭ یوسف مگر کبوتر چاهیست و درازه ٭ وله شعر قمری کبوتر زر بے شد ز حلقه ها ٭ خود را کدهم سر و زرد پوش
کرده بود ٭ هم از دست شعر رقم پرواز مکتوب که بود امشب دلم یارب ٭ معلق می زد همچون کبوتر غنچه را اشکم ٭
کبوتر باز لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن معروفست و در اصطلاح عشقباز هم میگویند شیخ ابو الفضل
در جواب نامه عبد الله خان نوشته فرستادن کبوتران پری پرواز و آمدن صبیب عشقباز بعربے آنرا زجال بفتح
زای معجمه و جیم مشدد و بالف و لام در آخر و زاجل بر وزن فاعل گویند کبوتری بسکون تحتانی معروف در اردوی هندی
ماده کبوتر را گویند بعربے حمامه بفتح حاء مهمله و میم و تا در آخر و عکرمه بکسر عین مهمله و سکون کاف و کسر رای مهمله و فتح
میم و تا در آخر گویند باب کاف تازی با بای فارسی ٭ کپا ظرفیکه از چرم سازند برای روغن بعربی
آنرا دبه بفتح دال مهمله و بای موحده مشدد و تا در آخر گویند و بفارسی هم دبه گویند کپاس پنبه که از آن دانه ها را
جدا نه کرده باشند بعربے آنرا مکمهل بفتح میم و کاف و سکون میم دوم و فتح با و لام در آخر گویند کپڑا بعربی
ثوب بفتح ثای مثلثه و سکون واو و بای موحده در آخر گویند ثیاب بالکسر و اثواب بالفتح جمع آن و جامه سفید
که از پنبه بود بعربے آنرا سحل بفتح سین مهمله و سکون حاء مهمله و لام در آخر گویند و هر جامه که از ابریشم بود
آنرا حریر گویند و هر جامه که ملاصق بدن باشد آنرا شعار بکسر شین معجمه و عین مهمله با الف و رای مهمله در آخر گویند
و هر جامه که بالای شعار بود بعربے آنرا دثار بکسر دال مهمله و ثای مثلثه با الف و رای مهمله در آخر گویند
و هر جامه مبتذل را که وقت خواب بپوشند یا برای کار کردن آنرا مبذله بکسر میم و سکون بای موحده
و فتح ذال معجمه و لام و تا در آخر و معوز بکسر میم و سکون عین مهمله و فتح واو و زای معجمه در آخر گویند
و جامهای که آنرا پوشیده در بازار روند بفارسی آنرا رخت سلامی گویند و جامه که آنرا هنگام اندرون روز عید
و هنگام رفتن پیش ملوک پوشند آنرا نهادگی گویند کپڑا اهنسنا بفتح اول و سکون دوم و رای سندی بالف و فتح ها
و سکون نون و دال مهمله در آخر بوی که از سوختن جامه پنبه آید بعربے آنرا شیاطه بکسر شین معجمه و تحتانی با الف
و فتح طای مهمله و تا در آخر و شیط بفتح شین معجمه و سکون تحتانی و طای مهمله در آخر و شیطوطه بر وزن شخوخه
گویند چنانکه ثعالبی گفته کپڑوں سے ہونا عبارتست از حیض آوردن بعربے حیض بفتح حای مهمله و سکون تحتانی
و ضاد معجمه در آخر و محیض بفتح میم و کسر حای مهمله و سکون تحتانی و ضاد معجمه در آخر و محاض بفتح میم بر وزن
سحاب گویند حاضت المراة از باب ضرب فعل از آن حائض و حائضه صفت از آن حوائض و حیض بالضم حای مهمله
و کسر تحتانی مشدد جمع آن کپڑے اوتارنا جامه را از تن بر آوردن بعربے نسخ بفتح نون و سکون سین مهمله
و خای معجمه در آخر گویند یقال نسخ ثیابه و نضو بفتح نون و سکون ضاد معجمه و واو در آخر گویند و بفارسی
جامه از تن برکشیده و برآوردن و برکندن کپڑے بدلنا تغییر لباس کردن بعربے تبدیل اللباس

وبفارسی جامه بدل کردن گویند **کپڑے پہنا** جامه پوشیدن بعربی لبس بضم لام وسکون بای موحده و
سین مهمله در آخر گویند لبس الثوب از باب سمع فعل لازم آن بفارسی رخت پوشیدن و در بر کردن و جامه در بر کرد
کپڑے پہنانا جامه کسی را پوشانیدن بعربی الباس **کپکپی** لرزیدگی بدن بعربی رعده بکسر رای مهمله
وسکون عین مهمله وفتح دال مهمله وتا در آخر وقفقفه بفتح قاف وسکون فا وفتح قاف دوم وفا وتا در آخر
وزفرفه بتکرار زای معجمه وفا بر وزن دحرجه گویند فی النهایة اخذته قفقفة ای رعدة وهی تزفزف من البرد
ای ترتعد من البرد در قاموس ست وفی الحدیث مالک یا ام السائب تزفزفین بضم اوله ای ترعدین و
بفتحه ای ترتعدین ویروی بالراء وبفارسی لرزه وفسرده بکسر فا وسکون سین مهمله گویند **کپور** بلغت بهاکها
صمغ درختیست بعربی آنرا کافور گویند سرد و خشک ست در درجه سوم **کپی** ظرفی کوچک از چرم که در ان روغن
وامثال آن نهند بعربی آنرا دبه بضم دال مهمله وفتح بای موحده وسکون تحتانی وفتح بای دوم وتا در آخر گویند

باب کاف تازی با تای فوقانی

کتا بضم اول ودوم مشدد با الف درنده ایست معروف بعربی
آنرا کلب بفتح کاف وسکون لام وبای موحده در آخر گویند کلاب بر وزن کتاب واکلب بر وزن افلس جمع آن
بفارسی سگ وترکی ایت بکسر همزه وسکون تای فوقانی گویند وکنیت آن بعربی ابن بقیع وسگ آبی را
بعربی قضاعه بضم قاف وضاد معجمه با الف وفتح عین مهمله وتا در آخر گویند وگاهی بطریق دشنام استعمال کنند
وبعربی گویند هو کلب وبفارسی فلان سگ ست اثر گوید **شعر** دشمن سگ کجاست که از وی بر و حساب
مداح بعد شیر خدا فخر روزگار **کترانا** راهی را گذاشته براه دیگر رفتن بعربی قرض بفتح کاف وسکون
را مهمله وضاد معجمه در آخر گویند قال الله تعالی واذا غربت تقرضهم ذات الشمال ای تخلفهم شمالا وتجاوزهم وتقطعهم
وتترکهم عن شمالها بفارسی راه جیب کردن طالب آملی گوید **شعر** راه چپ کرد حریفانه بهار از چمنم * غنچه ماندم
من و هنگام شکفتن بگذشت **کترنا** بریدن چیزیرا بمقراض بعربی قرض بفتح قاف وسکون رای مهمله وضاد معجمه
در آخر گویند قرض الشعر از باب ضرب فعل از آن قص الشعر والظفر بصاد مهمله از باب نصر برید موی وناخن
را بمقص یعنی مقراض بفارسی مقراض زدن ومقراض کردن میرزا اسمعیل ایما گوید **بیت** بسکه تو هم
یکبار از جوانی دل برید * میکنم مقراض سر موی که میگردد سفید * صحیفی شیرازی گوید **بیت** بستند ملائک
کمر از صدق ویقین * در خدمت شمع روضه خلد برین * مقراض باحتیاط زن ای خادم * ترسم
ببری شهپر جبریل امین * **کترن** ریزه های که از بریدن مقراض افتد بعربی آنرا قراضه بضم قاف وفتح
ضاد معجمه گویند در صحاح ست قراضة الذهب تراشهای طلا و در اساس ست قراضات الثوب تراشهای جامه از
مقراض وبفارسی تراشه وریزه مقراض بزای معجمه نجف قلی بیگ گوید **شعر** پیراهن گل ریزه مقراض قبا یست اگر زدنا ال

برقد حسن تو برید ند + کترنی بفتح اول و دوم و سکون رای مهمله و کسر نون و سکون تحتانی معروف آله ایست که بآن کاغذ
و جامه تراشند بعربی مقراض بالکسر اما مقراضی که زرگران بآن زر و سیم تراشند بعربی آنرا مقص بکسر میم و فتح
قاف و صاد مهمله مشدد گویند و بفارسی همه را دو کارد و بترکی قینچی کتیا بضم اول بمعنی مادهٔ سگ بعربی کلبه و لعوه
بفتح لام و سکون عین مهمله و فتح واو و تا در آخر و لعاة بفتح لام و عین مهمله بالالف و تا در آخر گویند و بفارسی لاده بدال مهمله
و لاس بسین مهمله گویند فوقی یزدی گوید بیت میان مردم شیدای سگ لاغ + شوی چون پای بند قفل و سواس +
و بترکی قانچیغ بفتح قاف و سکون نون و کسر جیم فارسی و غین معجمه در آخر و گاهی بطریق دشنام برای زبان
استعمال نمایند بعربی امراة کلبة بترکیب توصیفی گویند و گاهی تنها کلبه گویند کنهر بضم اول و سکون دوم و کاف مخلوط التلفظ
بها و را مهمله بالالف بمعنی هندیا که در لغت قدما دهلی مستعمل ست بعربی آنرا رجز بکسر رای مهمله و ضم آن گویند
در قاموس ست الرجز بالکسر و الضم القذر و بفارسی پلیدی کتیرا بفتح اول صمغ درختیست بعربی آنرا
کثیرا بثای مثلثه گویند و بفارسی زهول ژده بضم زای معجمه و سکون واو و لام و فتح زای معجمه و دال مهمله گویند نزد بعضی
گرم و ترست و نزد بعضی سرد و خشک + باب کاف عربی با تای هندی + کٹ بضم اول و سکون دوم
بیخ درختیست دوای بعربی آنرا قسط بضم قاف و سکون سین مهمله و طای مهمله در آخر گویند گرم و خشک ست
در دوم کٹار نوعی از سلاح مخصوص هندست که به کمر زنند فارسیان آنرا کتاره بتای عربی گویند
امیر خسرو گوید شعر سر آن دو چشم گردم که چو هندوان رهزن + همه راز نوک مژگان زده بر جگر کتاره +
کٹا بفتح اول و دوم مشدد بالالف بمعنی سپش کلان بعربی آنرا فرعه بفتح فا و سکون رای مهمله و تا در آخر چنانکه
ابو منصور ثعالبی گفته ام عقبه کنیت آن کٹائی بکسر همزه تحتانی معروف گیاهیست خاردار که گلش سرخ
مائل بکبودی بود بفارسی آنرا گل خار گویند شوکت گوید شعر امروز عبای تو برنگ گل خارست + ترسم به
تن نازکت آسیب رساند کٹرا پارهٔ از زمین که آنرا آباد کرده باشند بعربی آنرا قطیعه بفتح قاف و کسر
طای مهمله و سکون تحتانی و فتح عین مهمله و تا در آخر گویند و نیز کٹرا بچه گاومیش بعربی آنرا ولد الجاموس گویند
کٹکی بضم اول و سکون دوم و کسر کاف تازی و سکون تحتانی معروف بیخی ست باریک و سیاه بعربی آنرا
الخربق الاسود بفتح خای معجمه و سکون رای مهمله و فتح بای موحده و قاف در آخر و خانق الذئب گویند بسبب اینکه کشنده
گرگ ست خال زنگی گویند چنانکه صاحب الفاظ الادویه گفته و الله اعلم گرم و خشک ست در دوم کٹنا کسیکه زنان
را بمردان رساند بعربی آنرا قواد بفتح قاف و واو مشدد بالالف و دال مهمله در آخر و دیوث بفتح دال مهمله
و ضم تحتانی مشدد و سکون واو و ثای مثلثه در آخر گویند و بفارسی زن جلب بجیم و لام و بای موحده و
قلتبان و قوم ساق و زن بمزد گست خان عالی گوید بیت بانگ میزد هاسی وزدو های وزدو + خانه ام

پاک رفت این زن بمزد + کٹنی زنی که دلالگی کند و زنا نرا بمردان رساند بعربی آنرا قواده بفتح قاف و ضم دوم واو مشدد و دلاله گویند و بفارسی میان دار و قفائی گویند بیت بنان چو مهر کرد کس سال مادرت + پوشید لعنش و گشت میان دار خواهرت + کٹورا بفتح اول و ضم دوم و سکون واو مجهول و را مهمله بالالف ظرفی که دران آب نوشند بعربی آنرا اسقایه بکسر سین مهمله و قاف بالالف و فتح تحتانی و تا در آخر و مشربه بفتح میم و سکون شین معجمه و فتح را مهمله و بای موحده و تا در آخر گویند و اگر از سیم و زر بود آنرا صواع بضم صاد مهمله و واو بالالف و عین مهمله در آخر گویند و اگر از مس بود آنرا طرجهاره بکسر طای مهمله و سکون رای مهمله و فتح جیم و ها بالالف و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند کذا فی فقه اللغة کٹوری کاسه کوچک که از مس و روئین سازند بفارسی آنرا پنگان بکسر بای فارسی و سکون نون و کاف فارسی بالالف و نون در آخر گویند فنجان معرب آن و نیز کٹوری کاسه کوچک باشد که بر سر علمها نصب کنند بفارسی آنرا طاسک علم گویند کٹھا بفتح اول و سکون دوم و ها بالالف حیوانی که عادت گزیدن دارد اعم از آنکه انسان باشد یا حیوان بعربی آنرا عضاض بفتح عین مهمله و ضاد معجمه مشدد بالالف و فتح ضاد معجمه و تا در آخر و عضوض بر وزن صبور گویند چنانکه در ساس و غیره است کٹھالی بضم اول و فتح دوم مخلوط التلفظ بها بالالف و کسر لام و سکون تحتانی معروف ظرفی کوچک که دران زرگران سیم و زر را گدازند بعربی آنرا البوتقه بضم بای موحده و سکون واو و فتح تای فوقانی و قاف و تا در آخر و بفارسی بوته و گاه بکاف فارسی گویند و بفارسی خلاص بفتح خای معجمه هم می گویند نظیری گوید شعر بغش بر آمده ز سبو + چون زر خالص از درون خلاص + و در عربی خلاص سیم و نقره را گویند که آنرا در آتش تاب داده باشند فی القاموس الخلاص بالکسر ما اخلصته النار من الذهب و الفضة کٹھ پھوڑا بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بها و ضم بای فارسی مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و رای هندی بالالف مرغیست که منقار بر شاخهای درخت میزند و سوراخ میکند بعربی آنرا قراع بفتح قاف و رای مهمله مشدد بالالف و عین مهمله در آخر گویند کٹھرا ظرفی کلان از چوب بعربی عس بضم عین مهمله و سین مهمله مشدد در آخر گویند عساس بر وزن کتاب گویند جمع آن کٹھری ظرفی کوچک چوبین بعربی قعب بفتح قاف و سکون عین مهمله و بای موحده در آخر گویند قعاب بر وزن کتاب و اقعب بر وزن افلس و قعبه بکسر قاف و فتح عین و با و بفارسی سرغج بفتح سین مهمله و سکون رای مهمله و کسر غین معجمه و جیم در آخر گویند سقا گوید شعر بگیر جام می از دست ساقی ای سقا + بخور بسان عرب وغ اشتر از سرغج کٹھلا گردن بندی از مهرها و تعویذها که در گردن اطفال اندازند بعربی آنرا معقاد بکسر میم و سکون عین مهمله و قاف بالالف و دال مهمله در آخر و تمیمه بتای فوقانی و بتکرار میم بر وزن کریمه گویند تمائم جمع آن کٹھوتی ظرفی کلان چوبین که دران آرد را خمیر کنند بعربی اینقسم ظرف را تبن بکسر تای فوقانی و سکون بای موحده و نون در آخر

وبفارسے تغار بفتح تای فوقانی وغین معجمه بالف ورای مهمله در آخر وتغاره گویند کٹھیا بضم اول وسکون دوم مخلوط التلفظ بها وتحتانی بالف بلغت مردم قصبات ظرفی که از گل مانند خم بزرگ سازند و دران غله نهند بعربی آنرا کندوج بفتح کاف وسکون نون وضم دال مهمله وسکون واو وجیم در آخر گویند وآب معرب کنده است کٹھیا بفتح اول وسکون دوم وتحتانی بالف آهن پاره باریک سر کج که بآن ماهی را شکار کنند بعربی آنرا شص بکسر شین معجمه وصاد مهمله مشدد در آخر گویند و بالفتح نیز آمده در نهایه است وفی حدیث ابن عمر فی رجل القی شصه اخذ سمکة الشص بالکسر و بالفتح حدیدة عقفاء یصاد بها السمک بفارسی شست گویند باب کاف تازی باجیم تازی کجاوه بالفتح لغت فارسیست ورار دوی هندی مستعمل بر نشستنی که بر شتر بندند بعربی آنرا محمل بفتح میم اول وسکون خای مهمله وکسر میم ولام در آخر گویند باب کاف تازی باجیم فارسی + کچا یعنی خام را گویند پس اگر میوه خام باشد بعربی آنرا فج بکسر فا وجیم مشدد در آخر وفجاجه بروزن سحابه گویند نی بفتح نون وتحتانی مشدد در آخر گویند وبفارسے نارسیده نیز وگوشتے که خام باشد بعربی آنرا نیض بفتح همزه وکسر نون وسکون تحتانی وضاد معجمه در آخر گویند وبفارسے گوشت خام کچا دهاگا بفتح دال مهمله وها بالف وکاف فارسے بالف رشته تاب نداده بعربی آنرا غزل بفتح غین معجمه وسکون زای معجمه ولام در آخر گویند وبفارسے رشته پیچان و تاریچان گویند مخلص کاشے گوید **شعر** مناسب از برای سبحه بود رشته پیچان + کمش در زندگی مخلص بخاک کربلا خود را + صائب گوید **شعر** چند زنجیر کند یار بدل می تابم + تار پیچانی ازان طره بریاره کچرا بفتح اول وسکون دوم ورای مهمله بالف خربوزه خام ونارسیده وبعربی آنرا حدج بفتح حا ودال مهملتین وجیم در آخر و بفارسے کالک بفتح لام بر وزن کاف تازی وسنجه بر وزن کنجه گویند کچری بار درختیست کوچک خوشبو شبیه بحنظل مخطط بخطوط سبز و سرخ و زرد وبعربی آنرا شمام بفتح شین معجمه ومیم مشدد بالف ومیم دوم در آخر وبفارسے دستنبو ودستنبویه گویند کچلا دوائیست سے صاحب الفاظ الادویه گوید بعربی آنرا خانق الکلب وبفارسے کچ بضم کاف عربی وسکون جیم فارسے وقلوس ماهی گویند گرم وخشک ست در آخر سوم شریف خان در الفاظ الادویه هندی گفته که آنرا کاک چهل هم نامند چه کاک بزبان هندی غراب را نامند وچون غراب این را میخورد و میمیرد اسم سمی گشته وحب الغراب اسم از آنجهت میگویند کچور بفتح اول وضم دوم وسکون واو معروف ورای مهمله در آخر دوائیست بعربی آنرا زرنباد بفتح زای معجمه ورای مهمله وسکون نون وبای موحده بالف ودال مهمله در آخر چنانکه صاحب الفاظ الادویه گفته وبفارسے کژ بفتح کاف عربی وضم زای معجمه گرم وخشک ست در دوم کچهری بفتح اول ودوم مخلوط التلفظ بها وکسر رای مهمله وسکون تحتانی معروف جاییکه متصدیان نشسته حساب اهل لشکر وغیره کنند بعربی آنرا دیوان بکسر دال مهمله وسکون تحتانی وبفارسی

دفتر خانه و حسابگاه گویند عرفی گوید شعر ز شرم کثرت عصیان من بر عشه فتد * حسابگاه قیامت چو ارض نیشاپور * و جای
را نیز گویند که رعایا مال واجبی خود را در انجا شمرده تسلیم نمایند بفارسی آنرا سرای شمرده گویند و این نام از عهد نوشیروان
مقرر ست و داغگاه نیز بهمین معنی مستعمل ست چرا که کاغذ انجا بمهر میرسد شفیع اثر گوید شعر خورد خونها تا بچشم
از داغگاه دل رسید * پیست دور از قاصد اشکم غبار آلوده است + گهچوا بفتح اول وسکون دوم مخلوط التلفظ
بهاء و واو با همزه ملینه بالالف جانوریست دریائی که سر خود را آسیا مانندی بیرون آرد و باز اندرون کشد و بعربی
آنرا سلحفاة بضم سین مهمله وفتح لام وسکون حاء مهمله وقاف بالالف وتا در آخر وضمه بفتح ضاد معجمه وسکون ها و راء مهمله
در آخر گویند و کلان رارق بفتح رای مهمله وقاف مشدد در آخر و نر را غیلم بغین معجمه ولام ومیم بر وزن حیدر گویند و
بفارسی باخه بفتح خای معجمه وسنگ پشت و کشف و لاک پشت و کاسه پشت و کستوک بفتح کاف تازی وسکون
شین معجمه وضم تای فوقانی وسکون واو معروف و کاف تازی در آخر گهچهوی ماده سنگ پشت بعربی طومه
بضم طای مطبقه وسکون واو وفتح میم و تا در آخر گویند باب کاف تازی با دال مهمله + کدال بضم اول
و دوم بالالف و لام در آخر دست افزاریست تیر مانند سر تیز که بآن زمین شگافند بعربی آنرا معزق بکسر میم
وسکون عین مهمله وفتح زای معجمه وقاف در آخر و معزقه بر وزن مکنسه گویند در قاموس ست معزق کمنبر و مکنسة
آلة کالقدوم او اکبر لعزق الارض انتهی زاغ نول گویند و کدالی بزیادت تحتانی هم گویند کدو لغت فارسی ست
در اردوی هندی مستعمل وآن بار درختیست که بیاره آن بر زمین منبسط میشود و بعربی آنرا قرع بفتح قاف وسکون
راء مهمله در آخر و دبا بضم دال مهمله و بای موحده مشدد و با همزه ممدوده و دبه بفتح دال مهمله گویند و بفارسی اج بضم الف
و جیم در آخر گویند کدو تر ست در درجه دوم بدانکه هر درختی تنه ندارد و بر زمین پهن شود مانند
درخت کدو بعربی آنرا یقطین بفتح تحتانی وسکون قاف وکسر طای مهمله وسکون تحتانی ونون
در آخر گویند و بفارسی ورکار بفتح واو وسکون رای مهمله و دیره بفتح واو وسکون تحتانی وفتح رای مهمله و
بیاره بفتح بای موحده و تحتانی بالالف وفتح رای مهمله گویند باب کاف تازی با رای مهمله +
کراه بفتح اول و رای مهمله بالالف و ها در آخر آوازی که از درد بیمار برآید بعربی آنرا آه و بفارسی
های گویند کراهنا بفتح اول و دوم بالالف وسکون ها و نون بالالف کشیده آه کشیدن از درد و بیماری بعربی
تاوه بواو و ها بر وزن تفعل و تاویه بر وزن تفعیل بفارسی آه کردن و آه زدن و برآوردن نیز گویند کرته
لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل نوعی از جامه بعربی آنرا قمیص بقاف ومیم وصاد مهمله بر وزن امیر
و غلاله بکسر غین معجمه ولام بالالف وفتح لام وتا در آخر و بفارسی پیراهن و پیرهن نیز گویند و بترکی کنگلک بضم کاف
تازی وسکون نون وفتح کاف فارسی ولام و کاف فارسی در آخر یکی از شعرای قدما گوید

شعر گل کنگلگ بدست حسد چاک میزند * بر تو چو دید زینت ترلیک زرکشی * وپیراهنی که زنان پوشند بعربی آنرا درع
بکسر دال مهمله وسکون رای مهمله وعین مهمله در آخر گویند کرتی پیراهن کوتاه بی آستین که زنان پوشند بعربی اتب
بکسر همزه وسکون فوقانی وبای موحده در آخر وبقیره بفتح بای موحده وکسر قاف وفتح رای مهمله وتا در آخر بفارسی
نیم تنه وکشاماکچه گویند ابو منصور ثعالبی گوید اتب بکسر همزه وقرقر بتکرار قاف ورای مهمله بروزن جعفر وقرقل بفتح
هردو قاف وبروزن جعفر وتشدید لام آمده وصدار بکسر صاد مهمله ودال مهمله بالف ورای مهمله در آخر ومجول بکسر
میم وسکون جیم وفتح واو ولام در آخر وشوذر بفتح شین معجمه وسکون واو وفتح ذال معجمه ورای مهمله در آخر
پیراهنهای زنانند متقاربة الکیفیة در کوتاهی وبی آستینی ومی پوشند آنرا زنان زیر پیراهنها وگاهی در خلوت
بران اقتصار کنند وگمانم که بعضی را ازینها در فارسی شاماک گویند وکرتی بفتح اول آنست که چون بچه گاو در یکسال
بمیرد در پوست او کاه پر کرده در نظرگاه وآرند تا آنرا بچه گمان برده شیر دهد ودر عرب این عمل با شتر ماده کنند وآن
پوست کاه پر کرده را بو بفتح بای موحده وواو مشدد گویند بفارسی گوساله مرده پرکاه ناظم هروی گوید رباعی صاحب
طبعان ستایش جاه کنند * تا در دل جاه پروران راه کنند * دلجوی گاو نیست شیر ست مراد * گوساله مرده را چو
پرکاه کنند * کرجانا بکسر اول وسکون دوم وجیم بالف رسیده ونون بالف کشیده ریخته شدن دم شمشیر بعربی فل
بفتح فا ولام مشدد وفلول بالضم وتفلل بروزن تفعل … وسکون لام ومیم در آخر گویند در صحاح ست … فی السیف ثلم
وفی الاناء ثلم اذا انکسر من شفته … وبفارسی رخنه دار شدن شمشیر … شدن شمشیر بالف آصفی گوید شعر
تیغ صفیر مانشد امروز رخنه دار * … این خردش بود * سعید گوید شعر شادی از پیران خم
گردیده قامت بدنماست * شمشیر … گردد چو دندان میشود * وپریدن دم شمشیر نیز گویند واگر فرو ریزد وخمیده
شود گویند دمش برگشت کرسی بضم اول لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل وآن نوعی از تخت نشستنی ست
که بران می نشینند کراسی جمع آن بفارسی زیرگاه گویند چه پائین تر از گاه یعنی تخت می گذارند فردوسی گوید
بیت جهاندار کیخسرو از تخت گاه * نشست از بر زیرگاه سیاه * وکرسی بفتح اول لغت هندی ست بمعنی
پشک ریزها که بآن آتش را فروزند بعربی آنرا اخثه گویند وبالضم نیز آمده * کرسی بچهانا کرسی را بر زمین
گستردن بعربی فرش الکرسی گویند وبفارسی کرسی نهادن وافگندن نظامی گوید بیت بفرمود تا کرسی
زر نهند * … جام فرح … نهند * امیر خسرو در معراج گوید بیت کرد سبک پایه ز کون بلند * …
آمد وکرسی فلک … کرسی … بعربی کرکلة بکسر کاف وفتح لام معجمه مشدد وتا در آخر …
سین مهمله ونون وقاف در آخر وحمرب بفتح حاء مهمله ومیم ورای مهمله در آخر گویند حمر الفرس از باب سمع … کرد …
از خوردن جو کرکری خانه اسباب وی … پاره های ظروف وشیشه وامثال آن بعربی خثش بکسر خاء مهمله

وسکون فا و شین معجمه در آخر و سقط بالفتح سین مهمله و قاف و طاء مهمله در آخر گویند گرگا بالفتح اول و سکون دوم
و کاف فارسی بالف رسیده کوهی باشد که جولاهگان پای دران آویخته جامه بافند بعربی منسج و بفتح میم و
سکون نون و کسر سین مهمله و جیم در آخر گویند و بفتح سین مهمله نیز آمده و میاکه بفتح میم و حای مهمله باالف و کاف مفتوح
و تا در آخر گویند و بفارسی پاچال بباء فارسی و جیم فارسی باالف رسیده و پاچاه و پاچاهیه و کارگاه گویند گرم
بفتح اول و دوم و میم در آخر یعنی نصیب بعربی بخت و طالع و نجم گویند گرهم کلا بفتح اول و دوم و سکون میم و فتح کاف
تازی و لام مشدد باالف در آخر نیز نیست معروف بعربی آنرا کرنب بضم کاف و سکون را مهمله و ضم نون و بای موحده
در آخر گویند و بروزن سمند نیز آمده بفارسی کلم بفتح کاف تازی و لام و میم در آخر گویند گرم سست دراول و خشک
در دوم کرن اول شعاع آفتاب را گویند بعربی قرن الشمس بفتح قاف و سکون رای مهمله و نون در آخر
مضاف بسوی شمس کرنی بفتح اول و سه افزاریست آهنین و هم چوبین که معماران بآن گل بر دیوار مالند
چوبین را بعربی مسحه بکسر میم و فتح سین مهمله و حای مهمله مشدد و تا در آخر و مسیعه بکسر میم و سکون سین مهمله و فتح تحتانی
و عین مهمله و تا در آخر گویند و بفارسی ماله و کل ماله و اندایه و اندوده گویند کروٹ یکی از هر دو جانب سینه
بعربی جنب بفتح جیم و سکون نون و بای موحده در آخر گویند و بفارسی پهلو کروٹ لینا به پهلو خفتن بعربی
ضجع بفتح ضاد معجمه و سکون جیم و عین مهمله در آخر و ضجوع بالضم و انضجاع بروزن انفعال و اضطجاع بروزن افتعال
و اضجاع و اطجاع گویند ضجع از باب منع و انضجع از باب انفعال و اضطجع از باب افتعال و اضجع و اطجع فعل
ازان کرٹھی بالضم اول و کسر دوم مشدد و سکون تحتانی استخوانی نرم که بتوان شکست و بعربی آنرا غضروف بضم
غین معجمه و سکون ضاد معجمه و ضم رای مهمله و سکون واو و فا در آخر گویند و بفارسی کرجن بضم کاف عربی
و فتح جیم تازی و کرکرانک بفتح کاف تازی اول و دوم و نون و کرکر بضم هر دو کاف کریدنا بالضم اول و کسر
دوم و سکون تحتانی مجهول و سکون دال مهمله و نون باالف کشیده آتش را زیر و زبر کردن تا افروخته شود
بعربی حضو بفتح حای مهمله و سکون ضاد معجمه و واو در آخر گویند حضوت النار از باب نصر فعل ازان و نیز
کاویدن زمین را بچیزی مانند چوب و انگشت در حالت فکر و یا از باری بعربی نکت بفتح نون و سکون کاف
و تای فوقانی در آخر گویند نکت الارض بقضیب او باصبعه از باب نصر فعل ازان کریدنی چوبکی یا آهنی که
بآن آتش را زیر و زبر کنند بعربی آنرا محراک بکسر میم و سکون حای مهمله و رای مهمله باالف و کاف در آخر و محضج بکسر میم
و سکون حای مهمله و فتح ضاد معجمه و جیم در آخر و محضاء بکسر میم و سکون حای مهمله و فتح ضاد معجمه و همزه
در آخر و محضاء بروزن محراب و محرث بکسر میم و سکون حای مهمله و فتح رای مهمله و ثای مثلثه در آخر و محراث
بروزن محراب گویند و بفارسی آتش کاو یا آتش کاو و کریا که آتش تنور بگردانند بعربی آنرا مسعار بکسر میم و سکون فا

وبعد همزه و دال مهمله در آخر بروزن مفتاح و مفتند بروزن منبر و مفنده بروزن مکنسه گویند گریز هونا بالضم اول و
کسر دوم و سکون تحتانی معروف و زای معجمه در آخر لغت فارسی ست در اردو هی هندی مستعمل ریختن بر زبان کعربے
تحسیر بحا و سین و رای مهملات بروزن تفعیل گویند حسر الطائر فعل ازان تحسر صفت ازان شاعری گوید بیت آبرو
بعد ازان جوانی چیست بر زبان ریختن ٭ ورگریز این شاهباز آمد زندان ریختن ٭ گریا اتره الیست بعربے
آنرا اقثاد الحمار بکسر قاف و ثای مثلثه مشدد با الف و همزه در آخر مضاف بسوی حمار و خیار الحمار گویند و بفارسی سیاهنگ
بروزن سینار نگ نوشته اند اما صحیح آنست که سیاهنگ خیار دشتی را گویند شیخ در قانون گوید گرم و خشک ست

در سوم باب کاف تازی بارای هندی

کڑا دانه ایست که از گل کاژیره برمی آید بعربے آن را
قرطم بضم قاف و سکون رای مهمله و ضم طای مهمله و میم در آخر و حب العصفر بضم عین مهمله و سکون صاد مهمله و ضم
فا و رای مهمله در آخر گویند و بفارسی کازیره و کاجیره شیخ بوعلی در قانون گوید که آن دو قسم ست بستانی و دشتی دشتی
گرم ست در درجه دوم و خشک ست در سوم و بستانی گرم ست در درجه اولی و خشک ست تا در آخر درجه دوم کڑا
بفتح اول و دوم با الف ضد نرم بعربے صلب بضم صاد مهمله و سکون لام و بای موحده در آخر و صلیب بروزن
امیر و شدید بفتح شین معجمه و کسر دال مهمله گویند و بفارسی سخت و نیز بمعنی حلقه که در دست و پا کنند آنچه در دست
کنند بعربے آنرا اسوار بکسر سین مهمله و واو با الف و رای مهمله در آخر و قلب بضم قاف و سکون لام و بای موحده
در آخر و بفارسی یاره و دست برنجن و دستینه و دستوانه گویند و آنچه در پا کنند بعربے آنرا خلخال بفتح خای معجمه
و سکون لام و خای معجمه دوم با الف و لام در آخر گویند خلاخیل جمع آن و حجل بکسر حای مهمله و بفتح آن و
سکون جیم و لام در آخر و حجل بکسرتین و تشدید لام گویند حجول بالضم و احجال بالفتح جمع آن و برة بضم بای موحده
و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند برات بالضم و برین بضم بای موحده و کسر رای مهمله و یا بکسرتین جمع آن و
بفارسی پای برنجن گویند و لفظ خلخال در فارسی با لفظ پوشیدن مستعمل ست نظامی گوید بیت همه عنبرین
خال و خلخال پوش ٭ سر زلف پیچیده بالای گوش ٭ کراڑه بفتح اول و دوم با الف و فتح رای هندی
دوم و ها در آخر بمعنی کناره دریا که بلند باشد بعربے مطلق کناره دریا را ساحل بسین و حای مهملتین و لام
بروزن فاعل و شاطی بشین معجمه با الف و کسر طای مهمله و تحتانی در آخر و ضفة بفتح ضاد معجمه و فای مشدده و تا در آخر
و بفارسی عمومًا کرانه دریا و لب کشت گاه گویند کڑاه ظرفی کلان آهنین فراخ که در ان حلوا و جز آن پزند بعربے
آنرا الطنجیر الکبیر و بفارسی پاتیله کلان گویند کڑاهی ظرفی ست آهنین که در ان گوشت و جز آن بریان
کنند بعربی آنرا طنجیر بکسر طای مطلقه و سکون نون و کسر جیم و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر
و بفارسی پاتیل و پاتیله و پاتله گویند کرچهی ڈاڑهی ریش سیاه و سفید آمیخته بعربے لحیه موخوطة

بخای معجمه و طای مهمله بر وزن مشروطه گویند و بفارسی ریش آمیز و ریش دو مویه و صاحب چنین موی را کهل بفتح
کاف و سکون ها و لام در آخر و مو خودا بر وزن مفعول گویند و بفارسی آمیزه و امیزه موی و چال بجیم فارسی گویند
کُرُک بضم اول و فتح دوم و کاف تازی در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل لیکن اینقدر تهمت که
فارسیان بضم کاف و سکون رای مهمله خوانند و هندیان با رای ثقیله مفتوح ماکیانی را گویند که از تخم دادن باز ایستند
بعربی آنرا مُقعِد بضم میم و کسر قاف و فتح فای مشدد و تا در آخر گویند و بفارسی کُک بالضم نیز گویند و آن مخفف
کرک ست کُڑکُڑانا آواز کردن ماکیان هنگام بیضه نهادن بعربی انقاض بکسر همزه و سکون نون و قاف با الف
وضاد معجمه در آخر گویند و بفارسی گراچیدن و گرسیدن گویند کُڑک هونا باز ایستادن ماکیان از بیضه دادن
بعربی اقفاف بکسر همزه و سکون قاف و فا با الف و فاء دوم در آخر گویند اقفت الدجاجة واقطعت الدجاجة
از باب افعال فعل از آن کڑوا بمعنی تلخ بعربی مُرّ بضم میم و رای مهمله مشدد در آخر گویند کڑواہٹ بمعنی
تلخی بعربی مرارة بر وزن کرامت گویند کڑوڑ ده کرور دیست بعربی آنرا مائة مائة الف و بفارسی صد لک گویند
کڑوڑا بفتح اول و ضم دوم و سکون واو مجهول و رای هندی بالف مختفی را گویند که حاکم بر عاملان
بر گمارد و تا در امور متعلقه خیانت نورزند بعربی آنرا مسیطر بضم میم و فتح سین مهمله و سکون تحتانی و کسر
طای مهمله و رای مهمله در آخر و مسلط بضم میم و کسر لام مشدد گویند کڑی چوبی که بآن سقف پوشند بعربی
آنرا جذع بکسر جیم و سکون ذال معجمه و عین مهمله در آخر گویند و در محاوره حال عربان آنرا سرب بفتح سین مهمله
و سکون رای مهمله و بای موحده در آخر گویند و بفارسی تیر بام و دار بام و نورد بفتح نون و نیز کڑی بمعنی
حلقه زره بعربی آنرا حلقة الدرع گویند و کڑی بضم اول آوازیست برای راندن ماکیان بعربی حف حف
بفتح حای مهمله و سکون فا و بتکرار کلمه و جدجد بفتح دال مهمله و سکون جیم و فتح دال مهمله دوم و جیم در آخر گویند
و در قاموس ست کرکر بالدجاجة صاح بها **باب الکاف با سین مهمله** کُس بالضم بمعنی فرج لغت
عربیست یا فارسی علی اختلاف الاقوال بهر تقدیر در اردوی هندی مستعمل ست صاحب قاموس گوید کس
بالضم بمعنی فرج زبان لغت مولدین ست و انباری در شرح مقامات گوید کس و صرم هر دو از لغات
مولده مانند عرفی نیند در کلام عرب باین هر دو معنی و بعد از فرج ست و سیوطی در مزهر اللغات گوید ائمه عربیت
را در تحقیق لغت کس سه مذهب ست یکی آنست که لغت مولد ست دوم فارسی معرب ست و همین رای جمهور ست و مذهب
مطرزی هم همین ست چنانکه در شرح مقامات گفته سوم آنست که عربی ست و ابوحیان همین مذهب را برگزیده خود
ترجیح داده و امام صغانی هم در کتاب خلق الانسان همین گفته و ابوحیان از ابن النحاس نقل کرده که او
در کلام عرب شنیده است و آن اینست **شعر** یا عجبا للماحقات الورس : الواصفات الکس فی العرس

کسان کسیکه زراعت کند بعربی آنرا فلاح بفتح فا و لام مشدد با الف و حای مهمله در آخر و حراث بفتح حای مهمله و رای مهمله مشدد با الف و ثای مثلثه در آخر و اکار بفتح همزه و کاف مشدد با الف و رای مهمله در آخر و مزارع بضم میم و زای معجمه با الف و کسر رای مهمله در آخر و بفارسی کشاورز و برزگر و برزه گر و برزکار و برزیگر گویند کسبی زنیکه پیشه زنا دارد بعربی آنرا زانیه و فاعله و بغی بفتح بای موحده و کسر غین معجمه و تحتانی مشدد در آخر و قحبه گویند صاحب قاموس گوید قحبه ازان جهت گویند که مردم را به تحب یعنی به سرفه کردن بخواند بفارسی روسپی و لولی گویند کستوری خوشبوئیست که از ناف آهو بهم رسد بعربی آنرا مسک بکسر میم و سکون سین مهمله و کاف در آخر و فار بفتح فا و سکون همزه و رای مهمله در آخر گویند و بفارسی مشک بضم میم و سکون شین معجمه و بعضی بکسر میم گفته اند و در اشعار شعرا واقع وحید در تعریف بزاز گوید ابیات مرا از گزا بروشش یک گره ٭ بسی از قماشش حیا گسست به ٭ نباشد درو زخم دل بی سر شک ٭ که سودای نقدش و هدایی مشک ٭ طغرا در تعریف وف گوید بیت میانش ز نرمی بود تازه مشک ٭ کنارش ز سختی بود بوی خشک + کسگر بفتح اول و سکون دوم و فتح کاف فارسی و رای مهمله در آخر کسیکه کاسه ها سازد و این مخفف کاسه گرست در اردوی هندی همین مستعمل ست بعربی فخار بفا و خای معجمه و رای مهمله بر وزن شداد گویند و بفارسی کاسه گر و کاسه ساز و کوزه گر کسم بضمتین و میم در آخر گلیست سرخ که جامه ازان رنگ کنند بعربی آنرا عصفر بضم عین مهمله و سکون صاد مهمله و ضم فا و رای مهمله در آخر و اخریض بکسر همزه و سکون خای معجمه و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و ضاد معجمه در آخر و قرطم بکسر قاف و سکون رای مهمله و طای مهمله با الف و صاد معجمه در آخر و صبیب بصاد مهمله و تکرار بای موحده بر وزن حبیب و شوران بضم شین معجمه و سکون واو و رای مهمله با الف و نون در آخر و مریق بضم میم و رای مهمله مشدد مفتوح و سکون تحتانی و قاف در آخر و بفارسی گل کازیره و گل کاجیره گویند شیخ ابو علی در قانون گوید گرم ست در درجه اولی و خشک ست در دوم انتهی و معصفر بر وزن مزعفر بمعنی جامه رنگین از گل عصفر ست فارسیان بمعنی گل عصفر استعمال کنند میر معزی گوید شعر از خون صید تو همه بهمن اندرون ٭ بر کوه لاله روید و بر دست معصفر + کسنی بکسر اول و سکون دوم و فتح نون و کسر همزه و سکون تحتانی معروف پیشه کشاورزی بعربی فلاحه بفتح فا و لام با الف و فتح حای مهمله و تا در آخر و حراثه بحای و رای مهملتین و ثای مثلثه بر وزن کنابه و بفارسی برزگری و کشاورزی و دهقانی گویند کسوٹی سنگی که بران عیار زر گیرند بعربی آنرا محک بکسر میم و فتح حای مهمله و کاف مشدد در آخر گویند کسوٹی پر رکھنا زر را بر محک سودن برای دریافت عیار بعربی الحک علی المحک و بفارسی بر محک زدن و کشیدن و عیار کردن کسی بفتح اول و کسر سین مهمله مشدد و سکون تحتانی معروف بلغت

ات نوعی از دست افزار ست با دسته چوبین که زمین ازان کنند بعربی آنرا محفر بکسر میم

وسکون حای مهمله وفتح فا ورای مهمله در آخر ومحفار بر وزن محراب گویند وبفارسی کلند کسیس بفتح اول وکسر
دوم وسین مهمله در آخر نوعی از زاک ست که چون بر آتش اندازند وبعد ازان بسایند وبر پولاد بمالند جوهر پیدا آید
بزبان رومی آنرا قلقطار بدو قاف گویند وبفارسی زاک زرد وزاک شتر دندان گویند گرم وخشک ست
در سوم کسیلا بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی مجهول ولام با الف رسیده چیزی که تلخی با گرفتگی زبان داشته باشد
بعربی آنرا عفص بفتح عین مهمله وکسر فا وصاد مهمله در آخر وبفارسی زمخت گویند **باب کاف تازی با شین معجمه**
کشت لغت فارسی ست ودر اردوی هندی مستعمل وآن از اصطلاح شطرنج باز ست بمعنی شه دادن میر یحیی شیرازی
گوید **شعر** کرد پیچیده ما تم این شطرنج باز روزگار + سبز خواهد اشت یارب تا بکی این کشت را + **کشتی** بضم اول وسکون
دوم وکسر تای فوقانی وسکون تحتانی معروف لغت فارسیست ودر اردوی هندی مستعمل بمعنی آویزش دو کس یا دو پهلوان
بعربی مصارعة بصاد ورا وعین مهملات بر وزن مفاعلة وصراع بر وزن کتاب گویند وعی الصراع والمصارعة
کشتی لڑنا باهم آویختن دو کس یا دو پهلوان بعربی مصارعة بر وزن مقاتلة وصراع بر وزن کتاب گویند صارعه وتصارعا
واصطرعا فعل ازان بفارسی کشتی کردن وگرفتن مسعود سلمان گوید **بیت** پیل نه دری که چون کند کشتی + بند او پیل را ز
سستی + میرزا صائب گوید **شعر** ندارد صرفه کشتی گرفتن باز بر دستان + بود در خاک دائم هر که با گردون در افتد
وبالفظ پاک شدن وپاک کردن بمعنی تمام شدن وتمام کردن معرکه کشتی ست میر نجات گوید **شعر** چه شست ست که آن شوخ
غضبناک شود + از نگاهی کشد وکشتی ما پاک شود + تاثیر گوید **شعر** با خلق جهان پاک کنم کشتی همت + گر مشعل دولت کندم
کهنه سواری + وکشتی خصمانه کشتی بخصومت وعداوت را گویند ناظم گیلانی گوید **شعر** در میان ما وگردون کشتی خصمانه
است + سالها در عاشقی در آزمائی کرده ایم + وکشتی بالفتح لغت فارسیست وتحقیق آن در لغت ناو خواهد آمد ونیز
بمعنی ظرفی بصورت کشتی که گدایان دارند بعربی آنرا الکجکول وبفارسی کشکول گویند **کشتی برابر** رهنا برابر بودن
کشتی دو کس وعدم رجحان یکی بر دیگر بفارسی کشتی گره شدن بکسر کاف فارسی ورای مهمله گویند واین ماخوذ از محاوره
ودر اشعار کشتی قدر شدن وبودن وجنگ قدر شدن وافتادن بسته اند شانی تکلو گوید **بیت** هنوز غاشیه من
بدوش کیوان ست + هنوز کشتی من با معاصران قدر ست + صائب گوید **شعر** خم بیک انداز شد بازو دو ابروی ترا
خوش قدر افتاد جنگ این دو زور آور بهم + **کشتی باز** لغت فارسیست ودر اردوی هندی مستعمل کسیکه کشتی
کند بعربی آنرا مصارع بضم میم وصاد مهمله با الف وکسر رای مهمله وعین مهمله در آخر وصرع بکسر صاد مهمله وسکون
را مهمله وعین مهمله در آخر گویند فی القاموس یقال هما صرعان ای مصطرعان وبفارسی کشتی گیر گویند سلیم گوید
بیت مغفر وخفتان بمیدان محبت تنگ ماست + همچو کشتی عریانی سلاح جنگ ماست + **کشیده** لغت
فارسی ست ودر اردوی هندی مستعمل نقشی که بر پارچه دوزند **باب کاف تازی با فا**

کفش لغت فارسیست بمعنی نعلین و در اردوی هندی پاپوش نعل دار که پاشنه اش بلند باشد بفارسے آنرا
کفش جبته بفتح جیم تازی و سکون سین مهمله و فتح فوقانی و ها در آخر گویند سلیم گوید بیت عزالان را سم از شوخی
شاسته :: ندارد تا سید جستن کفش جبته + بعربی معرب آن قفش ست کذا فی القاموس کفگیر بفتح اول و سکون
دوم و کسر کاف فارسے و سکون تحتانے و رای مهمله در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی هم مستعمل آله ایست
که بآن کف از دیگ برارند بعربی آنرا مِطْفَحه بکسر میم و سکون طای مهمله و فتح فا و حای مهمله و تا در آخر و مِغْرَفه بکسر
میم و سکون غین معجمه و فتح رای مهمله و تا در آخر و مِصْوَب بکسر میم و سکون صاد مهمله و فتح واو و بای موحده در آخر
گویند و در محاوره حال عرب ملاس بفتح میم و لام مشدد با الف و سین مهمله در آخر و بفارسے کفلیز و کفلیزه
گویند و کفچه سوراخ دار را که حلوائیان دارند بعربی آنرا قفشلیل بفتح قاف و سکون فا و فتح شین معجمه و کسر
لام و سکون تحتانی و لام در آخر گویند و بفارسے کفچلیز و کفچلیزه کفن بالتحریک لغت عربیست در اردوی هندی
مستعمل جامه که مرده را بآن پوشند و بسکون فا در فارسے از تصرفات استادان ست طالب آملی
گوید بیت چون شدش کار کفن و دفن بساز :: خلق گشتند از مزارش باز :: شفائی در هجو ذوقی گوید شعر
ذوقی پس مرگ چون بشاشت شوئید :: از لته حیض خواهرت کفن کنند :: و بفارسے جامه مرگ گویند اثر گوید
شعر تا ساخته کردند شمشیر و سنانت دست را :: خصم را بر تن زره شد جامه مرگ از خطر :: کفن چور
کسیکه قبر شگافته کفن مرده بدزدد بعربی آنرا نبّاش بفتح نون و بای موحده مشدد با الف و شین معجمه
در آخر و بفارسے کفن دزد و گورشگاف و گورشگافنده گویند کفنی لغت فارسیست و این از تصرفات فارسیان
در اردوی هندی هم مستعمل نوعی از پیراهن ست بصورت کفن که درویشان پوشند فطرت گوید شعر چه آید
بسر خاک شهیدان از تو :: پیش بالای تو پوشیده قیامت کفنی :: میر احمد فائق گوید شعر نسبت فقر و فنا سایه هم
سر و تنگیست :: نیست یک پرده تفاوت ز کفن تا کفنی :: باب کاف تازی با کاف تازے
ککڑی بضم اول و سکون دوم و کسر رای هندی تحتانی معروف رسیده ریسمان رشته شده که
مانند بیضه بر دوک پیچیده باشد بعربی کُبّه بضم کاف و بای مشدد مفتوح و تا در آخر و دجاجه بفتح دال مهمله
و جیم با الف و جیم دوم مفتوح و تا در آخر و مسفره بضم میم و فتح سین مهمله و فای مشدد مفتوح و رای مهمله و تا در آخر
و القوفه بضم همزه و نصل بفتح نون و سکون صاد مهمله و لام در آخر گویند و بفارسے کرهه و دوکچی بضم دال مهمله
و سکون کاف فارسے و جیم فارسے تحتانی معروف رسیده و فرموک بفتح فا و فرغوته بفتح زای فارسی
و ضم غین معجمه و فتح تاء فوقانی گویند و گگڑی بفتح اول تره ایست معروف بعربی آنرا قثّاء بکسر قاف و تاء مثلثه
با همزه ممدوده در آخر و بفارسے خیار زه و کلونده بفتح کاف تازے و لام و نون گویند و آن خیار

هار یاب و ور از بو و سرد و ترست و در دوم و خیار های کوچک را بعربی شعرورة ضغابیس گویند و آن جمع ضغبوس بفتح ضاد معجمه و سکون غین معجمه و ضم بای موحده و سکون واو و ضم سین مهمله در آخر **ککھوالی** بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بها و واو با الف و کسر لام با تحتانی معروف بلغت کهصیات گرهی که زیر بغل پدید آید و هم در دهور پخته گردد و چرک دران افتد بعربی آنزا افنین بفا و تکرار نون بروزن جبین گویند و بفارسی بغلک باب

کاف تازی با لام + کل بمعنی روز گذشته و آینده بعربی گذشته را امس بفتح اول و سکون میم و سین مهمله مکسور در آخر و بفارسی دی و دیروز و بهر کے تناکن بضم تای فوقانی و فتح نون و ضم کاف عربی گویند و منسوب سوی دیرا دیروزه و دینه گویند فغانی گوید **بیت** خراش سینه شد امروز عیش دینه ما * چه سنگ بود که آمد بر آبگینه ما * و آینده را بعربی غده و بفارسی فردا و بهر کے تانگاد بتای فوقانی و خفای نون و فتح کاف فارسی و لام و نیز کل بمعنی آسایش بعربی راحت و بفارسی آرام نیز گویند **کل کالڑکا** بمعنی زاده دیروز یعنی قریب الولادة بعربی ابن الامس گویند شاعری گوید **شعر** وقالت انها شیخ کبیر * دلی اخبرتها انی ابن امس * چنانچه صاحب مرصع ذکر کرده **کل کی رات** شب روز گذشته بعربی البارحة الاولی و بفارسی پریروز شب گویند **کلانچ** بضم اول و نون غنه و جیم فارسی بمعنی برجستگی بعربی آنرا طفره بفتح طای مهمله و سکون فا و رای مهمله مفتوح و تا در آخر و وثبه بفتح واو و سکون ثای مثلثه و فتح بای موحده و تا در آخر و بفارسی جست گویند **کلابتون** رشته ابریشمی با تارهای زر بافته که بر کنارهای قبا و جز آن دوزند ظاهر لغت ترکیست در اکبرنامه است و ملازمان ایشان را تمام خلعتهای ابریشمی از هر جنس و بهر رنگ علیحده علیحده و فراخور آنکس از الوان مخمل و خارا و تکمه کلابتون و طلا باف بپوشانند و بفارسی زر رشته گویند **کلانچ مارنا** بهوا برجستن بعربی طمور بضم طای مهمله و میم و طفور بضم طای مهمله و فا و ثوب بضم واو و ثای مثلثه و بای موحده در آخر گویند طمر الفرس از باب نصر و طفر از باب ضرب و وثب از باب ضرب فعل ازان و بفارسی برجستن **کلائی** از آرنج تا بند دست را گویند بعربی ساعد **کلبلانا** بضم اول و سکون دوم و ضم بای تازی و لام با الف و نون با الف رسیده جنبیدن نرمی و آهستگی بعربی تحرک و اهتزاز گویند و نیز بمعنی گذشتن مضمون در خاطر بعربی آنرا خطور بضم خای معجمه و طای مهمله و سکون واو و رای مهمله در آخر و بجس بفتح با و سکون جیم و سین مهمله در آخر گویند و بفارسی در دل جنبیدن **کلپ** آشی که بر جامه مالند مصقول شود و بفارسی آنرا آهار بالمد گویند اما آهار عام است آشی را نیز گویند که بر کاغذ مالند **کلتھی** بضم اول و سکون دوم و کسر تای فوقانی مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی معروف از قسم غله است اندماش بعربی ... اقلت گویند و بفارسی ماش هندی سردست در درجه اولی و تر است در دوم کذا فی القانون **کلچه** بضم اول و سکون دوم و فتح جیم فارسی و ها در آخر نان کوچک که شیر و روغن دران

انداخته پزند بعربی آنرا الکعک بفتح کاف وسکون عین مهمله و کاف در آخر گویند وآن معرب کاک ست و بفارسی کلیچه کلان را
بفارسی کلیچ بحذف ها گویند ابو العلاء گنجوی گوید شعر کریمی که بر سفرهٔ عام اوست * کلیچ ازمه و از که اکت کلیچه *
کلس چیزی ست که از مس سازند و ملمع کنند و بر سر گنبد نصب نمایند بفارسی آنرا اسرطوق بی اضافت گویند
وحید در تعریف گنبد گوید بیت ز سر طوق گنبد بگردون رسید * چو پیری که او را ابرا اند عرید * و میل سر گنبد گویند
وآن میلی باشد از آهن یا مس اکثر ملمع به طلا که بر گنبد مراقد و مساجد نصب کنند سالک قزوینی در مدح روضهٔ منورهٔ
امام رضا علیه السلام گوید بیت دیده شد لبریز بینش روشنان چرخ را * تا بمیل گنبدت افتاد چشم آسمان *
کلغا بفتح اول وسکون دوم و غین معجمه با الف و بجای غین معجمه کاف فارسی نیز آمده گلیست سرخ رنگ بی بوی
بعربی آنرا عرف الدیک بفتح عین مهمله و سکون رای مهمله و فا در آخر مضاف بسوی دیک و بر طانیقی بفتح بای موحده
و کسر نون و قاف گویند و بفارسی تاج خروس و بستان افروز گویند سرد و خشک ست در درجهٔ اولی کلاک
بکسر اول وسکون دوم و کاف تازی در آخر لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل سنی پاره که ازان
قلم سازند بعربی آنرا الیراع و یراع بفتح تحتانی و عین مهمله گویند و اگر تراشیده باشند آنرا قلم گویند
کلاک کا جنگل دشتی که دران کلاک بسیار بود بعربی آنرا اجمه بفتح الف و جیم و میم و تا در آخر گویند آجام
بر وزن بادام و اجمات و اجم بالتحریک و اجام بر وزن کتاب جمع آن بفارسی نیستان گویند و نیستانی
که دران شیر ماند بعربی آنرا غاب بغین معجمه با الف و بای موحده در آخر و عرین بفتح عین مهمله و کسر رای مهمله
و سکون تحتانی و نون در آخر گویند کلکل بفتح هر دو کاف تازی و سکون هر دو لام بمعنی هرزه درائی
وکم کا و لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بفارسی آنرا کلکل بفتح کاف تازی و سکون لام و فتح میم و فتح
کاف دوم و سکون لام شعر نیست نیکو چو منقل بر سر شان * پیش ازین نوقیا مکن کلکل * میر نجات گوید
بیت مطربا چون چنگ ما از دم بپوینده تست * اینهمه کلکل از تنبک گوینده تست * بعربی صخب بفتح صاد مهمله
و خای معجمه و بای موحده گویند و بسین مهمله نیز آمده کلگی بفتح اول و سکون دوم و کسر کاف فارسی تحتانی
معروف رسیده لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل پرهای که شاهان و دولتمندان و مردم
شجاع در بزم و رزم بر سر دستار و کلاه در زنند بفارسی آنرا کلکل بالتحریک نیز گویند و بترکی جیغه سلمان
گوید شعر در هوای چمن باغ علی ز غم غربت * شاخ گلها زده اند از پر طاوس کلکل * خان آرزو گوید کلگی بتشدید
لام هم از لوازم زین انچه بر کلهٔ اسپ اندازند وحید گوید بیت سر کاکل حور از بدر کی * سرهنگ خرد است
از کلگی * کلمه بضم اول و سکون دوم و فتح میم و ها در آخر رودهٔ گوسفند که بگوشت پر کنند بعربی آنرا عصیب
بعین و صاد مهملتین بر وزن امیر و بفارسی جرغند و جرغنده بفتح جیم گویند چنانکه سروری گفته کلمی که او کلی

بمعنی انگشت شهادت بعربی آنرا دعارة بفتح دال مهمله و عین مهمله بالف بفتح همزه و تا در آخر و سبابه بفتح سین مهمله
گویند کلنی بکسر اول و سکون دوم و کسر نون و سکون تحتانی معروف کرمی که بر بدن حیوانات مثل گاو و گوسفند
و شتر و سگ می چسپد و خون می مکد بعربی قراد بفتح قاف و رای مهمله بالف و دال مهمله در آخر و جبرکی بفتح حای مهمله
و بای موحده و سکون رای مهمله و فتح کاف و الف مقصوره در آخر گویند جبرکاة برای مؤنث بفارسی کنه گویند و تفصیل
آن در لغت چچڑی گذشت **کلوار** کسیکه می سازد و فروشد بعربی آنرا خمار بخای معجمه و میم و رای مهمله بر وزن
شداد و بفارسی میفروش و بترکی سوچی چه سو شراب را گویند سیفی گوید **بیت** تا رفت لعل دلبر سوچی
ز دیده ام ❊ از خون دیده است شراب چکیده ام ❊ **کلوار کی بھٹی** جای که میفروش می سازد بعربی آنرا
ماخور بضم خای معجمه گویند و آن معرب ست و یا عربی گست چنانکه صاحب قاموس گفته بفارسی شرابخانه و میخانه
گویند **کلور** بفتح اول و ضم دوم و سکون واو مجهول و رای مهمله در آخر گاو جوان و دوشیزه بعربی آنرا جذعه
بفتح میم و ذال معجمه و عین مهمله و تا در آخر و ثنیه بثای مثلثه بر وزن غنیه گویند **کلونجی** بفتح اول و دوم و سکون واو
و نون و کسر جیم تازی و سکون تحتانی معروف دانه ایست سیاه بعربی آنرا الحبة السوداء و بفارسی سیاه دانه
و شونیز بضم شین معجمه گویند در قاموس ست شینیز بکسر شین معجمه و شونیز بالضم و شونوز بالضم و شهنیز بالکسر
الحبة السوداء و فارسی الاصل انتهی گرم و خشک ست در دوم **کلا** بفتح اول و دوم مشدد بالف در آخر چیزی
باشد که مانند غنچه مرتبه اول از درخت سر زند و بعد از ان برگ از میان آن بر آید بفارسی آنرا تنده
بضم تای فوقانی و سکون نون و فتح دال مهمله و ها در آخر گویند تنیدن بر وزن جنبیدن مصدر از ان و نیز کله بمعنی
سر دیدیم بمعنی لغت فارسیست بعربی راس گویند **کلھاڑا** بضم اول و فتح دوم مخلوط التلفظ بها بالف و رای مهمله
هندی بالف رسیده آله ایست آهنین بزرگ تر از کلھاڑی بعربی آنرا صاقور بصاد مهمله بالف و ضم قاف و
سکون واو و رای مهمله در آخر و صوقر بر وزن جعفر و کرزین بکسر کاف و سکون رای مهمله و کسر زای معجمه و سکون
تحتانی و نون در آخر گویند و بفارسی تبر چوب شگاف و تبر چوب شکن **کلھاڑی** آله ایست آهنین که بان چوب
شگافند [illegible] بعربی فاس بفا و سین مهمله و نکشتاج بکسر میم و سکون کاف و شین معجمه بالف و جیم در آخر و بفارسی
تبر [illegible] گویند **کلکله** در از آنکه شور و غوغا بیهوده کند لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل [illegible] شیر از
[illegible] همسفری مکن ادای تو خوش است ❊ چون خیمه بره بند بپای تو خوش است ❊ هم سخنی
[illegible] ❊ چون شیخ بر وزن خیمه جای تو خوش است ❊ بعربی آنرا صخاب بفتح صاد مهمله و خای معجمه
مشدد و بالف و بای موحده در آخر و صخب بر وزن کتف و صخوب بر وزن صبور و صخبان بر وزن رحمان گویند **کلھیہ**
[illegible] اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بها و تحتانی بالف آوند گلی کوچک عموماً و نیز آوند گلی کوچک که آب

ودانهٔ مرغان قفس دران اندازند بفارسے آنرا کوزهٔ قفس گویند وحید گوید شعر به تنگنای جهان از کد از عشق مرا
درون سینه دلم آب کوزهٔ قفس ست ٭ کلی بکسر اول وکسر دوم مشدد وسکون تحتانی معروف کرمیست که بر بدن
مادهٔ گاو وگوسفند وشتر وسگ وخر وامثال آن بچسپد وخونش مکد بعربی آنرا اقراد بضم قاف وراے مهمله با الف
ودال مهمله در آخر وقرد بالضم وعلس بفتح عین مهمله ولام وسین مهمله در آخر وطلیح بکسر طای مهمله ولام ساکن وحای مهمله
در آخر وطلیح بر وزن امیر وقتین بقاف وتای فوقانی ونون بر وزن آن وبفارسے کنه بفتح کاف تازی ونون وها در آخر
گویند وکلی بضم اول آبیکه در دهن گردانیده اندازند بعربی آنرا زغله بضم زای معجمه وسکون غین معجمه وفتح لام و
تا در آخر وبفارسے آب بدهن کشیده گویند وکلی بفتح اول وکسر دوم مخفف بمعنی پرهای نورستهٔ مرغان بعربی
آنرا اشکیز بفتح شین معجمه وکسر کاف وسکون تحتانی وزاء معجمه در آخر گویند ونیز کلی بفتح اول ولام مکسور گل
ناشگفته بعربی زهر بفتح زای معجمه وسکون ها وراے مهمله در آخر ونور بفتح نون وسکون واو وراے مهمله در آخر
وبفارسے غنچه وبترکے پوندک بضم بای فارسے وسکون نون وضم دال مهمله وسکون کاف تازی گویند ونیز
ناشگفته را بفارسے غوره وکلوز وکلوزه گویند وغنچهٔ گل را بفارسے گنگ وگنبده بکاف فارسے گویند خاقانی گوید
مصرعه گنبد نیلوفری گنبدهٔ گل شود ٭ وکوکاک بضم کاف تازی بر وزن کوچاک نیز گویند وکلی نیز بمعنے شاخ جامه
وپیراهن وقبا را گویند وآن دو مثلث باشد از دو طرف دامن جامه بعربی آنرا دخریص بکسر دال مهمله وسکون
خای معجمه وکسر رای مهمله وسکون تحتانی وصاد مهمله در آخر وتخریص بکسر تاے فوقانی بجای دال واین معرب
تریز بکسر تاء فوقانی وکسر راے مهمله وسکون تحتانی وزاء معجمه است وسوزه بفتح سین مهمله وسکون واو و
فتح زای معجمه نیز گویند کلیانا بفتح اول وسکون دوم وتحتانی با الف ونون با الف کشیده شگوفه بر آوردن درخت
بعربی تنویر بنون وواو وراے مهمله بر وزن تفعیل وانارة بر وزن ادارة گویند فی الصحاح نورت الشجرة و
انارت اخرجت نورها ٭ کلیانا نیز بمعنے ظاهر شدن سرهای پر جوزهٔ مرغان بعربی آنرا تشویک بشین معجمه و
واو وکاف در آخر بر وزن تفعیل گویند شوک الفرخ فعل ازان ٭ کلی کرنا بضم اول آب در دهان گردانیده
انداختن بعربی مضمضة بتکرار میم وضاد معجمه بر وزن دحرجة ومج بفتح میم وجیم مشدد وزغل بفتح زای معجمه وسکون
غین معجمه ولام در آخر وبفارسے آب بدهن انشیدن گویند کلیم گوید شعر عاقبت زاهد سر در قدح باده نهاد ٭
بسکه عادت بدهن آب کشیدن دارد ٭ کلیجا عضویست بعربی آنرا کبد بفتح کاف وکسر بای موحده ودال مهمله
در آخر وبفارسے جگر گویند وپوت بضم بای فارسے ولهذا قلیه که ازان پزند آنرا قلیه پوتی گویند وبترکے
باغر ببای موحده با الف وکسر غین معجمه وسکون راء مهمله گویند کلیجی همه جگر وشش ودل را که بانای گلو می
آویخته بود گویند بعربی آنرا سواد البطن وبفارسے جگربند کذا فی بحر الجواهر کلیل بضم اول وکسر دوم وسکون

تحتانی مجهول و لام در آخر برجستن اسپ از نشاط چپ و راست بعربی اسنان بسین مهمله و بتکرار نون بر وزن افتعال
گویند باب کاف تازی با میم + کمان لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل آله که بآن تیر اندازند بعربی آنرا
قوس بالفتح گویند قسی بکسر قاف و سکون سین مهمله و تحتانی مشدد جمع آن حنیه بفتح حاء مهمله و کسر نون و تحتانی مشدد و تاء در آخر
گویند حنایا بر وزن خبایا جمع آن و قزحله بفتح قاف و سکون زاء معجمه و فتح حاء مهمله و لام و تاء در آخر و مسیحه بفتح میم و کسر سین مهمله
و سکون تحتانی و فتح حای مهمله و تاء در آخر گویند و جشاء بفتح جیم و سکون شین معجمه و همزه در آخر کمان سبک را گویند و کمان فارسی
را شندفا بالفتح شین معجمه و سکون دال مهمله و فا بالف ممدوده گویند کمانا بفتح اول و میم بالف و نون بالف کشیده بمعنی کسب کردن
بعربی اکتساب بکاف و سین مهمله و اجتراح بجیم و راء و حاء مهملتین و اقتراح بقاف و راء و حاء مهملتین بر وزن افتعال گویند
کمان چڑھانا کمان را چله کردن بعربی توتیر بفتح تاء فوقانی و سکون واو و کسر تاء فوقانی دوم و سکون تحتانی و راء مهمله در آخر
و اتیار بر وزن افتعال گویند و بفارسی کمان را زه کردن و بزه کردن و چله کردن سعدی گوید شعر بگذار که زه کند کمان را ٭ دشمن که به تیر
میتوان دوخت ٭ صائب گوید شعر از چشم غزالان حرم خواب سفر کرد ٭ ابروی تو روزیکه بزه کرد کمان را
هم از وست شعر این کمان را از زور دستان که خواهد چله کرد ٭ باده پر زور چون نکشود زابرو چین ترا + کمائی
مالی که انسان از قوت بازوی خود پیدا کرده باشد بعربی آنرا مکسوب بفتح میم و سکون کاف و طارف بطا و راء مهملتین
و فا در آخر بر وزن فاعل و طریف بر وزن امیر گویند کمٹھا بفتح اول و سکون دوم و فتح تاء هندی مخلوط التلفظ بها
بالف کمانی که از چوب سازند و تیر بآن اندازند و این در هندوستان اکثر پاسبانان دارند بعربی آنرا شریجه
بفتح شین معجمه و کسر راء مهمله و فتح جیم و تاء در آخر و قضیب باضافه ضاد معجمه و بای موحده بر وزن کریم گویند و
بفارسی کمان چوب و چوب کمان کمخواب بفتح اول قماشیست معروف که از ابریشم و کلابتون می بافند
و چون خواب اشیای بهشت خواب مخمل کم می باشد بکمخواب تسمیه کردند پس برین تقدیر باید که کمخواب بواو باشد کمخا مخفف
آن اسیر لاهیجی گوید شعر اطلس و زربفت و کمخا و قصب + نیست غیر از پرده در راه طلب کمر بفتح اول و دوم و
راء مهمله در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی میان حیوانات سلیم گوید شعر کمرش سلیم تنگ نگاه (?)
باخبر باش رشته باریک ست ٭ وله شعر غیر من کز کمر نازک او بیتابم ٭ نشنیدم که برد دل زکسی موی سفید ٭
بعربی خصر بفتح خاء معجمه و سکون صاد مهمله و راء مهمله در آخر گویند کمر سیدھی کرنا عبارتست از کمر راست کردن
و ماندگی آرام گرفتن بفارسی کمر بسیج کردن گویند تاثیر گوید شعر از نخستین نکهت مست و خرامم کردی ٭ کمر
بسیج نکردم کمر کنایم کردی کماس بضم اول و فتح دوم و کاف تازی در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل فوجی که در جنگها برای مدد لشکر تعیین کنند تاثیر گوید شعر چو نگاه نازنگاهش بقصد جان آمد ٭ روان کند
صف مژگان ز هر طرف کمکی ٭ بعربی آنرا مدد بفتح میم و دال مهمله گویند در صحاح ست امداد الجیش بمدد و در اساس

امداد الجیش و ضم الیه الف رجل مدداً انتهی و نیز بمعنی مطلق اعانت آمده لعربی نصرت و اسعاد بسین و عین و دال مهملتین بر وزن
افعال گویند **کمر کی** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل مردی یا حیوانی که از برداشتن بار گران بکمرش آسیبی
رسید و بران سبب خمیده شود گویند کمر کی شد میر نجات گوید **شعر** رفتار ز تمکین نواز پای در آمد * از تاب میان
تو نزاکت کمر کی شد * **کمل** نوعی از پوشش پشمین بعربی آنرا کساء بکسر کاف و سین مهمله بر وزن نساء گویند و بفارسی
پلاس بباء فارسی بر وزن اساس **کملی** پوششی ست که از موی گوسفند بافند و اکثر درویشان و فقرا و بانگاکان
پوشند و این نسبت کمل کوچک باشد و بزبان فارسی هم بهمین معنی مستعمل ست شاید از توافق لسانین باشد
رضی الدین گوید **شعر** دراز کار بود کر بکبوت کملی * بتاج و تخت کند نیل رای سیر وگدا * بعربی آن را
حلس بکسر حای مهمله و سکون لام و سین مهمله در آخر و جمع آن احلاس و حلوس بالضم حلسه بکسر حا و فتح لام و تا در آخر
جمع آن و بفارسی گلیم بکسر کاف فارسی نیز گویند **کمند** بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن ریسمانی
باشد که هنگام جنگ در گردن دشمن انداخته بجانب خود کشند و گاهی بر مکان بلند انداخته بران
آیند و بعربی وهق بفتح واو و ها و قاف در آخر گویند و باق بالفتح جمع آن و صحاح ست و وهق بتسکین ها نیز
و بترکی ارغمچی بفتح همزه و سکون رای مهمله و فتح غین معجمه و سکون میم و کسر جیم فارسی
کمند ڈالنا بدال هندی کمند را در گردن حریف و یا ستور انداختن برای کشیدن و یا بر مکانی
بر آمدن لعربی ایهاق بر وزن افعال گویند و در اساس ست اوهق الدابة طرح فی عنقه الوهق و بفارسی
کمند انداختن و افگندن و بر چیدن و پیچیدن کلیم گوید **بیت** بهر اقبالش اگر سوزه سپند * دود آن بر چرخ انداز
کمند * ظهوری گوید **شعر** بر صید جان کمند تغافل که کشش * تا دست اختیار مرا بر قفا نه بست * صائب گوید
بیت بر چنین چه عنکبوت کمند فریب را * از خانه بر آ نچین گذار * ظهوری گوید **شعر** ز پستی
چه غم بال امید بلند را که خورشید بر ذره چون کمند * **کمنا** بالفتح اول تخفیف کمان لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل **کمان گر** کمان ساز و ظفر آنکه گوید بیت کمانگیر و فی بعض الصحف * قوس قزح چیله ست *
بعربی آنرا قواس بقاف و واو و سین مهمله بر وزن شداد و باری بالیا با الف و کسر سین مهمله و جای مهمله و
تحتانی مشدد در آخر و مقیم بضم میم و فتح قاف و سکون ... و کسر ... بفتح قاف و سکون نون گویند
و آن معربست چنانچه صنافی در ... تعریف ... **کمانگر** و فانگر ساز و بعربی آنرا
فخار بفتح فا و خای معجمه مشدد با الف و در آخر گویند و بفارسی ... کوزه گر
و کوزه ساز * کاسه ساز گویند ... بالف رسیده و نون
بالف کشیده افزوده شده ... بفتح ذال معجمه و سکون ...

ولام در آخر و ذبول بالضم و ذوی بضم ذال معجمه و کسر واو و تحتانی مشدد و بفارسی پژمردن کمیلا بالفتح اول
و کسر دوم و سکون تحتانی مجهول و لام بالالف جای که گوسفندان و گاوان را ذبح کنند بعربی آنرا مذبح و مجزر
گویند کمین گاه لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل جای که برای دشمن آنجا نشینند و هنگام فرصت
برو حمله کنند بعربی مکمن بروزن مسکن و مرصد بفتح میم و سکون رای مهمله و فتح صاد مهمله و دال مهمله در آخر و مرصاد
بروزن محراب گویند و المنایا للرجال بمرصد + وان ربک لبالمرصاد + باب کاف تازی با نون +
کنبه بضم اول و سکون دوم و فتح بای موحده و بای مختفیه در آخر بمعنی خویشان و برادران از یک جد بعربی آنرا
قبیله و عشیره بفتح عین مهمله و کسر شین معجمه و سکون تحتانی و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند قبائل و عشائر جمع آن
و بفارسی خویشاوند و تبار ... در تدریج قبیله از کثرت بسوی قلت میگوید الشعب بفتح الشین اکثر من القبیلة ثم القبیلة
ثم العمارة بکسر العین ثم البطن ثم الفخذ ثم قال فی مثل ذلک عن غیره الشعب ثم القبیلة ثم الفصیلة ثم العشیرة
ثم الذریة ثم العترة ثم الاسرة کنپٹی بفتح اول و سکون دوم و فتح بای فارسی و کسر تای هندی و سکون تحتانی
میان گوش و چشم بعربی آنرا صدغ بضم صاد مهمله و سکون دال مهمله و غین معجمه در آخر گویند اصداغ بالفتح جمع
آن و بفارسی بناگوش کن پھٹا بفتح اول و سکون دوم و فتح بای فارسی مخلوط التلفظ بها و تای هندی بالف
رسیده کسیکه در گوشش شگاف بود بعربی آنرا اخرب بفتح همزه و سکون خای معجمه و فتح رای مهمله و بای موحده در آخر
گویند و بفارسی شگافته گوش کنٹھا چیزی که بر دور گریبان دوزند و آن گاه از تارهای طلا باشد و گاه از سیم
اما در هندوستان از تارهای طلا سازند بفارسی کجک بفتح کاف تازی و جیم تازی و کاف تازی دوم در آخر
و کلبک بای موحده و جبک گریبان بکسر جیم تازی و فتح با و کاف تازی در آخر گویند و این مشهورست وحید گوید
بیت تو گفتی از صف برگشته مژگان + گلبکها دوخت بر دور گریبان + کنٹک بفتح اول و سکون دوم
و فتح تاء هندی و کاف تازی در آخر کسیکه بخیل و بدخلق و سخن ناشنو باشد بعربی آنرا لحز بفتح لام و کسر
حاء مهمله و زای معجمه در آخر گویند کنٹھ بفتح اول و سکون دوم و فتح تاء هندی مخلوط التلفظ بها برآمدگی که
مانند جوز در گلوی نوجوانان بر می آید بعربی آنرا قردوحه بضم قاف و سکون راء مهمله و ضم دال مهمله و سکون
واو و فتح حاء مهمله و تا در آخر و قردوحه بضم قاف و دال مهمله گویند گنٹھمالا مرضیست که در گلو پدید آید و آن
... که موضع ... ... گذارند بسبب صلابت ماده بعربی آنرا خنازیر گویند بسبب مشابهت
بشکل خنزیر یا بسبب ... گردن صاحب این مرض به گردن خنزیر و در علم تحرک بهمین و بسیار
... آنکه خنزیر بچگان بسیار دارد و این مرض کثیر العدد ست کنجڑا کسیکه تره و سبزی
فروشد بعربی آنرا بقال بفتح بای موحده و قاف مشدد گویند و در هندوستان بقال کسی را گویند

کسر او ماکولات مثل غله و نمک و جز آن فروشد بعربی آنرا بدال بفتح بای موحده و دال مهمله مشدد گویند چنانکه در لغت
بقیا گذشت صاحب قاموس گوید البدال بباع الماکولات والعامة تقول بقال انتهے و بفارسی تره فروش
و سبزی فروش گویند **کنجوس** کسیکه در صرف کردن مال تنگی کند بعربی آنرا بخیل و بفارسی زفته بضم زای معجمه
و سکون فا گویند ابو منصور ثعالبی در ترتیب اوصاف بخیل گوید هرگاه بخیل مال خود را از دست ندهد و شدت
امساک دارد بعربی آنرا امسیک بکسر میم و سین مهمله مشدد و سکون تحتانی و کاف در آخر گویند و هرگاه با بخل
بد خلقی هم دارد آنرا لحز بفتح لام و کسر حای مهمله و زای معجمه در آخر گویند و هرگاه با شدت بخل حرص هم داشته باشد
او را شحیح بشین معجمه و بتکرار حای مهمله بر وزن قبیح گویند و اگر در بخل خود سخت گیری کند او را فاحش بفا و
حای مهمله و شین معجمه بر وزن فاعل گویند و اگر در بخل بمرتبهٔ نهایت رسیده باشد او را حلز بکسر حای مهمله
و کسر لام و زای معجمه مشدد در آخر گویند **کنجی** آلهٔ که بآن قفل گشایند بعربی آنرا مفتاح بکسر میم و اقلید بکسر همزه و سکون
قاف و کسر لام و سکون تحتانی و دال مهمله در آخر و مقلاد بکسر میم و سکون قاف و مقلد بر وزن منبر و بفارسی
کلید گویند و بترکی کتمان بکسر کاف تازی و سکون تای فوقانی و فتح میم و کلیدی که از قفل دیگر باشد و در قفل دیگر
اندازند بفارسی آنرا کلید غلط گویند سعید گوید بیت ۞ ظلم ز ناخن تدبیر کے گشاده شود ۞ که از کلید غلط بستگی زیاده
شود ۞ **کنچن** بمعنے زر بعربی ذهب بفتح ذال معجمه و ها و بای موحده در آخر گویند و تفصیل آن در لغت
سونه گذشت و نیز کسیکه زنان را پیش مردان برد بعربی آنرا قواد **کنچنی** زنی که پیشهٔ رقص دارد بعربی
آنرا رقاصه بفتح رای مهمله و قاف مشدد گویند و بفارسی لولی **کند** بالضم لغت فارسیست در اردو و هندی مستعمل
از صفت شمشیر و کارد و امثال آن خلاف بران بعربی آنرا کهام بفتح کاف و ها با الف و میم در آخر و کلیل
بکاف و بتکرار لام بر وزن امیر گویند **کندن** زر خالص را گویند بعربی ابریز بکسر همزه و سکون بای موحده
و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و زای معجمه در آخر و نضار بضم نون و ضاد معجمه با الف و رای مهمله در آخر و بفارسی
زر خام گویند **کنده** لغت فارسیست در اردو و هندی مستعمل چوبیکه بر پای مجرمان اندازند بعربی آنرا
مقطره بکسر میم و سکون قاف و فتح طای مهمله و رای مهمله و تا در آخر و فلق بفتح فا و لام و قاف در آخر گویند و بفارسی
کلیدان و نیز تنهٔ درخت بعربی آنرا ساق الشجر و جذع بکسر جیم و سکون ذال معجمه و عین مهمله در آخر و بفارسی تاپال
بتای فوقانی و بای فارسی با الف گویند **کند یکرنا** کسیکه جامه را صیقل کند بعربی آنرا قصار بفتح قاف و صاد مهمله مشدد
با الف و رای مهمله در آخر و دقاق بفتح دال مهمله و قاف مشدد با الف و قاف دوم در آخر گویند و بفارسی جامه کوب **کندی**
چوبیکه بر آن باشنهٔ دروازه در بگردد بعربی آنرا نجران بفتح نون و سکون جیم و رای مهمله با الف و نون در آخر گویند
کنڈا بمعنی سرگین خشک بعربی آنرا اخثی بکسر خای معجمه و سکون ثای مثلثه و تحتانی در آخر گویند اخثار بالفتح جمع آن

بفارسی پاچک درشتی گویند **کنڈل** دائره که گرد ماهتاب و آفتاب هنگام ابر پدید آید اما دائره که گرد آفتاب پدید آید
بعربی آنرا طفاوه بضم طای مطبقه و فا با الف و فتح واو و تا در آخر گویند و بفارسی خرمن آفتاب و دائره که گرد ماه پدید آید
بعربی آنرا هاله گویند و بفارسی خرمن ماه و تفصیل آن در لغت هاله خواهد آمد **کنڈی** حلقهٔ آهنین که بر چارچوب
در و یا تخته در نصب کنند و زنجیر در را در آن کنند بعربی آنرا زرفین بضم زای معجمه و سکون رای مهمله و کسر فا و سکون
تحتانی و نون در آخر گویند و بفارسی نیز زرفین و زرفین و زرفلین بضم زای عربی و فتح فا گویند **کنسلائی** بفتح
اول و سکون نون دوم و فتح سین مهمله و لام با الف و کسر همزه و سکون تحتانی معروف که جانوریست از حشرات الارض
بسیار پا بمقدار انگشت در گوشش می رود بعربی آنرا حریش بفتح حای مهمله و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و شین معجمه
در آخر گویند در قاموس ست الحریش و دبیبة قدر الاصبع بارجل کثیر تاوی و خال الاذن و بفارسی گوشخز
و گوشخز و گوشخزک گویند **کنکری** بفتح اول و سکون نون دوم و کاف تازی و کسر رای مهمله ریزه های سنگ بعربی آنرا
حصاة بفتح حای مهمله و صاد مهمله با الف و تا در آخر و قضه بکسر قاف و بفتح آن و ضاد معجمه مفتوح و تا در آخر و حصباء
بحای و صاد مهملتین و بای موحده بر وزن حمرا و کثکث بفتح کاف اولی و سکون ثای مثلثه و فتح کاف دوم و ثای مثلثه
در آخر گویند و بکسر هر دو کاف هم آمده و بفارسی سنگریزه **کنکری مارنا** سنگریزه بر کسی انداختن بعربی
حصی بفتح حای مهمله و سکون صاد مهمله و تحتانی در آخر حصب بفتح حای مهمله و سکون صاد مهمله و بای موحده
در آخر گویند حصبته بالحصا از باب ضرب و حصبت الرجل زدم حصاة و حصباء و بالفارسی سنگریزه زدن **کن انکهیوں سی دیکھنا**
بفتح اول بگوشهٔ چشم نگریستن بعربی لحظ بفتح لام و سکون حای مهمله و ظای معجمه در آخر گویند ثعالبی گوید اذا نظر الانسان
الی الشیء بمجامع عینیه قیل رمقه فاذا نظر الیه من جانب اذنیه قیل لحظه فاذا نظر الیه بعجلة قیل لمحه **کنگال** بفتح
اول و سکون نون دوم و کاف فارسی با الف و لام در آخر کسیکه افلاس داشته باشد بعربی آنرا مفلس بضم
میم و کسر لام و مسکین و فقیر و محتاج را گویند **کنگن** بفتح اول و سکون نون دوم و فتح کاف فارسی و نون در آخر
حلقه که از طلا و نقره که زنان در دست کنند بعربی آنرا اسوار بکسر سین مهمله و قلب بفتح قاف و سکون لام و
بای موحده در آخر و بفارسی دست برنجن و دستینه گویند و گوهرکش و آن نوعی از دست برنجن است مکلل
بجواهر رفیع الدین لبنانی گوید **شعر** ز بهر ساعد شاخ ابر ساخت گوهرکش * که قطره در خوشاب است و سبزه
شبه وران * **کنگوره** بفتح اول و سکون نون دوم و ضم کاف فارسی و سکون واو معروف و فتح رای مهمله
و ها در آخر و آن معروف است بعربی آنرا شرفه بضم شین معجمه و سکون رای مهمله و فتح فا و تا در آخر گویند و بفارسی
کنگره **کنول** بفتح اول و نون غنه و فتح واو و لام در آخر مرضیست که چشمها و بدن از آن زرد شود بعربی آنرا
یرقان بفتح تحتانی و رای مهمله و قاف با الف و نون در آخر گویند و فارسیان بسکون را هم استعمال کنند

زلالی گوید بیت چه خلوت خلوتی کز رنگ جسته + اثر بر چهرهٔ یرقان شکسته + **کنگهی** چیزے باشد که از چوب و
شاخ سازند وبآن موی سر وریش را پیرایند بعربی مشط بحرکات ثلثه میم وسکون شین معجمه وطاء مهمله در آخر
ومرجل بکسر میم وسکون راء مهمله وفتح جیم ولام در آخر ومسرح بکسر میم وسکون سین مهمله وفتح راء مهمله وحاء مهمله در آخر
وبفارسے شانه وبترکی تراق بکسر تاء فوقانی وراء مهمله بالف وسکون قاف وبغزنین بفتح یای تحتانی وسکون غین معجمه
وکسر راء مهمله وسکون نون ونیز کنگهی درختیست که بار آن مشابه بشانه باشد بعربی آنرا مشط الغول وبفارسی درخت شانه
گویند چنانچه صاحب مخزن الادویه گفته **کنگهی کرنا** موی را بشانه آراستن بعربی امتشاط بمیم وشین معجمه وطاء مهمله
بروزن افتعال وتسریح بسین وراء وحاء مهملات بروزن تفعیل وترجیل براء مهمله وجیم ولام بروزن آن گویند
وبفارسی شانه زدن ونهادن وکردن وکشیدن طغرا در تعریف دختر رز گوید بیت بگیسوے موجش نسیم هوس + زند شانه
تازگی هر نفس + هم از وست بیت صبا چون بزلفش نهد شانهٔ + در آید بزنجیر دیوانهٔ + مولوی جامی گوید بیت
صبا از عقد شبنم دانه کرده + نسیمش جعد سنبل شانه کرده + طالب آملی گوید شعر مشاطه گرانه ایم عروسان نغمه را +
بر زلف شان چه شانه زمضراب نی کشیم + وشانیدن هم آمده شاعری گوید شعر جهان بآب + فاروی عدل
میشوید + فلک بدست ظفر جعد ملک می شاند + **کنیر** بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی مجهول وراء مهمله در آخر
درختیست تلخ بعربی آنرا دفلی بکسر دال مهمله وسکون فاء ولام بالف مقصوره ودفل بکسر دال مهمله وسکون فاء گویند
وبفارسے خرزهره گرم ست در درجهٔ اولی وخشک ست در درجهٔ دوم چنانکه شیخ در قانون گفته **باب کاف تازی**
با واو + **کوا** بفتح اول ودوم مشدد بالف پرنده ایست سیاه رنگ جیفه خوار بعربی آنرا غراب بضم غین معجمه گویند
اغربه بفتح همزه وکسر راء مهمله وغربان بکسر غین معجمه جمع آن وغلیل بمیم وبتکرار لام بروزن بیر وبفارسی زاغ گویند
وبترکے قرغه بفتح قاف وسکون راء مهمله وفتح غین معجمه وکنیت آن ابو حاتم وابو الجراح از جرح بمعنی کسب قال
فی المرصع خصص بذلک لزیادة حرصه وابو حذر بذال معجمه وابو زاجر بزاء معجمه وجیم وابو الشوم وابو عتاب بعین مهمله وابو القعقاع
وابو المرقال شاعری گوید اشعار ان الغراب وکان یمشی مشیة + فیما مضی من سالف الاحوال + حسد القطاة
ورام یمشی مشیها + فاصابه ضرب من العقال + فاضل مشیته واخطا مشیها + فلذاک کنوه ابا المرقال + واز
کنیت آن ابن الارض وابن بریح بسبب همیشه بودن او بر پشت شتر پشت ریش وابن دایه بسبب دایگی او
بیضه های ماده را چه در عرب مشهور ست که هرگاه مادهٔ زاغ بیضه میدهد آنرا گذاشته می پرد وبه بیضه نمی نشیند
نر آن آمده حضانت میکند گویا دایهٔ ماده است ونیز کوا بمعنی گوشت پارهٔ شبیه بزبان کوچک که از انتهای کام آویخته است
بعربی آنرا لهاة بفتح لام وها بالف وتاء در آخر گویند وبفارسے ملازه بفتح میم وزای معجمه گویند وبضم میم نیز آمده
وکژه بفتح کاف وزاء فارسے وکنج بفتح کاف وسکون نون وجیم تازی گویند کوائر ابضم اول ودوم مجهول [illegible]

ونون غنه و رای مهمله با الف مردی نوجوان که زن نکرده باشد بعربی آنرا اَبکر بکسر بای موحده و سکون کاف و
رای مهمله در آخر گویند چنانکه ثعالبی گفته کوانزمی دختر نادیده شوی بعربی آنرا عذرا بعین مهمله و ذال معجمه و رای مهمله
بر وزن حمرا و بکر بای موحده و سکون کاف گویند و باکره بزیادت تا از اغلاط عوام ست بفارسی دوشیزه و بات
بفتح لام و سکون سین مهمله و تای فوقانی در آخر گویند مولوی روم گوید شعر کیست که از دمدمهٔ روح قدس + حامله چون
مریم بالنت نیست + و زنی که از بلوغ در خانهٔ پدر و مادر چندان ماند که از شمار ابکار بیرون رود و شوهر نکند آنرا عانس
بعین مهمله و نون و سین مهمله بر وزن فاعل گویند عوانس جمع آن کواڑ بکسر کاف و واو با الف و رای هندی در آخر
بمعنی تخته در بعربی مصراع الباب بکسر میم و سکون صاد مهمله و رای مهمله با الف و عین مهمله در آخر گویند مصراعان
دو تخته و بفارسی تخته در گویند کواڑ کهٹکهٹانا در را از بیرون کوفتن تا صاحب خانه در را واکند بعربی دق بفتح دال
و قاف مشدد و قرع بفتح قاف و سکون رای مهمله و طرق بفتح طای مهمله و سکون رای مهمله و قاف در آخر گویند
دق الباب و طرق از باب نصر و قرع الباب از منع فعل از ان و بفارسی بر در زدن گویند طغرا گوید شعر
همچو طغرا بر در بی احتیاطی می زنم + تابکی از بهر صحبت دست بر هر در زدن + و انگشت بر در زدن نیز بایمعنی
آمده ظهوری در صفت نورس بور گوید بیت بکاشانهٔ باد گر میزند + پی رخصت انگشت بر در زند + کوان
بضم اول بمعنی چاه بعربی بئر بکسر بای موحده و سکون همزه و رای مهمله در آخر و قلیب بقاف و لام و بای موحده
در آخر بر وزن امیر و رکیة بفتح رای مهمله و کسر کاف و تحتانی مشدد و تا در آخر گویند و چاه بزرگ قدوق بضم قاف و دال
و قاف در آخر و طوی بفتح طای مهمله و کسر واو و تحتانی مشدد و طویه بزیادت تا چاه پیراسته و رَسّ بفتح رای مهمله
و سین مهمله مشدد و ضریس بفتح ضاد معجمه و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و سین مهمله در آخر و مضروس
بر وزن مفعول چاه بسنگ بر آورده و جموم بفتح جیم و ضم میم و سکون واو و میم در آخر و عیلم بفتح عین مهمله و
سکون تحتانی و فتح لام و میم در آخر و قلیذم بفتح قاف و لام و سکون تحتانی و فتح ذال معجمه و میم در آخر چاه بسیار
آب و مکول بفتح میم و ضم کاف و سکون واو و لام در آخر و ضهول بفتح ضاد معجمه و ضم ها و سکون واو و لام در آخر
چاه اندک آب و حفر بفتح حای مهمله و فا و رای مهمله در آخر و بسکون فا نیز آمده چاه فراخ دهن و ناپیراسته و جُدّه
بضم جیم و فتح دال مهمله مشدد و تا در آخر چاهی که میان گیاه بود در قاموس ست الجُدّة البئر فی موضع کثیر الکلاء و
البئر الغزیرة و القلیلة الماء ضد و خسیف بفتح خای معجمه و کسر سین مهمله و سکون تحتانی و فا در آخر چاهی که در سنگستان
کنده باشند در قاموس ست خسف البئر حفرها فی حجارة فنبعت بماء کثیر فلا ینقطع فهی خسیف و ظنون بفتح ظای معجمه و
ضم نون و سکون واو و نون در آخر آنکه ندانند که آب دارد یا ندارد در قاموس ست و الظنون من الابار التی لا یدری
فیها ماء ام لا و القلیلة الماء و مقعده بضم میم و سکون قاف و فتح سین و دال مهملتین و تا در آخر چاهی نا تمام آب برده

در قاموس ست اقعد البر حفرها قدر قعدة او ترکها علی وجه الارض ولم نبته بها الماء و سکّ بضم و فتح سین مهمله و کاف مشدد
و سکوک بروزن صبور چاه تنگ دهان و نزوع بفتح نون و ضم زای معجمه و سکون واو و عین مهمله در آخر و نزیع بروزن امیر
چاه نزدیک قعر و تنگ و دفین و بدال مهمله و فا و نون بروزن کریم و دفان بروزن کتاب چاه انباشته و خراب بفارسی
چاه خموشان و چاه نسیان و چاه فراموشان گویند میر صیدی طهرانی گوید **شعر** یکدل آنجا نفگندی که بیاید
یادت * مگر این چاه زنخ چاه فراموشان ست * صائب گوید **شعر** از مروت نیست حالت تشنگان را سوختن *
آخر آن چاه زنخدان چاه نسیان میشود * تاثیر گوید **بیت** سخن افتاده در چاه خموشان * سر آن سر مخفی امیدوشان
گوان لکهودنے والا کسیکه چاه کند بعربی آنرا اتّاب بفتح همزه و بای موحده مشدد بالف در آخر
در آخر و بفارسی کتنکن بهر دو کاف تازی و تای فوقانی بروزن مخزن گویند شفائی گوید **بیت** پنجه تو که کتنکن قافست
درزمین پلاو نقاب ست * **گوبا** چوبی که بآن کلوخ شکنند بعربی آنرا مرزبه بکسر میم و سکون رای مهمله و فتح زای معجمه و بای موحده
وتا در آخر و ارزبه بکسر همزه و سکون رای مهمله و فتح زای معجمه و بای موحده مشدد و تا در آخر
در صحاح ست الارزبّة التی یکسر بها المدر فان قلتها بالمیم خففت فقلت المرزبة و در قاموس ست الارزبة والمرزبة
مشدّدتان او الاولی عُصَیّة من حدید و بفارسی کلوخ کوب گویند **کوتل** بضم اول و سکون دوم و فتح
تای فوقانی و لام در آخر بی واو بلغت ترکیست در اردوی هندی با واو مستعمل است کتل یعنی سوار پیش
امیران کشند بعربی جنیبه بفتح جیم و کسر نون و سکون تحتانی و فتح بای موحده و تا در آخر گویند جنائب جمع
آن در اساس ست فلان تقاد الجنائب بین یدیه وهو یرکب نجنیبه و جنیبه و بفارسی یدک بفتح تحتانی
و دال مهمله و کاف در آخر زلالی گوید **شعر** تا برد لخت جگر از سر میدان غمت * تاخته از پی هم غمزه
سر اسیمه یدک * **کوتنا** بضم اول و سکون دوم معروف و سکون تای فوقانی و نون با الف بزبان مردم
قصبات غلّه زمین و بار شجر اندازه کردن بعربی خرص بفتح خای معجمه و سکون رای مهمله و صاد مهمله در آخر و
کسیکه اندازه کند آنرا خرّاص بروزن شدّاد گویند **کوتوال** بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل
کسیکه حفاظت شهر کند و شبها در کوچه ها گردد بعربی آنرا عاسّ بعین مهمله و سین مهمله مشدد گویند عسس بالتحریک
و عسیس بروزن امیر جمع آن و بفارسی شبگرد نیز گویند درویش و سکی گوید **شعر** دلم در زلف او
گم گشت و من با شانه در جنگم * که در شب هر چه گم گردد به شبگرد تاوانش + و کسیکه حفاظت شهر کند و شبها
در کوچه ها گردد بعربی آنرا شحنه گویند و فارسیان بمعنی شبگرد هم استعمال نمایند در قاموس ست الشحنة
بالکسر والتحریک بالکسر فی البلد من فیه الکفایة لضبطها من جهة السلطان **کوته گردن** لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل کسیکه گردنش کوتاه بود بعربی آنرا اوقص بفتح همزه و سکون واو و فتح قاف و صاد مهمله در آخر گویند وزن

کونه گردن را بعربی قصاد بروزن حمرا گویند کوتهی چیزیکه در پائین نیام شمشیر و کارد نصب کنند بعربی آنرا
نعل بفتح نون و سکون عین مهمله و لام در آخر گویند کوٹ بضم اول و سکون دوم مجهول و تای هندی در آخر
مکانیکه در انجا نشسته با اعدا جنگ کنند بعربی آنرا قلعه بفتح قاف و حصن بکسر حای مهمله و سکون صاد مهمله و نون
در آخر و بفارسی دز بکسر دال مهمله و سکون زای فارسی و بترکی قورغان بضم قاف و سکون راء مهمله و فتح
غین معجمه گویند کوٹنا بضم اول و سکون دوم معروف و تای هندی و نون بالف کشیده بمعنی کوفتن بعربی دق
بفتح اول و قاف مشدد در آخر و دک بکاف مشدد گویند و کوفتن استخوان و خسته و سنگریزه را رضخ بفتح رای مهمله
و سکون ضاد معجمه و حای مهمله در آخر و رضخ بجای معجمه گویند ابو منصور ثعالبی در ترتیب کوفتن گوید اول مرتبه کوفتن
دق است بعد ازان نحز بفتح نون و سکون حای مهمله و زای معجمه در آخر بعد ازان جرش بفتح جیم و سکون رای مهمله و شین معجمه
و جش بفتح جیم و شین معجمه مشدد در آخر بعد ازان رض بفتح رای مهمله و ضاد معجمه مشدد در آخر کوٹھا بضم اول و سکون
دوم مجهول و فتح تای هندی مخلوط التلفظ بها با الف بالای بام را گویند بعربی سطح بفتح سین مهمله و سکون طای مهمله
و در آخر و بفارسی بام گویند و نیز نیم تن از سر تا کمر بفارسی تنوره بدن باضافت گویند کوٹھی ظرفیکه از گل مانند
خم بزرگ سازند و دران غله نهند بعربی آنرا کندوج بفتح کاف و سکون نون و ضم دال مهمله و سکون واو و جیم در آخر
گویند و آن معرب کندو است و نیز کوٹھی چوبی که در پائین چاه نهند تا خاکش ریخته نشود بعربی آنرا وسب بفتح
واو و سکون سین مهمله و بای موحده در آخر گویند و نیز بمعنی جای از تفنگ که باروت دران می باشد بفارسی
آنرا خزانه تفنگ گویند قبول گوید **شعر** آوازه عطای تو یکسر شود بلند + آتش اگر زنی چو تفنگ این خزانه را
کوچا دینا زخمی اندک به نیزه کوچک و جز آن زدن که نفوذ نکند بعربی وخز بفتح واو و سکون
خای معجمه و زای معجمه در آخر گویند **کوچنا** بمعنی خلانیدن بعربی نخس بفتح نون و سکون خای معجمه
و سین مهمله در آخر و خذق بفتح خای معجمه و سکون ذال معجمه و قاف در آخر نخس الدابة از باب سمع و نصر و ضرب
و خذق الدابة از باب نصر و ضرب فعل ازان بفارسی سپوختن و سپوزیدن و کوچنا نیز بمعنی سوزن زدن
در چیزی تا سوراخ پیدا شود بعربی آنرا غرز بفتح غین معجمه و سکون رای مهمله و زای معجمه در آخر گویند
و بفارسی آژدن بزای معجمه و دال مهمله بروزن آختن و آجیدن بکسر جیم بروزن نالیدن **کھوچی** بضم
اول و سکون دوم معروف و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی معروف آله ایست که آنرا جولاهان
از سینهای گیاه مانند جاروب سازند و به آن آهار بر تار مالند بعربی آنرا صیص بکسر صاد مهمله
و سکون تحتانی و صاد مهمله در آخر و صیصه بزیادة تا در آخر و شوکه بفتح شین معجمه و سکون واو و فتح
کاف و تا در آخر گویند و بفارسی فته و فتین و بشنجه بکسر بای موحده عربی و شین معجمه و سکون نون

ونون وفتح جیم تازی و غرواش بضم غین معجمه غراواشه گویند سوزنی گوید شعر جولاهه کار مانده کونی + غرواش
نهاده بر [illegible] باره + کودکو دے کچلنا جسته جسته رفتن بعربی حجل بفتح حای مهمله وسکون جیم ولام ودر آخر گویند
حجل الغراب از باب نصر وضرب و حجل ازان وبفارسی جهجهان رفتن کودنا بمعنی برجستن بعربی وثوب بضم
واو وتای مثلثه وسکون واو وبای موحده در آخر ووثب بالفتح ووثاب بر وزن کتاب ووثیب بر وزن کریم گویند
ابو منصور ثعالبی گوید اگر انسان بر جهد گویند طفر بطای وراء مهملتین از باب نصر وآن برجستن است از پائین به بالا
واگر اسپ بر جهد گویند ضبر بضاد معجمه وبای موحده وراء مهمله از باب ضرب وآن دستها و پاها را بهم کرده برجستن
واگر شتر برجهد گویند وثب از باب ضرب واگر کوک بر جهد گویند قفز بقاف وفا وزای معجمه از باب ضرب آن برجستن
با انضمام دست و پا واگر آهو برجهد گویند نفز بنون وفا وراء مهمله از باب نصر وآن برجستن است با انتشار قوائم
واگر [illegible] برجهد گویند طمر بطای مهمله ومیم وراء مهمله از باب ضرب وآن برجستن است از بالا به پائین واگر گنجشک
برجهد گویند نقز بنون وقاف وزای معجمه از باب [illegible] کودو بضم اول وسکون دوم مجهول وضم دال مهمله وسکون
واو مجهول غله ایست مانند ارزن بفارسی آنرا کدرم بضم کاف وراء مهمله گویند کور بضم اول وسکون دوم
مجهول وراء مهمله در آخر [illegible] قور بقاف گویند حاشیه کلاهی یعنی نیمه آستین وچیزی که بدوزند و رشته
کلابتون که [illegible] ابریشم تابند وگرد لباس بدوزند بفارسی آنرا زنجیره گویند میر محمد طاهر حسینی گوید بیت
زدیوانه ایم [illegible] باشد لباس زندان از زنجیر گردن ماست زنجیره گریبان + محسن تاثیر گوید شعر بی حاشیه
رنگین نشود نسخه کاتب + چون کلاهی ساده که زنجیره ندارد + وانچه از رشته کلابتون که با ابریشم تابند آنرا
قیطون نیز گویند وحید در وصف علاقه بند گوید بیت سوراخ بود ظلم جوانان + زان قیطون نهادی هوش بندان +
وانچه گرد [illegible] مانند بند کار [illegible] آنرا گروبافه گویند ونیز کور بمعنی ریشه که بعد از چیدن ناخن ماند آنرا
بعربی [illegible] اشظیة الظفر وبفارسی ریشه ناخن گویند تاثیر گوید شعر مشکل که دست زاده اذیت
نرساند [illegible] که بر افتد جهان ریشه ناخن + کور ازظرف کاهی و جامه که آب ندیده باشد مثلاً اگر جامه
ناشسته که بکار [illegible] نیامده باشد بعربی آنرا ثوب جدید گویند در صحاح ست مثوب جدید و هو فی معنی
مجدود [illegible] اوویراد به حین جده الحائک ای قطعه انشئ وبفارسی جامه ناشوی گویند شاپور گوید شعر
ابر رحمت همه را جامه اعمال بشست + جامه معصیت ماست که ناشوی بماند + ونیز بمعنی اوندی که آب
ندیده باشد بفارسی کوزه نادیده آب [illegible] نادیده آب گویند ملا قاسم مشهدی گوید شعر زاشتیاق دیدنت دارم دلی
تشنه تر از کوزه نادیده آب + کوروه بالضم لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل کوچک کم آب [illegible]
مسیح کاشی گوید بیت [illegible] از درد و غم روز به خویشم + ای هیچ تو میدانی داین کورده خویش + کودلا

بفتح اول وسکون دوم ورای هندی بالف در آخر خرمهرهٔ کلان که بآن کاغذ را مهره کنند بعربی منقاف
بکسر میم وسکون نون وقاف بالف وفا در آخر گویند وبضم اول وسکون دوم معروف خس وخاشاک روفته که به
کناسه بضم کاف ونون بالف وفتح سین مهمله وتا در آخر وقمامه بضم قاف ومیم بالف ومیم دوم مفتوح وتا در آخر
وبفارسی خاکروبه خراش وخراشیدگی وخراشیده گویند فخری گوید شعر برون فگند بجاروب لاما
گردون عدوش راز رخانهٔ جهان چو خراش + کوڑا بضم اول ودوم مجهول چیزی که بآن اسپ را
زنند بعربی آنرا سوط بفتح سین مهمله وسکون واو وطای مهمله در آخر ومقرعه بکسر میم وسکون قاف وفتح رای مهمله
وتا در آخر ودره بکسر دال مهمله وفتح رای مهمله مشدد وتا در آخر گویند وبفارسی تازیانه وچابک بجیم فارسی
وبای موحده وتازیانه که خرقه در دبال را تاب داده سازند بعربی آنرا مخراق بکسر میم وسکون خای معجمه و
رای مهمله بالف وقاف در آخر گویند کوڑهه بضم اول ودوم مجهول ورای هندی ساکن وها در آخر مرضیست
که از فساد خون عارض شود واعضا فروریزد بعربی آنرا جذام بضم جیم وذال معجمه بالف ومیم در آخر وبفارسی
لوری بضم لام وسکون واو معروف ونیز مرضیست که ازان داغهای سفید بر بدن پدید آید بعربی آن را
برص بفتح بای ورای مهمله وصاد مهمله در آخر وبفارسی پیس بکسر بای فارسی گویند کوڑهی کسیکه بیماری جذام
وبرص داشته باشد اول را بعربی مجذوم ودوم را ابرص گویند کوڑی بفتح اول استخوان جانوری
دریائی بعربی آنرا ودعه بفتح واو وسکون دال مهمله وفتح عین مهمله وتا در آخر گویند وبفارسی پلپچه بضم
بای فارسی وکسر جیم فارسی وخرمهره وکس گربه باکاف تازی مضموم وسین مهمله وکاف عجمی مضموم گویند
ملغزا گوید رباعی آنگه چو سوخت ماند خاکستر او + کاتش ندید ز دست خود اخگر او + ویران چو شود بکیسک
شومی او + ملکی که بود از کس گربه زر او + ونیز بمعنی استخوان سینه که مانند خرمهره بلند بود بعربی آن را
قص بفتح قاف وصاد مهمله مشدد گویند ونیز سفیدی که بر ناخن اطفال پدید آید بعربی آنرا فوف بضم فا وسکون
واو وفا در آخر گویند وبفتح فا نیز آمده وبفارسی ملک بکسر میم گویند کوڑے والا کسیکه خدمت تازیانه زدن از
طرف امیر داشته باشد وبدست خود تازیانه دارد بعربی آنرا اسواط بفتح سین مهمله وواو مشدد
وطای مطبقه در آخر گویند در نهایه است وفی الحدیث اول من یدخل النار السواطون قیل هم الشرط الذین
یکون معهم الاسواط یضربون بها الناس کوڑے مارنا تازیانه زدن بعربی جلد بفتح جیم وسکون لام
ودال مهمله در آخر ومشق بفتح میم وسکون شین معجمه وقاف در آخر وسوط بفتح سین مهمله وسکون واو و
طای مهمله در آخر گویند جلده از باب ضرب ومشقه بالسوط وساطه از باب نصر فعل ازان یعنی تازیانه زده
کوس بمعنی ثلث فرسنگ یعنی یک فرسنگ بعربی آنرا میل بکسر میم گویند امیال بالفتح ومیول

بالضم جمع آن بفارسے گروه گویند ونیز سنگے را گویند کہ برای علامت تمام شدن گروه بر سر راهها
نصب کنند بعربے آنرا علم بفتح عین مهملہ ولام ومیم در آخر ومعلم بفتح میم ولام ونصب بفتح نون وسکون صاد مهملہ
وبای موحده در آخر گویند وبالتحریک نیز آمده ومیل نیز گویند وبفارسے فرسنگسار وسنگ نشان ومیل هم
گویند میرزا صائب گوید **شعر** سنگ نشان بکعبه رسانید حاج را + حق را نیافتی تو بچندین نشان کہ هست +
ابراهیم ادهم گوید **شعر** گرد بادی کہ علم گشتہ بسر گردانی + در ره عشق تو چون میل زمین مانده بجاسے +
کوسنا بمعنے دعای بد بعربے الدعاء علیہ بصلہ علے دعا علیہ از باب نصر دعای بد داد او را وبفارسے
بد دعائی گویند **کوکابیلی** بضم اول ودوم مجهول وکاف تازی با الف وکسر بای موحده وسکون تحتانی معروف
گلی ست کہ هنگام طلوع آفتاب از آب سر بر آورد وهنگام غروب فرو رود بعربی نیلوفر ونینوفر بفتح نون گویند در
قاموس ست نیلوفر ویقال نینوفر ضرب من الریاحین ینبت فی المیاه الراکدة بارد فی الثالثة رطب فی الثانیة
انتہے بفارسے نیلپر ونیلفر ونیلوپل ونیلوفل ونیلوبل ونیلوپر ونیلوبرگ گویند **کوکر لیند** بضم اول وسکون
دوم معروف وفتح کاف تازی وسکون رای مهملہ وکسر لام وسکون تحتانی ونون غنہ ودال هندی در آخر
جفتی سگ با ماده کہ منعقد شود بعربے آنرا عقد الکلاب بفتح عین مهملہ وسکون قاف ودال مهملہ در آخر مضاف
بسوی کلاب وتعاقد الکلاب ومعاظلة بر وزن مفاعلة وعظال بر وزن کتاب گویند تعاقدت الکلاب وتعاظلت
از باب تفاعل وعاظلت الکلاب از باب مفاعلة فعل از آن در اساس ست عقد الکلبة علی عقدة الکلب ای
قضیبه وبفارسی قفل شدن سگ وفیه بستن سگ چنانکہ در بهار عجم ست **کوکرمتا** رستنی ست کہ در ایام
باران مانند کلاه بر می آید بعربے آنرا الکماء بفتح کاف وسکون میم وهمزه در آخر وبفارسے سماروغ گویند وتفصیل
آن در لغت کھمبی خواهد آمد **کوکہ** بضم اول ودوم مجهول وفتح کاف تازی وها در آخر لغت ترکے ست در
اردوی هندی مستعمل برادر رضاعی بعربی رضیع بفتح رای مهملہ وکسر ضاد معجمہ وسکون تحتانی وعین مهملہ در آخر
وبفارسے همشیر وهمشیره گویند امیر خسرو گوید **بیت** همخوابہ لالہ گیسوانش + همشیره انگبین دهانش + وبترکی
کوکاش **کوکھ** بضم کاف تازی وفتح کاف دوم وسکون لام گویند **کھو کھ** جای زیر پہلو کہ استخوان ندارد بعربے
آنرا کشح بفتح کاف وسکون شین معجمہ وحای مهملہ در آخر گویند وبفارسے تہیگاه **کول** بفتح اول وسکون دوم
ولام در آخر بلغت مردم قصبات مقداری از طعام کہ بدهن کنند بعربے آنرا القمہ بالضم والکلہ بضم همزه
وسکون کاف گویند ولقمہ کہ چک را بعربے نبلہ بضم نون وسکون بای موحده وفتح لام وتا در آخر گویند وبزرگ
را خبله بضم دال مهملہ وسکون بای موحده ولام مفتوح ودر آخر ودنبہ بضم دال مهملہ وسکون بای موحده
وفتح نون وتا در آخر گویند وبفارسے کراس بضم کاف فارسے ولپ بفتح لام وسکون بای فارسی گویند

وبتر کے یوتم بضم یای تحتانی وفتح تای فوقانی وسکون میم گولا بضم اول وسکون دوم معروف ولام بالالف
حای بستن شلوار بعربی آنرا حقو بفتح حای مهمله وسکون قاف وفتح واو وتا در آخر وحقو بحذف تا وحقار
بالفتح وبالمد گویند احق واحقاء بالفتح وحقی بروزن علی وحقاء بروزن کساء جمع آن گوطهو چرخی باشد که
بآن شیره نیشکر وروغن کنجد وجز آن گیرند بعربی آنرا معصار بکسر میم وسکون عین مهمله وصاد مهمله بالالف
ورای مهمله در آخر ومعصر بروزن منبر ودوّارة بفتح دال مهمله وواو مشدد وبالالف وفتح رای مهمله وتاء در آخر
وقفعه بفتح قاف وسکون فا وفتح عین مهمله وتا در آخر گویند وبفارسی چرخشت بفتح جیم فارسی وسکون رای مهمله
وضم خای معجمه وسکون شین معجمه وتا در آخر وچرخ عصاری وشکنجه عصاری گوهل بضم اول وسکون دوم
معروف وفتح میم مخلوط التلفظ بها وسکون لام در آخر نام گیاهی که وزوان در دیوار ریشه های فرو دی کنند بعربی النقب
فی الحائط گویند وبفارسی نقم بفتح نون وسکون غین معجمه ومیم در آخر گونا بضم اول وسکون دوم مجهول ونون
بالالف بمعنی کنج بضم کاف وسکون نون بعربی زاویه بزای معجمه بالالف وکسر واو وفتح تحتانی وتای منقوطه
در آخر گویند زوایا جمع آن وبفارسی پیغوله بفتح بای فارسی وسکون تحتانی وضم غین معجمه وسکون واو معروف
وفتح لام وها در آخر وپیغله بروزن زنگله وگوشه گویند گونچ بضم اول وسکون دوم معروف وبحذف نون معروف
بحذف نون وجیم فارسی در آخر عصبی سطبر که در مردم بالای پاشنه بود ودر پای چارپایان پس کعبین میان
مفصل قدم وساق بود بعربی آنرا عرقوب بضم عین مهمله وسکون رای مهمله وضم قاف وسکون واو وبای موحده
در آخر گویند ودر نهایه است العرقوب وهو الوتر الذی خلف الکعبین بین مفصل القدم والساق من ذوات الاربع
وهو من الانسان فویق العقب گونچین کاٹنا و مارنا بریدن عصب سطبر که بالای پاشنه مردم ومیان مفصل
قدم وساق چارپایان ست بشمشیر وجز آن بعربی آنرا عرقبه بفتح عین مهمله وسکون رای مهمله وفتح قاف وبای موحده
وتا در آخر گویند ودر نهایه است وفی حدیث القاسم کان یقول للجزار لا تعرقبها ولا تقطع عرقوبها وبفارسی پی کردن
گوند بفتح اول وسکون دوم ونون غنه ودال مهمله در آخر بمعنی تابندگی برق بعربی برق بفتح بای موحده
وسکون رای مهمله وقاف در آخر گویند وبفارسی درخش بضم دال مهمله وارتجک بکسر الف وفتح تای فوقانی
وجیم گویند گونڈا بضم اول وسکون دوم معروف ونون غنه وفتح دال هندی بالالف تغار سفالین که دران
جامه شویند وخمیر کنند بعربی آنرا اجّان بکسر همزه وجیم مشدده بالالف ونون در آخر واجانه بزیادت تا ومرکن
بکسر میم وسکون رای مهمله وفتح کاف ونون در آخر وبفارسی لاوک بواو بروزن ناوک گویند گھونڈا کرنا
عبارت از عمل ناکسان ست که یک کس را گرفته او در صحرا یا خانه ببرده با وی فعل شنیع کنند وبفارسی آنرا
اسپر گیری زدن وخوردن گویند ازانجهت که یکی سر او را میگیرد ودیگری فعل بد با وی میکند

شغائی گوید بیت بود از کبر خور ملش سیری * نخورد هیچ غیر سرکیری + و این قسم شخص را حشرگامی گویند چه حشر بمعنی فوج و گامی بمعنی گاتید ه شده و مردم هندوستان از راه غلط حشرگاه گویند کویا بضم اول وسکون دوم مجهول و تحتانی بالف بمعنی گوشهٔ چشم بعربی گوشهٔ چشم را که متصل به بینی ست ماق بفتح میم وسکون همزه و قاف در آخر و موق بضم میم وسکون همزه موق بواو بجای همزه و مقیه بضم میم وسکون قاف گویند و اطلاق آن بر موخر گوشهٔ چشم هم آمده و در نهایه است انه کان یکتحل من قبل موقه مرة و من قبل ماقه مرة موق العین موخرها و ماق العین مقدمها انتهی در صحاح ست موق العین گوشهٔ چشم که متصل بینی ست و لحاظ بکسر لام و حای مهمله با الف و ظای معجمه در آخر گوشهٔ چشم که متصل گوش ست و بفارسی پیغوله چشم و کنج چشم گویند کوملا بضم اول وسکون دوم مجهول و کسر همزه کلینه ولام بالف معروف ست بعربی آنرا فیم بفتح فا و سکون حاء مهمله و میم در آخر گویند و بفارسی انگشت بفتح اول و کسر کاف تازی و زکال و زغال بضم زای معجمه و الاس بعد الف و سین مهمله در آخر

باب کاف تازی باها + کهاٹ بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف قبار سند در آخر چیزیست مرکب از چهار پایه که بر ان خواب کنند بعربی آنرا در محاوره حال قعاده بفتح قاف و عین مهمله بالف و فتح دال مهمله و تا در آخر گویند و بفارسی چارپایه و پلنگ سعید اشرف گوید بیت بی خواب بهارش فرش گردید پلنگ بید باف از سایهٔ بید + و در اصل لفظ هندیست که فارسیان استعمال کرده اند دولت بفتح کاف وسکون تای فوقانی گویند و ظاهر الفظ هندیست ملا نفی گوید مصرع فرازکت زرنگارش نشاند کهار بفتح اول و دوم بالف و رای مهمله در آخر قومی اند که پالکی و تخت روان و امثال آن بردارند و فارسیان بتشدید استعمال نمایند طغرا گوید شعر تا کرده رو بر پا لکی کرد است خاور پالکی * بنشست چون در پالکی شد چرخ کهار آمده * و بعربی حال حملة الفالکی گویند کهار بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف و رای مهمله در آخر خاکستر شهره گیاه که رنگریزان در رنگ گل کار ریزه اند از ندبفارسی آنرا اشخار بفتح شین معجمه و خای معجمه بروزن چهار گویند بعربی قلی بروزن الی و قلی بکسر قاف و سکون لام و تحتانی در آخر گویند در اساس ست طرح الصباغ القلی فی العصفر و هو الشخار و یقال له القلیار و القلیا کهارا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و رای مهمله با الف جوالی شبکه دار که کاه کشان در وی کاه کشند بعربی شکبان بضم شین معجمه وسکون کاف و بای موحده و الف و نون در آخر و بفارسی غراره بکسر غین معجمه و الرد بفتح الف ولام وسکون رای مهمله در آخر کهاری آب شور بعربی مالح بمیم ولام و حای مهمله بروزن فاعل و اجاج بضم همزه و جیم بالف و جیم دوم در آخر گویند و اگر نهایت شور و تلخ باشد بمرتبه که نوشیده نشود آنرا زعاق بضم زای معجمه و عین مهمله بالف و قاف در آخر گویند کهال بفتح اول مخلوط التلفظ بها با الف ولام در آخر پوست حیوانات ماده میکه مو داشته باشد بعربی آنرا فرو بفتح فا و سکون

رای مهمله و واو در آخر گویند و بفارسے پوستین قال الثعالبی لا یقال فرو الا اذا کان علیه صوف و الا فهو جلد و
نیز بمعنی چرمی که آهنگران و مسگران به آن آتش افروزند بعربے آنرا منفاخ بکسر میم و سکون نون و فا با الف
و خای معجمه در آخر و منفخ بر وزن منبر و بفارسی دم آهنگر و دمه گویند کھانا بمعنی خوردنی بعربی طعام و اکل
بفتح همزه و سکون کاف و لام در آخر و ماکول و طعم یقال اکل طعمه ای اکله و نیز کھانا بمعنی خوردن بعربی اکل بالفتح همزه
گویند ابو منصور ثعالبی گوید خوردن مردم را اکل گویند و خوردن کودک را قرم بفتح قاف و سکون رای مهمله و میم
در آخر گویند و خوردن پیرزن بی دندان را لهس بفتح ها و سکون میم و سین مهمله در آخر گویند و خوردن ستور علف خشک
را قضم بفتح قاف و سکون ضاد معجمه و میم در آخر گویند و خوردن علف تر را خضد بفتح خای معجمه و سکون ضاد معجمه و دال مهمله
در آخر گویند و خوردن شتر را ارم بفتح همزه و سکون رای مهمله و میم در آخر گویند و خوردن گوسفند را لمج بفتح لام
و سکون میم و جیم در آخر گویند و خوردن آهو را تقرم بقاف و رای مهمله و میم بر وزن تقبل گویند و خوردن ذوات
خف و حافر و ظلف یعنی سم شگافته را رعی بفتح رای مهمله و سکون عین مهمله و رتع بفتح رای مهمله و سکون تای فوقانی
و عین مهمله در آخر گویند کھانسی بمعنی خارش گلو بعربے سعال بضم سین مهمله و عین مهمله با الف و لام در آخر
و بفارسی سرفه بضم سین مهمله گویند و بترکے اوکسروک بضم همزه و سکون واو و کاف تازی و ضم سین مهمله و
رای مهمله و سکون کاف فارسے در آخر کھانی داستان را گویند و بعربے حکایت و قصه گویند قصص بکسر
قاف و فتح صاد مهمله جمع آن و اسطور بضم همزه و سکون سین مهمله و ضم طای مهمله و سکون واو و رای مهمله در آخر
و اساطیر بکسر همزه و اسطیر بر وزن کبریت گویند و بفارسے افسانه و بترکے ایرتاگی بکسر همزه و سکون رای مهمله
و تای فوقانی با الف و کسر کاف فارسے و سکون تحتانی و افسانه که شب گویند بعربے آنرا سمر بفتح سین مهمله و میم
و رای مهمله در آخر گویند اسمار بالفتح جمع آن و بفارسے شب افسانه گویند نظامے گوید بیت
ستنے چند را از رقیبان راه * ز بهر شب افسانه بنشاند شاه * کھاوت کلامیکه مشتمل
بر قصهٔ مشهوره باشد میان قوم و بآن حال کسی را تشبیه دهند بعربی مثل بفتح میم و ثای مثلثه و لام در آخر گویند
و بالفظ ضرب در عربے مستعمل ست قال الله تعالیٰ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا و بفارسے بالفظ زدن مستعمل نظامی گوید
بیت چنین زد مثل شاه گویندگان * که جوینده گان اند یابندگان * کھائی گوی که گرد قلعه و بستان
و جز آن کنند بعربے آنرا خندق بفتح خای معجمه و سکون نون گویند خنادق جمع آن فی القاموس الخندق
کجعفر حوال اسوار المدن معرب کنده کھبا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و بای موحده مشدد و با الف کسیکه
بدست چپ کار کند بعربے او را اعسر بفتح همزه و سکون عین مهمله و فتح سین مهمله و رای مهمله در آخر گویند و بفارسے
چپه و چپ دست گویند کھبتی زنیکه بدست چپ کار کند بعربے آنرا عسرا بعین و سین و رای مهملات بر وزن

حمرا گویند وبفارسی چپ دست وچپ دست کھپرا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون بای فارسی ورای مهمله بالف رسیده تیریکه پیکانش پهن بود وبعربی آنرا منجوف بنون وجیم وفا بر وزن مفعول ونجیف بر وزن امیر گویند نجف بضمتین جمع آن کھتا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وتای فوقانی مشدد وبالف رسیده چاهی که زیر زمین کنند و غله دران نهند بعربی آنرا مطموره بفتح میم وسکون طای مهمله وضم میم وسکون واو وفتح رای مهمله وتا در آخر گویند وبفارسی نهانخانه کھٹا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وتای هندی مشدد وبالف چیزیکه ترشی دارد وبعربی آن را حامض بحای مهمله ومیم وضاد معجمه بر وزن فاعل گویند وبفارسی ترش کھٹائی بمعنی ترشی بعربی حموضه بضم حای مهمله وفتح ضاد معجمه گویند کھٹ بڑھی بضم اول مخلوط التلفظ بہا وفتح تای هندی وسکون کاف تازی وفتح بای موحده وسکون رای هندی وکسر ها وسکون تحتانی معروف مرغیست کر منقار بر شاخهای درخت میزند وسوراخ میکند بعربی آنرا قراع بفتح قاف وراء مهمله مشدد وبالف وعین مهمله در آخر گویند کھٹکا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وسکون تای هندی وکاف تازی بالف رسیده بمعنی بیم وهراس بعربی خوف بفتح خای معجمه وسکون واو وفا در آخر وخیفه بکسر خای معجمه ومخافه بفتح میم گویند بفارسی اندیشه وآن بمعنی بیم وهراس وفکر وتامل هر دو مستعمل ست حیدر کلوچ گو شعر صد ره کنم اندیشه غم خود بتو گفتن :: چون بر تو رسم قوت گفتار نباشد :: اهلی شیرازی گوید شعر ای مدعی ز قتل من اندیشه کن مباد :: تو خون من بریزی واو متهم شود :: وبفارسی دغدغه هم بمعنی اندیشه مستعمل ست صائب گوید شعر شکر قدح تلخ مکافات چه گویم :: کز خاطر من دغدغه روز جزا برد :: کھٹکا نیز بمعنی صدای خفی که از جنبش چیزها وجز آن خیزد وبعربی آنرا وجس بفتح واو وسکون جیم وسین مهمله در آخر گویند در حدیث ست دخلت الجنة فسمعت فی جانبها وجسا فقیل هذا بلال قال فی النهایة الوجس الصوت الخفی بفارسی شرفاک بکسر شین معجمه وفا بالف وشرنک و شرفانک گویند سنائی گوید مصرعه پیش خوانش نشود هرگز کس شرفاک نان کھٹکنا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا وفتح تای هندی وسکون کاف تازی ونون بالف بمعنی گذشتن چیزی باندیشه وتردد خاطر وخلجان کردن آن بعربی خطور بضم خای معجمه وطای مهمله وسکون واو ورای مهمله در آخر وتخالج بخای معجمه ولام وجیم وتخلج بر وزن تفاعل وتفعل واختلاج بر وزن افتعال وهجس بفتح ها وسکون جیم وسین مهمله در آخر گویند خطر الشیء بباله از باب نصر وضرب وتخالج فی صدره وتخلج واختلج وهو الاشیء هجس فی نفسه از باب ضرب فعل ان کھٹمٹھا شیرینی ترشی آمیخته بعربی مز بضم میم وزای معجمه مشدد در آخر وبفارسی میخوش وترش شیرین گویند امام الدین ریاضی گوید شعر در تبسم ببین بچین جبین :: حسن شوخی چه ترش شیرینست :: کھٹمل کرمیست سرخ مائل بسیاهی که در پلنگ وچارپایه می ماند وخون مردم می مکد بعربی آنرا کتان بضم کاف و

تای فوقانی مشدد با الف و نون در آخر و بفارسی غسک بفتح غین معجمه و سین مهمله و کاف در آخر و ساس بهر دو سین مهمله
گویند و در محاورهٔ حال ایران شب گز **کھجلانا** بمعنی خاریدن بعربی حک بفتح حای مهمله و کاف مشدد در آخر گویند
در مثل ست ما حک جلدک مثل ظفرک ٭ خارید پوست ترا مانند ناخن تو بترکی قیچاق بکسر قاف و سکون جیم فارسی
گویند **کھجلی** خارشی که در بدن افتد بعربی آنرا حکه بکسر حاء مهمله و فتح کاف مشدد و تا در آخر و حکاک بروزن
غراب در اساس ست به حکه شدیده و به حکاک ای داء یحک منه کالجرب و نحوه **کھچڑی** در ارشاد
در تا بعربی بهرم گویند **کھیچڑا** نوعی از آش که از نخود و جو و گندم و جز آن پزند و اکثر در لنگرها بر مساکین و فقرا
وقف کنند بفارسی آنرا آش خیر گویند طاهر وحید گوید **بیت** ما میشوبیقدر هر کس میکند گرمی بغیر ٭ زان نمیدارد
کسی پاس نمک در آش خیر ٭ و نیز آشی که در عاشوره پزند و بر فقرا وقف کنند بفارسی آنرا آش عاشورا
گویند **کھچڑی** طعامیست اهل هند را که از دال و برنج پزند بعربی آنرا در محاورهٔ حال کشری گویند و بفارسی
آنرا کچری سالک یزدی گوید **شعر** سیر گشتم ز کچری ایام ٭ هوس خوان سیم و زر نکنم ٭ **کھڈ** بضم
اول بمعنی غیر متناسب الاعضا بعربی قبیح الهیکل و بفارسی بدقواره گویند **کھر** بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون
را مهمله ناخن گاو و گوسفند و آهو و امثال آن شگافته باشد بعربی آنرا ظلف بکسر ظای معجمه گویند اظلاف بالفتح و ظلوف
بالضم جمع آن **کھر** بالکسر تپیدن و کشیدن آواز در نغمه بعربی آنرا تغرید بغین معجمه و را و دال مهملتین بروزن
تفصیل گویند و بفارسی تحریر و ریزه خوانی و ریزه سری نادم گیلانی گوید **بیت** آمد بهار و هر خس و خار ارجمند
شد ٭ در باغ ریزه خوانی بلبل بلند شد ٭ نعمت خان عالی گوید **شعر** برداشته بلبل ز پی ریزه سرائی
چیزی که برآمد ز ته آتش سخن ما ٭ **کھرا** بضم اول و سکون دوم و را مهمله با الف بخاری بلند
که در ایام سرما پدید آید و متصل زمین می باشد و بلند هم میشود بعربی آنرا ضباب بفتح ضاد معجمه و
بای موحده با الف و بای دوم در آخر و سدیم بسین و دال مهملتین و میم بروزن امیر گویند و بفارسی نرم
بکسر نون و سکون زای معجمه و نژم بزای فارسی و میغ و تارمیغ و وشم بفتح واو و سکون شین معجمه
و میم در آخر گویند **کھرا** بالفتح اول مخلوط التلفظ بها و رای مهمله با الف ضد ردی بعربی جید بفتح جیم
و کسر تحتانی مشدد و دال مهمله در آخر گویند جیاد بروزن کتاب جمع آن درهم جید درم سره و نیز **کھرا** بمعنی
بی غش بعربی خالص بخاء معجمه و لام و صاد مهمله بروزن فاعل و صریح بصاد و رای و حای مهملات
بروزن جریح **کھرا** بالضم اول مخلوط التلفظ بها و را مهمله با الف چیزی که سطحش همواره و ملاست نداشته باشد
بعربی آنرا اخشن بفتح خای معجمه و کسر شین معجمه و نون در آخر و خشین بروزن جبین و اخشن بروزن احسن گویند
و نیز **کھرا** مرد درشت خو بعربی آنرا هم مجازاً اخشن و خشین و اخشان و اخرش بخا و را مهملتین و شین معجمه

بروزن احسن گویند کهر اکرنا دراهم را سره کردن بعربی نقد بفتح نون وسکون قاف ودال مهمله در آخر وانتقاد بروزن
افتعال وتنقد بروزن تفعل وتنقاد بروزن تفعال گویند فی الصحاح نقدت الدراهم وانتقدتها اذا اخرجت منها الزیف
وفی القاموس النقد تمییز الدراهم وغیرها کالتنقاد والانتقاد والتنقد کهریا آله ایست آهنین که بآن گلها از زمین
تراشند بفارسی آنرا رنبه بفتح رای مهمله وسکون نون وفتح بای موحده و یا در آخر گویند واین از صاحب زبان بتحقیق
رسیده کهرچن بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون رای مهمله وفتح جیم فارسی وسکون نون طعامی که در دیگ سرخ
وبریان شده بچسپد بعربی قراره بضم قاف وتشدید رای مهمله با الف وفتح رای مهمله دوم وتا در آخر وقرورة بضم قاف
ورای مهمله وقره بضم قاف وقرره بضم قاف ورای اول وقرره بفتح رای مهمله اول وارزی بفتح همزه وسکون
رای مهمله وتحتانی در آخر گویند وبفارسی بنگران بضم بای موحده وفتح کاف تازی گویند مولوی روم گوید بیت
تا زبسیاری آن زر شکمند وز بنگران پیش آن مهمان نهند و ته دیگ وته گیر نیز گویند طغرا گوید شعر شد از
سر جوش دوزخ بسکه کام زغلیظ شیرین بود خم چون دیگ حلوا دست در ته گیره دوزخ بود کهرکهرا چیزیکه هموار
نبود و بالا ست ندارد بعربی آنرا اخشن بفتح خای معجمه وکسر شین معجمه ونون در آخر واخشن بروزن احمر وبفارسی درشت
گویند کهرنڈ بضم اول مخلوط التلفظ بها وفتح رای مهمله وسکون نون ودال هندی در آخر خشکی که بروی جراحت
بندد بعربی آنرا جلبه بضم جیم وسکون لام وفتح بای موحده وتا در آخر گویند فی الصحاح الجلبة جلیدة تعلو الجرح
عند البرء تقول منه جلب الجرح یجلب ویجلب واجلب الجرح مثله بفارسی خشکریش وخشکریشه وکرسنه بکسر کاف تازی
ورای مهمله وسکون سین مهمله وفتح نون و یا در آخر گویند کهرها بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون رای مهمله و با الف
در محاوره مردم قصبات جانوریست که هر دو پای پیشین او کوتاه باشند بعربی آنرا ارنب بفتح همزه وسکون
رای مهمله وفتح نون و بای موحده در آخر گویند صاحب قاموس گوید که ارنب نر و ماده هر دو را گویند وبعضی
ارنب ماده را گویند وخزز بضم خای معجمه وفتح زای معجمه اولی وزای معجمه دوم در آخر نر را گویند ودرامه بفتح دال مهمله
ورای مهمله مشدد با الف وفتح میم وتا در آخر ودرمه بروزن فرمه وعقیل بقاف وعین مهمله ولام بروزن
فعیل وبفارسی خرگوش ودرما بالفتح دال مهمله وسکون رای مهمله ومیم با الف وبترکی توشقان بضم
تای فوقانی وسکون شین معجمه وقاف مفتوح گویند ودر حیوة الحیوان است که ارنب واحد ارانب است و
آن اسم جنس ست اطلاق آن بر نر و ماده هر دو آمده نر را خزز گویند وجمع آن خزان است مانند جرذ وصردان
وماده را عکرشه بکسر عین مهمله وسکون کاف وکسر رای مهمله وفتح شین معجمه وتا در آخر گویند وبچه آنرا
را در ابتدا خرنق بکسر خای معجمه وسکون رای مهمله وکسر نون وقاف در آخر گویند بعد از آن سخله بضم سین مهمله وفتح خای مهمله
ولام وتا در آخر گویند کهرهرا بالفتح اول مخلوط التلفظ بها وفتح رای مهمله وسکون ها و رای مهمله با الف

شتانه مانندیست که آن پشت ستوران خارند بعربی آنرا فرجون بکسر فا و سکون رای مهمله و فتح جیم و سکون واو
و نون در آخر و مِحَسّه بکسر میم و فتح حای مهمله و سین مهمله مشدده و تا در آخر و بفارسی شانهٔ ستور خار گویند کهُرَہری
بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون رای مهمله و کسر ها و سکون تحتانی معروف مادهٔ خرگوش بعربی آنرا ارنبه
بفتح همزه و سکون رای مهمله و فتح نون و بای موحده و تا در آخر گویند و مادهٔ فربه را عکرشه بکسر عین مهمله و سکون
کاف و کسر رای مهمله و فتح شین معجمه و تا در آخر و بفارسی خرگوش ماده نیز گویند کهڑا کنا بفتح اول مخلوط التلفظ
بها و رای هندی با الف بمعنی برخیزانیدن بعربی اقامة بکسر همزه و انهاض بکسر همزه و سکون نون و ها با الف
و ضاد معجمه در آخر و بفارسی استاده کردن و نیز بمعنی استاده کردن نرهٔ مردی بعربی تجحیل بسین مهمله و جیم
لام بر وزن تفعیل و انعاظ بنون و عین مهمله و ظای معجمه بر وزن افعال و توتید بفتح تای فوقانی و سکون واو و کسر
تای فوقانی و سکون تحتانی و دال مهمله در آخر گویند وتد الرجل یعنی برپا کرد رجل نرهٔ خود را و مانند وتد ساخت
کهڑا هونا ایستادن بعربی قیام بکسر قاف نهوض بضم نون و ها و سکون واو و ضاد معجمه در آخر و نهض
بفتح نون و سکون ها گویند نهض از باب منع یمنع فعل ازان و بفارسی برخاستن و نیز بمعنی ایستاده شدن
نرهٔ مردی بعربی نعوظ بضم نون و عین مهمله و ظای معجمه در آخر و نعظ بالتحریک گویند نعظ ذکره از باب فتح
فعل ازان کهڑاؤن بفتح اول مخلوط التلفظ بها و رای هندی با الف و ضم همزه و سکون واو و نون در آخر
معرّب کهڑاوین بمعنی کفش چوبین بعربی آنرا قبقاب بفتح قاف و سکون بای موحده و قاف با الف و بای موحده
در آخر و قوالیب بر وزن مصابیح گویند در نهایه است و فی الحدیث کانت نساء بنی اسرائیل یلبسن القوالیب
جمع قالب و هو نعل من خشب کالقبقاب و یکسر لامه و یفتح و قیل انه معرب انتهی و حالا در محاوره عرب قراقیف
بفتح قاف و رای مهمله با الف و کسر حای مهمله و سکون تحتانی و فا در آخر گویند و بفارسی پا افشار در بهار عجم
پا افشار نعلین چوبین که مزارعان وقت شگافتن زمین در پا کنند کهڑکهڑ بتکرار حکایت آواز سلاح و جز آن
که از خوردن بر یکدیگر بر آید بعربی آنرا خشخشه بفتح خای معجمه و سکون شین معجمه اولی و فتح خای معجمه دوم و
شین معجمه و تا در آخر و قعقعه بتکرار قاف و عین مهمله بر وزن دحرجه گویند کهڑکی در کوچکی که میان دیوار دو خانه
در دیوار بالا خانه بود بعربی آنرا خوخه بفتح خای معجمه و سکون واو و فتح خای معجمه دوم و تا در آخر گویند و بفارسی
دریچه و دریچه که در دروازهٔ کلان بود بفارسی آنرا دریچه بفتح بای تازی و جیم فارسی گویند طغرا گوید شعر
روزنه و شب دریچهٔ مشرق و مغرب باز نیست ؛ ورنه از تنگی این خانه نفس میگیرد ؛ کهسرا بفتح اول
مخلوط التلفظ بها و سکون سین مهمله و رای مهمله با الف دانهای چیچک که خرد باشند بعربی آنرا حصبه بفتح
حای مهمله و سکون صاد مهمله و فتح بای موحده و تا در آخر گویند فی القاموس الحصبة و یحرک و کفرحة بثر

یخرج بالجهد وقد حصب بالضم فهو محصوب وحصب کسمع کهسوٹنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها و ضم سین مهمله و سکون
واو مجهول و تای هندی و نون بالف موی کسی بدست گرفته برکندن بعربی نتف بفتح نون و سکون تای فوقانی
و فا در آخر و بفارسی موی برکندن کهسیانا شرمنده شدن با خشم و چیزی نگفتن باین معنی در عربی تخجّل مستعمل
در قاموس ست خجل کفرح استحیی و دهش و بقی ساکتا لا یتکلم ولا یتحرک و در صحاح ست الخجل التحیر والدهش من الاستحیاء
وقد خجل خجلا و بفارسی خجل شدن و شرمنده شدن کهکشان لغت فارسی ست و در اردوی هندی مستعمل
و آن مخفف کاه کشان ست و آن سفیدی باشد که شبها بطریق راه بر آسمان پدید آید و آن ستارهای کوچک
نزدیک بهم اند بعربی آنرا مجره بفتح میم و جیم و راء مهمله مشدد و تا در آخر و شرج بفتح شین معجمه و راء مهمله و جیم در آخر
وام السماء گویند و بفارسی آسمان دره نیز کهگل لغت فارسیست مخفف کاه گل و در اردوی هندی مستعمل
و آن گل کاه آمیخته باشد که بر دیوار با مالند میرحسن دهلوی گوید شعر چون عمر سر آمد حسن از عیش
عنان تافت ⁂ کهگل چه کند بام چو بنیاد نماندست ⁂ و بعربی سیاع بفتح سین مهمله و تحتانی بالف و عین مهمله
در آخر و بفارسی اند بفتح همزه و سکون رای مهمله و زای معجمه در آخر هم گویند و کاه گل کننده را اندگر و گلگار و
گلیگر و گلگر گویند انسیاتی گوید مصرع چو آفتاب عیش چند کاهگل مزدور بعربی طیّان بفتح طای مهمله و تشدید
تحتانی بالف و نون در آخر گویند کهلائی بکسر اول زنی که طفل را شیر دهد و تیمارداری او نماید بعربی آنرا
حاضنه بحای مهمله و ضاد معجمه بر وزن خازنه گویند در صحاح ست حاضنة الصبی التی تقوم علیه فی تربیته بفارسی
دایه کهلڑی بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون لام و کسر رای هندی و سکون تحتانی عموما پوست جمیع اشیاء
وخصوصا غلاف سر نیزه بعربی آنرا قلفه بضم قاف و سکون لام و فتح فا و ها در آخر گویند و بالتحریک نیز آمده
کهلکی بیٹھنا فراخ شده نشستن بعربی التوسع فی المجلس والتفسح فی المجلس قال الله تعالی تفسحوا
فی المجالس ای توسعوا در تاج المصادر بمعنی ست التفاسح در مجلس فراخ وا نشستن کهلنا بمعنی کشوده شدن
پس اگر گره کشوده شود بعربی گویند انحلت العقدة از باب انفعال و اشد گره و اگر در وا شود گویند انفتح الباب از باب
انفعال و اگر هوا از ابر صاف شود گویند قشعت الریح السحاب از باب منع واقتشعت از باب افعال و اقشع و
تقشع وانقشع یعنی بکشاد باد ابر را پس کشاده شد و بفارسی کشوده شدن ابر نان خالص گویند بیت عمر ازگفتن
غم عیش بی حجاب نشد ⁂ بحیرتم که کشوده ابر و آفتاب نشد ⁂ و بفتح اول و دوم و سکون لام نیم پیدا کردن
دانه ها را بفارسی بودادن و بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون لام بمعنی شگفتن غنچه بعربی تفتق بفتح
تای فوقانی و فا و قاف و تفتح بفا و تای فوقانی و حای مهمله و تبسم بهای موحده و سین مهمله و میم بر وزن تفعل گویند و بفارسی
واشدن و شگفتن کهلاڑی چوبی که بآن بچگان بازی کنند آنرا لعبه بضم لام و سکون عین مهمله و فتح بای موحده

شتانه مانندیست که بر آن پشت ستوران خارند بعربی آنرا فرجون بکسر فا وسکون رای مهمله وفتح جیم وسکون واو
ونون در آخر و محسه بکسر میم وفتح حای مهمله وسین مهمله مشدد وتا در آخر وبفارسی شانهٔ ستورخار گویند کهرهری
بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون رای مهمله وکسر ها وسکون تحتانی معروف مادهٔ خرگوش بعربی آنرا ارنبه
بفتح همزه وسکون رای مهمله وفتح نون وبای موحده وتا در آخر گویند ومادهٔ فربه را عکرشه بکسر عین مهمله وسکون
کاف وکسر رای مهمله وفتح شین معجمه وتا در آخر وبفارسی خرگوش ماده نیز گویند کهڑا کرنا بفتح اول مخلوط التلفظ
بها و رای هندی با الف بمعنی برخیزانیدن بعربی اقامة بکسر همزه وانهاض بکسر همزه وسکون نون وها با الف
وضاد معجمه در آخر وبفارسی استاده کردن ونیز بمعنی استاده کردن نرهٔ مردی بعربی تسجیل بسین مهمله وجیم
نام بر وزن تفعیل وانعاظ بنون وعین مهمله وظای معجمه بر وزن افعال وتوتید بفتح تای فوقانی وسکون واو وکسر
تای فوقانی وسکون تحتانی ودال مهمله در آخر گویند وتد الرجل یعنی برپا کرد رجل نرهٔ خود را وماند وتد ساخت
کهڑا هونا ایستادن بعربی قیام بکسر قاف نهوض بضم نون وها وسکون واو وضاد معجمه در آخر ونهض
بفتح نون وسکون ها گویند نهض از باب منع شغل ازان دلفارسی برخاستن ونیز بمعنی ایستاده شدن
نرهٔ مردی بعربی نعوظ بضم نون وعین مهمله وظای معجمه در آخر ونعظ بالتحریک گویند لفظ ذکره از باب فتح
فعل ازان کهڑاؤن بفتح اول مخلوط التلفظ بها ورای هندی با الف وضم همزه وسکون واو ونون در آخر
مفرد وکهڑاوین بمعنی کفش چوبین بعربی آنرا قبقاب بفتح قاف وسکون بای موحده وقاف با الف وبای موحده
در آخر وقوالیب بر وزن مصابیح گویند در نهایه است وفی الحدیث کانت نساء بنی اسرائیل یلبسن القوالیب
جمع قالب وهو نعل من خشب کالقبقاب وبکسر لام ویفتح وقیل انه معرب انتهی وحالا در محاوره عرب قراحیف
بفتح قاف ورای مهمله با الف وکسر حای مهمله وسکون تحتانی وفا در آخر گویند وبفارسی پا افشار در بهار عجم
پا افشار نعلین چوبین که مزارعان وقت شگافتن زمین در پا کنند کهڑکهڑ بتکرار حکایت آواز سلاح وجز آن
که از خوردن بهم یکدیگر میآید بعربی آنرا خشخشه بفتح خای معجمه وسکون شین معجمه اولی وفتح خای معجمه دوم و
شین معجمه وتا در آخر وقعقعه بتکرار قاف وعین مهمله بر وزن دحرجه گویند کهڑکی در کوچکی که میان دیوار ودو خانه
یا دیوار بالا خانه بود وبعربی آنرا خوخه بفتح خای معجمه وسکون واو وفتح خای معجمه دوم وتا در آخر گویند وبفارسی
دریچه ودریچه که در دروازهٔ کلان بود بفارسی آنرا دریچه بفتح بای تازی وجیم فارسی گویند طغرا گوید شعر
روز وشب دریچهٔ مشرق ومغرب باز نیست ٭ ورنه از تنگی این خانه نفس میگیرد ٭ کهسرا بفتح اول
مخلوط التلفظ بها وسکون سین مهمله ورای مهمله با الف دانهای چیچک که خرد باشند بعربی آنرا حصبه بفتح
حای مهمله وسکون صاد مهمله وفتح بای موحده وتا در آخر گویند وفی القاموس الحصبة ویحرک ولفرقة بثر

ینحرج بالجہد وقد حصب بالضم فہو محصوب و حصب کسمع کھسوٹنا بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و ضم سین مہملہ و سکون
واو مجہول و تای ہندی و نون با الف موی کسے بدست گرفتہ برکندن بعربی نتف بفتح نون و سکون تای فوقانی
و فا در آخر و بفارسی موی برکندن کھسیانا شرمندہ شدن با خشم و چیزی نگفتن باین معنی در عربی تخجل مستعمل
در قاموس ست خجل کفرح استحیی و دہش و بقی ساکنا لا یتکلم ولا یتحرک و در صحاح ست الخجل التحیر والدہش من الاستحیاء
وقد خجل خجلا و بفارسی خجل شدن و شرمندہ شدن کہکشان لغت فارسی ست و در اردوی ہندی مستعمل
و آن مخفف کاہ کشان ست و آن سفیدی باشد کہ شبہا بطریق راہ بر آسمان پدید آید و آن ستارہای کوچک
نزدیک بہم اند بعربی آنرا مجرہ بفتح میم و جیم و را مہملہ مشدد و تا در آخر و شرج بفتح شین معجمہ و را مہملہ و جیم در آخر
و ام السماء گویند و بفارسی آسمان درہ نیز کہگل لغت فارسیست مخفف کاہ گل و در اردوی ہندی مستعمل
و آن گل کاہ آمیختہ باشد کہ بر دیوار بالند میر حسن دہلوی گوید شعر چون عمر سر آمد حسن از عیش
عنان تافت * کہگل چہ کند بام چو بنیاد نماندست * و بعربی سیاع بفتح سین مہملہ و تحتانی با الف و عین مہملہ
در آخر و بفارسی اندر بفتح ہمزہ و سکون رای مہملہ و زای معجمہ در آخر ہم گویند و کاہ گل کنندہ را اندرگر و گلکار و
و گلیگر و گلگار گویند انسیاتی گوید مصرع چو آفتاب بخشش نہ بہ کہگل اندود و مزدور را بعربی طیان بفتح طای مہملہ و تشدید
تحتانی با الف و نون در آخر گویند کھلائی بکسر اول زنی کہ طفل را پرورد و تیمارداری او نماید بعربی آنرا
حاضنہ بحای مہملہ و ضاد معجمہ بر وزن خازنہ گویند و در صحاح ست حاضنة الصبی التی تقوم علیہ فی تربیتہ و بفارسی
دایہ کھلڑی بفتح اول مخلوط التلفظ بہا و سکون لام و کسر رای ہندی و سکون تحتانی عموما پوست حیوانات
و خصوصا غلاف سر ذکر بعربی آنرا قلفہ بضم قاف و سکون لام و فتح فا و ہا در آخر گویند و بالتحریک نیز آمدہ
کھل کے بیٹھنا فراخ شدہ نشستن بعربی التوسع فی المجلس و التفسح فی المجلس قال اللہ تعالی تفسحوا
فی المجالس ای توسعوا و در تاج المصادر بمعنی ست التفاسح در مجلس فراخ وا نشستن کھلنا بمعنی کشودہ شدن
پس اگر گرہ کشودہ شود بعربی گویند انحلت العقدة از باب انفعال و اشد گرہ و اگر در وا شود گویند انفتح الباب از باب
انفعال و اگر ہوا از ابر صاف شود گویند قشعت الریح السحاب از باب منع و اقشعت از باب افعال و اقشع و
تقشع و انقشع یعنی بکشاد باد ابر را پس کشادہ شد و بفارسی کشودہ شدن ابر فان خالص گویند بیت عمر از گفتن
غم عیش بی حجاب نشد * بچیزہم کہ کشود ابر و آفتاب نشد * و بفتح اول و دوم و سکون لام نیم بریان کردن
دانہ ہا را بفارسی بو دادن و بکسر اول مخلوط التلفظ بہا و سکون لام بمعنی شگفتن غنچہ بعربی تفتق بفای
تای فوقانی و قاف و تفتح بفا و تای فوقانی و حای مہملہ و تبسم ببای موحدہ و سین مہملہ و میم بر وزن تفعل گویند و بفارسی
وا شدن [illegible] شگفتن کھلونا چیزی کہ بان بچگان بازی کنند آنرا لعبہ بضم لام و سکون عین مہملہ و فتح بای موحدہ

وتا در آخر گویند کهلی بفتح اول مخلوط التلفظ بها و کسر لام و سکون تحتانی معروف نقش تخم حرشف که روغن ازان
کشیده باشند بعربی آنرا کسب بضم کاف و سکون سین مهمله و بای موحده در آخر و عصارة القرطم بضم
عین مهمله و صاد مهمله بالالف و رای مهمله در آخر مضاف بسوی قرطم و قرطم بر وزن امیر گویند و بفارسی کنجاره و کنجاره
و کنجان و کنجار نیز شعف بکاف تازی گویند کهلیان توده غله از کاه جدا ناکرده و ناکوفته بعربی آنرا بیدر بفتح
بای موحده و سکون تحتانی و فتح دال مهمله و رای مهمله در آخر و کدس بضم کاف و سکون دال مهمله و سین مهمله در آخر و
کداس بضم کاف و دال مشدده و اندر بفتح همزه و سکون نون و فتح دال مهمله و رای مهمله در آخر گویند و بفارسی
خرمن و بترکی اوکمان بضم همزه و سکون کاف فارسی و میم بالالف و سکون نون و جاس بجیم فارسی
و سین مهمله در تحفة اللغة است خرمن انگور را جرین بفتح جیم و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و نون در آخر گویند و
خرمن خرما را مربد بکسر میم و سکون رای مهمله و فتح بای موحده و دال مهمله در آخر گویند و مربد لغت اهل حجاز است
چنانکه اندر لغت اهل شام و بیدر لغت حجاز و صاحب قاموس مربد و جرین را بیک معنی آورده کهمبا چیزیکه
عمارت بر آن تکیه کنند بعربی آنرا ساریه بسین مهمله بالالف و کسر رای مهمله و فتح تحتانی و تا در آخر و دعمه بکسر دال مهمله
و سکون عین مهمله و فتح میم و تا در آخر و دعامه بکسر دال مهمله بر وزن کتابه و دعام بر وزن کتاب و عماد بکسر عین مهمله
و میم بالالف و دال مهمله در آخر و عمود بر وزن صبور و اسطوانه بالضم همزه و سکون سین مهمله و ضم طای مهمله و آن معرب
استوانست و نصبه بضم نون و سکون صاد مهمله و فتح بای موحده و تا در آخر گویند و بفارسی ستون کهمبی بضم اول
مخلوط التلفظ بها و سکون میم و کسر بای تازی و سکون تحتانی معروف و در آخر رستنی ست که در ایام باران مانند
کلاه بر می آید و سفید بود و بعربی آنرا کمأ بفتح کاف و سکون میم و همزه در آخر و عسقل بفتح عین مهمله و سکون سین مهمله
و فتح قاف و لام در آخر و عسقول بالضم بر وزن عصفور گویند عساقیل جمع آن و نوعی ازان کوچک ست بعربی
آنرا بنات اوبر و ام اوبر گویند و بفارسی همه اقسام را سماروغ بسین مهمله و غین معجمه در آخر و کلاه دیوان و کلاه
زمین و کلاه مار و چتر مار و خایه دیس گویند کهمبی بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون میم و کسر بای موحده و
سکون تحتانی مجهول دو مناره که بر سر چاه بنا کنند برای چرخ دلو بعربی آنرا زرنوقان بضم زای معجمه و سکون
رای مهمله و ضم نون و سکون واو و قاف بالالف و نون در آخر گویند بفارسی مناره های چاه کهندانا بفتح اول
مخلوط التلفظ بها و سکون نون و دال مهمله بالالف رخنه که در چوب کنند بعربی آنرا فرض بفتح فا و سکون رای مهمله
و ضاد معجمه در آخر و حز بفتح حای مهمله و زای معجمه مشدده در آخر گویند کهندڑی بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون
نون و دال مهمله و کسر رای هندی و سکون تحتانی معروف جامه پاره پاره دوخته بعربی آنرا مرقع بضم
میم و فتح رای مهمله و قاف مشدده و عین مهمله در آخر و بفارسی ژنده بزای فارسی و دلق بفتح دال مهمله و لام و قاف در آخر

معرب وله وآن دباه سفید بست که از پوستش پوستین سازند کهنکهجور بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون نون وفتح کاف تازی
مخلوط التلفظ بها وضم جیم تازی وسکون واو ورای مهمله بالف رسیده کرمیست زهردار بسیار پا بعربی آنرا سبعه وسبعین وبفارسی
هزار پا کهنکهار بفتح اول مخلوط التلفظ بها وخفا نون وفتح کاف تازی مخلوط التلفظ بها بالف ورای مهمله در آخر آواز روشن کردن گلو
بعربی نحمه بفتح نون وسکون حای مهمله وفتح میم وتا در آخر گویند در حدیث است دخلت الجنة فسمعت نحمة من نعیم ای سلعة کهنکهارنا
گلو صاف کردن از بلغم بعربی تنحیم بفتح نون وکسر حاء مهمله وسکون تحتانی ومیم در آخر وتنحنح بتکرار حای مهمله ونون بر وزن تفعلل وبفارسی
گلو روشن کردن کهنکهنا بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون نون وکسر کاف دوم تازی مخلوط التلفظ بها ونون اول بالف رسیده
ونون دوم بالف کشیده نوعی از گریه که در بینی بود بعربی خن بفتح خای معجمه ونون مشدد در آخر گویند خن از باب ضرب فعل از ان
خنین بر وزن جبین اسم از ان فی النهایة الخنین ضرب من البکاء دون الانتحاب واصل الخنین خروج الصوت
من الانف کالحنین من الفم ومنه حدیث انس فغطی اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم وجوههم ولهم خنین وحدیث علی کرم الله
وجهه قال لابنه الحسن انك تخن خنین الجاریة کهنکر بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون نون وفتح کاف فارسی ورای مهمله
در آخر چیز بسیار خشک را گویند بعربی ایبس بفتح همزه وسکون تحتانی وفتح بای موحده وسین مهمله در آخر وبفارسی
خشک تر کهنگالنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون نون غنه وکاف فارسی بالف وفتح لام ونون بالف کشیده آب
در ظرف انداخته جنبانیدن برای پاک کردن بعربی آن را مضمضه بتکرار میم وصاد مهمله بر وزن دحرجه
گویند در نهایه است یقال مضمض اناءه اذا جعل فیه الماء وحرکه لتنظیف ودر قاموس بمعنی مضمضه بضاد معجمه هم
آورده وقال المضمضة تحریک الماء فی الفم وغسل الاناء وغیره کهنی بضم اول وسکون دوم وکسر نون وسکون تحتانی
معروف بندگاه ساعد وبازو بعربی مرفق بکسر میم وسکون رای مهمله وفتح فا وقاف ومرفق بر وزن مجلس گویند
مرافق جمع آن وبفارسی آرنج بدو آرنج بلا مد گویند کهنی مارنا کسی را بمرفق یعنی به آرنج دست زدن بعربی رفق
بفتح رای مهمله وسکون فا وقاف در آخر رفقه از باب نصر فعل از ان کهو بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو
خانه گرگ بعربی وجار بکسر واو وبفتح آن وجیم بالف ورای مهمله در آخر گویند فی القاموس الوجار
بالکسر وبالفتح جحر الضبع وغیرها والجمع اوجرة ووجر وقال الثعالبی وجار الذئب والضبع ماواهما کهوپرا
بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو وفتح بای فارسی ورای مهمله بالف رسیده مغز جوز هندی را گویند
بعربی لب النارجیل وبفارسی مغز نارجیل گویند بقول شیخ بو علی گرم است در درجه دوم وخشک است
در اول وبقول ابن بیطار گرم در اول وخشک در دوم کهوپری بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو
وفتح بای فارسی وکسر رای مهمله وسکون تحتانی معروف استخوانی که بالای دماغ است بعربی آن را قحف
بکسر قاف وسکون حای مهمله وفا در آخر وجمجمه بضم هر دو جیم وسکون میم اول وفتح میم دوم وتا در آخر وبفارسی

وتا در آخر گویند کھلی بفتح اول مخلوط التلفظ بها و کسر لام و سکون تحتانی معروف نقش تخم هر شف که روغن ازان
کشیده باشند بعربی آنرا کسب بضم کاف و سکون سین مهمله و بای موحده در آخر و عصارة النحول بضم
عین مهمله و صاد مهمله بالالف و رای مهمله در آخر مضاف بسوی فرول و عصیر بر وزن امیر گویند و بفارسی کنجاره و کنجاره
و کنجان و کنجار بضم شغف بکاف تازی گویند کھلیان تودهٔ غله از کاه جدا ناکرده و ناکوفته بعربی آنرا بیدر بفتح
بای موحده و سکون تحتانی و فتح دال مهمله و رای مهمله در آخر و کدس بضم کاف و سکون دال مهمله و سین مهمله در آخر و
کداس بضم کاف و دال مشدد و اندر بفتح همزه و سکون نون و فتح دال مهمله و رای مهمله در آخر گویند و بفارسی
خرمن و تیرگی او کمان بضم همزه و سکون کاف فارسی و میم بالالف و سکون نون و جاس بجیم فارسی
و سین مهمله در نفقة اللغة است خرمن انگور را جرین بفتح جیم و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و نون در آخر گویند و
خرمن خرما را مربد بکسر میم و سکون رای مهمله و فتح بای موحده و دال مهمله در آخر گویند و مربد بلغت اهل حجاز است
چنانکه اندر لغت اهل شام و بیدر لغت حجاز و صاحب قاموس مربد و جرین را بیک معنی آورده کھمبا چیزیکه
عمارت بر آن تکیه کنند بعربی آنرا ساریه بسین مهمله بالالف و کسر رای مهمله و فتح تحتانی و تا در آخر و دعمه بکسر دال مهمله
و سکون عین مهمله و فتح میم و تا در آخر و دعامه بکسر دال مهمله بر وزن کتابه و دعام بر وزن کتاب و عماد بکسر عین مهمله
و میم بالالف و دال مهمله در آخر و عمود بر وزن صبور و اسطوانه بالضم همزه و سکون سین مهمله و ضم طای مهمله و آن معرب
استوانست و نصبه بضم نون و سکون صاد مهمله و فتح بای موحده و تا در آخر گویند و بفارسی ستون کھمبی بضم اول
مخلوط التلفظ بها و سکون میم و کسر بای تازی و سکون تحتانی معروف در آخر رستنی ست که در ایام باران مانند
کلاه بر می آید و سفید بود بعربی آنرا کماة بفتح کاف و سکون میم و همزه در آخر و عسقل بفتح عین مهمله و سکون سین مهمله
و فتح قاف و لام در آخر و عسقول بالضم بر وزن عصفور گویند عساقیل جمع آن و نوعی ازان کوچک ست بعربی
آنرا بنات اوبر و ام اوبر گویند و بفارسی همه اقسام را سماغ بسین مهمله و غین معجمه در آخر و کلاه دیوان و کلاه
زمین و کلاه مار و چتر مار و خایه دیس گویند کھمبی بفتح اول مخلوط التلفظ بها و سکون میم و کسر بای موحده و
سکون تحتانی مجهول دو مناره که بر سر چاه بنا کنند برای چرخ دلو بعربی آنرا زرنوقان بضم زای معجمه و سکون
رای مهمله و ضم نون و سکون واو و قاف بالالف و نون در آخر گویند بفارسی مناره های چاه کھنڈانا بفتح اول
مخلوط التلفظ بها و سکون نون و دال مهمله بالالف رخنه که در چوب کنند بعربی آنرا فرض بفتح فا و سکون رای مهمله
و ضاد معجمه در آخر و حز بفتح حای مهمله و زای معجمه مشدد در آخر گویند کھنڈری بکسر اول مخلوط التلفظ بها و سکون
نون و دال مهمله و کسر رای هندی و سکون تحتانی معروف جامه پاره پاره دوخته بعربی آنرا مرقع بضم
میم و فتح رای مهمله و قاف مشدد و عین مهمله در آخر و بفارسی ژنده بزای فارسی و دلق بفتح دال مهمله و لام و قاف در آخر

معرب دله وآن دباه سفیدیست که از پوستش پوستین سازند کهنگهچو را بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون نون وفتح کاف تازی
مخلوط التلفظ بها وضم جیم تازی وسکون واو ورای مهمله بالف رسیده کرمیست زهردار بسیار پا بعربی آنرا سبعه وسبعین وبفارسی
هزارپا کهنکهار بفتح اول مخلوط التلفظ بها وخفای نون وفتح کاف تازی مخلوط التلفظ بها بالف ورای مهمله در آخر آواز روشن کردن گلو
بعربی نحنحه بفتح نون وسکون حای مهمله وفتح میم وتا در آخر گویند در حدیثست وخلت الجنة فسمعت نحنحة من نعیم ای سعلة کهنکهارنا
گلو صاف کردن از بلغم بعربی تنحیم بفتح نون وکسر حای مهمله وسکون تحتانی ومیم در آخر وتنحنح بتکرار حای مهمله ونون بروزن تفعلل وبفارسی
گلو روشن کردن کهنکهنانا بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون نون وکسر کاف دوم تازی مخلوط التلفظ بها ونون اول بالف رسیده
ونون دوم بالف کشیده نوعی از گریه که در بینی بود بعربی خن بفتح خای معجمه ونون مشدد در آخر گویند خن از باب ضرب فعل از آن
خنین بروزن جبین اسم از آن فی النهایة الخنین ضرب من البکاء دون الانتحاب واصل الخنین خروج الصوت
من الانف کالحنین من الفم ومنه حدیث انس فغطی اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم وجوههم ولهم خنین وحدیث علی کرم الله
وجهه قال لابنه الحسن انک تخن خنین الجاریة کهنکر بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون نون وفتح کاف فارسی ورای مهمله
در آخر چیز بسیار خشک را گویند بعربی ابیس بفتح همزه وسکون تحتانی وفتح بای موحده وسین مهمله در آخر وبفارسی
خشک تر کهنگالنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون نون غنه وکاف فارسی بالف وفتح لام ونون بالف کشیده آب
در ظرف انداخته جنبانیدن برای پاک کردن بعربی آن را مضمضه بتکرار میم وصاد مهمله بروزن دحرجه
گویند در نهایه است یقال مضمض اناءه اذا جعل فیه الماء وحرکه لتنظیفه ودر قاموس بمعنی مضمضه بضاد معجمه هم
آورده وقال المضمضة تحریک الماء فی الفم وغسل الاناء وغیره کهنی بضم اول وسکون دوم وکسر نون وسکون تحتانی
معروف بندگاه ساعد وبازو بعربی مرفق بکسر میم وسکون رای مهمله وفتح فا وقاف ومرفق بروزن مجلس گویند
مرافق جمع آن وبفارسی آرنج بدو آرنج بلا مد گویند کهنی مارنا کسی را بمرفق یعنی به آرنج دست زدن بعربی رفق
بفتح رای مهمله وسکون فا وقاف در آخر رفقه از باب نصر فعل از آن کهو بفتح اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو
خانه گرگ بعربی وجار بکسر واو وبفتح آن وجیم بالف ورای مهمله در آخر گویند فی القاموس الوجار
بالکسر وبالفتح جحر الضبع وغیرها والجمع اوجرة ووجر وقال الثعالبی وجار الذئب والضبع ما واهما کهوپرا
بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو وفتح بای فارسی ورای مهمله بالف رسیده مغز جوز هندی را گویند
بعربی لب النارجیل وبفارسی مغز نارجیل گویند بقول شیخ بو علی گرم ست در درجه دوم وخشک ست
در اول وبقول ابن بیطار گرم در اول وخشک در دوم کهوپری بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو
وفتح بای فارسی وکسر رای مهمله وسکون تحتانی معروف استخوانی که بالای دماغ ست بعربی آن را قحف
بکسر قاف وسکون حای مهمله وفا در آخر وجمجمه بضم هر دو جیم وسکون میم اول وفتح میم دوم وتا در آخر وبفارسی

کاسه سر گویند گهوپری بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و جیم در آخر بمعنی نشان و سراغ بعربی اثر بفتح همزه
و ثای مثلثه و رای مهمله در آخر گهوجانا بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و جیم با الف و نون با الف گم شدن
چیزی بعربی ضیعه بفتح ضاد معجمه و سکون تحتانی و فتح عین مهمله و بای در آخر و ضیاع بر وزن سحاب ضاع الشی از باب ضرب
فعل از آن و ضلال بفتح ضاد معجمه و لام با الف و لام دوم در آخر گویند ضل الشی عنا از باب ضرب فعل از آن و
چیز گم شده را بعربی ضاله بتشدید لام گویند [illegible] الضالة [illegible] کل ما لقنی من الحیوان
و غیره یقال ضل الشی اذا ضاع [illegible] الذکر و الانثی
و الاثنین و الجمع [illegible] گهوج [illegible] کردن [illegible] بفتح تا و سکون تای فوقانی و شین [illegible]
[illegible] تفتیش بر وزن تفعیل گویند [illegible] اول مخلوط التلفظ بها و سکون
و کسر جیم تازی و سکون تحتانی معروف [illegible] رسانیدن [illegible] بعربی باحث بحای
بر وزن فاعل و بحث بر وزن مستقبل و متفحص [illegible] بر وزن محمد [illegible] و فاحص بفا و حا و صاد
[illegible] و متفحص بر وزن متقبل بفارسی پژوهنده و جوینده گهوندنا بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو
و دال مهمله و نون با الف کشیده زمین را کندن بعربی حفر بفتح حای مهمله و سکون
فا و رای مهمله در آخر و نقر بفتح فا و سکون قاف و رای مهمله در آخر و تنقیر بر وزن تفعیل گویند و بفارسی کندن
گهوری بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و دال مهمله و کسر نون و سکون تحتانی معروف بمعنی [illegible]
و آن در باب کاف با رای مهمله گذشت گهوسا بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و سین مهمله با الف
[illegible] ریش [illegible] بعربی اثط بفتح ثای مثلثه و طای مهمله [illegible] اشد و سقوط بفتح سین
و ضم نون و سکون واو و طای مهمله در آخر و سنوطی [illegible] بر وزن کتاب [illegible] و اطلس بفتح
اول و سکون طای مهمله و فتح لام و سین مهمله در آخر [illegible] در مرآة الجنان در ترجمه قاضی شریح می آرد و
اطلس کسی که بر روی او موی نبود و از سرداران چهار کس اطلس بوده اند یکی عبد الله بن زبیر دوم قیس بن
سعد بن عباده سوم احنف بن قیس که با او در حلم مثل زنند چهارم قاضی شریح و بفارسی کوسه گویند و کوسج معرب
آن گهوسط بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو و فتح سین مهمله و سکون تای هندی در آخر [illegible] مشهور
به پوست [illegible] آید بعربی آن را [illegible] بفتح فا و یای تحتانی [illegible] با الف و دال مهمله در آخر گویند و ماده اش
را [illegible] و بفارسی چغد گویند [illegible] منحوس [illegible] گویند [illegible] بمعنی
[illegible] گویند گهوگهل و گهوگهلا بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول
[illegible] لام در آخر و در دوم لام با الف بمعنی [illegible] چیز میان تهی بعربی آن را اجو[illegible]

وفتح واو و فا در آخر گویند شعر … میان تهی گلوسف بضم اول … التلفظ بها و
سکون واو مجهول و لام و نون بالف کشیده … بعربی کشادن … حل گویند
حل العقدة از باب نصر … الفید … از باب
… کشادن … آن را بعربی فتح … فتح الباب … الا و کشاد و در
… بعربی آن را
فوسوق فتح فا و سکون واو و رای … اول … التلفظ بها و سکون
واو و نون … وفتح فا و تا
… گویند … بضم اول … التلفظ بها و سکون واو معروف و نون بضم
و تای هندی بالف کشیده … تای فوقانی و دال مهمله در آخر گویند و بفتح
تا … بضم اول و واو مجهول … بعربی … و کسر تحتانی مشدد
و فا در آخر … بروزن فاعل … بروزن مفعول … بفتح های موحده
سکون یا و فتح رای مهمله و جیم در آخر … بعربی آن را
ستوق بفتح و ضم سین مهمله و ضم تای فوقانی مشدد و سکون واو و قاف در آخر گویند و ستوق بضم
سین … و تای فوقانی نیز آمده و کهوتا نیز … که در باطن … و … راستی … باشد
بعربی آن را غاش بغین معجمه بالف و شین معجمه مشدد در آخر گویند در اساس است رجل غاش … من قوم
غششة و غشاشة و تقول … الاقوم غشاشة … بالتحریک گویند
شاعری گوید بیت ای پسر بر دو غا باخته یعنی … حریفان … ساخته یعنی … کهوتا … تراشیدن …
بعربی نحت بفتح نون و سکون حای مهمله و تا در آخر گویند نحت الوتد از باب ضرب فعل … تراشید
طغرای … براق گوید بیت تراشیده … طوره … بیماری مردم چشم … کهوکنا
اول معلوم و کهوکنا بضم تای هندی مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و کاف … و نون بالف … در چیزی
کوفتن بعربی دق بفتح دال مهمله و قاف مشدد گویند دق الوتد فی الحائط از باب نصر فعل ازان و وتد بفتح
واو و سکون تای فوقانی و دال مهمله در آخر گویند و تدت الوتد از باب ضرب فعل ازان و تد بکسر تای فوقانی
و سکون دال مهمله اسم ازان در صحاح است … و تدک بالمیتدة … بکوب میخ را میخ کوب … بفارسی
… سیفی گوید شعر … زده … مهربان … ناله و
… خیزد ز جان من … فوقی گوید شعر زبان شاعری … بیباک … میخ

هجا درکون افلاک ٭ کھونٹائی بمعنے فساد و نا مہرگے بعربی غش بکسر غین معجمه و شین معجمه مشدد و در آخر گویند
و دغل بفتح دال مهمله و غین معجمه و لام فیه دغل یعنی فساد و ریبه کھوبسنا چیزے را در چیزی فرو بردن بعربی
آنرا رکز بفتح رای مهمله و سکون کاف و زای معجمه در آخر گویند و غرز بفتح غین معجمه و سکون رای مهمله و زای معجمه
در آخر گویند و بفارسے فرو کردن و زدن کھوہ بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو و بخفای ها در آخر گوی
و غاری که در کوه بود بعربی آنرا کهف بفتح کاف و سکون ها و فا در آخر گویند کهوف بالضم جمع آن و غار بغین معجمه
بالف و رای مهمله در آخر و مغارة بفتح میم و مغارة بزیادت تا در آخر گویند فی الصحاح الغار کالکهف فی الجبل
و الجمع الغیران و المغار مثل الغار و کذالک المغارة کھیت زمینیکه دران کشت کارند بعربی آنرا مزرع بفتح میم
و سکون زای معجمه و فتح رای و عین مهملتین و تا در آخر و مزدرع بضم میم و سکون زای معجمه و دال مهمله و رای مهمله
و عین مهمله در آخر گویند و در صحاح ست ازدرع فلان احترث و هو افتعل الا ان التاء لما لان مخرجها لم توافق الزاء
لشدتها فابدلوا منها دالا و الدال و الزاء مجهورتان و التاء مهموسة انتهے و بفارسے زار گویند و ابو منصور
ثعالبی گوید زمینیکه آنرا برای زراعت مهیا کرده باشند آنرا قراح بقاف و رای و حای مهملتین بروزن سحاب گویند
و الابرج بباء موحده گویند انتهے و نیز کھیت بمعنے جای جنگ بعربی معرکه بفتح میم و سکون عین مهمله و
فتح رای مهمله و کاف در آخر گویند و بضم را نیز آمده و بفارسے حربگاه و جنگ گاه کھیت نرانا پاک کردن
زراعت را از علف خود رو و سبزهٔ بیگانه بفارسے آن را اختشار و خشاره بضم خاء معجمه و شین معجمه بالف گویند فرخاره
گوید شعر باغ دین و کشت دولت را بتیغ ٭ کرد از خار و خس اعدا اختشار ٭ فخری گوید شعر بهر مسے که باشد
اهتمامش ٭ بنا شد حاجت زرع و خشاره ٭ کھیتی بمعنے زراعت بعربی زرع بفتح زا معجمه و سکون را مهمله و عین مهمله در آخر
بمانیی کشت گویند زرع از باب منع و ازدرع از باب افتعال و حرث از باب نصر و ضرب احترث از باب افتعال
ن در صحاح ست تقول للنبت اول ما یطلع نجم ثم فرخ و قضب ثم عاصف ثم نسل ثم اسب و انب ثم اسفی ثم افراک
کھینچنا کھاینچی کرنا از یکدیگر در کشیدن بعربی تجاذب بجیم و ذال معجمه و با موحده در آخر و تنازع بنون و زا معجمه و عین مهمله
تفاعل همگویند کھینچنا چیزیرا کشیدن بعربی جذب بفتح جیم و سکون ذال معجمه و اجتذاب بروزن افتعال در اساس ست
بحبل و غیره و اجتذبه افزا مده و در صحاح ست الجذب المد یقال جذبه و جبذه علی القلب و اجتبذه ایضا
انتهے جذب القوس نزعها یعنے کشید کمان را ٭ کمال الدین ابن النبیه مصری گوید شعر یا جاذب القوس تقریبا
لو جنته ٭ و الحاجب الصب منها غیر مقترب ٭ الیس من نکد الایام سحرهما ٭ فی ولیهما سهم من الخشب ٭ کھیر
طعامیست که برنج در شیر مے پزند بعربی لبنیة بفتح لام و سکون بای موحده و کسر نون و تحتانی مشدد و
تا در آخر گویند و بفارسے ورمی و شیر برنج گھیرا نوعے از خیار ست بعربی آنرا قشد بفتح قاف

وثاء مثلثه و دال مهمله در آخر و بفارسی باد رنگ گویند سرد و تیست در آخر و دوم کهیسا پوست پارهٔ که آنرا دوخته چیزها در آن
نهند معرب آنرا خریطه بخای معجمه و رای مهمله و طاء مطبقه بر وزن کریمه گویند و نیز پارچه که از خار او از مانند آن
دوخته بدن را بآن مالند و از چرک پاک کنند بعربی آنرا کیس الدلاک گویند و بفارسی کیسهٔ دلاکی کهیسی کیسهٔ کوچک
از چرم بعربی آنرا الخریطة الصغیرة گویند کهیل چیزیکه بآن بازی کنند مانند شطرنج و نرد و بعربی آنرا اللعبه بضم لام و
سکون عین مهمله و فتح بای موحده و تا در آخر و الهوه بضم همزه و سکون لام و ضم ها و واو مشدد و تا در آخر
والهیه بضم همزه و سکون لام و کسر ها و تحتانی مشدد و تا در آخر و تلهیه بر وزن تفعله گویند و بفارسی بازی و لابه بازیچه
گویند کهیلنا بازی کردن بعربی لعب و لهو گویند لعب از باب سمع و لهابه از باب نصر و التهی از باب افتعال
فعل از ان و بفارسی بازی کردن و لعب کردن و نمودن و لعب باختن زلالی گوید بیت به پیشاپیش خسرو
فتنه می تاخت + بر مه موی لعب عشوه می باخت + باب کاف تازی با یای تحتانی + کهیاری زمین
کشت زار که کنار هایش را بلند کرده در وی سبزه و جزآن بکارند بعربی آنرا کیب بفتح رای مهمله و کسر کاف
و سکون تحتانی و بای موحده در آخر و دبره بفتح دال مهمله و سکون بای موحده و فتح رای مهمله و تا در آخر و مشاره
بفتح میم و شین معجمه با الف و فتح رای مهمله و تا در آخر و کرده بفتح کاف و سکون رای مهمله و فتح دال مهمله و تا در آخر
گویند در قاموس هست الکرد بالضم الدبرة من المزارع الواحدة بهاء صاحب فرهنگ رشیدی گوید کرد بالضم
زمین کشت زار که کنار های آنرا بلند کرده باشند و بهندی آنرا کیاری گویند کرده باضافه واو نیز آمده و بعضی بفتح
کاف گفته اند لیکن در عربی نیز آمده انتهی و حق آنست که لغت عربیست فارسیان استعمال کرده اند و بفارسی
کرز بضم کاف تازی و سکون رای مهمله و زای معجمه در آخر و کرزه بزیادت ها در آخر گویند کهیا گل پهولے
یعنی کدام امری غریب بظهور آید بفارسی چه گل شگفید و چه گل خواهد شگفت ملا نسبتی گوید شعر دیده ام
در غنچگی چندین جفای باغبان + بعد گل گشتن نمیدانم چه گل خواهد شگفت + و برین قیاس چه گل شگفته و چه
گلها واکند سلیم گوید شعر یارب چه گل شگفته ز مکتوب آمدن + باد صبا ملول و کبوتر گرفته است + شعر تا چه
گلها واکند ایام سپهر آشفته + نو بهاران کز غم آن روی گلگون میگریست + کهیت چیزیکه در روغن ته نشیند بعربی
آنرا عکر بفتح عین مهمله و کاف و رای مهمله در آخر و حثفل بضم حای مهمله و سکون ثای مثلثه و ضم فا و سکون لام و دردی
بضم دال مهمله و سکون رای مهمله و کسر دال مهمله و تحتانی مشدد در آخر و بفارسی درد و ته نشین روغن گویند
کیچر چرک چشم که از گوشهٔ چشم روان باشد بعربی آنرا غمص بفتح غین معجمه و میم و صاد مهمله در آخر گویند و بفارسی
خم بلم [illegible] خای معجمه [illegible] و کیخ بکسر کاف تازی و یای معروف و چرک چشم گویند و چرکی که در گوشهٔ چشم فراهم آید
و رمص [illegible] بفتح رای مهمله و میم و صاد مهمله در آخر گویند و بهندی چیپر و بفارسی آنرا نیز بحذف همزه

وکسر زای فارسی وسکون تحتانی وخای معجمه گویند ونیز کیچڑ بمعنے گل رقیق وبعضی بزیادت نون بعد تحتانی هم گویند بمعنی گل رقیق آب آمیخته بعربی آنرا ردغ بفتح را مهمله ودال مهمله باالف وعین مهمله در آخر گویند وبفارسی گل منصوب ثعالبی گوید هر گل رقیق را ردع گویند وگلی که دران چارپایان گرفتار شوند آنرا وحل بفتح واو وحای مهمله ولام در آخر گویند وچون ازان هم زیاده شود آنرا ردغه بفتح رای مهمله وسکون دال مهمله وفتح غین معجمه وتا در آخر ورزغه بزای معجمه بجای دال مهمله گویند وچون ازمرتبه اش درگذرد آنرا ورطه بفتح واو وسکون رای مهمله وفتح طای مطبقه وتای فوقانی در آخر گویند وآن آنست که چون گوسفندان دران افتند راه نجات نیابند بعد ازان مثل شد برای هر سختی وشدتی که دران انسان افتد کیچوا بکسر اول وسکون دوم مجهول وضم جیم فارسی واو وبا الف بزیادت نون بعد تحتانی لغت مردم دهلی است کرمیست سرخ مانند فتیله چراغ در زمین نمناک متکون میشود بعربی آنرا شحمه الارض بفتح شین معجمه وسکون حای مهمله ومیم در آخر مضاف بسوی ارض و شحمة الارض بزیادت تا وخراطین گویند وبفارسی شلکند بکسر شین معجمه وفتح کاف وسکون نون گویند حمید لوبکی گوید شعر درکوی این رباط زعقبی نشان مجوی ✦ هرگز بود مزاج سقنقور در شلکند ✦ وگل خورده ونیز کیچوا آنرا گویند که در امعای متکون شود وبعربی آنرا حیة البطن گویند حیات جمع آن وبفارسی کرم شکم کیڑا معروفست بعربی آنرا دود بالضم گویند دیدان بالکسر جمع آن وبفارسی کرم وکرمیکه پشمینه را خورد وبعربی آنرا سوس بضم سین مهمله وسکون واو وسین مهمله در آخر وبفارسی آنرا اشبشه بکسر الف وسکون شین معجمه وکسر بای فارسی وفتح شین معجمه دوم وهای مختفیه در آخر وشبشه بکسر شین معجمه وبای فارسی گویند وکرمی که چوب را خورد وبعربی آنرا دود الخشب وبفارسی کرم چوب وکرم ریشم را بعربی دود القز وبفارسی پیله بکسر بای فارسی وسکون تحتانی وفتح لام وکرم پیله گویند وکیرا نیز بمعنے مار بعربی آنرا حیه گویند وتفصیل آن در لغت سانپ گذشت کیڑی کرمیست سیاه که خون را می مکد بعربی آنرا علق بفتح عین مهمله ولام وبفارسی زلو گویند وتفصیل آن در لغت جونک بجیم تازی گذشت وکیڑی بیای مجهول جمع کیڑا بمعنی کرمها وآن اقسام اند چنانچه تفصیل آن گذشت اما کرمیکه در رود ها متکون میشود وآن چهار قسم اند یکی دراز که در امعای مستقیم متولد میشود بعربی آنرا حیات گویند وآن جمع حیه است ویکی صغار وآنهم در مستقیم متولد میشوند یکی پهنا که در قولون واعور متولد میشود بعربی آنرا حب القرع گویند وبفارسی کدودانه ویکی مستدیر وآن هم در قولون واعور متولد میشود کیسیں گوشت پاره که بر سر خروس بود بعربی آنرا عرف بضم عین مهمله وسکون رای مهمله وفا در آخر وبرین بفتح زای معجمه وسکون تحتانی ونون در آخر گویند فی الاساس ومن المجاز انظر الی زین الدیک وبفارسی تاج خروس گویند کیسر گلیست زرد خوشبو بعربی آنرا جادی بجیم ودال مهمله ویای تحتانی

وزن قاضی وکرکم بضم کاف اول وسکون رای مهمله وضم کاف دوم ومیم در آخر زعفران گویند گرم ست
در دوم وخشک در اول کیناگڑا بکسر اول جانوریست بحری دست وپای بار یک ونا هموار دارد بعربی آنرا سرطان
بفتح سین مهمله وفتح رای مهمله وطای مهمله بالف ونون در آخر و عقرب الما و ابو بحر گویند وبفارسی خرچنگ بخای معجمه
وجیم فارسی وچنگار بجیم فارسی بر وزن زنگار و پنج پا یا پنج پایه و پنج پایک وبترکی چزانغوچ بکسر جیم فارسی وسکون
زای معجمه وفتح لام وضم غین معجمه وسکون جیم فارسی گویند کیل میخ آهنین بعربی مسمار بکسر میم گویند مسامیر
جمع آن وسک بفتح سین مهمله وکاف مشدد و سکی بالفتح وکاف مشدد و یای تحتانی مشدد در آخر گویند سکاک بر وزن
کتاب وسکوک بالضم جمع آن ودسار بکسر دال مهمله وسین مهمله بالف ورای مهمله در آخر بفارسی میخ آهنین
گویند ومسمار میخ آهنین را بعربی قتیر بقاف وتای فوقانی ورای مهمله بر وزن امیر گویند کیلا بار درختیست شیرین
بعربی آنرا موز بفتح میم وسکون واو وزای معجمه در آخر وطلح بفتح طای مهمله وسکون لام وحای مهمله در آخر گویند
ابن بیطار گوید معتدل ست کیلنا رام کردن مار را بافسون بفارسی مار بستن بتخلص کاشی گوید **شعر**
خصم نتوانکرد کو هر چیز بجا موشی ۞ بافسون دگر این مار را کی میتوان بستن ۞ کیچ بمعنی چیز ست یعنی گل
ونشت کیمخت بالکسر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل وآن چرمیست معروف که بر کپل خر سغری
بفتح سین مهمله وسکون غین معجمه گویند کینچلی پوستیکه مار افگند بعربی آنرا مسلاخ بکسر میم وسکون سین مهمله ولام
بالف وخای معجمه در آخر وشرانق بفتح شین معجمه ورای مهمله بالف وکسر نون وقاف در آخر وخرشاد بخای معجمه و
رای مهمله وشین منقوطه بر وزن حرباد گویند در اساس ست رایت علیه قمیصا مثل خرشاد الحیة رقة وصفاء والقارص
پوست مار گویند کینچلی ڈالنا پوست انداختن بعربی قشو بفتح قاف وسکون شین معجمه و واو در آخر و تقشّیه
بر وزن تفعله وسلخ بفتح سین مهمله وسکون لام گویند قشت الحیة از باب نصر وقشّت از باب تفعیل وسلخت الحیة
از باب منع ونصر فعل ازان کیوڑا درختیست در هندوستان ودر دیگر بلاد گرمسیر هم میشود بعربی
آنرا کاذی بکاف بالف وکسر ذال معجمه با تحتانی گویند اما این کاذی غیر آن کاذیست که از گلش ادهان را
خوشبو کنند در قاموس ست الکاذی شجر له ورد طیب به الدهن ابن صاحب مختار خود می گوید کاذی که بآن دهنها
را خوشبو کنند غیر کاذی ست که ازان شربت کاذی میسازند که آنرا شربت کدرهم می گویند وهمین
قول حق ست زیرا که کاذی که ازان شربت میسازند دفع آبلهٔ چیچک میکنند وآن چوب هندیست مزاجش
بارد و یابس ست در درجهٔ دوم وکاذی که ازان دهنهار ا مطیب می کنند شگوفه ایست که مزاجش
حار و یابس ست امام ذکریا گوید که شربت کاذی برای ازالهٔ چیچک بسیار مفید ست بتجربه رسیده
اگر کسیکه بر بدن او دانهٔ چیچک بر آمده باشند بنوشند دانه دیگر بر نخواهد آمد وکیوڑا در زبان هندوستان

عرقی را که از گل کیوڑہ بر آرند هم میگویند بعربی آنرا ماء الکاذی گویند وبفارسی عرق کاذی کیوڑہ کا پھول
گل کاذی وآن گلیست خوشبو که از درخت کاذی هم میرسد بعربی آنرا ورد الکاذی وزهر الکاذی گویند
وبفارسی کندے بفتح کاف تازی بر وزن بندی وکنده گویند وصاحب برهان گوید بزبان شیرازی آن را
گل گیرے هم گویند **باب کاف فارسی باالف** + **گابھہ** عموماً بار شکم حیوانات را گویند بعربی حمل بفتح
حای مهمله وسکون میم ولام در آخر وحبل بفتح حای مهمله وبای موحده ولام در آخر وبار ناقه را لقح بفتح لام وقاف
وحای مهمله در آخر ولقاح بفتح لام وقاف باالف وحای مهمله در آخر گویند **گابھن** حیوانات باردار را گویند بعربی
حامل وحامله وحبلے بضم حای مهمله ولاقح بلام وقاف وحای مهمله بر وزن فاعل گویند وبفارسی آبستن گویند
ابو منصور ثعالبی گوید شاة نتوج بفتح نون وضم تاء فوقانی وسکون واو وجیم در آخر گوسفند باردار ودر قاموس ست
انتجت الفرس حان نتاجها وهی نتوج لا منتج انتهے کلبة مجح بضم میم وکسر جیم وحاء مهمله مشدد در آخر ماده سگ
باردار ناقه خلفة بفتح خاء معجمه وکسر لام وفتح فا وتا در آخر ناقه باردار رمکه عقوق بفتح عین مهمله وضم قاف وسکون
واو وقاف در آخر اسپ ماده یان باردار اتان جامع بجیم باالف وکسر میم وعین مهمله در آخر ماده خر باردار
گابھہ ڈالنا بچه ناتمام یا تمام افگندن حیوانات از شکم پس اگر ناقه افگند گویند اجهضت الناقة بجیم وها وضاد
از باب افعال وآن ناقه را مجهض بکسر ها گویند واگر اسپ ماده یان افگند ازلقت الرمکة بزاء معجمه ولام وقاف
از باب افعال واگر ماده میش افگند گویند سبطت بسین مهمله وبای موحده وطای مهمله از باب تفعیل ودر قاموس ست
سبطت الناقة والنعجة تسبیطاً وهی مسبط القت ولدها بغیر تمام او قبل ان تستبین خلقه وبفارسی آبگانه
افگندن بر وزن تابخانه گویند وآن ماده را مسبط بکسر بای موحده گویند **گاج** بجیم بمعنی خشم بعربی غضب
وقهر **گاجر** بیخ درختیست که آنرا خورند بعربی آنرا جزر گویند وآن معرب گزر ست وبفارسی زردک نیز
گویند گزر هم ست وآخور در رتبه دوم وترست در درجه اولی **گادا** گندم وجو که در خوشه قریب به پختگی رسیده باشند
وآنرا بریان کنند بفارسی آنرا دملل بضم دال مهمله ومیم ولکن بفتح هر دو کاف تازی گویند وبعضی هر دو کاف
فارسی گفته اند ودر فرهنگ جهانگیری وموید لکن بواو آورده **گارا** براء مهمله باالف گلی که در ان آب انداخته
ونرم ساخته خشتهای دیوار را بچسپانند بعربی آنرا ملاط بکسر میم ولام باالف وطاء مهمله در آخر گویند چنانکه
ابو منصور ثعالبی گفته والمدرة المعجونة نیز گویند وبفارسی گلابه گویند **گاڑا** براء هندی باالف مردمی که در
کمین گاه نشینند بعربی آنرا کمین بکاف ومیم ونون بر وزن جبین گویند **گاڑا بیٹھنا** بانتظار حریف در
کمین گاه نشستن بعربی کمون بضم کاف ومیم وسکون واو ونون در آخر وتکمن بر وزن تفعل وبفارسی
کمین کردن وزدن وگرفتن وآوردن صائب گوید **شعر** غبار وحشت اورا نمی دانم همین دانم

که ایام حیات من سر آمد در کمین کردن + امیر خسرو گوید شعر فتنه بگوشهای دو چشمت نهان شده است + آفت بگنجهای دهانت کمین زده است + فردوسی گوید شعر بلشکر چنین گفت شاه چنین + نباید که گیرند بر ره کمین + نظامی گوید شعر کمین برگذرگاه زنگ آورند + تنی چند زنگی بجنگ آورند گاڑنا چیزی را چنین پنهان کردن بعربی دفن بفتح دال مهمله و سکون فا و نون در آخر گویند پس اگر مرده است قبر و رمس گویند قبرت المیت از باب ضرب و نصر و رمست المیت از باب نصر و دفنت الشئی و المیت از باب ضرب و ادفنه از باب افتعال فعل ازان گاڑهنا چیز گنده و سطبر مانند جامه و شیر و مانند آن بعربی ثخین بثاء مثلثه و خاء معجمه بر وزن امیر و غلیظ بغین معجمه و کسر لام گویند اگر شیر گنده و سطبر شده باشد بعربی آنرا خاثر بخاء معجمه و ثاء مثلثه و راء مهمله بر وزن فاعل و غلیظ بغین معجمه و لام و ظاء معجمه بر وزن امیر گویند و ضخم بفتح ضاد معجمه و سکون خاء معجمه و میم در آخر گویند در صحاح است الضخم الغلیظ من کل شئی و الانثی ضخمة انتهی و دفزک بفتح دال مهمله و سکون فا و فتح زای معجمه و کاف در آخر و سطبر و گنده بضم کاف فارسی گویند و جامه درشت را بعربی سفیق بفتح سین مهمله و کسر فا و سکون تحتانی و قاف در آخر بر وزن امیر و ثخین گویند در اساس است ثوب ثخین و هذا ثوب له ثخن و بفارسی سفت گویند گاڑهی آلایست که بران بار کنند و دو نرگاو آنرا میکشند بعربی عجلة بفتح عین مهمله و جیم و لام و تاء در آخر گویند و بفارسی ارابه بتخفیف گویند گاڑهی بان کسیکه ارابه راند بفارسی آنرا ارابه چی گویند شاعری گوید بیت هر جامه را ارابچی من کند گذر + همچون ارابه در پی اسپش دوم بسر + و این لغت ترکی ست لیکن فارسیان استعمال کرده اند گال بعربی خد بفتح خای معجمه و دال مهمله مشدد گویند خدود بالضم جمع آن و بفارسی رخ و رخ بکسر دال مهمله و رخسار و رخساره گویند بترکی لا بالفتح لام بالف و انچه بلند ست از رخساره بعربی آنرا وجنه گویند در صحاح ست در وجنه چهار لغت آمده بکسر واو و بفتح آن و ضم واو و اجنه بضم همزه گالا پنبه زده برای رشتن بعربی آنرا مندوف بفتح میم و سکون واو و فا در آخر و ندیف بر وزن امیر گویند و بفارسی پخته بفتح با و فارسی و سکون خاء معجمه و پنبه زده گالی سخنی که مردم را بآن ننگ آید بعربی آنرا اسبوبه بضم همزه و سکون سین مهمله و ضم بای موحده و سکون واو و فتح بای موحده و تاء در آخر و شتیمه بشین معجمه و میم بر وزن کریمه و بفارسی دشنام و بترکی سوکوچ بضم سین مهمله و ضم کاف تازی و جیم فارسی در آخر گویند گالی دینا دشنام دادن بعربی سب و سبه و شتم گویند سب از باب نصر و شتم از باب نصر و ضرب فعل ازان بفارسی دشنام دادن و گفتن و کردن و زدن وحشی گوید شعر برخاستم که دست دعای برآورم + دشنام داد و رخش دگر سو دواند و رفت + میر حسن دهلوی گوید شعر من از اخلاص بر خواندم دعا لیم + از ان بر خشم من دشنام گردد + امیر خسرو گوید شعر کسی کش پیش او گفتی نکونام + زوش اندر قفا صد گونه دشنام گانا بمعنی سرائیدن بعربی التغنی بر وزن التفعل و تغنیه بر وزن تفعله گویند و بفارسی سرود و کشیدن سرود و بر آوردن

وسرودن وترانه زدن وترانه کشیدن وترانه برآوردن **گانٹھ** بمعنی گره وبعربی عقده گویند وگرهی که در چوب ورگ باشد بعربی آنرا عجره بضم عین مهمله وسکون جیم وفتح رای مهمله وتا در آخر گویند وگره وچوب را ابنه بضم همزه وسکون بای موحده وفتح نون وتا در آخر گویند **گانٹھ پڑنا** گره افتادن بعربی تعقد بروزن تفعل وبفارسی گره خوردن معز فطرت گوید شعر رشته ام تاب گره خوردن زکوتاهی نداشت ✤ اینقدر پیچیدگی افتاده در کارم چرا ✤ **گانٹھ دینا** گره دادن بعربی عقد بالفتح گویند عقد از باب ضرب گره زد وبفارسی گره زدن ونهادن امیر خسرو گوید ع اومی رود بناز وگره میزند بزلف ✤ وله بیت گره بر سبلهٔ خسرو نهادند ✤ بهر گنجینه مهر نونهادند ✤ **گانٹھ سے جانا** تلف شدن از زر وجز آن که در گره جامه بسته باشند وآن عبارتست از نقصان در محاورهٔ حال عرب گویند ایش یروح من کیسک چه می رود از کیسهٔ تو بفارسی از گره رفتن و از کیسه رفتن امیر خسرو گوید شعر او میرود بناز وگره میزند بزلف ✤ مردن مراست از گره او چه می رود ✤ حزین گوید شعر مفلس تر از زمانه ندارد کسی بیاد ✤ کان نقد بخششش از گره روزگار رفت ✤ پس آنچه بعضی اساتذه نوشته اند که از گره رفتن محاورهٔ ایرانیان نیست امیر خسرو بسبب کمال قدرت خود محاورهٔ هندی را در فارسی بسته است ومحاورهٔ ایرانیان از کیسه رفتن محل تامل ست **گانٹھ میں باندھنا** چیزی را در گره بستن بعربی عقد باصله علی مستعمل ست عقد علیه از باب ضرب فعل از آن بفارسی در گره زدن ودر گره بستن صائب گوید بیت تا بکی پوشید از هم صحبتان ساغر زدن ✤ در گره تا چند آب خویش چون گوهر زدن ✤ ملا طغرا در صفت نی گوید بیت اگرچه نی از برگ دلخسته است ✤ ولی صد نوا در گره بسته است ✤ **گانٹر** بمعنی سوراخ بر از بعربی دبر واست بکسر همزه وسکون سین مهمله وسته بفتح سین مهمله وبای موحده مشدد وتا در آخر گویند وکنیت آن ام العزم وام العزمه وام عزم بکسر عین مهمله در هر سه وام تسعین ست صاحب صحع گوید شاید که نامیده شد به تسعین بسبب مشابهت آن بعقد تسعین در حساب وبفارسی کون وهره بضم ها ورای مهمله مشدد گویند وبترکی کوتن بضم کاف تازی وفتح تای فوقانی ابو منصور ثعالبی گوید کون انسان را است بکسر همزه گویند وکون ذی خف وذی ظلف را مبعر بفتح میم گویند وبکسر میم بروزن منبر نیز آمده وکون اسپ وخر واستر را مراث بفتح میم ورای مهمله بالف وثای مثلثه در آخر ومروث بروزن مسکن گویند وکون ورند گانڑا جاعره بجیم وعین ورای مهملتین بروزن فاعله گویند ودر قاموس ست مجعر بروزن مقعد وجعرا بروزن حمرا وجعری بکسر جیم وتشدید تحتانی هم آورده وکون مغ را زمکی بکسر زای معجمه ومیم وکاف مشدد بالف مقصوره گویند وکون انسان را بفارسی بطریق کنایه جای دیگر هم گویند شفائی گوید شعر پیش همه کس سر توقع خاری ✤ امروز که جای دیگرت سی خارد ✤ **گانڑ وکسیلا** علت آبنه دار وبعربی آنرا مابون ومثفار بکسر میم وسکون ثای مثلثه وفا بالف ورای مهمله در آخر ومثفر بروزن منبر گویند وبفارسی کونی ولپشت پای ولپشت انداز وباصطلاح اولطیان چشم لپشت ودیده لپشت

نیز گویند گانس لینا بجفار نون وسکون سین مهمله وکسر لام وسکون تحتانی مجهول ونون بالالف بر کسی از هر طرف
به تنگی احاطه کردن بعربی حصر بفتح حاء مهمله وسکون صاد مهمله و راء مهمله در آخر ومحاصره بر وزن مفاعله وحصار
بر وزن کتاب گویند حصره از باب نصر وحاصره از باب مفاعلة فعل از ان ودر اساس ست حاصرهم العدو
حصارا أو یقینا فی الحصار ایاما ای فی المحاصرة وحوصروا محاصرا شدیدا واحاطه گویند احاطه به وعلیه از باب افعال فعل
از ان بفارسی گرد گرفتن گانسی آهن پاره که در زیر تیر تعبیه کنند بعربی آنرا نبل بفتح نون وسکون
بای موحده ولام در آخر ومعبله گویند بفارسی پیکان ابو منصور ثعالبی در تفسیر پیکان گوید اگر پیکان پهن باشد آنرا
معبله گویند واگر دراز باشد وپهنا نبود آن را مشقص بکسر میم وسکون شین معجمه وفتح قاف وصاد مهمله
در آخر گویند واگر کوتاه وپهنا باشد آنرا قطع بکسر قاف وسکون طای مهمله وعین مهمله در آخر
گویند واگر مدور باشد وپهنا نبود آنرا اسریه بفتح سین مهمله وراء مهمله وتحتانی مشدد وتا در آخر گویند ومسروه
بحرکات ثلثه سین مهمله وسکون رای مهمله وفتح واو وتا در آخر گویند واگر باریک باشد آنرا رهب بفتح
راء مهمله وسکون هاء وباء موحده در آخر ورهیش بفتح رای مهمله وکسر ها وسکون تحتانی وشین معجمه در آخر گویند
گاو پچهاڑ بفتح بای فارسی وجیم فارسی مخلوط التلفظ بها بالالف ورای مهمله در آخر نام فنی از کشتی وآن
در لغت قسیاد او گذشت گاو تکیه لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی تکیهٔ کلان که ارباب دولت
بر مسند نشسته پس پشت گذارند طغرا گوید بیت نبودی که از ترکی بد نمود + شده گاو تکیه ز چرخ کبود + بعربی آنرا
مسند بکسر میم گویند چنانکه ابو منصور ثعالبی گفته گاؤ زمین پارهٔ آباد بعربی آنرا قریه گویند قری بضم قاف بر وزن
هدی جمع آن وبفارسی ده و دیه ور وستا گویند ورستاق بضم راء مهمله معرب آن ودر محاوره جای
شیرازیان گاؤمک بکاف فارسی اول وفتح میم هم مستعمل ست گاودی لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل کسیکه از عقل بهره نداشته باشد بعربی آنرا احمق وسفیه وابله وبقره مجازا گویند بفارسی بخیر دوکون خر
دگا و کون گاؤزبان لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن رستنی ست دوای بعربی لسان الثور
وحمحم بکسر حاء مهمله وضم آن وسکون میم گویند در قاموس ست الحمحمة بالکسر وبضم نبات وهو لسان الثور جمعه
حمحم وکسانیکه بخاء معجمه نوشته اند غلط ست چنانکه صاحب قاموس گوید الخمخم کسمسم نبت له شوک دقیق لصاحب
بکل ما یتعلق به کثیر بظاهر القاهرة ولیس بلسان الثور کما توهمه بعضهم انما ذکر کالمهملتین انتهی در قانون ست
که قریب ست به اعتدال در حرارت وبرودت مائل ست اندکی به برودت ودر آخر اولی رطوبت دارد
وابن بیطار گوید معتدل ست مائل به رطوبت وشیخ ابو علی در قانون نوشته که گاوزوان اسم حشیشة ظهر
گاوزبان ای لسان الثور بالفارسیة انتهی ندانم وجه شک چیست چراکه در زبان فارسی بار ابا وه وفا

بدل نمی کنند چنانکه در فارسی قدیم زبان را زفان وزوان میگویند گاے چارپایه ایست معروف بعربے آنرا
بقره گویند در صحاح ست بقره بالتحریک اسم جنس ست وبقره بتا یکی برای مذکر ومونث هردو مستعمل ست وتا
برای دلالت بر واحد از جنس ست نه برای تانیث بقرات جمع آن باقر بکسر قاف جماعت بقر ابار راعی آن گویند
وبیقور بفتح بای موحده وسکون تحتانی وضم قاف بمعنی بقر است واهل یمن بقره را باقوره گویند ودر قاموس ست
البقرة للمذکر والمؤنث جمع آن بقر وبقرات وبقر بضمتین وبقار بروزن رمان وبقور بالضم وبواقر ست لیکن باقر
وبقیر وبیقور وباقور وباقوره اسم جمع آن وبقار صاحب گاو انتهی بفارسے ماده گاو دیسر بکسر سین مهمله وسکون
های ورای مهمله در آخر گویند وبعضے گاو نر را گفته اند وفرغانج بفتح فا وغین معجمه بالالف وفتح نون وجیم در آخر گویند و
بعضے گویند که ترکیست وترکی اینگ بکسر همزه وفتح نون وسکون کاف تازی گویند گاو ش زنیکه مرده گویند بعربے
آنرا مغنیه بضم میم وکسر نون مشدد وقنیه بفتح قاف وسکون تحتانی وفتح نون وتا در آخر ومطربه بضم میم و
کسر رای مهمله گویند وبفارسے زن خنیاگر **باب کاف فارسی بالای تازی** + گبرولا بضم اول وسکون
دوم وفتح رای مهمله وسکون واو ولام بالالف رسیده کرمیست سیاه که سرگین را گرد می سازد واز بوی گل وخوشبو
می میرد بعربے آنرا جعل بضم جیم وفتح عین مهمله ولام در آخر گویند جعلان بالکسر جمع آن وبفارسی سرگین گردان
وکستل بضم کاف عربی وفتح تای فوقانی وکنیت آن بعربے ابوسلمان وبقول بعضی ابوسلیمان وابو نبس
بکسر سین مهمله وسکون نون وکسر بای موحده وسین مهمله در آخر وابو المتاطح وابو المدحرج وابو هاشم وام الاخص
باب کاف فارسی با بای فارسی + گپ بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی سخنان
عموماً وبمعنی سخنان رنگین ظرافت آمیز خصوصاً عالی گوید شعر هر صحبتے که باشد دلخواه تو بقربا + سازی
قماری شعر گپے کتابی + بعربے اقوال واحادیث گپتی نوعی از تیغ ست که بجای عصا در دست دارند
وتیغه اش گرد ومدور باشد وچون این قسم شمشیر بصورت عصا میباشد وممتاز از عصا نمیشود باین اسم موسوم
گپت بمعنی پوشیده است بعربے آنرا مغوال بکسر میم وسکون غین معجمه وفتح واو ولام در آخر گویند و
بفارسے آنرا عصار شمشیر خوانند شعر خرچ از آه من استاد بیا چون سالک + آه من در کف این پیر عصا شمشیر ست
گپی کسیکه گپ بسیار زند بعربے آنرا قوال بفتح قاف وواو مشدد بالالف ولام در آخر وقواله بزیادت تا وتقوله
بکسر تای فوقانی وسکون قاف وفتح واو ولام وتقواله بزیادت الف بعد واو ومقول بروزن منبر ومقوال بروزن محراب
وقواله بضم قاف وفتح واو ولام وتا در آخر گویند وبفارسے گپ زن **باب کاف فارسی با تای فوقانی** + گت معروف ست
بمعنی حال وشان بفتح شین معجمه وسکون همزه ونون در آخر گویند گتھمنا بیکدیگر در آمدن دو چیز وباهم چسپیدن بعربے
اشتباک بشین معجمه بروزن افتعال وتشابک بروزن تفاعل گویند **باب کاف فارسی با تای هندی** + گٹھا بمعنی بهم

که متصل کف وشست بعربی آنرا رسغ بضم را مهمله وسکون سین مهمله وغین معجمه در آخر وبضمتین گویند ارساغ بفتح همزه
وارسغ بضم سین مهمله جمع آن وبفارسی بند دست گویند وجانب بند دست راکه متصل انگشت کوچک ست بعربی آنرا
کرسوع بضم کاف وسکون را مهمله وضم سین مهمله وسکون واو وعین مهمله در آخر گویند وجانب بند دست راکه متصل
ابهام ست بعربی آنرا کاع بکاف بالف وعین مهمله در آخر وکوع بضم گویند وجای پوشیدن دست برنجن العرب
معصم بکسر میم وسکون عین مهمله وفتح صاد مهمله ومیم در آخر گویند گٹھری آنست که همه جامها را باهم کرده در جامه پاره
بپ بندند بعربی رزمة الثیاب بکسر رای مهمله وسکون زای معجمه وفتح میم وتا در آخر مضاف به ثیاب گویند وبفتح را نیز
آمده وبفارسی پرونده بباء فارسی وپلونده گویند سوزنی گوید شعر راه باید برید ورنج کشید + کیسه باید کشاد و
پلونده رزم الثیاب از باب تفعیل بست جامها را در پلونده گٹھلا بستہ کلان هر چیز را گویند بعربی آنرا اکاره بکاف
بالف وفتح را مهمله وتا در آخر گویند وبفارسی پشتاره وپشتواره گٹھه کٹا کسیکه گره وجیب جامه مردم برید
درهم ببرد بعربی آنرا طرار گویند وبفارسی کیسه بر وگره بر گٹھلی دانه هر چیز را گویند بعربی عجم بفتح عین مهمله وجیم
ومیم وجیم در آخر وعجام بر وزن غراب گویند وبفارسی خسته بفتح خاء معجمه وسکون سین مهمله وخسته که باد سوزد استخوان
ودانه خرما را العربی نواة بفتح نون وواو بالف وتا در آخر گویند ونیز گٹھلی گرہی که در اعضا وپیوندگاه مردم از
درد عضو دیگر پیدا شود مثلا در پای کسی دنبلی برآید واز درد آن در پیٹرو ران گرہی بهم رسد بعربی آنرا غده بضم
غین معجمه وفتح دال مهمله مشدد وتا در آخر وغدد بضم غین معجمه وفتح دال اول ودوم وتا در آخر گویند وبفارسی
بفتح غین معجمه وبالره بکاف تازی وکلن بضم کاف تازی وفتح لام گویند گٹھیا کیسه بزرگ که در ان غله وجز آن پر کرده
بر شتر وخر بار کنند بعربی آنرا جوالق بکسر جیم ولام وبضم جیم وفتح لام وکسر آن گویند جوالق بر وزن صحائف
وجوالیق وجوالقات جمع آن وغراره بکسر غین معجمه ورای مهمله بالف وفتح رای مهمله دوم وتا در آخر گویند فی القاموس
الغرارة لا تفتح وسهی الجوالق ابومنصور ثعالبی گوید جوالق بکسر را غراره گویند وکوچک را عکم بکسر عین مهمله وسکون
کاف ومیم در آخر گویند ونیز گٹھیا دردی که در مفاصل اعضا بسبب خلطی بهم رسد بعربی آنرا وجع المفاصل گویند

باب کاف فارسی با جیم عربی + گجی بضم اول وفتح دوم وکسر همزه وسکون تحتانی معروف گندم وجو
آمیخته بعربی آنرا علاثة بفتح عین مهمله ولام بالف وفتح ثاء مثلثه وتا در آخر گویند ومغلوث بفتح میم وسکون غین معجمه
وضم لام وسکون واو وثاء مثلثه در آخر وعلیث بر وزن امیر گویند گجی کی روٹی نانی که از گندم وجو آمیخته
پزند بعربی آنرا علیث بعین مهمله بر وزن امیر وغلیث بغین معجمه گویند در صحاح ست العلث الخلط یقال
علثت البر بالشعیر اعلثه وفلان یاکل العلیث والغلیث بالعین والغین اذا کان یاکل خبزا من شعیر وحنطة
انتهی وبغیث بفتح باء موحده وکسر غین معجمه وثاء مثلثه بر وزن امیر نیز گویند وبفارسی ورهمین بفتح واو وسکون

را و مهمله و فتح ها بر وزن مه جبین **گجها** بفتح اول و دوم مشدد مخلوط التلفظ بها با الف بمعنی مال بسیار بعربی وافر
بواو و فا و را و مهمله بر وزن فاعل گویند مال وافر مال بسیار و وفر بفتح واو و سکون فا و را و مهمله در آخر هم
باب کاف فارسی با جیم فارسی **گچ** معروفست که در عمارت بکار برند و آن مشترکست میان هندی
و فارسی بعربی آنرا قصه بفتح قاف و صاد مهمله مشدد و تا در آخر و جص بفتح جیم و صاد مهمله مشدد گویند و آن
معرب است **قصصت الدار و جصصتها** از باب نصر فعل از ان **گچها** بضم اول و دوم مشدد مخلوط التلفظ بها با الف
انبوه و فراهم بعربی آن را اجماع بضم جیم و میم مشدد با الف و همین مهمله در آخر گویند **باب کاف فارسی**
با دال مهمله **گدا** آلا آهنی ست مانند عصا پهنا سر که بآن دیوار را کنند بعربی آنرا عتلة بفتح عین مهمله و تا فوقانی
و لام و تا در آخر گویند **گدام** لغت انگریزیست جائیکه در ان ذخیره نهند عموماً خصوصاً مر غرفه کشتی که ملاحان
متاع و اسباب خود را در انجا نهند و نشینند بعربی آنرا کوثل السفینة بفتح کاف و سکون واو و فتح ثاء مثلثه و لام آخر
مضاف بسوی سفینه و بفارسی و بوسه گویند **گدر** میوه نیم خام بعربی خرمای نیم خام را بسره بضم بای موحده و
سکون سین مهمله و فتح را و مهمله و تا در آخر گویند بسر بحذف تا جمع آن و چون رنگین شود آنرا زهو بفتح زا و معجمه و سکون
ها و واو در آخر گویند بفارسی غوره خرما در صحاحست اول التمر طلع ثم خلال ثم بلح ثم بسر ثم رطب ثم تمر و انگور نیم خام را
بفارسی مایغ بفتح غین معجمه و جیم فارسی در آخر و کشت و بفتح کاف تازی گویند **گدڑی** جامهٔ کهنه پاره پاره
دوخته بعربی مرقع بضم میم و فتح را و مهمله و قاف مشدد و عین مهمله در آخر و بفارسی ژنده بزای فارسی و با و آخر
دال مهمله گویند **گدڑ یا پیر** عبارت از درختیکه در بعضی از راهها می باشد و مسافران و مترددان آنرا
مسکن جنیان گمان برده لتهها بران بسته باشند بمرتبهٔ که آن درخت بصورت ژنده پوشی بر آید و از ان مراد
میخواهند بفارسی آنرا درخت فاضل گویند اشرف گوید **بیت** چراغ صبحگاهی از خموشی + درخت فاضل
در ژنده پوشی + **گدڑی والا** کسیکه قماشها و اشیاء کهنه و مستعمل بفروشد بفارسی آنرا کهنه فروش گویند
سیفی گوید **بیت** تا از لباس حسن بیاراست دوش خود + از تو شدیم بندهٔ کهنه فروش خود + **گدگدانا**
بضم اول و سکون دوم و ضم کاف فارسی و دال مهمله با الف انگشتان را زیر بغل و کف پا و تهیگاه کسی
جنبانیدن تا بخنده و اهتزاز آید بعربی دغدغه بفتح دال مهمله و سکون غین معجمه و فتح دال مهمله و غین معجمه و
تا در آخر و نغنغ بفتح نون و سکون دال مهمله و غین معجمه در آخر و تنغیغ بر وزن تفعیل گویند نغغ الصبی بصیغهٔ مجهول
و تنغغ الصبی از باب تفعیل بصیغهٔ معروف فعل از ان و بفارسی غلغج و غلغلیچ کردن گویند فریع الدهر گوید **بیت**
نکنی غلغلیچ مرا بهر خنده + که چشم از بهر تو در گریه دارم + **گدگدی** حالتیکه از جنبانیدن انگشتان بر بغل
و تهیگاه و کف پای کسی را عارض شود و او بخنده در آید بعربی آنرا دغدغه بر وزن دحرجه گویند

وبفارسی غلغلیچ بکسر هر دو غین معجمه و سکون لام و جیم فارسی در آخر و غلغلیچ بکسر هر دو غین معجمه و کسر لام و سکون
تحتانی و جیم فارسی در آخر و غلغلیچه و کلغیچه بضم کاف فارسی و کسر غین معجمه و کلغیچه بزیادت تحتانی و بخچو
بکسر هر دو بای فارسی و ضم خای معجمه و بخلوچه و بخلچ بکسر بای فارسی و ضم لام در اول و کسر لام در دوم و جیم
فارسی در همه گویند گدلا آب تیره و گلناک بعربی کدر بفتح کاف و کسر دال مهمله و رای مهمله در آخر و رنق بفتح
رای مهمله و سکون نون و کسر آن و قاف در آخر گویند و بالتحریک نیز آمده و بفارسی لوشاک بفتح لام و شین معجمه
گویند گدهه بکسر اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بها و بحذف لام رغیست مردار خوار بعربی آنرا نسر بفتح نون
و سکون سین مهمله و رای مهمله در آخر گویند و بفارسی کرکس و کرگس پیر را قشعم بفتح قاف و سکون شین و فتح
عین مهمله و میم در آخر گویند و کرکس بزرگ نر را قشعمان بفتح قاف و ضم آن و سکون شین معجمه و میم بالالف و نون
در آخر و قشعام بکسر قاف بر وزن قرطاس گویند و کلمرغ بفتح کاف نوعی از کرگس ست که بر سرش پر نبود
و از کنیتها کرگس ابو الابد ابو المنهال ابو الاصبع ابو البشر ست گدنا بضم اول و سکون دوم و نون بالف
آنست که سوزن در دستها و غیر آن زده نیل بران ریزند تا سیاه شود و این رسم در جاهلیت عرب
بوده در هندوستان زنان اراذل عمل می آرند و از جمله آرایش می دانند بعربی آنرا وشم بفتح
واو و سکون شین معجمه و میم در آخر گویند در صحاح ست وشم یده وشما اذا غرزها بابرة ثم ذر علیها النئور و هو
النیلج والاسم الوشم والجمع الوشام گدنا گدانا کسی را گفتن تا بر دست سوزن ها زده نیل ریزد
بعربی آنرا استیشام گویند و در حدیث ست لعن الله الواشمة والمستوشمة گدها حیوانیست به بلاهت مشهور
بعربی آنرا حمار بکسر حای مهمله و عیر بفتح عین مهمله و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر و کعسوم بضم کاف
و سکون عین مهمله و ضم سین مهمله و سکون واو و میم در آخر کعاسم و کعابیس جمع آن و ذو النجمة بفتح نون و سکون
جیم و فتح میم و تا در آخر و بفارسی خر و دراز گوش گویند و از کنیت او ابو زیاد و ابو صابر و ابو محمود
ابو نافع و ابن احقب و ابن آذان و ابن خذام و ابن شنة و ابن العیر و ابن المراغه و ابن مقلت
بلت میم و ابن مرقوم الذراعین ست و خر سفید را بعربی اقمر بفتح همزه و سکون قاف و فتح میم و رای مهمله
در آخر گویند و بفارسی کوزه بضم کاف تازی و فتح زای تازی و چون خر مشهور به حماقت ست در عربی
مجازاً احمق را گویند و همچنین در فارسی و اردو می هندی خر گدهے والا بسکون تحتانی مجهول کسیکه
خر پرورد و بکرایه دهد بعربی آنرا وقّری بفتح واو و قاف و کسر رای مهمله و تحتانی مشدد و حمار بفتح حای مهمله
و میم مشدد بالالف و رای مهمله در آخر و بفارسی خربنده گویند گدهی بسکون تحتانی معروف بمعنی ماده خر بعربی
حماره بکسر حای مهمله و اتان بفتح همزه و تای فوقانی بالالف و نون در آخر و بفارسی ماده خر گویند و از کنیت او

ام تولب وام جحش وام حلس بکسر حای مهمله وام صنبة وام المثنی وام واهب وام الهبر ست **گدھے کا بچہ** بمعنی بچۂ خر
بعربی جحش بفتح جیم و سکون حای مهمله و شین معجمه در آخر گویند جحاش بر وزن کتاب و جحشان بالکسر جمع آن
جحشه بزیادت تای مؤنث و تولب بفتح تای فوقانی و سکون واو و فتح لام و بای موحده در آخر و بفارسی خرکره و خرگ
خودک بضم خای معجمه و فتح دال مهمله و قولان بضم قاف و فتح لام گویند **گدڑی** جامۂ پاره که زنان آنرا برای
پاک کردن حیض گذارند بعربی آنرا کرسف بضم کاف گویند و تفصیل آن در لغت بجنه بضم بای موحده و سکون جیم
که لغت مردم عوام ست گذشته و نیز گدڑی جامه پاره در گوی که آنرا ته کرده بر سر زخم نهاده عصابه برا
بندند بعربی آنرا رفاده بکسر رای مهمله و گدی بالضم لیس سه بعربی قفا بفتح قاف و فا با الف **باب کاف فارسی**
با دال هندی گڈ بڈ در هم آمیخته شدن چیز بالعربی اختلاط بخای معجمه و لام و طای مهمله و امتزاج
بمیم و زای و جیم معجمتین بر وزن افتعال گویند و اگر مردم در جنگ آمیخته شوند تعاکر بعین مهمله و کاف و رای مهمله
بر وزن تفاعل و اعتکار بعین مهمله بر وزن افتعال گویند تعاکر القوم و اعتکروا در هم آمیختند در جنگ گڈریا
بفتح اول و دوم و سکون رای مهمله و تحتانی با الف گوسفندان را پرورد بعربی آنرا راعی الغنم و راعی الضان
گویند و بفارسی شبان گوسفندان و چوپان گوسفندان **گڈی** دسته تره را گویند بعربی وزم بفتح واو
و سکون زای معجمه و میم در آخر و وزیم بر وزن کریم و وزیمه بر وزن کریمه و باقه بباء موحده با الف و فتح قاف و تا
در آخر گویند **باب کاف فارسی با ذال معجمه** گذاره بضم اول و فتح رای مهمله گذر و عبور از دریا بعربی
معبر و بفارسی گذرگاه گویند **گذارے کی ناؤ** کشتی که برای گذشتن از آب مهیا دارند بعربی معبر بکسر میم
گویند و بفارسی کشتی گذر **باب کاف فارسی با رای مهمله** گر بمعنی قاعده کلیه بعربی ضابطه بضاد معجمه
و بای موحده و طای مهمله بر وزن رابطه و اصل و قاعده گویند **گران** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل
مقابل ارزان بعربی آنرا غالی بغین معجمه بر وزن قاضی گویند و بفارسی گران بها هم گویند گر پڑنا بزمین
افتادن بعربی سقوط بضم سین مهمله و قاف و سکون واو و طای مهمله در آخر و وقوع بضم واو و کاف و هُوی بفتح ها
و کسر واو و تحتانی مشدد در آخر و بفارسی افتادن و فتادن گویند و بمعنی تباه شدن بعربی ضیعه بفتح ضاد معجمه
و سکون تحتانی و فتح عین مهمله و تا در آخر و ضیاع بالفتح گویند ضاع الشی از باب ضرب فعل از ان ابومنصور ثعالبی
گوید اگر دیوار بیفتد گویند انقض الجدار بقاف و ضاد معجمه از باب انفعال و اگر سقف افتد گویند خر السقف بخای معجمه
و رای مهمله و اگر نگین از انگشتری بیفتد گویند طاح الفص بطا و حای مهملتین گرتا پڑتا بمعنی جلد و شتاب بعربی
با بطاً و صاعداً و قاعداً میگویند و بفارسی افتادن و خیزان و سرکن و پرکن و سرکند و پرکند بفتح هردو کاف تازی
و بای فارسی گویند اشرف گوید بیت امشب که مرا یار بمنزل آمد + از مقدم او مراد حاصل آمد +

از دنبالش رقیب افغان خیزان + سرکن سرکن چو مرغ بسمل آمد + میر الٰہی گوید شعر کناری وا کشم اندر میانه + جماع دو دلبر سر کند و پر کند گرجا عبادتگاه نصاری و این لغت پرتگیس ست که گروهی از نصاری اند و در اردوی هندی مستعمل بعربی آنرا صومعه و بیعه بکسر بای موحده و سکون تحتانی و فتح عین مهمله و تا در آخر و بفارسی کلیسا گویند گرجنا بفتح اول و دوم و سکون جیم تازی و نون با الف آواز کردن ابر بعربی رعد و هزره بکسر ها و فتح زای معجمه مشدد و تا در آخر و هزیر بروزن امیر گویند و بفارسی خروشیدن تندر بضم تای فوقانی و دال مهمله و تندر بر زیادت واو گویند ابو منصور ثعالبی گوید هرگاه آواز از رعد بر آید گویند رعدت السماء از باب منع و نصر و هرگاه زیاده شود گویند ارتجست السماء برای مهمله و جیم و سین مهمله از باب افتعال و چون از ان هم زیاده شود گویند ارزمت السماء بتقدیم رای مهمله بر زای معجمه و میم در آخر از باب افعال و دوّت السماء بدال مهمله و واو دو واو از باب تفعیل و هرگاه آواز زیاده و سخت شود گویند قصفت السماء بقاف و صاد و فا از باب ضرب و قعقعت السماء بتکرار قاف و عین مهمله و چون بنهایت رسد گویند جلجلت السماء بتکرار جیم و لام و هدهدت بتکرار ها و دال مهمله گردن بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن معروف ست بعربی عنق بضم عین مهمله و ضم نون و سکون آن و قاو و اعناق جمع آن و جید بالکسر گویند اجیاد بالفتح جمع آن گردن توڑنا گردن کشکستن و شکستن گردن [illegible]

بفتح واو و سکون قاف و صاد مهمله در آخر گویند وقص عنقه کوعد فوقص

لازم و متعدی هر دو آمده گردن مارنا کسی را گردن زدن [illegible]

دم شمشیر گذرانیدن گردنی مارنا کسی را بر [illegible] صاد و عین مهمله

در آخر صفع از باب ضرب فعل از ان بفارسی [illegible] فارسیست در اردوی هندی

مستعمل و آن گوشت پاره ایست چسپیده با استخوان [illegible] بعربی [illegible] آنرا کلیه بضم کاف و سکون لام

و فتح تحتانی و تا در آخر و کلوه بضم کاف و سکون لام و فتح واو و تا در آخر گویند کلیات و کلی جمع آن و نیز گرده بزبان اردو نوعی از توپ کوچک که از باروت پر کرده [illegible] کنند بعربی آنرا [illegible]

و سکون کاف و ضم حای مهمله و فتح لام و تا در آخر گویند چنانچه صاحب مرآة [illegible] در تاریخ خود آورده گرز بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل نوعی از سلاح آهنین که بر سر دشمن زنند بعربی آنرا عمود و مقمعه بکسر میم و سکون قاف و فتح میم و عین مهمله و تا در آخر گویند مقامع جمع آن و دبوس بفتح دال مهمله و ضم بای موحده مشدد و سکون واو و سین مهمله در آخر و آن معرب دبوس بالتخفیف در قاموس ست دبوس بر وزن تنور دوا و یا بیس گویا معربست انتهی و بفارسی لت بفتح لام و سکون تای فوقانی و کوپال بکاف فارسی مضموم و بای فارسی نیز گویند باتفی گوید بیت ز زخم تبرزین و کوپال و تیغ + ز دریا بر آمد یکی سرخ میغ + گرگٹ

... بکسر حاء مهمله و سکون
... دارسیست ان ابو بجاد ب سبندیم بیم برجای نه داد بوعلد ربذال معجمه
...فره و ابن انقلاه و بفارسی آفتاب پرست گویند **گرم پانی** بمعنی آب گرم
... برم و حمیمه بروزن کریمه گویند **گرم مصالح** آنچه در دیگ کنند برای خوشبوی خوش مانند
...ل اجزاء آن بعربی آنرا توابل بفتح تای فوقانی و واو بالف و کسر بای موحده و لام در آخر و ابازیر بفتح همزه
و بای موحده بالف و کسر زای معجمه و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر و بفارسی دیگ افزار و افزار دیگ و
دیگ فزار گویند **گرمی** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل ضد سردی بعربی حر بفتح حای مهمله و رای مهمله مشدد
گویند حر الفؤ بکسر فا و حای مهمله دو دیقه بوا و دال مهمله و قاف بروزن حدیقه گرمی سخت **گروی و گیردی**
آفتیست که کشت را می رسد و زرد میکند و خوشه از دانه خالی بعربی آنرا ارقان بفتح همزه و رای مهمله
و قاف بالف و نون در آخر گویند فی الصحاح الارقان لغة فی الیرقان و هو آفة تصیب الزرع و داء یصیب
الناس ... الزرع مارق و میروق کشت آفت رسیده بفارسی علت سرخ هم گویند **گره** بکسر اول لغت فارسی
هندی مستعمل و آن ترجمه عقده است و تفصیل آن در لغت گانٹھ گذشت و نیز گره بمعنی علامتی که
ید در صفت بزاز گوید **بیت** مرا از گز ابروش یک گره + بسی از قماش جمالست به + بعربی آنرا
مشبر بفتح میم و سکون شین معجمه و فتح بای موحده و راء مهمله در آخر و مشبرة بزیادت تا گویند مشابر جمع آن **گره دینا**
گره زدن بعربی عقد بالفتح گویند و تفصیل آن در گانٹھ دینا گذشت **گره کھولنا** گره را کشادن بعربی
سنی بفتح سین مهمله و سکون نون و تحتانی در آخر گویند در اساس ست سنیت العقدة و القفل فتحتهما و فی الصحاح
سناه ای فتحه و سهله و قال **شعر** و اعلم علما لیس بالظن انه اذا الله سنی عقد شیء تیسرا + و بفارسی واکردن
نیز گویند **گرهیلی** بکسر اول و فتح دوم و کسر لام و سکون تحتانی معروف چیزی که در ان گرهها باشند بعربی
معقد بضم میم و فتح عین مهمله و قاف مشدد و دال مهمله در آخر گویند و بفارسی گرهدار **گرهی** بالفتح اول و کسر دوم
مشدد و سکون تحتانی معروف چرخی که ریسمان دلو بر ان پیچیده شود بعربی آنرا بکره گویند و بالتحریک نیز آمده و چرخ
کلان را بعربی محاله بفتح میم و محال بحذف تا گویند و چرخ بزرگ و زود گردان را دموک بفتح دال مهمله و ضم میم
و سکون واو و کاف در آخر و بفارسی عموماً چرخ چاه و چرخ دلو و رسن پیچ گویند حسینی النساری در تعریف حمام گوید **شعر**
رسن پیچی از دلو آن چرخ اخضر + نگون عیسی از جام آن مهر تابان + **گریبان** بکسرتین لغت فارسیست
در اردوی هندی مستعمل جامه پاره که در پیراهن و قبا هن و قبا پیش سینه بود بعربی تلبیب بفتح تاء
فوقانی و سکون لام و کسر بای موحده و سکون تحتانی و بای موحده در آخر و جربان بکسر جیم و رای مهمله

و بای موحده مشدد بالف و نون در آخر گویند و بضمتین نیز آمده و بنیقیه بفتح بای موحده و کسر نون و سکون تحتانی
و فتح قاف و تا در آخر گویند و بترکی یاقه بفتح یای تحتانی و قاف و بای وقفی در آخر **گریبان پکڑ کے لانا**
دست در گریبان کسی انداخته کشکشان بر در آوردن بعربی تلبیب بر وزن تفعیل گویند لبّبه از باب تفعیل
فعل از ان جا و ابد متلبباً گریبان کشیده آوردند و بفارسی گریبان گرفته آوردن شفائی گوید شعر تا گریبان
گیر دو آرد به پابوس توام + آهسته فرما نگاهت را بسوی با فرست **گرگینت** بفتح اول و کسر دوم و سکون
تحتانی و خفای نون و تای هندی در آخر چوبی که بران چرخ دلو گردد بعربی آنرا محور بکسر میم و سکون حای مهمله
و فتح واو و رای مهمله در آخر و لغا بفتح نون و عین مهمله بالف و فتح میم و تا در آخر و این بکره بفتح بای موحده و سکون
کاف گویند و بفارسی تیر چرخ دلو گویند **گرید** بضم اول و سکون دوم و فتح تحتانی و ها در آخر جهره را گویند و جهره که
در رشته کشند بعربی آنرا خرزه بفتح خای معجمه و سکون رای مهمله و فتح زای معجمه و تا در آخر گویند و جهره پشت آبغز
فقره بکسر فا و سکون قاف و فتح رای مهمله و تا در آخر و فقاره بر وزن حراره گویند و بفارسی مازن بفتح رای مهمله
و نون در آخر و مازه گویند **باب کاف فارسی با رای هندی** **گڑ** شیرینی که آنرا بقوام آورده بندند
بعربی آنرا قند و قنده گویند **گڑگڑانا** مبالغه و زاری در سوال کردن بعربی آنرا الحاح بلام و جیم مکرر
حای مهمله بر وزن افعال و الحاف و ابتهال و تضرع گویند و بفارسی زاری کردن و لجاجت کردن و ستیهیدن
و **گڑگڑانا** بضم هر دو کاف فارسی آواز کردن شکم بعربی قرقره بر وزن دحرجه گویند قراقر جمع آن و در صحاح است
قرقر بطنه آواز کرد شکم او **گڑنا** فرو رفتن چیزی سر تیز در زمین مانند نیزه بعربی ارتکاز بر وزن افتعال
گویند رکزت الرمح از باب ضرب و نصر فارتکز از باب افتعال فعل از ان و نیز بمعنی جای گرفتن چیزی
در دل بعربی هم ارتکاز بمعنی بطریق مجاز مستعمل است چنانکه گویند هذا الامر ترکز فی قلبی یعنی این چیز
در دل من جا بگیرد و نیز بمعنی فرو رفتن خار در عضو بعربی شوک بفتح شین معجمه و سکون واو و کاف در آخر
گویند شاکتنی الشوکه از باب نصر فعل از ان بفارسی خار خلیدن و رفتن **گڑوڑنا** بفتح اول و ضم دوم و سکون
واو مجهول و رای هندی و نون بالف چوبی باشد که بران غلطکی نصب کرده بدست کودکان دهند تا راه
رفتن آموزند بعربی آنرا حال بحای مهمله بالف و لام در آخر و دراجه بفتح دال مهمله و رای مهمله مشدد بالف
و فتح جیم و تا در آخر گویند و بفارسی گردنای بکسر کاف فارسی و سکون رای مهمله و دال و نون بالف و تحتانی زده
گڑوتا چیزی سر تیز را در بدن کسی خلانیدن بعربی نخس و نخز و غرز بفتح غین معجمه و سکون رای مهمله و زای معجمه
در آخر و نسغ بفتح نون و سکون سین مهمله و غین معجمه گویند و فرو کردن انگشت را در عضو کسی بعربی ندع
و خلانیدن خار را در عضو کسی بعربی شوک گویند شکته انا از باب نصر و اشکته از باب افعال خلانیدم او را خار

گڑھ بفتح اول وسکون دوم مخلوط التلفظ بہا مکان محفوظ که درانجا نشسته با دشمن جنگ کنند بعربی آنرا قلعه وبفارسی
دژ بزای فارسی گویند ونیز چیزیست از آلات جنگ که از چوبها سازند ومردم اندرون نشینند وآنرا در قلعه افگنند
وآنها در جوف آن نشسته نقب زنند بعربی آنرا دبابه ودراجه گویند گڑھا معروف بعربی آنرا وبده بفتح واو وکسر
با وفتح دال مهمله وتا در آخر وهوة بضم با و واو مشدد مفتوح وتا در آخر وغار ومغار گویند وبفارسی گو ومغاک
وگو دال گویند گڑھی قلعه کوچک بعربی قلیعه بتصغیر وبفارسی قلعچه گویند گڑھنا زیور وغیره را ساختن بعربی
آنرا صوغ بفتح صاد مهمله وسکون واو وغین معجمه در آخر وبفارسی زرگری کردن وپیشه آنرا بعربی صیاغه بر وزن
کتابه وبفارسی زرگری گویند ونیز گڑھنا بمعنی هموار کردن خشت را به تیشه معماری بعربی نحت بفتح نون و
سکون حای مهمله وتای فوقانی در آخر نحت اللبن بالمنحت از باب ضرب فعل ازان بفارسی خشت را تراشیدن وپیراستن
گڑھیا بفتح اول وسکون دوم مخلوط التلفظ بہا وتحتانی بالف نوعی از زنبیل کوچک بعربی آنرا شرخ بفتح شین معجمه
وسکون رای مهمله وخای معجمه در آخر گویند شروخ بالضم جمع آن وبفارسی تاچه بجیم فارسی وخای معجمه
گویند در اساس البلاغه است خرجوا في ايديهم الشروخ جمع الشرخ وهو بالفارسية تاچه وگڑیا ھیا
بفتح اول ودوم مخلوط التلفظ بہا وتحتانی مشدد بالف بمعنی مغاک کلان بعربی آنرا غار گویند گڑیا پیکری
که دختران نابالغ از جامه پارهها ساخته بآن بازی کنند بعربی آنرا بنات بباء موحده ونون بالف وتا در آخر و
لعبه بضم لام وسکون عین مهمله وفتح بای موحده وتا در آخر گویند وبفارسی آنرا لعبت بفتح لام وسکون
ها وضم فا وتای فوقانی در آخر وعروسک گویند زلالی در قصه دختر زال گوید بیت عروسک
بازی با طفل خیالش + خراسان مردم دیده زحالش + باب کاف فارسی بازای معجمه
گزک بفتحتین هرچه بدان تغییر ذائقه کنند در می نوشیدن مانند کباب وپسته وبادام وامثال آن لغت
فارسیست در اردوی هندی مستعمل کلیم گوید شعر گزک ضرور نباشد شراب غفلت را + دلت بر آتش
حرص این قدر کباب چراست + بعربی نقل بضم نون وسکون قاف ولام در آخر گویند در قاموس است
النقل ما ينتقل به على الشراب وقد يضم او ضمه خطا او دور مقدمات بدیعیست فقال احدنا على البيت وللنزل
وقال آخر على الشراب والنقل گزی نوعی از جامه درشت وکم بها بعربی آنرا کرباس بکسر کاف
وسکون رای مهمله وبای موحده بالف وسین مهمله در آخر وبفارسی پلاس ببای فارسی گویند
گزنا گت کرنا بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف فارسی وسکون تای فوقانی وفتح کاف عربی و
سکون رای مهمله ونون بالف رسیده بمعنی حساب پیمایش کردن بعربی ذرع بفتح ذال معجمه وسکون
رای مهمله وعین مهمله در آخر گویند وبفارسی گز کردن طغرا گوید شعر صاحبا پایه قدر تو از ان بیشتر ست

که توان کرد با طناب تخیل گذر + باب کاف فارسی با کاف فارسی + گگری بفتح اول و سکون
دوم و کسر رای مهمله و سکون تحتانی معروف بزبان مردم قصبات آوند گلی که در وی آب کنند بعربی آنرا جرة
بفتح جیم و رای مهمله مشدد و تا در آخر و جر بحذف تا گویند جرار بر وزن کباب جمع آن و حب بضم حای مهمله و بای موحده
مشدد در آخر گویند احباب بالفتح و حببه بر وزن ضیبه و حباب بر وزن کباب جمع آن و بفارسی سبو بالفتح گویند
و کوچک را بعربی مقرة بفتح میم و قاف و رای مهمله مشدد و تا در آخر گویند و بفارسی سبوچه + گل چیزی که از
سر فتیله ببرند + این لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل سنجر کاشی گوید شعر گرچه در چمن
خلق تو زنبور عسل + چه عجب گر ز گل شمع بگیرند گلاب + بعربی آنرا قراطة بضم قاف و رای مهمله با الف و
فتح طای مهمله و تا در آخر گویند فی الاساس واقطع قراطة السراج بالمقطع من الله اذا اعشی و نیز گل بمعنی
داغی که بر عضو نهند بعربی آنرا کیه بفتح کاف و تحتانی مشدد و بزیادت تا در دوم و داغی که مابین دنباله
چشم و گوش نهند بعربی آنرا صداغ بضم صاد مهمله و دال مهمله با الف و غین معجمه در آخر گویند گلا بمعنی
گلوی و آن عضویست معروف بعربی آنرا حلق و حلقوم بالضم و حنجره گویند صاحب قاموس و صحاح این
لغات را بیکدیگر تفسیر کرده اند لیس معلوم شد که همه بیک معنی ست و ابو اسحق در مهذب گوید حلقوم مجرای نفس
و مری مجرای طعام و آن زیر حلقوم ست و نفیسی گوید حلق عضویست مشتمل بر فضای که در ان مجرای طعام
و نفس ست و طبری گوید که حلق عبارتست از جمیع حنجره و حلقوم و مری و عضلاتی که در ان اند لیس شامل
لوزتین و اصول لسان و عضلات را که موضوع اند از خارج و اصول هر دو گوشت را از داخل و خارج
و قرشی گوید که لفظ حلقوم نزد اطبا محمول میشود بر قصبه و بر قصبه قصبه ریه و حنجره هر دو ...
در این صورت از جمله اوست و گلا بفتح اول و دوم مشدد با الف ظرفی که پیشه وران بهانی اجناس
را که بدست آید در ان کنند بفارسی آن را دخل گویند وحید در صفت ... گوید بیت از داغ
نو و کهن دل ریش + پرگشته چو دخل آن جفاکیش + گلاب بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی
بمعنی گل سرخ مستعمل ست بعربی آن را خوجمه بفتح حای مهمله و سکون واو و فتح جیم و میم و تا در آخر گویند
خوجم بحذف تا جمع آن و ورد بفتح واو و سکون رای مهمله و دال مهمله در آخر گویند و بفارسی گل سرخ
و گل احمر و گل حمرا و گل گلاب باضافت گویند سعدی گوید بیت گل سرخش چو عارض خوبان + سنبلش
همچو زلف محبوبان + جمال الدین سلمان گوید بیت باد صبا بوی تو در باغ رفته است + بس خورده
که بر گل احمر گرفته است + خواجه حافظ گوید بیت شگفته شد گل حمرا و گشت بلبل مست + صلای
سرخوشی ای ... طغرا گوید بیت ز خوی جمال بتی چون گل گلاب شدست

شقائق از حسد بخت گل کباب شدست + و نیز گلاب بمعنی عرق گل سرخ و بدین معنی در فارسی و هندی هر دو
مستعمل ست بعربی آنرا ماء الورد و ماورد گویند **گلاب پاش** ظرفی که دران گلاب کرده بر مردم پاشند
بعربی آنرا اشاشه بفتح رای مهمله و شین معجمه مشدد با الف و شین معجمهٔ دوم مفتوح و تا در آخر و مرش بکسر میم و
فتح رای مهمله و شین معجمه مشدد و تا در آخر گویند و بفارسی گلاب زن عبدالواسع کیبانی گوید **شعر** بروی و تن چو گل
و آب تازهٔ و پاکست + ز اشک دیدهٔ من چون گلاب زن وارد + **گلاب چھڑکنا** گلاب بر کسی پاشیدن
بعربی رش گویند رش علیه بالماء ور و فعل از ان و بفارسی گلاب زدن و افشاندن و انداختن و پاشیدن قاسم
مشهدی گوید **بیت** گل شود منما بچشم مردم دنیا گلاب + کی بهوش آید مزن بر صورت دنیا گلاب + طالب آملی
گوید **شعر** بوی مژه می آید ازین قطرهٔ خوناب + بر پیرهن افشان که گلابی به ازین نیست + شاعری گوید **شعر**
ز طوف مشهدم آشفته میرود بلبل + کدام بی ادبم در کفن گلاب انداخت + **گلاب نکالنا** گلاب از گل
برآوردن بعربی تقطیر بر وزن تفعیل گویند قطر الورد از باب تفعیل فعل از ان بفارسی گلاب کشیدن و گرفتن
و ستدن صائب گوید **شعر** ز گریه عاقبت کار گل فتاده بچشم + ز گل گلاب کشیدم گل از گلاب گرفتم +
هم او گوید **بیت** ز حسن شوخ تسلی مشو بدیدن خشک + گلی که میرود از دست از و گلاب بگیر + واله هروی
در صفات هرات گوید **بیت** بتوان ستدن ز کثرت بو + از سایهٔ گل گلاب نیکو + **گلابی** شیشه کوچکی که شراب
و گلاب و مانند آن دران کنند صائب گوید **بیت** می کشا نرا بادهٔ گلرنگ خندان میکند + یک گلابی مجلس ما را
گلستان میکند + صاحب بهار عجم گوید که از اهل ایران شنیده شد که بدین معنی محاورهٔ مردم ایران نیست تراشیدهٔ
ست و شعرا از ایران بهند آکه بسته اند و در ایران گلاب افشان گویند بیانی در شیرین خسرو گوید **بیت**
تنگ خوبان گل اندام + چو سوراخ گل افشان می آشام - انتهی و نیز گلابی بمعنی سرخ نیم رنگ بعربی
اوردی و بفارسی چهرهٔ بهمزهٔ تحتانی رسیده در تلفظ نه در رسم خط سلیم گوید **بیت** از شوق تو خون
ل میجوشد + شمع از هوست بسوختن میکوشد + از عکس گل روی تو دائم حیوان گل + آئینه لباس چهرهٔ
پوشد + و جامهٔ نیم سرخ را بعربی مورد بضم میم و فتح واو و رای مهمله مشدد و دال مهمله در آخر
ید صاحب بهار عجم گوید گلابی بمعنی چهرهٔ یعنی سرخ نیم رنگ مستعمل ایران ست آخوند مسیحا که از فضلای ایرانست
ید **شعر** از تربیت آب حیات گل روی کیش + خرد است که آن سیب ذقن گشته گلابی + مفید بلخی
بیت گلی چو روی عرقناک او گلابی نیست + پیالهٔ چو لب لعل او شرابی نیست + ارادت خان واضح گوید
رنگی که باشد آب نرگس رنگ میگیرد + بباد چشم مستی ریختم اشک گلابی را + و برین تقدیر ایراد بر
ا محمد حسین مخلص که گلابی را بمعنی رنگ مذکور آورده بیجاست ناشی از قلت تتبع و آن اینست **شعر**

پیچیده رنگین معنی سرسبز مضمونی + مگر بست آن صنم امروز دستار گلابی را + وگلابی نیز نام شیرینیست که اکثر برگ
گل دران اندازند بدینمعنی فارسی ساخته اهل هندست گلا پڑنا گرفته شدن گلو وبند شدن آواز بعربی بحوحة بضم
بای موحده وحای مهمله وسکون واو وفتح حای مهمله دوم وتا در آخر وصحل بفتح صاد مهمله وسکون حای مهمله ولام در آخر
گویند بحح وصحل از باب سمع والبح واصحل از باب افعال فعل ازان بفارسی گلو گرفتن وحلق افتادن شعر
امشب بیاد ناقه شفائی بکام دل + نالید آنچنان که گلوی جرس گرفت + امیرخسرو گوید بیت بر سر سبزه‌زار
که بلبل گذشت + حلق وی افتاده وخراشیده گشت گلا پکڑنا گلوے کسی گرفتن ونیز تنگ کردن کسی را بعربی
اخذ المزور بضم میم وسکون زای معجمه ودال وراء مهملتین ودال مهمله دوم در آخر در اساس ست اخذ
بمزورده اذا ضیق کما یقال اخذ بمخنقه ونیز بمعنی گرفتن چیز زحمت گلو را همچو مازو بعربی اخذ الحلق وبفارسی
گلو گرفتن بسبب اطعمه بزبان بغرا گوید شعر بستر تا قدم در دوم مومو + نه چون آن برنجم که گیرد گلو + گلا کرنا
برداشتن دایه کام کودک را بعربی دغر بفتح دال مهمله وسکون غین معجمه ورای مهمله گویند ودغر الصبی از باب
منع فعل ازان در نهایه است الدغر غمز الحلق بالاصبع وذلک ان الصبی تاخذه العذرة وهی وجع یهیج فی الحلق
من الدم فتدخل المراة اصبعها فترفع بها ذلک الموضع وتکبسه بفارسی بناگوش کردن وکام برداشتن و
کام برگرفتن گویند گلا گھوٹنا گلوی کسی را فشردن بعربی خنق بفتح خای معجمه وکسر نون وقاف در آخر گویند
خنقه از باب نصر واز باب تفعیل فعل ازان بفارسی خفه کردن وخباک وخبه کردن وگلو فشردن گلا گھٹنا بضم
کاف فارسی مخلوط التلفظ بها وسکون تای هندی ونون با الف فشرده شدن گلو بعربی
ونون وقاف بر وزن افتعال وانخناق بر وزن انفعال گویند وبفارسی گلو فشرده شدن
وتره وامثال آن از ابجدی که نرم شود وخوب پخته شود بعربی انضاج بنون وضاد معجمه وجیم و
از باب افعال فعل ازان واگر بمرتبه پزند که گوشت از استخوان جدا شود بعربی
ها وسکون راء مهمله وهمزه در آخر واهراء بر وزن افعال وتهریه بر وزن تفعل
هرات اللحم واهراته وهرأته تهرئة اذا جدت انضاجه فتهرأ حتی سقط عن العظم فهو لحم هری ونیز
گلانا بمعنی گداختن سیم وطلا وجز آن را بآتش بعربی سبک بفتح سین مهمله وسکون بای موحده وکاف
در آخر واذابه بذال معجمه وبای موحده وتا در آخر بر وزن اغاثه وتذهیب بر وزن تفعیل گویند
در صحاح ست سبکت الفضه وغیرها اسبکها سبکا اذبتها والفضه سبیکه ونیز گلانا بمعنی لاغر کردن بیماری
واندوه وجز آن [illegible] ست گویند اذابه المرض والهم والغم یعنی بگداخت
او را بیمار [illegible] بدین معنی مستعمل ست شاعری گوید بیت عشقم

چنان گداخت که موران تر تم + عضوی نیافتند که ناخن فرو برند + گلپهٹا بفتح اول وسکون دوم وفتح بای فارسی
مخلوط التلفظ بها و رای هندی با الف بمعنی هر دو کنج دهن معربی صامغان بصاد مهمله و کسر میم و غین معجمه با الف
ونون در آخر و صماغان و صمغان و صواران بکسر صاد مهمله و واو با الف و رای مهمله والف ونون در آخر گویند
گل پهولنا امری غریب بظهور آمدن بفارسی گل شگفتن شعر صاحب چه گل شگفت که امروز در چمن +
گلها بجای چشم دهن باز کرده اند + گل تکیه نوعی از بالین خرد که بشکل کماچ سازند و وقت دراز کشیدن
زیر رخسار گذارند بعربی مخدة بکسر میم وفتح خای معجمه و دال مهمله مشدد و تا در آخر گویند و بفارسی گرد بالش و
گرد بالین گویند میر یحیی شیرازی گوید بیت زنخدانش که مه را داد آتش + پی آسایش دل گرد بالش +
خان آرزو گوید شعر دارد آرام دل بدر و جنون + پنبه داغ کرده بالین ست + گلٹی بکسر اول
وسکون دوم وکسر تای هندی تحتانی معروف رسیده گرهی که در گوشت بدن افتد
بعربی آن را غدة بضم غین معجمه وفتح دال مهمله مشدد و تا در آخر و غدد بضم غین معجمه وفتح دال مهمله
اولی و دوم و تا در آخر و بفارسی مغند بضم میم و غین معجمه گویند و غده که از بالیدن دست بجنبد بعربی
آن را سلعه بکسر سین مهمله وسکون لام وفتح عین مهمله و تا در آخر گویند در نهایه است السلعة غدة تظهر
بین الجلد واللحم اذا غمزت باليد تحرک و گلٹی نیز گرهی که در اعضا و بندگاه مردم بسبب درد عضو دیگر پیدا آید
بعربی آن را نیز غده گویند و بفارسی باغره بباء موحده با الف وفتح غین معجمه و رای مهمله و ها در آخر و گلز
بضم کاف وفتح لام و نون در آخر گویند گلکهو ر بفتح اول وسکون دوم وضم خای معجمه وسکون واو مجهول
ورای مهمله در آخر رسنی حلقه دار که در گردن ستوران بندند بعربی آن را ربقه رباق بر وزن کتاب
وربق بکسر رای وفتح بای موحده و ارباق بر وزن اصحاب جمع آن در صحاح ست الربق بالفتح مصدر قولک
ربقت الجدی اربقه وارتبقه اذا جعلت راسه فی الربقة گل خیرو گلیست معروف بعربی آن را خیری بفتح
خای معجمه وسکون تحتانی و کسر رای مهمله و تحتانی مشدد و منثور بفتح میم وسکون نون وضم تای مثلثه وسکون واو
و رای مهمله گویند و بفارسی گل خیری و خیرو گویند گرم و خشک ست در اول گل داوودی نوعی از گلیست
در هندوستان زرد و سفید هم می باشد سراج الدین علیخان آرزو گوید شعر چون گل داوودی اینجا در خزان تا
بهار + از فریب آسمان هر کس که غافل ماند ماند + گلدسته بضم اول لغت فارسیست در اردو هندی
مستعمل بمعنی شاخهای گل که آن را باهم بسته در دست دارند و یا گلها را باهم بندند بعربی آن را مشقر بضم میم
وسکون شین معجمه وضم قاف گویند مشاقر جمع آن گلدم بالضم پرنده ایست مشهور بعربی آن را بلبل و
کعیت و جمیل و عندلیب گویند و بفارسی مرغ چمن و مرغ سحر و مرغ بستان و هزار

بزاء فارسی وتزند لاف وتزند واف گویند گل شبو لغت فارسیست دراردوی ہندی مستعمل وآن گلیست
که شبها بوده سید حسن خالص گوید بیت ست در شام نمودی وگران گیسورا + شب چو شد عطر شود بیش
گل شب بورا + گلقند بالضم معجونیست که از شکر و برگ گل سازند وآن لغت فارسی ست فراردوی ہندی
مستعمل وبهترین آن آفتابیست وحید گوید شعر دی با طبیب گفتم احوال ضعف خودرا + از لعل یار فرمود
گلقند آفتابی + بعربی جلنجبین بضم جیم وفتح لام گویند وآن معرب گل انگبین ست ومربی الورد نیز گویند وبفارسی
گلشکر هم گویند گل کردنا چراغ را خاموش کردن بعربی اطفاء وبفارسی چراغ کشتن وگل کردن وتفصیل آن
در چراغ گل کردنا گذشت گل کوزه صاحب رشیدی گوید گل نسرین ست که آنرا گل مشکین هم گویند وبهندی سیوتی
خوانند امیر خسرو گوید شعر در گل کوزه نگر تا باد را در کوزه کرد + یاسمن آن دیده بهر خنده دندان کرد باز +
صاحب بهار عجم گوید در اکثر فرهنگها بمعنی گل نسرین گفته اند باستناد این شعر امیر خسرو شعر کنون خالی نباید
کوزه از من چون گل کوزه + پر از شبنم شد از چه بر نگردد کوزه از شبنم + لیکن در اشعار مردم ایران دیده نشد وبعضی
از اطبای این زمان درین دیار گل نسرین همین گل کوزه را گویند وبعضی نسترن خوانند وگل قند آنرا بهتر از گلقند
گل سرخ دانند گل کیس گلیست مانا بکلاه خروس بعربی آنرا عرف الدیک بضم عین مهمله وسکون راء مهمله وفا در آخر
مضاف بسوی دیک وبفارسی تاج خروس وبستان افروز گویند سرو دوشک ست در اول گلگلا قسمی از
شیرینیست که در خمیر آرد گندم کرده بروغن بریان میکنند بمحاورهٔ حال عرب آن را القیمات القاضی ولقیمات
الظرفا بتصغیر خوانند گلگیر بالضم لغت فارسی ست در اردوی ہندی مستعمل مقراضی که گل شمع وچراغ
از ان گیرند قبول گوید شعر خاکساران زاغنیا محتاج همراهی نیند + شمعدان گل کجا در بند گلگیر طلاست +
گل لاله گلیست سرخ که میان آن نقطه سیاه باشد وآنرا لالهٔ نعمان هم خوانند وآن هفت نوعست لاله
صحرائی لالهٔ کوهی لاله دور و لالهٔ شقائق لالهٔ دلسوز لالهٔ دلسوخته لالهٔ نعمان واین الالهٔ خطائی نیز گویند
چنانکه در مؤید آورده ودر واقعات بابری مذکورست که لالهٔ در کوهستان بابل باقسام رنگ میشود چنانکه
حسب الحکم یکمرتبه بشمار آمدسی ودو قسم بود ونوعیست از لاله که بوی گل سرخ میدهد بآنرا لالهٔ گل بوی
خطاب داده یم وبهمین نام شهرت یافت انتهی بعربی آنرا شقر بفتح شین معجمه وکسر قاف وراء مهمله در آخر
وشقائق النعمان مضاف بسوی نعمان اطلاق آن بر واحد وجمع هر دو آید صاحب قاموس گوید نامیده شد
بشقائق بسبب مشابهت بشقیقهٔ برق واضافت آن بسوی نعمان بن منذر از ان ست که اوروزی بموضعی
گذشت که انجا گلهای گوناگون شگفته بود ومیان آن لالهٔ هم چهرهٔ افروخته بود از جمله گلهای لاله اورا
خوش آمد لب به تحسین آن بکشود وفرمان به نگاهبانی آن داد واول کسی ست که لاله را نگاهبانی کرد

گل لینا بمعنی بریدن سر فتیلهٔ شمع بعربی تقریط بروزن تفعیل گویند قرط السراج فعل ازان در اساس است
واقطع قراطة السراج ببر گل چراغ را بفارسی گل از چراغ گرفتن طغرا گوید شعر چو در خانه گیرم
گلی از چراغ + خورد بر کف قسمتم خار باغ + گل میخ بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن نوعی
از میخ آهنین ست که سرش پهنا می باشد کلیم گوید شعر بیا بدرگه شاهنشهی که از در او + شگفته غنچهٔ گل میخ
بر رخ ایام + گلنا بمعنی پخته شدن گوشت و تره و جز آن بمرتبه که نرم شود و بعربی آن را نضیج بفتح نون وضم
آن گویند نضج اللحم از باب سمع فعل ازان واگر خوب نرم و پخته گردد بمرتبه که از استخوان جدا شود بعربی
هرأ بفتح ها وضم آن و سکون رای مهمله وهمزه در آخر و هرو وهرور بالضم و تهرد بروزن تفعل گویند هرأ اللحم
از باب سمع وتهرأ اللحم از باب تفعل فعل ازان ونیز لاغر شدن از بیماری و اندوه بعربی ذوب ذاب جسمه از باب نصر لاغر شد
جسم او + گلنار بضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی گل درخت گلنار که آن نوعی از انار ست
بارنمی آرد و گل می آرد و مجازا گلنار را بر درخت گلنار هم اطلاق کنند بعربی آنرا مظ بفتح میم وطای معجمه مشدد گویند
گله بالکسر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل ترجمه شکوے بفتح شین معجمه و سکون کاف و واو بالف
مقصوره در آخر در صحاح ست شکوت فلانا اشکوه شکوا وشکاوة وشکیة اذا اخبرت عنه بسوء فعله
والاسم الشکوی + گلهری جانوریست مانند موش میوه های درختان میخورد و بر پشتش خطهای سیاه بود
بعربی در محاورهٔ حال آن را فارة التمر و فارة النخل گویند و بفارسی موشک پران وموش خرما
گویند و یحیی کاشی گلهری را در شعر خود آورده شاید که فارسی باشد یا لفظ هندی را آورده و آن اینست
بیت هر چه افتد بدست آن طراز + بدود دستش خورد گلهری وار + گلهی مقدم کشتی بعربی قیدوم السفینة
مضاف بسوی سفینه و حذف گویند گلی آلهٔ ایست که بآن روشنگران شمشیر را جلا دهند بعربی آن را
مدوس بکسر میم و سکون دال مهمله و فتح واو و سین مهمله در آخر و مصقلة بکسر میم و سکون صاد مهمله و فتح
قاف ولام و تا در آخر گویند و بفارسی بزداغ بکسر بای تازی و سکون زای معجمه و دال مهمله بالف و غین معجمه
در آخر گویند و نیز گلی بمعنی چوب کوچکے که بآن کودکان بازے کنند بعربی آن را قلة بضم قاف و فتح
لام و تا در آخر گویند قلات بالکسر جمع آن وقلون بکسر قاف همچنین قلا القلة از باب نصر و قلا بالقلة فعل
ازان + گلے بفتح اول و کسر دوم مخفف و سکون تحتانی مخفف بمعنی کوچه پس اگر مستوی و دراز باشد
بعربی آنرا زقاق بضم زای معجمه و قاف بالف و قاف دوم در آخر گویند زقان بضم زای معجمه
وقاف مشدد بالف و نون و ازقة بفتح الف و کسر زای معجمه و قاف مشدد و تا در آخر جمع آن و سکة بکسر سین مهمله
و کاف مشدد و تا در آخر گویند سکک بکسر سین مهمله و فتح کاف جمع آن و اگر کوچک و تنگ باشد بعربی آن را

مطرب بفتح میم وسکون طای مهمله وفتح رای مهمله وبای موحده در آخر ومطربة بزیادت تا گویند ودر نهایه است
المطربة واحد المطارب وهی طرق صغار تنفذ الی الطرق الکبار وقیل هی الطرق الضیقة المتفرقة انتهی
وبفارسی تنگنامی گویند **گلے پڑنا** چیزی بی رضا بر گردن کسی افتادن بعربی التعلق فی العنق
گویند تعلق فی عنقی از باب تفعل فعل ازان وبفارسی بر گردن افتادن صائب گوید **شعر** نیست امروز
کسی قابل زنجیر جنون + آخر این سلسله بر گردن ما می افتد + **گلے تک بھرنا** پر کردن ظرف را تا به گلو
بعربی تحلیق بجای مهمله ولام وقاف بر وزن تفعیل گویند حلق الاناء از باب تفعیل پر کرد ظرف را تا بگلو **گلی ڈنڈا**
دو چوب یکی دراز ویکی کوچک که بان کودکان بازی کنند ودراز را بر سر کوچک زنند تا بجهد بعربی کوچک را قله
بضم قاف وفتح لام وتا در آخر گویند قلات بالکسر وقلون بکسر قاف وضم آن جمع آن ودراز را بعربی مقلی بکسر
میم وسکون قاف ولام با همزه مقصوره وقال بقاف گویند در صحاح ست القال الخشبة التی تضرب بها القلة
وبفارسی کوچک را دوله ودواله وچوب گویند وبعضی کوچک را پله بپای فارسی ودراز را جفته بفتح جیم فارسی
خوانند ودر محاورهٔ حال همین مستعمل ست وهر دو را چالیک هم گویند قلا الصبی بالقلة فعل ازان **گلے لگانا**
بزور حواله کردن چیزی کسی را بعربی التعلیق فی العنق علی فی عنقه از باب تفعیل فعل ازان واین در محاوره عا
مستعمل ست وبفارسی بر گردن نهادن وبستن وافگندن وبر گلو بستن صائب گوید **شعر** میکند از خون خود
شیرین دهان تیشه اش + هر که چون فرهاد کار عشق بر گردن نهاد + سلیم گوید **شعر** ساقی آن دختر پری
که بجا مانده زتاک + خوب کردند که بر گردن مینا بستند + ظهوری گوید **شعر** عمداً مرا اگرچه فراموش کرده
صد معذرت بگردن نسیان در افگنم + **گلے لگنا** بمعنی گلی پڑنا و آن مذکور شد ونیز **گلے لگنا** دست بگردن
یکدیگر آوردن بعربی معانقه بعین مهمله ونون وقاف بر وزن مفاعله وعناق بر وزن کتاب گویند عانقه اذا ضا
صحمه معانقة فعل ازان **گل ہونا** خاموش شدن چراغ بعربی انطفا بکسر همزه وسکون نون وکسر
طای مهمله وفا با الف ممدوده گویند انطفی السراج از باب انفعال فعل ازان بفارسی گل شدن هم گویند
اسلام خان والا گوید **بیت** درین داوریگاه ظلمت نشان + شد از باد شمشیر گل شمع جان + **باب**
کاف فارسی با نون + **گنا** بفتح اول ودوم مشدد با الف نی که ازان شکر سازند بعربی آنرا قصب السکر
وبفارسی نالی بنون وبکسر لام ونیشکر گویند گرم وتر ست در درجهٔ اول وبکسر اول بمعنی شمار کردن بعربی
عد بفتح عین مهمله ودال مهمله مشدد وحسب بفتح حای مهمله وسکون سین مهمله وبای موحده در آخر وحساب بر وزن
کتاب وحسبان بالضم وحسابة بر وزن کتابة گویند **گناه** بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل
کاریکه بسبب آن مستحق تکلیف شود بعربی جرم بضم جیم وذنب بفتح ذال معجمه وسکون نون وبای موحده در آخر

وجریمه بروزن کریمه واثم بکسر همزه وسکون ثای مثلثه ومیم درآخر وخرج بفتح حای مهمله ورای مهمله وجیم درآخر
وجنایه بکسر جیم ونون باالف وفتح تحتانی وتا درآخر گویند وجریره بفتح جیم وتکرار رای مهمله مشدد وتا درآخر گویند
ودراساس ست اجر علی نفسه جریره وکثرت جرائرهم وجرائمهم گناه رکهنا گناه ناکرده برکسی ثابت کردن بعربی
تجنی بجیم ونون مشدد وتحتانی درآخر وتجرم بجیم ورای مهمله ومیم وتذنب بذال معجمه ونون وبای موحده بروزن
تفعل گویند تجنی علیه وتجرم علیه وتذنب علیه از باب تفعل فعل ازان بفارسی گناه نهادن وگناه بستن و
افگندن میر معزی گوید شعر جای خویش اندر بلای او دل مسکین من + وی گنه کرده وگنه بر چشم روشن
بمن نهاد + شافی تکلو گوید شعر خون میچکد از تیغ ستم بازندانم + دشمن کهن سوخته خرمن چه گنه بست +
کلیم گوید شعر بره گر مپیش پای خود نه بینی + گنه بر عقل دور اندیش افگن + گناه کرنا گناه کردن بعربی
جنایه بکسر جیم ونون باالف وفتح تحتانی وتا درآخر وجریمه بروزن کریمه گویند جنی الذنب علیه وجرم علیهم والیهم از باب
ضرب فعل ازان گناهگار لغت فارسیست ودر اردوی هندی مستعمل کسیکه گناه کرده باشد بعربی آنرا
مجرم بضم میم وکسر رای مهمله وجریم بروزن کریم ومجترم بروزن مفتعل وآثم بروزن فاعل واثیم بروزن
کریم گویند وبفارسی بزه کار بفتح بای تازی وزای معجمه نیز گویند گناهگار هونا درجرم شدن بعربی اجرام
بجیم ورای مهمله ومیم بروزن افعال واجترام بروزن افتعال وتجرم بروزن تفعل واذناب بذال معجمه ونون
وبای موحده بروزن افعال گویند جرم فلان از باب ضرب واجرام واذنب از افعال واجترم از افتعال
وتجرم از تفعل فعل ازان بفارسی گنهگار شدن نیز گویند ونیز کردن فعلی که حلال نباشد بعربی ماثم
بفتح میم وسکون همزه وفتح ثای مثلثه ومیم درآخر گویند اثم از باب سمع وتاثم از باب تفعل فعل
ازان گنتی بکسر اول وسکون نون وکسر تای فوقانی وسکون تحتانی معروف بمعنی شمار بعربی
عد وعدید بروزن امیر وحساب بروزن کتاب گویند گنجا کسیکه موی سرش بسبب بیماری
رفته باشد بعربی آنرا اقرع بفتح همزه وسکون قاف وفتح رای مهمله وعین مهمله درآخر
گویند وبفارسی کل بفتح کاف تازی وکچل بفتح کاف تازی وجیم فارسی گویند ابومنصور ثعالبی گوید
کسیکه موی سرش از هر دو جانب پیشانی ریخته باشد آنرا انزع بفتح همزه وسکون نون وفتح
زای معجمه وعین مهمله درآخر گویند واگر اندکی زیاده ازان ریخته باشد آنرا اجلح بفتح همزه وسکون
جیم وفتح لام وحای مهمله درآخر گویند واگر تا نیمه موی سرش ریخته باشد آنرا اجلی بفتح همزه وسکون
جیم ولام باالف واجله بفتح همزه وسکون جیم وفتح لام وها درآخر گویند واگر از نیمه سرهم زیاده ریخته باشد
آنرا اصلع بفتح همزه وسکون صاد مهمله وفتح لام وعین مهمله درآخر گویند پس اگر همه موی سرش

ریخته باشد آن را حص بفتح همزه و حای مهمله و صاد مهمله مشدد گویند و فرق میان صلع و قرع آنست که صلع عبارت ست از ریخته شدن موی سر بخلاف قرع که عبارت ست از رفتن موی سر **گنجی** زنی که موی سرش بسبب بیماری رفته باشند بعربی آن را قرعاء بقاف و راء و عین مهملتین بر وزن حمرا گویند **گند** بفتح اول و سکون دوم و دال مهمله بمعنی بد بو لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل یا از توافق لسانین ست بعربی نتن بفتح نون و سکون تای فوقانی و نون در آخر گویند **گنده انڈا** تخم مرغ که فاسد شده باشد و همه آب گشته بعربی آنرا بیضهٔ مذرة بفتح میم و کسر ذال معجمه و فتح رای مهمله و تا در آخر و مارقه بمیم و رای مهمله و قاف بر وزن فاعله و مغرقله بضم میم و بفتح غین معجمه و سکون رای مهمله و کسر قاف و فتح لام و تا در آخر گویند و بفارسی گنده و لغ بفتح لام و سکون غین معجمه و لق بقاف مذرت البیضه و مرقت از باب سمع و غرقلت از باب دحرجه فعل از ان **گندنا** بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن سبزیست معروف بعربی آن را کراث بضم کاف و رای مهمله مشدد بالف و ثای مثلثه در آخر گویند و بفارسی زبوده بفتح زای معجمه و ضم بای فارسی نیز گویند گرم ست در اول و خشک ست در دوم **گنده بغل** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بعربی آن را مصن بضم میم و کسر صاد مهمله و نون مشدد در آخر گویند فی القاموس الصنة وقر الابط کالصنان واصن صار ذا صنان **گنده بهاراني** که در ایام سرما بارد و بعربی آن باران انما شتی بفتح شین معجمه و کسر تای فوقانی و تحتانی مشدد و شتوی بالتحریک گویند و بفارسی باران سرما **گنده دهن** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کسیکه دهنش بو کند بعربی آنرا ابخر بفتح همزه و سکون بای موحده و فتح خای معجمه و رای مهمله در آخر و زنخ بفتح زای معجمه و نون و خای معجمه گویند و بفارسی بباستو بکسر بای موحده و سکون سین مهمله و ضم تای فوقانی و سکنج بضم سین مهمله و کاف تازی و سکون نون و جیم در آخر گویند سعدی گوید **شعر** تشنه را دل نخواهد آب زلال کوزه بگذشت بر دهان سکنج + **گندهک** جوهریست معدنی بعربی آن را کبریت بکسر کاف و سکون بای موحده و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و تا در آخر گویند و بفارسی گوگرد گرم و خشک ست در درجهٔ سوم چنانکه ابن بیطار گفته و شیخ ابو علی گوید گرم و خشک ست در درجهٔ چهارم **گندهی** بالفتح کسیکه خوشبو فروشد بعربی آن را عطار بتشدید گویند و بفارسی بو فروش و عطر فروش **گندی** دشنامیست که کنیزان را دهند بعربی دفار بفتح دال مهمله و فا با الف و کسر رای مهمله گویند و نیز گندی زنی را گویند که پلید باشد و نظافت ندارد و بعربی آن را فخه بفتح فا و خای معجمه مشدد و تا در آخر و قذرة بفتح قاف و کسر ذال معجمه و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند و بفارسی پلید **گنڈا** ریسمان خام که بران دعا یا افسون دمیده گرهها زنند و اگر برای از ان تب سازند بفارسی آنرا رشتهٔ تب گویند امیر خسرو گوید **بیت** پیچیده بود سخن چو زنجیر + چون رشتهٔ تب همه گره گیر

گھنڈلا بضم اول وسکون دوم وفتح دال ہندی ولام با الف تنگلی ازا عاظ لغظ منحنی بر سطح ... بعربی
آن را دائرہ بدال وراء مہملتین بر وزن فاعلہ گویند گھنڈلی حلقۂ بار مار گویند بعربی ثنی الحیۃ بکسر ثای مثلثہ
وسکون نون وتحتانی در آخر مضاف بسوی حیہ وبفارسی حلقہ مار گنڈلی مارنا حلقہ زدن مار بعربی
تطوق بطای مہملہ وواو وقاف وتلوی بلام وواو وتحتانی وترحی براء وحای مہملتین وتحتانی در آخر بر وزن
تفعل تطوقت الحیۃ وترحت وتلوت از باب تفعل ورحت الحیۃ از باب نصر فعل ازان بفارسی حلقہ زدن مار
گنہگار مخفف گناہگار و آن بگذشت بعربی آنرا مذنب بضم میم ومجرم گویند **باب کاف فارسی باواو**
گواہ بالفتح لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل و آن معروف ست بعربی شاہد وبینہ بفتح بای موحدہ
وکسر تحتانی مشدد وفتح نون وتا در آخر گویند وبفارسی گوا بحذف ہا وگوہ بحذف الف ہم آمدہ ظہوری گوید
بیت ای تشخص دہ بقاء وفنا + بر بقاییت فنای جملہ گوا + حافظ گوید شعر دام حافظ بگو کہ باز دہد
کردہ اعتراف ومن گواہم + وبترکی تانوق بتا وفوقانی با الف وضم نون وسکون قاف گویند گواہ کرنا
برای اثبات مدعای خود کسی را شاہد کردن بعربی اشہاد بشین معجمہ وہا ودال مہملہ بر وزن افعال گویند
اشہد فی فلان شاہد گردانید فلان مرا بفارسی گواہ کردن وگرفتن وکشیدن و آوردن میر معزی گوید
شعر سوگند خورد چرخ کہ با او وفا کند + بر خویشتن فرشتگانرا گواہ کرد + والہ ہروی گوید شعر زہر کہ ہرچہ
رسد دل در قبول گشاست + فراخ حوصلگی را گرفتہ ایم گواہ + ہم از دست شعر دل از غلامی غم خواہد
تا رہد والہ + کشید بر رخش از داغہا گواہانرا + گواہی لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل و آن معروفست
بعربی شہادۃ گواہی دینا ادای شہادت کردن بعربی شہادت بر وزن کرامت گویند شہد لہ بکذا وشہد
علیہ بکذا از باب سمع فعل ازان بفارسی گواہی دادن گوبر بضم اول وسکون دوم مجہول وفتح بای تازی
وراء مہملہ در آخر پلیدی گاو را گویند بعربی خثی بکسر خای معجمہ وسکون ثای مثلثہ وتحتانی در آخر گویند اخثا
بالفتح جمع آن وبفارسی سرگین گاو گوبر کرنا پلیدی کردن گاو بعربی خثی بفتح خای معجمہ وسکون ثای مثلثہ
گویند خثی البقر از باب ضرب فعل ازان وبفارسی سرگین کردن گوپھن بضم اول وسکون دوم
مجہول وفتح بای فارسی مخلوط التلفظ بہا وسکون نون چیزی باشد کہ از ریسمان بافند وکشتبانان وگلہ بانان
بآن سنگ اندازند بعربی آنرا قذاف بقاف وذال معجمہ وفا بر وزن شداد وقذافہ بزیادت تا گویند بفارسی
آنرا دستہ سنگ ودستا سنگ وفلاخان بفتح فا وفلاخن وپلخم بفتح بای فارسی وسکون لام پلخمان گویند
مویدالدین گوید شعر گلہ بانان ادہم از قدر + مہر ومہ را چو سنگ در پلخم + گوٹ بضم اول وسکون
دوم مجہول وتای ہندی در آخر بمعنی مہرہ نرد بعربی آنرا فص بفتح فا وصاد مہملہ مشدد در آخر گویند فصوص بالضم

جمع آن گوٹ مارنا مہرۂ نرد را زدن بعربی ضرب الفص و بفارسی لت کردن و زدن گویند سیفی در تعریف
معشوق نرد باز گوید **شعر** تنها بخانۂ که فتاده‌ام بدست او + لت میکند چو مہرۂ من دلفگار را + حسن بیگ گوید
شعر مانند مہرۂ زده‌ام دست روزگار + از عرصۂ وصال تو بیرون نشانده است **گوٹ مرنا** مضروب
شدن مہرۂ نرد و بفارسی لت خوردن طغرا گوید **شعر** لت خوردۂ زخال سیہش مہرۂ گردون + نقش مہ و خورشید
درین پرده چه باشد + **گودا** بضم اول و سکون دوم معروف مغز هر چیز را گویند بعربی لب بضم لام و بای موحده
مشدد در آخر و مغز خرما بن را اقلب بضم قاف و سکون لام و بای موحده در آخر گویند و مغز حنظل را و پردۂ زرد
را که میان دانهای انار باشد بعربی آن را شحم بفتح شین معجمه و سکون حای مهمله و میم در آخر گویند و مغز استخوان
را بعربی مخ بضم میم و خاء معجمه مشدد و نقی بکسر نون و سکون قاف و تحتانی در آخر گویند **گودنا** بضم اول سکون
دوم مجهول و دال مهمله و نون با الف سوزن و مانند آن را در چیزی زدن تا سوراخ شود بعربی غرز بفتح غین معجمه
و سکون رای مهمله و زای معجمه در آخر و بفارسی آژدن و آجیدن **گود نکالنا** برآوردن مغز از استخوان
بعربی نقی بفتح نون و سکون قاف و تحتانی در آخر گویند نقوت العظم از باب نصر و نقیت از باب ضرب فعل
از آن **گودی** بضم اول و سکون دوم مجهول مشهور است بعربی حضن بکسر حاء مهمله و سکون ضاد معجمه و نون
در آخر گویند و بفارسی کنار و آغوش و بترکی قوچاق بضم قاف و فتح جیم با الف مجد الدین علی قوشی که یکی از
محققانست در کتاب لغت خود مینویسد که ارباب لغت آغوش کنار و بر را مترادف نوشته اند و تحقیق آنست
که در آغوش گرفتن در بغل گرفتن باشد یعنی دستها باز کردن و مجموع دستهای باز کسی را تنگ گرفتن و
در بر گرفتن بسینه منضم ساختن بود و در کنار گرفتن کسی را به بالای رانهای خود نشاندن و بخود منضم
ساختن بود و امتیاز این صورتها در وقت ایستادن و نشستن ظهور می یابد چه در وقتیکه آدمی کسی را
ایستاده به بغل می گیرد می گویند فلانی را در آغوش گرفت و نمی گویند در کنار گرفت و هذا امر لا خفاء فیه
گود میں لینا بچه را در کنار گرفتن بعربی احتضان بحاء مهمله و ضاد معجمه و نون بر وزن افتعال و حضن بفتح
حاء مهمله و سکون ضاد معجمه گویند حضن الصبی از باب نصر و احتضنه از باب افتعال در کنار کشید بچه را و در حدیث
انه خرج محتضنا احد ابنی ابنته ای حاملا له فی حضنه و بفارسی در کنار گرفتن و کشیدن **گور** بالضم لغت فارسی
در اردو و هندی مستعمل حفرۂ که مرده را در آن دفن کنند بعربی قبر و جدث بفتح جیم و سکون دال مهمله و
ثاء مثلثه در آخر و رمس بفتح رای مهمله و سکون میم و سین مهمله در آخر و جدف بفتح جیم و سکون دال مهمله و فا
در آخر و بفارسی تربت و خاک نیز گویند ضریح بضاد معجمه و کسر راء مهمله و سکون تحتانی و حاء مهمله در آخر قبر بی لحد
را گویند در حدیث دفن پیغمبر خدا است صلی الله علیه و آله و سلم ترسل الی اللاحد و الضارح فایهما سبق ترکناه لضارح

هو الذی یعمل الضریح وهو القبر فعیل بمعنی مفعول من الضرح الشق فی الارض واللاحد الذی یعمل اللحد الشق الذی
یعمل فی جانب القبر الموضع المیت لانه قد امیل عن وسط القبر الی جانب قبر مسنم بترکیب توصیفی قبر بلند و برگاو
قبر کسے را با زمین هموار کنند گویند رمسو اقبر فلان در صحاح ست مسوا قبر فلان اذا لتموه وسووه مع الارض
گورا بضم اول وسکون دوم مجهول و را مهمله با الف کسی که رنگش سفید به سرخی آمیخته باشد بعربی آنرا اصبح بصاد مهمله
و بای موحده و حای مهمله بر وزن املح گویند **گورا پن** رنگ سفید سرخی آمیخته بعربی صبحة بضم صاد مهمله و سکون
بای موحده و فتح حاء مهمله و تا در آخر گویند **گور غریبان** زمین پاره که آنرا برای دفن مسافران و غیر آن وقف کرده باشند
بعربی آنرا مقبره مسبلة بترکیب توصیفی گویند مسبلة بتشدید بای موحده یعنی در سبیل خدا وقف کرده شده در اذکار
نوشته است و اذا اوصی بان یبنی علیه فی مقبرة مسبلة للمسلمین لم ینفذ وصیته بل ذلک حرام **گورکن** بالضم لغت
فارسیست در اردوی هندی مستعمل کسیکه گور کند بعربی آنرا حفار بفتح حای مهمله و فا مشدد با الف و رای مهمله در آخر
گویند و کسیکه گور لحد کند آنرا لاحد و کسیکه ضریح کند آنرا ضارح گویند و تحقیق آن در لغت گور گذشت **گور کهه و هند ها**
بازیست که کودکان رشته در ان کرده از یکطرف بر گلی بر می آرند و از طرف دیگر برنگ دیگر بعربی آنرا استحاره
بفتح سین مهمله و حا مهمله مشدد با الف و فتح را مهمله و تا در آخر گویند چنانکه در اساس ست **گور کهودنا** گور کندن بعربی
حفر بفتح حای مهمله و سکون فا و رای مهمله در آخر گویند حفر القبر از باب ضرب فعل از ان و نیز بمعنی کندن قبر
مدفون بعربی آنرا نبش بفتح نون و سکون بای موحده و شین معجمه در آخر گویند و بفارسی کشادن و شگافتن
گوری زنیکه رنگش سفید سرخی آمیخته بود بعربی صبحا بصاد مهمله و بای موحده و حاء مهمله بر وزن حمرا گویند
گوڑ معروفست و آن لغت مردم قصبات ست بعربی آنرا رجل بکسر رای مهمله و سکون جیم و بفارسی پا گویند **گوڑا**
بضم اول و سکون دوم مجهول رسنی که در پای ستور بندند و این لغت مردم قصباتست بعربی آنرا اشکال
بکسر شین معجمه و کاف با الف و لام در آخر و مربط بکسر میم و سکون رای مهمله و فتح بای موحده و طای مهمله در آخر و مربطه
بزیادت تا و بفارسی شکیل و چیدار بکسر جیم و بفارسی شیار کردن و شیاریدن و شومیزیدن بضم شین معجمه و آن زمین
را شدکار و شدیار بکسر شین معجمه و شومیز کرده گویند و بعربی مکروبة **گوشت** بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل و آن معروفست بعربی لحم گویند و بترکی ایت بکسر همزه و سکون تای فوقانی **گوکهرو** خاری
باشد سه گوشه بعربی آنرا حسک بفتح حا و سین مهملتین و کاف در آخر گویند سرد و خشک ست درجه اولی و نیز
خار سه گوشه را گویند که بصورت آن از آهن سازند و در پای قلعها و میدان جنگ ریزند تا پای پیاده
و اسپ دشمن خسته شود و بعربی آنرا حسک گویند و فارسیان هم استعمال کرده اند صاحب فرهنگ رشیدی
گوید که چون حاء مهمله در فارسی نیامده بجای معجمه بدل کرده خسک گویند نظامی گوید ع خسک بر گذرگاه کین ریختند

گویم که این توجیه بیجاست لفظ عربیست بعضی از ناواقفان آنرا تحریف کرده بجای معجمه خوانده اند و در فارسی بمعنی
خاری که از آهن سازند و در راه لشکر دشمن اندازند بفارسی آنرا سیالخ بفتح سین مهمله و کسر لام گویند فردوسی گوید
مصرعه سیالخ بمیدان درون ریختند + گوگل بضم اول و سکون دوم معروف و فتح کاف فارسی و لام در آخر صمغ
درختیست مانند کندر و انواع آن بسیارست بعربی آنرا مقل بضم میم و سکون قاف و لام در آخر گویند صاحب الفاظ الادویه
گفته آنچه تلخ و مائل بسبز خیست آنرا مقل ازرق گویند و آنچه مائل بزردیست آنرا مقل الیهود گویند و آنچه برنگ بادنجان
آنرا مقل عربی گویند گرمست در درجه اولی و خشک ست در آخر دوم گول هر چیز گرد را گویند بعربی مدور
بضم میم و واو مشدد و مستدیر و مدحرج بضم میم و فتح دال مهمله و سکون حای حطی و فتح رای مهمله و جیم در آخر گویند و بفارسی
غلطان گولا چیزی مدور که در توپ کرده سر دهند بعربی آنرا بندقة المدفع بفارسی گلوله توپ و بینگ رعد
گویند چه رعد بمعنی توپ ست چنانچه توپ انداز را رعد انداز گویند گولر بضم اول و سکون دوم معروف بار درختیست
مشابه به انجیر بعربی آن را رقعه بضم رای مهمله و فتح قاف و عین مهمله و تا در آخر گویند رقع بضم را و فتح قاف جمع آن و
جمیز بضم جیم و فتح میم مشدد و سکون یای تحتانی و زای معجمه در آخر و جمیزی بالقصر گویند بفارسی انجیر آدم گوکاک
کوزه باشد که سرش بچرم گیرند و سوراخی دران چرم کنند و مغاچیان و راه داران و مانند آن سیم و زر از مردم
گیرند و دران اندازند بعربی آن را طبل بفتح طای مهمله و سکون بای موحده و لام در آخر و بفارسی غوک و غلک
و غله دان گویند گولنداز کسیکه توپ را سر دهد بعربی آنرا مدفعی و بفارسی توپچی گویند گولی چیزی که
در بندوق انداخته سر کنند بعربی آن را بندقة بضم بای موحده و دال مهمله گویند و بفارسی گلوله تفنگ و نیز
تخم درازی که دران غله نهند بفارسی شکینه بشین معجمه بر وزن نگینه گویند گولی مارنا گلوله تفنگ انداختن
بعربی در محاوره حال رمی بفتح رای مهمله و سکون میم و تحتانی در آخر گویند در برق الیمانیست و ثقب فیه
ثقبا یجر منه علی من یرمیه و وضع فیه بندقة محشوة صغیرة من بنادق الید گون بضم اول و سکون دوم
مجهول و نون در آخر ظرفی که از پشم و یا از ریسمان بافته دران چیزها کنند بعربی آنرا عدل بکسر عین مهمله و سکون
دال مهمله و لام در آخر گویند اعدال بالفتح و عدول بالضم جمع آن و جوالق بکسر جیم و لام و بضم جیم و فتح لام نیز
جوالق بر وزن طحائف و جوالیق و جوالقات جمع آن و غراره بکسر غین معجمه و فتح رای مهمله دوم و تا در آخر
گویند غرائر بر وزن صحائف جمع آن و ولیجه بفتح واو و کسر لام و سکون تحتانی و فتح جیم و تا در آخر گویند و لیج بر وزن
صریح و ولائج بر وزن صحائف جمع آن بفارسی خرجین بضم خای معجمه و جوال بضم جیم گویند گوند معروف ست
بعربی آن را صمغ بفتح صاد مهمله و سکون میم و غین معجمه در آخر گویند و بالتحریک نیز آمده صموغ جمع آن و بفارسی
کوج بفتح کاف تازی و جیم در آخر و انزدی بفتح الف و سکون زای معجمه و کسر دال مهمله و سکون

بکسر شین ولام ومیم در آخر گویند وبسکون لام نیز آمده گوند حنا موی را با فتن بعربی ضفر بفتح ضاد معجمه
وسکون فا وراى مهمله در آخر گویند ضفرت المراة شعرها از باب ضرب فعل ازان ونیز آرد را باب سرشتن
بعربی عجن بفتح عین مهمله وسکون جیم ونون در آخر گویند عجنه از باب ضرب ونصر واعتجنه از باب
افتعال فعل ازان گونڈا بضم اول وسکون دوم مجهول ونون غنه و دال هندی باالف جای را
گویند که در صحرا وآبادی برای گوسفندان وگاوان ودیگر چارپایان سازند بعربی آن را حظیره بفتح
حای مهمله وکسر ظای معجمه وسکون تحتانی وفتح رای مهمله وتا در آخر گویند وبفارسی آغل بمد وغین معجمه
گونگا کسیکه نطق ندارد بعربی آن را اخرس بفتح همزه وسکون خای معجمه وسین مهمله در آخر وابکم
بفتح همزه وسکون بای موحده گویند وبکیم بروزن کریم گویند وبفارسی گنگ ولال گوه بضم اول وسکون دوم مجهول وها
در آخر جانوریست صحرایی دو زبان دارد بعربی ضب بفتح ضاد معجمه وبای موحده مشدد گویند اضب
بفتح همزه وضم ضاد وضباب بروزن کتاب وضبان بضم ضاد معجمه وبای موحده مشدد باالف ونون در آخر
جمع آن وکنیت آن ابوالحسل بکسر حای مهمله وسکون سین مهمله ولام در آخر گویند وابوالحسیل بضم حای مهمله
وفتح سین مهمله وسکون تحتانی ولام در آخر چه حسل بچهٔ آنرا گویند وبفارسی سوسمار وسوسن نیز و آن
مخفف سوسمارست بترکی کلاس بفتح کاف تازی ولام باالف گویند وماده اش را بعربی ضبه بزیادت
تا در آخر گویند گوه بضم اول وسکون دوم معروف پس افگندهٔ حیوانات وباین معنی لغت فارسیست
در اردوی هندی مستعمل یا از توافق لسانین است شفائی گوید شعر زیر لب بسکه گوه سگ خورده + دفن
کرده ست صد سگ مرده + گه مخفف آن بعربی پلیدی انسان را خرء بضم خای معجمه وسکون رای مهمله وهمزه در آخر
و غایط بغین معجمه وطای مهمله بطریق کنایه گویند وطوف بفتح طای مهمله وسکون واو وفا در آخر گویند فی الحدیث
نهی عن المتحدثین علی طوفهما ای عند الغایط وپلیدی شتر وگوسفند را بعر بفتح بای موحده وسکون عین مهمله
ورای مهمله در آخر گویند وبالتحریک نیز آمده وپلیدی فیل را ثلط بفتح تای مثلثه وسکون لام وطای مهمله
در آخر گویند ودر قاموس ست الثلط رقیق سلح الفیل ونحوه وپلیدی ستوران را روث بفتح رای مهمله وسکون
واو وثای مثلثه در آخر وسجیع برای مهمله وجیم وعین مهمله بروزن امیر گویند وپلیدی گاو را اخثی بکسر خای معجمه
وسکون ثای مثلثه وتحتانی در آخر گویند وپلیدی درندگان را جعر بفتح جیم وسکون عین مهمله ورای مهمله
در آخر وخض بفتح دال مهمله وسکون خای معجمه وضاد معجمه در آخر گویند در قاموس ست پلیدی کودکان راهم
گویند وپلیدی مرغان را ذرق بفتح ذال معجمه وسکون رای مهمله وقاف در آخر گویند وبزای معجمه هم آمده
وپلیدی مگسان را ونیم بفتح واو وکسر نون وسکون تحتانی ومیم در آخر گویند شاعری گوید شعر

لقد و نم الذباب و علیہ حتے + کان و نیمہ نقط المداد + و پلیدی مگس را انگبین نقص بفتح نون گویند و
پلیدی مار را قزع بکسر قاف گویند و پلیدے موش را جهبوق بفتح جیم و سکون تحتانی و فتح ہا و ضم بای موحدہ
و سکون واو و قاف در آخر گویند و پلیدی کودک را کہ از شکم برآید و گمند آنرا عقی بکسر عین مہملہ و سکون قاف
و تحتانی در آخر گویند و پلیدی اسپ کرہ و خرکرہ و بزغالہ را پیش از خوردن روح بفتح رای مہملہ و دال و
جیم در آخر گویند گویا گ یکہ سرود خواند بعربی آن را مغنی بضم میم و مطرب بضم میم و شادی بشین معجمہ و دال مہملہ
و تحتانی در آخر بروزن قاضی و بفارسی رامشگر و رامشی و رامشین و سرودگو و نغمہ سرا و خنیاگر بضم
خا معجمہ و سرودسرا گویند گویان بضم اول و سکون دوم مجہول و تحتانی بالف و نون در آخر زنانی
کہ ہم صحبت باشند و بایکدیگر الفت داشتہ باشند بعربی صواحب و صاحبات گویند باب کاف فارسی
با ہا + گھات جائیکہ دران بانتظار دشمن نشینند بعربی آنرا مکمن بفتح میم و سکون کاف و فتح میم و نون در آخر
و مرصد بفتح میم و سکون رای مہملہ و فتح صاد مہملہ و دال مہملہ در آخر و مرصاد بروزن محراب گویند والمنایا بالرجا
بمرصد و ان ربک لبالمرصاد و بفارسی کمین گویند و در عربی کمین کسانی را گویند کہ در انتظار دشمن
بکمینگاہ نشینند گھاتا چیزیکہ زیادہ از خرید گیرند بعربی آن را قطب بفتح قاف و سکون طای مہملہ و بای موحدہ
در آخر گویند و بفارسی بر سرے و سر چکاوی و بفتح جیم فارسی گویند گھات مین بیٹھنا در کمینگاہ نشستن
برای قصد ہلاک دشمن بعربی تکمن بکاف و میم و نون بروزن تفعل و اکتمان بروزن افتعال گویند
بفارسی کمین کردن و بکمین نشستن گھاٹ جاے نوشیدن آب از دریا و انہار بعربی منہل
بفتح میم و سکون نون و فتح ہا و لام و مشرب بفتح میم و سکون شین معجمہ و فتح رای مہملہ و بای موحدہ
در آخر و بفارسی آبشخور گویند و نیز بمعنی گذرگاہ از آب بعربی آن را معبر بفتح میم و سکون عین مہملہ
و فتح بای موحدہ و رای مہملہ در آخر گویند گھاٹا آشے کہ از جو کوفتہ و پاک کردہ پزند بعربی مار الشعیر
و بفارسی کشکاب و کشکینہ و آشجو گویند و بدین معنے لغت مردم قصبات ست و در لغت اردوی ہندی
بمعنے نقصان در مایہ بعربی خسارہ بفتح خای معجمہ و سین مہملہ بالف و فتح رای مہملہ و تا در آخر و غبن بفتح
غین معجمہ و سکون بای موحدہ و نون در آخر گویند بفارسی زیان گھاٹ تولنا کم وزن کردن
بعربی اخسار بخای معجمہ و سین و رای مہملتین بروزن افعال و تخسیر بروزن تفعیل گویند قال اللہ تعالے
او وزنوہم یخسرون و در اساس ست اخسر المیزان و خسرہ و خسرہ نقصہ گھاٹی راہ درہ کوہ بعربی عقبۃ
بفتح عین مہملہ و قاف و بای موحدہ و تا در آخر و ثنیہ بفتح تای مثلثہ و کسر نون و تحتانی مشدد و تا در آخر گویند و
بفارسی درہ کوہ گھاٹی کرنا بہ لغت مردم قصبات بمعنی گلا کرنا و آن بگذشت گھار بضم اول و دوم بالف

ورای مهمله در آخر جماعةٌ از مردم که برای جنگ از هر طرف فراهم آرند بعربی آنرا حلبه بفتح حای مهمله وسکون
لام وفتح بای موحده وتا در آخر وبفارسی چریک گویند گهاگ بفتح اول مخلوط التلفظ بها بالف وکاف فارسی
در آخر مرد کهن سال تجربه کار بعربی آنرا محنک بضم میم وفتح حای مهمله ونون مشدده وکاف در آخر ومحنک بضم میم
وفتح نون ومحتنک بضم میم وفتح تا ونون وحنیک بر وزن امیر وحنک بضمتین گویند چنانکه ثعالبی وصاحب قاموس
ذکر کرده گهال میل چیزی را در چیزی آمیختن بعربی خلط بفتح خای معجمه وسکون لام وطای مهمله وتخلیط
بر وزن تفعیل ومخالطه بر وزن مفاعلة گویند گهانجنی بضم اول مخلوط التلفظ بها بالف ونون غنه وسکون
جیم وکسره ونون وسکون تحتانی معروف ورمی که بصورت جو بر کنار پلک چشم بر آید بعربی آنرا شعیره بفتح شین معجمه
وکسر عین مهمله وسکون تحتانی وفتح رای مهمله وتا در آخر گویند گهانس بفتح اول مخلوط التلفظ بها بالف ونون غنه
وسین مهمله در آخر وبحذف نون هم آمده بمعنی رویدگی بعربی کلا بفتح کاف ولام وهمزه در آخر وعشب بضم
عین مهمله وسکون شین معجمه وبای موحده در آخر وبفارسی گیاه گویند وخشک را بعربی حشیش بحای مهمله وتکرار شین معجمه
بر وزن امیر وتبن بکسر تای فوقانی وسکون بای موحده ونون در آخر وبفارسی کاه وتر کے سمان بفتح سین مهمله و
میم گویند گهاو بمعنی زخم بعربی جراحت بکسر جیم ورای مهمله بالف وفتح حای مهمله وتا در آخر وجرح بالضم
گویند جروح بالضم جمع آن والجراح بالفتح قلیل ست وجراح بالکسر جمع جراحت بالکسر ست وکلم بفتح کاف وسکون
لام ومیم در آخر گویند کلوم بالضم وکلام بر وزن کتاب جمع آن بفارسی ریش وزخم وخستگی گویند وترکی یاره
بفتح یای تحتانی ورا وهای وقفی در آخر گویند در قانون ست اگر تفرق اتصال در جلد افتد آنرا خدش وفتح نامند
واگر در گوشت افتد وقریب العهد باشد وریمناک نشده باشد آن را جراحة گویند واگر ریمناک شده باشد
آنرا قرحه گویند انتهی وزخم سر را بعربی شجه بفتح شین معجمه وجیم مشدده وتا در آخر گویند وزخمی که پوست سر را
ببرد بعربی آنرا قاشره بقاف وشین معجمه ورای مهمله بر وزن ضاربه گویند وزخمی که پوست سر را بشگافد
بعربی آن حرصه بفتح حای مهمله وسکون رای مهمله وفتح صاد مهمله وتا در آخر گویند در قاموس ست الحارصة الشجة
تشق الجلد قلیلا کالحرصه وزخمی که گوشت سر را بشگافد آنرا باضعه بباء موحده وضاد معجمه وعین مهمله بر وزن
ضاربه گویند در قاموس ست الباضعة الشجة التی تقطع الجلد وتشق اللحم شقا خفیفا وتدمی الا انها لا یسیل
وزخمیکه خون روان کند آنرا دامیه بدال مهمله ومیم بر وزن نامیه گویند وزخمی که از گوشت بگذرد وبسمحاق یعنی پوست
تنگ نرسد آنرا متلاحمه بضم میم وفتح تای فوقانی ولام بالف وکسر حای مهمله وفتح میم وتا در آخر گویند وزخمی که
بپوست تنگ برسد آنرا سمحاق بکسر سین مهمله وسکون میم وحای مهمله بالف وقاف در آخر وملطا بکسر
میم وسکون لام وطای مهمله وبقصر الف وبمد آن وملطاة بکسر میم بزیادت تا گویند وزخمیکه

استخوان پیدا کند آنرا موضحه بضم میم وسکون واو وکسر ضاد معجمه وفتح حای مهمله وتا در آخر گویند وزخمی که استخوان را
بیرون کند آنرا منقله بضم میم وفتح نون وکسر قاف مشدد وفتح لام وتا در آخر گویند در قاموس ست المنقلة وكمحدثة
الشجة التي تنقل منها فراش العظام وهي قشور تكون على العظم دون اللحم وزخمی که میان وی ومیان دماغ پوست
تنگ بماند آنرا ماموه بسه میم بر وزن معمومه وآمه بمد همزه ومیم مشدد ومفتوح وتا در آخر گویند وزخمی که بمغز رسد
آنرا دامغه بدال مهمله ومیم وغین معجمه بر وزن فاعله گویند وزخمی که استخوان را بشگافد آنرا مفرشه بضم میم وفتح
فا وکسر رای مهمله مشدد وفتح شین معجمه وتا در آخر گویند وزخمی که پوست وگوشت ببرد آنرا جالفه بجیم ولام وفا بر وزن عاقله
گویند گهائل کسیکه او را زخم رسیده باشد بعربی اورا مجروح بجیم ورا وحای مهملتین بر وزن مفعول وجریح
بر وزن فعیل ومکلوم بکاف ولام ومیم بر وزن مفتول وکلیم بر وزن کریم وبفارسی فگار وخسته وزخمی وزخمدار
وزخم خورده گویند فغانی گوید بیت برصید زخم خورده دویدن چه فائده + بسمل شدیم تیغ کشیدن چه فائده +
گهائل کرنا کسیرا خسته کردن بعربی جرح بفتح جیم وسکون رای مهمله وحای مهمله در آخر وکلم بفتح کاف وسکون
لام ومیم در آخر وتکلیم وتجریح بر وزن تفعیل گویند کلم از باب ضرب وجرح از باب منع وکلّمه وجرّحه از باب تفعیل
فعل از آن وبفارسی زخم زدن نیز گویند گهائل هونا خسته شدن بعربی جرح بفتح جیم ورای وحای مهملتین گویند
جرح از باب سمع فعل از آن وبفارسی زخم رسیدن وخوردن گویند گهائی کشادگی که میان دو انگشت باشد
بعربی آن را فوت بفتح فا وسکون واو وتای فوقانی در آخر وشتره بالضم گویند کشادگی میان ابهام وسبابه
فطر بکسر فا گویند وکشادگی میان سبابه ووسطی را رتب بفتح رای مهمله وتای فوقانی وبای موحده در آخر گویند
وصاحب قاموس گوید کشادگی میان خنصر وبنصر ووسطی را گویند وکشادگی میان وسطی وبنصر را عتب بفتح عین مهمله
وتای فوقانی وبای موحده در آخر گویند وصاحب قاموس گوید مابین سبابه ووسطی ومابین وسطی وبنصر را گویند و
کشادگی میان بنصر وخنصر را بصم بالضم بای موحده وسکون صاد مهمله ومیم در آخر گویند گهبرانا بیچاره شدن بعربی
اضطراب وبفارسی سراسیمه ودست وپاچه شدن ونیز بمعنی بیچاره کردن بعربی اضطرار وبفارسی دستپاچه
وسراسیمه کردن گهٹّا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وتای هندی مشدد بالف درشتی وسطبری که در اعضا بسبب
کثرت کار کردن پدید آید بعربی آنرا مجل بفتح میم وسکون جیم ولام در آخر گویند چنانکه ابو منصور ثعالبی گفته وبفارسی
پینه وشوخ بضم شین معجمه وسکون واو مجهول وخای معجمه در آخر گویند در اساس ست خرجت على يده مجلة ومجل
كثير بالسكون ومجلت يده مجلا ويد مجلة وامجلها العمل تقول يد مجلة خير من وجنة مجلة در نهایه است يقال مجلت يده
تمجل مجلا ومجلت وتمجل مجلا اذا ثخن جلدها وتعجر وظهر فيها ما يشبه والبثر من العمل بالاشياء الصلبة الخشنة منه حديث
فاطمة انها شكت الى علي كرم الله وجهه مجل يديها من الطحن ونیز نشانی که از کثرت سجده به پیشانی پدید آید بعربی آنرا

[illegible] بعین مهمله وجیم مشدد با الف وفتح دال مهمله وتا در آخر گویند دگهنا بفتح اول مخلوط التلفظ بها وتای هندی
مخفف با الف [illegible] راه مشدد بعربی آنرا المکفهر بضم میم وسکون کاف وفتح فا وکسر ها وراء مهمله
مشدد [illegible] بعربی رکبه بضم رای مهمله وسکون کاف وفتح بای موحده وتا در آخر
گویند [illegible] اول مخلوط التلفظ بها بمعنی کم شدن چیزی بعربی انتقاص بنون وقاف وصاد مهمله بر وزن
افتعال گویند [illegible] پیٹنا [illegible] نوشته [illegible] طفلان بعربی زحف بفتح زای معجمه
وسکون حای مهمله وفا [illegible] گویند وبفارسی [illegible] غژیدن وغژیدن بغین معجمه وزای فارسی اول بر وزن خزیدن
و دوم [illegible] بعربی آنرا زقه بفتح زای وقاف مشدد
وتا در آخر [illegible] شعر مکن بزقه تعلیم آشنا لب طبع ایس ست طبع را
[illegible] بعربی متمنایق بضم میم وفتح تای فوقانی وضاد معجمه با الف
وکسر تحتانی وقاف [illegible] حای مهمله ومیم بر وزن آن وبفارسی در آورده گهر مکان مانند
[illegible] بعربی دار [illegible] وبترکی اوتاغ بضم همزه وتای فوقانی با الف وسکون
غین معجمه [illegible] ودر اینجا مانند بعربی لمبیت بفتح میم وبفارسی آن را
[illegible] گویند [illegible] آنرا عمیق بعین مهمله ومیم وقاف بر وزن امیر وتعمیق بقاف و
عین [illegible] بر وزن صبوره وبفارسی تنگ دار وژرف وخش بفتح خای معجمه وسکون
شین معجمه گویند گهر الگنا [illegible] رسیدن جان هنگام نزع در گلو بعربی آنرا غرغره بتکرار غین معجمه وراء مهمله
بر وزن [illegible] گویند گویا [illegible] که مریض آنرا در دهن میگرداند در حدیث است ان الله یقبل توبة عبده مالم
یغرغر ای مالم تبلغ روحه حلقومه گهر انا جائیکه سلسله نسب مردم بآن رسد بعربی بیت در اساس بیت فلان
من بیت کریم وبفارسی خاندان وخانواده ودوده ودودمان ودوده وتبار گویند گهر استکی خلاف کسیکه سیرتش
خلاف سیرت پسندیده خاندانش بود بعربی آنرا خالفه اهل بیته وخالف اهل بیته گویند وبفارسی خلاف دودمان
وخلاف خاندان گهر بیٹهه جانا یعنی فروافتادن خانه بفارسی خانه نشستن شاعری گوید شعر خانه را ساختم
برای نشست خود نشست [illegible] مرا مسافر کرد + گهر جهکنی بفتح جیم مخلوط التلفظ بها وسکون کاف تازی وکسر نون
وسکون تحتانی معروف زنیکه یکجا قرار نگیرد وبخانه همسایگان گردد بعربی آنرا راده برای مهمله با الف وفتح دال مهمله
وتا در آخر وروادة بضم رای مهمله وواو با الف وفتح دال مهمله وتا در آخر در آمده بر وزن فاعلة وزلزة بفتح زای معجمه
وسکون لام وفتح زای معجمه دوم وتا در آخر گویند وبفارسی خانه گرد وغایبیان گهر کا اسباب متاع خانه
بعربی اثاث البیت بهمزه وثای مثلثه وقش بضم قاف و [illegible] ثای مثلثه وضم رای مهمله ودال مهمله رخت [illegible]

وقماش البیت بضم قاف ومیم بالف وشین معجمه در آخر مضاف بسوی بیت وشوار بحرکات ثلثه شین معجمه و واو بالف
ورای مهمله در آخر گویند وبفارسی رخت خانه وکالای خانه گویند گهر یا ظرفی که در آن زر وسیم وجز آن گدازند
بعربی آنرا البوتق وبفارسی بوته گویند وتفصیل آن در لغت کٹهالی بکاف تازی گذشت گهر یلو جانوران که دخانه
مانند آدمی از چرنده وپرنده بعربی آنرا داجن بدال مهمله وجیم ونون بروزن فاعل گویند وداجن بفتح دال مهمله
وکسر جیم جمع آن وبفارسی خانگی گویند گهڑا سبوی آب را گویند بعربی جره بفتح جیم ورای مهمله مشدد وتا در آخر
گویند جر بحذف تا وجرار بروزن کتاب جمع آن وبفارسی کلیزه بفتح کاف تازی وسکون تحتانی وفتح زای معجمه نیز گویند
ملک عزیز الله گوید شعر چو گردان کلیزه پر از آب جوی + باب کلیزه فرو شست روی + گهڑ دوڑ
آنست که مردم باهم در دوانیدن اسپان گرو بندند پس هرکه اسپش پیش از همه اسپان بغایت معهود رسد
او غالب آید وجایزه قصب السبق شود بعربی آن را مراهنه ومسابقه وسباق بکسر سین مهمله گویند وآن اسپان
را خیل السباق وآن ده اند اول آن اسپان را که بر همه سابق باشد مجلی بضم میم وفتح جیم وکسر لام مشدد گویند
دوم اسپی که پس او ماند آنرا مصلی بضم میم وفتح صاد مهمله وکسر لام مشدد گویند واسپی که بعد آن آید آنرا مسلی بضم میم
وفتح سین مهمله وکسر لام مشدد وتحتانی در آخر گویند واسپی که بامسلی متصل آید آنرا تالی بتای فوقانی ولام
بروزن قاضی گویند واسپیکه متصل تالی آید آنرا مرتاح بکسر میم وسکون رای مهمله وتای فوقانی با الف
وحای مهمله در آخر گویند واسپیکه بعد آن آید آنرا عاطف بعین وطای مهملتین وفا بروزن فاعل گویند اسپیکه
بعد از آن آید آنرا حظی بفتح حاء مهمله وکسر ظای معجمه وتحتانی مشدد در آخر گویند واسپی که بعد از آن آید آنرا
مؤمل بضم میم وفتح همزه وکسر میم مشدد ولام در آخر گویند واسپی که بعد آن آید آنرا لطیم بلام وطای مهمله ومیم
بروزن امیر گویند وآنرا فاشور بفا وضم شین معجمه ورای مهمله بروزن کافور نیز گویند واسپیکه بعد از آن یعنی
پس از همه اسپان آید سکیت بضم سین مهمله وفتح کاف وسکون تحتانی وتای فوقانی در آخر گویند وبتشدید کاف
نیز آمده وآنرا فسکل بضم فا وسکون سین مهمله وضم کاف ولام در آخر بروزن [illegible] وفسکول بروزن زنبور
وبرذون نیز گویند یکی از شعرای عرب در سلک نظم کشیده شعر اتانی المجلی والمصلی بعده + مسلی وتال بعده
عاطف یجری + وسرتاح باتم الحظی ومؤمل + وجاء اللطیم والسکیت و له یجری + گهڑ گهڑاهٹ بمعنی آواز آسیا
بعربی آن را جعجعه بفتح جیم وسکون عین مهمله وفتح جیم دوم وعین مهمله وتا در آخر گویند ودر مثل است اسمع جعجعة
ولا اری طحنا یعنی می شنوم آواز آسیا ونمی بینم آرد را واین مثل در جای زنند که ترسانند وبعمل نیارد
وهمچنین در بخیلی که وعده کند وانجاز وعده نکند ودر فارسی غریو آسیا گویند گهڑنا بمعنی زرگری کردن
وآن در لغت گهڑنا گذشت گهڑی چیزیکه از آن اوقات شبانه روزی تعیین کنند بعربی آنرا در

محاورهٔ حال ساعة گویند وبفارسی وقت وساعت بمعنی گویند تا شیر گویند **شعر** وقت وساعتی آن ساعت
دماغم او کی میکرد + که میکردم حساب دفتر لیل ونهار خود + وساعتی که آواز کنند آنرا الساعة الضربیة گویند باصطلاح
اهل نجوم هند شصتم حصهٔ شبانروزی را گویند وباصطلاح اهل نجوم فارس بیست وچهارم حصهٔ شبانروزی را ساعت
گویند **گھس آنا** بے اذن کسی بخانه درآمدن بعربی زج بفتح زای معجمه وسکون میم وجیم درآخر گویند زج علیه از
باب نصر فعل ازان **گھس پڑنا** بے فکر وبے اندیشه درچیزی درآمدن بعربی اقتحام بقاف وحاء مهمله ومیم
بروزن افتعال گویند تقحم بروزن تفعل همچنین وفی النهایة فی الحدیث انا اخذ بحجزکم عن النار وانتم تقتحمون فیها
ای تقعون فیها یقال اقتحم الانسان الامر العظیم وتقحمه اذا رمی نفسه فیه من غیر رویة وتثبت **گھسنا** درآمدن
درجای تنگ بعربی ولوج بضم واو ولام وسکون واو وجیم درآخر گویند وبمعنی فرو رفتن پا در زمین نرم بعربی آنرا
سوخ بفتح سین مهمله وسکون واو وخای معجمه درآخر وتسیخ بروزن تفعل وغوطة بفتح غین معجمه وسکون واو وطاء مهمله
درآخر گویند ساخت قوائمه فی الارض از باب نصر وغاط فی الشیء از باب نصر وضرب فعل ازان گویند هذا رمل
تغوط فیه الاقدام این ریگیست که فرو می روند دران قدمها وبکسر اول مخلوط التلفظ بها بمعنی سودن بعربی
سحق بفتح سین مهمله وسکون حای مهمله وقاف درآخر گویند **گھسیارا** کسیکه گیاه برای خوردن ستوران
فروشد بعربی آنرا علاف بفتح عین مهمله ولام مشدد با الف وفا درآخر گویند وبفارسی گیاه فروش
گھسیٹن نشان کشیدن چیزی بر روی زمین بعربی آنرا اثر السحب اثر الجر گویند **گھسیٹنا** چیزی را
بر زمین کشیدن بعربی سحب بفتح سین مهمله وسکون حاء مهمله وباء موحده درآخر وجر بفتح جیم وراء مهمله مشدد در
آخر گویند ونیز کسی را کشان کشان بخواری راندن بعربی نیز بمعنی سحب وجر مستعمل است وبفارسی کشیدن گویند
میلی گویند **شعر** خواری بآن رسیده که بی گفتگو رقیب + از بزم همچو شحنه بروزن می کشد مرا + **گھسیڑنا**
چیزیرا در چیزی فرو بردن بعربی ایلاج بکسر همزه وسکون تحتانی ولام با الف وجیم درآخر گویند وبطریق
کنایه بمعنی مباشرت استعمال می کنند چنانکه بعربی هم گویند اولج متاعه فیه یعنی داخل کرد متاع خود را در وی
گھگھی بندهو جانا بکسر اول مخلوط التلفظ بها وکسر کاف فارسی دوم مشدد مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی
معروف گسستن دم از شدت گریه بعربی انقطاع النفس عن البکاء یقال بکی حتی انقطع نفسه وفحم بالفتح
وفحام وفحوم بضمهما در اساس ست بکی الصبی حتی فحم ای انقطع نفسه وفی القاموس فحم الصبی کنصر وعلم وعنی
فحاما وفحاما وفحوما بضمهما وافحم الضم بکی حتی انقطع نفسه وبفارسی دم از گریه گرفتن **گھلنا** گداخته شدن
چیزی در آب بعربی انمیاث بکسر همزه وسکون نون وکسر میم وتحتانی با الف وثای مثلثه درآخر
وبفارسی سوده شدن در آب گویند **گھمنڈ** بفتح اول مخلوط التلفظ بها وفتح میم وسکون نون ودال هندی

در آخر بمعنی گردنکشی بعربی کبر بکسر کاف وسکون بای موحده ورای مهمله در آخر
خای معجمه وفتح واو وتا در آخر گویند گهمنی مرغیست که سر از ان بچرخ می آید بعربی الناس
وواو با الف ورای مهمله در آخر وبفارسی دوران سر وسرگرد وانفتح کاف فارسی وسرگیجه وسرپس
فارسی ویای مجهول وجیم تازی گویند گهن بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون نون کرمکی باشد که در گندم
ودیگر غلها افتد بعربی آن را سوس بضم سین مهمله وسکون واو وسین مهمله در آخر گویند وبفارسی شبشه بفتح
هر دو شین معجمه وبای عربی مخفف اشبشه وسبوسه بهر دو سین مهمله وضم بای موحده وسولنجه بفتح لام وسکون نون
وفتح جیم گویند وبضم اول وسکون ها لغت فارسیست بمعنی کرمیکه چوب از خوردن آن مانند میده مرو ریزد گهن
بفتح اول ودوم وسکون نون تیره شدن نور مهر وماه بعربی تیره شدن نور مهر را کسوف بضم کاف وسین
وسکون واو وفا در آخر گویند وتیره شدن نور ماه را خسوف بضم خای معجمه گویند وبفارسی آفتاب گرفتگی
وماه گرفتگی گهن بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون نون ترجمه کراهة وکراهیة گهنا شبشه افتادن در
گندم بعربی سوس بفتح سین مهمله وسکون واو وسین مهمله در آخر گویند ساس الطعام یساس
وسوس از باب سمع وسیس مثل قیل واساس از باب افعال وسوس از باب تفعیل فعل از ان وبضم
اول مخلوط التلفظ بها ونون مخفف با الف بمعنی گندم کرم افتاده بعربی مسوس بصیغه مفعول از باب
تفعیل وبفارسی شبشه خورده گویند وبفتح اول مخلوط التلفظ بها ونون مخفف با الف از صفات باغ واشجار
که باهم متصل باشند بعربی آنرا حدیقة غلباء بغین معجمه ولام وبای موحده بر وزن حمرا وبفارسی باغ
درهم درختان گویند وبفتح اول وسکون دوم ونون با الف رسیده بمعنی زیور بعربی حلی وحلیه بفتح حای مهمله
وسکون لام گویند وحلی بضم حای مهمله وکسر لام وتحتانی مشدد جمع آن باید دانست زیوریکه در گوش پوشند
بعربی آنرا شنف وقرط ورعثة گویند وانچه در دست پوشند آنرا وقف وقلب وسوار وبفارسی دستینه و
دست برنجن گویند وانچه بر بازو بندند آنرا دملج بضم دال مهمله گویند وانچه بر ساعد بندند آن را جبیره بفتح جیم وکسر
بای موحده وسکون تحتانی وفتح رای مهمله وتا در آخر ویارق بیای تحتانی با الف وفتح رای مهمله وقاف در آخر
وبفارسی دست بند گویند وانچه در گردن اندازند آن را قلاده بکسر قاف ومخنقه بکسر میم وسکون خای معجمه
وفتح نون وقاف وتا در آخر گویند وقلاده طویله که بر سینه افتد آنرا مرسله بضم میم وسکون رای مهمله وفتح
سین مهمله ولام وتا در آخر گویند وانچه در انگشتان دست کنند آنرا خاتم گویند وانچه در پا کنند آن را خلخال
بفتح خای معجمه وخدمة بفتح خای معجمه ودال مهمله ومیم وتا در آخر گویند خدم بالتحریک وخدام بر وزن
کتاب جمع آن وبفارسی پابرنجن گویند وانچه در انگشتان پا کنند آن را فتخ بفتح فا وسکون تای فوقانی

سر پالوینه بکذا ذکر الثعالبی فی کتابه حالا عرب زیوری را که زنان عرب
را صدۀ بفتح صاد مهمله و دال مهمله مشدد و تا در آخر گویند و همچنین مشاخص بفتح میم و شین معجمه
و سر خای معجمه و صاد مهمله در آخر جمع مشخص و آن زندیشه فی باشد در سلک کشیده بر جبین بندند و حلقه که
در بینی کنند آنرا زمام بکسر زای معجمه گویند و بلاق و خزام بضم خای معجمه و زای معجمه بالف و میم در آخر گویند
و آنچه بر عضد بندند آنرا معاضد گویند و آنچه بر بند دست بندند آنرا اشوالی بشین معجمه گویند و آنچه بر گلو بندند آنرا
لبه بفتح لام و بای موحده مشدد و تا در آخر گویند و آنچه در گوش کنند آنرا اشلا شل بفتح شین معجمه و لام
بالف و کسر شین معجمه دوم و لام در آخر گویند و آنچه بر کمر بندند آنرا بریم بفتح بای موحده و کسر رای مهمله و
سکون تحتانی و میم در آخر گویند و آنچه در انگشتان دست کنند از حلقهای بی نگین آنرا مدور گویند و زیور را
بفارسی پیرا بفتح ها و رای مهمله مشدد و بالف گویند گهنڈا چیزیست که در گلوی گاو و شتر
آویزند و صدای آن از ان برمی آید بعربی آنرا جرس بفتح جیم و رای مهمله و سین مهمله در آخر
و بفارسی درا گویند و نیز یک حصه از بیست و چهارم حصۀ شبانه روزی باصطلاح منجمین بعربی آنرا
الساعة النجومیه گویند گهنڈی بمعنی جرس کوچک بعربی جلجل بضم هر دو جیم و سکون لام اول گویند
در نهایه است الجلجل الجرس الصغیر الذی یعلق فی اعناق الدواب و غیرها و بفارسی
زنگله گویند گهنڈی چیزیست مدور که بآن پیراهن بندگویند بعربی آن را زر بکسر
زای معجمه و رای مهمله مشدد و در آخر گویند ازرار بالفتح جمع آن و بفارسی بندمه و بندمیه و جوسک
بفتح جیم و گوی گریبان و گوی پیراهن و گوی انگل و گوی انگله و تکمه و گوپک بای فارسی گویند
گهنڈی لگانا گوی گریبان را در انگله کردن بعربی زر بفتح زای معجمه و رای مهمله مشدد گویند
و شاعری گوید **شعر** لا تعجبوا من بلی غلالته + قد زر ازراره علی القمر و بفارسی تکمه کردن و بستن
و زادن فالص گوید **شعر** از ان دلی نگشاید که کرده اندام گل + ز غنچۀ دل ما تکمه قبای ترا +
ظهوری گوید **بیت** گریبان شاخست چون هرزه خند + شده سعی نشو و نما تکمه بند + لسانی گوید
شعر ز بیم اشک نهم چاک سینه را تکمه + که سر برون نکند آه عاشقانه زول + و تکمۀ مصحف را بعربی
رصیعه براو صاد و عین مهملات بر وزن کریمه گویند و رصیع بر وزن امیر بحذف تا نیز آمده گهن کهانا
از چیزی کراهت کردن بعربی قذر بفتح قاف و سکون ذال معجمه و رای مهمله در آخر و بالتحریک هم آمده
۱۲۲۴ و تقذر بر وزن تفعل و استقذار بر وزن استفعال گویند در اساس است قذرت الشئ و تقذرت منه اذا
کرهته و فی القاموس قذره کسمعه و نصره قذرا و قذرا و تقذره و استقذره در نهایه است یقال قذرت الشئ

اقذره اذا کرهته واجتنبته ومنه حدیث ابی موسی فی الدجاج رایت یاکل شیأ فقذرته ای کرهت اکله کانه
اراد یاکل القذر گھنگچی دانه ایست نیمی سرخ ونیمی سیاه بعربی آنرا عین الدیک وبفارسی چشم خروس
گویند گھنگرو نوعے از زیور ست که زنان در پا کنند ورقاصان در پا کرده رقص کنند وصدای ازان
می خیزد بعربی قلقلة بضم قاف وسکون لام وضم قاف دوم وفتح لام دوم وتا در آخر گویند قلاقل بفتح قاف
اولی وکسر دوم جمع آن وبفارسی زنگله گویند گھنگھوا لبضم اول مخلوط التلفظ بها وهمزه ملینه باواو والف نیز که
بر سر نے مانند پنبه باشد بعربی آنرا ریش القصب گویند گھنگھور بمعنی خوشه خرما وانگور وموز وامثال
آن بعربی خوشه خرما را کباسه بکسر کاف وبای موحده بالف وفتح سین مهمله وتا در آخر وعذق بکسر عین مهمله
وسکون ذال معجمه وقاف در آخر وقنو بکسر قاف وسکون نون وواو در آخر گویند وبفارسی کوخک بفتح کاف تازی
وواو وسکون خای معجمه وکاف تازی در آخر وفرشاک بفتح فا وکسر رای مهمله وسکون شین معجمه وشفشه بفتح شین معجمه
وسکون فا وفتح شین معجمه دوم وها در آخر گویند وخوشه انگور را العربی عنقود بضم عین مهمله وسکون نون و
ضم قاف وسکون واو ودال مهمله در آخر وخصلة بفتح خای معجمه وسکون صاد مهمله وفتح لام وتا در آخر گویند بفارسی
سپیرغم بفتح سین مهمله وسکون پای فارسی وکسر رای مهمله ویای مجهول ساکن وغین معجمه در آخر
گھورا خاک وبه چرکین وسرگین آمیخته وبمعنی جای را گویند که دران چرکین وخاشاک وخاک اندازند بعربی
بهر دو معنی سباطه بضم سین مهمله وبای موحده بالف وفتح طای مطبقه وتا در آخر وکناسته بضم کاف ونون با الف
وفتح سین مهمله وتا در آخر مستعمل ست فی الحدیث اتی سباطة قوم فبال فی النهایة السباطة والکناسته
الموضع الذی یرمے به التراب والاوساخ وما یکنس من المنازل وقیل هے الکناسته نفسها بفارسی شنگه
بفتح شین معجمه وسکون نون وفتح کاف فارسے وها در آخر وکلچان بکاف تازی ولام بروزن مرجان گویند
گھورنا دیده وا کرده بنظر تیز بسوی کسے دیدن بعربی حملقه بفتح حای مهمله وسکون میم وفتح لام وقاف و
تا در آخر گویند فی الصحاح حملق الرجل وفتح عینه فنظر نظرا شدیدا بفارسے چشم نمودن گھوڑا حیوانیست معروف
که بران سوار شوند بعربی آن را فرس بفتح فا ورای مهمله وسین مهمله در آخر وخیل بفتح خای معجمه وسکون
تحتانی گویند وبفارسے اسپ گویند در حیواة الحیوان ست اول کسیکه بر اسپ سوار شده اسمعیل نبی علی نبینا و
علیه السلام ولهذا آنرا اعراب گویند وپیش ازان وحشی بود مانند دیگر وحشیان انتهی ابو منصور ثعالبی گوید
اگر اسپ کریم الاصل وخوش منظر وخوش رفتار بود آنرا عتیق بفتح عین مهمله وکسر تای فوقانی وسکون
تحتانی وقاف در آخر گویند واگر جامع همه صفات باشد آنرا طرف بکسر طای مهمله وسکون رای مهمله
وفا در آخر وعنجوج بضم عین مهمله وسکون نون وضم جیم وسکون واو وجیم در آخر ولهموم بضم لام وسکون

ضم میم وسکون واو ومیم در آخر گویند واگر بسبب نجابت وکرامت او همواره مربوط او را قریب خود دارند
امقرب بضم میم وسکون قاف وفتح رای مهمله وبای موحده در آخر گویند واگر در تخمه وی تخم اسپ عجم نسل
آمیخته باشد آنرا معرق بضم میم وسکون عین مهمله وفتح رای مهمله وقاف در آخر گویند واگر اسپ نجیب وخوش منظر
باشد آنرا آفق بضم همزه وفا وقاف در آخر گویند مرادی گوید **شعر** ارجل لمتی واجر ثوبی + وتحمل شکتی
کمیت ومطهم بضم میم وفتح طای مهمله وهای مشدد مفتوح ومیم در آخر اسپ تام الخلقة وخوش سیرت را گویند ومطموح
بفتح طای مهمله وضم میم وسکون واو وحای مهمله در آخر اسپ تیز نظر وبلند چشم را گویند وهریت بفتح ها وکسر رای مهمله
وسکون تحتانی وتای فوقانی در آخر اسپ فراخ دهن را گویند وشیظم بفتح شین معجمه وسکون تحتانی وفتح ظای معجمه
ومیم در آخر اسپی که دراز باشد ودرازیش خوش بود وسلهب بفتح سین مهمله وسکون لام وفتح ها وبای موحده
در آخر اسپ دراز گردن ودراز دست وپا واشق اشق بفتح همزه وشین معجمه وقاف مشدد در آخر اسپ
دراز وباریک سبے لاغری ورفل بکسر رای مهمله وفتح فا ولام مشدد ورفن بکسر رای مهمله وفتح فا ونون
مشدد در آخر وذیال بفتح ذال معجمه ویای تحتانی مشدد با الف ولام در آخر وذائل بر وزن صاحب اسپ از دم
جوهری گوید اسپیکه کوتاه باشد ودمش دراز آنرا ذیال الذنب باضافت گویند وطمر بکسر طای مهمله ومیم
ورای مهمله مشدد واسپ سخت خلقت آماده دویدن در قاموس سنت الطمر بالکسر الفرس الجواد کالطمر کعلتز والطمریر
والطمر بمکسورتین والاطم کاردن او الطویل القوائم الخفیف او المستعد للعدو انتهی واجرد بفتح همزه وسکون
جیم وفتح رای مهمله ودال مهمله در آخر اسپیکه مویش باریک وکوتاه بود ومشیاطه بکسر میم وسکون شین وسکون
تحتانی با الف وطای مهمله در آخر اسپیکه زود فربه شود وصاحب قاموس گوید شتریکه زود فربه شود
وفتح رای مهمله وکسر جیم وسکون تحتانی ولام در آخر اسپیکه سمش از رفتن سوده نشود وصاحب قاموس
گوید اسپیکه او را رام کرده باشند وعرق نریزد وهضب بکسر های وفتح ضاد معجمه وبای موحده مشدد اسپی
بسیار عرق ریزد وسرحوب بضم سین مهمله وسکون رای مهمله وضم حای مهمله وسکون واو وبای موحده
در آخر اسپ دراز وجوهری گفته که صفت اسپ ماده است نه صفت اسپ نر وقود بفتح قاف وضم
واو وسکون واو ودوم دال مهمله در آخر اسپیکه منقاد سایس وفارس خود باشد واقدر بفتح همزه وسکون
قاف وفتح دال مهمله ورای مهمله در آخر اسپیکه وقت سیر هر دو پای او بجای هر دو دست رسد وشموس بفتح
شین معجمه وسکون میم وواو وسین مهمله در آخر اسپ بسیار رم ویعبوب بفتح تحتانی وسکون عین مهمله وضم
بای موحده وسکون واو وبای موحده در آخر اسپ زود رو وجموم بفتح جیم وضم میم وسکون واو ومیم در آخر
اسپیکه پیاپی دود یعنی هرگاه یک دویدن معدوم شود دویدن دیگر از عقب آن دود ومسح بکسر میم وفتح

سین مهمله وحاء مهمله مشدد اسپیکه پیاپی دود و مانند ریختن باران وفیض بفتح فا وسکون تحتانی وضاد معجمه در آخر
وسکب بفتح سین مهمله وسکون کاف وبای موحده در آخر اسپ سبک رو مانند ریزش وجریان آب وسابح بسین مهمله
وبای موحده وحای مهمله وسبوح بر وزن صبور اسپی که بسیار دود وسوار را در تعب نیفکند گویا در آب میرود ابو الطیب
گوید شعر وتسعدنی فی غمرة بعد غمرة + سبوح لها منها علیها شواهد + در اساس ست ومن المجاز
فرس سابح وسبوح وخیل سوابح وسبح انتهی ومطار بضم میم اسپی که بسیار دود گویا طیران میکند در اساس ست
فرس مطار کأ ویستطار من شدة عدوه در قاموس ست استطیر الفرس ای اسرع فهو مستطار وبفارسی آنرا
مجاز اسپ طیار می گویند نظامی گوید بیت در آمد بطیاره کوهکن + فرس پیل بالا وشه پیلتن + وجموح بفتح جیم وضم
میم وسکون واو وحای مهمله در آخر اسپ سرکش که بزنگرد و بسر خود رود و این از عیوب ست وبفارسی توسن
گویند ونیز اسپیکه بانشاط وبسرعت رود و این از مدائح ست واخذی بفتح همزه وسکون خاء معجمه وذال معجمه
بالف مقصوره اسپ فروهشته گوش و این از عیوب ست واسفی بفتح همزه وسکون سین مهمله وفا بالف مقصوره
اسپیکه موی پیشانیش کم وکوتاه بود و اینهم از عیوب ست واغم بفتح همزه وغین معجمه ومیم مشدد در آخر اسپیکه
موی پیشانیش بسبب بسیاری چشمانش را بپوشد ومغرب بضم میم وسکون غین معجمه وراء مهمله مفتوح وبای موحده
در آخر اسپیکه پلکهای چشم او باکبودی سفید باشد و این هم از عیوب ست و در صحاح ست اسپیکه سپیدی
پیشانی بمرتبه بود که پلکها را در گیرد واخیف بفتح همزه وسکون خای معجمه وفتح تحتانی وفا در آخر اسپیکه یک چشم
سیاه ویک کبود بود وبفارسی آنرا طاقی گویند وادن بفتح همزه ودال مهمله ونون مشدد اسپیکه گردنش بلند
پست بود که سینه اش از زمین نزدیک شود و این از بدترین عیوب هاست والکتف بفتح همزه وسکون کاف
وفتح تاء فوقانی وفا در آخر اسپیکه میان هر دو شانه اش کشادگی باشد و این از عیوب ست وافرق بفا وراء مهمله
وقاف بر وزن احمر اسپی که یک کفلش از کفل دیگر بلند بود و این هم از عیوبهاست واثجل بثای مثلثه وجیم و
لام بر وزن آن اسپیکه تهیگاه او برآمده باشد و این هم از عیوب ست واقعس بفتح همزه وسکون قاف وفتح
عین مهمله وسین مهمله در آخر اسپیکه پشتش پست ونشستگاه ردیف بلند و این هم از عیوب ست وابزخ بباء موحده وزای معجمه
وخاء معجمه بر وزن احمر اسپیکه پشتش ونشستگاه ردیف هر دو پست باشد و این هم از عیوب ست واعصل بفتح همزه وسکون عین
وفتح صاد مهمله ولام در آخر اسپیکه بن دمش بمرتبه کج بود که باطن آن که بی موست ظاهر شود و اگر ازین هم زیاده شود آنرا
اکشف بکاف وشین معجمه وفا بر وزن احمر گویند واعزل بفتح همزه وسکون عین مهمله وفتح زاء معجمه ولام در آخر اسپیکه
دمش بیک جانب خمیده باشد وبفارسی آنرا چپه دم گویند وافحج بفتح همزه وسکون فا وفتح حاء مهمله وجیم در آخر اسپیکه
میان هر دو پای او کشادگی بسیار باشد واصک بفتح همزه وصاد مهمله وکاف مشدد اسپیکه هر دو زانوی او بهم چسپند

ضم میم وسکون واو و میم در آخر گویند و اگر بسبب نجابت و کرامت او همواره مربوط او را قریب خود دارند
مقرب بضم میم وسکون قاف وفتح رای مهمله و بای موحده در آخر گویند و اگر در تخم وی تخم اسب کم نسل
آمیخته باشد آنرا معرق بضم میم وسکون عین مهمله وفتح رای مهمله و قاف در آخر گویند و اگر اسب نجیب وخوش منظر
بود آنرا افق بضم همزه و فا و قاف در آخر گویند مراد وی گوید **شعر** ارحل لمتی واجر ثوبی + وتحیل و سلکی
ق کمیت و مطهم بضم میم وفتح طای مهمله و های مشدد مفتوح و میم در آخر اسپ تام الخلقة و خوش سیرت را گویند و طموح
بفتح طای مهمله وضم میم وسکون واو و حای مهمله در آخر اسپ تیز نظر و بلند چشم را گویند و هریت بفتح ها و کسر رای مهمله
وسکون تحتانی و تای فوقانی در آخر اسپ فراخ دهن را گویند و شیظم بفتح شین معجمه وسکون تحتانی وفتح ظای معجمه
و میم در آخر اسپی که دراز باشد و درازیش خوش بود و سلهب بفتح سین مهمله وسکون لام وفتح ها و بای موحده
در آخر اسپ دراز گردن و دراز دست و پا و اشق امق بفتح همزه و شین معجمه و قاف مشدد در آخر اسپ
دراز و باریک بی لاغری و رفل بکسر رای مهمله وفتح فا و لام مشدد و رفن بکسر رای مهمله وفتح فا و نون
مشدد در آخر و ذیال بفتح ذال معجمه و یای تحتانی مشدد با الف و لام در آخر و ذائل بر وزن صاحب اسپ از دم
جوهری گوید اسپیکه کوتاه باشد دمش دراز آنرا ذیال الذنب باضافت گویند و طمر بکسر طای مهمله و میم
و رای مهمله مشدد و اسپ سخت خلقت آماده دویدن در قاموس ست الطمر بالکسر الفرس الجواد کالطمر کفلز والطمریر و
الطمر مکسورتین والاطم کاردن او الطویل القوائم الخفیف او المستعد للعدو انتهی و اجرد بفتح همزه و سکون
جیم وفتح رای مهمله و دال مهمله در آخر اسپیکه مویش باریک و کوتاه بود و مشیاطه بکسر میم وسکون شین
و تحتانی با الف و طای مهمله در آخر اسپیکه زود فربه شود و صاحب قاموس گوید شتریکه زود فربه شود و زحیل
بفتح رای مهمله و کسر جیم وسکون تحتانی و لام در آخر اسپیکه سمش از رفتن سوده نشود و صاحب قاموس
گوید اسپیکه او را رام کرده باشند و عرق نریزد و هضب بکسر ها وفتح ضاد معجمه و بای موحده مشدد آنکه
بسیار عرق ریزد و سرعوب بضم سین مهمله وسکون رای مهمله وضم حای مهمله وسکون واو و بای موحده
در آخر اسپ دراز و جوهری گفته که صفت اسپ ماده یا نیست نه صفت اسپ نر و قود و بفتح قاف وضم
واو وسکون واو دوم و دال مهمله در آخر اسپیکه منقاد سایس و فارس خود باشد و اقدر بفتح همزه وسکون
قاف وفتح دال مهمله و رای مهمله در آخر اسپیکه وقت سیر هر دو پای او بجای هر دو دست ... و شمرز بفتح
شین معجمه وسکون میم و رای مهمله در آخر اسپ بسیار رو و یعبوب بفتح تحتانی وسکون عین مهمله وضم
بای موحده وسکون واو و بای موحده در آخر اسپ زود رو و جموم بفتح جیم وضم میم وسکون واو و میم در آخر
اسپیکه پایان دود یعنی هرگاه یک دویدن معدوم شود دویدن دیگر از عقب آن آید و مسح بکسر میم وفتح

سین مهمله و حاء مهمله مشدد اسپیکه پیاپی دود و مانند ریختن باران و فیض بفتح فا و سکون تحتانی و ضاد معجمه در آخر
و سکب بفتح سین مهمله و سکون کاف و بای موحده در آخر اسپ سبک رو مانند ریزش و جریان آب و سابح بسین مهمله
و بای موحده و حای مهمله و سبوح بر وزن صبور اسپی که بسیار دود و سوار را در تعب نیندازد گویا در آب میرود ابو الطیب
گوید شعر و تسعدنی فی غمرة بعد غمرة + سبوح لها منها علیها شواهد + در اساس ست و من المجاز
فرس سابح و سبوح و خیل سوابح و سبح استقصی و مطار بضم میم اسپی که بسیار دود گویا طیران میکند در اساس ست
فرس مطار کانه یستطار من شدة عدوه در قاموس ست استطیر الفرس ای اسرع فهو مستطار و بفارسی از روی
مجاز اسپ طیاری گویند نظامی گوید بیت در آمد بطیاره کوهکن + فرس پیل بالا و شه پیلتن + و جموح بفتح جیم و ضم
میم و سکون واو و حای مهمله در آخر اسپ سرکش که بر نگردد و بسر خود رود و این از عیوب ست و بفارسی توسن
گویند و نیز اسپیکه با نشاط و بسرعت رود و این از مدائح ست و اخذی بفتح همزه و سکون خاء معجمه و ذال معجمه
بالف مقصوره اسپ فروهشته گوش و این از عیوب ست و اسفی بفتح همزه و سکون سین مهمله و فا بالف مقصوره
اسپیکه موی پیشانیش کم و کوتاه بود و این هم از عیوب ست و اغم بفتح همزه و غین معجمه و میم مشدد در آخر اسپیکه
موی پیشانیش بسبب بسیاری چشمانش را بپوشد و مغرب بضم میم و سکون غین معجمه و رای مهمله مفتوح و بای موحده
در آخر اسپیکه پلکهای چشم او با کبودی سفید باشد و این هم از عیوب ست و در صحاح ست اسپیکه سپیدی
پیشانی بمرتبه بود که پلکها را در گیرد و اخیف بفتح همزه و سکون خای معجمه و فتح تحتانی و فا در آخر اسپیکه یک چشمش
سیاه و یک کبود بود و بفارسی آنرا طاقی گویند و ادن بفتح همزه و دال مهمله و نون مشدد اسپیکه گردن
پست بود که سینه اش از زمین نزدیک شود و این از بد ترین عیوب هاست و اکتف بفتح همزه و سکون کاف
و فتح تای فوقانی و فا در آخر اسپیکه میان بر دو شانه اش کشادگی باشد و این از عیوب ست و افرق بفا و رای مهمله
و قاف بر وزن احمر اسپی که یک کفلش از کفل دیگر بلند بود و این هم از عیوب است و اثجل بثای مثلثه و جیم و
لام بر وزن آن اسپیکه تهیگاه او بر آمده باشد و این هم از عیوب ست و اقعس بفتح همزه و سکون قاف و فتح
عین مهمله و سین مهمله در آخر اسپیکه پشتش پست و نشستگاه ردیف بلند و این هم از عیوب ست و ابزخ بیای موحده و زای معجمه
و خاء معجمه بر وزن احمر اسپیکه پشتش و نشستگاه ردیف هر دو پست باشد و این هم از عیوب ست و اعصل بفتح همزه و سکون عین
و فتح صاد مهمله و لام در آخر اسپیکه بن دمش بمرتبه کج بود که باطن آن که بی موست ظاهر شود و اگر ازین هم زیاده شود آنرا
اکشف بکاف و شین معجمه و فا بر وزن احمر گویند و اعزل بفتح همزه و سکون عین مهمله و فتح زای معجمه و لام در آخر اسپیکه
دمش بیک جانب خمیده باشد بفارسی آنرا چپه دم گویند و افجح بفتح همزه و سکون فا و فتح جیم و حاء مهمله [illegible] اسپیکه
میان هر دو پای او کشادگی بسیار باشد و اصک بفتح همزه و صاد مهمله و کاف مشدد اسپیکه هر دو زانوی او بهم [illegible]

یا هر دو وشتالنگ او دو افقد بفتح همزه وسکون قاف وفتح فا ودال مهمله در آخر اسپیکه بند دست او بلند بود دهر سم آید
و اصدف بفتح همزه وسکون صاد مهمله وفتح دال مهمله وفا در آخر اسپیکه هر دو ورانش نزدیک بود وهر دو سمش دور و افدع
بفتح همزه وسکون فا وفتح دال مهمله وعین مهمله در آخر اسپیکه پیوند دست و پایش کژ بود و درون و بیرون و اقط
بفتح همزه وقاف وطاء مهمله مشدد اسپیکه هر دو پایش منتصب باشد بی خمیدگی وشئیت بفتح شین معجمه وکسر همزه
وسکون تحتانی وتاء فوقانی در آخر اسپیکه سمهای پای او از سمهای دست او کوتاه بود صاحب قاموس گوید نیز
اسپی که بسیار شکوخه خورد و احق بفتح همزه وحاء مهمله وقاف مشدد اسپیکه سمهای پا بر جای سمهای دست نهد و
ساطی بسین مهمله با الف وکسر طاء مهمله وتحتانی مشدد اسپیکه گام دور نهد و اسپیکه وقت دویدن دم را بر دارد و
مسواط بکسر میم وسکون سین مهمله و واو با الف وطاء مهمله در آخر اسپی که بی تازیانه زدن نرود و اشرج بفتح
همزه وسکون شین معجمه وفتح رای مهمله وجیم در آخر اسپیکه یک خایه دارد و صاحب قاموس گوید ستوریکه یک خایه
اش از دیگری بزرگ بود ونقد بفتح نون وسکون قاف ودال مهمله در آخر اسپیکه پوست سمهای او کفیده باشد
ومرتهش بضم میم وسکون رای مهمله وفتح تای فوقانی وکسر ها وشین معجمه در آخر اسپیکه یک دست او با دیگری
خورد و بساید و اقمع بفتح همزه وسکون قاف وفتح میم وعین مهمله در آخر اسپیکه سر عرقوب او بزرگ بود و ادخس
بفتح همزه وسکون دال مهمله وفتح خای معجمه وسین مهمله در آخر اسپیکه در گوشت گرداگرد سم او ورم جا
شود و امش بفتح همزه ومیم وشین معجمه مشدد اسپیکه در بارسیکے ساق او حجمی برآید و بصلابت استخوان
نرسد وآن حجم را امشش گویند و عضوض بفتح عین مهمله وضم ضاد معجمه وسکون واو وضاد معجمه دوم در آخر اسپی
که گزد هر کرا که پیش او آید و نفور بنون وفا ورای مهمله بر وزن صبور اسپیکه رم کند از هر کسیکه عزم گرفتن
او کند و جرور بفتح جیم وضم رای مهمله وسکون واو ورای مهمله در آخر اسپیکه رسن را بکشد و منقاد نشود
و حرون بفتح حای مهمله وضم رای مهمله وسکون واو ونون در آخر اسپے که در رفتار بایستد و از جا نجنبد و
جیوص بفتح جاء مهمله وضم یاء تحتانی وسکون واو وصاد مهمله در آخر اسپے که جانب خلاف اراده
فارس رود و عثور بفتح عین مهمله وضم ثای مثلثه وسکون واو ورای مهمله در آخر اسپی که در دویدن بسیار
شکوخه خورد و رموح بفتح رای مهمله وضم میم وسکون واو وحای مهمله در آخر اسپیکه بهر دو پا لگد زند بفارسی
آنرا جفته زن گویند و شموس بفتح شین معجمه وضم میم وسکون واو وسین مهمله در آخر اسپے که کسے را
بر نشستن ندهد بفارسی آنرا چموش بفتح جیم فارسی وشین معجمه در آخر و بدرکاب گویند و قموص بفتح قاف
وضم میم وسکون واو وصاد مهمله در آخر اسپے که سوار را بجد سے بپیچاند که بر زمین بیفتد و شبوب بفتح شین معجمه
وضم بای موحده وسکون واو وبای موحده اسپیکه هر دو دست بردارد و بهر دو پا ایستاده شود بفارسی

آن را چراغ پا و چراغ پایه گویند و قطوف بفتح قاف و ضم طای مهمله و سکون واو و فا در آخر اسپ ...
رود و وادرع و دال و را و عین مهملات بر وزن احمر اسپیکه سر و گردنش سپید باشد و اصقع بفتح همزه و سکون
صاد مهمله و فتح قاف و عین مهمله در آخر اسپیکه اعلای سرش سپید باشد و اقنف بفتح همزه و سکون قاف
نون و فا در آخر اسپیکه قفایش سپید باشد و اغشی بفتح همزه و سکون غین معجمه و شین معجمه با الف در آخر و اخرج بفتح همزه
و سکون رای مهمله و فتح خای معجمه و جیم در آخر اسپیکه همه تنش سیاه و سرش سپید باشد و اسعف بفتح همزه و
سکون سین مهمله و فتح عین مهمله و فا در آخر اسپیکه همه پیشانیش سفید باشد و ارحل بفتح همزه و سکون رای مهمله و فتح حای مهمله
ولام اسپیکه پشتش سفید باشد و آزر بمد همزه و فتح زای معجمه و رای مهمله در آخر و اسپیکه کفلش سفید باشد
و صاحب قاموس گوید آزر اسپیکه هر دو رانش سپید باشد و رنگ پاهای وی سیاه یا هر رنگی که باشد و اخصف
بفتح همزه و سکون خای معجمه و فتح صاد مهمله و فا در آخر اسپیکه یک تهیگاه او یا هر دو سپید باشد و انبط بفتح همزه
و سکون نون و فتح بای موحده و طای مهمله در آخر اسپیکه شکمش سفید باشد در صحاح ست اسپی که زیر بغل و شکمش سفید باشد
و محجل بضم میم و فتح حای مهمله و جیم مشدد و لام در آخر اسپیکه دستها و یا پاهای او سپید باشد و سپیدی آن تا ثلث
وظیف یعنی باریکی ساق یا نصف ساق یا دو ثلث ساق رسد و تا زانو نارسیده باشد و ابلق ببای موحده و لام
و قاف اسپی که سپیدی او از تحجیل بهر دو حقو و مغابن و مرجع هر دو آرنج او رسد و بعضی گویند ابلق اسپ دو رنگ
که هر رنگش ممتاز باشد از دیگری و سپیدی آن زیاده از سپیدی تحجیل و غره باشد و مولع بضم میم و فتح واو و
لام مشدد و عین مهمله در آخر اسپیکه سپیدی او با درازی باشد و مجنب بضم میم و فتح جیم و نون مشدد و با
در آخر اسپیکه سپیدی او از تحجیل تا بزانوی دست و عرقوب پا رسد و اگر سپیدی او تا بهر دو بازو و هر دو ران
تجاوز کند او را ابلق مسرول گویند و اعصم بفتح همزه و سکون عین مهمله و فتح صاد مهمله و میم در آخر اسپیکه هر دو
دستش سپید بود و هر دو پایش سفید نبود پس اگر دست راستش سپید باشد او را اعصم الیمنی گویند و اگر دست
چپش سپید باشد او را اعصم الیسرای گویند و اقفز بفتح همزه و سکون قاف و فتح فا و رای مهمله در آخر و اقفر
و فا و قاف بر وزن آن اسپیکه هر دو دست او تا آرنج سپید باشد نه هر دو پای او و اگر سپیدی
پای او باشد نه در دست او آنرا محجل الرجل الیمنی یا محجل الرجل الیسرای گویند پس اگر سفیدی
دو پاها تجاوز کند در سه پا یا نه در یک پا یا نه در یک دست پس آنرا محجل ثلاث مطلق ید او رجل گویند و ارجل بفتح
همزه و سکون رای مهمله و فتح جیم و لام در آخر اسپیکه در یک پای او سپیدی باشد پس
و در مؤخر بندهای هر دو پا یا هر دو دست باشد او را منعل الرجل الیمنی یا منعل الرجل ...
اگر سپیدی تحجیل در دست و پا از خلاف بود پس آنرا ارجل شکال گویند و آن مکروهست و اشعل بفتح ...

شین معجمه و فتح عین مهمله و لام در آخر اسپ سپید دم و ادهم بدال مهمله اسپ سیاه و اگر بسیار سیاه باشد آنرا
غیهب بفتح غین معجمه و سکون تحتانی و فتح ها و کسر بای موحده و تحتانی مشدد گویند و بفارسی شبدیز و شبرنگ و اشهب
بفتح همزه و سکون شین معجمه و فتح ها و بای موحده در آخر اسپ سپید اندک سیاهی آمیخته و اگر سپیدیش خالص با
و شائبه سیاهی نداشته باشد آنرا اشهب قرطاسی گویند و اگر قریب بزردی باشد آنرا اشهب سوسنی گویند
و احم بفتح همزه و حای مهمله و میم مشدد اسپی که سیاهیش غالب بر سپیدی بود و اگر با سپیدی و سیاهی سرخی
هم آمیخته باشد آنرا صنابی بکسر صاد مهمله و نون بالف و کسر بای موحده و تحتانی مشدد در آخر گویند و کمیت
بضم کاف و فتح میم و سکون تحتانی و تای فوقانی در آخر اسپی که سرخیش بسیاهی زند بفارسی هیگر بفتح ها و فتح
کاف فارسی گویند و اشقر بفتح همزه و سکون شین معجمه و فتح قاف و رای مهمله در آخر اسپیکه سرخیش بی سیاهی
باشد پس اگر میان کمیت و اشقر بود آنرا ورد بفتح واو و سکون رای مهمله و دال مهمله در آخر گویند و بفارسی گلگون و ادبس
بدال مهمله و بای موحده و سین مهمله بر وزن احمر اسپی که سیاهیش بسرخی زند و اگر سرخیش بسیاهی زند و آنرا
ورد اغبس بفتح همزه و سکون غین معجمه و فتح بای موحده و سین مهمله در آخر گویند و بفارسی سمند و اخضر بخا و
ضاد معجمتین و رای مهمله بر وزن احمر اسپ تیره رنگ و احوی بفتح همزه و سکون حای مهمله و واو بالف مقصوره
اسپی که رنگش میان سیاهی و سبزی باشد بفارسی آنرا نیلا سرخنگ و کبود گویند و بهیم ببای موحده و یا و میم
بر وزن کریم اسپ یکرنگ و اصدا بفتح همزه و سکون صاد مهمله و فتح دال مهمله و همزه در آخر اسپیکه سرخیش
قریب بسیاهی بود ماخوذ از صدا حدید و ابرش بفتح همزه و سکون بای موحده و فتح رای مهمله و شین معجمه در آخر
اسپیکه نکتهای سپید یا رنگ دیگر دارد و بفارسی آنرا چپار گویند و انمش بنون و میم و شین معجمه بر وزن احمر
اسپیکه نقطهای سپید و سیاه داشته باشد و مدنر بضم میم و فتح دال مهمله و نون مشدد و رای مهمله در آخر
اسپی که خالهای سپید دارد و آن زیاده از نکتهای ابرش بود و ابقع بفتح همزه و سکون بای موحده و فتح
قاف و عین مهمله در آخر اسپیکه ابلقیت آن مخالف همه رنگش باشد و از کنیت او ابن اعوج و بنات اعوج
بعین مهمله و جیم و آن اسپی بود معروف در عرب و بنات جافل بجیم و فا و آن اسپی بود در عرب معروف و بنات
ابن خلاب منسوب بسوی احلاب و آن اسپی بود از ان بنی تغلب و بنات رباط بسبب اینکه بسته میشوند برای
غزا و بنات الصریح و آن اسپی بود منسوب بسوی صریح که نام اسپیست معروف و بنات الصهال چه صهیل آواز
اسپ را گویند و بنات الغراب بغین معجمه و آن اسپی بود معروف از ان غنی و بنات الوجیه و آن اسپی بود معروف
در دیار عرب که آنرا وجیه می نامیدند کذا فی المرصع گهوڑا دوڑانا اسپ را دوانیدن بعربی احضار بحای مهمله
و ضاد معجمه و رای مهمله بر وزن افعال و استحضار بر وزن استفعال و اعداد بعین مهمله و دال مهمله بر وزن

افعال

را افعال و استعداد بر وزن استفعال گویند در صحاح ست اعدته فرسی و استعدیته ای آتحضرته و بفارسی تاختن گویند
گھوڑا دینا اسپ نر را بر مادیان گذاشتن تا جفت کند بعربی انزاد بنون و زاء معجمه بر وزن افعال و تنزیه بر وزن
تفعله گویند در صحاح ست نزا الذکر علی الانثی نزاء بالکسر یقال ذلک فی الحافر و الظلف و السباع و انزاه غیره و نزاه
تنزیة و بفارسی کشیدن چنانکه گویند این مادیان را از اسپ فلان کس کشیده اند و در تنزیه گویند تراخر کشید و ازین
قبیلست در شعر فرخی **شعر** دو دختر دو زلفش را فرو کشیده از پیل بجودن اشکر ادوار خیال را اعجاز گھوڑی
بکسر رای هندی و سکون تحتانی معروف یعنی ماده اسپ بعربی حجر بکسر حای مهمله و سکون جیم و راء مهمله در آخر
گویند حجرة بزیادت تا غلط است حجور بالضم و حجورة بزیادت تا و احجار بالفتح جمع آن و بفارسی اسپ مادیان
گویند گھولنا بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو و لام و نون با الف چیزی را در آب و مانند آن آمیختن و
سودن بعربی موث بفتح میم و سکون واو و ثای مثلثه در آخر گویند ماثه از باب نصر فعل از آن و دوف بفتح
دال مهمله و سکون واو و فا در آخر گویند و نیز پست را با شکر آمیختن بعربی آن را لت بفتح لام و تای فوقانی مشدد
در آخر و جدح بفتح جیم و سکون دال مهمله و حای مهمله در آخر گویند لتّ السویق از باب نصر و جدح السویق از باب منع
و اجدحه از باب افعال و اجتدحه از باب افتعال و جدّحه از باب تفعیل فعل از آن و بفارسی بشوراندن
گھونٹ بنون غنه و تای هندی ساکن اندکی از آب بعربی جرعه بالضم و نغبه بضم نون و سکون غین معجمه
و فتح بای موحده و تا در آخر و بالفتح برای مرة است و نطله بضم نون و سکون طای مهمله و فتح لام و تا در آخر
و ناطل بر وزن فاعل گویند و قذعه بضم قاف و سکون ذال معجمه و فتح عین مهمله و تا در آخر و نفس بفتح نون و فا و سین
در آخر گویند فی الصحاح و النفس ایضا الجرعة یقال کرع فی الاناء نفسا او نفسین ای جرعة او جرعتین [illegible]
دم آب و بترکی قرت بضم قاف و سکون رای مهمله و تای فوقانی در آخر گھونٹ گھونٹ پینا بالضم
بتکرار جرعه جرعه کشیدن بعربی جرع بفتح جیم و سکون رای مهمله و عین مهمله در آخر و تجرع بر وزن تفعل گویند
گھونٹنا بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو مجهول و تای هندی و نون با الف [illegible] بعربی
ترزیز برای مهمله و بتکرار زای معجمه بر وزن تفعیل و صقل بفتح صاد مهمله و سکون قاف و لام در آخر و بفارسی
مهره کشیدن و کردن گویند و نیز بمعنی سائیدن و او امثال آن را در ظرف بچوب [illegible] آن را سحق
بفتح سین مهمله و سکون حای مهمله و قاف در آخر گویند گھونس بضم اول مخلوط التلفظ بها و سکون واو معروف
و نون غنه و سین مهمله در آخر نوعی از موش کلان که با کره آویزد و که به او معتقد است [illegible] بعربی
آن را البکلثة بفتح بای موحده و سکون لام و فتح کاف و ثای مثلثه و تا در آخر گویند و بفارسی خرموش
گھونسا الف انگشتان بهم کرده بعربی آن را جمع بضم جیم و سکون میم و عین مهمله در آخر گویند ضربة

بجمع کفی زدم اور امشت گھونسا مارنا مشت زدن کسی را بعربی وکز بفتح واو وسکون کاف وزای معجمه در آخر ولکز بفتح لام وسکون کاف وزای معجمه در آخر ولکح بفتح لام وسکون کاف وحای مهمله در آخر گویند ولهز بفتح لام وسکون ها وزای معجمه در آخر گویند وکزه ولکزه از باب ضرب ولکحه از باب منع فعل ازان در صحاح قال الاصمعی وکزه ای ضربه بجمع کفه علی ذقنه واللهز الضرب بجمع الید فی الصدر مثل اللکز عن ابی عبیدة وقال ابو زید هو بالجمع فی اللهازم والرقبة ودر قاموس ست اللقر الضرب بالجمع علی الصدر او فی جمیع الجسد او اللکز و اللقر بجمع الکف فی العنق والصدر واللهز فی العنق کاللکز وهو الوکز وبفارسی مشت زدن ونهادن وکوفتن و مثل ست مشتی که بعد از جنگ یاد آید بر کله خود باید زد یا نفی گوید بیت نهاونه ید فرق هم مشت را + شکستند و مشت انگشت را ظهوری گوید بیت نهالش چنان دلکش و دلربا + که مشت بر سینه کوبد هوا + ومشتی که بر دندان زنند بفارسی آفراو بضم الف وسکون واو وزای مهمله در آخر گویند گھونسلا بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو مجهول ونون غنه وسکون سین مهمله ولام بالف بمعنی خانه مرغان و در عرف خانه که مرغان برکوه و دیوار و مانند آن از خس و خاشاک سازند آن را کن بکسر کاف ونون مشدد در آخر و وکر بفتح واو وسکون کاف و رای مهمله در آخر و وکرة بزیادة تا در آخر گویند او کره بر وزن انجمن او کار با الفتح و وکور بالضم و وکر بر وزن و صر جمع آن و خانه که بر درخت سازند بعربی آن را عشه بضم عین مهمله و فتح شین معجمه و تا در آخر گویند عشش بحذف تا و عشش بضم عین مهمله و فتح شین معجمه جمع آن و خانه که بر زمین سازند بعربی افحوص بضم همزه وسکون فا وضم حای مهمله وسکون واو وصاد مهمله در آخر و ادحی بضم همزه وسکون دال مهمله وکسر حای مهمله وتحتانی مشدد در آخر گویند و بکسر همزه نیز آمده بفارسی خانه مرغان را عموما آشیانه و تکند بفتح تای فوقانی و کاف عربی وسکون نون گویند و بترکی آوی با همزه ممدوده و واو بالف مقصوره در آخر ... گھونسلا مجازاً بر خانه کوچک کنند بعربی هم وکر بمعنی استعمال نمایند ... گھونسلا بنانا بمعنی آشیان ساختن بعربی تعشیش بعین مهمله و بعد دو شین معجمه بر وزن تفعیل و اعتشاش بر وزن افتعال و تدثین بدال مهمله وثای مثلثه و نون بر وزن تفعیل و اتکار بکسر همزه وکسر فوقانی مشدد وکاف بالف و رای مهمله در آخر بر وزن افتعال وبفارسی آشیان بستن وگذاشتن وچیدن و نهادن وگرفتن وساختن وکردن گویند گھونسلا نوچنا ویرانه کردن آشیانه بعربی تخریب بخای معجمه و رای مهمله و بای موحده بر وزن تفعیل گویند و بفارسی آشیانه ویران کردن و آشیانه برداشتن و انداختن نظیری گوید شعر آشیان همه مرغان چمن ویران کرد + که سحر نرگسش از زمزمه بیدار شده + غنی گوید شعر بلبل برداشت آشیان را + گل گفت که خس کم و جهان پاک + گھونگر والے بال بمعنی موی پیچدار بعربی جعد بفتح جیم وسکون عین مهمله در آخر

وبفارسے مرغول گویند موی کلم مرغول را بعربے قنطط بفتح قاف وطای مهمله اول گویند گھونگا بضم اول مخلوط التلفظ
بها وسکون واو مجهول وخفای نون وکاف فارسے بالف نوعی از صدف پیچدار بفارسے آن را صدف پیچاک گویند
گھونگھٹ بضم اول مخلوط التلفظ بها وسکون واو ونون غنه وفتح کاف مخلوط التلفظ بها وبحذف های وتای هندے
درآخر گوشهٔ خمار وچادر که زنان هند بر رو کشند تا نظر بیگانه نیفتد اما زنان عرب وعجم مر این را پوشیدن
رو از بیگانگان جامهٔ کوچکے سه شکله دار بر رو اندازند وآنرا برقع بضم بای موحده وسکون رای مهمله وضم
قاف وعین مهمله درآخر گویند وبفارسے پردهٔ زنبوری است شرف گوید شعر پردهٔ زنبوری خط بر رخش
زیبنده است + از خدا میخواست آن عارض نقاب انگبین + گھسینا بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون
تحتانے مجهول وبای فارسی ونون بالف چیزی را باهم انگشتان یا کف دست آمیختن بعربے الخوض بالاصابع
او بالکف بخای معجمه وضاد معجمه والخلط بالاصابع او بالکف خاض الشراب بالاصابع خلطه ودر فارسے بکف یا انگشتان
برهم زدن وآشوب کردن وآشوریدن وآشوبیدن نیز گویند گھیر بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانے
مجهول ورای مهمله بالف هر چیز را درگرفتن یا چیزی را احاطه کند مانند چنبر دف وغربال بعربے آن را اطاره بکسر همزه
وطای مهمله بالف وفتح رای مهمله وتا درآخر گویند وبفارسے آغوش بفتح الف وسکون خای معجمه وفتح کاف تازی
ومیم درآخر وچنبر ودائره گویند مانند دائره پرویزن دائره دف ولو دائره خانه را بعربے اطار البیت و
اطارة البیت گویند وبفارسے انده بکسر الف وزاے معجمه گویند گھیر لینا کسے را درمیان گرفتن چنانکه
دشمنان حریف خود را درمیان گیرند بعربے محاصره بجای وصاد ورا است مصادرت بروزن مقاتله گویند ودر اساس است
حاصرهم العدو حصارا وتقیناه فی الحصار ایاما است فی المحاصرة واحاطه بجاے مهمله وطای مطبقه
بروزن اغاثه گویند در اساس ست احاط بهم العدو گھیرنا گرد گرفتن چیزی را بعربے حصر بفتح حای مهمله
وسکون صاد مهمله ورای مهمله درآخر واحاطه گویند وبفارسے درمیان گرفتن واحاطه کردن نیز گھنگھٹیا
بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانی مجهول ونون غنه وتای هندے بالف بچه خوک بعربے آنرا
خنوص بکسر خای معجمه وفتح نون مشدد وسکون واو وصاد مهمله درآخر گویند خنانیص جمع آن وبفارسی خوک بچه
گھینچ بکسر اول مخلوط التلفظ بها وسکون تحتانے معروف ونون غنه وجیم فارسے درآخر لغت مردم
قندسے ست بمعنی گردن بعربے آن را جید بکسر جیم وسکون تحتانے ودال مهمله درآخر وعنق بضم عین مهمله
ونون وقاف درآخر گویند اجیاد واعناق بفتحهما جمع آن وپیچ گردن را بعربے قصرة بفتح قاف وصاد مهمله
ورای مهمله وتا درآخر گویند واعلاے آنرا سالفه بسین مهمله ولام وفا بروزن فاعله گویند گھی روغن گاو
وبز ومیش وگاومیش وجز آن بعربے سمن بفتح سین وسکون میم ونون درآخر گویند اسمن بروزن افلس

گہی وسمون بالضم وسمنان بالکسر جمع آن وبفارسی روغن گاو و روغن بز و روغن میش و روغن گاو میش گویند
گہی والا کسیکہ روغن گاو وامثال آن فروشد بعربی آنرا سمان بفتح سین مہملہ و میم مشدد و بالف و نون
در آخر گویند وبفارسی روغن فروش **باب کاف فارسی با یای تحتانی** گیدر بکسر اول وسکون
دوم معروف وفتح دال مہملہ و رای ہندی در آخر جیوانیست درندہ کوچک از سگ بعربی آنرا شغبر بفتح شین معجمہ
وسکون غین معجمہ وفتح بای موحدہ و رای مہملہ در آخر گویند وبزا معجمہ مصحف ست و نوفل بفتح نون وسکون
واو وفتح فا و لام در آخر و سرحوب بضم سین مہملہ وسکون رای مہملہ وضم حای مہملہ وسکون واو و بای موحدہ
در آخر گویند وکنیت او ابن آوی و بنات اوی و ابو ذئیب و ابو معویہ و ابو واہست وبفارسی شغال بفتح
شین معجمہ وغین معجمہ بالف و لام در آخر و توره بضم تای فوقانی وسکون واو مجہول بر وزن غوره گویند
گیرو بکسر اول وسکون دوم مجہول وضم رای مہملہ وسکون واو معروف نوعی از گل سرخست بعربی آنرا
مکر بفتح میم وسکون کاف و رای مہملہ در آخر و مغرة بفتح میم وسکون غین معجمہ وفتح رای مہملہ وتا در آخر گویند و بالتحریک
نیز آمده وبفارسی گل ارمنی **گیروا** بکسر اول جامہ کہ آن را از گیرو رنگیده باشند بعربی آنرا ممگور بر وزن
مفعول وممتکر بصیغہ اسم مفعول از افتعال و مغرة بفتح میم و فتح غین معجمہ مشدد از تفعیل **گیلا** بکسر اول وسکون
دوم معروف بمعنی چیز نمناک بعربی مبلول بفتح میم وسکون بای موحدہ وضم لام وسکون واو و لام در آخر و ندی
بفتح نون وکسر دال مہملہ وبفارسی تر گویند **گیند** جامہ پارہ کہ کودکان آنرا مدور ساختہ با آن بازی میکنند بعربی
آنرا کجہ بضم کاف وجیم مشدد مفتوح وتا در آخر گویند وبفارسی سر گل بفتح سین مہملہ وکاف فارسی و
صاحب مہذب اللغات کجہ را ترجمہ پشش نشر کرده والله اعلم **گینڈا** حیوانیست مثل فیل بچہ یک شاخ بالای بینی
دارد واز پوستش سپری سازند بعربی آن را کرگدن بفتح کاف اول وسکون رای مہملہ وفتح کاف دوم و
دال مہملہ مشدد مفتوح و نون در آخر و مرمیس بکسر میم اول وسکون رای مہملہ وکسر میم دوم وسکون تحتانی
و سین مہملہ در آخر گویند وبفارسی کرگ گویند وآن مخفف کرگدن ست **گینکٹا** بکسر اول وسکون دوم مجہول
و خفای نون وکاف فارسی و تای ہندی بالف رسیده بمعنی کیکڑہ وآن بگذشت **گیہون** دانہ ایست
معروف بعربی آنرا حنطہ بکسر حای مہملہ وسکون نون وفتح طای مہملہ وتا در آخر و قمح بفتح قاف وسکون میم
و حای مہملہ در آخر و بر بضم بای موحدہ و رای مہملہ مشدد در آخر گویند وبفارسی گندم و بترکی بوغدای بضم
بای موحدہ وسکون غین معجمہ و دال مہملہ بالف وسکون تحتانی در آخر گویند **باب لام با الف**
لاائق لغت عربی ست در اردو ی ہندی وفارسی مستعمل بمعنی سزاوار بعربی قمین بقاف ومیم
و نون بر وزن امیر و حری بجا و رای مہملتین بر وزن غنی و اہل بفتح ہمزه وسکون ہا و لام در آخر

لات لگدی کہ زنند بعربی آنرا رکلہ بفتح رای مہملہ وسکون کاف وفتح لام وتا در آخر گویند وبفارسی لکد ولت ولج بفتح لام وسکون جیم گویند خسرو گوید بیت دران تاراج درہای زمین نوشش + زلت معزول گشتہ چوب چاوش فخری گوید شعر گر کینہ کشد رای وی از انجم وافلاک + درہم شکند طارم افلاک بیک لج + لات مارنا بپا زدن اعم ازانکہ انسان زند یا ستور بعربی بپا زدن ستور را رمح بفتح رای مہملہ وسکون میم وحای مہملہ در آخر و ضرح بفتح ضاد معجمہ وسکون رای مہملہ وحای مہملہ در آخر وضراح بر وزن کتاب گویند رمح الفرس از باب منع وضرحت الدابۃ برجلہا از باب منع ونصر فعل ازان بفارسی لکد زدن وبہرو و یا زدن را بعربی الرمح برجلین گویند وبفارسی جفتہ زدن بضم جیم وبفتح آن وبپا زدن مردم را بعربی رفس بفتح رای مہملہ وسکون فا وسین مہملہ در آخر و رفاس بر وزن کتاب ورکل بفتح رای مہملہ وسکون کاف ولام در آخر گویند رفسہ از باب نصر وضرب ورکلہ از باب نصر فعل ازان عرب گوید شعر لارکلناک رکلۃ + لاتاکل بعدہا اکلۃ + وبفارسی لت زدن ولگد زدن لاٹھی چوبی کہ در دست دارند بعربی آنرا عصا بفتح عین مہملہ وصاد مہملہ با الف ومطواح بکسر میم وسکون طای مہملہ و واو با الف وحای مہملہ در آخر ومنساۃ بکسر میم وسکون نون وفتح سین مہملہ وہمزہ وتا در آخر گویند وبفارسی چوبدستی وبترکی تیاق بفتح تای فوقانی وتحتانی با الف وقاف ساکن در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید اول مراتب عصا مخصرۃ بکسر میم وسکون خای معجمہ وفتح صاد مہملہ ورای مہملہ وتا در آخر ست وآن چوبکیست کہ انسان آنرا برای شغل در دست دارد وہرگاہ اندکی درازتر از ان بود وشبانان ولنگان وپیران بران اعتماد کنند آنرا عصا گویند بفارسی ولکنک وچوبی کہ آنرا مریض در دست دارد واعتماد بران کند آن را منساۃ گویند وہرگاہ در طرف آن آہن کج بود آنرا محجن بکسر میم وسکون حای مہملہ وفتح جیم ونون در آخر گویند وہرگاہ دراز باشد آنرا ہراوہ بکسر ہا ورای مہملہ با الف وفتح واو وتا در آخر گویند وہرگاہ گندہ وسطبر بود آنرا قحزنہ بفتح قاف وسکون حای مہملہ وفتح زای معجمہ ونون وتا در آخر صاحب قاموس گوید القحزنۃ العصا والہراوۃ قحازن جمع آن ومرزبۃ بکسر میم وسکون را وفتح زای معجمہ وبای موحدہ مشددہ وتا در آخر گویند وبعضی گویند مرزبۃ عصایی را گویند از آہن بود وچوبی کہ از ہراوہ درازتر بود وہر دو طرف آن آہن نوکدار باشد آنرا عنزہ بفتح عین مہملہ وسکون نون وفتح زای معجمہ وتا در آخر گویند وچون ازان اندکی درازتر بود ودر طرف آن سنان باشد آنرا نیزک بفتح نون وسکون تحتانی وفتح زای معجمہ وکاف در آخر ومطردہ بکسر میم وسکون طای مہملہ وفتح را ودال مہملتین وتا در آخر گویند لاٹھی مارنا بچوب دستی زدن بعربی لبج بفتح لام وسکون بای موحدہ وجیم در آخر ودبئ بفتح دال وسکون بای موحدہ وہمزہ در آخر ومتئ بفتح میم وسکون تای فوقانی وہمزہ در آخر وخبج بفتح خای معجمہ وسکون بای موحدہ وجیم در آخر وہبج بفتح ہا وبکح بفتح بای موحدہ وسکون دال مہملہ

و حای مهمله در آخر و کفخ بفتح کاف و سکون فا و خای معجمه در آخر و تخ بفتح واو و سکون تای فوقانی
و خای معجمه در آخر گویند لججه بالعصا از باب نصر و دباره بالعصا از باب منع و فجه بالعصا از باب نصر و هجه بالعصا
و بدحه بالعصا و کفخه بالعصا از باب منع و دوتخه بالعصا از باب ضرب فعل از ان لادنا بسکون دال مهمله و نون
بالف برداشتن بار را بر خود بعربی حمل بفتح حای مهمله و سکون میم و لام در آخر گویند حملت الشیء علی ظهری از باب
ضرب فعل از ان قال الله تعالی فانه یحمل یوم القیمة وزرا و نیز بار کردن بر ستور بدین معنی حمل آمده است گویند
حملت علی الدابة بار کردم بر ستور و ایقار بقاف و رای مهمله بر وزن افعال و توقیر بر وزن تفعیل گویند
اوقر الدابة و وقر با فعل از ان و محل ست الوقر بالکسر الحمل یقال جاء یحمل وقره و قد اوقر بعیره و اکثر
ما یستعمل الوقر فی حمل البغل و الحمار و الوسق فی حمل البعیر لاڈ و لاڑ بمعنی ناز بعربی دلال بفتح دال مهمله
و لام بالف و لام دوم در آخر گویند لاڈو لاکسیکه در ناز نشو و نما یافته باشد بعربی المدلل بالدلال و بفارسی
ناز پرورده و نازنین گویند لاج بمعنی شرم بعربی حیا بر وزن سما و بفارسی آزرم گویند لاڑھ صیاپن برای سندی
مخلوط التلفظ بها و تحتانی بالف و فتح بای فارسی و سکون نون آنست که شخصی با بایع موافق شده متاع
را استایش کند و یا بها بسیار کند و خود مشتری خریدن نخواهد تا دیگری قریب خورده خرید کند بعربی نجش
بفتح نون و سکون جیم و شین معجمه در آخر گویند لاسا چیزی ست چسپان که بآن مرغان را گرفتار کنند بعربی
آن را دبق بکسر دال مهمله و سکون بای موحده و قاف در آخر و دابوق بضم بای موحده و دبوقا بالفتح و بالمد
گویند و بفارسی سریشم لاکھ بکاف عربی مخلوط التلفظ بها رنگیست بغایت سرخ که آن چیزها را رنگ کنند
و آن شبنمیست که بر شاخهای درخت کنار و دیگر اشجار منجمد شود و آن را بگیرند و بکوبند و بپزند و از ان آن رنگ سرخ
را حاصل کنند و نخاله آن مانند صمغ باشد و بآن دسته کارد و شمشیر و خنجر و امثال آن محکم کنند بعربی
آن را لک بضم لام و کاف مشدد گویند و بفارسی لاک و لک بتخفیف کاف گویند و لاکھ نیز عددیست
که بعربی آن را مائة الالف و بفارسی صد هزار گویند لاگ بکاف فارسی معروف بعربی تعلق و علاقه و ربط
گویند و بفارسی دلبستگی و نیز لاگ بمعنی دشمنی بعربی عداوة و بغض و حقد بکسر حای مهمله و سکون
قاف و دال مهمله در آخر و بفارسی کینه و دشمنی گویند لال بلام در آخر رنگیست معروف و این لفظ مشترک
میان هندی و فارسی ست سلیم گوید شعر پیچیدگی زلف سخن حسن کلام ست + دایم دلم از حسرت
می لال کشاید + بعربی ان را احمر و بفارسی سرخ و آل بمد الف گویند و نیز لال لوکی از مرغان
خوش آواز مقدار گنجشک پرهای سرخ و نقطهای سفید و سیاه بر ان دارد و نهایت خوش آ
و جنگ آواز عجائب تماشا ست بفارسی آن را سرخ گویند صاحب بهار عجم گوید تحقیق آنست که

هر چند لغت فارسیست لیکن اطلاق آن بہ گنجشک مذکور از تصرفات فارسے دانان هندست و اصل هندی
آن رای منیا بضم میم و سکون نون ست و مادهٔ آن را منیا بضم میم و سکون نون و تحتانی با الف رسیده گویند
و نیز لال جوهریست کانے که آن را لعل گویند ابو ریحان میگوید که این جوهر در زبان قدیم نبود وقتی در بدخشان
زلزله افتاد و کوهے که در انجا بود بسبب زلزله بشگافت و از میان شگاف چیزها بزرگتر از بیضهٔ مرغ بر آمدند
چون یکی را از ان بشگافتند لعل از میان آن بیرون آمد پس استادان این صنعت در جلا دادن آن عاجز آمدند
تا آنوقت که بتجربه بسیار سنگی یافتند مانند مارقشیشا سے و سبجه و او را بدان جلا دادند و او چهار
نوعست سرخ بنفسجی سبز زرد و بهترین همه سرخست که آنرا پیازے گویند **لالچ** بمعنے بسیاری خواهش
چیزے بعربے آنرا طمع بفتح طای مهمله و میم و عین مهمله در آخر و طماع بر وزن سحاب در قاموس ست
طمع فیه و به کفرح طمعا و طماعا و طماعیة حرص علیه و حرص بکسر حای مهمله و سکون رای مهمله و صاد مهمله در آخر و
بفارسی آز گویند و شدت حرص را بعربی جشع بفتح جیم و شین معجمه و عین مهمله در آخر و شره بفتح شین معجمه و رای مهمله
و ها در آخر گویند **لالچی** کسیکه حرص دارد و بعربے آن را طامع بر وزن فاعل و طمع بر وزن خجل و رجل گویند
و کسی که حرص بسیار دارد بعربے آن را شره بفتح شین معجمه و کسره رای مهمله و ها در آخر و جشع بفتح جیم و کسر
شین معجمه و عین مهمله در آخر گویند **لاله** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بعربے شقائق گویند و تفصیل
آن در لغت گل لاله بگذشت **لال هو جانا** برافروختن از خشم بعربی احمرار الوجه گویند احمر وجهه غضبا و
بفارسے سرخ شدن میرزا هاشم گوید بیت رخش را مهر گفتم ماه من از من بکدر شد + لبش را لعل گفتم
سرخ چون یاقوت احمر شد + **باب لام با بای تازی** + **لبالب** لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل پیاله که تا کناره پر باشد بعربی آنرا طفوح بفتح طای مهمله و ضم فا و سکون واو و حای مهمله در آخر و طفحان
بر وزن رحمان و قصعة طفحی بر وزن سکرے گویند **لباده** بفتح اول و دوم مخفف با الف و فتح دال مهمله و ها در آخر
نوعے از پیراهن پنبه دار بفارسے آن را فرگل بفتح فا و سکون رای مهمله و ضم کاف فارسے و لام در آخر
گویند شاعری گوید شعر زمین از ریاحین شده چیت پوش + هوا از شفق گشته فرگل بدوش + و لباده بضم
اول و بای موحده مشدد و در عربی بمعنے بارانیست فارسیان لباد و لباده بالتخفیف بدین معنی استعمال
کنند و هندیان بمعنی پیراهن پنبه دار که بر دوش افگنند **لبهانا** بضم اول و فتح دوم مخلوط التلفظ بها با الف
نون با الف رسیده کسے را فریفته کردن بعربے فتن بفتح فا و سکون تای فوقانی و نون در آخر و افتان
گویند فی الصحاح فتنته المراة افتانا و لهته فاجاد و افتتنته ایضا و تدلیه بدال مهمله و لام بر وزن تفعیل گویند
لمراه حب ای جهمره و اصباه بصاد مهمله و بای موحده بر وزن افعال و تصبے بر وزن تفعل گوید اصبته المراة

از باب افعال وتصبته از باب تفعل فعل ازان ودر قاموس ست اصبته المراة وتصبته شاقته ودعته الی الصبا فحن الیها
باب لام با بای فارسی لپ یک کف دست از هر چیزی که باشد بعربی آنرا حفنه بضم حای مهمله
وسکون فا وفتح نون وتا در آخر گویند وبفتح حا نیز آمده حفن بضم اول وفتح دوم جمع آن لپاڑیا کسیکه بسیار
دروغ گوید بعربی آنرا کذاب بتشدید ذال معجمه وافاک بفتح همزه وفا مشدد با الف وکاف در آخر گویند
وبفارسی بسیار دروغ گو لپیٹ بمعنی گرمی شعله آتش بعربی لفح بفتح لام وسکون فا وحای مهمله در آخر
گویند ولپٹ نیز بمعنی بوی خوش که از گلها وعطریات بدماغ رسد بعربی آنرا انشر بفتح نون وسکون شین معجمه
ورای مهمله در آخر وشمیم بشین معجمه وبکسر میم بروزن کریم گویند لپیٹنا آویختن بچیزی بعربی تعلق بروزن
تفعل گویند لپیٹ بمعنی پیچ بعربی طے بفتح طای مهمله وتحتانی مشدد گویند ودر اساس ست وجدت فی طی الکتاب
وفی اطوار الکتب ومطاویها کذا وبفارسی نورد گویند لپیٹن بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی مجهول
وفتح تای هندی ونون در آخر چوبی که جولاهگان جامه را هنگام بافتن بران پیچیده تحقیق آن در لغت تر
بضم تای فوقانی گذشت لپیٹنا چیزی را پیچیدن بعربی طے بفتح طای مهمله گویند طویت الثوب از باب
ضرب فعل ازان ولف بفتح لام وفای مشدد گویند لف الثوب از باب نصر ولففه از باب تفعیل فعل ازان
وادراج بدال ورای مهملتین وجیم بروزن افعال گویند ادرج الکتاب از باب افعال پیچید تا خط را ونیز
پیچیدن چیزی را در جامه وجز آن بعربی آن را ادماج وادراج گویند ادمجه فی الثوب از باب
افعال وادرج الکتب فی الکتاب فعل ازان وبفارسی نوردیدن باب لام با تای فوقانی لترا
کسیکه سبک وضعی وسخن چینی کند بعربی نمام بفتح نون ومیم مشدد وبفارسی سخن چین گویند لت کرنا
چیزی لعاب دار را زدن تا لعابش بر آید بعربی آن را خفض بفتح خا وسکون خای معجمه وفا در آخر گویند
خفض الخطمی از باب ضرب واخفه از باب افعال فعل ازان بفارسی بشورانیدن لتہ بفتح اول ودوم
مشدد وها در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی کهنه پاره از جامه بعربی خرقه بالیه
بترکیب توصیفی گویند لتہا بفتح اول وسکون دوم وها با الف رسیده ستوری که عادت لگد زدن دارد بعربی
ضروح بفتح ضاد معجمه وضم رای مهمله وسکون واو وحای مهمله در آخر ورماحه بفتح رای مهمله ومیم مشدد با الف
وفتح حای مهمله وتا در آخر ورموح بروزن صبور گویند ودر اساس ست دابة رماحة عصافة ورموح عضوض
وبفارسی لگد زدن گویند لتہاؤ با یکدیگر لگد زدن بعربی مراکله بمیم ورای مهمله وکاف ولام بروزن مفاعله
وتراکل بروزن تفاعل گویند واکل الصبی صاحبه والصبیان یتراکلون فعل ازان وبفارسی یکدیگر
را لگد زدن با هم لگد زدن لتھڑنا بکسر اول وفتح دوم مخلوط التلفظ بها وسکون رای هندی ونون

باالف آلوده شدن بچیزی بعربی تلطخ بلام وطای مهمله وخای معجمه بروزن تفعل گویند و بمعنی آلوده شدن به نجاست
باین معنی در عربی تلوث بلام وواو وثای مثلثه وتصوک بصاد مهمله وواو وکاف بروزن تفعل گویند تصوک فی رجیعه
فعل ازان لتهیڑنا چیزی را بچیزی آلودن بعربی لطخ بفتح لام وسکون طای مهمله وخای معجمه در آخر گویند لطخه
از باب منع فعل ازان واگر بنجاست آلوده کنند گویند ولوثه وصوکه فی رجیعه از باب تفعیل **باب لام**
با تای هندی + لٹ پاره از مو که یکجا فراهم شده باشند بفارسی آن را شاخ گیسو گویند نظامی گوید
شعر ز هر سو شاخ گیسو شانه میکرد + بنفشه بر سر گل دانه می کرد + طغرا گوید **ابیات** چو آید برقص آن بت خوش ادا
شود زیورش ارغنون از صدا + گل عیش از گلبن روی او + برد ذوق از شاخ گیسوی او + ونیز پاره موی
که بسبب دیر ماندگی یکجا شوند و بهم بسته گردند بفارسی آن را موی سر فتیله گویند واین معنی در کلام
متاخرین بسیار آمده لٹانا بکسر اول کسی را خوابانیدن بعربی اضجاع بضاد معجمه وجیم وعین مهمله بروزن
افعال ولٹانا بضم اول بخاک غلطانیدن بعربی تمریغ بمیم ورای مهمله وغین معجمه بروزن تفعیل گویند ونیز
امر کردن بتاراج مال کسی بعربی انهاب بنون وها وبای موحده بروزن افعال وبفارسی بتاراج دادن
لٹجانا بغارت رفتن مال بعربی انتهاب بنون وتای فوقانی وها وبای موحده بروزن افتعال گویند بصیغه
مصدر مجهول انتهب ونهب بصیغه مجهول فعل ازان وبفارسی غارت خوردن نظیری گوید **شعر**
محتاجی ما باعث آسایش ما شد + غارت نخورد هر که نیندوخته باشد + لٹکانا بفتح اول چیزی را از چیزی
آویختن بعربی تعلیق بعین مهمله ولام وقاف بروزن تفعیل گویند علق به فعل ازان لٹکن بفتح اول
وسکون دوم وفتح کاف تازی ونون در آخر چیزیست که بران سبوی آب نهند بعربی آنرا حباب
بفتح حای مهمله وبای موحده باالف وبای دوم در آخر گویند لٹکنا آویختن از چیزی بعربی تعلق وتدلی
بدال مهمله ولام مشدد بروزن تفعل گویند لٹو بفتح اول وضم دوم مشدد وسکون واو معروف چوبیست
مدور که کودکان آن را بریسمان پیچیده بر زمین زنند تا بچرخ آید بعربی آنرا دوامه بضم دال مهمله وواو
مشدد باالف وفتح میم وتا در آخر ومرصاع بکسر میم وسکون رای مهمله وصاد مهمله باالف وعین مهمله
در آخر گویند وبفارسی گردنا ولاتو نیز گویند لٹورا مرغیست ابلق کوچکتر از فاخته شکار گنجشک کند بعربی
آنرا صرد بضم صاد مهمله وفتح رای مهمله ودال مهمله در آخر گویند وبفارسی شیر گنجشک لٹھ چوب درشتی
گنده وکلان بعربی آنرا هراوه بکسر ها ورای مهمله باالف وفتح واو وتا در آخر گویند لٹیرا بضم اول وکسر
دوم وسکون تحتانی مجهول ورای مهمله باالف کسیکه مال مردم بتاراج برده باشد بعربی آن را
غنام بغین معجمه ومیم ونهاب بنون وها وبای موحده بروزن شداد وبفارسی تاراج زن وتاراجگر

وغارت زن وغارت گر ودیران گر گویند مولوی جامی گوید بیت تاراج گر متاع جانها + یغما وشگاف
خان ومانها + اہلی شیرازی گوید شعر آن چہ لعل روح بخش واین چہ زلف دلکش ست + آفت جانست
آنغارتگر دلہاست این + ہاتفی گوید شعر برآمد ز ویران گران غلغله + فگندند در بام ودر زلزله باب
لام باجیم فارسی + لچہ بضم اول ودوم مشدد مفتوح وہا در آخر لغت فارسیست بمعنی عریان وبرہنہ
در اردوی ہندوستانی بمعنی مردمی بیباک ہر چہ در دلش از کارہای ناپسندیدہ بگذرد بعمل آرد مستعملست
بعربی طمل بکسر طای مہملہ وسکون میم ولام در آخر وطامل بر وزن فاعل وطمول بر وزن صبور گویند
لچکنا دوتا شدن از نرمی ونازکی بعربی تثنّی بثای مثلثہ ونون مشدد بر وزن تفعل وانعطاف بعین مہملہ
وطای مہملہ وفا بر وزن انفعال وتاود بہمزہ وواو ودال مہملہ بر وزن تفعل گویند وبفارسی خمیدن لچنی
بضم اول وسکون دوم وکسر نون وسکون تحتانی معروف زن بیباک وبی شرم بعربی آنرا سلحوت بضم
سین مہملہ وسکون حای مہملہ وبضم لام وسکون واو وتای فوقانی در آخر وماجنہ بمیم وجیم ونون وطاملہ بطای مہملہ
ومیم ولام بر وزن فاعلہ وبفارسی زن لچ گویند لچھن بمعنی طور وروش بعربی خصلہ بفتح خای معجمہ
وسکون صاد مہملہ ودیدن بفتح دال مہملہ وسکون تحتانی وفتح دال مہملہ دوم ونون در آخر وشمال بشین معجمہ
ومیم ولام بر وزن کمال وسجیۃ بفتح سین مہملہ وکسر جیم وتحتانی مشدد وتا در آخر وسیرت بکسر سین مہملہ
گویند باب لام با دال مہملہ + لدا دینا باری کردن وبار بر داشتن بعربی احمال بحای مہملہ ومیم ولام
بر وزن افعال گویند فی الصحاح احملتہ ای اعنتہ علی الحمل وفی الاساس احملنی یا فلان ای اعنی
علی الحمل باب لام باراء ہندی + لڑ بفتح اول وسکون دوم وبمعنی تاہ رسن بعربی قوۃ بضم
قاف وواو مشدد مفتوح وتا در آخر قوی بر وزن ہدی جمع آن وطاقہ بفتح قاف گویند طاقات جمع آن وفی الاساس
فتل الحبل طاقتین وطاقات وہی المقوی ونیز لڑ بمعنی رشتہ کہ دران مروارید باشد وتفصیل آن
در لغت لڑی خواہد آمد لڑاکا کسیکہ با مردم بسیار ستیزد وبعربی آنرا الد بفتح ہمزہ ولام ودال مہملہ مشدد
در آخر گویند در صحاح ست رجل الد بین اللدد وہو الشدید الخصومۃ قوم لد وخصم بفتح خای معجمہ وکسر صاد مہملہ
ومیم در آخر گویند در صحاح ست الخصم بکسر الصاد الشدید الخصومۃ بفارسی ستیزہ کار لڑائی بمعنی خصومت
بعربی نزاع بکسر نون وزای معجمہ بالف وعین مہملہ در آخر ومنازعۃ بر وزن مقاتلۃ ومخاصمۃ بضم میم
وجدال بکسر جیم ودال مہملہ بالف ولام گویند وبفارسی ستیزہ وپیکار لڑائی بمعنی کارزار بعربی
حرب بفتح حای مہملہ وسکون رای مہملہ وبای موحدہ در آخر وباس بباسی موحدہ بالف
وسین مہملہ در آخر وہیجاء بفتح ہا وسکون تحتانی وجیم با ہمزہ ممدودہ وغا بفتح واو وغین معجمہ

باالف و وقعه بفتح واو وسکون قاف وفتح عین مهمله وتا در آخر و وقیعه بر وزن کریمه وکفاح بکسر کاف و خا با الف و حاء مهمله
در آخر و قتال بکسر قاف و مقاتله و کریهه بکاف و رای مهمله و ها بر وزن کریمه و بفارسے کارزار
و جنگ و آورزم گویند و بترکے اوروش بضم همزه و رای مهمله وسکون شین معجمه لڑائی ڈالنا جنگ
میان دو کس و غیر آن از مرغان و جز آن انداختن بعربے تحریش بجا و را است مهملتین و شین معجمه
بر وزن تفعیل گویند حرّش بینهم جنگ افگند میان آنها بفارسی جنگ افگندن و انداختن سلیم گوید شعر
جهان بجنگ فگندست تا جدار افزا + خروس بازی این پیر را تماشا کن + لڑبڑا بفتح اول وسکون دوم
و فتح بائے موحده و رای و را ی هندی باالف چیزی که لزوجت داشته باشد بعربے آنرا الزج بفتح لام
و کسر زاے معجمه و جیم در آخر گویند و بفارسے چسپان لڑکا معروفست بعربے صبی و طفل و بفارسی
کودک و بچه گویند و طفل نوزاده را ابن الایام و تفصیل آن در لغت بالا گذشت لڑکپن بمعنی بچگی بعربی
طفالة بر وزن کرامة و طفولة بالضم و طفولیة بضم طای مهمله و تحتانی مشدد و صبی بکسر صاد مهمله و بای موحده
باالف مقصوره در آخر و بفارسے کودکی گویند لڑکھڑانا بفتح اول و سکون دوم و فتح کاف تازے
مخلوط التلفظ بها و رای هندی باالف و نون باالف کشیده پا بر جا نیفتادن از لاغری و یا از مستی بعربی
زلّ و تهادی بفتح تای فوقانی و ها باالف و کسر دال مهمله و تحتانی در آخر گویند و بفارسے لغزیدن و نادیدن
لڑکی بمعنے دختر کم سال بعربے صبیه بفتح صاد مهمله و کسر بای موحده و تحتانی مشدد و تا در آخر گویند و
بفارسے دختر نیز گویند پس مادامیکه کوچک ست او را طفله بر فتح طای مهمله و سکون فا گویند و چون
بحرکت آید او را ولیده بفتح واو و کسر لام و سکون تحتانے و فتح دال مهمله تا در آخر گویند و چون پستانش
بر آمدن گیرند کاعب بکاف و عین مهمله و بائے موحده بر وزن فاعل گویند و چون پستانش بلند شوند ناهد
بنون و ها و دال مهمله بر وزن فاعل گویند و چون ببلوغ رسد مُعصر بضم میم و سکون عین مهمله و کسر صاد مهمله
و رای مهمله در آخر گویند لڑکوری زنے که بچه دارد بعربے آنرا مُصبیه بضم میم و سکون صاد مهمله و کسر
بای موحده و فتح تحتانی و تا در آخر مُطفله بضم میم و سکون طاے مهمله و کسر فا گویند و بفارسی بچه دار
لڑھکنا بضم اول و دوم مخلوط التلفظ بها و سکون کاف و نون باالف بمعنے ڈھلکنا و آن مذکور شد
لڑی رشته که در ان مروارید کشیده باشند بعربے آنرا سمط بکسر سین مهمله و سکون میم و طای مهمله
در آخر گویند سموط بالضم جمع آن در صحاح ست السّمط الخیط ما دام فیه الخرز و الا فهو سلک قال طرفة مظاهر سمطی
لؤلؤ و زبرجد و سِدل بکسر سین مهمله و سکون دال مهمله و لام در آخر گویند سُدول بالضم جمع آن بفارسی
رشته مروارید باب لام با سین مهمله + لس بمعنے چسپیدگی بعربی لزوق گویند لسّن برادر پیاز بعربی

ثوم بضم ثای مثلثه و سکون واو و میم در آخر و فوم بضم فا بر وزن آن گویند و بفارسے سیر گرم و خشک ست
در درجهٔ سوم لسوڑا بفتح اول و ضم دوم و سکون واو مجهول و رای هندی با الف بارد خشک ست بعربی آن را
مخاط بضم میم و خای معجمه با الف و طای مهمله در آخر و مخیط بضم میم و فتح خای معجمه و تحتانی مشدد مفتوح و طای مهمله
در آخر و اطبا را الکلب و بفارسے سپستان گویند معتدل ست لسّی بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی معروف
شیر بسیار آب آمیخته بعربے صواح بضم صاد مهمله و واو با الف و حای مهمله در آخر گویند باب لام با شین معجمه
لشکر بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل مردمی که برای جنگ نوکر گیرند بعربے آن را عسکر
بفتح عین مهمله و سکون سین مهمله و فوج بفتح فا افواج جمع آن و جند بضم جیم و سکون نون و دال مهمله در آخر گویند
عساکر و اجناد بالفتح و جنود بالضم جمع آن و بترکی قشون بضم قاف و شین معجمه گویند میر نجات گوید **شعر**
کشوده شاهد گلزار طرهٔ سنبل + سپاهی ز قشون بهار پیدا شد + اما جماعتی که از پنجاه تا صد باشد بعربی
آنرا سریه بفتح سین مهمله و کسر رای مهمله و تحتانی مشدد و تا در آخر گویند و جماعتی که از صد تا هزار بود آنرا کتیبه
بکاف و تای فوقانی و بای موحده بر وزن کریمه گویند و از هزار تا چهار هزار را جیش بفتح جیم و سکون تحتانی
و شین معجمه در آخر و جحفل بفتح جیم و سکون حای مهمله و فتح فا و لام در آخر فیلق بفتح فا و سکون تحتانی و فتح لام
و قاف در آخر گویند و از چهار هزار تا دوازده هزار را خمیس بفتح خای معجمه و کسر میم و سکون تحتانی و سین مهمله
در آخر گویند بسبب اشتمال آن بر پنج قسم یعنی مقدمه و قلب و میمنه و میسره و ساقه و اطلاق عسکر بر همه آمده بدانکه
فوجی که پیش همه لشکر باشد بعربے آن را مقدمة الجیش بکسر دال مهمله و قادمة الجیش و قدمی الجیش بضم
قاف گویند و بترکی هراول و فوجی که بر جانب راست باشد بعربی آنرا میمنه بفتح میم و سکون تحتانی و فتح میم
و نون و تا در آخر گویند و بترکے برنغار بفتح بای موحده و رای مهمله و سکون نون و غین معجمه با الف و رای مهمله
در آخر و فوجی که درمیان باشد بعربی آنرا قلب بفتح قاف و سکون لام گویند و بترکی غول بضم غین معجمه و فوجیکه عقب همه لشکر
باشد بعربی آنرا ساقه بسین مهمله با الف و فتح قاف و تا در آخر گویند و آن جمع سائق چنانکه قائده جمع قائد و در اساس ست
فلان فی ساقة العسکر فی آخره و بترکی چنداول بفتح جیم فارسی و سکون نون گویند باب لام با کاف تازی + لکّڑ بفتح اول
و دوم مشدد و مفتوح و رای هندی در آخر بمعنی چوب کلان بعربے جذع بکسر جیم و سکون ذال معجمه و عین مهمله
در آخر گویند و بفارسے کنده بضم کاف تازی + لکڑ بگها بفتح اول و دوم و سکون رای هندی
و فتح بای تازی و کاف فارسی مشدد مخلوط التلفظ بها با الف حیوانیکه از کفتار و گرگ متولد شود
بعربے آنرا سمع بکسر سین مهمله و سکون میم و عین مهمله در آخر و بفارسے چرغ بفتح جیم فارسی گویند ابو منصور
ثعالبی گوید بچه که از گرگ نر و کفتار ماده زاید آنرا سمع گویند و بچه که از کفتار نر و ماده گرگ زاید بعربی آنرا

آنرا عسبار بکسر عین مهمله و سکون سین مهمله و بای موحده با الف و رای مهمله در آخر گویند و در هندی هر دو یکیست هیچ فرق نمی کنند
و صاحب قاموس گوید عسبور بالضم و عسبوره بزیادت تا بچهٔ سگ از گرگ ماده و عسبار و عسباره بچهٔ کفتار از
گرگ نر و بعضی گویند بچهٔ گرگ از کفتار ماده و در حیوة الحیوان است بچهٔ که از سگ و مادهٔ گرگ زاید آن را سمع خیفعی بفتح
خای معجمه و بای موحده و سکون یا و فتح فا و عین مهمله گویند و با مد و قصر هر دو آمده لکڑہارا کسیکه هیزم را فراهم
آورده فروشد بعربی آنرا حطّاب بفتح حای مهمله و طای مهمله مشدد با الف و بای موحده در آخر و بفارسی
هیزم فروش گویند و کسیکه از صحرا آرد بفارسی آن را خارکش گویند **لکڑی** بمعنی چوب بعربی آن را
خشب بفتح خای معجمه و شین معجمه و بای موحده در آخر گویند اخشاب بالفتح و خشب بضمتین جمع آن و بفارسی چوبه نیز گویند
شانی تکلو گوید بیت کاسنی که حقیقی نه بدرسنگ سیاه است + نخلی که بباری نرسد چوبهٔ دار است + و چوب
سوختنی را بعربی حطب بفتح حای مهمله و طای مهمله و بای موحده در آخر گویند و بفارسی هیزم و همیه و چوب خشک
را بعربی جزل بفتح جیم و سکون زای معجمه و لام در آخر گویند **لکڑی والا** کسیکه چوب فروشد بعربی آنرا
خشّاب بفتح خای معجمه و شین معجمه مشدد با الف و بای موحده در آخر گویند و بفارسی چوب فروش **لکنا**
بضم اول پنهان شدن بجای بعربی آنرا اخفاء و اختفاء و اختباء گویند **لکھا** بکسر اول و فتح دوم مشدد
مخلوط التلفظ بها با الف حکم ازل و قضا که در روز ازل تقدیر شده باشد بعربی آنرا کتاب الله گویند
و در اساس است هذا کتاب الله قدره قال الجعدی **شعر** یا بنت عمی کتاب الله اخرجنی عنکم و هل امنعن الله
ما فعلا بفارسی سرنوشت گویند **لکھانا** از کسی نویسانیدن بعربی استکتاب و استنساخ بر وزن استفعال در
اساس است و یکون الاستنساخ بمعنی الاستکتاب انا کنا نستنسخ **لکھنا** بمعنی نوشتن بعربی کتابة بکسر
کاف و رقم بفتح رای مهمله و سکون قاف و میم در آخر و رقن بفتح رای مهمله و سکون قاف و نون در آخر
و زبر بفتح زای معجمه و سکون بای موحده و رای مهمله در آخر و نسخ بفتح نون و سکون سین مهمله و خای معجمه در آخر
و انتساخ و استنساخ گویند و بفارسی ثبت کردن و بقلم آوردن و رقم زدن و رقم کردن و قلمی نمودن و بقلم داد
و بقلم گرفتن **باب لام با کاف فارسی** + **لگا** بفتح اول و دوم مشدد با الف بمعنی آمیزش و پیشیده
بعربی علاقه و رابطه و توسل و وسیله و بفارسی آشنائی نیز گویند **لگام** بالفتح لغت فارسیست در اردو و هندی
مستعمل و آن آهنیست که در آن تسمها بسته در دهن اسپ کنند بعربی آن را الجام بکسر لام گویند
و آن معرب لگام ست و بترکی یوگان بضم یای تحتانی و فتح کاف فارسی و سکون نون گویند و تسمه که
بر سر لجام باشد بعربی [illegible] گویند و بفارسی تعلیمی **لگام اوتارنا**
برآوردن لگام از دهان اسپ [illegible] در آخر و خلع بفتح خای معجمه

وسکون لام وعین مهمله در آخر گویند لگام چبانا خائیدن اسپ دهانه لگام را در دهان خود بعربی علک
بفتح عین مهمله وسکون لام وکاف در آخر ولوک بفتح لام وسکون واو وکاف در آخر گویند علک الفرس اللجام
ولاک الفرس اللجام از باب نصر فعل ازان لگام دینا اسپ را لگام کردن الجام الجم الدابة
از باب افعال فعل ازان بفارسی لگام بر گردن اسپ نهادن ولگام بر اسپ کردن ولگام بر سر اسپ
کشیدن وکردن ونهادن میر معزی گوید شعر تا نهاد اقبال تو بر گردن گردون لگام + ملک بے آرام
وتوسن رام گشت وآرمید + شعر گردد افلاک بر آنگونه که بختش خواهد + بخت او گرد مگر بر سر افلاک لگام
لگان بفتح اول ودوم بالف ونون در آخر جای بلب آمدن کشتی ولنگر زدن آن بعربی مرفا بفتح میم
وسکون راے مهمله وفتح فا وهمزه در آخر گویند وبضم میم نیز آمده رفات السفینة از باب منع فعل ازان در
صحاح ست ارفات السفینة قربتها من الشط وذاک الموضع ومرفا بفارسی کشتی گاه گویند انوری گوید
شعر آخر الامر چو کشتی بسلامت بگذشت + جستم از کشتی وآمد بلب کشتی گاه + ای آمدم لگ بھگ
عبارتی ست که در مقام غیر تحقیقی استعمال کنند در عربی قریب چنانکه گویند هذا قریب منه وبفارسی
نزدیک بآن لگسی بفتح اول وسکون دوم وکسر سین مهمله وسکون تحتانی معروف چوب دراز سرکجی
که بآن میوه از درخت چینند بفارسی کلاک بکسر کاف تازی اول ولام بالف وکاف تازی دوم
در آخر گویند لگلگ لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل وآن مرغیست که گردن وپا ومنقار دراز
دارد وبعربی آنرا اللقلق بفتح لام وسکون قاف وفتح لام دوم وقاف دوم در آخر لقلاق بزیادت الف گویند
لقالق بکسر لام دوم جمع آن لگن لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل بمعنی طشت آفتابه اشرف گوید
بیت هلال نیست که بر طرف نیلگون چمن ست + که آفتابهٔ زرین مهر را لگن ست + بعربی طست بفتح طای مهمله
وسکون سین مهمله وتای فوقانی در آخر گویند ونیز لگن طشتے که زیر شمع بود تا پیه وموم گداخته آب شده
در آن ریزد وبدین معنی هم فارسی ست در اردوی هندی مستعمل ظهوری گوید شعر نبرد تا ز خورشید
ز افلاک بگداز + برای شمع ضمیرش خرد نساخت لگن لگنا کنایه از جماع ست بعربی وطء بفتح
واو وسکون طای مهمله وهمزه در آخر وحش بفتح حای مهمله وسکون شین معجمه وهمزه در آخر وحل بفتح
حاے مهمله وسکون لام وهمزه در آخر وحن بفتح حای مهمله وسکون نون وهمزه در آخر ولت بفتح لام
وسکون تای فوقانی وهمزه در آخر وحت بفتح حای مهمله وسکون تای فوقانی ومخج بفتح میم وسکون خای معجمه
وجیم در آخر ومسح بفتح میم وسکون سین وحا در آخر وبخ بفتح خای معجمه وسکون باے موحده وجیم
در آخر وخلج بفتح خای معجمه وسکون لام وجیم در آخر وذعج بفتح ذال معجمه وسکون عین مهمله وجیم

در آخر وعزد بفتح عین مہملہ وسکون زای معجمہ ودال مہملہ در آخر وعسد بفتح عین مہملہ وسکون سین مہملہ ودال مہملہ
در آخر وعصد بفتح عین مہملہ وسکون صاد مہملہ ودال مہملہ ومصد بفتح میم وسکون صاد مہملہ ودال مہملہ در آخر ومغد
بفتح میم وسکون غین معجمہ ودال مہملہ در آخر وتوحد بواو وہا ودال مہملہ بروزن تفعل ومجامعۃ ومباشرۃ وموافقۃ
ومعط بفتح میم وسکون عین مہملہ وطای مہملہ در آخر وجنظ بفتح جیم وظای معجمہ مشدد وبضع بفتح بای موحدہ وسکون
ضاد معجمہ وعین مہملہ در آخر ومباضعہ بروزن مفاعلہ وزعب بفتح زای معجمہ وسکون عین مہملہ وبای موحدہ
در آخر ورفث بفتح رای مہملہ وفا وثای مثلثہ در آخر وزخ بفتح زای معجمہ وخای معجمہ مشدد در آخر وزخزخ بروزن
وحرجہ وغشیان بکسر غین معجمہ وسکون شین معجمہ وتحتانی بالف ونون در آخر **لگی تار ولگا تار** بفتح اول وکسر
کاف فارسی در اول وسکون تحتانی مجہول وکاف فارسی بالف در دوم وتای فوقانی بالف ورای مہملہ
در آخر بمعنی پیاپی وعلی الاتصال بعربی تواتر بواو وتاے فوقانی ورای مہملہ وتتابع بتای فوقانی وبای موحدہ
وعین مہملہ بروزن تفاعل ومواترۃ بروزن مفاعلۃ ووتار بروزن کتاب وتتری بفتح تای فوقانی وسکون
تای دوم گویند در صحاح ست تتری فیہا لغتان تنون ولاتنون مثل علقی فمن ترک صرفہا فی المعرفۃ و
جعل الفہا الف تانیث وہو اجود واصلہا وتری من الوتر وہو الفرد قال اللہ تعالی ثم ارسلنا رسلنا تتری
اے واحدا بعد واحد ومن نونہا جعل الفہا ملحقۃ **باب لام بالام** + **للچانا** بفتح اول وسکون دوم
وجیم فارسے بالف ونون بالف آرزو مند چیزی شدن بعربے طمع بفتح طای مہملہ ومیم وعین مہملہ
در آخر وحرص بکسر حای مہملہ وسکون رای مہملہ گویند **للکارنا** بفتح اول وسکون دوم وکاف بالف
وسکون راے مہملہ ونون بالف بانگ بر کسے براے حملہ کردن خواہ حملہ کنند یا نہ بعربے صیاح بکسر
صاد مہملہ وتحتانی بالف وحای مہملہ در آخر گویند صاح علیہ فعل از ان ونیز بر انگیختن سگ را بر شکار
بعربے ایساد بسین ودال مہملتین بروزن افعال گویند در صحاح ست اسدت الکلب واد سدتہ
اغریتہ بالصید **للو پتو کرنا** حرفہاے خوشامد کسی بر زبان آوردن بعربے تملق بمیم ولام وقاف
بروزن تفعل گویند وبفارسے آشنالے نیز گویند شفائی گوید **شعر** میکندم لابہا تا استخوانے میخورد
عمر او در آشنالے وخوشامد میگذشت **للی** بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی معروف کسیکہ برزن
فادر نشود بعربی اورا عنین بکسر عین مہملہ ونون مشدد وساکن تحتانی ونون در آخر گویند **باب لام با میم**
لمبچھ بفتح اول وسکون دوم وفتح میم فارسے مخلوط التلفظ بہا وسکون رای ہندی در آخر بمعنے دراز
بعربے طویل ودو پا از بالا در الست قامت را عشنق بفتح عین مہملہ وشین معجمہ وفتح نون مشدد وقاف
در آخر گویند وتحقیق وتفصیل آن در لغت لنبا خواہد آمد **لمکنا** بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف تا رسے

ونون مشدد باالف کسیکه گوشهایش دراز باشد بعربی آنرا اذانی بضم همزه وذال معجمه باالف وکسر نون وتحتانی
مشدد واذن بروزن افعل گویند لمگردنا بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف فارسی کسیکه گردنش دراز
بود بعربی آنرا اتلع بفتح همزه وسکون تای فوقانی وفتح لام وعین مهمله در آخر واعنق بفتح همزه وسکون عین مهمله
وفتح نون وقاف در آخر واعیط بعین وطای مهملتین بروزن احمر گویند لمگردنی زن دراز گردن بعربی
آنرا عیطاء بعین وطای مهملتین بروزن حمراء گویند وبفارسی دراز گردن **باب لام بانون** لنبا
بمعنی دراز بعربی طویل گویند ومرد دراز بالا را بعربی طویل بروزن امیر وطوال بروزن
غراب وشغموم بضم شین معجمه وسکون غین معجمه وضم میم وسکون واو ومیم دوم در آخر گویند وچون درازیش
زیاده بود آنرا اشوذب بفتح شین معجمه وسکون واو وفتح ذال معجمه وبای موحده در آخر وشوقب بفتح شین معجمه
وسکون واو وفتح قاف وبای موحده در آخر گویند وچون درازیش بحدی بود که مذموم دانند آنرا عشنط
بفتح عین مهمله وشین معجمه ونون مفتوح مشدد وطای مهمله در آخر وعشنق بعین مهمله وشین معجمه ونون مشدد
وقاف در آخر بروزن آن گویند وهرگاه درازیش بنهایت رسد آنرا شلعلع بفتح شین معجمه ولام وسکون
عین مهمله وفتح لام دوم وعین مهمله دوم در آخر وعنطنط بفتح عین مهمله ونون وسکون طای مهمله وفتح نون دوم
وطای مهمله دوم در آخر سقعطری بفتح سین مهمله وقاف وسکون عین مهمله وفتح طا وراء مهملتین والف مقصوره
در آخر سقعطری بتشدید تحتانی نیز آمده وصاحب قاموس باین معنی شعلع بفتح شین معجمه وعین مهمله ولام مشدد
مفتوح آورده ودرازن دراز بالا را بعربی شطبه بفتح شین معجمه وسکون طای مهمله وفتح بای موحده وتا در آخر
وعطبول بضم عین مهمله وسکون طای مهمله وضم بای موحده وسکون واو ولام در آخر گویند ودرخت دراز
را بعربی عیدانه بفتح عین مهمله وسکون تحتانی ودال مهمله باالف وفتح نون وتا در آخر وعمیمه بعین مهمله وتکرار
میم بروزن کریمه گویند وخرما بن دراز را بعربی باسقه بای موحده وسین وقاف بروزن فاعله وسحوق
بفتح سین مهمله وضم حای مهمله وسکون واو وقاف در آخر گویند کذا ذکر الثعالبی فی فقه اللغة لنبو ترا بمعنی
لغباست لنجا کسیکه از دست وپا نداشته باشد واز جنبیدن نتواند بعربی آنرا زمن بفتح زای معجمه
وکسر میم ونون در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید اگر کسی برجا مانده باشد او را زمن گویند
وچون از ان هم درگذرد او را ضمن بفتح ضاد معجمه وکسر میم ونون در آخر گویند واگر بر خاستن نتواند
او را مقعد بضم میم وسکون قاف وفتح عین مهمله ودال مهمله در آخر گویند واگر حرکت نتواند او را معضوب
بعین مهمله وضاد معجمه وبای موحده بروزن مفعول گویند لنجی زنیکه بجا مانده باشد بعربی آنرا
زمنه بفتح زای معجمه وکسر میم وفتح نون وتا در آخر وضمیله بضاد معجمه ومیم ولام بروزن کریمه گویند

لنڈ بالضم اول وسکون نون و دال ہندی بالف حیوانی دُم بریده را گویند بعربی آنرا ابتر بفتح ہمزه وسکون
بای موحده وفتح تای فوقانی و رای مہملہ در آخر و مقطوع الذنب و بفارسی کلته بفتح کاف تازی وسکون لام وفتح
تای فوقانی وہا در آخر گویند لنڈورا بفتح لام بمعنی لنڈ است لنگر لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل
چیزی از آہن که بآن کشتی را ایستاده کنند بعربی آنرا انجر بفتح ہمزه وسکون نون وفتح جیم و رای مہملہ در آخر و
لنجر بفتح لام وسکون نون وہوجل بفتح ہا وسکون واو وفتح جیم ولام در آخر و مرساة بکسر میم وسکون رای مہملہ و
سین مہملہ بالف وتا در آخر گویند لنگر ڈالنا ایستاده کردن کشتی را بر لنگر بعربی ارسا ابرا و سین مہملتین بوزن
افعال گویند ارسیت السفینة فعل از ان بفارسی لنگر انداختن و افگندن لنگڑا کسیکه لنگ داشته باشد
بعربی آنرا اعرج بعین و رای مہملتین وجیم بوزن احمر گویند و اگر در ہر دو پا لنگی بود آنرا اقزل بفتح ہمزه
وسکون قاف وفتح زای معجمہ ولام در آخر گویند و ستوری که لنگی کند آنرا ظالع بظای معجمہ ولام وعین مہملہ
بر وزن فاعل گویند و بفارسی لنگ اعم از ینکه انسان باشد یا ستور و بترکی اقساق بفتح ہمزه وسکون
قاف وسین مہملہ بالف وقاف ساکن گویند لنگڑانا لنگی کردن بعربی عرج بفتح عین مہملہ و رای مہملہ وجیم
در آخر گویند و در صحاح و قاموس است که اگر لنگی خلقی نباشد عرج از باب نصر گویند و اگر خلقی باشد عرج
از باب سمع گویند لنگوٹی بفتح اول وسکون دوم وضم کاف فارسی وسکون واو مجہول وکسر تای ہندی
وسکون تحتانی معروف جامه پاره که یک سر آنرا میان ہر دو سرین در آورده بکمر بندند بفارسی حال آنرا
قیزه بکسر قاف گویند و این عمل را قیزه بندی گویند طغرا در تعریف محبوبان گوید بیت زنازک میانی
شده قیزه بند + بہر سرین دیده زین کمند + و لنگوٹہ نیز گویند لنگور نوعی از میمونست که دم دراز و روی پہنا دارد
بعربی مطلق میمون را قرد بکسر قاف وسکون رای مہملہ و دال مہملہ در آخر گویند و بفارسی این قسم میمون را
پہنانه بفتح بای فارسی گویند خاقانی در ہجو گوید شعر چنبک زند چو بوزنه خنبک زند چو خرس + آن بوزنینه ریش
و پہنانه منظری لنگھانا بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف فارسی مخلوط التلفظ بہا با الف ونون بالف کشیده
کسی را از گل ولای و جز آن بگذرانیدن بعربی اجازة بجیم و زای معجمہ بر وزن اقامة والامرار به گویند
اجازه و امره به فعل از ان در قاموس است امره به جعله یمره به فی النہایة امررت الشیء اُمِرُّه امرارا
اذا جعلته یمر ای یذہب لنگی جامه که بر سرین بندند و تا ساق بگذارند بعربی آنرا فوطه بالضم فا وسکون
واو وفتح طای مہملہ وتا در آخر گویند بفارسی لنگ و آفتابی نیز خان آرزو گوید لنگ را آفتابی از ان
جہت گویند که اکثر آفتاب داده میشود از جہت تر شدن مثلا شخصی بحمام رود و لنگ نداشته باشد بحمامی گوید
که آفتابی بیار و این معنی از اہل زبان بتحقیق رسیده لنا بالضم اول ونون مشدد با الف بلغت مردم قصبات بریدن

بریدن کشت بعربی حصاد بفتح حای مهمله وصاد مهمله با الف ودال مهمله در آخر وجزاز بفتح جیم وزای معجمه با الف وزای معجمه دوم در آخر
گویند وبفارسی درودن **باب لام با واو** لو بمعنی تعلق خاطر در توجه آن بعربی نزوع بضم نون وزای معجمه
وسکون واو وعین مهمله در آخر ونزاع بر وزن کتاب وشوق بفتح شین معجمه وبفارسی آرزو گویند ونیز لو بمعنی
شعلهٔ آتش بعربی لهب بفتح لام وها وبای موحده در آخر شواظ بضم شین معجمه وبکسر آن وواو با الف
وظای معجمه در آخر وشعله بضم شین معجمه گویند شعل بفتحتین جمع آن وبفارسی زبانه بفتح زای معجمه افرازه
بفتح الف وسکون فا وزای معجمه با الف وزای معجمه مفتوح وها در آخر درخشه بفتح رای مهمله وسکون خای معجمه
وفتح شین معجمه وها در آخر ولخشه بفتح لام وسکون خای معجمه وفتح شین معجمه وها در آخر گویند بترکی یالین بفتح یا وکسر
لام ونون در آخر ونیز لو بمعنی نرمهٔ گوش بعربی شحمه بفتح شین معجمه وسکون حای مهمله وفتح میم وتا در آخر گویند
وبضم لام وسکون واو معروف بمعنی باد گرم بعربی آن را حرور بفتح حای مهمله وضم رای مهمله وسکون واو
ورای مهمله دوم در آخر وسموم بفتح سین مهمله وضم میم وسکون واو ومیم در آخر گویند وحریری در تفسیر
مقامه میگوید حرور باد گرم که بشب وزد وسموم باد گرم که در روز وزد وگاهی بطریق مجاز یکی را بجای
دیگری استعمال کنند **لوا** بفتح اول ودوم با الف مرغیست شبیه به تیهو لیکن کوچکتر از آن بعربی آنرا سلوی
بفتح سین مهمله وسکون لام وواو با الف مقصوره گویند وبفارسی ورتیج بفتح واو وسکون رای مهمله وکسر
تای فوقانی وسکون تحتانی وجیم در آخر وورتیج بدال مهمله گویند وبترکی بلدرچین چنانکه بعضی از ارباب
لغت نوشته اند والله اعلم **لوبیا** بضم اول وسکون واو وتحتانی بالمد لغت عربیست در اردو وهندی
بقصر مستعمل وآن نوعی از غله است بعربی آن را لوبا بضم لام وبالمد ودجر بحرکات ثلثه دال مهمله وسکون
جیم ورای مهمله در آخر وبعضی نیز گویند بفارسی ترا تزوک بضم زای فارسی دوم گویند **لوتهه**
بضم لام وسکون واو مجهول وتای فوقانی مخلوط التلفظ بها بمعنی لاشهٔ کشته بعربی جثه بضم جیم وتشدید
تای مثلثه مشدد وتا در آخر گویند وجثث بضم اول وفتح دوم جمع آن **لوتهڑا** پاره کلان از گوشت
بعربی مضغه بضم میم وسکون ضاد معجمه وفتح غین معجمه وتا در آخر ولحمه بضم لام وسکون حای مهمله وفتح میم و
تا در آخر وبضعه بفتح بای موحده وسکون ضاد معجمه گویند وبفارسی گوشت پاره **لوٹ** بضم اول وسکون
دوم معروف وتای هندی در آخر چیزیکه از غارت آرند بعربی آن را فی بفتح فا وسکون تحتانی
وهمزه در آخر ونفل بفتح نون وسکون فا ولام در آخر وغنیمت بر وزن کریمه ومغنم بفتح میم وسکون غین معجمه
وفتح نون ومیم در آخر ونهب بفتح نون وسکون ها وبای موحده در آخر ونهبی بضم نون وسکون ها وبای موحده
با الف مقصوره در آخر بفارسی غارت وتاراج ویغما وبترکی تالان بتای فوقانی ولام با الف

گویند لوٹا بضم اول وسکون دوم مجهول وتای هندی بالف ظرفیکه بآن دست وپا شویند وطهارت کنند
بعربی آن را مطهره بکسر میم وبفتح آن وسکون طای مهمله وفتح های مهمله ورای مهمله در آخر واداوه بکسر
همزه ودال مهمله بالف وفتح واو وتا در آخر وبفارسی آفتابه گویند وبضم اول وواو معروف کسیکه
مالش بغارت برده باشند بعربی آن را منهوب بفتح میم وسکون نون وضم ها وسکون واو وبای موحده
در آخر ومغار بضم میم وغین معجمه بالف ورای مهمله در آخر گویند وبفارسی غارت زده وغارت خورده
صائب گوید شعر یوسف از قافله حسن تو غارت زده ایست + کسی امروز زخوبان بسر انجام
تو نیست + وحید گوید بیت چیست دانی عقل نادان آتشی افسرده + چیست دانش فهم جاهل دزد
غارت خورده + لوٹنا بضم اول وسکون دوم مجهول وتای فوقانی ونون بالف از پهلو به پهلو گردیدن
از درد وجز آن بعربی تقلب بقاف ولام وبای موحده بروزن تفعل گویند فلان یتقلب ظهر البطن بفارسی
غلطیدن وواغلطیدن وغلط وواغلط زدن محمد اسلم سالم گوید شعر شب چها در بزم می غلطید و
واغلطید شیخ + روز در مسجد چه با تمکین نشست وو انشست + وحید در تعریف کباب گوید بیت
بر آتش گذارم چو پهلو بخواب + زنم غلط وواغلط همچون کباب + وبسکون دوم معروف بمعنی غارت کردن
بعربی نهب بفتح نون وسکون ها وبای موحده در آخر واغاره بکسر همزه وغین معجمه بالف وفتح
رای مهمله وتا در آخر گویند وبفارسی تاراج کردن وزدن وغارتیدن وغارت زدن وکردن وافگندن وبردن
لوری بضم اول وسکون دوم مجهول وکسر رای مهمله وسکون تحتانی معروف سخنانی که وقت
خوابانیدن کودک کنند بعربی مناغاة بضم میم ونون بالف وغین معجمه بالف وتا در آخر وبجبجه بفتح هر دو
با وسکون جیم اول وفتح دوم وتا در آخر گویند وبفارسی بنگره بفتح بای تازی وسکون نون وفتح کاف
فارسی ونانو بضم نون دوم ناصر خسرو گوید شعر تو خفته خوش ای پسر وچرخ روز وشب + همواره
میکند ببالینت بنگره + شاعری گوید شعر تا خواب کند خصم تو بر بستر جاوید + در مهد سفر میزندش
ها و یه نانو + لوڑا آله مردی بعربی ذکر بفتح ذال معجمه وکاف ورای مهمله در آخر وایر بفتح همزه وسکون تحتانی
ورای مهمله در آخر وقنطلیس بکسر قاف وسکون نون وکسر طای مهمله وسکون تحتانی وسین مهمله
در آخر وقضیب بفتح قاف وکسر ضاد معجمه وسکون تحتانی وبای موحده در آخر ورمیح بضم رای مهمله و
فتح میم وسکون تحتانی وحای مهمله در آخر وکباس بضم کاف وبای موحده بالف وسین مهمله در آخر و
قنفر بفتح قاف وسکون نون وفتح فا ورای مهمله در آخر وقسطبیله بضم قاف وسکون سین مهمله وفتح طای مطبقه
وکسر بای موحده وفتح نون وتا در آخر وقسطبیله وآن لغتیست در آن وذکر دراز وگنده را ادلعی بفتح همزه

وسکون دال مهمله و فتح لام و کسر عین مهمله و تحتانی مشدد در آخر گویند و کنیت آن ابوعمیر بضم عین مهمله و فتح
میم و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر و ابوالجمیع و ابوادریس ست و بفارسی لنگ بفتح لام و سکون
نون و کسر دزه و القبیه بفتح لف و سکون لام و کسر فا و تحتانی مشدد و چر بضم جیم فارسی و چیک بضم فارسی
وسکون کاف تازی و شترم بفتح شین معجمه و سکون رای مهمله و میم در آخر و تقرکے ریگ بکسر سین مهمله و سکون
کاف فارسی و ذکر فیل و شتر را بعربی عسیل بفتح عین و کسر سین مهمله و سکون تحتانی و لام در آخر گویند
و ذکر و باده را المول بفتح میم و سکون لام و ضم میم دوم و سکون واو و لام در آخر گویند و ذکر شتر را هم گفته اند
لوا بضم اول و سکون دوم معروف و لام بالف بمعنی لخاست و آن بگذاشت لوکی بار و درخت ... بضم
قرع بفتح قاف و سکون رای مهمله و عین در آخر و بفارسی کدو گویند سمرو و ترست در درجه دوم لوگ
بضم اول و سکون دوم مجهول و کاف فارسی در آخر مردمان را گویند بعربی ناس و اناس بضم همزه و انس
بکسر همزه گویند و بفارسی مردم نیز لوهری بضم اول و سکون دوم مجهول و ضم میم و کسر رای هندی و سکون
تحتانی معروف جانوری ست معروف بقدر گربه بعربی آنرا ثعلب بفتح ثای مثلثه و سکون عین مهمله و فتح لام
و بای موحده در آخر گویند و بفارسی روباه و روباه ... بضم تای فوقانی و سکون لام و ماده اش را
بعربی ثعاله بضم ثای مثلثه و عین مهمله بالف و تا در آخر و ثعال بر وزن غراب و ثعلبه بزیادت تا در آخر
گویند و بفارسی روباه ماده و از کنیت روباه ابوالحصین بکسر حای مهمله و سکون نون و کسر بای موحده
و صاد مهمله در آخر و ابوحفص و ام حنبص بکسر حای مهمله و سکون نون و کسر بای موحده و صاد مهمله و
ابوالنجم و ابوالحصین بضم حای مهمله و فتح صاد مهمله و ابونوفل و ابوالوثاب و ابن عویل و ام عویل ست و
بچه اش را تتفل بضم تای فوقانی و سکون تای دوم و ضم فا و لام در آخر و بر وزن جعفر و درهم
نیز گویند لون چیزیست که در طعام کنند بعربی آنرا ملح بکسر میم و سکون لام و حای مهمله در آخر
و بفارسی نمک گویند لونڈا بفتح اول و سکون دوم و نون غنه و دال هندی بالف ... پسر
بعربی امرد بفتح همزه و سکون میم و فتح را و دال مهمله در آخر و بفارسی نوچه گویند لونڈی
زنیکه آنرا خریده باشند بعربی آنرا امة بفتح همزه و میم و تا در آخر گویند اموات و اما بکسر همزه و اموان
بکسر ... ثلثه همزه جمع آن و مملوک بفتح میم اول و سکون دوم گویند و بفارسی کنیز و پرستنده ...
که آنرا از دار الحرب بغزا آورده باشند بعربی آنرا سبیه بفتح سین مهمله و کسر بای موحده و تحتانی
مشدد در آخر گویند سبایا بفتح سین مهمله جمع آن و بفارسی برده لونڈے باز تحتانی مجهول کسیکه
بچه بازی کند بعربی آن را مغلم بضم میم و سکون غین معجمه و کسر لام و میم در آخر و لائط

وملاوط و مستلوط گویند و بفارسے شاہد باز و غلام بارہ نیز گویند مقابل دختر بارہ و تحقیق آنست کہ غلام بارہ بمعنی
مغلم و مغلم ہر دو آمدہ چنانکہ گویند فلانی غلام بارہ فلانست و کنغال و کنغالہ بکسر کاف تازی نیز گویند چہ در اصل
کنک غال بود یعنی امردرا می غلطاند فخرے گوید شعر احتساب نفاذ او بر داشت + از جہان رسم کنک و
کنغال لونڈی بچہ بچہ کہ از کنیزک بوجود آمدہ باشد بعربے آنرا ابن زوملہ بفتح زای معجمہ وسکون واو وفتح میم
ولام وتا در آخر و ابن الامۃ و ابن البغیۃ گویند وبفارسے کنیزک زادہ و پرستار زادہ لونگ بار و خلیست
خوشبو بعربے آنرا قرنفل بفتح قاف و راے مہملہ وسکون نون وضم فا ولام در آخر وبفارسے میخک بکسر میم
وسکون تحتانی وفتح خای معجمہ وکاف تازی در آخر گویند گرم و خشک ست در دوم لونیا بضم اول وسکون دوم
وکسر نون وتحتانی بالف گروہے اند در ہندوستان کہ نمک سازند بعربے کسیکہ نمک سازد آنرا ملاح بفتح میم
ولام مشدد بالف وحای مہملہ در آخر گویند و مملح بضم میم بروزن متقبل گویند و در قاموس ست الملاح بائع الملح
او صاحبہ کالمتملح انتہے بفارسے نمک ساز گویند لوہا بالضم اول وسکون دوم مجہول و ہا بالف رسیدہ جوہر
معروف بعربے آنرا حدید بحای مہملہ وبتکرار دال مہملہ بروزن امیر وبفارسے آہن و بترکی تیمور بکسر تای فوقانی
وضم میم وسکون رای مہملہ و دمور بدال مہملہ گویند لوہار بضم اول و دوم بالف رسیدہ
و راے مہملہ در آخر کسیکہ از آہن وسلاح و مانند آن سازد بعربے آن را حداد بفتح حای مہملہ و دال
مشدد بالف و دال مہملہ دوم در آخر گویند و قین بفتح قاف وسکون تحتانی و نون در آخر و بالکی بہا و کسر لام
وکاف وتحتانی مشدد و بعربے بفتح با وسکون بای [illegible] وفتح رای مہملہ وکسر [illegible] وتحتانی مشدد گویند
بکسر با نیز آمدہ و بفارسے آہنگر و نماهی بفتح نون و ہا بالف [illegible] گویند و بروزن [illegible]
ہم آمدہ لہاس بفتح اول و دوم بالف وسین مہملہ در آخر [illegible]
و در جہاز بکار برند بعربے آنرا قلس بفتح قاف وسکون لام وسین مہملہ در آخر گویند [illegible] بالضم جمع آن
و در محاورہ حال عرب آن را اکنبار بکسر کاف وسکون نون [illegible] بالف و رای مہملہ در آخر گویند
و آن از پوست نارجیل سازند لہاسی رسنیکہ بآن کشتی را [illegible] بعربی آنرا [illegible] بکسر میم وسکون
قاف وفتح واو و دال مہملہ در آخر گویند لیچون بضم اول وسکون دوم وضم جیم فارسی وسکون واو معروف
ونون در آخر آنچہ از سوہان کردن آہن ریزد بعربے آنرا سحالہ بضم سین مہملہ وحای مہملہ بالف وفتح لام
وتا در آخر و فسالہ بضم فا وسین مہملہ بالف وفتح لام وتا در آخر و برادۃ الحدید گویند و بفارسے برادہ آہن
وساو آہن بسین و دال مہملتین وسونش آہن بضم سین مہملہ وکسر نون مضاف بسوے آہن لہر بفتح
اول و دوم و راے مہملہ در آخر سلسلہ مانندے کہ از تحریک ہوا بر سر سطح آب دریا و نہر ہا پدید آید

وسکون دال مهمله و فتح لام و کسر عین مهمله و تحتانی مشدده در آخر گویند و کنیت آن ابوعمیر بضم عین مهمله و فتح
میم و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر و ابو الجمیع و ابو ادریس ست و بفارسی لنگ بفتح لام و سکون
نون و کیر و زره و الفیه بفتح الف و سکون لام و کسر فا و تحتانی مشدده و چیر بضم جیم فارسی و چک بضم جیم فارسی
و سکون کاف تازی و شرم بفتح شین معجمه و سکون رای مهمله و میم در آخر و ترک آگے سیک بکسر سین مهمله و سکون
کاف فارسی و ذکر فیل و شتر را العیسل بفتح عین و کسر سین مهمله و سکون تحتانی و لام در آخر گویند
و ذکر و باده را المول بفتح میم و سکون لام و ضم میم دوم و سکون واو و لام در آخر گویند و ذکر شتر را ایهم گفته اند
لوالا بضم اول و سکون دوم معروف و لام با الف مخفف الخاص ست و آن بگذاشت لوکی بار و رخت ست بفتح
تیع بفتح قاف و سکون رای مهمله و عین در آخر و بفارسی کدو گویند سر و تر ست در و رحم و دوم لوگ
بضم اول و سکون دوم مجهول و کاف فارسی در آخر و مردمان را گویند بعربی ناس مع اناس بضم همزه و انس
بکسر همزه گویند و بفارسی مردم نیز لومڑی بضم اول و سکون دوم مجهول و فتح میم و کسر رای هندی و سکون
تحتانی معروف جانوری ست معروف بقدر گربه و بعربی آنرا ثعلب بفتح تای مثلثه و سکون عین مهمله و فتح لام
و بای موحده در آخر گویند و بفارسی روباه و ماده آنرا ... بضم تای فوقانی و سکون لام و ماده اش را
بعربی ثعاله بضم تای مثلثه و عین مهمله با الف و لام در آخر و ثعال بر وزن غراب و ثعالبه بزیادت تا در آخر
گویند و بفارسی روباه ماده و از کنیت روباه ابو الحصین بکسر حای مهمله و سکون نون و کسر بای موحده
و صاد مهمله در آخر و ابو حفص و ام حفصی بکسر حای مهمله و سکون نون و کسر بای موحده و صاد مهمله
و ابو النجم و ابو الحصین بضم حای مهمله و فتح صاد مهمله و ابو نوفل و ابو الوثاب و ابن عویل و ام عویل ست و
ابو اسکل را تتفل بضم تای فوقانی و سکون تای دوم و فتح فا و لام در آخر و بر وزن جعفر و درهم
و زبرج گویند لوان چیزیکے ست که در قلعه کنند بعربی آنرا لوح بفتح سیم و سکون لام و حای مهمله در آخر
و بفارسی تخته گویند لوندا بفتح اول و سکون دوم و نون غنه و دال هندی با الف ساده روی نورسیده
بعربی امرد بفتح همزه و سکون میم و فتح را و دال مهمله در آخر و بفارسی نوخیز گویند لونڈی
زنیکه آنرا خریده باشند بعربی آنرا امة بفتح همزه و میم و تا در آخر گویند اموات و اما بکسر همزه و اموان
بحرکات ثلثه همزه جمع آن و مملوک بفتح میم اول و سکون دوم گویند و بفارسی کنیز و پرستنده و داه و رهی
که آنرا از دار الحرب بغنیمت آورده باشند بعربی آنرا سبیه بفتح سین مهمله و کسر بای موحده و تحتانی
مشدده در آخر گویند سبایا بفتح سین مهمله جمع آن و بفارسی برده لونڈے باز بتحتانی مجهول کسیکه
بچه بازی کند بعربی آن را مغلم بضم میم و سکون غین معجمه و کسر لام و میم در آخر و لائط

وطلاوط و مستلوط گویند و بفارسے شاهد باز و غلام باره نیز گویند مقابل دختر باره و تحقیق آنست که غلام باره بمعنی مغلم و مغلم هر دو آمده چنانکه گویند فلانی غلام باره فلانست و کنغال و کنغاله بکسر کاف تازی نیز گویند چه در اصل کنک غال بود یعنی امرد را می غلطاند فخرے گوید شعر احتساب نفاذ او بر داشت ٭ از جهان رسم کنک و کنغاله لونڈی بچه بچه که از کنیزک بوجود آمده باشد بعربے آنرا ابن زومله بفتح زای معجمه و سکون واو و فتح میم و لام و تا در آخر و ابن الامة و ابن البغیة گویند و بفارسے کنیزک زاده و پرستار زاده لونگ بار و قیست خوشبو بعربے آنرا قرنفل بفتح قاف و رای مهمله و سکون نون و ضم فا و لام در آخر و بفارسے میخک بکسر میم و سکون تحتانی و فتح خای معجمه و کاف تازی در آخر گویند گرم و خشک ست در دوم لونیا بضم اول و سکون دوم و کسر نون و تحتانی با الف گروهے اند در هندوستان که نمک سازند بعربے کسیکه نمک سازد آنرا ملاح بفتح میم و لام مشدد با الف و حای مهمله در آخر گویند و متملح بضم میم بر وزن متقبل گویند و در قاموس ست الملاح بائع الملح او صاحبه کالمتملح استلے بفارسے نمک ساز گویند لوها بضم اول و سکون دوم مجهول و ها با الف رسیده جوهریست معروف بعربے آنرا حدید بحای مهمله و تحتانی و دال مهمله بر وزن امیر و بفارسے آهن و بترکی تیمور بکسر تا و فوقانی و ضم میم و سکون رای مهمله و موربدال مهمله گویند یا [illegible] لوهار بضم اول و دوم بالف رسیده و رای مهمله در آخر کسیکه از آهن و سلاح و مانند آن سازد بعربے آنرا حداد بفتح حای مهمله و دال مشدد با الف و دال مهمله دوم در آخر گویند و [illegible] بفتح قاف و سکون تحتانی و نون در آخر و بالکی بها و کسر لام و کاف و تحتانی مشدد و بعربے [illegible] بفتح با و سکون یای [illegible] و فتح رای مهمله و کسر قاف و تحتانی مشدد گویند بکسر با نیز آمده و بفارسے آهنگر و [illegible] بفتح نون و ها با الف و [illegible] و سکون [illegible] تحتانی گویند و بر وزن [illegible] هم آمده لهاس بفتح اول و دوم با الف و سین مهمله در آخر [illegible] که از لیف خرما و غیر آن سازند و در جهاز بکار برند بعربے آنرا قلس بفتح قاف و سکون لام و سین مهمله در آخر گویند و قلوس بالضم جمع آن و در [illegible] و [illegible] حال عرب آن را کنبار بکسر کاف و سکون نون و [illegible] بای موحده با الف و رای مهمله در آخر گویند و آن از پوست نارجیل سازند لهاسی رسنیکه بآن کشتی را کشند بعربی آنرا مقود بکسر میم و سکون قاف و فتح واو و دال مهمله در آخر گویند لیچون بضم اول و سکون دوم و ضم جیم فارسی و سکون واو معروف و نون در آخر آنچه از سوهان کردن آهن بریزد و بعربے آنرا سحاله بضم سین مهمله و حای مهمله با الف و فتح لام و تا در آخر و فساله بضم فا و سین مهمله با الف و فتح لام و تا در آخر و براده آهن گویند و بفارسے براده آهن و ساو آهن بسین و دال مهملتین و سونش آهن بضم سین مهمله و کسر نون مضاف بسوسے آهن لهر بفتح اول و دوم و رای مهمله در آخر سلسله مانندے که از تحریک هوا بر سر سطح آب دریا و نهرها پدید آید

بعربی آنرا سلسلة الماء و سلاسل الماء گویند سلسبیل الماء غلل ازان لهسن براو پیاز ست و آن در
لغت لسن بگذشت لهسنیه نوعی از جواهر بیش بها منسوب بسوی لهسن بمعنی سیر او رپیاز بعربی آنرا عین الهر
گویند بسبب مشابهت آن بچشم گربه و هر بکسر ها و راء مهمله مشدد بمعنی گربه است بفارسی هم مستعمل ست اما بتخفیف
راء اشرف گوید شعر عین الهر سپهر و درست چراغ با + حکم ترا بزیر نگین استوار باد + لهنا لغت مردم
قصبات بمعنی بهره بعربی حظ بفتح حاء مهمله و ظای معجمه مشدد و نصیب و بخت و خلاق بفتح خای معجمه و لام با الف و قاف
در آخر گویند و بفارسی تاخیره بتای فوقانی و کسر خای معجمه چنانچه گویند تاخیرهٔ تو چنین بود لهو بفتح اول و ضم دوم
و سکون واو معروف یکی ازان اخلاط اربعه است بعربی آنرا دم بفتح دال مهمله و بتخفیف گویند و اصلش
دمو بوا دبود و در دمی یدمی هم در اصل واو بوده بسبب کسره ما قبل یا گردید چنانکه راضی یرضی گویند و آن
از رضوان ست و سیبویه گوید که اصلش دمی بر وزن فعل بتسکین عین بود چرا که جمعش دماء و دمی مانند ظبی
و ظباء و ظبی ست و نفس بفتح نون و سکون فاء و سین مهمله در آخر گویند یقال سالت نفسه و فی الحدیث ما لیس له
نفس سائلة فانه لا ینجس الماء و بفارسی خون و بترکی قان بفتح قاف گویند و خون سرخ و خالص را باحمر
بیای موحده و حای مهمله و رای مهمله بر وزن فاعل گویند خونی که بسیاهی زند آنرا نجیع بنون و جیم
و عین مهمله بر وزن امیر گویند و خون تازه را عبیط بفتح عین مهمله و کسر بای موحده و سکون تحتانی و طاء مهمله
در آخر گویند و خون خشک را جسد بفتح جیم و سین مهمله و دال مهمله در آخر جاسد بر وزن فاعل گویند و خون
بسته را علق بفتح عین مهمله و لام و قاف در آخر گویند لهو بهر اکسیکه بخون آلوده باشد بعربی آنرا
مضرج بضم میم و فتح ضاد معجمه و رای مهمله مشدد و جیم در آخر گویند لهو لهان کرنا کسی را آن قدر
خسته کردن که از سر تا بپا بخون آلوده شود بعربی ادماء بدال مهمله و میم بر وزن افعال و تدمیه بر وزن تفعله
و بفارسی خون آلوده کردن و بخون آغشتن گویند باب لام با یای تحتانی + لیے بهاگنا در ربودن چیزی را
بعربی آنرا خطف بفتح خای معجمه و سکون طای مهمله و فاء در آخر و اختطاف بخای معجمه و طای مهمله
و فاء و استلاب و اختلاس بخای معجمه و لام و سین مهمله بر وزن افتعال گویند لیپ دوائی که آب
یا بروغن آمیخته بر اعضا مالند اگر غلیظ بود بعربی آنرا ضماد بکسر ضاد معجمه گویند و اگر رقیق بود آنرا طلاء بکسر
طای مهمله و لام با الف ممدوده گویند لیپالک بکسر اول و سکون دوم مجهول و بای فارسی با الف
و فتح لام و کاف تازی در آخر شخصی که او را بفرزندی بردارند بعربی آنرا متبنّی بضم میم و فتح تای فوقانی و
بای موحده و نون مشدد با الف و دعی بدال و عین مهملتین بر وزن غنی گویند و بفارسی پسر خوانده
لیپ لگانا مالیدن ضماد و طلاء و امثال آنرا بر بدن بعربی طلی بفتح طای مهمله و سکون لام و تحتانی در آخر

وتطلیه بروزن تفعله گویند طلاه بالدهن وغیره از باب ضرب وطلاه الدهن وغیره وتطلیت به از باب تفعل واطلیت
به از باب افتعال وطلیت فلانا از باب تفعیل فعل از ان لیٹنا دراز شدن به بستر بعربی تمدد بمیم بتکرار دال
بروزن تفعیل گویند و بفارسی دراز کشیدن و اگر بر پهلو بخوابند اضطجاع بضاد معجمه وطای مهمله وجیم وعین مهمله
بروزن افتعال گویند لید بکسر اول وسکون دوم معروف ودال مهمله در آخر سرگین خر واسپ وامثال
آن بعربی آنرا روث ورجیع بفتح رای مهمله وکسر جیم وسکون تحتانی وعین مهمله در آخر گویند لیزم کمانی باشد
نرم که چندی برای مشق کمانداری بآن مداومت کنند وکشتی گیران در ورزش نمایند و بفارسی لزوم بضم لام
وزای معجمه وسکون واو ومیم در آخر گویند سوزنی گوید شعر ای بازوی همت تو شده + هر فلک
را کمان بکمان لزوم + وتنبوک بفتح تای فوقانی وسکون نون وضم بای تازی وسکون واو وکاف تازی
در آخر گویند عمید لوبکی گوید شعر در کمان چرخ پیش پیلک مریخ را + هم کمان تنبوک وهم شمشیر ساطور آمده
لیسنا گل بر دیوار وجز آن مالیدن بعربی تطیین بطای مهمله وتحتانی ونون بروزن تفعیل گویند طین السطح
از باب تفعیل فعل از ان لیکھ بکسر اول وسکون دوم معروف وکاف تازی مخلوط التلفظ بها بمعنی بیضه
سپش بعربی آنرا صوابه بضم صاد مهمله وهمزه بالالف وفتح بای موحده وتا در آخر وصواب بحذف تا گویند صئبان
بالکسر جمع آن بفارسی رشک بکسر رای مهمله وسکون شین معجمه وکاف تازی در آخر گویند ونیز لیکھ نشانی
که بشکل خط از آمد ورفت مردم وارابه بر زمین پیدا شود وبعربی آنرا جاده بجیم وتشدید دال مهمله وتا در آخر
گویند وفارسیان بتخفیف دال بهمین معنی استعمال کنند لینڈ براز گنده وسطبر بفارسی سنده بفتح
سین مهمله وسکون نون وفتح دال مهمله گویند کمال گوید شعر الفاظ بسته اش ز زبان شکسته اش + مانند
سنده کو گذر از ناودان کند + لین دین باهم طریقه دادن وگرفتن زر بعربی المعامله المداینه یقال
داینت فلانا اذا عاملته واعطیت دینا واخذت بدین بفارسی داد وستد وداد وبستد گویند شاپور گوید شعر
دل بناکام جدا از ان بت گلفام افتاد + کار داد وستد بوسه به پیغام افتاد + نعمت خان عالی گوید شعر
عالی تو از کدام طرف حرف میزدی + روز یکه داد وبستد ناز ونیاز بود + وداد وستان نیز بهمین معنی آمده
اوحدالدین انوری گوید شعر نقد سخنت چو رایج افتاد + در داد وستان آفرینش + لیئی آشی که بآن کاغذ
را پیوند کنند بعربی لزاق بکسر لام وزای معجمه بالالف وقاف در آخر وطبق بکسر طا مهمله وسکون بای موحده
وقاف در آخر وبفارسی خال سریشم گویند وحید در تعریف صحاف گوید بیت لب سیفه اش انچه
با پوست گفت + نهان با دلم ابروی دوست گفت + دل خسته ام از رقیب ست ریش + بهم پاسی از
اختلاط سریشم + ای اختلاط چسپان باب میم بالالف + ماپ بهای فارسی در آخر ظرفی که بآن غله وچیزان پیمانه

بعربی آنرا کیل بفتح کاف وسکون تحتانی ولام در آخر وکیال بروزن محراب گویند وبفارسی پیمانه **مات**
بتای فوقانی در آخر لفظیست از مصطلحات شطرنج بازان وآن عبارتست ازینکه شاه را حریف کش دهد
و او را هیچ خانه نباشد که آنجا تواند رفت پس درین هنگام حریف غالب آید وآن کس مات ومغلوب شود شعر
بساط دوری وشطرنج غائبانه بخوبان + بخود فرو شده وحشی عجب که مات نباشد **ماتم** لغت عربیست بمعنی مصیبت
بفارسی سوگ بضم سین مهمله وشیون گویند ودر صحاح ست که ماتم پیش عرب عبارت از زنانی که در خیر وشر جمع شوند
ونزدیک عوام بمعنی مصیبت چنانکه گویند کنا فی ماتم فلان وصواب اینست که گویند کنا فی مناحة فلان **ماتمی کپڑے**
لباس نیلی وسیاه که بماتم پوشند بعربی آنرا سلاب بکسر سین مهمله ولام بالالف وبای موحده در آخر وحداد
بکسر حای مهمله ودال مهمله بالالف ودال مهمله دوم در آخر وبفارسی جامه آکبنی وجامه آسمانی وجامه سوگی
وجامه تلخ بتای فوقانی گویند صائب گوید شعر گر ندارد ماتم ایمان این دل مردگان + از چه دارد جامه خود کعبه
اسلام تلخ + **ماتها** بمعنی پیشانی بعربی جبین بجیم وبای موحده ونون بروزن امیر وجبهه بفتح جیم وسکون
بای موحده وفتح ها وتا در آخر گویند اجبن بروزن افلس واجبنه بروزن ابنیه وجبن بضمتین وجباه بالکسر جمع
آن ولطاة بفتح لام وطای مهمله بالالف وتا در آخر وبفارسی جبین بفتح جیم وجبین جیم فارسی نیز گویند نزاری گوید
شعر بدرگاه قصر رفیعت نهاده + ملوک جهان از تفاخر جبین **ماتھے کے بال** بمعنی موی پیشانی بعربی ناصیه
گویند وبفارسی موی جبین امیر خسرو گوید شعر عشق تو شحنه ایست که سلطان عقل را + موی جبین گرفته
بچاوشی آورد + **ماجرا** الف عربیست ودر اردوی هندی وفارسی مستعمل بمعنی سرگذشت واله هروی
گوید شعر با حسن وعشق راه سر الفت نبود ونیست + این ماجرا ازین ورق ساده خوانده ایم + بعربی
قضیه وواقعه گویند **ماچی** بکسر جیم فارسی وسکون تحتانی معروف لغت مردم قصبات ست وآن چوبی
بود که بر گردن گاو قلبه رانی گذارند بعربی آنرا سیفان بفتح سین مهمله وکسر میم وسکون تحتانی وقاف
بالالف ونون در آخر گویند وبعضی را از ان مردم سیفج گویند وبفارسی سباد بضم الکم وبای موحده بالالف
ودال مهمله در آخر ویوغ بضم تحتانی وغین معجمه در آخر گویند **مادر** بکسر دال الف فارسی ست ودر اردوی هندی
مستعمل وآن دشناسیست مشهور ارسلان بیگ گوید شعر مشک گویند که الش مرد دعوی دارد +
این عجب نیست از ان هند دماد ... + **مارنا** بمعنی زدن بعربی ضرب بفتح ضاد معجمه وسکون را مهمله وبای موحده
در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید بیت اگر ملعف دست بر پیشانی کسی زنند + صفع بفتح صاد مهمله وسکون
قاف وعین مهمله در آخر گویند واگر بر قفا زنند صفع بقفا گویند واگر بر روی زنند صک بفتح صاد مهمله وکاف مشدد
گویند واگر بر رخساره زنند لطم بفتح لام وسکون طای مهمله گویند واگر بمشت زنند لکم بفتح لام

لام و سکون کاف گویند و اگر بهر دو دست زنند لدم بفتح لام و سکون دال مهمله و میم در آخر گویند و اگر بر زنخ و خنک زنند
و بر زنخ بفتح واو و سکون با و زای معجمه و لهز بفتح لام و سکون ها و زای معجمه گویند و اگر بر سینه و پهلو بکف دست زنند
وکز بفتح واو و سکون کاف و زای معجمه در آخر و لکز بفتح لام گویند و اگر بر پستان زنند کسع بفتح کاف و سکون
سین مهمله و عین مهمله در آخر گویند و اگر بر پشت پا بر سرین کسی زنند ضفن بفتح ضاد معجمه و سکون فا و نون
در آخر گویند و اگر بمقمعه یعنی کجک زنند قمع بفتح قاف و سکون میم و عین مهمله در آخر گویند و اگر بقرعه زنند قنع
بفتح قاف و سکون نون و عین مهمله در آخر گویند و اگر بسوط یعنی تازیانه زنند مشق بفتح میم و سکون شین
و قاف در آخر گویند و اگر بر اپوتش زنند خفق بفتح خای معجمه و سکون فا و قاف در آخر گویند و اگر بشمشیر زنند
ضرب گویند و اگر به نیزه زنند طعن بفتح طای مهمله و سکون عین و نون در آخر گویند و اگر بکارد زنند وجئ
بفتح واو و سکون جیم و همزه در آخر گویند و اگر بگرز زنند دمغ بفتح دال مهمله و سکون میم و غین معجمه
گویند و اگر بعصا یعنی چوبدستی زنند نس بفتح نون و سکون سین مهمله و همزه در آخر گویند و اگر
سنگریزه زنند خذف بفتح خای معجمه و سکون ذال معجمه و فا در آخر گویند و اگر سنگ زنند قذف بفتح قاف
و سکون ذال معجمه و فا در آخر گویند و اگر سنگسار کنند رجم گویند **مار ڈالنا** از جان کشتن جاندار را اینجا
اگر انسان را کشند قتل گویند و اگر شکار را رامی الصید بصاد مهمله و میم از باب افعال گویند
و اگر کیک را کشند فرک البرغوث بفا و را و کاف از باب نصر گویند و اگر سپش را کشند
قصع القملة بقاف و صاد و عین مهملتین از باب منع گویند و اگر مورچه را کشند صدغ النملة بصاد و دال
و غین معجمه از باب منع گویند فلان ما یصدغ نملةً و ما یقصع قملة و حطم النملة بحا و طای مهملتین و میم از باب
ضرب گویند و این افصح ست چه قرآن مجید بآن ناطقست **مار مار** بتکرار بمعنی بزن بزن
اضرب اضرب بتکرار صیغه امر از ضرب بمعنی زدنست بفارسی دهاده زدن نیز گویند
شعر دهاده زدند از دو صف زنان + چون غرنده شیران همه کف زنان + **ماز و** بفتح
زای معجمه و سکون واو تخمیست تند مزه بعربی آنرا عفص بفتح عین مهمله و سکون فا و صاد مهمله در آخر
گویند سرد و خشک ست در دوم **ماش** بشین معجمه در آخر غله ایست معروف بفارسی آنرا
گویند **مالا** بلغت بهاکها مهرهای که در رشته کشیده بران اسمای الهی خوانند و بعربی آنرا سبحه
و سکون بای موحده و فتح حای مهمله و تا در آخر گویند و بفارسی تسبیح بهمین معنی مستعمل ست **مالد**
فارسیست و اردوی هندی مستعمل بمعنی توانگر بعربی مول بفتح میم و کسر واو مشدد و لام در آخر
بکسر تحتانی مشدد گویند **مالی** بکسر لام و سکون تحتانی معروف کسیکه باغبان آراید و درختان

ناطور بنون بالف وضم طای مهمله وسکون واو و رای مهمله در آخر و ناطوره نیز هر دو بمعنی نگهبان البستان
گویند و بفارسی کدیور و باغبان و حدیقه پیرا و چمن پیرا و چمن آرا و چمن ساز و چمن طراز و گلشن آرا
و گلچین مالیخولیا بکسر لام وسکون تحتانی وضم خای معجمه وسکون واو وکسر لام وتحتانی با الف لغت
یونانیست و در اردو و هندی و فارسی و عربی مستعمل و آن نوعی از تغیر ظنون و فکرست شیخ در قانون
گوید یقال مالیخولیا لتغیر الظنون والفکر عن المجری الطبیعی الی الفساد والی الخوف والرداءة لمزاج
سوداوی یوحش روح الدماغ من داخل ویفزعه بظلمته کما توحش وتفزع الظلمة الخارجة وانما یقال
مالیخولیا لما کان حدوثه عن سوداء غیر محترقة انتهی ولفظ صحیح در لغت یونانی ملنخولیاست چه آن مرکب است
از ملن بفتح میم و لام وسکون نون بمعنی سیاه و از خلیا بفتح خای معجمه وسکون لام وتحتانی با الف بمعنی
صفرا و معنی ترکیبی آن صفرای سیاه چنانکه بعضی از انگریزان که در زبان یونانی مهارتی داشتند
بتحقیق رسیده مردم دران تصرف کرده گاهی مالیخولیا و گاهی ماخولیا و ماخول و مالخ گویند و بجاز بر
صاحب مرض هم اطلاق کنند وحشی گوید شعر ماخولیا گرفته‌ام چو مهی پیر اخونخوارهٔ + کو قصد جان من کند
من جان برای او دهم + اسیری لاهجی گوید شعر کی ابو لهو شاهد می رندرا دیگر خیال + زاهد ماخول
هر دم در خیال دیگرست + سوزنی گوید شعر نخوت ملک سلیمان رسته شد در مغز من + هر زبانی مالخ من بخته
تر زدم لقام تر + ماما بکسر ازمیم زنی که او را برای خدمت و کار خانه نوکر گیرند بعربی خادمه و وصیفه بفتح
واو و کسر صاد مهمله وسکون تحتانی و فتح فا و تا در آخر گویند و بفارسی پرستار مانده بمعنی بیمار بعربی
مریض بمیم و رای مهمله و ضاد معجمه و سقیم بسین مهمله و قاف و میم بر وزن امیر گویند و نیز مانده بمعنی تعب رسیده
بعربی تعب بفتح تای فوقانی و کسر عین مهمله و بای موحده در آخر گویند در صراح است تعب تعبا اعیی واتعبه
غیره فهو تعب ومتعب ولا تقل متعوب مانده بخفای نون و دال هندی با الف پرده سفید که بر مردم
چشم کشیده شود بعربی آنرا غشاوه بکسر غین معجمه و شین معجمه با الف و فتح واو و تا در آخر گویند و در فارسی
تم بفتح تای فوقانی و میم در آخر گویند ابن یمین گوید شعر نرگس نشان سروری اندر جبین تو
بیند اگرچه در نظرش آفت تم ست + و نیز مانده نان باریک را گویند بعربی رقاقه بضم رای مهمله و قاف
با الف و فتح قاف و تا در آخر گویند و رقاق بر وزن غراب و کتاب جمع آن و نان تنکی پهنا که در دیار عرب
آنرا گسترده بران خورند و نان تنکی که طعام شادی بران گذارند آنرا صبیره بفتح صاد مهمله و کسر بای موحده
و سکون تحتانی و صبیره بر وزن کریمه گویند و بفارسی همه رانان تنک مانده بسی ابار سے
که شوسی مالان برتار جامه مالند بفارسی شوسی بضم شین معجمه و ابار گویند مانس بفتح نون

وسکون سین مهمله لغت بهاکهاست بمعنی آدمیان بعربی ناس وانس بکسر همزه وانسان وناس بضم همزه
وبفارسی مردم گویند مانگ بنون غنه وکاف فارسی در آخر راهی که زنان میان موهای سر گذارند بعربی
آنرا فرق بفتح فا وسکون رای مهمله وقاف ومفرق بفتح میم وکسر رای مهمله گویند در صحاح ست الفرق
والمفرق وسط الراس وهو الذی یفرق فیه الراس انتهی وبفارسی نیز فرق مستعمل ست وبترکی تراق
بکسر تای فوقانی اول وسکون دوم ورای مهمله باالف وسکون قاف گویند مانگنا از کسی چیزی خواستن
بعربی سوال بضم سین مهمله وابتغاء واشتماء بروزن افتعال گویند ونیز بمعنی عاریت گرفتن بعربی
استعاره گویند استعار کامنه از باب استفعال نقل از آن ماموں برادر مادر بعربی خال بخای معجمه باالف ولام
در آخر گویند وبفارسی خالو وکاکو سلیم گوید بیت نتوان یافت دل خوش بجهان ای کاکو چه روی گاه
بگنجه وگاهی باکو ؛ وباکو شهریست نزدیک شروان مانا بمعنی پذیرفتن سخن بعربی قبول بفتح قاف گویند
ماهواری وظیفه که نوکران را بعد از انقضای هر ماه دهند بعربی آنرا مشاهره بضم میم وشین معجمه
باالف وفتح ها ورای مهمله وتا در آخر گویند وبفارسی ماهوار وماهواره وماهیانه ومواجب
ماهی توا ظرفی که در آن ماهی را بریان کنند بعربی آنرا مقلی بکسر میم وسکون قاف ولام باالف
گویند وبفارسی جمع آن وطاجن بطای مطبقه باالف وکسر جیم ونون در آخر وطیجن بروزن حیدر وبفارسی
ماهی تابه مایین بکسر همزه وسکون تحتانی معروف ونون در آخر بار درختیست وآن دو قسمست یکی کلان
وآن ثمر گز ست وآن را بعربی ثمرة الطرفاء وبفارسی گزمازج گویند گرم است در اول وخشک ست
در دوم ودیگری خرد وآنرا بعربی ثمرة الاثل بفتح همزه وسکون ثای مثلثه ولام در آخر گویند سرد ست
در درجه دوم وخشک ست در سوم مان بنون غنه در آخر معروف ست وبحذف نون نیز آمده
بعربی والده وام بضم همزه ومیم مشدد در آخر گویند فی القاموس الام وقد تکسر الوالدة
ویقال لام الامة والامهة جمعها امات وامهات او هذه لمن یعقل وامات لمن لایعقل وبفارسی
مادر ومام وبترکی آنا بهمزه ممدوده ونا باالف مقصوره مایوس بضم تحتانی در اردوی هندی
وفارسی بمعنی ناامید مستعمل ماخوذ از ایس منه وآن مقلوب ییس ست واین از تصرفات بلکه
از اغلاط فارسیانست چه اگر از فعل لازم مفعول بنا مده بعربی یؤس بروزن صبور ویؤس بروزن
ندس دقنط بفتح قاف وکسر نون وطای مطبقه در آخر گوید صاحب بهار عجم گوید مایوس بمعنی امید بریده
شده است فارسیان بمعنی ناامید استعمال میکنند وبعد از آن گفته هذا غایة التحقیق فی هذا المقام اقول
بل هو زلة اقدام الافهام باب میم باهای تازی + مبارکباد ومبارکبادی دینا

کسی را تهنیت دادن بعربی تهنیة بهاء و نون بر وزن تفعلة و تهنی بر وزن تفعیل گویند هنّاه از باب تفعیل فعل
از آن و بفارسی مبارکباد و مبارکبادی کردن و زدن و گفتن و دادن و ساختن فغانی گوید شعر
عید شد هر کس بماه نو مبارکباد کرد + هر گرفتاری بطاق ابرو دلشاد کرد + زلالی گوید شعر خلیل الله برادر مسلخ
تو قربی فرزندش + مبارکبادی قربان بماه عید قربان زد + ابو طالب کلیم گوید شعر مبارکباد وصلم گو مکن
چرخ که عید ماهی را تهنیت نیست + ملا علی خراسانی گوید شعر وصل جانان ظاهر از نزدیک شد امشب ملم
عید هر لحظه از شادی مبارکباد من + باب میم با تای فوقانی + متاسا بضم اول و دوم با الف و
سین مهمله با الف کسیکه تقاضای بول داشته باشد بعربی آنرا حاقن بحای مهمله و قاف و نون و با کن بای موحده
ولام بر وزن فاعل گویند و بفارسی بول گرفته متلی حالتیست معده را که بسبب آن تقاضای قی
موذیه دارد بعربی آنرا غثی بفتح غین معجمه و سکون ثای مثلثه و یای تحتانی در آخر و غثیان بفتح غین معجمه
و ثای مثلثه و تحتانی با الف و نون در آخر گویند و بفارسی دلشوره و منش گردد و اگر این حالت معده را لازم
بود بعربی آنرا انقلاب النفس گویند و اگر معده حرکت کند برای دفع بی آنکه چیزی دفع شود بعربی آنرا
تهوع بهاء و واو و عین مهمله بر وزن تفعل و بفارسی شوریدگی و بهم بر آمدگی طبیعت و بهندی ابکائی
گویند و غثیانی که زنان حامله را عارض میشود بعربی آن را فرث بفتح فا و کسر رای مهمله و ثای مثلثه در آخر
و انفراث بر وزن انفعال گویند متوالا بفتح اول و سکون دوم و واو با الف و لام با الف رسیده شخصی
که نشه می در سر دارد بعربی آنرا سکران و ثمل بفتح ثای مثلثه و کسر میم و لام در آخر و بفارسی مست گویند
و مستانی و مستان مزید علیه آن طالب آملی در قصیده که بنای قافیه آن آنرا بر پیشانی و حیرانیست آورده
شعر دمی دران چمن از روی ذوق کردم سیر + غزل سرایان چون عندلیب مستانی + دانش گوید شعر
تو چون سیل آمدی مستان گذشتی + چو صحرا سینه چاکی بماند + متوراً شخصیکه بر بستر اول کند بعربی
آنرا بوال بفتح بای موحده و واو مشدد و با الف و لام در آخر گویند متوری زنیکه بر بستر بول کند بعربی
آنرا منفاض بکسر میم و سکون نون و فا با الف و صاد مهمله در آخر و بواله بر وزن دلاله گویند در قاموس ست
المنفاض البوالة على الفراش متهضا بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بهاء و نون با الف رسیده جغرات را
زدن برای بر آوردن مسکه بعربی مخض بفتح میم و سکون خای معجمه و ضاد معجمه در آخر گویند و بفارسی
شیر زدن مخض اللبن از باب ضرب و سمع و فتح و نصر فعل از آن متهضی چوبی که بآن جغرات را برای
بر آوردن مسکه زنند بعربی آن را ابریج بکسر همزه و سکون بای موحده و کسر رای مهمله
و سکون تحتانی و جیم در آخر و مخضه بکسر میم و سکون میم دوم و فتح خای معجمه و ضاد معجمه و تا در آخر و بفارسی

چغ بفتح جیم فارسی وسکون غین معجمه و چق بقاف وشیر زنه گویند باب میم با تای هندی + مٹا بالضم اول و
دوم بالف وبای فارسی بالف بمعنی فربه بعربی کدنه بکسر کاف وسکون دال مهمله وفتح نون وتا در آخر
گویند در نهایه است الکدنة بالکسر وقد یضم غلظ الجسم وکثرة اللحم در حدیث سالم ست از دخل علی هشام فقام له
انك لحسن الکدنة مٹانا بکسر اول ودوم بالف ونون بالف رسیده ناپدید کردن آثار چیزی مس الحرف یا
کتاب را محو کنند بعربی طلس بفتح طای مهمله وسکون لام وسین مهمله در آخر گویند طلس الکتاب از باب منع
وطلّس از باب تفعیل فعل ازان ومحو بفتح میم وسکون حای مهمله و واو در آخر ملق بفتح میم وسکون لام وقاف
در آخر گویند ومحق بفتح میم وسکون حای مهمله وقاف در آخر تحقیق بر وزن تفعیل وتطریس بطای مهمله ورای مهمله
وسین مهمله بر وزن تفعیل گویند یقال طرّست الصحیفة اذا انعمت محوها واگر آثار خانه در او در ناپدید کنند
طمس بفتح طای مهمله وسکون میم وسین مهمله در آخر گویند ومحو کردن کودک تختهٔ تعلیم را بعربی نجل بفتح نون و
سکون جیم ولام در آخر گویند مٹنا ناپدید شدن آثار بعربی طموس بضم طای مهمله ومیم وسکون واو
وسین مهمله در آخر ودروس بضم دال ورای مهملتین وسکون واو وسین مهمله در آخر گویند • این هر دو متعدی
ولازم هر دو آمده مٹر دانه ایست پہلو دار ومدور بعربی آن را کرسنه بفتح کاف وسکون رای مهمله وفتح سین مهمله
ونون وتا در آخر گویند وبفارسی کسنک وبلغت طبرستان کشنه گویند گرم وخشک است در دوم مٹکا
بفتح اول وسکون دوم وکاف تازی بالف بمعنی خم کلان بعربی آن را قلّه بضم قاف وفتح لام مشدد
وتا در آخر گویند قلل بضم اول وفتح دوم جمع آن مٹکنا جنبانیدن سر ودیگر اعضا با اعتزاز یا غضب
بعربی خطران ومیلان بالتحریک با قید عضوی مثل دوش وکمر وسرین گویند کقول المتنبی شعر ومابرزق
من الحمام مالملتر + اوراکمن صقیلات العراقیب + مٹھ خانه که بت پرستان برای عبادت بتان سازند
بعربی آن را هیکل وبیت الاصنام ودیر گویند وبفارسی بتخانه وبتکده مٹھا جغرات که ازان مسکه
برآورده باشند بعربی آنرا مخیض بمیم وخا وضاد معجمتین بر وزن کریم ممخوض بر وزن مفعول ورایب
برای مهمله وبای موحده بر وزن فاعل گویند در نهایه است قیل للبن الممخوض رایب لانه یخلط بالماء
عند المخض لیخرج زبده وبفارسی دوغ گویند وبترکی ایران بفتح همزه وسکون تحتانی ورای مهمله
بالف ونون در آخر وقلبق بکسر قاف وفتح بای موحده مٹلا بمعنی موٹا وآن خواهد آمد مٹھاس
بکسر اول ودوم مخلوط التلفظ بها با الف وسین مهمله در آخر مزه ایست معروف بعربی حلاوه بفتح
حای مهمله گویند وبفارسی شیرینی مٹھائی وآن مشهور است بعربی حلوا بحای مهمله ولام وواو
بر وزن صحرا گویند وبالقصر نیز آمده وبفارسی شیرینی مٹھور بفتح اول وضم دوم مخلوط التلفظ بها

وسکون واو مجهول ورای مهمله در آخر بمعنی دراز بعربی آنرا فابیه بجای معجمه بالف وکسر بای موحده
وفتح تحتانی وتا در آخر وبفارسی خم کلان **مٹھولی مارنا** بمعنی جلق زدن بعربی استمنا بالید وخضخضه
بتکرار خای معجمه وضاد معجمه بر وزن دحرجه گویند در حدیث ابن عباس ست سئل عن الخضخضة فقال هو خیر من الزنا ونکاح الأمة
خیر منه فی النهایة الخضخضة هو استنزال المني في غير الفرج واصل الخضخضة التحریک وتفصیل آن در لغت
جلق مارنا گذشت **مٹھی** پنجه که گره کرده شده بعربی آنرا قبضه بفتح قاف وسکون بای موحده وجمع بضم جیم
وسکون میم وعین مهمله در آخر وجمعه بزیادت تا گویند وبفارسی مشت ونیز بمعنی مقدار یکمشت از هر چیز بعربی
گویند اعطنی قبضة او جمعة من تمر یعنی یکمشت بده از خرما بفارسی مشت ومشتواره گویند ظهوری گوید شعر
گل بدامان ریختی بر جلیب جان مدعی + مشت داغی در گریبان دل شیدا افشان + مخفی نماند که مشت بمعنی
آنمقداری که در مشت گنجد بفارسی در چیزهای خشک شائع ست وگاهی در اشیای سیاله هم استعمال کنند
شعر رفته ام از خود بیا ولاله رخساری اسیر + دوستان مشت گلابی بر جبین ما زنید + **مٹھیا** بضم اول
وسکون دوم مخلوط التلفظ بها وتحتانی بالف دسته چوبین قلبه که آنرا بدست گرفته شیار کنند بعربی آنرا
مقوم بکسر میم وسکون قاف وفتح واو ومیم در آخر گویند **مٹھی باندهنا** پنجه را گره کردن بعربی جمع الکف
وبفارسی کف غنچه کردن شفیع اثر گوید شعر نقد ما چون زر گل در طبق اخلاص ست + کف ما غنچه نگردد
چو شود صاحب مال + ظهوری گوید شعر کف غنچه کنی پر از گل نغمه شود + از بس بهوا نغمه بر آمیخته است
مٹی یکی از عناصر اربعه بعربی تراب بضم تای فوقانی وبفارسی خاک گویند ابومنصور ثعالبی گوید خاکی
که بر روی زمین باشد آنرا صعید بصاد مهمله وعین ودال مهملتین بر وزن امیر گویند وخاکی که نمناک
بود بمرتبه که بجا ماند آنرا ثری بفتح ثای مثلثه ورای مهمله بالف مقصوره در آخر گویند وخاکی که از
چاه بوقت کندن بر آید آنرا نبیثه بفتح نون وکسر بای موحده وسکون تحتانی وفتح ثای مثلثه وتا در آخر گویند
وخاکی که موش دشتی آنرا از سوراخ خود بر آورده جمع کند آنرا راهطاء براء مهمله بالف وها وکسر
طای مهمله با همزه ممدوده در آخر ودامّاء بدال مهمله بالف ومیم با همزه ممدوده در آخر گویند وخاکی که مورچگان
نزد سوراخهای خود جمع کنند آنرا جرثومه بضم جیم وسکون رای مهمله وضم ثای مثلثه وسکون واو وفتح میم و
تا در آخر گویند وخاکی که بریگ آمیخته بود آنرا رغام بفتح رای مهمله وغین معجمه بالف ومیم در آخر گویند
مٹی دینا خاک بر سر قبر مرده هنگام دفن ریختن بعربی شن بفتح شین معجمه ونون مشدده در آخر
وصب بفتح صاد مهمله وبای موحده مشدده در آخر گویند شن التراب علیه ای صبه **مٹی میں لوٹنا** در خاک
غلطیدن بعربی تمعک بمیم وعین مهمله وکاف وتمرغ بمیم ورای مهمله وغین معجمه بر وزن تفعل گویند فی الصحاح

مرغة فی التراب تمریغا تمرغ ای معکته فتمعک والموضع متمرغ و مراغ **باب میم با جیم** + **مجرا** بضم اول
وسکون دوم لغت عربیست در اردوی هندی و فارسی بمعنی هر چیزی که از جمله چیزی بحساب در آید مستعمل تاثیر
گوید شعر مرا با کوه تمکینی سر و کاریست از قسمت * که گر سیلاب خون گریم نگردد پیش او مجرا + بعربی محسوب گویند
و نیز مجرا بمعنی سلام خان آرزو گوید مصرعه کجا مجرای بلبل آن قیامت ناز میگیرد + **مجرائی** کسیکه در
مجرای خداوند خود رسیده باشد لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل ملا فقیر الله لاهوری گوید شعر
سیه سپاه تغافل سپه صف آرائیست * نقیب ناله صدای که اشک مجرائیست + **مجیٹھ** بفتح اول و کسر دوم
وسکون تحتانی و فتح تای هندی مخلوط التلفظ بها چوبیست که بآن جامه رنگ کنند بعربی آنرا فوه بضم فا و
تشدید واو مفتوح و ہای مخفی در آخر و بفارسی روذنگ برای مهمله و دال و واو و دال مهمله و نون و کاف فارسی
بروزن هوشنگ و رودن بروزن سوزن و روناس بضم رای مهمله وسکون واو و نون با الف و سین مهمله
در آخر و رونیاس بزیادت تحتانی بعد واو و رودین با یای تحتانی بعد واو بر وزن سوزن
و ردینگ بروزن هوشنگ گویند گرم و خشک ست در درجهٔ اولی **باب میم با جیم فارسی** + **مچان**
بفتح اول و دوم با الف و نون در آخر تختهٔ و چوب پارها که از زمین بلند کرده کور دیوارها زنند و چیزها بر آن
گذارند تا از زمین محفوظ ماند بعربی آن را رف بفتح رای مهمله و فای مشدد در آخر گویند در نهایه است
الرف بالفتح الخشب یرفع عن الارض الی جنب الجدار یوقی به ما یوضع علیه جمعه رفوف و رفاف + **مچا** بضم
اول و دوم مشدد با الف گوشت پارهٔ کلان بی استخوانی بعربی آنرا فدره بکسر فا و سکون دال مهمله
و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند + **مچھر** جانوریست کوچک از مگس نیش میزند بعربی آنرا بعوض بفتح
بای موحده گویند بعوضه بزیادت تای یکی و طثیار بفتح طای مهمله و سکون ثای مثلثه و تحتانی با الف
و رای مهمله در آخر و طیثار بتقدیم تحتانی و برغوث بضم بای موحده و سکون رای مهمله و ضم
غین معجمه و سکون واو و ثای مثلثه و برغس بفتح بای موحده و سکون رای مهمله و فتح غین معجمه و سین مهمله
در آخر گویند و بفارسی پشه حافظ ابو الحسن مقدسی گوید **شعر** ثلاثة بات بلینا بها البق و البرغوث
و البرغس ثلاثة اوحش ما فی الوری * و لست ادری ایها اوحش و فی حیوة الحیوان
البرغوث بالثاء المثلثة واحد البراغیث و ضم بائه اکثر من کسرها و کنیت آن ابو طامر و ابن طامر و
ابو عدی و ابو الوثاب و بزرگ را بعربی بقه بفتح بای موحده و فتح قاف مشدد و تای در آخر و بق
بحذف تا گویند و کوچک را جرجس بکسر هر دو جیم و سکون رای مهمله و سین مهمله در آخر گویند و بترکی
سینکک بکسر سین مهمله و نون … خفی و فتح کاف عربی و سکون دوم + **مچھلی** حیوانیست دریائی

بعربی آنرا سمک بفتح سین مهمله و میم و کاف در آخر و حوت بضم حای مهمله و سکون واو و تای فوقانی در آخر و نون بضم نون و سکون واو و نون در آخر گویند احوات بالفتح و حوته بکسر حاء مهمله و فتح واو و حیتان بالکسر جمع آن و کنیت آن ابو العوام و بفارسی ماهی گویند و ماهیان خرد را بعربی بلم بفتح بای موحده و لام و میم در آخر گویند مهندر سکیه بوزنه را رقصانند و جه معیشت خود سازد بعربی آنرا قراد بفتح قاف و رای مهمله مشدد بالف و دال مهمله در آخر گویند بدیع همدانی در مقامات خود گوید فاذا هو قراد یرقص قرده و یضحک من عنده و بفارسی میمون باز و بوزنه باز گویند باب میم با حای مهمله + محافه بضم اول و دوم بالف و فتح فا و ها در آخر بر نشستنی که بران زنان سوار شوند بعربی آنرا محفه بکسر میم و فتح حای مهمله و فتح فای مشدد و ها در آخر گویند و فارسیان تصرف کرده محافه بزیادت الف استعمال نمایند و هندیان هم بالفعل گویند شعر بگفتا محافه بروش آورید + خم روی زر و خروش آورند + و بعربی آنرا مزفه بکسر میم و فتح زای معجمه و فای مشدد و تا در آخر گویند و این نسبت بمحفه خاص ست چه مشتق از زف بمعنی فرستادن عروس پیش داماد ست پس مزفه محافه عروس باشد و فی القاموس المزفة بالکسر المحفة تزف فیها العروس محرم ماه نخستین از ماههای تازی نامیده شد بان بسبب بودن آن از ماههای که دران قتال حرام ست و آن ذو القعده و ذو الحجه و محرم ست چه در جاهلیت حرام می دانستند جنگ را درین ماهها و متعرض نمی شدند احدی را بالقتال و تاراج اگرچه خوندار باشد نزد آنها محرمات بفتح اول نوعی از قماش که خطوط رنگین داشته باشد فارسیان بتشدید بروزن مقدمات گویند میر نجات گوید شعر محرمات مکن بر من این محرم را + برنگ ابر سیه بر صفای راه میپوش بعربی آنرا مسهم بضم میم و فتح سین مهمله و های مشدد و میم در آخر ملسلس بضم میم و فتح لام و سکون سین مهمله و فتح لام و سین مهمله دوم در آخر گویند و بفارسی جامه راه راه نیز گویند تاثیر گوید شعر قبای راه راهی داشت در بر + که هر راهش برد دل را براهی + محصول لغت عربیست بمعنی حاصل فرسیان و هندیان بمعنی خراج استعمال نمایند بعربی آنرا عشر بضم عین مهمله و سکون شین معجمه و رای مهمله در آخر و خراج بفتح خای معجمه و جبایه بکسر جیم و بای موحده بالف و فتح تحتانی و تا در آخر جباوه بواو گویند محضر بفتح اول و سکون دوم و فتح ضاد معجمه و رای مهمله در آخر لغت عربیست بمعنی سجلی که قاضی نوشته دهد و در عرف هندیان و فارسیان نوشته که برای اثبات دعوی بمهر مردم شهر و کسانیکه بران اطلاع دارند بنویسانند نظیری گوید شعر محضر سلطنت عشق اگر بر خوانند + خاتم سلیمان بر آرند ز گنجینه ما محضر کردن نوشتن محضر برای اثبات دعوی بفارسی محضر نوشتن و کردن و ساختن و درست کردن و در انجام دادن فغانی گوید شعر خط سبزت بخون عاشقان محضر نوشت آخر + دل آشفته هم میداد اول این گواهی را +

شفیع اثر گوید مصرعه محضر کند بخون سیاوش لاله را + اهلی خراسانی گوید شعر بقتل عاشقان ای کاش خوبان محضری
سازند + که من صد جا بخون خویش بنویسم گواهی را + صائب گوید شعر بخون خویش سر انجام میدهد محضر +
سیه دلی که چو طاؤس در خود آرائیست + **باب میم با دال مهمله** + **مدد کرنا** یاری کردن و رکاری بعربی
نصر بفتح نون و سکون صاد مهمله و رای مهمله در آخر و نصور بالضم و نصرة بالضم و بزیادت تا و معاونه بعین مهمله و
واو و نون و نون و مضافرة بضاد معجمه و فا و رای مهمله و مساعده بسین مهمله و عین مهمله و دال مهمله بروزن مفاعله و اغاثه
بکسر همزه و عین مهمله با الف و فتح نون و تا در آخر و انجاد بنون و جیم بروزن افعال و بفارسی یاری کردن **مددگار**
لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل تحصیلکه ممد شخصی بود و بعربی آنرا ناصر بنون و صاد و رای مهملتین بروزن
فاعل و نصیر بروزن امیر و ردء بکسر رای مهمله و سکون دال مهمله و همزه در آخر و ظهیر بفتح ظای معجمه و کسر ها و سکون
تحتانی و رای مهمله در آخر و معین بضم میم و عون بفتح عین مهمله و سکون واو و منجد بضم میم و سکون نون
و کسر جیم و دال مهمله در آخر و مضافر بضم میم و ضاد معجمه با الف و کسر فا و رای مهمله در آخر و مساعد بسین
و عین و دال مهملات بروزن آن گویند و بفارسی یار هم گویند **باب میم با رای مهمله** + **مرتبان** بفتح
اول و سکون دوم و فتح تای فوقانی و بای تازی با الف و نون در آخر نوعی از ظروف سفالین و چینی بفارسی
آنرا بستو و بستک بفتح بای تازی گویند و بعربی بستوقه بالضم گویند و آن معرب است **مرجهانا** افسرده و
بی رونق شدن سبزه بعربی ذوی بضم ذال معجمه و کسر واو و تحتانی مشدد گویند ذوای البقل و از باب
ضرب فعل از آن و بفارسی پژمردن **مرچ** باردار فلفل و آن دو قسمست سپید و سیاه بعربی آنرا فلفل بکسر
هر دو فا و بضم هر دو فا گویند شیخ در قانون گوید حار یابس الی الرابعة و نوعی از مرچ سرخ است مخصوص هندوستان
مرچنگ بضم اول و سکون دوم و فتح جیم فارسی و سکون نون و کاف فارسی در آخر سازیست که بدهن گرفته
بانگشت نوازند بعربی آنرا در محاورهٔ حال کجنگ بضم جیم و آن معرب چنگست و بفارسی آنرا چنگ دهن
گویند میرزا شجاع گوید شعر گر سگ دل بر سخن خویش زنی + کی حرف بدی ز دشمن خویش + زنی بدگوئی خلق
همچون چنگ دهنست + منواز که خود بر دهن خویش زنی + و آن در مه چنگ خواهد آمد **مردار** لغت فارسی
در اردوی هندی مستعمل جانوری که از مرگ خود مرده باشد بعربی آنرا میته بفتح میم و سکون تحتانی و فتح
فوقانی و تا در آخر در قاموس است المیتة ما لم تلحقه الذکاة و بالکسر للنوع و جیفه بکسر جیم و سکون تحتانی و فتح فا و تا در آخر
گویند جیف بکسر اول و فتح دوم جمع آن **مردار سنگ** بضم اول و سکون دوم لغت فارسیست در اردوی
مستعمل و آن چیزیست که از سرب سوخته سازند بعربی مردارسنج و مرداسنج بحذف رای دوم گویند
و آن معرب مردارسنگ بفارسی مرداسنگ و مرداسنگ مرتک بکسر میم و سکون رای مهمله و فتح تای فوقانی

ناطور بنون بالف وضم طای مهمله وسکون واو و رای مهمله در آخر و ناطوره و ناظر بر وزن فاعل بظای معجمه حارس البستان
گویند و بفارسی کدیور و باغبان و حدیقه پیرا و چمن پیرا و چمن آرا و چمن ساز و چمن طراز و گلشن آرا
و گلچین مالیخولیا بکسر لام و سکون تحتانی و ضم خای معجمه و سکون واو و کسر لام و تحتانی با الف لغت
یونانیست در اردوی هندی و فارسی و عربی مستعمل و آن نوعی از تغیر ظنون و فکرهاست شیخ در قانون
گوید یقال مالیخولیا لتغیر الظنون والفکر عن المجری الطبیعی الی الفساد والی الخوف والرداءة لمزاج
سوداوی یوحش روح الدماغ من داخل ویفزعه بظلمته کما توحش وتفزع الظلمة الخارجة وانما یقال
مالیخولیا لما کان حدوثه عن سوداء غیر محترقة انتهی ولفظ صحیح در لغت یونانی ملنخولیاست چه آن مرکب است
از ملن بفتح میم و لام و سکون نون بمعنی سیاه و از خلیا بفتح خای معجمه و سکون لام و تحتانی با الف بمعنی
صفرا و معنی ترکیبی آن صفرای سیاه چنانکه بعضی از انگریزان که در زبان یونانی کمال رسوخ داشتند
بتحقیق رسیده مردم در ان تصرف کرده گاهی مالیخولیا و گاهی ماخولیا و ماخول و مالخ گویند و بمجاز بر
صاحب مرض هم اطلاق کنند وحشی گوید شعر ماخولیا گرفته‌ام جوی چرا خونخواره + گو قصه جان من کنند
من جان برای او دهم + اسیری لاهجی گوید شعر که بو و گفته شاهد می رند را دیگر خیال + زاهد ماخول
هر دم در خیال دیگر است + سوزنی گوید شعر نخوت ملک سلیمان رسته شد در مغز من + هر زبانی مالخ من بخته
تر زدم لقام تر + ماما بتکرار میم زنی که او را برای خدمت و کارخانه نوکر گیرند بعربی خادمه و وصیفه بفتح
واو و کسر صاد مهمله و سکون تحتانی و فتح فا و تا در آخر گویند و بفارسی پرستار ماندا بمعنی بیمار بعربی
مریض بمیم و رای مهمله و ضاد معجمه و سقیم بسین مهمله و قاف و میم بر وزن امیر گویند و نیز ماندا بمعنی تعب سید
بعربی تعب بفتح تای فوقانی و کسر عین مهمله و بای موحده در آخر گویند در صراح است تعب تعبا اعیی و تعبه
غیره فهو تعب و متعب ولا تقل متعوب ماندا بخفای نون و دال هندی بالف پرده سفید که بر مردم
چشم کشیده شود و بعربی آنرا غشاوه بکسر غین معجمه و شین معجمه با الف و فتح واو و تا در آخر گویند و در فارسی
تم بفتح تای فوقانی و میم در آخر گویند ابن یمین گوید شعر نرگس نشان سروری اندر جبین تو
بیند اگرچه در نظرش آفت تم است + و نیز ماندا نان باریک را گویند بعربی رقاقه بضم رای مهمله و قاف
بالف و فتح قاف و تا در آخر گویند و رقاق بر وزن غراب و کتاب جمع آن و نان تنکی پهنا که در دیار عرب
آنرا گسترده بر آن خورند و نان تنکی که طعام شادی بر آن گذارند آنرا صبیر بفتح صاد مهمله و کسر بای موحده
و سکون تحتانی و صبیره بر وزن کریمه گویند و بفارسی همه را نان تنک ماندی آبار
که شوی مالان بر تار جامه مالند بفارسی شوی بضم شین معجمه و آهار گویند مانس بفتح نون

وجاجه یکی و اطلاق آن بر مذکر و مؤنث هر دو آید و تای آن برای تانیث نیست بلکه برای فرق میان احد و جنس ست مانند حمامه و بطه انتهی و کنیت وجاجه ام جعفر و ام حقبه و ام قوب چه قوب چوجه اش را گویند وام قور وام احدی او عشرین چراکه بر بیضها تا این مدت می نشینند و همین قدر بچه بر می آرد **مرکهنا** بفتح اول و سکون دوم و فتح کاف تازی مخلوط التلفظ بها و نون بالف ستوری که شاخ زند بعربی آنرا نطوح بفتح نون و ضم طای مهمله و سکون واو و حای مهمله در آخر و نطیح بر وزن فاعل گویند و بفارسی شاخ زن و مردن زن **مرگ** بکسر اول و سکون دوم و کاف فارسی در آخر بزبان بهاکها حیوانیست معروف بعربی آنرا ظبی بفتح ظای معجمه و سکون بای موحده گویند و بفارسی آهو و تفصیل آن در لغت هرن خواهد آمد **مرگ چهالا** بزبان بهاکها بمعنی پوست آهو که آنرا درویشان دارند و بران نشینند و بر مطلق پوست نیز اطلاق آن آمده خواه پوست گوسفند خواه پوست شیر و جز آن بعربی جلد الظبی و جلد الاسد باضافت گویند و بفارسی پوست تخت و پوست تخته سالک یزدی گوید **شعر** بپوست تخته ابلق نشین چو درویشان + مخواه تخت ملقش ز آبنوس و زعاج + **مرگ چهونا** بکسر اول و سکون دوم و کاف فارسی و فتح جیم فارسی مخلوط التلفظ بها و سکون واو و نون بالف بچه آهو بعربی خشف بکسر خای معجمه و سکون شین معجمه فا در آخر و طلا بفتح طای مهمله و لام بالف و بفارسی آهو بره گویند و آن عام ست جوهری گوید الطلا الولد من ذوات الظلف والجمع اطلاء و انشد الاصمعی للزهیر **شعر** بها العین والارام یمشین خلفه + واطلاؤها ینهضن من کل مجثم + **مرگی** مرضیست که از عروض آن کف از دهن بر می آید و انسان بر زمین می افتد بعربی آنرا صرع بفتح صاد مهمله و سکون رای مهمله و عین مهمله در آخر گویند **مرلی** بضم اول و سکون دوم و کسر لام و سکون تحتانی معروف بزبان بهاکهانی که آنرا نواز ند بعربی آنرا مزمار بکسر میم و سکون زای معجمه و میم بالف و رای مهمله در آخر و بفارسی نای و نی گویند و کسیکه نواز د آنرا بعربی زمار بر وزن شداد و بفارسی نی نواز گویند و زنیکه نوازد آنرا زامره گویند **مرنا** جان دادن بعربی موت بفتح میم و سکون واو گویند مات یموت و یمات فعل ازان و بفارسی مردن و قالب تهی کردن و دل تهی کردن طالب آملی گوید **بیت** آنانکه با تو سایه صفت همرهی کنند + بینند چون خرام تو قالب تهی کنند + هم او گوید **شعر** از خار و خس عنان قدم تافتم دریغ + نگذاشتم که آبلها دل تهی کنند + ابو منصور ثعالبی گوید هرگاه انسان از بیماری سخت بمیرد گویند اراح براو حای مهملتین بروزن اجاب و اگر از بیماری بمیرد گویند فاضت نفسه بالضاد و اگر بیک ناگاه بمیرد گویند فاظت نفسه بالظاء المعجمه و اگر بے بیماری میرد گویند فطس بفا و طا و سین مهملتین از باب ضرب چنانکه مروی از خلیل ست و اگر جوان مرگ میرد گویند مات عبطة بفتح عین مهمله و سکون باء موحده و فتح طاء مهمله و تاء در آخر و اختضر بصیغه مجهول از باب

وکاف تازی ودر آخر میم گویند ابن بیطار گوید سرد ست در درجهٔ اول **مردانی** زنیکه خود را مشابه بمردان
کند بعربی آنرا ذکره بفتح دال معجمه وسکون کاف وفتح رای مهمله وتا در آخر و مذکره بضم میم وفتح ذال معجمه
وکاف مشدد مکسور وفتح رای مهمله وتا در آخر ومتذکره بروزن متقبله وبفارسی مردانه گویند **مردنگ**
بکسر اول وسکون دوم وفتح دال مهمله وسکون نون وکاف فارسی در آخر نوعی از طبل ونیز نوعی از
فانوس شیشه بعربی آنرا در محاورهٔ حال تنور بفتح تای فوقانی وضم نون مشدد وسکون واو ورای مهمله در آخر
گویند **مرده** بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی خلاف زنده بعربی میت بفتح میم وکسر
تحتانی مشدد وتای فوقانی در آخر گویند ودر صحاح ست الموت ضد الحیوة مات یموت ویمات ایضا
فهو میت ومیت وقوم موتی واموات ومیتون واصل میت میوت علی فیعل ثم ادغم ثم یخفف
فیقال میت قال الشاعر وقد جمعهما فی بیت **شعر** لیس من مات فاستراح بمیت + انما المیت میت
الاحیاء + ویستوی فیه المذکر والمؤنث قال الله تعالی لنحیی به بلدة میتا ولم یقل میتة قال الفراء یقال
لمن لم یمت انه مائت عن قلیل ومیت ولا یقولون لمن مات هذا مائت **مرغا** بمعنی نر ماکیان بعربی
دیک بکسر دال مهمله وسکون تحتانی وکاف در آخر وصارخ بصاد مهمله بالف وکسر رای مهمله وخای معجمه
در آخر وعتریفان بضم عین مهمله وسکون تای فوقانی وضم رای مهمله وفا بالف ونون در آخر گویند وکنیت
او ابو برائل وبرائل پرهای گردن را گویند که خروس وقت جنگ آنرا ایستاده کند وابو حسان وابو حماد
وابو سلیمان وابو مدلج وابو منذر وابو النذیر وابو نبهان وابو یقظان وبفارسی خروس وخروه بضم
خای معجمه ورای مهمله وخره بحذف واو وخروچ بجیم فارسی وبترکی تخاقوی بفتح تای فوقانی وخای معجمه
وضم قاف وسکون تحتانی گویند ومرغ که در هندوستان خروس را گویند اصطلاح همین دیارست وبس
وفارسیان بمعنی مطلق طائر استعمال کنند اما متاخرین مرغ را بمعنی ماکیان استعمال نمایند چنانکه عراقیان
مرغ وخروس گویند اثر گوید **شعر** توان شناخت قزلباش را از لشکر غیر + میان مرغ وخروس ست
امتیاز بتاج + **مرغانی** مرغ آب را گویند عموما بعربی طیر الماء وطیور الماء وابن الماء وبنات الماء گویند ونوعی از
مرغانی را گویند که سفید وسیاه فام بقدر ماکیان باشد سیه فام را بفارسی ماغ بمیم وغین معجمه گویند اسدی
گوید **مصرعه** شناور شده ماغ برروی آب + وسفید را ماغ سفید **مرغ لڑانا** جنگانیدن خروسان را بعربی
مقاتلة الدیک ومحاربة الدیک بجنگ انداختن خروس را **مرغی** مادهٔ خروس بعربی دجاجه بفتح
دال مهمله وجیم بالف وفتح جیم دوم وتا در آخر گویند صاحب قاموس گوید اطلاق آن بر نر وماده هر دو آید
وبحرکات ثلثه مستعمل میشود وجوهری گوید دجاج معروف ست وفتح دال افصح ست از کسر آن

وجاجه یکی واطلاق آن بر مذکر و مؤنث هردو آید وتای آن برای تانیث نیست بلکه برای فرق میان احد
وجنس ست مانند حمامه وبطه انتهی وکنیت وجاجه ام جعفر وام حقبه وام قوب چه قوب چوجه ایش را گویند
وام قور وام احدی وعشرین چراکه بر بیضها اربین دست می نشینند وهمین قدر بچه برمی آرد مرگھنا بفتح
اول وسکون دوم وفتح کاف تازی مخلوط التلفظ بها ونون بالف ستوری که شاخ زند بعربی آنرا نطوح بفتح
نون وضم طای مهمله وسکون واو وحای مهمله درآخر ناطح بر وزن فاعل گویند وبفارسی شاخ زن ومردن زن
مرگ بکسر اول وسکون دوم وکاف فارسی درآخر بزبان بھاکھا حیوانیست معروف بعربی آنرا
ظبی بفتح ظای معجمه وسکون بای موحده گویند وبفارسی آهو وتفصیل آن درلغت هرن خواهد آمد مرگ چھالا
بزبان بھاکھا بمعنی پوست آهو که آنرا درویشان دارند وبران نشینند وبرمطلق پوست نیز اطلاق آن آمده
خواه پوست گوسفند خواه پوست شیر وجز آن بعربی جلد الظبی وجلد الاسد باضافت گویند وبفارسی پوست
تخت وپوست تخته سالک یزدی گوید شعر بپوست تخته ابلق نشین چو درویشان + مخواه تخت منقش
زآبنوس زعاج + مرگ چھونا بکسر اول وسکون دوم وکاف فارسی وبفتح جیم فارسی مخلوط التلفظ بها
وسکون واو ونون بالف بچه آهو بعربی خشف بکسر خاء معجمه وسکون شین معجمه فا درآخر وطلا بفتح طای مهمله ولام بالف
وبفارسی آهو بره گویند وآن عام ست جوهری گوید الطلا الولد من ذوات الظلف والجمع اطلاء وانشد
الاصمعی للزهیر شعر بها العین والارام یمشین خلفه + واطلاؤها ینهضن من کل مجثم + مرگی مرضی ست
که از عروض آن کف از دهن برمی آید وانسان بر زمین می افتد بعربی آنرا صرع بفتح صاد مهمله وسکون
راء مهمله وعین مهمله درآخر گویند مرلی بضم اول وسکون دوم وکسر لام وسکون تحتانی معروف بزبان بھاکھا
که آنرا نواز ند بعربی آنرا مزمار بکسر میم وسکون زای معجمه ومیم بالف وبرای مهمله درآخر وبفارسی
تای ونی گویند وکسیکه نواز د آنرا بعربی زمار بر وزن شداد وبفارسی نی نواز گویند وزنی که نوازد آنرا زمارة
گویند مرنا جان دادن بعربی موت بفتح میم وسکون واو گویند مات یموت وممات فعل از ان وبفارسی
مردن وقالب تهی کردن ودل تهی کردن طالب آملی گوید بیت آنانکه با تو سایه صفت همرهی کنند اینند
چون خرام تو قالب تهی کنند + هم او گوید شعر از خار وخس عنان قدم تافتم دریغ + نگذاشتم که آبلها
دل تهی کنند + ابو منصور ثعالبی گوید هرگاه انسان از بیماری سخت بمیرد گویند اراح براو حای مهملتین بر وزن
اجاب واگر از بیماری بمیرد گویند فاضت نفسه بالضاد واگر بیک ناگاه بمیرد گویند فاظت نفسه بالظاء المعجمه واگر
بی بیماری میرد گویند فطس بفا وطا وسین مهملتین از باب ضرب چنانکه مروی از خلیل ست واگر جوان
مرگ میرد گویند مات عبطة بفتح عین مهمله وسکون باء موحده وفتح طاء مهمله وتا درآخر واخترم بصیغه مجهول از باب

افتعال واگر بے قتل میرد گویند مات حتف انفه بفتح حای مهمله وسکون تاء فوقانی وفا مضاف بسوی انف و
اول کسیکه بآن تکلم کرده رسول خداست صلی الله علیه وسلم واگر بعد از پیری میرد گویند قضی نحبه بفتح نون وسکون
حای مهمله وفتح بای موحده واین مردی از ابی سعید ضریرست واگر در سفر میرد گویند رکب روعه بفتح رای مهمله
وسکون دال مهمله وفتح عین مهمله واگر خونش بجدی بر آید که بمیرد گویند صفرت وطابه واین مردی از این اعرابی ست
داو گمان برده که مراد ازان خروج خون ست از رگها واگر انسان بمیرد گویند مات الانسان واگر خر بمیرد گویند
نفق الحمار بنون وفا وقاف از باب نصر واگر اسپ بمیرد گویند طفس از باب ضرب بطای مهمله وفا وسین مهمله
واگر شتر بمیرد گویند تنبل البعیر بنون وبای موحده ولام از باب تفعل ودر قاموس بمعنے مطلق مرگ
آورده خواه انسان خواه حیوان وقال تنبل مات وانتبل مات وقتل ضد مرن ٹھو بفتحه اول ودوم
وسکون نون وفتح تای هندی مخلوط التلفظ بها وسکون واو در او مهمله در آخر بلغت بجاکها بمعنی جای مردن وجای
از جسم که بمجرد خوردن زخم درانجا جان پرواز کند بعربے بهر دو معنی مقتل بفتح میم وسکون قاف وفتح تاء فوقانی
ولام در آخر آمده مرهم لغت عربیست در اردوی هندی وفارسی مستعمل مرکبیست که برای اوجراحتها سازند
مراهم جمع آن صاحب قاموس گوید میمش اصلیست وآوردن جوهری در ماده راهم خطاست چراکه مرهمت
الجرح گویند واگر زائد بودی رهمت الجرح میگفتند مرهم لگانا مرهم چسپانیدن بر زخم بعربے مرهمة
بفتح میم وسکون رای مهمله وفتح ها ومیم وتا در آخر گویند مرهمت الجرح از باب فعللة فعلل ازان بفارسے
مرهم نهادن وبستن وکردن وزدن مخلص کاشے گوید بیت ز دلسوزی منه ای همنشین مرهم بداغ من +
که باشد روزها پیمانه وشبها چراغ من + کلیم گوید شعر تاب تلافی جور نازکدلان ندارند + بر زخم لاله
گل مرهم نمی توان بست + امیر خسرو گوید شعر یکی خسته ام مرهم ریش کرد + یکی نوحه بر مرده خویش کرد + واضح
گوید شعر نگشوده چشم ما را از اشک پخته کردند + بر زخم خام بسته مرهم زدند ورفتند + مری بفتح اول وکسر
دوم وسکون تحتانی معروف مرگی که در حیوانات افتد پس اگر در مردام افتد آنرا طاعون وبا گویند وبفارسی
مرگامرگ ومرگی گویند وآن منسوب ست بمرگ صائب گوید شعر سفر نکردن ازان کشور گران جانیست +
که مرگ دل وقحط غذای روحانیست + واگر در ستوران افتد بعربے آنرا موتان بفتح میم وسکون واو وتاء فوقانی
بالف ونون در آخر گویند وبفارسے مرگامرگ ستوران وبترکے یوت بضم تحتانی گویند باب میم
با رای هندی + مڑجانا بضم اول وسکون دوم خمیده شدن چیزی بعربے ثنی بثاء مثلثه ونون وتلوی
بلام وواو بر وزن تفنی والتواء بر وزن افتعال وانعطاف بعین وطای مهملتین بر وزن انفعال گویند
برگشتن نیز گویند وبرگردیدن شمشیر را بعربی تلوی وثنی وانعطاف هم گویند وبفارسی برگشتن دم شمشیر مڑ

بفتح اول وضم دوم وسکون واو مجہول ورا ہندی با الف بمعنی پیچش شکم پس اگر با خون بود بعربی آنرا زحیر بزای معجمہ وحا ورای
مہملتین بروزن امیر گویند واگر بے خون بود بعربے آنرا مغص بفتح میم وسکون غین معجمہ وصاد مہملہ در آخر گویند وبفارسی
کناک بفتح کاف تازی مروڑنا چیزی را پیچیدن بعربے لی بفتح لام وتحتانی مشدد در آخر گویند مرھنا بفتح اول وسکون
دوم مخلوط التلفظ بہا ونون با الف چرم را بر نقارہ وجز آن کشیدن وتحقیق آن در لغت منڈھنا خواہد آمد باب میم
با زای معجمہ مزبلہ بفتح اول وسکون دوم لغت عربیست در اردوی ہندی وفارسی مستعمل جائیکہ سرگین وپلیدی
اندازند زبل سرگینست در قاموس ست الزبل بالکسر وکامیر السرقین والمزبلۃ وبضم الباء ملقاہ وموضعہ وبفارسی شلہ بفتح
شین معجمہ ولام مشدد وہا در آخر وشولہ بفتح شین معجمہ وسکون واو وفتح لام وہا در آخر گویند مزدور بضم لغت فارسی ست
در اردوی ہندی مستعمل کسیکہ بمزدوری کار کند بعربے اجیر بفتح ہمزہ وکسر جیم وسکون تحتانی ورای مہملہ در آخر گویند
مزدوری چیزیکہ در مقابلہ کار کردن وہند بعربے آنرا اجرۃ بضم ہمزہ وسکون جیم وفتح رای مہملہ وتا در آخر وعمالۃ بکسر
عین مہملہ وضم آن وسکون میم وفتح لام وتای فوقانی در آخر وعمالۃ مثلثۃ العین ومصانعہ بصاد مہملہ ونون وعین مہملہ بروزن
مقاتلہ وجعال بالکسر جیم وعین مہملہ با الف ولام در آخر وجعالۃ بحرکات ثلثہ جیم وجعیلہ بروزن کریمہ گویند وبفارسی مزد وپای مزد
وپاے رنج مقابل گوست رنج گویند ومزدی کہ بافسونگر دہند بعربے آنرا بسلہ بضم بای موحدہ وسکون مہملہ وفتح لام وتا در آخر
گویند وبفارسی مزد افسونگر ومزدی کہ بحجام یعنے شیشہ کش دہند بعربے آن را شکم بضم شین معجمہ وسکون
کاف ومیم در آخر گویند در حدیث ست قال صلی اللہ علیہ وسلم لما حجمہ ابو طیبہ اشکموہ در صحاح ست الشکم
بالضم الجزاء فاذا کان العطاء ابتداء فھو الشکد بالدال تقول منہ شکمتہ اے جزیتہ وفی الحدیث انہ
علیہ السلام احتجم ثم قال اشکموہ اے اعطوہ اجرتہ ومزدی کہ بکاھن دہند آنرا حلوان بضم حای مہملہ وسکون
لام وواو با الف ونون در آخر گویند مزہ بفتح اول ودوم لغت فارسیست در اردوی ہندی
مستعمل بمعنے لذت چیزے بعربے طعم بفتح طای مہملہ وسکون عین مہملہ ومیم در آخر فی الصحاح الطعم بالفتح
ما یودیہ الذوق یقال طعمہ مر والطعم ایضا ما یشتھی منہ یقال لیس لہ طعم ومذاق بفتح میم وذال معجمہ با الف وقاف
در آخر وذوق بالفتح گویند ابو منصور ثعالبی گوید اصول طعوم چہار اند شیرینی وتلخی ونمکینی وترشی وسوای اینہا
منقول از ایمہ است کہ ہرگاہ چیزی طعم کریہ وتلخی وخشکی ہمچو طعم ہلیلہ ومانند آن داشتہ باشد آن را بشع بفتح
بای موحدہ وکسر شین معجمہ وعین مہملہ در آخر گویند واگر در ذائقہ آن باید مزگی زبان گرفتگی وکراہیتی ہم باشد
مانند مازو آنرا عفص بفتح عین مہملہ وکسر فا وصاد مہملہ در آخر گویند واگر شیرینی وترشی خالص نداشتہ باشد
ونہ تلخی صادق آنرا تفہ بفتح تای فوقانی وکسر فا وہا در آخر گویند وبفارسی بمزہ واگر در ان حرارت وتیزی
بود مانند ذائقہ فلفل آنرا حامز بحای مہملہ ومیم وزای معجمہ بروزن فاعل گویند واگر ہیچ طعمے نداشتہ باشد

آنرا مسیخ بمیم و سین مهمله و خای معجمه و ملیخ بمیم و لام و خاء معجمه بروزن امیر گویند انتهی و نیز مزه در هندی بمعنے نقیض بیخ بعربے آنرا اللذة بفتح لام و ذال معجمه مشدد و تا در آخر گویند لذات جمع آن لذه و لذیه لذاذا و لذاذة بفتحهما و اللذة و التذیه از باب افتعال افعل ازان لذیذ بر وزن امیر صفت ازان **باب میم با سین مهمله** مستی بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل کیفیتی که از مسکرات حاصل شود بعربے آنرا سکر بضم سین مهمله و سکون کاف و ثمل بفتح تاء مثلثه و میم و لام در آخر گویند و بفارسے نشا نیز و حالتی است که مرغ و دیگر حیوانات را وقت هیجان شهوت می باشد مثل کبوتر و شتر و فیل و این ماخوذ از معنی اولست سلیم گوید بیت آنکه در پیری می عشرت بساغر می کند + در کنار بام مستی چون کبوتر می کند + بعربے غلمه بضم غین معجمه و سکون لام و فتح میم و تا در آخر گویند غلم البعیر از باب فرح و اغتلم از باب افتعال فعل ازان و شبق بفتح شین معجمه و بای موحده و قاف در آخر نیز گویند **مستول** بمعنے ستون کشتی بعربے آنرا دقل بفتح دال مهمله و قاف و لام در آخر و دوقل بفتح دال مهمله و سکون واو و فتح قاف و لام در آخر گویند در نهایه است الدقل هو خشبة یمد علیها شراع السفینة و تسمیها البحریة الصاری و در قاموس است صاری بصاد و رای مهملتین چوبی که در میان کشتی بود انتهے و سهم السفینة نیز گویند و بفارسی تیر کشتی **مسخرا** کسیکه با مردم مسخریه کند و مردم با او مسخریه کنند در عربے بمعنی اول سخره بضم سین مهمله و فتح خای معجمه و رای مهمله و تاے فوقانے در آخر مستعمل است و در معنی دوم سخره بسکون خای معجمه بر وزن بسره مستعمل است **مسخراپن** بمعنے مسخرگی و مزاح و ظرافت بعربے سخریه بضم سین مهمله و سکون خاء معجمه و کسر رای مهمله و تحتانے مشدده و تا در آخر گویند و بفارسے تماخره **مسخراپن کرنا** مسخریه کردن بعربے سخر بفتح سین مهمله و سکون خاء معجمه و رای مهمله در آخر و سخر بالتحریک و سخره بالضم و مسخر بفتح میم و سخر بالضم و بضمتین گویند سخر منه و به از باب سمع فعل ازان بفارسے تماخره کردن ناصر خسرو گوید **شعر** گر تو تماخره کنی اندرچنین سفر + بر خویشتن کنے تو نه بر من تماخره + **مسطر** لغت عربیست در اردوی هندی مستعمل و در فارسے هم آلۂ کشیدن خطوط سطر ها برای نوشتن کتاب و نیز آلۂ که بآن جدول کشند بعربی آنرا مسطار بکسر میم و سکون سین مهمله و طاء مهمله با الف و رای مهمله در آخر گویند و بفارسے ستاره بکسر سین مهمله و تای فوقانی شیخ سعدی گوید **شعر** لاجرم چون ستاره راست بود + نتواند کج رود جدول + مسطر بنا مسطر را ساختن بفارسے مسطر دوختن و بستن تاثیر گوید **شعر** صفیر خامۂ ما صوت بلبلان دارد + ز بند رشتۂ رگ گل دوختند مسطر ما + وله **شعر** هر کجا از وصف حسنش شد مرتب نسخۂ + بهر آن از ...دی ران تاثیر مسطر بسته ام + **مسطر کرنا** مسطر کشیدن بر ورقها بعربے تسطیر و بفارسے مسطر زدن و ... و بر وزن نهادن کلیم گوید **شعر** هر کرا باید نوشتن نسخۂ آداب فقر + صفحۂ تن را ز نقش بوریا مسطر زند + غنی گوید

شعر جز وصف سر زلف تو در نسخهٔ ما نیست + مسطر مگر از شانه کشیدیم ورق را + شاهی گوید شعر بر دکناره اش
پس ازین راست گر نهد + از طبع تو بصفحهٔ مه مسطر آفتاب + و مسطر خوردن بمعنی کشیده شدن شعر شاید که از
تحمل ناز خیال تو + چون کاغذ حریر خورد مسطر آئنه + **مسکرانا** دندان سفید کردن و آن کمتر از خنده است
بعربی تبسم بفتح بای موحده و سکون سین مهمله و میم در آخر و ابتسام بر وزن افتعال و تبسم بر وزن تفعّل
گویند **مسکا** بضم اول و کسر دوم و کاف تازی مشدد با الف بلغت ہندی کھا خریطه که بآن دهن ستور را بندند
بعربی آنرا غمامه بکسر غین معجمه و میم با الف و فتح میم دوم و تا در آخر و کعام بکسر کاف و عین مهمله با الف و میم
در آخر گویند و بفارسی بنفوز بند و دہان بند **مسکه** لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل و تحقیق و تفصیل
آن در لغت مکھن خواهد آمد **مسلمانی** بضم اول در فارسی بمعنی اسلام مستعمل است و در اردوی ہندی بمعنی
ختنه یعنی بریدن غلاف نرهٔ کودک بعربی آنرا اختتان بکسر خای معجمه و تای فوقانی با الف و نون در آخر و ختانه
بر وزن کتابه گویند ختن الولد یختنه ختنا از باب ضرب فعل از ان ختین بر وزن امیر و مختون بر وزن مفعول
صفت از ان و طهر بضم طای مهمله و سکون های و رای مهمله در آخر و طهور بر وزن صبور و تطهیر بر وزن تفعیل
گویند و این از استعمال محدثین است چنانچه نابینا را ممتع گویند صنوبری گوید شعر آرای طهرا شیم بعد عرس +
کما قد تیمم الطرب المدامه + و ما قلم بمغن عنک الا + اذا ما القیت عنه القلامه + کذا ذکر الثعالبی فی کتاب
الکنایه و کتابه المسمی بمراة الرواة **مسمار کرنا** خانه را ویران کردن بعربی هدم بفتح ها و سکون دال مهمله
و میم در آخر و تهدیم بر وزن تفعیل و تخریب بخای معجمه و رای مهمله و بای موحده بر وزن تفعیل و بفارسی مسمار
کردن ساطع کشمیری گوید شعر آنکه بازور بازوی اسلام + خانهٔ کفر را کند مسمار + **مسند** بساطیکه امیران
و رئیسان گسترده بران نشینند بعربی آنرا دست بفتح دال مهمله و سکون سین مهمله و تا در آخر گویند و بفارسی
چار بالش بسبب آنکه یک تکیه بر یمین و یک بر یسار و یک بر پس پشت و یکی پیش سینه می نهند و مسند بضم میم
چیزے که بران تکیه کنند و بفارسی بالش بزرگ را گویند و با لفظ زدن و نهادن مستعمل عرفی گوید بیت
نهاد چشم تو مسند به پیشگاه بهشت + اگر بزیر نگین داشت بوستان نرگس + **مسواک** لغت عربیست در اردوی ہندی
مستعمل و بعربی سواک بکسر سین مهمله نیز گویند **مسواک کرنا** دندان را بمسواک پاک کردن بعربی استیاک
بر وزن افتعال و استنان بسین مهمله و بتکرار نون بر وزن آن و بفارسی مسواک کردن **مسور** غله ایست
معروف بعربی آنرا عدس بفتح عین و دال مهملتین و سین مهمله در آخر و بلس بضم بای موحده و سکون لام
و سین مهمله در آخر و بفارسی بنوسرخ و مرجک بفتح میم و سکون رای مهمله و ضم جیم و نرسک بفتح نون و
رای مهمله و سکون سین مهمله و کاف تازی در آخر و نسک بفتح نون و سکون سین مهمله و بترکی یاسموق

باالف ودال مهمله در آخر گویند در صحاح است السماء والعسل یهمز ولا یهمز فاذا همز فهو مفعل واذا لم
یهمز فهو فعال استعمال بفارسے خیک روغن وخیکچک انگبین گویند ومشک انگبین را بدیع بباي موحده ودال
وعین مهملتین بروزن بدیع گویند ومشک بالضم خوشبوئیست معروف بعربی مسک بکسر میم وسکون سین مهمله
گویند وتحقیق آن در لغت کستوری گذشت مشکیں باندهنا دست کسی بر کتف بستن بعربی کتف بفتح کاف
وسکون تاي فوقانی وفا در آخر گویند کتفه از باب ضرب فعل از ان مکتوف بروزن مفعول صفت از ان باب
میم باصاد مهمله مصالح بفتح اول جمع مصلحه بکسر لام لغت عربیست در اردوی هندی وفارسی بمعنی مفرد و
ضروریات طیاری هر چیز مانند ضروریات طیاری عمارت مثل چوب وخشت مستعمل شانی تکلو گوید شعر در چراغ
زطول شب مصالح شد تمام + طی نشد افسانهای درد جان فرسای من + طغرا در تعریف خطی گوید ع خطی
که حسن خود را شناخت + برایش زهر سود وصد چیز ساخت + درین چیز سازی چه چوگان گرفت + مصالح زیاقوت و
مرجان گرفت + طاهر وحید در تعریف دوانگر گوید بیت دوائی که جانان بیاریچه ساخت + دلم را برای مصالح
گداخت + وبعربی اسباب وضروریات ومواد ودوائج گویند ونیز مصالح بمعنی ضروریات دیگ بعربی ابزار
توابل بفتح تاي فوقانی وواو بالالف وکسر باي موحده ولام در آخر وابازیر بفتح همزه وباي موحده بالالف وکسر
زاي معجمه وسکون تحتانی ورای مهمله در آخر گویند وقزح بکسر قاف وسکون زاي معجمه وحاي مهمله در آخر گویند
در قاموس ست القزح بالکسر التابل ویفتح والتقازیح الابازیر وفحا بفتح فا وکسر آن وحاي مهمله بالالف وهم در
قاموس ست الفحا ویکسر البزر کالفحوار ادیالبته جمعه افحاء وفحی القدر تفحیة کثر ابازیره امام ابومنصور موهوب
بن احمد جوالیقی در تکمله گوید التابل والابزار یفرق عوام الناس بینهما والعرب لا تفرق بین التابل
والابزار والقزح والفحا کله بمعنی واحد یقال توبلت القدر وفحیتها وقزحتها اذا القیت فیها
الابزار بفتح الهمزة ولیس بجمع وهو فارسی معرب وبعضهم یکسر الهمزة وبفارسے بدینمعنی نیز مصالح مستعمل است
لهذا مصالح گرم مسمے گویند سلیم طهرانی در وصف اطعمه گوید شعر خوردنیها همه تمام عیار + کز مصالح
درست گردد کار + مصقله بکسر اول وسکون دوم وفتح کاف ولام وتا در آخر لغت عربیست در اردوی هندی
مستعمل افزاریست که صیقل گران بآن زنگ از روی سلاح زدایند مصیبت بالضم لغت عربیست
در اردوے وفارسی مستعمل بمعنی اندوه بعربی رزء بضم راي مهمله وسکون زاي معجمه وهمزه در آخر ورزیئه
بروزن کریمه هم گویند باب میم با ظاي معجمه + مظلوم لغت عربیست در اردوی هندی وفارسی مستعمل
بعربی مضیم بکسر میم وضاد معجمه ویا میم در آخر بروزن مبیع ومستضام بروزن مستهام نیز گویند بفارسی ستم زده و
ستمکش وبیداد کش گویند سعدی فرماید شعر ستمکش گر اهی برآرد ز دل + زند سوز او شعله در آب وگل +

نسبتی تمانیسری گوید **شعر** جدا از ما دل ما را بزیر خاک کنید + باین ستم زده در یک مزار نتوان کرد + وحشی گوید **شعر** شهری که در و هیچو تو بیدا دگری هست + بیداد کشان را طمع داد نباشد + **باب میم با عین مهمله** معمّی بضم اول وفتح دوم و میم مشدد با الف کلامی که دران نام کسی را پنهان کنند و معنی الفاظ بران دلالت نکند در عربی بالفظ کشف و در فارسی بالفظ گشا فتن وکشادن مستعمل **باب میم با فا** + **صفت** بالضم لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل بمعنی گرفتن چیزی بی بدل بعربی مجان بالفتح میم و جیم مشدد با الف و نون در آخر و اخذه خضر امضر آور قاموس ست اخذه خضر امفر بکسر ها و گلتف ای بغیر ثمن **باب میم با قاف** + مقیش بضم اول و دوم مشدد مفتوح و سکون تحتانی و شین معجمه در آخر تار زر و نقره که آن را پهن کرده در کشیده که نوعی از دوخت است کنند فارسیان آنرا مقیش بر وزن مشوش گویند مسودی خان گوید **شعر** چو گیرد از حیا بر رخ نگار شمع رخسارش + کند پیراهن فانوس رو پاک مقیش را + و سازنده آنرا مقیش گر گویند طغرا گوید **بیت** طلا دوز در پیراهن شوخ مل + مقیش گر رخت ان تار گل + **باب میم با کاف تازی** + مکا بضم اول و دوم مشدد با الف بمعنی مشت [illegible] گذشت مکر بفتح اول و سکون دوم و رای مهمله در آخر لغت عربیست بمعنی بدسگالی و حیله [illegible] فارسیست [illegible] بیست در اردوی هندی و فارسی مستعمل [illegible] کنند بعربی [illegible] مشدد با الف و لام در آخر و خدای بجای معجمه و دال و [illegible] کار گویند مکتب خانه در اردوی هندی و فارسی جای [illegible] گاه هم گویند بعضی گویند که مزید علیه مکتب بمعنی جای کتابت پس مکتب خود ظرف ست و خانه وگاه زائد بر قیاس مجلس گاه و نشست گاه گویم تحقیق آنست که این کلمات مصدر هم آمده اند درینصورت لفظ خانه وگاه زائد نباشد ظهوری گوید **بیت** کنم در عشق مکتب خانه خود کوه و هامون را + بیاموزم طریق عاشقی فرهاد و مجنون را + زلالی گوید **بیت** چو غنچه سوی مکتب گاه هم آهنگ + بغل پر جزو و دلتنگی بصد رنگ + و بفارسی دبستان و دبیرستان هم گویند و بعربی مکتب در صحاح ست کتاب بضم کاف و تای فوقانی مشدد با الف و بای موحده در آخر و مکتب بیک معنی ست بمعنی جای تعلیم صاحب قاموس گوید کتاب بر وزن رمان بمعنی مکتب یعنی موضع کتابت ست و مکتب بر وزن مصدر جای تعلیم و قول جوهری که کتاب و مکتب یکیست غلط ست تحقیق آنست که قول جوهری صحیح و تغلیط صاحب قاموس غلط چنانکه بر متتبع لغت پوشیده نیست در اساس البلاغه [illegible] ولده فی المکتب و الکتاب و ذهب الصبیان الی المکاتب و الکتاتیب و قیل الکتاب الصبیان لا المکان [illegible]

لغت عربیست بمعنی نوشته و بندیان خطوط طارا گویند که باهم چسپانیده اطفال را دهند تا سواد و روشن کنند
بفارسی ترسل گویند اشرف گوید شعر رحل خطش را از دور چهره مصحف در کنار ٭ و از سر زلف خم اندر خم ترسل
مهمل بلی یا از انقشه شود برگردیدن بعربی انکار بکسر همزه و سکون نون و کاف با الف و رای مهمله در آخر گویند
بلطه بفتح اول و دوم مشدد و مفتوح و رای هندی در آخر جانوریست که شکار مگس کند بعربی آنرا خاذق
بفتح خای معجمه و دال مهمله و سکون رای مهمله و فتح نون و قاف در آخر گویند و بذال معجمه نیز آمده چنانکه ثعالبی گفته و
بفارسی دیوپا گویند مگسگیر ماده مکری باشد که شکار مگس کند بعربی آنرا عنکبوت بفتح عین مهمله و سکون
نون عنکبوت بفتح عین مهمله و سکون نون و فتح کاف و بای موحده با الف و تا در آخر و عنکبای بالمد و عنکبه بروزن
درجه و کمول بکسر کاف و سکون با و فتح واو و لام در آخر و کمول بر وزن صبور و کهدل بفتح کاف و سکون
ها و فتح دال مهمله و لام در آخر گویند و کنیت آن ام قشعم و بفارسی کلاش بفتح کاف تازی و شین معجمه
در آخر و تارتنک بفتح تای فوقانی و نون و کاف تازی در آخر و تند بفتح تای فوقانی و سکون نون و تند و بضم
دال مهمله و سکون واو و تنند و بفتح تای فوقانی و سکون نون دوم و ضم دال مهمله و واو ساکن در آخر و کارتن
و کارتنه و مگس گیر گویند و بترکی اورومچاک بضم همزه و رای مهمله و سکون میم و جیم فارسی با الف و کاف
فارسی ساکن در آخر ملکو بفتح اول و ضم دوم و سکون واو مجهول در آخر بار و رگیست بعربی آنرا
عنب الثعلب و فناة بفتح فا و نون با الف و تا در آخر گویند فنا بحذف تا جمع آن و بفارسی روس انگوره
بضم کاف فارسی گویند چه روس بمعنی روباه انگوره دانه انگور را گویند و روباه تربک بضم تای فوقانی
و فتح بای تازی گویند چه تربک بمعنی انگور باشد و سگ انگور گویند و بترکی ایتزم چه ایت بمعنی سگ
و زم بمعنی انگور چنانکه از بعض اتراک بگوش رسیده و سرد و تر است در درجه دوم و نوعی از عنب الثعلب است
که در غلاف باریک پیدا شد بعربی آنرا کاکنج بفتح کاف با الف و فتح کاف دوم و نون و جیم در آخر و جوز المرج
باضافت بسوی مرج بفتح میم و سکون رای مهمله و جیم در آخر و بفارسی عروس در پرده گویند صاحب قاموس
گوید کاکنج صمغ درختیست که نبت آن در کوههای هرات است و ظاهرا این قول صاحب قاموس صحیح نیست
زیرا که در هیچ کتابی از کتب معتبره طب بمعنی صمغ یافته نمیشود و شیخ بوعلی در قانون گوید الکاکنج نبت قوته قریبة
من قوة عنب الثعلب و خصوصا قوة ورقه بارد یابس الی الثانیة و ابن بیطار در مفردات خود آورده
ثمرة حمراء فی غلاف یسمی جوز المرج من انواع عنب الثعلب علها مگسی کلان کبود رنگ که اکثر بر شتران
و خران نشیند بعربی آنرا شعراء بالشین معجمه و عین و رای مهملتین بر وزن حمراء و بفارسی خرمگس گویند
لطفا بمعنی روی اطلاق آن بر روی محبوب کنند بعربی محیا بضم میم و فتح حای مهمله و تحتانی مشدد

باالف مکهن بفتح اول و دوم مشدد و مخلوط التلفظ بها و سکون نون در آخر چیزیست که از شیر بر آرند و از ان روغن سازند بعربی آنرا زبده بضم زای معجمه و سکون بای موحده و فتح دال مهمله و تا در آخر و زباد بر وزن رمان گویند و بفارسے مسکه مکهی بفتح اول جانوریست که بر سر طعام و جز آن نشینند بعربی آن را ذباب و بفارسی مگس و بترکی چیبان بکسر جیم فارسے و بای موحده و کنیت آن ابوجعفر و ابو حکیم و ابو الحدوش و مگس انگبین را بعربی نحل بفتح نون و سکون حای مهمله و لام در آخر گویند برای مذکر و مؤنث هر دو آید در صحاح ست النحل و النحلة الدبر تقع علی الذکر و الانثی حتی تقول یعسوب انتهی و دبر بفتح دال مهمله و سکون بای موحده جماعت نحل را گویند و واحد آن نیامده و جمع آن دبور بضم دال آمده و یعسوب بفتح یای تحتانی و سکون عین مهمله و ضم سین مهمله و سکون واو و بای موحده در آخر سردار نحل و مذکر آنرا گویند و بفارسے نحل را منج بضم میم و سکون نون و جیم در آخر مگس انگبین گویند و نیز مکهی در هندی دانهٔ آهنین کوچک که بر لب بندوق باشد و چشم تفنگ انداز بر وقت سر دادن بر همان ماند بفارسی آنرا مگس گویند نعمت خان عالی گوید بیت مگس چون به بندوق گرد دید راست + بگفتش که بنمای دشمن کجاست + و بترکے آنرا قراول بفتح قاف گویند کلیم در صفت بندوق گوید شعر ملبب قراول نشانش دلنشین خالیست + که دید بانش از و چشم بر نمیدارد + مکهی هانکنا مگس ارراندن بعربے ذب بفارسے مگس راندن باب میم با کاف فارسے

بعربے در محاورهٔ حال آنرا میل بکسر میم و سکون تحتانی فارسے میل گیری گویند میر نجات گوید بیت میل گیری ن کند از نیم نگاه + مگرمچهه جانوریست دریائی که مردم را فرو برد بعربی آنرا تمساح بکسر تای فوقانی و سکون میم و سین مهمله باالف و حای مهمله در آخر گویند تماسیح جمع آن در اساس ست فلان یعصب سفے اکله عصف الریح و کانه تمساح من التماسیح + و بفارسے نهنگ گویند و شفیعای اثر در شعر خود مگرمچ بجیم تازی آورده چنانکه گوید بیت گردن شکسته که به نسبت وزیر اوست + سر تا بپای هیچ مگرمچ گلوی اوست + شاید که الفاظ مشترک ست و یا هندی را آورده باب میم باللام ملاح لغت عربیست در اردوی هندی و فارسے مستعمل کسیکه کشتی راند بعربی آن را صراری بفتح صاد مهمله و رای مهمله باالف و کسر رای مهمله و تحتانی مشدد و عدار بفتح عین مهمله و دال مهمله مشدد باالف و رای مهمله در آخر و نوتی بفتح نون و سکون واو و کسر تای فوقانی و تحتانی مشدد گویند نواتی جمع آن و بفارسے کشتیبان گویند و بترکی کیمچی بکسر قاف تازی و فتح میم و کسر جیم فارسے ملاحی مزدوی که در عبور از دریا بملاح دهند بعربے آن نول بفتح نون و سکون واو و لام در آخر گویند ملاپ بکسر اول و دوم باالف و بای فارسی

در آخر باهم آمیزش بعد از رفع جنگ بعربی آن را صلح بضم صاد مهمله و سکون لام و حای مهمله
در آخر و بدان بضم یا و سکون دال مهمله و نون در آخر و سلم بکسر سین مهمله و سکون لام و میم در آخر و بالفتح هم آمده و
در استعمال مؤنث هم می آید و بفارسی آشتی و بترکی یاراش بفتح یای تحتانی و رای مهمله و شین معجمه در آخر گویند
ملاپ کرانا آمیزش دادن میان مردم بعربی اصلاح بصاد مهمله و لام و حای مهمله بر وزن افعال گویند
و در اساس ست سعی فلان فی اصلاح ذات البین و بفارسی صلح دادن و آشتی دادن صائب گوید شعر
شعله و آیینه را باهم که خواهد داد صلح + می علاج خصمی ایام نتوانست کرد + ملاپ کرنا باهم آمیزش کردن
بعد از جنگ بعربی مصالحه بمیم و صاد مهمله و لام و حای مهمله و مسالمه بسین مهمله و لام و میم و مهادنه بمیم و
ها و دال مهمله و نون بر وزن مفاعله گویند صالح العدو و سالمه و صالحه علی کذا فعل از ان و هادن العدو بانه
علی کذا همچنین بفارسی آشتی کردن و صلح کردن و آوردن صائب گوید شعر صائب از طبع باین تازه
غزل صلح بکن + اول جوش بهارست گلستان ترا + میر معزی گوید شعر هر که صلح آورد با تو صبح بخشش بر دمید
تیره گرد و بیکر آنکس که پیکار آورد + ملاپ هونا آمیزش شدن میان مردم بعد از رفع جنگ بعربی اصطلاح
بصاد و طای و حای مهملات بر وزن افتعال و تصالح بر وزن تفاعل گویند اصطلحا و تصالحا و اصالحا بتشدید
صاد و تصالحا علیه و اصطلحا فعل از ان و وقع بینهما الصلح و تهادوا و وقع بینهم بدنته و بفارسی صلح افتادن
حافظ گوید شعر شکر ایزد که میان من و او صلح فتاد + حوریان رقص کنان ساغر شکرانه زدند + ملاطفه
بضم اول و دوم بالف و فتح طای مهمله و فا و تا در آخر لغت عربی ست در اردو هندی خطوطی را گویند
که باهم چسپانیده باطفال دهند تا سواد روشن کنند آن را ترسل برا و سین مهملتین و لام بر وزن تفعل
گویند اشرف گوید شعر رحل خطش راز دور چهره مصحف در کنار + و از سر زلف خم اندر
خم ترسل در بغل + ملائی بفتح اول و دوم بالف و کسر همزه و سکون تحتانی معروف پوستی که بر سر شیر
و جغرات و شور بسته شود بعربی آن را دوایه بضم دال مهمله و واو بالف و فتح تحتانی و تا در آخر و بکسر
هم آمده در قاموس ست الدوایة کثمامة و یکسر یعلو الهریسة و اللبن و نحوه اذا ضربتها الریح کغرقی البیض و
خرشاء بکسر خای معجمه و سکون رای مهمله و شین معجمه با همزه ممدوده گویند ما علی لبنک دوایة و اکل خرشاد
اللبن و بفارسی سرشیر و سر جغرات گویند رابلج گوید شعر نے خط غبارست که سر زد ز بنا گوش +
سر شیر حلاوت شده از شیر نو پیدا + و بترکی قیماغ و قیماق گویند ملائی پڑنا سر شیر بستن بعربی تدویه
بفتح تای فوقانی و سکون دال مهمله و کسر واو و فتح تحتانی و تا در آخر گویند در صحاح ست دوی اللبن
دوّ و یا اذا رکبتها الدوایة و قد ادویت ای اکلت الدوایة و هو افتعلت لبن واو بر وزن قاضی

وبعن مرد شیر با سرشیر ملتا از صفات درمیاست بمعنے سوده بعربے مسیح بفتح میم وکسر سین مهمله وسکون
تحتانی معروف وحای مهمله درآخر واطلس بفتح همزه وسکون طای مهمله وفتح لام وسین مهمله درآخر وبفارسی
سوده نقش گویند ملانا بمعنے آمیختن بعربے مزج بفتح میم وسکون زای معجمه وجیم درآخر ومشج بفتح میم وسکون
شین معجمه وجیم درآخر وخلط بفتح خاے معجمه وسکون لام وطای مهمله درآخر وربک بفتح رای مهمله وسکون
بای موحده وکاف درآخر ولبک بفتح لام وسکون بای موحده وکاف درآخر گویند ابومنصور ثعالبی گوید شوب
بفتح شین معجمه وسکون واو وبای موحده درآخر ومذق بفتح میم وسکون ذال معجمه وقاف درآخر آمیختن شیر را
با آب وقطب بفتح قاف وسکون طای مهمله وبای موحده درآخر آمیختن می را با آب وغلث بفتح غین معجمه وسکون
لام وثای مثلثه درآخر آمیختن گندم را با جو وقشب بفتح قاف وسکون شین معجمه وبای موحده درآخر
آمیختن طعام را باز هر ملتجا تا باهم آمیخته شدن بعربی ارتباک برای مهمله وبای موحده وکاف والتباک
بلام وبای موحده وکاف در اختلاط بخای معجمه ولام وطای مهمله وامتزاج بمیم وزای معجمه وجیم بر وزن افتعال
گویند **ململ** نوعی از جامه باریک ست ابومنصور ثعالبی گوید ثوب شف بفتح شین معجمه وتشدید فا جامه
باریک که ماورای آن نمود شود وبعد ازان سب بکسر سین مهمله وتشدید بای موحده وآن باریکتر ازانست
وبعد ازان سابری بسین مهمله با الف وکسر بای موحده ورای مهمله وتحتانی مشدده وآن بمرتبه باریک ست
که لابس آن میان برهنه وپوشیده است بعد ازان لهله بفتح هر دو لام وسکون ها وهنهنه بفتح هر دو نون
وسکون ها وآن باریک بود **ملنا** بکسر اول وسکون دوم با الف باسے ملاقات کردن بعربے لقاء
بلام وقاف بر وزن کساء ولقی بالضم وبالقصر وملاقاة وبفارسی دوچار شدن ودوچار زدن ودوبر خوردن گویند
ونیز بمعنے حاصل شدن چیزی بعربے حصول بالضم ووجدان بالکسر وبفارسے بدست آمدن
ویافتن ونیز کسے را در آغوش گرفتن بعربے عناق بکسر عین مهمله ونون با الف وقاف درآخر
ومعانقه بر وزن مفاعله گویند وملنا بفتح اول وسکون دوم بمعنے مطلق مالیدن بعربے مالیدن خوشه
وجامه وسپش را فرک بفتح فا وسکون رای مهمله وکاف درآخر گویند ومالیدن بدن را دلک بفتح دال مهمله
وسکون لام وکاف درآخر گویند **ملنسار** بکسر اول وفتح لام وسکون نون وسین مهمله با الف ورای مهمله
درآخر کسیکه با مردم آمیزد وبا آنها حرف زند وبخورد بعربے آنرا مخش بکسر میم وفتح خای معجمه
وشین معجمه مشدد درآخر گویند در نهایه است کان صلی الله علیه وسلم مخشا هو الذی یخالط الناس ویاکل
معهم ویتحدث والمیم زائدة **ملنگ** بفتح اول ودوم وسکون نون وکاف فارسے درآخر لغت فارسی ست
در اردوی هندے مستعمل گردیده از فقرا است وپا برهنه مجرد کاسبے گوید شعر مثال کاسبے از

سنگلاخ وادی فقر + ملنگ واربیا بان برین طریق ملنگ + ملونی آمیزش غله و مانند آن بعربی مزج
وخلط گویند و بمعنی آمیزش در درم و دینار بعربی آنرا غش بکسر غین معجمه و شین معجمه مشدد گویند و درهم
مغشوش درم غیر خالص مله بضم اول و دوم مشدد و سکون ها مرغی که پایش بسته در دام گذارند تا مرغان
دیگر او را دیده در دام افتند بعربی آن را راامق برای مهمله با الف و کسر میم و قاف و مطمع بضم میم و سکون
طای مهمله و کسر میم و عین مهمله در آخر گویند و در اساس البلاغة است وان الطیر لیصاد بالمطامع جمع مطمع و آن مرغی است
که او را میان دام گذارند تا مرغان دیگر بدلالت او در دام افتند انتهی بفارسی آنرا کالبوت و خروهیه
و پادام گویند و بومی که او را بسته در دام گذارند تا باز او را دیده در دام افتد و او را شکار کنند بعربی آنرا
ملواح بکسر میم و سکون لام و واو با الف و حای مهمله در آخر گویند ملهٹی بضم اول و فتح دوم و سکون ها و کسر
تای هندی و سکون تحتانی معروف بیخ گیاهیست که بعربی آنرا اصل السوس و بفارسی بیخ مهک گویند
معتدل ست ملیده لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی نانی که او را ریزه ریزه کرده و در شکر
آمیخته خورند و این مخفف مالیده است باب میم با هیم مممانی زن خال را گویند بعربی زوجة الخال
و بفارسی زن خالو ممولا بفتح اول و ضم دوم و سکون واو مجهول و لام با الف مرغیست بمقدار گنجشک
خطهای سیاه بر پشت دارد و دم خود را بر زمین می زند بعربی آنرا صعوه بفتح صاد مهمله و سکون عین مهمله
و فتح واو و تا در آخر صعوات و صعار و صعو بحذف تا جمع آن قاضی احمد بن محمد ارجانی گوید ~~~ لو کنت
اجهل ما علمت لسرنی + جهلی کما قد سائنی ما اعلم + کالصعو یرتع فی الریاض و انما + حبس الهزار لانه یترنم +
و وصع بفتح واو و سکون صاد مهمله و عین مهمله در آخر و بالتحریک هم آمده و صعان بر وزن غزلان جمع آن و
بفارسی ومیچه بضم دال مهمله و فتح جیم فارسی و مرغ فاطمه و سرکچه بفتح سین مهمله و کسر رای مهمله و تحتانی
معروف و فتح جیم فارسی و سرکانه بفتح سین مهمله و کراک بفتح کاف تازی و ترندک بفتح تای فوقانی و
رای مهمله و سکون نون و فتح دال مهمله و کاف تازی در آخر و ترند بحذف کاف و در ما وراء النهر آن را
دختر صوفی گویند باب میم با نون من بلغت بهاکها بمعنی دل و در فارسی هم بهمین معنی آمده
ظاهرا از توافق لسانین ست فریع الدهر گوید شعر یار همچون روح حیوانی و مثل مردمک + که میان من
در آید گاه اندر چشم مرو + بعربی قلب بفتح قاف و فواد بضم فا و همزه با الف و دال مهمله در آخر
و فواد بر وزن سحاب گویند و آن قلیل ست و خلد بفتح خای معجمه و لام و دال مهمله در آخر گویند و من نیز
در هندی بمعنی مهره که از مار بهم رسد و آن دافع زهر هاست بفارسی آنرا مار مهره و مهرهٔ جان دار
گویند خاقانی گوید شعر بهترین جای بدست و بدترین قومی گزد + مهرهٔ جاندار و اندر مغز ثعبان دیده اند + (۱۰۱)

منانا رنجیده را خوشنود کردن بعربی ارضاء بکسر الف وسکون راء مهمله وضاد معجمه بالف وهمزه در آخر گویند و بفارسی خوشنود کردن منت بکسر اول و دوم مشدد و تای فوقانی در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی و فارسی بمعنی عاجزی مستعمل امیر خسرو گوید شعر بیچاره خسرو خسته راخون ریختن فرموده است + خلقی بمنت یکطرف و آن شوخ تنها یکطرف + بعربی تضرع بضاد معجمه و راء مهمله و عین مهمله بر وزن تفعل گویند و بفارسی زاری نیز گویند منڈی بفتح اول و سکون دوم و کسر دال هندی و سکون تحتانی معروف بازار کلان که از انجا چیزها خریده در بازارهای دیگر فروخت نمایند بعربی آنرا السوق الکبیر گویند و بفارسی کلان بازار منتر چیزیکه برای جادوی کسی بخوانند بعربی آنرا رقیه بضم راء مهمله و سکون قاف و فتح تحتانی و تا در آخر و سحر بکسر سین مهمله و سکون حای مهمله و رای مهمله در آخر و عوذه بضم عین مهمله و سکون واو و فتح ذال معجمه و تا در آخر و بفارسی افسون و فسون و جادو گویند و ترکی ارباق بفتح همزه و سکون رای مهمله و بای موحده بالف و قاف ساکن و کسیکه افسون داند بعربی آنرا ساحر و راقی بقاف و بفارسی جوزن و افسون خوان و جادو گویند و متاخرین جادوگر هم گویند منجن بفتح اول و سکون دوم و فتح جیم و سکون نون در آخر چیزیکه بر دندان برای استحکام و تجلیه مالند بعربی آنرا سنون بفتح سین مهمله و ضم نون و سکون واو و نون در آخر گویند منجھلا بفتح اول و سکون دوم و جیم تازی مخلوط التلفظ بها و لام بالف فرزندی که میان دو فرزند بود بعربی آنرا اوسط بفتح همزه و سین مهمله گویند و بفارسی میانه منجھولا هر چیز میانه بعربی وسط بفتح واو و سین مهمله و طای مهمله در آخر و متوسط بر وزن متقبل گویند منداو بفتح اول و سکون دوم و دال مهمله بالف کساد و ناروای بازار و اسباب و متاع بود بعربی کاسد بکاف و سین مهمله و دال مهمله بر وزن فاعل گویند در اساس ست متاع کاسد و کسید و کسدت سوقهم و در صحاحست کسد الشئ کسادا فهو کاسد و کسید و ساعة و سوق کاسد بلا ها و بفارسی مندک و منده گویند کذا فی البرهان منڈا انگاوی یا گوسفندی که شاخها نداشته باشد بعربی آنرا اجم بفتح همزه و جیم و میم مشدد در آخر گویند منڈھنا چرم بر نقاره و جز آن کشیدن بعربی تجلید بجیم و لام و دال مهمله بر وزن تفعیل گویند و بفارسی خام کردن [illegible] و جز آن را بخام کشیدن چه خام بمعنی چرم است منڈی ماده گاوی یا گوسفندی که شاخها نداشته باشد بعربی آنرا جماء بفتح جیم و میم مشدد و بالف ممدوده گویند منڈی مسجد مسجدی که کنگرها نداشته باشد بعربی آنرا مسجد اجم بترکیب توصیفی گویند در نهایه است و منه حدیث ابن عباس امرنا ان نبنی المداین شرفا والمساجد جما ای لا شرف لها و جم تشبیه جمع اجم الشرف بالقرون منڈیر ردهٔ بالائین دیوار که آن دیوار بانتها رسد بفارسی سر لاده گویند چنانکه بنیاد لاده [illegible] بدال مهمله ردهٔ پائین دیوار را گویند چه لاده بمعنی رده است بعربی آن را فصیل

بفتح فا و کسر صاد مهمله و سکون تحتانی و لام در آخر گویند منزل لغت عربیست در اردوی هندی و فارسی
مستعمل ست بمعنی بمقدار مسافتی که مسافر آنرا در روز یا در شب طی کرده فرود آید بعربی مرحله بفتح میم و سکون را مهمله
و فتح حای مهمله و لام و تا در آخر و منقله بنون و قاف بر وزن آن نیز گویند مراحل جمع آن بترکی یورت بضم
تحتانی و سکون رای مهمله و تای فوقانی در آخر گویند منکا بمعنی مهرهٔ گردن بعربی آنرا فقرة العنق بکسر
فا و سکون قاف و فتح رای مهمله و تا در آخر مضاف بسوی عنق و فقرة بالفتح و فقاره بر وزن سحابه گویند
منگل ستاره که به فلک پنجم ست بعربی آنرا مریخ بکسر میم و رای مهمله مشدد و بفارسی بهرام و بطریق مجاز ترک
فلک و ترک سفر گویند و روزی را نیز گویند که بعد از دوشنبه آید و آنرا منگل وار با فزایش لفظ وار نیز
بعربی آنرا اجبار بضم جیم و بای موحده بالف و رای مهمله در آخر گویند و بکسر جیم نیز آمده و یوم الثلثاء
بفتح ثای مثلثه و بالمد و بضم ثای مثلثه نیز آمده و بفارسی سه شنبه گویند منگنی بفتح اول و سکون دوم و کاف
فارسی و کسر نون و سکون تحتانی معروف تقرر بعد خواستگاری زن بعربی خطبه بکسر خای معجمه و سکون
طای مهمله و فتح بای موحده و تا در آخر و خطب بالفتح و خطیبی بکسر خای معجمه و کسر طای مهمله مشدد و سکون
تحتانی و بای موحده با همزهٔ مقصوره در آخر گویند خطب المراة از باب نصر و اختطب از باب افتعال
فعل از آن و خطب بکسر خای معجمه کسیکه خواستگاری کند منگیتر زنیکه او را خواستگاری کرده باشند
بعربی آنرا خطب بکسر خای معجمه و سکون طای مهمله و بای موحده در آخر و خطبه بزیادت تا و خطیبی بکسر خای معجمه
و طای مهمله مشدد و سکون تحتانی و بای موحده بالف مقصوره در آخر و خطیبه بر وزن صدیقه بتشدید دال
گویند و بفارسی نامزد طالب آملی گوید **شعر** طالب دل با در گرو حور و پری نیست + دوشیزه
معنی شده نا نامزد ما + منمنا بضم اول دانه ایست سیاه تلخ که در گندم آمیخته باشد بعربی آنرا زوان
بضم زای معجمه و واو بالف و نون در آخر و مارو ریده بمیم و بتکرار رای مهمله بر وزن قارورة و مریراء بضم
میم و فتح رای مهمله و سکون تحتانی و رای مهمله با همزهٔ ممدوده و شالم بشین معجمه بالف و فتح لام و میم
در آخر و شولم بفتح شین معجمه و سکون واو و فتح لام و میم در آخر و شیلم بفتح شین معجمه و سکون تحتانی و فتح
لام و میم در آخر گویند و بفارسی کژه بفتح کاف تازی و فتح زای فارسی و ها در آخر گویند
منهه بضم اول و خفای دوم مخلوط التلفظ بها بمعنی دهن بعربی فم بفتح فا و فوه بضم گویند افواه جمع آن و
بفارسی دهان هم گویند و بترکی اغز بفتح همزه و کسر غین معجمه و سکون زای معجمه گویند و بمعنی رو هم می آید بعربی
آنرا وجه بفتح واو و سکون جیم گویند وجوه بالضم و اوجه جمع آن منهه بولا بهائی آنکه برادر نباشد
و آنرا دوستی او برادر گویند و بفارسی برادر خوانده و بعربی آنرا اخوا گویند در قاموس

تا خیبت اخا اتخذته او دعوته اخا و فی الصحاح اکثر ما یستعمل الاخوان فی الاصدقاء و الاخوة فی الولادة و
فی الاساس اخوان الوداد خیر من اخوة الولاد **منه ترا بنانا** روی را از ناخوشی ترش کردن بعربی
عبس بفتح عین مهمله و سکون بای موحده و سین مهمله در آخر و عبوس بالضم و بسر بفتح بای موحده و سکون
سین مهمله و رای مهمله در آخر و بسو بالضم و کلوح بضم کاف و لام و سکون واو و حای مهمله در آخر و کلاح بر وزن
غراب گویند عبس وجهه از باب ضرب و عبس از باب تفعیل و بسر وجهه از باب نصر و کلح وجهه از باب منع و تکلح از باب
تفعل و اکلح از باب افعال فعل ازان بفارسی روی ترش کردن و روی تلخ کردن و چهره درهم کشیدن
امیر خسرو گوید **شعر** روی ترش کرده بیاران مبین + سرکه فروشی مکن ای انگبین + فغانی
گوید **شعر** جبهی که روی تلخ کنند از قضای حق + غافل مرو که رهزن تیغ قضا زنند + باقر کاشی گوید **شعر**
من نآن رندم که چون بر دوش بار غم کشم + دیده را برهم فشارم چهره را درهم کشم + **منه بهرائی** عبارت
از دادن پاره زر بحاکم برای آوردن مقصود بعربی رشوة بحرکات ثلثه رای مهمله و برطیل بکسر بای موحده
و سکون رای مهمله و کسر طای مطبقه و سکون تحتانی و لام در آخر گویند و بفارسی بلکغند و بلکغنده بکسر بای تازی
و ضم کاف تازی و سکون غین معجمه و دال مهمله در آخر و بزیادت ها در دوم و پاره بپای فارسی گویند و
تفصیل آن در لغت رشوت گذشت **منه بهرائی دینا** کسی را پاره از زر دادن برای برآوردن مقصود
خود بعربی رشو بفتح رای مهمله و سکون شین معجمه و واو در آخر و برطله بفتح بای موحده و سکون رای مهمله و فتح
طای مطبقه و لام و تا در آخر گویند رشاه از باب نصر و برطله از باب فعللة و القمه البرطیل لقمه دادا و در ارشو
و در اساس ست سکتم الوالی رشاه کانه سد فمه بالشکیمة بفارسی دهن کسی بستن صائب گوید **شعر**
ز تلخ گوئی من عیش عالمی تلخ است + ببوسه چه شود گر مرا دهان بندی + و تفصیل آن در لغت رشوت دینا
گذشت **منه پر تهوک دینا** بر روی کسی تف زدن بعربی بزق بفتح بای موحده و سکون زای معجمه
و قاف در آخر و بصق بصاد مهمله و بسق بسین مهمله بجای زای معجمه هر سه بصله علی و فی مستعمل بزق علی وجهه و فی
وجهه فعل ازان بسق و بصق علی وجهه و فی وجهه همچنین بفارسی تف انداختن و افگندن هم آمده
منه پهیت کسیکه بیباکانه حرف زند و پروای کسی نکند و هر چه بر زبانش گذرد بگوید بعربی آنرا فتیق اللسان
بفتح فا و کسر تای فوقانی و سکون تحتانی و قاف در آخر مضاف بسوی لسان بفارسی دهن دریده و دهان دریده گویند
قاسم انور گوید **بیت** خوش گفت در بیابان رند دهن دریده + عارف خدا ندارد او نیست
آفریده + **منه پهیرنا** رو گردانیدن بعربی اعراض بعین و رای مهملتین و ضاد معجمه و صد بفتح
صاد مهمله و دال مهمله مشدد گویند اعرضت عنه از باب افعال و صد عن الامر از باب نصر فعل ازان

منہ پیٹنا بہر دو دست بر روی خود زدن صک بفتح صاد مہملہ و کاف مشدد گویند قال اللہ تعالی فصکت
وجہہا منہ تک بھرنا پر کردن ظرف ما تا بگلو در اساس البلاغۃ است ملا الاناء الی سبلتہ بفتح سین مہملہ
و بای موحدہ و لام و اسبالہ بفتح ہمزہ و در قاموس ست ملا الاناء الی اصبارہ بفتح ہمزہ و سکون صاد مہملہ
و بای موحدہ با الف و رای مہملہ در آخر پر کرد ظرف را تا سر آن منہ تھتھانا بضم تای فوقانی
مخلوط التلفظ بہا و فتح تای فوقانی مخلوط التلفظ بہا با الف و نون با الف رسیدہ فرو ہشتن لب را و اعراض کردن
بفارسی لفج انداختن چہ لفج بفتح لام و سکون فا و جیم در آخر بمعنی لب ست فردوسی گوید بیت خروشان
ز کابل ہمی رفت زال + فرو ہشتہ لفج و براہختہ یال + منہ چھٹالنا بچیزی اندک ناشتہ شکستن بعربی
تلمج بلام و میم مشدد و جیم بر وزن تفعل گویند تلمج از باب تفعل فعل از ان یعنی خورد لمجہ را و آن بضم لام و سکون
میم و فتح جیم چیزی کہ پیش از ناشتہ شکستن خورند منہ چڑانا لب و زنخ را در حکایت کلام کسی از روی
تحقیر و استہزا جنبانیدن از راہ زنخ بعربی آنرا اختلاج بالوجہ گویند بخای معجمہ و لام و جیم بر وزن افتعال
در حدیث عبد الرحمن ست ان حکم بن امیۃ ابا مروان کان یجلس خلف النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاذا تکلم
اختلج بوجہہ فراہ فقال کن کذالک فلم یزل یختلج حتی مات بفارسی روی خمانیدن بفتح خای معجمہ بر وزن کہانیدن
منہ دکھائی چیزیکہ وقت دیدن روی عروس بعروس دہند بفارسی رونمائی گویند صائب گوید بیت
گردم اگرچہ ہر دو جہان رونمای تو + از بے بضاعتی خجلم از لقای تو + منہ سے بات لینا عبارتست
ازانکہ کسی ارادہ سخن کند و دیگری پیش از گفتن او بگوید بفارسی سخن از دہن کسی گرفتن میرزا اسمعیل ایما گوید
شعر ہرچہ در دل گذرد کی بزبان می آرم + عیب باشد کہ سخن از دہن کس گیرند + منہ کھولنا دہن
گشادن بعربی فغر بفتح فا و سکون غین معجمہ و رای مہملہ در آخر و فتح بفتح فا و سکون فوقانی و حای مہملہ در آخر
گویند در صحاح ست فغر فاہ ای فتحہ و فغر فوہ والفتح یتعدی و لا یتعدی و فی الاساس فلان لا یفغر الا بذکر اللہ
و بفارسی دہن باز کردن و دہن واکردن منہ کے بھل گرنا بر رو افتادن بعربی کب بفتح کاف
و سکون بای موحدہ و واو در آخر و کبو بضم کاف و بای موحدہ و واو مشدد و انکباب علی الوجہ بنون و کاف
و تکرار بای موحدہ بر وزن انفعال گویند در قاموس ست کبا کبواً و کبواً انکب علی وجہہ منہ لپیٹ لینا
رو را بجامہ پیچیدن بعربی تلفع بلام و فا و عین مہملہ و تغطی بغین معجمہ و طای مطبقہ مشدد و تحتانی در آخر
بر وزن تفعل گویند منہ میں پانی بھر آنا از شوق چیزی آب در دہن آمدن چنانکہ از خیال بعضی
اطعمہ میشود بعربی تحلب بحای مہملہ و لام و بای موحدہ در آخر بر وزن تفعل گویند در اساس ست
تحلب لما راہ ای سال و تحلبت اشداقہ و تحلب فوہ و در مقامات بدیعیت و تحلب ریقہ و تلمظ و تمطق انتہی

در حدیث ابن عمرؓ ست قال رأیت عمرؓ تحلب فوه فقال اشتهی جرادا مقلوا ای تهیا رضابه للسیلان و بفارسی
آب کشادن دهان و آب در دهان آمدن و آب از دهان رفتن و آب بدهان گردیدن مفید بلخی گوید بیت
ز غنچه دهنت تا لبت نقاب کشاد + دهان شیشه ز شوق لب تو آب کشاد + طغرا گوید شعر قدح را در مقام
آب بخشش او + زیاده بوسه رات آب از دهن رفت + سعید اشرف گوید شعر از خرامیدن شیرین تو با مدعیان
دیده را آب ز حسرت بدهان میگردد + منہ میں مارنا بر روی کسی زدن بعربی وجه بفتح واو و سکون
جیم دها در آخر گویند وجهه از باب ضرب زد بر روی او در قاموس است وجهه کوعده ضرب وجهه فهو موجوه
منہ نوچ لینا روی کسی را بناخن تراشیدن بعربی خدش بفتح خای معجمه و سکون دال مهمله و شین معجمه
در آخر و خمش بفتح خای معجمه و سکون میم و شین معجمه در آخر گویند خدش وجهه از باب ضرب و خمش وجهه از
نصر و ضرب فعل ازان باب میم با واو + موا بادل جیسمی متخلخل بعربی آنرا اسفنج بکسر همزه و سکون
سین مهمله و فتح فا و سکون نون و جیم در آخر و بفارسی ابر مرده گویند و تحقیق آن در لغت بادل گذشت موا
لغت عربیست در اردوی هندی و فارسی مستعمل بعربی آنرا حتف بفتح حای مهمله و سکون تای فوقانی
و فا در آخر و حین بحای مهمله و نون بروزن عین و ممات بفتح میم اول و علوق بفتح عین مهمله و ضم لام و سکون
واو و قاف در آخر و سام بسین مهمله بروزن جام و منون بفتح میم و ضم نون و سکون واو و نون در آخر و قاضیه
بکسر ضاد معجمه و شعوب بفتح شین معجمه و ضم عین مهمله و سکون واو و بای موحده در آخر و حمام بکسر حای مهمله و
میم بالف و میم دوم در آخر و منیه بفتح میم و کسر نون و تحتانی مشدد و تا در آخر و حیاض غیتم بفتح غین معجمه و تای فوقانی
و تحتانی و میم در آخر بروزن زبیر و لزام بکسر لام و زای معجمه بالف و میم در آخر و بفارسی مرگ گویند موت
بضم اول لغت هندی ست بمعنی آبی که از راه شرمگاه مرد و زن برآید بعربی آنرا بول بفتح بای موحده
و بفارسی پیشاب و شاش و کمیز بکسر کاف فارسی و میم و سکون تحتانی و زای معجمه در آخر گویند و بعضی
بضم کاف گفته اند و سروری بکاف تازی گفته و بترکی سیدک بکسر سین مهمله و ضم دال مهمله و سکون کاف
فارسی و پیشاب سگ را بعربی قزح بفتح قاف و سکون زای معجمه و حای مهمله در آخر گویند موت آنا
آمدن مرگ بعربی مجی الموت قال الله تعالی اذا جاء اجلهم و حضور الموت گویند در حدیث ست فاذا حضر
الموت وجه الی القبلة موت کا برتن ظرفی که دران بول کنند بعربی آنرا مبوله بکسر میم و سکون
بای موحده و فتح واو و لام و تا در آخر گویند و بفارسی بول دان موت مارنا بول کردن از ترس
بعربی ارسال البول و ارماع براء مهمله و میم بالف و عین مهمله در آخر گویند ارمع ببوله از باب افعال
فعل ازان و بفارسی آب تاختن گویند حکیم رودکی گوید شعر ز قلب آنچنان سوی دشمن بتافت + که از بیم بشش

شیر بر آب تاخت + موت کا کھانا طعامیکه برای مرده پزند بعربی آنرا وضیمه بفتح با و کسر ضاد معجمه و
سکون تحتانی و فتح میم و تا در آخر گویند وضائم بروزن کرائم جمع آن ابو المختلف کنیت آن موتنا پیشاب کردن
بعربی بول و بفارسی شاشیدن و میزیدن و گمیز کردن و پیشاب کردن ست در جامه بعربی ترویق برای مهمله و
واو و قاف بروزن تفعیل گویند در قاموس ست روق السکران بال فی ثیابه و میزیدن سگ را پا برداشته
بعربی شغر بفتح شین معجمه و سکون غین معجمه و رای مهمله در آخر گویند شغر الکلب از باب منع فعل ازان
موتها بضم اول و سکون دوم مجهول و فتح تای فوقانی مخلوط التلفظ بها با الف بیچ گیاهیست خوشبو بعربی
سعد بفتح سین مهمله و سکون عین مهمله و دال مهمله در آخر گویند چنانکه صاحب الفاظ الادویه آورده گرم و خشک است
در درجهٔ اولی موتی دانه در صدف متکون شود کلانرا بعربی فرید بفتح فا و کسر رای مهمله و سکون تحتانی
و دال مهمله و دره بضم دال مهمله و رای مهمله مشدد و تا در آخر گویند فرائد و درر بضم دال مهمله و فتح را جمع آن و
بفارسی دُر یکتا و دُر یتیم گویند و دانه خرد را بعربی لولوة و بضم هر دو لام و توءمه بضم تای فوقانی و سکون واو
و فتح میم و تا در آخر گویند لآلی و لولو بحذف تا و توءم بحذف تا و توءم بضم تا و مثلثه و فتح واو جمع آن و بفارسی مروارید و گسپرج
بفتح کاف تازی و سکون سین مهمله و فتح بای فارسی و رای مهمله و جیم در آخر گویند موتی بیدهنا
بکسر بای موحده و سکون تحتانی مجهول و دال مهمله مخلوط التلفظ بها و نون با الف سوراخ کردن در مرور
بعربی تعیین بروزن تفعیل گویند عین اللؤلوة تعیینا و قض بفتح قاف و ضاد معجمه مشدد قض اللؤلوة فعل ازان
موٹا بمعنی تناور بعربی سمین بفتح سین و کسر میم و سکون تحتانی و نون در آخر و بفارسی فربه و تنومند
نیز و بترکی یوغان بضم یای تحتانی و فتح غین معجمه و سکون نون گویند ابو منصور ثعالبی گوید مرد فربه را سمین
گویند و چون فربهی زیاده بود لحیم بفتح لام و کسر حای مهمله و سکون تحتانی و میم در آخر گویند
و بعد ازان شحیم بفتح شین معجمه و کسر حای مهمله و سکون تحتانی و میم در آخر گویند بعد ازان بلندح
بفتح بای موحده و لام و سکون نون و فتح دال مهمله و حای مهمله در آخر گویند بعد ازان عکوک
بفتح عین مهمله و کاف و واو مشدد و کاف در آخر گویند و کودک فربه را خنفج بضم خای معجمه و سکون نون و
ضم فا و جیم در آخر گویند و امرد فربه را سمهدر بفتح سین مهمله و میم و سکون ها و فتح دال مهمله و رای مهمله
در آخر گویند و اسپ فربه را امشیاط بکسر میم و سکون شین معجمه و تحتانی با الف و طای مهمله در آخر گویند
و هر حیوانی که گنده و سطبر باشد آنرا هیکل بفتح ها و سکون تحتانی و فتح کاف و لام در آخر گویند موٹی
زن فربه بعربی میمنه و متربله بضم میم و فتح تای فوقانی و سکون رای مهمله و فتح بای موحده
و لام و تا در آخر گویند و بفارسی طوف بضم طای مهمله و سکون واو گویند ابو منصور ثعالبی گوید زن

فربه را سمینه بسین مهمله بر وزن کریمه گویند بعد ازان رضراضه بفتح رای مهمله بالف و فتح ضاد معجمه و هم و تا در آخر گویند و بعد ازان خدلجه بفتح خای معجمه و دال مهمله و لام مشدد و جیم و تا در آخر گویند بعد ازان عرکرکه بفتح عین مهمله و رای مهمله و سکون کاف و فتح رای مهمله دوم و کاف و تا در آخر گویند و شتر ماده فربه را اکدنه بضم میم و سکون کاف و فتح دال مهمله و نون و تا در آخر گویند **موٹھہ** بضم اول و سکون دوم و تای هندی مخلوط التلفظ بها علفیست بعربی آنرا کرسنه بفتح کاف [illegible] رای مهمله و فتح سین مهمله و نون و تا در آخر گویند و بفارسی ماش هندی گرم است در درجهٔ اولی و خشک است در دوم و در بعضی از الفاظ الادویه مطر را کرسنه نوشته اند چنانکه در لغت مطر گذشت و **موٹھہ** بضم میم و واو معروف قبضهٔ کمان و امثال آن را گویند بعربی قبضة کمانرا کبد بفتح کاف و کسر بای موحده و دال مهمله در آخر و معجس بفتح میم و سکون عین مهمله و کسر جیم و سین مهمله در آخر و مجس بفتح عین مهمله و بحرکات ثلثه جیم و سین مهمله در آخر و معظم بفتح عین مهمله و سکون ضاد و میم در آخر گویند **موج** لغت عربیست در اردوی هندی و فارسی مستعمل آبی که در دریا از تحریک باد خیزد و بفارسی آنرا لبه بفتح لام و بای فارسی مشدد و خیز آب و آب خیز گویند **موچ** بضم اول پیچ شدن پا وقت افتادن در نشیب و فراز و در دکردن بعربی آنرا وثء بفتح واو و سکون ثای مثلثه بهمزه در آخر و ثاءة بر وزن کرامت گویند در نهایه است و فی الحدیث فوثئت رجلی ای اصابها وهن دون الخلع والکسر بفارسی چپ شدن پا و این از اهل زبان بتحقیق رسیده **موچنہ** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل افزاریست که بآن موی برکنند بعربی منقاش بکسر میم و سکون نون و قاف بالف و شین معجمه در آخر و منتاخ بکسر میم و سکون نون و تای فوقانی بالف و خای معجمه در آخر و مناص بکسر میم و سکون نون و میم بالف و صاد مهمله در آخر و منمص بر وزن منبر و منطاف بکسر میم و سکون [illegible] و فا بالف و رای مهمله در آخر و ملقاط بکسر میم و سکون لام و قاف بالف و طای [illegible] در آخر [illegible] بکسر میم و سکون نون و تای فوقانی بالف و شین معجمه در آخر [illegible]

موچنے سے نکالنا چیزی را بموچینه بر آوردن بعربی [illegible] و سکون [illegible] و خای معجمه در آخر و نقش بفتح نون و سکون قاف و شین [illegible] در آخر و نتش بفتح نون و سکون [illegible] و شین معجمه در آخر گویند نحت [illegible]

از موچینه **موچی** کسیکه کفش و [illegible]

و خفاف بخای معجمه و [illegible]

بکسر همزه و سکون سین مهمله و کاف بالف [illegible]

مور پرنده ایست معروف بعربی آنرا طاؤس وصراخ بفتح صاد مهمله ورای مهمله مشدد باالف وخاء معجمه
درآخر گویند چراکه بانگ بسیار می کند وکنیت او ابوالحسن وبفارسی فیسا بکسر فا وسین مهمله باالف گویند
مورت بضم اول وسکون دوم معروف وفتح رای مهمله وتای فوقانی درآخر پیکری که از سنگ وآهن
وچوب وامثال آن سازند بعربی آنرا تمثال بکسر تای فوقانی وسکون میم وثاء مثلثه باالف ولام درآخر
گویند تماثیل جمع آن وتمثال که از سنگ وجز آن سازند وآنرا می پرستند بعربی آنرا صنم بفتح صاد مهمله
گویند اصنام بالفتح جمع آن ووثن بفتح واو وثای مثلثه ونون درآخر گویند اوثان بالفتح جمع آن در نهایه است
الفرق بین الوثن والصنم ان الوثن کل ماله جثة معمولة من جواهر الارض او من الخشب والحجارة کصورة
الآدمی یعمل وینصب فیعبد والصنم الصورة بلا جثة ومنهم من لم یفرق بینهما واطلقهما علی المعنیین وقد
یطلق الوثن علی غیر الصورة ومنه حدیث عدی بن حاتم قدمت علی النبی صلی الله علیه وسلم وفی عنقی
صلیب من ذهب فقال الق هذا الوثن عنک وبفارسی ایبک بکسر الف وسکون تحتانی وفتح بای موحده
وکاف تازی درآخر وبت گویند وکسیکه بت پرستد بعربی آنرا وثنی بیای مشدد درآخر گویند وبفارسی
شمن بفتح شین معجمه ومیم ونون درآخر وبت پرست گویند **مورچال** بضم اول وسکون دوم مجهول و
رای مهمله وجیم فارسی باالف ولام درآخر آنست که رسن بازان وکشتی گیران بر هر دو دست ایستاده و
پاها را بسوی پشت خم کرده روند واین نوع ورزش را در ایران چتر طاؤس زدن گویند میر نجات گوید
بیت دل بسر فلک از رشک کنی دیوانه + همچو طاؤس زنی چتر بورزش خانه + **مورچهل** پر طاؤس را
در چوبی بسته مگسها بآن رانند بعربی آنرا مذبه بکسر میم وفتح ذال معجمه وبای موحده مشدد وتا درآخر وبفارسی
مگس ران گویند **مورچه** لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل زنگی که برروی شمشیر وآهن ومس وجز آن
نشیند بعربی آنرا صدا بفتح صاد ودال مهملتین وهمزه درآخر وطبع بفتح طای مهمله وبای موحده وعین مهمله
درآخر گویند وبفارسی مورچانه وموریانه وموراته وبترکی پاس ببای فارسی باالف وسکون سین مهمله
گویند **مورچا لگنا** زنگار نشستن درجگر آهن ومس وجز آن بعربی صدا بالتحریک وطبع بالتحریک
گویند صدی الحدید وطبع السیف از باب فرح فعل از آن بفارسی زنگ وزنگار گرفتن وزنگ بستن و
زنگ افتادن وزنگ خوردن گویند **مورچا لگا ہوا** چیزیکه آنرا مورچانه خورده باشد بعربی آنرا صدی و
طبع بر وزن کتف گویند بفارسی زنگ وزنگار بسته وزنگار خورده وزنگار گرفته صائب گوید شعر لعل لبش
ز سبزهٔ خط دلنواز شد + زین قفل زنگ بسته درعیش باز شد + شیخ سعدی فرماید شعر سعدی حجاب نیست
تو آئینه صاف دار + زنگار خورده کی بنماید جمال دوست + امیر خسرو گوید شعر گر خاک وجود هم زبس مرگ

به پیزند + زنگار گرفته همه پیکان تو یا بند + مورچالی کرنا تراشیدن موی ریش را بمقراض بحدی که مانند پای مورچه
شود بفارسے مورچه پے زدن ظهوری گوید بر باغ تو ز عشوه فروختن رواجیش نماند + بر کشور دین و دل تو ز اهل
نماند ٭ آورد بشکر لبش مورچه پے + جز مورچه پے زدن علاجیش نماند + مورکهه بضم اوّل و سکون دوم و
و فتح راء مهمله و کاف تازی مخلوط التلفظ بها در آخر بزبان بهاکها کسیکه از عقل بهره ندارد و بعربی آنرا احمق
و مغفل بضم میم و غین معجمه و فای مشدد و لام در آخر و سفینه بسین مهمله و فا بر وزن کریمه گویند و بفارسے
کالیوه بکاف تازی و کسر لام و گول بضم کاف فارسے موڑ جاے را گویند که راه از آنجا بر گشته باشد
بعربی آنرا منحنی بضم میم و سکون نون و فتح حاے مهمله و نون با الف در آخر و ثنی بکسر ثای مثلثه و سکون
نون و تحتانی در آخر و منعرج بضم میم و سکون نون و فتح عین مهمله و راء مهمله و جیم در آخر و منعطف بضم میم و سکون نون
و فتح عین مهمله و طاے مهمله و فا در آخر گویند و بفارسے درگشت بر وزن برگشت و درگشت وادی را
بعربی محنیه بفتح میم و سکون حاے مهمله و کسر نون و تحتانی مفتوح و تا در آخر فی القاموس محنیة الوادی
منعرجه و موڑ بضم اوّل و سکون دوم معروف بمعنے سر مردم بعربی راس و هامه بفتح میم و تا در آخر
گویند موڑنا چیزے را خمانیدن بعربی عطف بفتح عین مهمله و سکون طاے مطبقه و فا در آخر و تعطیف
بر وزن تفعیل و ثنی بفتح ثاے مثلثه و سکون نون و تحتانی در آخر و بفارسے خمانیدن و خم دادن موزه
بضم اوّل لغت فارسے ست در اردوے هندے مستعمل و آن چیزے ست که در پا پوشند موزج
معرب آن در قاموس ست الموزج الخف معرب موزه جه و موازج جمع آن بعربی آنرا خف بضم خاے معجمه
و فاے مشدد در آخر گویند خفاف بکسر اوّل جمع آن تخفف از باب تفعل پوشید خف را بترکی اوتوک بضم همزه
و سکون واو و ضم تاے فوقانی و سکون کاف فارسے گویند و نوعی از موزه است دراز که آنرا بفارسے
چکمه بفتح جیم فارسے و سکون کاف تازی و فتح میم و هاے مختفیه در آخر گویند موساکنی بضم اوّل و سکون
دوم و سین مهمله با الف و فتح کاف و کسر نون مشدد و سکون تحتانی معروف نوعے از ریحان که در غایت
سبزی و خوشبوے و معنے ترکیبی آن گوش موش چه موسا در هندی بمعنی موش ست بعربی آنرا آذان الفار
گویند و مرزنجوش هم و آن در اصل مرزه گوش بود یعنی گوش موش چه برگش شبیه ست بگوش موش و مرزه
در فارسے موش را گویند و صاحب قاموس گوید مرزنجوش بالفتح معرب مرزنگوش ست و بعربی آنرا سمسق
بفتح سین مهمله و سکون میم و فتح سین مهمله دوم و قاف در آخر گویند و مردقوش بفتح میم و سکون راء مهمله و فتح
دال مهمله و ضم قاف و سکون واو و شین معجمه بمعنے مرزنجوش ست معرب مرده گوش و آذان الفار را گفته کیا
بار در طب بوالمین بیطار گفته که آذان الفار گیاهے ست برگش باریک و تیز و آن سه قسم است گرم

وخشک ست در درجهٔ اولی و مرزنجوش و نمسق را بیک معنی آورده و گفته که آن ملینوعست و گرم وخشک ست
در درجهٔ دوم و صاحب الفاظ الادویه مرزنگوش و مرزنجوش و آذان الفار را بیک معنی آورده و گفته که بهندی آنرا دونا بفتح
دال مهمله و سکون واو و نون بالف گویند و صاحب بحر الجواهر مرزنگوش را ترجمه بزعفران کرده و مرزنجوش را گفته که
معرب مرزنگوش ست و آنرا تفسیر باذان الفار کنند چراکه مرزه بمعنی فار بمعنی موشست و خلاصهٔ قول شیخ ابو علی
در قانون آنست که اطلاق آذان الفار بر دو گیاه آمده یکی که آنرا جالینوس ذکر کرده و آن گیاهیست که از ان
بوی خوبانیی می آید و دیگری که دیسقوریدوس ذکر کرده آن گیاهیست شبیه بعشق پیچه اما قسمی که آنرا جالینوس
ذکر کرده بارد رطبست و قسم دوم از جملهٔ ادویهٔ حاره است **موسل** آلهٔ ایست چوبین که بآن غله را مثل شالی کوبند
بعربی آنرا عتبله بضم عین مهمله و سکون نون و ضم بای موحده و فتح لام و تا در آخر گویند قال الثعالبی العتلة
الخشبة التی یدق بها فی الهراس انتهی دقاقه بفتح دال مهمله و قاف مشدد با الف و فتح قاف دوم و تا در آخر گویند
و بفارسی کوبه **موسنا** از زبان بهاکها بمعنی دزدیدن بعربی سرق بفتح سین و رای مهملتین و قاف در آخر
گویند سرق الشی و سرق منه مالا و سرقه مالا از باب ضرب فعل ازان **موشک دوانی کرنا** عبارت از فتنه انگیختن
و بفارسی موشک دوانی کردن وحشی گوید **شعر** بتاراج برگ درختان ز هر سو ٭ کند موزسی باد
موشک دوانی ٭ **مول** بضم اول و سکون دوم مجهول و لام در آخر بمعنی قیمت هر چیز بعربی ثمن بفتح ثای مثلثه
و میم و نون در آخر و قیمه بکسر قاف گویند و بفارسی بها و ازان **مول لینا** چیزی را خریدن بعربی شری
بفتح شین معجمه و سکون رای مهمله و تحتانی در آخر گویند شراه از باب ضرب و اشتراه از باب افتعال فعل ازان و این
لغت از اضداد است در خرید و فروخت هر دو مستعمل صاحب قاموس گوید شراه یشریه ملکه بالبیع و باعه کاشتری
فیهما ضد **مولی** بیخ درختیست که آنرا بخورند بعربی آنرا فجل بضم فا و سکون جیم و لام در آخر گویند و بضمتین
نیز آمده فجله بزیادت تا یکی بفارسی ترب گویند گرم ست در درجهٔ دوم وخشکست در اول **موگری**
آلهٔ ایست که بآن زمین راه و بام هارا بکوبند تا هموار و سخت شوند بعربی آنرا میطده بکسر میم و سکون تحتانی
و فتح طای مطبقه و دال مهمله و تا در آخر گویند ثعالبی گوید المیطدة الخشبة التی یوطد بها المکان فیصلب اساس
بناء و غیره بفارسی کلوخ کوب گویند **موم** فضلهٔ مگس انگبین لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل
بعربی آنرا شمع بفتح شین معجمه و سکون میم و عین مهمله در آخر گویند و صاحب قاموس گوید الموم بالضم الشمع
و هو معرب گفته الموم الشمع معرب **موم جامه** لغت فارسیست و با اردوی هندی مستعمل جامه که بموم گداخته
بیالایند تا آب درو اثر نکند بعربی آنرا مشمع بضم میم و فتح شین معجمه مشدد و عین مهمله در آخر گویند
و بفارسی [illegible] **مونچهه** موی که بر لب بالا روید بعربی آنرا شارب بشین معجمه با الف و کسر را مهمله و

بای موحده در آخر گویند شوارب بروزن عجائب جمع آن وبفارسی بروت وبترکی مییغ بکسر میم وسکون غین معجمه گویند
مونچهو نیرتاؤ دینا بروت راتاب دادن بعربی فتل بفتح فا وسکون تاء فوقانی ولام در آخر وتفتیل بروزن
تفعیل گویند فتل شارب از باب ضرب وفتله از باب تفعیل فعل ازان وبفارسے بروت مالیدن مولوی جامی
گوید **شعر** پهلوانی بروت مالیده + بهر کین در وغا سگالیده + **مونڈن** بضم اوّل وسکون دوم معروف
ونون غنه وفتح دال هندی ونون در آخر عبارت ست از تراشیدن موے که مشرکان در عباد تخانها
خود مے تراشند بعربے آنرا تحلاق بکسر تاء فوقانی وسکون حای مهمله ولام باالف وقاف در آخر
گویند واما روزی که مشرکان موی سر را دران روز در عباد تخانهاے خود تراشند بعربے آن را
یوم التحلاق بکسر تاے فوقانی گویند وبمعنے موے مادرزاده بچه تراشیدن بعربی آنرا عقیقه بفتح عین مهمله
وکسر قاف وسکون تحتانی وفتح قاف وتا در آخر گویند **مونڈنا** بمعنے تراشیدن موی بعربی حلق بفتح حاء مهمله
وسکون لام وقاف در آخر وسبت بفتح سین مهمله وسکون باے موحده وتاے فوقانی در آخر وایسار بکسر همزه
وسین مهمله باالف وهمزه در آخر گویند اوسی راسه فعل ازان وبفارسے ستردن نیز **مونڈها** بمعنے
اعلاے بازو بعربے کتف بفتح کاف وکسر تاے فوقانی وفا در آخر گویند وبفارسے شانه **مونگ**
بضم اوّل وسکون دوم معروف ونون غنه وکاف فارسے در آخر نوعے از غله الیست بعربے آنرا مج بفتح
میم وجیم مشدد وماش بمیم باالف وشین معجمه گویند وبفارسے مینوماش معتدلست در رطوبت ویبوست
در قانون ست که مقشر آن معتدلست وغیر مقشر آن مائل به یبوست چرا که در قشرش عفوصتی هست **مونگا**
بضم اوّل وسکون دوم معروف ونون غنه وکاف فارسے باالف گیاهے ست دریائی میان نبات وسنگ
وبعضے گویند سنگے ست دریائی وصاحب خریدة العجائب گوید درختے ست که در دریا مے روید ابن بیطار
گوید دو قسمست یکی سرخ ویکی سفید انتهی بعربی آنرا مرجان بفتح میم وسکون رای مهمله وجیم باالف ونون در آخر
گویند وبفارسے خروهک بضم خاے معجمه وراء مهمله وفتح ها وکاف تازی در آخر گویند سرد وخشک ست
در درجه دوم **مونگیا** نوعے از رنگ سبز بفارسے آنرا شمعی گویند سالک یزدی گوید **شعر** عاشق کسے بود
بر آید برنگ دوست + شمعی لباس در بر پروانه من ست + **مونگے کی جڑ** بمعنے بیخ مرجان بعربی بُسد
بضم بای موحده وفتح سین مهمله مشدد وذال معجمه در آخر گویند در قاموس ست البسذ کسکر المرجان انتهی وقال
ابن هبل یقال انه اصل المرجان ولیس بصحیح وهو شدید الشبه منه اسود ومنه احمر ومنه ابیض بارد فی الاولی یابس
فے الثانیة وسدیدی گوید قیل هو المرجان والحق انه اصل المرجان انتهی وابن بیطار بمعنے بیخ مرجان گفته والله اعلم
باب میم تا ہا + **مہاسا** بضم اوّل ودوم باالف وسین مهمله باالف رسیده بثور صغار که

در رخسار ہای نوجوان پدید آیند بعربی مسامیر بفتح میم وسین مہملہ بالف وکسر میم وسکون تحتانی ورا مہملہ در آخر
گویند **مہاجن** قومی از ہندوان کلیم ہمدانی در شعر خود در تعریف ہندوان آورده **بیت** فتاده در دکان یک مہاجن
ہمہ سرمایہ دریا و معدن + **مہاوت** کسیکہ نگاہبانی پیل کند بعربی آنرا فیال بفتح فا و تحتانی مشدد بالف
ولام در آخر و بفارسی پیلبان گویند ومتاخرین ایران مہاوت بہ بای تازی در کلام خود بمعنی **فیلبان** استعمال
نموده اند و باین معنی ہندی ست وبمعنی شوکت وعظمت فارسی ست **مہتابی** لغت فارسیست در اردو بمعنی
مستعمل و آن نوعی از آتشبازی ست کہ روشنیش مانند روشنی ماه بود ظفرا گوید **شعر** چو موشک واکند
آہ من ز آتشبازی شوقش بود در دست مژگان ہر طرف مہتابی اشکم + واز اجتناب **آتشبازه مہتابی آتشباز**
ہم گویند ناصر علی گوید **شعر** زرد شد رخسار خود تا عارض خود برفروخت + حسن او خاصیت مہتاب آتشباز
داشت **شعر** کاشی گوید **شعر** در نظر آید مہتابی آتشبازم + شب کہ بر یاد رخت آه کشم بر مہتاب **مہتون**
بفتح اول وسکون دوم و فتح تای فوقانی وسکون واو و نون غنہ در آخر بلغت قصبات بمعنی سردار و بعربی
فرناس بکسر فا وسکون رای مہملہ ونون بالف وسین مہملہ در آخر ورئیس القریۃ ہا آمین گویند و بفارسی سپید ریش
ومہتر ده ودہ خدا و کیخدا بفتح کاف تازی وکسر جیم وسکون تحتانی ورای مہملہ در آخر وکلانتر ده گویند **مہندی**
برگ درختی ست کہ آنرا کوفتہ بر دست و پا مالند تا سرخ شود بعربی آنرا حنا بکسر حای مہملہ ونون مشدد
با ہمزه ممدوده ویرناء بضم یای تحتانی وفتح را مہملہ و نون مشدد و با ہمزه ممدوده و ارقان بکسر ہمزه وسکون
رای مہملہ وقاف بالف و نون در آخر وعلام بضم عین مہملہ ولام مشدد بالف و میم در آخر گویند و بفارسی
حنا بالتخفیف شاعری گوید **شعر** رنگ حناست بر کف پای مبارکش + یا خون عاشقی ست کہ
پامال کرده + ونیز مہندی جشنی باشد کہ در کتخدائی ہنگام حنا بستن عروس کنند بفارسی آنرا حنابندان
وحنابندی گویند واین رسم در عرب نیست اشرف گوید **مصرع** چمن جشن حنابندان ایران ست
پنداری + ظہوری گوید **شعر** از اشک لالہ رنگ حنابندپی کنیم + دل از نگاه عہد شکن برگرفتہ ایم
مہندی چھڑانا فرو کردن حنا از دست بعربی سلت بفتح سین مہملہ وسکون لام وتای فوقانی
در آخر گویند در اساس ست المراة تسلت الحناء عن یدہا از باب ضرب ونصر یعنی آن زن حنا را از دست خود
فرو میکند واعطنی من سلالۃ حنائک بضم سین مہملہ یعنی بده مرا از حنای فرو کرده خود و بفارسی حنا کشادن
خان آرزو گوید **شعر** نگردان عالمی را کشتۂ حسرت ز بیکاری + چہ بندی تہمت خون جہان بر کف حنا بکشا
مہندی کا پھول بمعنی گل حنا بعربی آنرا فغو بفتح فا وسکون غین معجمہ و واو در آخر وفاغیہ بر وزن
راضیہ گویند و بفارسی گل حنا **مہندی لگانا** رنگین کردن دست و پا را بحنا بعربی اختضاب بخا معجمہ

وبا موحده بروزن افتعال گویند اختضب بالحنا فعل ازان بفارسی حنا دادن وحنا نهادن وحنا گذاشتن وحنا بستن
وحنا مالیدن صاحب بهار عجم گوید حنا بستن مخصوص بزنانست ومالیدن نسبت بمردان علی قلی میلی گوید شعر
بدست وپاے عروس چمن گل وسنبل + یکی حنا دهد ودیگرے نگار دهد + کلیم گوید شعر کشیده وسمه برابروے
موج سبزهٔ تر + نهاده پرتو گلها حنا بدست چنار + صائب گوید شعر محتاج بزینت نبود حسن خداداد +
آن به که حنا برید بیضا نگذاریم + وله شعر به بیداری نمی آید زشوخی بر زمین پایش + مگر مشاطه در خواب آن پریرو
را حنا بندد + مخلص کاشی گوید بیت چون بخون رنگین نباشد پنجهٔ مژگان من + غیر آن دست نگارین را حنا
مالیده است + مهر بفتح اوّل وسکون دوم ورای مهمله در آخر لغت عربیست در اُردوی هندی مستعمل وآن معروفست
بعربی آنرا اصداق بفتح صاد مهمله ودال مهمله بالالف وقاف در آخر نیز گویند وبفارسے کابین ومهر دو قسم بود یکی
آنست که فی الفور ادا نمایند بعربی آنرا المهر المعجل گویند وبفارسی دست وپیمان ویکی آنکه فوراً ندهند بعربی آنرا
المهر المؤجل گویند وبفارسے کابین چنانکه در فتاوی اختیار است ومُهر بالضم لغت فارسیست وآن معروفست
بعربی آنرا خاتم بخای معجمه بالالف وفتح وکسر تاء فوقانی گویند مهر انا حق مهر که بگیرند بعربی حق الختم ودر فارسی
رسم المهر مستعمل است تاثیر گوید شعر دل نگردد بی نشان عشق او فرمانروا + میتوان دادن برسم المهر
داغش نقد جان + مهربانی لغت فارسیست در اُردوے هندی مستعمل وآن معروفست بعربی شفقت
بالتحریک ورحمة وتحنن بحاے مهمله ونون ویای تحتانی وتعطف بعین مهمله وطای مطبقه وفا وترحم بروزن تفعل
گویند وبفارسے دلنوازی ونوازش بابا فغانی گوید شعر در غمش چون مے شوم با ناله نے همنفس +
دلنوازیهای آن مسکین نوازم مے کشد + مُهر کرنا مهر کردن بر کاغذ وجز آن بعربی ختم بفتح خای معجمه وسکون
تاے فوقانی ومیم در آخر گویند ختم علیه از باب ضرب فعل ازان وبفارسے مُهر زدن ونهادن وکردن
مهره لغت فارسے ست در اُردوے هندی مستعمل چیزی که بآن صیقل بر کاغذ وجامه وامثال آن کنند بعربی
مصقله بکسر میم وسکون صاد مهمله وفتح قاف ولام وتا در آخر گویند ونیز مهره بمعنے مهرهٔ شطرنج بعربی
آنرا فص بفتح فا وصاد مهمله مشدد در آخر گویند فصوص بالضم جمع آن مُهری بضم اوّل وسکون دوم وکسر
را مهمله وسکون تحتانی معروف راهگذر آب که از زیر زمین بود بعربی مسیل الماء گویند وبفارسے موری
بضم میم وسکون واو وکسر رای مهمله وسکون تحتانی معروف مولوی جامی گوید بیت زنگ روی چون در دود رخ
بینی پنجه موری مطبخ + مهک بفتح اوّل ودوم وکاف تازی در آخر بمعنے بوے خوش باتندی بعربی
آنرا عرف بفتح عین مهمله وسکون را مهمله وفا در آخر ونشر بفتح نون وسکون شین معجمه ورا مهمله در آخر وریّا
بفتح را مهمله وتحتانی مشدد بالالف واَرَج بفتح همزه وراے مهمله وجیم واریج بروزن امیر وبفارسے خوشبو

گویند مهکنا پراگنده شدن بوی خوش بعربی فوح بفتح فا وسکون واو وحا مهمله در آخر وتاج بهمزه ورای مهمله وجیم
بر وزن تفعّل گویند وبفارسی دمیدن خوشبو مهمان بکسر اوّل وسکون دوم لغت فارسیست در اردوی هندی
مستعمل وآن معروفست بعربی ضیف بفتح ضاد معجمه وسکون تحتانی وفا در آخر گویند وکسیکه ضیافت کند بعربی
او را مضیف بضم میم وکسر ضاد معجمه وسکون تحتانی وفا در آخر گویند وبفارسی میزبان مهمانی لغت فارسیست
در اردوی هندی مستعمل مهمان را طعام پخته خورانیدن بعربی ضیافة بکسر ضاد معجمه وقری بکسر قاف وراء مهمله
با الف مقصوره در آخر گویند ومهمانی که پیش مهمان فرود آرند از طعام وجز آن بعربی آنرا نزل بضم نون و
زای معجمه ولام در آخر گویند وبسکون زا نیز آمده بفارسی پیشکش ولفظ اقامت را که عربیست هم بایمعنی
استعمال نمایند اشرف گوید مصرع بهر منزل اقامت می فرستاد + مهنگی بمعنی گرانی غله بعربی جدب بفتح
جیم وسکون دال مهمله وبای موحده در آخر وقحط بفتح قاف وسکون حای مهمله وطای مهمله در آخر و
بفارسی خشکسال گویند ونیز چیزی که قیمت گران داشته باشد بعربی آنرا غالی بغین معجمه ولام بروزن قاضی گویند
وبفارسی گران بها مهیلا بکسر اوّل وسکون دوم ولام با الف کسیکه حرکات زنان کند وتشابه بزنان پیدا کند
بعربی آنرا مخنث بضم میم وفتح خای معجمه ونون مشدّد وثای مثلثه در آخر وخنثی بروزن کنتی گویند وبفارسی
زنانه مهنا بکسر اوّل وسکون دوم ونون با الف بزبان بهاکها سخنی که بطریق سرزنش گویند بعربی
طعنه بفتح طای مطبقه وسکون عین مهمله وفتح نون وتا در آخر گویند طعن فیه وعلیه وطعن علیه فی امره فعل از آن
واین مجازست از طعنه بالرمح یعنی چنان سخنی سرزنش در حق او گفت که گویا نیزه زد وبفارسی
گرفته گویند نظامی گوید بیت گرفته مزن در حریف افکنی + گرفته شوی گر گرفته زنی + مهوا بفتح اوّل وسکون دوم
دواو با همزه ملینه با الف درختیست که از تخمش روغن کشند وگل آنرا میخورند بفارسی آنرا گلچکان گویند مهین
بفتح اوّل وکسر دوم وسکون تحتانی ونون در آخر هر چیز باریک را گویند مثل جامه ورشته وکاغذ
بعربی رشتهٔ باریک وامثال آن را دقیق بدال مهمله وبتکرار قاف بروزن امیر گویند وجامهٔ باریک
وامثال آن را رقیق براء مهمله وبتکرار قاف بروزن امیر گویند وبفارسی جامه وکاغذ تنک وباریک
مهینا عبارت از سی روز است کم وبیش اگر شمسی بود واگر قمری بود عبارتست از رویت یک
هلال تا رویت هلال دیگر بعربی آن را شهر بفتح شین معجمه وسکون ها گویند وبفارسی ماه ونیز
وظیفه که بکسی بعد از انقضای هر ماه دهند بعربی مشاهره بضم میم وفتح ها گویند وبفارسی ماهواره و
ماهیانه ومواجب امیرخسرو گوید شعر شعر از بخشش شود گرچه مواجب صد لک ست + نی کمن آید
فراهم ایسچ معنی نی نوم + باب میم با یای تحتانی + میاون بکسر اوّل ودوم با الف

وضم ہمزہ وسکون واو مجہول ونون غنہ در آخر حکایت آواز گربہ بعربی مؤ بضم میم وسکون واو وہمزہ در آخر گویند وبفارسی مو بفتح میم وسکون واو گویند مار السنور از باب نصر فعل ازان **میان کی** لغت فارسیست در اردو ہندی مستعمل بمعنے خانۂ شمشیر وکارد ومثال آن مسعود گوید **شعر** شاہی کہ زحشمت او را دولت بود دلیل شاہی کہ تیغ او را نصرت بود میان ❊ بعربی غمد بکسر غین معجمہ وسکون میم ودال مہملہ در آخر وجفن بفتح جیم وسکون فا ونون در آخر وقراب بکسر قاف ورای مہملہ بالف وبای موحدہ در آخر وبفارسی نیام نیز گویند **میانہ قد** لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل کسیکہ قدش متوسط بود نہ دراز ونہ کوتاہ بعربی آنرا ربع بکسر رای مہملہ وسکون بای موحدہ وعین مہملہ در آخر ومربوع بر وزن مفعول گویند وزن ربعہ بفتح رای مہملہ وسکون بای موحدہ وفتح عین مہملہ وتا در آخر گویند **میانی** شاخۂ شلوار کہ میان ہر دو پاچہ بود وبفارسی آنرا خشتک وخشتجہ گویند **میتھی** تخمیست زرد بعربی آنرا حلبہ بضم حای مہملہ وسکون لام وفتح بای موحدہ وتا در آخر گویند وبفارسی شنبلیت بفتح شین معجمہ وسکون نون وفتح بای تازی وکسر لام وشنبلید وکارتنہ گویند گرم وخشک ست در درجۂ دوم **میٹھا** چیزیکہ شیرینی دارد بعربی آنرا عذب بفتح عین مہملہ وسکون ذال معجمہ وبای موحدہ در آخر حلو بضم حای مہملہ وسکون لام وواو در آخر گویند وبفارسی شیرین ونیز **میٹھا** قسمی از جامہ است کہ در ہندوستان بافند وبفارسی آنرا شیرین باف گویند ظہوری در صفت دکان بزاز گوید در دکان حسن رخ سادہ اش کہ رونق بازار خوبی خورشید سادہ رو شکستہ شیرین باف لعل نوخطان متاعیست گر دکساد بر وشکستہ **میٹھا تیل** روغنی کہ از کنجد برارند بعربی آنرا حل بفتح حای مہملہ ولام مشدد وشیرج بکسر شین معجمہ وسکون تحتانی وفتح رای مہملہ وجیم در آخر گویند وبفارسی روغن کنجد گرم وترست **میخ** بالکسر لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل وآن معروف بعربی آنرا وتد بفتح واو وکسر تای فوقانی ودال مہملہ در آخر گویند وبفتح تا نیز آمدہ وبترکی قازوق بضم زای معجمہ **میخ ٹھوکنا** میخ در چیزی کردن بعربی دق بدال مہملہ وقاف مشدد در آخر ووتد بفتح واو وسکون تای فوقانی ودال مہملہ در آخر گویند وبفارسی میخ کوفتن ومیخ زدن ومیخ کردن دق الوتد ووتد الوتد وواوتد از باب ضرب واوتد از باب افعال فعل ازان **میخچو** بکسر اول وسکون دوم مجہول وخای معجمہ وضم جیم فارسی وسکون واو مجہول چوبی گندہ کہ بہ سر میخ زنند تا در زمین فرو رود بعربی آنرا میتد بکسر میم وسکون تحتانی وفتح تای فوقانی ودال مہملہ در آخر ومیتدہ بزیادت تا در آخر ومرزبہ بکسر میم وسکون رای مہملہ وفتح زای معجمہ وبای موحدہ مشدد وتا در آخر گویند وبفارسی میخ کوب وتخماق گویند واغلب کہ دوم ترکی باشد وبترکی توقماق بضم تای فوقانی وسکون قاف ومیم مفتوح بالف **میدان** لغت عربیست در اردوی ہندی وفارسی مستعمل بمعنی فضا

گویند شاعری گوید شعر همچو شیرم روز و شب اندر فرش * ذکر نامت می‌کنم چون غنچه‌اش * و بترکی قوربقه
بضم قاف و سکون رای مهمله و فتح بای موحده و قاف گویند علینڈکی قسمی ست از غوک کوچک بعربی آنرا
شرغ بفتح شین معجمه و سکون رای مهمله و غین معجمه در آخر گویند و بکسر شین افصح ست و بالتحریک هم آمده علینڈھا
بکسر اوّل و سکون دوم مجهول و خفای نون و فتح دال هندی مخلوط التلفظ بها با الف بمعنی میش نر بعربی آن را
کبش بفتح کاف و سکون بای موحده و شین معجمه در آخر گویند کباش بالکسر جمع آن و نیز آبیکه بسبب شدت
باد در یا خیزد بعربی آن را موج بفتح میم و بفارسی آب خیزد و لپه بفتح لام و بای فارسی مشدد و ها در آخر
و اشترک گویند موج دریا که بزرگ بود بفارسی آنرا کواک بضم کاف تازی و کوهه موج گویند مینگنی
و آهو و شتر را گویند بعربی بعره بفتح بای موحده و سکون عین مهمله و فتح رای مهمله و تا در آخر و ذبله
بفتح ذال معجمه و سکون بای موحده و فتح لام و تا در آخر و جله بحرکات ثلثه جیم و لام مشدد و تا در آخر گویند
و بفارسی پشک و پچشک و پشکل گویند و پشک درندگان را بعربی عرک بفتح عین مهمله و سکون رای مهمله
و کاف در آخر گویند پلیدی موش را جهیبو قبل بفتح جیم و سکون تحتانی و فتح ها و ضم بای موحده و سکون واو
و قاف در آخر گویند چنانکه تعالی گفته مینهه بکسر اوّل و سکون دوم و خفای نون و های ساکن در آخر
بمعنی باران که بعربی آنرا مطر بفتح میم و طای مطبقه و رای مهمله در آخر و مزن بضم میم و سکون زای معجمه
و نون در آخر و عارض بعین و رای مهملتین و ضاد معجمه در آخر بر وزن فاعل گویند تعالی در تفصیل اسما باران
و اوصاف آن میگوید بارانی که زنده کند زمین را آنرا حیا بفتح حای مهمله و تحتانی با همزهٔ مقصوره گویند
و با ممدوده هم آمده بارانی که بعد از خشک سالی وقت حاجت آید آن را غیث بفتح غین معجمه تحتانی
تحتانی و ثای مثلثه در آخر گویند بارانی که همیشگی کند با سکون آن را دیمه بکسر دال مهمله و سکون تحتانی
و فتح میم و تا در آخر گویند و اگر اندکی زیاده از آن باشد آن را هطل بفتح ها و سکون طای مطبقه
و لام در آخر گویند و اگر از آن هم زیاده بود آنرا هتلان بفتح ها و تای فوقانی و لام و الف و نون و تهتان
بفتح تای فوقانی و سکون ها و تای فوقانی دوم و الف و نون در آخر گویند و بارانی که قطرهایش خرد
باشد آنرا قطقط بکسر هر دو قاف و سکون طای مهملهٔ اولی و دوم در آخر گویند و بارانی که بسیار نباشد
آن را غبیه بفتح غین معجمه و سکون بای موحده و فتح تحتانی و تا در آخر و حفشه بفتح حای مهمله و سکون فا
و فتح شین معجمه و تا در آخر گویند بارانی که اندک ضعیف باشد آنرا ذهاب بذال معجمه و های و بای موحده
بر وزن سحاب و هیمه بها و تحتانی و میم بر وزن کریمه گویند و بارانی که علی الاستمرار ببارد آن را
ودق بفتح واو و سکون دال مهمله و قاف در آخر گویند و بارانی که بزرگ قطره و شدید الوقوع باشد

آنرا وابل بواو وباے موحده بروزن فاعل گویند وبارانی که بسیار ریزد آن را بعاق بضم بای موحده وغین معجمه
بالف وقاف در آخر گویند وبارانے که سیراب کند هر چیز را آن را جود بفتح جیم وسکون واو ودال مهمله
در آخر گویند وبارانے که عام باشد آنرا اجدی بفتح جیم ودال مهمله بروزن صدا گویند وبارانی که تا چند روز
نایستد آنرا عین بعین مهمله گویند وبارانی که ریزان ورروان بود آنرا مرثعن بضم میم وسکون راے مهمله وفتح
ثاے مثلثه وکسر عین مهمله ونون مشدد در آخر گویند وبارانی که بسیار قطره باشد آنرا غدق بفتح غین معجمه
ودال مهمله وقاف در آخر گویند وبارانی که بسیار بود آنرا غدق بکسر عین مهمله ودال مهمله مشدد در آخر وعباب بضم
عین مهمله وباے موحده بالف وباے موحده در آخر گویند وبارانی که شدید الوقوع وکثیر النزول بود آن را
سحیفه بسین وحای مهملتین وفا بروزن صحیفه گویند وبارانی که بر هر چه بگذرد و دران نشان اندازد آن را سحیقه
بقاف بروزن دقیقه گویند وبارانے که روے زمین را خراشد آنرا ساحیه بسین وحای مهملتین بروزن فاعله گویند
وبارانی که از شدت وقوع در زمین نشان اندازد آنرا حریصه بحا وراے مهملتین وصاد مهمله بروزن کریمه گویند
چراکه مشتق از حرص وجه الارض ست وبارانی که در پاره زمین ببارد و پاره را بگذارد آن را نفضه بضم نون
وسکون فا وفتح ضاد معجمه وتا در آخر گویند وبارانی که بعد از باران بیاید آنرا ولی بفتح واو وسکون لام وتحتانی
در آخر گویند وبارانی که باز آید وکرات ومرات ببارد آن را رجع بفتح راے مهمله وسکون جیم وعین مهمله
در آخر گویند وبارانے که پیاپے ببارد آنرا یعلول بفتح تحتانی وسکون عین مهمله وضم لام وسکون واو
ولام در آخر گویند وبارانے که دفعات آید آنرا شآبیب بشین معجمه وتکرار باے موحده بروزن غرایب
گویند انتهے وبارانے که در ایام بهار ببارد آنرا ربیع گویند وبفارسے باران بهار وبارانے که در ایام
خریف ببارد آنرا خریف گویند وبفارسے باران خزان وبارانی که در ایام گرما ببارد بعربے آنرا صیف
بصاد مهمله وفا بروزن سید گویند وبتخفیف هم آمده وبفارسے باران گرما وثعالبے در امطار ازمنه گوید
نخستین بارانی که در ابتداے سرما آید آنرا خریف گویند وبعد ازان بارانی که متصل آن آید آنرا وسمی گویند
بعد ازان ربیع بعد ازان صیف بعد ازان حمیم ابن قتیبه گوید باران نخستین را وسمی گویند بعد ازان که متصل آن آید
آنرا ولی گویند بعد ازان ربیع بعد ازان صیف بعد ازان حمیم ... باران باریدن بعربی مطر بفتح میم وسکون
طاے مطبقه وفتح آن وراے مهمله در آخر گویند فی القاموس مطرتهم السماء مطرا ومطرا که از باب نصر فعل ازان ابو منصور ثعالبی
گوید هرگاه آسمان باران خفیف ببارد وپیوسته ببارد گویند هطلت وهتنت وهرگاه بریزد آب را گویند همعت وهضبت
واگر آواز رعدش بلند شود گویند انهلت واستهلت واگر باران بکثرت روان شود گویند انسکب وانبعق وهرگاه تیزتر
شود گویند انعنجر وانفتح وهرگاه روزی چند بماند دوام شود گویند دیمه ... وهرگاه ... شود گویند اقلعت وانقشعت

چنانکه از آمدن مهر بیست [illegible] هندی مستعمل کیکه [illegible] بعربی آنرا [illegible]
بکسر کاف و ها با الف و کسر نون و یا [illegible] باالف + ناآزموده [illegible]
در اردو [illegible] مستعمل [illegible] وزن امیر گویند ناپینا
[illegible] چیدن پس [illegible] کاف و سکون [illegible] در آخر گویند [illegible]
پیمانه کردن و پیمانه زدن کال الطعام [illegible] بالفتح و کلیال با کسر
چیزے که بآن پیمانیدن بفارسے [illegible] بعربی آنرا ذرع بفتح ذال معجمه
و سکون راے مهمله [illegible] در آخر گویند [illegible] بفارسے گز کردن و گز پیمودن
و بدست پیمودن [illegible] و سکون [illegible] و بفارسے [illegible] کردن گویند
[illegible] شعر [illegible] + ناتا [illegible] میان
[illegible] بعربے قرابة گویند و اگر قرابت [illegible] و کسر حای مهمله [illegible]
و اگر قرابت قریبه باشد رحم [illegible] باشد [illegible]
ناتی پسر دختر بعربے حافد [illegible] بالف و کسر فا و دال مهمله [illegible]
[illegible] گویند ناتے دار [illegible] بهر دو یاے مجهول [illegible] و خویشان که با شما قرابت باشد بعربے
اولو الارحام و ذو القرابة و اقارب [illegible] باالف بمعنے کوتاه قد بعربے قصیر [illegible] و صاد و [illegible]
بر وزن امیر و دحداح بفتح دال مهمله و سکون حای مهمله و دال مهمله باالف و حاے مهمله در آخر و [illegible] بفتح حای مهمله
و سکون نون و فتح یاے [illegible] و لام در آخر گویند و بفارسے کوتاه بالا گویند و تفصیل آن در لغت [illegible]
ناتی [illegible] و سکون تحتانی [illegible] کوتاه قد بعربے قصیره گویند ناچ بجیم در آخر [illegible]
بعربے [illegible] بضم حای مهمله گویند و بترکی اشلیق [illegible] و شین معجمه و کسر لام و سکون قاف گویند
ناچ بجیم [illegible] در آخر باصطلاح اهل [illegible] پا کوفتن با اصول بود بعربے رقص بفتح راے مهمله و سکون
قاف و صاد مهمله در آخر بفارسے [illegible] گویند ه گروهے با نشاط و اسپ تاختن
[illegible] + و بترکی [illegible] بفتح همزه و سکون رای مهمله و ضم غین معجمه و
سکون [illegible] و کاف عربے ساکن در آخر ناچنا رقصیدن بعربے رقص بفتح
راے مهمله و سکون قاف و [illegible] و سکون فا و نون در آخر و بفارسے رقص کردن و دست
افشاندن و پا کوفتن و پاے بازے کردن و رقص زدن و رقص افگندن مولوے روم فرماید شعر
[illegible] که آن [illegible] + امیر خسرو گوید بیت بلبل طوطی

که نوازد و بلند ٭ رقص و در ریش مسیحا فگند. **ناخدا** لغت فارسے ست در اُردوی ہندی مستعمل بمعنے معلم کشتی
شیخ سعدی فرماید **بیت** سیاہان براندند کشتی چو دود ٭ که آن ناخدا ناخدا ترس بود ٭ بعربے ناخوده
بضم خاے معجمہ وسکون واو وذال معجمہ مفتوح وتا در آخر گویند وآن معرب ست در قاموس ست نواخذه مالکان
جہاز را گویند وبعضی گویند وکیلان را گویند که از طرف مالکان جہاز باشند ناخذاه واحد آن واز ان فعل ہم
مشتق کرده اند گویند تنخذ بروزن تفعل **ناخن** لغت فارسی ست در اردوی ہندی مستعمل استخوانی که برکنارہاے
سر انگشتان بود بعربے اظفر بضم ظاے معجمہ وسکون فا وبضم آن وراے مہملہ در آخر واظفور بضم ہمزه وسکون
ظاے معجمہ گویند واطلاق آن بر ناخن مردم وحیوانات دیگر نیز آمده اظفار بالفتح واظافیر جمع آن وبترکی درناق
بکسر دال مہملہ وسکون راے مہملہ ونون بالالف وقاف در آخر وترناغ بکسر تاے فوقانی وسکون راے مہملہ
ونون بالالف وسکون غین معجمہ گویند. فوقی گوید **شعر** اسیر نکہت ہجران شدم بدان گونہ ٭
که ہمچو پیل ز سر پنجہ رویدم ترناغ ٭ وناخن تراشیده را بعربے قُلامه بضم قاف وناخن مقلم بصیغۂ مفعول
وفسیط بفتح فا وکسر سین مہملہ وسکون تحتانی وطاے مہملہ در آخر گویند در اساس ست ما ارزے
بفلان بانما بسیطًا وما ارزاه یعطی احدًا فسیطًا وبفارسے تراشه ناخن وناخن گرفته نیز گویند طالب آملی
گوید **شعر** آنجا که ابروی تو نماید ہلال را ٭ چون ناخن گرفته بزیر زمین کنند ٭ **ناخن کاٹنا**
ناخن را بناخن چین بریدن بعربے قلم بفتح قاف وسکون لام ومیم در آخر وتقلیم بروزن تفعیل وقطع
بفتح قاف وسکون طاے مہملہ وقص بفتح قاف وصاد مہملہ مشدد در آخر گویند قلم الاظفار از باب ضرب
وقلمہا از باب نصر چید ناخن را بمقص یعنی بمقراض بفارسے ناخن چیدن وناخن تراشیدن وناخن بریدن
وناخن گرفتن وحید در تعریف شمشیر گر گوید **شعر** دکان ہمچو خورشید گردیده است ٭ پری ناخن دیو
را چیده است ٭ حیاتی گیلانی گوید **شعر** ناکس زیاده پرچه شود دست ازو بدار ٭ ناخن چو شد
بلند گرفتن سزاے اوست ٭ **ناخن گڑانا** ناخن در چیزے کردن بعربے انشاب بکسر ہمزه وسکون
نون وشین معجمہ بالالف وباے موحده در آخر وظفر بفتح ظاے معجمہ وسکون فا وراے مہملہ در آخر وتظفیر
بروزن تفعیل واظفار بروزن افعال گویند وبفارسے ناخن فرو بردن وفرو کردن شاعرے گوید
شعر عشقم چنان گداخت که موران ترتنم ٭ عضوے نیافتند که ناخن فرو برند ٭ فغانی گوید **شعر**
کس که بر پیالۂ ما پشت دست زد ٭ گو این قدر گذار که ناخن فرو کنند ٭ **ناخنه** بضم خاے معجمہ
لغت فارسے ست در اُردوے ہندے مستعمل چیزے ست که بآن تار طنبور را حرکت دہند
بعربے آن را مضراب بکسر میم وضاد معجمہ ساکن وراے مہملہ بالالف وباے موحده در آخر و

مضرب بروزن منبر گویند وبفارسی زخمه ونشگافه بکسر شین معجمه ونیز بیماریست که بصورت ناخن در چشم پیدا شود
بعربی آنرا ظفره بضم ظای معجمه وسکون فا وفتح رای مهمله وتا در آخر وظفره بالتحریک گویند وبفارسی ناخنه وناخنک نیز
گویند عبد الحسین کاشانی گوید **شعر** شمع محفل کنم آندم که دل روشن را + ماد نو ناخنک دیده شود روزن را

نار بر رای مهمله دستی افزاریست که جولاهگان ماشوره را دران نهاده جامه بافند بعربی آنرا منسج بکسر
میم وسکون نون وفتح سین مهمله وجیم در آخر وشیعه بواو دشین معجمه وعین مهمله وتا در آخر بروزن کریمه گویند
ومومم بضم میم وسکون واو ومیم در آخر گویند وبفارسی مکول ومکوه وماکو بکاف تازی گویند مولوی گوید **شعر**
مانند مکول ترا بج اندر کف جولاهه + صد تار بریدی تا در تار دگر رفتی + **نارو** بضم رای مهمله وسکون
واو معروف بیماریست وآن آنست که در بدن دانها بر آیند بعد ازان شگافته شوند واز ان چیزی
مانند رگها بر آید ودراز شدن گیرد وبعربی آنرا العرق المدنی گویند بسبب کثرت حدوث آن در مدینه
وبفارسی رشته گویند **نارسی** لغت بهاکهاست بمعنی نبض یعنی رگ جهنده وتحقیق آن در لغت نبض خود

ناریل بکسر رای مهمله وفتح تحتانی وسکون لام بار درختیست بعربی آنرا نارجیل بنون بالف ورای مهمله
وجیم گویند بهمزه نیز آمده نارجیل تنابکی وجوز الهند نیز گویند وبفارسی نارگیل وتر آن گرم است در اول
درجهٔ دوم وتر است در درجهٔ اولی خشک آن خشک است در درجهٔ اولی ونارجیل فارغ را بعربی رشبه بضم رای مهمله
وسکون شین معجمه وفتح بای موحده وتا در آخر ومدعه بفتح میم وسکون دال مهمله وفتح عین مهمله وتا در آخر گویند

ناریل کا پانی آب نارجیل تازه بعربی آنرا الشواق بفتح همزه وسکون طای مهمله وواو بالف وقاف
در آخر گویند **ناز** بزای معجمه لغت فارسیست ودر اردوی هندی مستعمل بمعنی حرکاتی مکنانی که از محبوبان برای دلربایی
عاشقانه سر زند بعربی آنرا دلال بفتح دال مهمله گویند در اساس است تدللت المراة علی زوجها دلت تدلل
وهی حسنة الدل والدلال وذلک ان تریه جرأة علیه فی تغنج وتشکل کانها تخالفه ولیس بها خلاف **نازا**
بفتح زای معجمه بالف در آخر بمعنی سوراخ ذکر بعربی احلیل بکسر همزه وسکون تحتانی ولام در آخر وتحلیل بکسر
تای فوقانی گویند وبفارسی نائزه انوری گوید **شعر** آری بآب نائزه خود کرده اند ازان + مستسقیان لجهٔ دریا عدن
نیند + **نازاوٹھانا** ناز برداری کسی کردن بعربی حمل الدلال واحتمال الدلال گویند در اساس است حملت ادلاله
علی واحتملته قال الشاعر **شعر** اذلت فلم احمل وقالت فلم اجب لعمر ابیها اننی لظلوم + بفارسی نازبرداشتن
وکشیدن صائب گوید **بیت** ز بی برگی شکر خواهی که در جاشکنی وارم + چه افتادست نازه دولت بیدار بردارم +
طالب آملی گوید **شعر** که کشد ناز تسبیح هیهات + بید ماغانه دماغی که مراست + سعدی گوید **بیت** گر بر سر و
چشم من نشینی + نازت بکشم که نازنینی + **ناز کرنا** ناز بر کسی کردن بعربی ادلال بدال مهمله ولام بروزن افعال

گویند وبفارسے ناز کردن **ناس** بسین مهمله در آخر سعوطی که در منخرین کنند تا آب دماغ برون چکد بعربی آنرا نشوق بفتح نون وضم شین معجمه وسکون واو وقاف در آخر گویند ودر محاورهٔ حال عرب آنرا بردقال گویند **ناسپال** لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل بمعنے پوست انار بعربے قشور الرمان گویند **ناسدانی** ظرفے کوچک که دران نشوق نهند بعربے آنرا مسعط بضم میم وسکون سین مهمله وضم عین مهمله وطاء مهمله در آخر گویند وبروزن منبر نیز آمده **ناسور** لغت عربی ست در اردوی هندی وفارسے مستعمل اریشیکه همیشه ریم ازان روان بود وبه نشو دطالب آملی گوید **شعر** دل چو ز اصلاح ماند خواه دوا خواه درد + مرهم ونشتر یکے ست زخم چو ناسور شد + وبفارسے آنرا ریش روان گویند **ناشتا** بشین معجمه وتاے فوقانی باالف لغت فارسیست دراردوے هندے مستعمل طعامی که وقت چاشت خورند بعربے آنرا غدا بفتح غین معجمه ودال مهمله باهمزه ممدوده گویند وبفارسے ناشتا ونهاری وچاشت گویند **ناشتا کرانا** کسے را طعام چاشت خورانیدن بعربے الغدیه بغین معجمه ودال مهمله بروزن تفعله گویند غدیة فتغدی چاشت خورانیدم اورا پس چاشت خورد بفارسی وچاشت دادن هم مستعمل مختاری گوید **شعر** وهی فتنه باگاه ازچشم چاشت + زهی مرگ راگاه ازجوش شام **ناشتا کرنا** طعام وقت چاشت خوردن بعربی تغدی بغین معجمه ودال مهمله وتلهن بلام وها ونون بروزن تفعل گویند وبفارسے ناشتا شکستن وخوردن وچاشت خوردن ونهاری کردن **ناف** بفا لغت فارسیست دراردوی هندی مستعمل وآن معروفست بعربے سرة بضم سین مهمله وفتح راء مهمله مشدد وتا در آخر گویند سرر بضم سین مهمله وفتح رای مهمله وسرت جمع آن **ناف ٹلنا** عبارت ازبیجا شدن عضلات ناف بسبب برداشتن بارگران یا بسبب زور کردن زیاده ازمقدار بعربی آنرا سقوط السرة گویند وبفارسی ناف افتادن وپیچیدن وگسیختن واطلاق آن برآدم ودیگر حیوانات هم می آید چون باربسیار بر استر وخر اندازند گویند چنان کنید که نافش بیفتد قدسی گوید **بیت** زسهم کمان رنگ خورشید ریخت + زبیم سنان ناف گردون گسیخت + **نافه** لغت فارسیست دراردوی هندی مستعمل پوستیکه دران مشک متکون میشود بعربی آنرا فحه بنون باالف وکسر فا وفتح جیم وتا در آخر ولبیخه بفتح لام وکسر بای موحده وسکون تحتانی وفتح خاء معجمه وتا در آخر وفارة المسک بفتح فا وسکون همزه وفتح رای مهمله وتا در آخر مضاف بسوی مسک گویند **ناک** بکاف عربی عضوی ست که آب دماغ ازراه آن روان شود بعربے آنرا انف بفتح همزه وسکون نون وفا در آخر ومعطس بفتح میم وسکون عین مهمله وکسر طاے مهمله وبفتح آن وسین مهمله در آخر ومرسن بفتح میم وسکون رای مهمله وفتح سین مهمله وبکسر آن ونون در آخر گویند وبفارسے بینی وبترکی بوزلی بضم باے موحده وسکون زای معجمه وکسر نون وسکون تحتانی معروف گویند وشامخ بشین معجمه ومیم وخای معجمه وزامخ بزای معجمه بروزن فاعل واشم بفتح همزه

وشین معجمه و دوم مشدد و بعربی بمعنی بینی دراز ابو المنصور ثعالبی گوید بینی مردم را انف و بینی اسپ را نخره و بضم نون
وسکون خای معجمه و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند و بینی شتر را مخطم بکسر میم و سکون خای معجمه و فتح طای مهمله
و میم در آخر گویند و بروزن مجلس نیز آمده و بینی فیل را خرطوم بضم خای معجمه و سکون رای مهمله گویند و بینی درندگان
را هرثمه بفتح ها و سکون رای مهمله و فتح ثای مثلثه و میم و تا در آخر گویند و صاحب قاموس گوید هرثمه بفتح
بعین مهمله بیک معنیست یعنی مقدم بینی یا میان وتره و لب یا دائره که نزدیک بینی بر وسط لب بالاست و بینی سگ
را فنطیسه بکسر فا و سکون نون و کسر طای مهمله و سکون تحتانی و فتح سین مهمله و تا در آخر و فرطوسه بضم فا و سکون
رای مهمله و ضم طای مهمله و سکون واو و فتح سین مهمله و تا در آخر و فرطیسه بکسر فا و سکون رای مهمله و کسر طای مهمله
و سکون تحتانی و فتح سین مهمله و تا در آخر گویند و بینی مرغان را قرطمه بکسر قاف و سکون رای مهمله و کسر طای مهمله
و فتح میم و تا در آخر گویند و صاحب قاموس گوید قرطمتا الحمام ایضا نقطتان علی اصل منقاره و بینی مرغان شکاری
را خنابه بکسر خای معجمه و نون مشدد و بالف و فتح بای موحده و تا در آخر گویند و صاحب قاموس گوید الخنابتان
بالکسر و بالضم طرفا الانف او الخنابتان لا رنبة العظیمة او طرفها من اعلاها **ناکا** کشادگی شهر که از انجا در شهر در آیند
بعربی آنرا ثغر بفتح ثای مثلثه و سکون غین معجمه و رای مهمله در آخر و ثغر بضم ثای مثلثه و سکون غین معجمه و ضم
رای مهمله و سکون واو و رای مهمله در آخر و غورت بفتح عین مهمله و سکون واو و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند و
بفارسی دربند و نیز ناکا درنده ایست دریائی بعربی آنرا تمساح بکسر تای فوقانی و سکون میم و سین مهمله
بالف و حای مهمله در آخر گویند و بفارسی نهنگ و نیز بمعنی سوراخ سوزن بعربی آنرا سم الخیاط بفتح
سین مهمله و میم مشدد و مضاف بسوی خیاط بکسر خای معجمه و خرت بضم خای معجمه و سکون رای مهمله و
تا در آخر گویند و بفارسی چشم سوزن و چشمه سوزن و سفت بضم سین مهمله و سکون فا و تای فوقانی در آخر
ناک بھون چڑھانا از ناخوشی و کبر چین بر ابرو بینی افگندن بعربی مط بفتح میم و سکون طای مهمله مشدد و
گویند فی الصحاح مط حاجبیه ای مدهما و بفارسی چین بر ابرو افگندن **ناک پاک کرنا** بینی افشاندن
بعربی سلت بفتح سین مهمله و سکون لام و تای فوقانی در آخر و نثر بفتح نون و سکون ثای مثلثه و رای مهمله در آخر
گویند سلت الخیاشیم از باب نصر و نثر الانف از باب ضرب فعل از ان و امتخاط بمیم و خای معجمه و طای مهمله
بروزن افتعال گویند در حدیث ست امتخط فانک مضنوک ای مزکوم **ناک رگڑنا** بینی بر زمین مالیدن
بعربی رغم بفتح رای مهمله و سکون غین معجمه و میم در آخر گویند و ارغام بروزن افعال متعدی از ان **ناک سکوڑنا**
بینی را در هم کشیدن از تکبر و تنفر و استکراه بعربی شمخ بفتح شین معجمه و سکون میم و خای معجمه در آخر
گویند شمخ الرجل بانفه تکبر **ناک ملنا** بینی کسی را مالیدن بعربی عرت بفتح عین مهمله و سکون رای مهمله

وتا در آخر گویند عرت القدہ از باب نصر و ضرب و سمع فعل ازان **ناگ** بکاف فارسی در آخر نوعے از مار سیاہ زہرناک بعربی آنرا اسود بفتح ہمزہ و سکون سین مہملہ و فتح واو و دال مہملہ در آخر گویند اساود جمع آن و بفارسے مار سیاہ و دار سیہ **نال** چیزیکہ دایہ از ناف کودک ببرد بعربی آنرا سر بضم سین مہملہ و را مہملہ مشدد و در آخر و سرر بفتحتین و سرر بکسر اول و فتح دوم گویند بفارسے آنرا ناف گویند مولوی جامی گوید **بیت** شکم چون تختہ تا تم کشیدہ • بزری دایہ ناف او بریدہ • **نالہ** لغت فارسی ست در اردوی ہندی مستعمل بمعنے آواز گریہ بعربی آنرا انین بفتح ہمزہ و کسر نون و سکون تحتانی و نون در آخر گویند **نالی** شگافی کہ در زمین افتد بعربی آنرا اخد بفتح خاے معجمہ و دال مہملہ مشدد و خدہ بضم خای معجمہ و تا در آخر و اخدود بضم ہمزہ و سکون خای معجمہ بروزن عصفور گویند **نامبردہ** لغت فارسیست کسیکہ ذکر اش در ملفوظ گذشتہ باشد بجای مشار الیہ استعمال کنند فردوسی گوید **بیت** ببر لشکر نامبردہ بجنگ • بران جہاندیدہ تیز چنگ • بعربی آنرا سابق الذکر و مذکور گویند **نام دھرنا** بفتح دال مہملہ مخلوط التلفظ بہا و سکون رای مہملہ و نون با الف کشیدہ عیب کسے گرفتن بعربی آنرا طعن بفتح طاے مہملہ و سکون عین مہملہ و نون در آخر و قدح بفتح قاف و سکون دال مہملہ و حای مہملہ در آخر طعن و قدح فیہ از باب منع فعل ازان **نامرد** لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل کسیکہ از میدان جنگ بگریزد و باشمشیر جنگ نکند و بترسد بعربی آنرا جبان بفتح جیم و باء موحدہ با الف و نون در آخر گویند و بفارسی بددل و نیز کسیکہ برزن قادر نشود بعربی آنرا عنین بکسر عین مہملہ و نون مشدد و سکون تحتانی و نون دوم در آخر گویند در فقہ اللغۃ است اسپی را کہ قادر بر مادہ نباشد بعربی آنرا عجیز بفتح عین مہملہ و کسر جیم و سکون تحتانی و زای معجمہ در آخر گویند و شترراسرس بفتح سین مہملہ و کسر رای مہملہ و سین مہملہ دوم در آخر و سریس بروزن امیر گویند **نام رکھنا** برائے کسے تعیین نام کردن بعربی تسمیہ بروزن تفعلہ بفارسے نام نہادن **نانا** بمعنے پدر مادر بعربی الجد الفاسد و بفارسے نیا بکسر نون و تحتانے با الف گویند **ناند** بنون غنہ و دال مہملہ ظرف گلین بزرگ کہ دران جاما شویند بعربی مرکن بکسر میم و سکون رای مہملہ و فتح کاف و نون در آخر و اجانہ بکسر ہمزہ و جیم مشدد با الف و فتح نون و تا در آخر گویند و بفارسی تغار سفالین **ناندھنا** بنون و دال مہملہ و ہا مخلوط التلفظ بہا و نون با لف کشیدہ شروع در کارے کردن ابتداء و بدء بفتح باے موحدہ و شروع بضم شین معجمہ و اخذ بفتح ہمزہ و سکون خاے معجمہ و ذال معجمہ در آخر گویند بدء فیہ و شرع فیہ از باب منع فعل ازان **نانہال** بکسر نون دوم و ہا با الف و لام در آخر خاندان مادر بعربی آنرا حوبہ بضم حاے مہملہ و سکون واو و فتح باے موحدہ و تا در آخر حیبہ بکسر حای مہملہ و سکون تحتانی و فتح باے موحدہ و تا در آخر گویند و بفارسے خویشی مادری **نانی** بمعنے مادر مادر بعربی الجدۃ الفاسدۃ **ناو** مرکبے کہ بدان سفر دریا کنند بعربی آنرا سفینہ بسین مہملہ و فا و نون بروزن دفینہ گویند سفین بحذف

جمع آن و کشتی بزرگ را بعربی خلیه بفتح خاء معجمه و کسر لام و تحتانی مشدد و تا در آخر گویند و کشتی دراز را قرقوره
بضم هر دو قاف و سکون واو و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند ام جامع کنیت آن و کشتی کوچک که مردم جهاز با خود
برای حاجتها دارند بعربی آنرا قارب بقاف و را مهمله و قارب بباء موحده گویند و بفارسی سنبک بضم
سین مهمله و سکون نون و ضم بای موحده و کاف در آخر گویند اشرف گوید **بیت** از دل خویش سنبکی دارم
نذر دریای ترکی دارم + و سنبک اگرچه لفظ عربی ست امّا باین معنی در کتابهای لغات عربیه دیده نشد
ناو کنارے پر لانا کشتی بر کنارهٔ دریا آوردن بعربی رفا براء مهمله و فا و همزه در آخر بروزن افعال گویند
ارفاءت السفینة از باب افعال قریب کردم کشتی را از لب دریا بفارسی کشتی بساحل آوردن و رسانیدن
و بردن علی خراسانی گوید **شعر** زنم از جوش غم دل را به پهلو همچو باد + کشتی خود را درین طوفان بساحل میبرم
ناو کھینا کشتی را راندن بعربی اجرا بجیم و رای مهمله بروزن افعال گویند اجریت السفینة فعل ازان **نائی**
بکسر همزه و سکون تحتانی معروف کسیکه موی سر تراشد بعربی آنرا حلاق بفتح حای مهمله و لام مشدد با الف
و قاف در آخر و مزین بضم میم و فتح زای معجمه و کسر تحتانی مشدد و نون در آخر و محسن بضم میم و فتح حای مهمله
و کسر سین مهمله مشدد و نون در آخر گویند و بفارسی سرتراش و آئینه دار و سرشوی و حجام و موی تراش و گرا
بفتح کاف فارسی و رای مهمله مشدد با الف یحیی کاشی در هجو گوید **رباعی** کاکا نامست چگونه آقا گردی + کافر
نکند انچه تو گرا کردی + ریحان سیاه مادرت سیده نیست + چون اسم شریف شریفا کردی + **باب نون**
با بای موحده + **نبڑ جانا** بکسر نون و فتح بای موحده و سکون رای هندی و جیم با الف و نون با الف کشیده
نیست شدن چیزی و باقی نماندن بعربی نفد بفتح نون و فا و دال مهمله در آخر و نفاد بروزن سحاب گویند نفد از باب
سمع فعل ازان **نبض** بفتح اوّل و سکون دوم و ضاد معجمه در آخر لغت عربی ست در اردوی هندی و فارسی
مستعمل بمعنی جنبیدن رگ و در اصطلاح طبیبان حرکت انقباضی و انبساطی شرائین ست برای تعدیل
روح به نسیم و اخراج فضلات دخانیه **نبض دیکھنا** دست بر نبض گذاشتن بعربی آنرا جس بفتح جیم و سین مهمله
مشدد در آخر و اجتساس بروزن افتعال گویند جس النبض از باب نصر و اجتسه از باب افتعال فعل ازان و
آن موضعی که دست بران گذارند بعربی آنرا گویند مجس بفتح میم و جیم **باب نون با تای فوقانی**
نت بکسر اوّل و سکون دوم بمعنی همیشه بعربی دائما و بفارسی همواره و مدام نیز گویند **نتھ** حلقه که زنان
در بینی کنند بعرف حال عرب آنرا زمام بکسر زای معجمه و میم با الف و میم دوم در آخر گویند و بفارسی حلقهٔ بینی
اشرف گوید **شعر** باز اعرابی بتی از جلوه ام مدهوش کرد + حلقه در بینی نگاری حلقه ام در گوش کرد **نتھنا** بفتح اوّل و
سکون دوم مخلوط التلفظ بها و نون با الف رسیده بمعنی سوراخ بینی بعربی خیشوم بفتح خای معجمه و سکون تحتانی

بضم شین معجمه وسکون واو ومیم در آخر منخر بفتح میم وسکون نون وفتح خای معجمه ورای مهمله وتا در آخر وبکسر میم وخای معجمه
منخر بر وزن مجلس ومنخور بر وزن مسرور ونثره بفتح نون وسکون ثاء مثلثه وفتح راے مهمله وتا در آخر گویند وبفارسے
سوراخ بینی وهر دو جانب سوراخ بینی را خنابه بکسر خای معجمه وضم آن ونون مشدد با الف وفتح باء موحده وتا در آخر
گویند در نهایه است الخنابتان هما بالکسر والتشدید جانبا المنخرین عن یمین الوترة وشمالها **باب نون با تای مهمله**
نٹ بفتح اوّل وسکون دوم قومی از بازیگر اند که چوبهاے بلند بر زمین نصب کنند وبر ریسمان استوار نمایند
وبران چوبها وریسمان انواع بازیها بعمل آرند بفارسے آنها را رسن باز ودار باز وغازی بغین ورای معجمتین
بر وزن قاضی گویند ودر عرف حال ریسمان باز مولوی جامی گوید **بیت** دو گیسویش دو هندوی رسن ساز
زشمشاد سر افرازش رسن باز + سعدی گوید **بیت** نمی بینی که آهنگ حجازی + فرو ماند ز بانگ طبل غازی +
محمد سعید اشرف گوید **شعر** نغمه در محفل تماشایش + ریسمان باز تار طنبور ست + **باب نون با جیم تازی**
نجومی بضم اوّل ودوم لغت عربی ست ودر اردوے هندی مستعمل کسیکه از حرکات کواکب حکم
کند بعربے آنرا منجّم بضم میم وفتح نون وکسر جیم مشدد ومیم در آخر منجّم بر وزن متقبل ومنجام بر وزن
اختر شمار واختر شمر واختر شناس وآسمان رند یعنی منجّمین کاذب آسمان را میر ند یعنی می تیر اشد +
جیم فارسے + **نچانا** بفتح اوّل ودوم با الف کسے را برقص فرمودن بعربے آنرا ترقیص برای
صاد مهمله بر وزن تفعیل گویند وبفارسے برقص آوردن ورقصانیدن **نچوڑ** بکسر اوّل وضم جیم فارسے وسکون
واو مجهول ورای هندی در آخر آنچه از افشردن چیزی از اشمار وبرگها بر آید بعربے آنرا عصاره بضم عین مهمله
وصاد مهمله با الف وفتح رای مهمله وتا در آخر گویند وبفارسے افشره وافشرده ونیز بطریق مجاز حاصل وخلاصه ونتیجه را
گویند بعربے هم باین معنی عصاره آمده ابو نواس گوید **شعر** ولقد نهزت مع الغواة بدلوهم + واسمت
سرح اللحظ حیث اساموا + وبلغت ما بلغ امرء بشبابه + فاذا عصارة کل ذاک اثام + **نچوڑنا** چیزے را
فشر بعربے آنرا عصر بفتح عین مهمله وسکون صاد مهمله ورا مهمله در آخر گویند وبفارسے افشردن وفشردن
ودر زبان قدیم شپلیدن بفتح شین معجمه وسکون بای فارسی وکسر لام بر وزن رنجیدن **نچویا** بفتح اوّل و
سکون دوم وفتح واو وتحتانی مشدد با الف کسیکه رقص کند بعربے آنرا رقاص بفتح رای مهمله وقاف مشدد
با الف وصاد مهمله در آخر گویند وبفارسے پای کوب وپاے باز امیر خسرو گوید **بیت** پس انگه حسبِ دستورے
زخوبان + روان شد شوی شیرین پای کوبان + فخر گرگانی گوید **بیت** گروهے با نشاط واسپ تازی
گروهے با تاع وپاے بازی + **نچھاور** زری که بر عروس ویا امیر نثار کنند بعربے آنرا نثار بکسر نون
وثای مثلثه با الف ورای مهمله در آخر گویند در صحاح ست نثرت الشی انثره نثرا فانتثر والاسم النثار ودر اساس

شہدت نثار فلان بالکسر وکنا فی نثار فلان الیوم وہو اسم للفعل کالنثر وما تصبث من نثر فلان شیأ وہو اسم
المنثور من الشکر ونحوہ کالنثر بمعنے المنثور وفی القاموس النثار بالضم والکسر بالتحریک ماتناثر منہ او الاوسلے
تخص بما ینتثر من المائدہ فتوکل للثواب بفارسی شاباس وبشار بفتح باے تازی گویند وورق طلا ونقرہ را
کہ بصورت برگ گل بریدہ باشند وبرسر بادشاہان ونوداماداں نثار کنندہ بفارسے آنرا نثرہ بفتح نون و
زای فارسی گویند باب نون باخای معجمہ + نخاس بفتح اول ودوم مشدد با الف وسین مہملہ در آخر لغت
عرب ست بمعنے بازار بردہ فروش وستوران فروش در اردوی ہندی بمعنی بازاری کہ در انجا اسپان فروشند
وصاحب لغات ترکی ہم ہمین معنی آوردہ پس بامعنی ترکی ست کہ در اردوے ہندی مستعمل شدہ ودر استعمال فارسیان
بمعنے بازار بردہ فروشی وبازار اسپ فروشی ہردو آمدہ شیخ سعدی گوید بیت منت بندہ خوب ونیکو سیر +
بدست آرم این را نخاس بر + وبازار ستوران فروشی را بعربی مشوار بکسر میم وسکون شین معجمہ وواو با الف وراء مہملہ
در آخر گویند نخرہ حرکات وسکنات زنان در وقت خاص وشیوہ ہاے دلربائی شان بفارسے آنرا غربیلہ
بفتح غین معجمہ وسکون راء مہملہ وکسر بای تازی وسکون تحتانی وفتح لام وہا در آخر گویند ونیز بمعنے مطلق
شیوۂ دلربائی بعربی آنرا غنج بضم غین معجمہ وسکون نون وبضم آن وجیم در آخر وغناج بروزن عراب وشکل بکسر شین معجمہ و
بفتح آن وسکون کاف ولام در آخر گویند غنجت الجاریۃ وشکلت از باب سمع وتغنجت وتشکلت از باب تفعل فعل ازان
وبفارسے کرشمہ وناز گویند امراۃ غنجۃ بکسر نون ومغنوجۃ بروزن محجوبہ ومتشکلۃ بروزن متصلہ وامراۃ ذات غنج
وذات شکل وشکلۃ وبہا غنج وبہا شکل صفت ازان وبفارسے کرشمہ سنج وکرشمہ پرداز ونازنین ونازگر نیز گویند
مثل غمزہ گر وعشوہ گر میر معزی گوید شعر گر عذر خواہد آن بت وگر نازگر شود + عذرش بدل پذیرم ونازش بجان
کشم + باب نون بادال مہملہ + نندا سا بکسر اول ودوم مختفی ودال مہملہ با الف لغت مردم قصبات ست
بمعنی کسیکہ خواب برو غلبہ کردہ باشد بعربی آنرا نومان بفتح نون وسکون واو ومیم با الف ونون در آخر ونعسان بفتح نون
وسکون عین مہملہ وسین مہملہ با الف ونون در آخر گویند وبفارسے برناس بفتح بای تازی وسکون راء مہملہ وفرناس
بفا وخواب آلودہ وخوابناک ندی بمعنی جو بعربی جوی کوچک را جدول بفتح جیم وسکون دال مہملہ وفتح واو ولام
در آخر گویند جداول جمع آن وکلانرا بعربی نہر بفتح نون وہا وراے مہملہ در آخر گویند وبسکون دوم نیز آمدہ انہار
بالفتح جمع آن وبفارسے ارغا وارغار وارغاد بالفتح باغین معجمہ مطلق جوے آب را گویند وبعضی ترکی
گفتہ اند باب نون باذال معجمہ + نذرانہ چیزیکہ بطریق پیشکش بگذرانند بعربے آنرا نذر بفتح نون وسکون
ذال معجمہ وراے مہملہ در آخر وہدیہ بفتح ہا وتقدمہ بفتح تاے فوقانی وسکون قاف وکسر دال مہملہ وفتح میم و
ہا در آخر وبفارسے پیشکش گویند باب نون باراے مہملہ + نر لغت فارسی ست در اردوی ہندی

ہندی مستعمل مقابل ماده بعربی فحل بفتح فا و سکون حای مهمله و لام در آخر و ذکر بفتح ذال معجمه و کاف گویند نر انکسر اول
و دوم بالف هر چیز خالص را گویند که آمیزش نداشته باشد بعربی آن را بحت بفتح بای موحده و سکون حای مهمله و تا در آخر
و محض بفتح میم و سکون حای مهمله و ضاد معجمه در آخر و صرف بکسر صاد مهمله و سکون رای مهمله و فا در آخر و خالص گویند
نراس بکسر اول و دوم بالف رسیده و سین مهمله در آخر بلغت بهاکها صدا امید بعربی قنوط بضم قاف و نون
و سکون واو و طای مهمله در آخر و یاس بیای تحتانی بالف و سین مهمله در آخر و بفارسی نا امیدی گویند
نرالا بکسر اول و دوم بالف رسیده و لام بالف کشیده بمعنی چیز نادر بعربی عجیب و بفارسی شگفت
گویند نرانا بکسر اول و دوم بالف رسیده و نون بالف کشیده پاک کردن باغ و کشت را از گیاه خود
رو و خار و خلاشه تا قوت گیرد و بفارسی خشتار و خشتاره کردن بضم خای معجمه و شین معجمه بالف و رای مهمله گویند فرخاری گوید
شعر باغ دین و کشت دولت را به تیغ پاک کرد از خار و خس اعدا خشتار ، نرخرا بفتح اول و سکون دوم
و فتح خای معجمه و رای مهمله بالف گذرگاه دم بعربی آن را قصب بفتح قاف و صاد مهمله و بای موحده در آخر و
قصبة السعال گویند چنانکه در اساس ست و بفارسی نای گلو طالب آملی گوید شعر بسکه ز نای گلو ناله برون رحیم
کاسه می بر لبم کاسه طنبور شد ، نرخره بمعنی مجرای طعام و شراب بعربی آنرا مری بفتح میم و کسر رای مهمله
و سکون تحتانی و همزه در آخر و بلعوم بضم بای موحده و سکون لام و ضم عین مهمله و سکون واو و میم در آخر و بلعم بر وزن
برش گویند نرد بفتح اول و سکون دوم و دال مهمله در آخر لغت فارسیست و در اردوی هندی مستعمل و در عربی
هم و در قاموس هست نرد معروف و آن معرب ست و واضع آن اردشیر بابک و از اینجاست که نردشیر گویند
یعنی در حدیث ست من لعب بالنردشیر فکانما غمس یده فی لحم الخنزیر و دمه و در اردوی هندی و فارسی
بمعنی مهره نرد مستعمل ست و با لفظ چیدن و زدن و باختن مستعمل و بازنده آن را بعربی نراد بر وزن شداد گویند
و بفارسی نرد باز طغرا گوید بیت بهار آمد آن نرد باز الست ، بعودی قمار سے ببساطی بدست ، نرسنگها
بفتح اول و سکون دوم و کسر سین مهمله و سکون نون و فتح کاف فارسی مخلوط التلفظ بها بالف نای بزرگ
بعربی آنرا صور بضم صاد مهمله و سکون واو و رای مهمله در آخر و ناقور بنون بالف و ضم قاف و سکون واو و رای مهمله
در آخر و بفارسی کرنای گویند نرکل بفتح اول و سکون دوم و ضم کاف تازی و سکون لام گیاهیست که در
آب روید و تیزی دارد و بر سر آن پشم مانندی بود و از آن بوریا نیز بافند و بخورد فیلان و سند بعربی آنرا بردی
بفتح بای موحده و سکون رای مهمله و کسر دال مهمله و تحتانی مشدد گویند و بفارسی لخ بضم لام و سکون خای معجمه
و دوخ بفتح دال مهمله نرگس لغت فارسیست و در اردوی هندی مستعمل و آن گلیست معروف بعربی
آنرا حبن بکسر جیم و عبهر بفتح عین مهمله و سکون بای موحده و فتح با و رای مهمله در آخر گویند گرم است

در دو رنج اول و قیل معتدل نرم لغت فارسیست و باردو می هندی مستعمل هند و درشت بعربی لین بفتح لام و
کسر تحتانی مشدد و نون در آخر گویند ابو منصور ثعالبی گوید هر چیز نرم را لدن بفتح لام و سکون دال مهمله و نون در آخر
گویند مانند چوب و رسن و نیزه و جامهٔ نرم را هم چو ثوب لین گویند و نیزهٔ نرم را رمح لدن و گوشت نرم را لحم رخص
بفتح رای مهمله و سکون خای معجمه و صاد مهمله در آخر گویند و سر انگشتان نرم را بعربی بنان طفل بفتح طای مهمله و سکون
فا و لام در آخر گویند و موی نرم را بعربی شعر سخام بضم سین مهمله و خای معجمه با الف و میم در آخر گویند و شاخ نرم را
غصن املود بضم همزه و سکون میم و ضم لام و سکون واو و دال مهمله در آخر گویند و فرش نرم را فرش وثیر بفتح دال مهمله
و کسر ثای مثلثه و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر گویند و باد نرم را ریح رخاء بضم رای مهمله و خای معجمه با همزه ممدوده
گویند و زمین نرم را دمثه بفتح دال مهمله و کسر میم و فتح ثای مثلثه و تا در آخر گویند نرگی بفتح اول و سکون دوم و کسر
همزه و سکون تحتانی معروف بلغت هردم قصبات ساقهای جو و گندم بعربی آن را قصب الزرع گویند نرگه
بفتح اول و کسر دوم مشدد و سکون تحتانی معروف بمعنی نای گلو بعربی حنجره بفتح خای معجمه و سکون نون و فتح جیم و
در آخر گویند و بتخفیف رای مهمله پوست مدبوغ بعربی جلد بکسر جیم و اهاب بکسر همزه گویند باب نون با زای معجمه
نزولی بضم اول و دوم و سکون واو و کسر لام و سکون تحتانی معروف خانه که بی اجازت مالکش در ان
نزول کنند بفارسی خانهٔ نزول گویند حیاتی گیلانی گوید شعر غم اگر خانهٔ نزولست حیاتی چه توان دل نشاد
در دل به تو غرامت باشد باب نون با سین مهمله + نس بفتح اول و سکون دوم معروفست بعربی
آن را عرق بکسر عین مهمله و سکون رای مهمله و قاف در آخر گویند عروق بالضم جمع آن و بفارسی رگ و بترکی تامر
بفتح تای فوقانی و ضم میم و سکون رای مهمله نسخه بضم اول و سکون دوم و فتح خای معجمه و تا در آخر لغت عربیست
بمعنی نوشته مطلقا در اردوی هندوستانی و در فارسی بمعنی کتاب و پارهٔ کاغذی که بران ادویه نوشته
به بیمار دهند و در عربی هم باین هر دو معنی مستعمل است و در اساس ست هذه نسخة عتیقة و نسخ عتق یعنی کتاب کهنه است
و بمعنی دوم امام یافعی در مرآة الجنان در ترجمهٔ خلیل بن احمد نحوی عروضی آورده و من بداعة ذکاء الخلیل
ما ذکر فی کتاب المقتبس انه کان رجل یعطی الناس دواء لظلمة العین و ینتفع الناس به فمات فاحتیج الی
ذلک الدواء و لم یعرف ما هو فذکر ذلک للخلیل فقال اله نسخة معروفة قالوا لم نجد لنسخة قال فهل کانت له آنیة
یعمل فیها قالوا نعم یجمع فیه الاخلاط قال فاتونی به فجاؤه به فجعل یتشممه و یخرج نوعا نوعا حتی ذکر خمسة عشر نوعا ثم
عمله فاعطاه الناس فشفوا به ثم وجدت النسخة و الاخلاط المذکورة فیها ستة عشر لم یغفل منها الا واحد
نسوت بکسر اول و ضم دوم و سکون واو مجهول و تای فوقانی در آخر دواییست بعربی آن را تربد بضم
تای فوقانی و سکون رای مهمله و ضم بای موحده و دال مهمله در آخر گویند گرم و خشک ست در دوم و بمعنی خاصر

وان در لغت نا گذشت باب نون با شین معجمه * نشا بالفتح اول و دوم بالف رسیده لغت فارسیست
در اردوی هندی مستعمل معنی کیفیتی که از خوردن مسکرات حاصل شود طالب آملی گوید شعر منم که نشاء زیاد شراب میگیرم *
بدست برگ گل از آتش آب میگیرم * و بعربی آن را سکر بضم سین مهمله و سکون کاف و رای مهمله در آخر و ثمل بفتح تای مثلثه
و میم و لام در آخر گویند نشاسته بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل چیزیکه از مغز گندم سازند بعربی آنرا النشا
بفتح نون و شین معجمه بالالف مقصوره گویند و بمد نیز آمده و قیمی را حذف کرده اند نشاستج نیز گویند و آن معرب ست
نشان بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن معروف ست بعربی علامة و اثر بفتح همزه و تای مثلثه و رای مهمله
آثار جمع آن و سیما بکسر سین مهمله و سکون تحتانی و میم بالالف و سیمیا و سیمة بکسر سین مهمله و فتح میم و تا در آخر گویند در اساس
فیه سیماء الصلاح سمساده و مئنة بفتح میم و کسر همزه و نون مشدد مفتوح و تا در آخر گویند در حدیث ست ان طول
صلوة الرجل و قصر خطبته مئنة من فقهه فاطیلوا الصلوة و اقصروا الخطبة کذا فی الاذکار نشان بردار کسیکه نشان بردارد
و بعربی آنرا حامل العلم گویند و بفارسی علمدار و بترکی توغلوق بضم تای فوقانی و سکون غین معجمه و ضم لام و سکون
کاف گویند نشان پا نقش پا که از رفتار بر زمین پدید آید بعربی آن را اثر بفتح همزه و تای مثلثه و رای مهمله در آخر
گویند نشانه بالفتح لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن چیزیست که تیر بران زنند بعربی آنرا
هدف بفتح ها و دال مهمله و فا در آخر غرض بفتح غین معجمه و رای مهمله و ضاد معجمه در آخر اما نشانه که بر نیزه و امثال آن بهوا نصب
کنند بعربی آن را برجاس بضم بای موحده و سکون رای مهمله و جیم بالالف و سین مهمله در آخر گویند و بفارسی آماج
و دفک بفتح دال مهمله و فا و کاف تازی در آخر نیز گویند ابو منصور ثعالبی گوید هدف نشانه را گویند که بر زمین بنا کنند
و بلند سازند برای تیر اندازی و قرطاس نشانه را گویند که بر زمین برای تیر زدن گذارند
و غرض بالتحریک نشانه را گویند که بر زمین نصب کنند مانند پرویزن یا پوست پاره نشانی بالفتح
مزید علیه نشان لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و معنی دارد یکی آنکه از کسی چیزی بستانند
تا از دیدن آن چیز شخص مذکور بیاد آید علی قلی بیگ ترکمان گوید بیت می کشم پیشانی خود در ته پای کسی *
از سر کوی محبت این نشانی می برم * فیاض لاهیجی گوید بیت اگر کوتاه شد دست من از فتراک دامانش *
دلی دارم من از ترک شکار افگن نشانی را * بعربی آنرا تذکره بفتح تای فوقانی و سکون ذال معجمه و کسر کاف
و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند دوم چیزیرا گویند که برای تصدیق سخن رسانند همراه هیچ کرده باشند
علی قلی بیگ ترکمان گوید شعر طلب کردست جانا از من امروز * خدنگ آن کمان ابرو نشانی *
بعربی علامة گویند و نیز نشانی بمعنی نقشی که گازران بر جامه کنند تا جامه یکی از جامه دیگری ممتاز شود
و مشتبه نگردد و بعربی آن را علم القصار گویند در صحاح ست اعلم القصار الثوب فهو معلم و الثوب معلم

شهدت نثار فلان بالکسر وکنا فی نثار فلان الیوم وهو اسم للفعل کالنثر وما انتثر من نثر فلان شیأ وهو اسم المنثور من السکر ونحوه کالنثر بمعنے المنثور وفی القاموس النثار بالضم والکسر بالتحریک ما تناثر منه او الاولے تخص بما ینتثر من المائده فتوکل للثواب بفارسی شاباس وبشار بفتح باے تازی گویند و ورق طلا و نقره را که بصورت برگ گل بریده باشند و برسر پادشاهان و نو دامادان نثار کنند و بفارسے آنرا نثره بفتح نون و زای فارسی گویند **باب نون باخای معجمه** + نخاس بفتح اول ودوم مشدد با الف وسین مهمله در آخر لغت عربے ست بمعنے بازار برده فروش وستوران فروش در اردوی هندی بمعنی بازاری که در انجا اسپان فروشند وصاحب لغات ترکی هم بهمین معنی آورده پس بایمعنی ترکی ست که در اردوی هندی مستعمل شده و در استعمال فارسیان بمعنے بازار برده فروشی و بازار اسپ فروشی هردو آمده شیخ سعدی گوید بیت منت بنده خوب ونیکو سیر + بدست آرم این را بنخاس بر + و بازار ستوران فروشی را بعربی مشوار بکسر میم وسکون شین معجمه و واو با الف و رای مهمله در آخر گویند نخره حرکات وسکنات زنان در وقت خاص وشیوه هاے دلربائی شان بفارسے آنرا غربیله بفتح غین معجمه وسکون رای مهمله وکسر بای تازی وسکون تحتانی و فتح لام وها در آخر گویند ونیز بمعنے مطلق شیوهٔ دلربائی بعربی آنرا غنج بضم غین معجمه وسکون نون و بضم آن وجیم در آخر وغناج بروزن غراب وشکل بکسر شین معجمه و بفتح آن وسکون کاف ولام در آخر گویند غنجت الجاریة وشکلت از باب سمع وتغنجت وتشکلت از باب تفعل فعل ازان وبفارسے کرشمه وناز گویند امراة غنجة بکسر نون ومغنوجة بروزن محجوبه ومتشکلة بروزن متصله و امراة ذات غنج وذات شکل وشکلة و بها غنج و بها شکل صفت ازان وبفارسے کرشمه سنج و کرشمه پرداز و نازنین و نازگر نیز گویند مثل غمزه گر و عشوه گر میر معزی گوید شعر گر عذر خواهد آن بت و گر ناز گر شود + عذرش بدل پذیرم و نازش بجان کشم + **باب نون با دال مهمله** + نندا سا بکسر اول ودوم مختفی ودال مهمله با الف لغت مردم قصبات ست بمعنی کسیکه خواب برو غلبه کرده باشد بعربی آنرا نومان بفتح نون وسکون واو ومیم با الف ونون در آخر ونعسان بفتح نون وسکون عین مهمله وسین مهمله با الف ونون در آخر گویند وبفارسے برناس بفتح بای تازی وسکون رای مهمله وفرناس بفا وخواب آلوده وخوابناک ندی بمعنی جو بعربی جوی کوچک را جدول بفتح جیم وسکون دال مهمله وفتح واو ولام در آخر گویند جداول جمع آن وکلان را بعربی نهر بفتح نون وها و راے مهمله در آخر گویند وبسکون دوم نیز آمده انهار بالفتح جمع آن وبفارسے ارغا وارغار و ارغاو بالفتح با غین معجمه مطلق جوے آب را گویند وبعضی ترکی گفته اند **باب نون با ذال معجمه** + نذرانه چیزیکه بطریق پیشکش بگذرانند بعربے آنرا نذر بفتح نون وسکون ذال معجمه ورای مهمله در آخر وهدیه بفتح ها و تقدمه بفتح تاے فوقانی وسکون قاف وکسر دال مهمله وفتح میم و ها در آخر وبفارسے پیشکش گویند **باب نون باراے مهمله** + نر لغت فارسی ست در اردوی ه

نشانه ور وآن چوب کنده باشد بشکل نعل که کشتی گیران بر سر دوش گردانند وبدین معنی در
مستعمل ست میر نجات گوید بیت نعل هر گه بکف آن دلبر مهوش دارد + ماه نو در هوسش نعل در آتش دارد + و دام
کشتی گیران سنگی را برای امتحان بر دارند بعربی آنرا ربیعه بفتح رای مهمله و کسر بای موحده و سکون تحتانی و فتح
عین مهمله و تا در آخر گویند وبفارسی سنگ زور آزمائی و سنگ زور گویند میرزا رفیع واعظ گوید بیت جهان سخن پر
زور رفتست + که این داستان سنگ زور رفتست + و نیز نعل آهنی را گویند که زیر کفش چسپ تعبیه کنند نظام دست غیب
گوید شعر گر ابروی بجبهت ته از آتشک ست + کفش رخ او ز گشتی نعل انداخت + نعل باندمینا نعل بستن
چهارپایه بعربی نعل بفتح نون و سکون عین مهمله و انعال بر وزن افعال و تنعیل بر وزن تفعیل گویند وبفارسی
نعل بستن **نعلبند** لغت فارسی ست در اردوی هندی مستعمل کسیکه نعل بر ستوران بندد بعربی منعل بضم میم
و سکون نون و کسر عین مهمله گویند و بترکی تاقاچی بفتح تای فوقانی و قاف و کسر جیم فارسی **باب نون با**
قاف + **نقاره** بفتح اول و دوم مشدد لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و آن بمعنی کوس بعربی آنرا
طبل بفتح طای مهمله و سکون بای موحده و لام در آخر گویند و در محاوره حال عرب نوبه بضم نون و سکون واو
گویند وبفارسی کوس و رویین خم و رویینه خم و دمامه نیز گویند طغرا گوید بیت خروس سحر در وصول هلال + دمامه نواز
بنامش زبال + فراهانی در شرح قصائد انوری آورده که موجد نقاره سکندر ست **نقارچی** لغت ترکی ست در
اردوی هندی مستعمل کسیکه نوبت نوازد سیفی گوید بیت منه نقارچی من البشهر شهرت اوست + گذشت نوبت
شاهان عصر نوبت اوست + بعربی طبال بفتح طای مهمله و بای موحده مشدد با الف و لام در آخر وبفارسی نوبت نواز
نوبت زن و نوبتی گویند امیر خسرو گوید بیت چو نوبت زنت گشت نوبت نواز + ز غلغل سر آسمان کرد باز +
هم او گوید بیت مگر بر نوبتی خواب اشتلم کرد + که امشب خاستن را وقت گم کرد + **نقارخانه** جایی که در آنجا
نوبت نوازند بعربی بیت النوبت گویند وبفارسی نوبت خانه هم گویند **نقشه** بفتح اول و سکون دوم
و فتح شین معجمه و ها در آخر صورت عمارت و جز آن که معماران پیش از رنگ ریختن ساخته بنظر صاحب عمارت
آرند بعربی مثال بکسر میم و ثای مثلثه و شبه بکسر شین معجمه و بفتحتین وبفارسی بیرنگ بفتح بای موحده و
سکون تحتانی و فتح رای مهمله و سکون نون و کاف فارسی در آخر گویند **نقشه اوتارنا** مثال چیزی کشیدن مثلاً خانه
کسی را دیده مثل آن ساختن بعربی تمثیل بمیم و ثای مثلثه و لام بر وزن تفعیل گویند در صحاح ست مثلت له تمثیلا
اذا صورت له مثاله بالکتابة وغیرها وبفارسی طرح برداشتن چنانکه گویند از خانه فلان طرح برداشته ایم **نقل**
بضم اول و سکون دوم لغت عربی ست در فارسی و اردوی هندی مستعمل بمعنی چیزیکه بالای شراب خورند از میوه
و کباب و جز آن در مقامات بدیعیت فقال احدنا علی البیت و النزل وقال آخر وعلی الشراب و النقل و در فارسی

در دو رخها دلی و قیل معتدل نرم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل ضد درشت بعربی لین بفتح لام و
کسر تحتانی مشدد و نون در آخر گویند ابومنصور ثعالبی گوید هر چیز نرم را لدن بفتح لام و سکون دال مهمله و نون در آخر
گویند مانند چوب و رسن و نیزه و جامه نرم را بعربی ثوب لین گویند و نیزه نرم را رمح لدن و گوشت نرم را لحم رخص
بفتح رای مهمله و سکون خای معجمه و صاد مهمله در آخر گویند و سر انگشتان نرم را بعربی بنان طفل بفتح طای مهمله و سکون
فا و لام در آخر گویند و موی نرم را بعربی شعر سخام بضم سین مهمله و خای معجمه بالف و میم در آخر گویند و شاخ نرم را
غصن املود بضم همزه و سکون میم و ضم لام و سکون واو و دال مهمله در آخر گویند و فرش نرم را فرش وثیر بفتح دال مهمله
و کسر ثای مثلثه و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر گویند و باد نرم را ریح رخاء بضم رای مهمله و خای معجمه با همزه ممدوده
گویند و زمین نرم را دمثه بفتح دال مهمله و کسر میم و فتح ثای مثلثه و تا در آخر گویند نرئی بفتح اول و سکون دوم و کسر
همزه و سکون تحتانی معروف بلغت هردم قصبات ساقهای جو و گندم بعربی آن را قصب الزرع گویند نرّی
بفتح اول و کسر دوم مشدد و سکون تحتانی معروف بمعنی نای گلو بعربی خنجره بفتح خای معجمه و سکون نون و فتح جیم و
در آخر گویند و بتخفیف رای مهمله پوست مدبوغ بعربی جلد بکسر جیم و اهاب بکسر همزه گویند باب نون با زاء معجمه
نزولی بضم اول و دوم و سکون واو و کسر لام و سکون تحتانی معروف خانه که بی اجازت مالکش در ان
نزول کنند بفارسی خانه نزول گویند حیاتی گیلانی گوید شعر غم اگر خانه نزولست حیاتی چه توان دو تو شاد
در دل به تو غرامت باشد* باب نون با سین مهمله + نس بفتح اول و سکون دوم معروفست بعربی
آن را عرق بکسر عین مهمله و سکون رای مهمله و قاف در آخر گویند عروق بالضم جمع آن و بفارسی رگ و بترکی تامر
بفتح تای فوقانی و ضم میم و سکون رای مهمله نسخه بضم اول و سکون دوم و فتح خای معجمه و تا در آخر لغت عربیست
بمعنی نوشته مطلقا در اردوی هندوستانی و در فارسی بمعنی کتاب و پاره کاغذی که بران ادویه نوشته
به بیمار دهند و در عربی هم باین هر دو معنی مستعمل ست در اساس ست هذه نسخة عتیقة و نسخ عتق یعنی کتاب کهنه است
و بمعنی دوم امام یافعی در مرآة الجنان در ترجمه خلیل بن احمد نحوی عروضی آورده و من براعة ذکاء الخلیل
ما ذکر فی کتاب المقتبس انه کان رجل یعطی الناس دواء لظلمة العین وینتفع الناس به فمات فاحتیج الی
ذلک الدواء و لم یعرف ما هو فذکر ذلک للخلیل فقال اله نسخة معروفة قالوا لم نجد لنسخة قال فهل کانت له آنیة
یعمل فیها قالوا نعم یجمع فیه الاخلاط قال فاتونی به فجاءوه به فجعل یتشممه ویخرج نوعا نوعا حتی ذکر خمسة عشر نوعا ثم
عمله فاعطاه الناس فشفوا به ثم وجدت النسخة والاخلاط المذکورة فیها ستة عشر لم یغفل منها الا واحد
نسوت بکسر اول و ضم دوم و سکون واو مجهول و تای فوقانی در آخر دوائیست بعربی آن را تربد بضم
تای فوقانی و سکون رای مهمله و ضم بای موحده و دال مهمله در آخر گویند گرم و خشک ست در دوم و بمعنی خاص

صبأ الناب و از باب منع و کرم فعل ازان و ظهور بضم ظای معجمه و بروز بضم بای موحده و رای مهمله و زای معجمه بمعنی
برآمدن آمده نکما بکسر اول و فتح دوم و میم مشدد با الف رسیده هر چیزی که بکار نیاید و مردی که بکار نیاید بعربی آنرا کل بفتح
کاف و لام مشدد در آخر گویند و بفارسی مرد نابکار آمده و هیچکاره نخصه بفتح اول و سکون دوم مخلوط التلفظ بهای خوشبویست
بصورت ناخن تراشیده بعربی آنرا اظفار بفتح همزه و سکون ظای معجمه و فا با الف و رای مهمله در آخر و ظفار بر وزن
سحاب و اظفار الطیب باضافت گویند و بفارسی ناخن دیو و ناخن پریان گرم و خشک است در دوم و نیز بمعنی ابریشم
بعربی آنرا ابریسم بکسر همزه و سکون بای موحده و کسر رای مهمله و سکون تحتانی و ضم سین مهمله و میم در آخر و حریر
بحای مهمله و بتکرار رای مهمله بر وزن امیر گویند و بفارسی شیخ ابن بیطار گوید مایل بحرارت است نخیل بفتح اول
و کسر دوم و سکون تحتانی مجهول و لام در آخر چوبی که در بینی شتر کنند بعربی آنرا خشاش بکسر خای معجمه و شین معجمه
با الف و شین معجمه دوم در آخر و شعار بشین معجمه و عصار و رای مهملتین بر وزن آن گویند و آنچه از مس باشد بعربی
آنرا بره بضم بای موحده و فتح رای مهمله و تا در آخر گویند و آنچه از موی باشد آنرا خزامه بکسر خای معجمه
و زای معجمه با الف و فتح میم و تا در آخر گویند نکیلا بضم اول و کسر دوم و سکون تحتانی معروف و لام
با الف رسیده هر چیز نوک دار بعربی آنرا مسنون بمیم و سین مهمله و بتکرار نون بر وزن مفعول و بفارسی
نوک دار گویند **باب نون با کاف فارسی** + نگ بفتح اول و سکون دوم سنگی که بر خاتم نصب
کنند بعربی آنرا فص بفتح فا و صاد مهمله مشدد گویند فصوص بالضم جمع آن و بفارسی نگین و نگینه نگ جڑنا
نگین را بر انگشتری نصب نمودن بعربی ترکیب برای مهمله و کاف و بای موحده بر وزن تفعیل گویند رکب الفص
فی الخاتم از باب تفعیل فعل ازان بفارسی نگین بر انگشتر نشاندن و دردن دور انگشتر نشاندن گویند **باب
نون با لام** + نلی بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی معروف نلی میان تهی بعربی قصب بفتح قاف و
صاد مهمله و بای موحده در آخر گویند و نلی میان تهی که جولاهگان ریسمان بران پیچیده در ماکو گذارند بفارسی
آنرا ماشوره بضم شین معجمه گویند مظفر حسین گوید **شعر** القصه میان دو اصفهان و شیراز + ماشوره
دستگاه جولاهان ماش + **باب نون با میم** + نمتا بکسر اول و سکون دوم و تاء فوقانی با الف رسیده
خلاف مست بعربی صاحی بصاد مهمله و حای مهمله بر وزن قاضی گویند و بفارسی هوشیار نمده بفتح اول
و سکون دوم و فتح دال مهمله و ها در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل گستردنی که از پشم سازند
بعربی آنرا لبد بکسر لام و سکون بای موحده و دال مهمله در آخر و لبده بزیادت تا گویند الباد بالفتح و لبود بالضم
جمع آن و بفارسی لکین بضم لام و کسر کاف تازی و سکون تحتانی معروف پور بها گوید **شعر** مجمع تا بود
نزد اهل خرد + سقرلاط افزون بهاء از لکین + و کسیکه نمده سازد بعربی آنرا لباد بر وزن شداد و بفارسی

وآنرا گزک بفتح کاف فارسی و زای معجمه نیز گویند کلیم گوید **شعر** گزک ضرور نباشد شراب غفلت را + دلت بر آتش حرص این قدر کباب چرا است + و نیز نقل چیزی را گویند که چون یاران باهم صحبت کنند در مجلس بخورند و آنرا لب چراه هم گویند احمد اطعمه گوید **شعر** بعیش یکدمه احمد بساز با شربت + ز نقل ولب چره بردار توشهٔ جاوید + و نقلی که در ماتم تقسیم کنند و در دیگر ولایتها آنرا سیاه سازند بخلاف هندوستان آنرا بفارسی نقل ماتم گویند شفیع اثر گوید **شعر** برنگ ایجاد زروی نقل ماتم ریختند + خلق را شیرین شد از روز سیاهم کام جان + **نقل لینا** نقل کتابی از کتابی و یا خطی از خطی و مانند آن گرفتن بعربی نسخ بفتح نون و سکون سین مهمله و خای معجمه در آخر قرا اساس ست نسخت کتابی من کتاب فلان و تقول ما نسخه و انما مسخه بفارسی نقل برداشتن **نقل نویسی** برداشتن نقل خط دیگری بی آنکه الفاظش را فهمیده باشند بفارسی صورت نویسی نیز گویند رضی دانش گوید **شعر** بو الهوس نقش خطت را بست اگر در دل چه شد + ماه من صورت نویسی بی سوادان می کنند +

باب نون با کاف تازی

نکالنا بمعنی بیرون کردن و ظاهر کردن بعربی اخراج بخای معجمه و رای مهمله و جیم در آخر و اظهار بظای معجمه و ها و رای مهمله در آخر و ابراز بباء موحده و رای مهمله و زای معجمه بر وزن افعال گویند **نکٹا** بفتح اول و سکون دوم و تای هندی بالف رسیده یعنی بینی بریده بعربی آنرا اجدع بفتح همزه و سکون جیم و فتح دال مهمله و عین مهمله در آخر گویند و بفارسی بینی بریده و کسی که بینی او را از بیخ بریده باشند بعربی آنرا اصلت بفتح همزه و سکون صاد مهمله و لام و تای فوقانی در آخر گویند **نچھکنی** بفتح اول و سکون دوم و بکسر جیم فارسی مخلوط التلفظ و سکون کاف تازی و کسر نون و سکون تحتانی معروف گیاهی ست که فهمیدن آن عطسه آرد بعربی آن را عود العطاس گویند **نکسیر** بفتح اول و سکون دوم و کسر سین مهمله و سکون تحتانی و رای مهمله در آخر خونی که از بینی بر آید بعربی آنرا رعاف بضم رای مهمله و عین مهمله با الف و فا در آخر گویند و بفارسی خون بینی **نکسیر پھوٹنا** بر آمدن خون از بینی بعربی رعف بفتح رای مهمله و سکون عین مهمله و فا در آخر گویند رعف از باب نصر و منع و کرم و سمع فعل از آن و رعف بصیغهٔ مجهول نیز آمده **نکلنا** بکسر اول و فتح دوم و سکون لام و نون بالف رسیده بمعنی برون آمدن و ظاهر شدن بعربی خروج بضم خای معجمه و رای مهمله و سکون واو و جیم در آخر گویند و بر آمدن آفتاب و دیگر ستارگان را طلوع بضم طای مهمله و لام گویند و بر آمدن سروان گوسفند و گاو و مانند آن را بعربی نجوم بضم نون و جیم و سکون واو و میم در آخر گویند نجم قرن الشاة از باب نصر فعل از آن و بر آمدن دندان شتر را بعربی فطر بفتح فا و سکون طای مهمله و رای مهمله در آخر و فطور بضم گویند و بر آمدن دندان کودک را بعربی صبا بفتح صاد مهمله و سکون بای موحده و همزه در آخر گویند

و سکون تحتانی و بفارسی برهنه یا گویند شُلّی تلوار شمشیر از نیام برکشیده بعربی سیف سلیل بفتح
لام و سکون تحتانی و لام در آخر و سیف مسلول بر وزن مفعول + شمشور بشین معجمه و ها و رای مهمله بر وزن مفعول
و بفارسی شمشیر آهیخته و شمشیر برهنه گویند **شنگی** سر کسیکه عمامه بر سر ندارد و برهنه سر بود بعربی آنرا حاسر بحای و سین
و رای مهملات بر وزن فاعل گویند **باب نون با واو** + **نواڑ** بکسر اول و دوم با الف و رای هندی در آخر
آن چیزی باشد پهن که آنرا از ریسمان بافند و بر خیمه دوزند و گاهی آن بار را بر پشت چارپا بندند و بفارسی
نوار بفتح نون و رای مهمله در آخر گویند و بضم نون هم آمده چنانکه صاحب برهان گفته و بترکی قور بضم قاف و سکون
رای مهمله گویند **نواسه** بفتح نون و سین مهمله لغت فارسیست و در اردوی هندی مستعمل بمعنی پسر دختر بعربی حافد بحای مهمله
و فا و دال مهمله بر وزن فاعل و سبط بکسر سین مهمله و سکون بای موحده و طای مهمله در آخر و بفارسی نبسه و نبیره نیز گویند
نواله بفتح نون و واو با الف و فتح لام و ها در آخر پاره نانی که بگدا و فقیر آن دهند لغت فارسیست و در اردوی هندی
مستعمل میر افضل ثابت اله آبادی گوید شعر آمد برون ز خانه چو آواز من شنید + بخشید این نواله گدا را بهانه ساخت +
بعربی میسر بضم میم و فتح تحتانی و سین مهمله مشدد و رای مهمله در آخر گویند و بترکی جورجرک بضم جیم عربی و سکون رای مهمله
و فتح جیم دوم و نیز در هندی مقداری از طعام که در دهن کنند بعربی آنرا لقمه بضم لام و سکون قاف و اکله بضم همزه و
سکون کاف و فتح لام و تا در آخر گویند و لقمه کوچک را بعربی نبله بضم نون و سکون بای موحده و فتح لام و تا در آخر گویند
و لقمه بزرگ را بعربی ضفیزه بفتح ضاد معجمه و کسر فا و سکون تحتانی و فتح زای معجمه و تا در آخر و دبله بضم دال مهمله و سکون بای موحده
و فتح لام و تا در آخر و دنبه بضم دال مهمله و سکون نون و بای موحده مفتوح و تا در آخر گویند و بفارسی کراس بضم کاف فارسی و لپ
بفتح لام و سکون بای فارسی گویند **نوبت** بفتح اول و سکون دوم و فتح بای موحده و تا در آخر لغت عربیست و در اردوی هندی
و فارسی بمعنی فرصت و دولت و وقت و زمان معین گویند چارت نوبتک آمد وقت بود و در فارسی بالفظ دادن و گذاشتن
و رسیدن مستعمل سعدی فرماید شعر سبزه دمید و خشک شد و گل شگفت و رخت + بلبل ضرور نیست که نوبت دهد بزاغ +
صائب گوید بیت کنون که از کمر کوه موج لاله گذشت + بیا که کشتی می نوبت پیاله گذشت + محتشم گوید شعر نوبت بادلیا
چو رسید آسمان طپید + زان ضربتی که بر سر شیر خدا زدند + و نیز بمعنی کوس و نقاره و این مجازیست زیرا که نوبت
را پنج وقت می نوازند و باین معنی بالفظ زدن و نواختن مستعمل میر حسن دهلوی گوید بیت نوبت زدند نوبت
عیش ست ساقیا + عیشم بروی تازه خود تازه کن بیا + و متاخرین عرب هم باین معنی استعمال نموده‌اند
ناصر الدین حسن بن النقیب گوید ـه اقول لنوبة اسمع اترکینی + ولا ایک منک لی ما عشت اوبه +
فقالت کیف یمکن ترک هذا + و هل یبقی الامیر بغیر نوبة + و بالفظ ضرب مستعمل ست یقال ضرب النوبة **نوج** بفتح اول و
سکون دوم و جیم در آخر کلمه ایست که زنان بمعنی چنین نشود و خدا نکند استعمال نمایند بعربی لا یکون و لا یقدر الله

آغشتنے وبفارسے نوره نهادن ومالیدن وکردن وکشیدن ودارد کشیدن وایں
اشرف گوید **شعر** بکشتے بود پیکرش نرم وصاف + که از مے کشتی کرد دارو کشتی **نوروز** با
فارسے ست دراُردوی هندی مستعمل بمعنے اوّل فروردین وآن رسیدن آفتاب ست ببرج حمل وآغاز بهار بعرب
نیروز بکسر نون وسکون تحتانی معروف وضم رای مهمله وسکون واو وزای معجمه در آخر گویند وآن معرب ست وشب نوروز
رابفارسے فرسناف وفرسافه نیز گویند فردوسی گوید **بیت** فرسناف بخت تو نوروز باد + شبان سیه بر تو چون روز باد
انوری گوید **شعر** شب محنت بآخر آمد شد + شب فرسناف روز نوروز شد + **نوره** لغت عربی ست دراُردوی
هندی وفارسے مستعمل بمعنے آهکی که در ان اله موی کار برند در شمس العلوم ست النورة بالضم الکلس + **نوکر** بفتح
اوّل وسکون دوم وفتح کاف تازی ورای مهمله در آخر لغت فارسی ست دراُردوی هندی مستعمل بمعنے چاکر سعدی
گوید **شعر** برود اسپ و نوکرت برود + اسپ و نوکر جوانان وجوندهی + بعضے گویند نوکر لغت ترکی ست زیراکه
چنگیزخان تولیخان را که پسر او بود نوکر میگفت گویم این استدلال خوب نیست ممکن که لغت فارسی در ترکی استعمال
یافته باشد بعربی شاکری گویند معرب چاکر والمستخدم واشخاوم بالاجرة واجیر **نونی** بضم اوّل وسکون دوم معروف
باکسر نون وسکون تحتانی معروف بمعنے نزد کودک بعربی زب بضم زاے معجمه وبای موحده مشدد در آخر گویند
چنانکه ابومنصور ثعالبی گفته **باب نون با ها** + **نه** بکسر اوّل وسکون دوم بلغت بعضے استخوانی
بر کنارهای سر انگشتان بود بعربی آنرا ظفر بضم ظای معجمه وسکون فا وراے مهمله گویند وبضمتین نیز
و اظفار بالفتح جمع آن وبفارسے ناخن گویند **نهار** بروزن بهار مخفف ناهار وآن نخوردن از بامداد
است تا مدتی از روز واین لغت فارسے ست دراُردوی هندی مستعمل بعربی ریق بکسر راے مهمله وسکون
تحتانی وقاف در آخر گویند در صحاح ست اتیته علی الریق واتیته علی ریق نفسی ای لم اطعم شیئا وبفارسے ناشتا وناشتاب
هم گویند **نهار** منتهه بفتح اوّل ودوم با الف رسیده ورای مهمله ساکن وضم میم وخفای نون وسکون
هاے که ناشتا نکرده باشد بعربی آنرا ریق براے مهمله وتحتانی مشدد وقاف بروزن سید ورائق
بروزن فاعل گویند اتیته ریقا ورایقا آدم پیش او ناشته ناشکسته **نهاری** بفتح اوّل ودوم
الف وکسر رای مهمله وسکون تحتانی معروف لغت فارسیست دراُردوی هندی مستعمل طعام اندکی
که وقت صبح خورند وبفارسے نهار نیز گویند شاعرے گوید **بیت** وصال تو تا باشدم میهمانی + بنزدگر تو
سه بوسه خواهم نهاری + مخلص کاشے گوید **شعر** گر همچو صبح صاف بود اشتهای تو + با قرص آفتاب
توانی نهار کرد + بعربی غداء بفتح غین معجمه ودال مهمله با همزه ممدوده گویند وبفارسے ناشتا وپیش خورد
وپیش دندان وچاشت نیز **نهاری** کهانا طعام وقت چاشت خوردن بعربی تغدی بغین معجمه

نمدال گویند نمک چکھنا چشیدن طعام برای دریافت مزه بعربی ذوق بفتح ذال معجمه وبفارسی چاشنه و
چاشنی کردن وتفصیل آن در لغت چکھنا گذشت نمکدان بفتح اوّل ودوم لغت فارسی ست در اُردوی هندی
مستعمل ظرفی که دران نمک نهند بعربی آنرا مملحه بکسر میم وسکون میم دوم وفتح لام وحای مهمله وتا در آخر گویند
نمکسار لغت فارسی ست در اُردوی هندی مستعمل جاییکه از آنجا نمک متکون شود بعربی آنرا نوفله بفتح نون
وسکون واو وفتح فا ولام وتا در آخر وممّلحه بفتح میم اوّل وسکون میم دوم وفتح لام وحای مهمله وتا در آخر وملاحه
بفتح میم ولام مشدد بالف وفتح حای مهمله وتا در آخر گویند نمونه بفتح اوّل وضم دوم لغت فارسیست
در اُردوی هندی مستعمل بمعنی مثال از چیزی بعربی آنرا انموذج بفتح نون وذال معجمه گویند وآن معربست
وصاحب قاموس گوید انموذج خطاست باب نون با نون + نند بفتح اوّل وسکون دوم ودال مهمله
در آخر بمعنی خواهر شوهر بعربی اخت الزوج وبفارسی ننا بفتح نون اوّل ونون دوم بالف رسیده گویند
شاعری گوید بیت نه خشنودارم نه ننا + چون نکنم هر تلنا + ننگا بفتح اوّل وسکون دوم مدغم بکاف فارسی
بالف رسیده کسیکه جامه در بر ندارد بعربی آنرا عریان بضم عین مهمله وسکون رای مهمله وتحتانی بالف ونون
در آخر وعاری بر وزن قاضی ومتجرد بضم میم وفتح تای فوقانی وجیم وکسر رای مهمله مشدد ودال مهمله در آخر
وبفارسی برهنه ولُج بضم لام وسکون جیم گویند ننگا کرنا کسی را برهنه کردن بعربی تعریه بفتح تای فوقانی
وسکون عین مهمله وکسر رای مهمله وفتح تحتانی وتا در آخر واعرا بر وزن افعال وتجرید بجیم ورا ودال مهملتین
بر وزن تفعیل ونضو بفتح نون وسکون ضاد معجمه و واو در آخر گویند عراه از باب تفعیل واعراه از باب افعال
عراه من ثیابه وجرده من ثیابه از باب تفعیل فعل ازان ونضا ثوبه ونضاه من ثوبه از باب نصر فعل ازان
وبفارسی برهنه کردن وعریان کردن وجامه از تن کسی برآوردن وکشیدن ننگا هونا جامه از تن برآوردن
بعربی تعری وتجرد وعری بفتح عین مهمله وسکون رای مهمله گویند عری من ثوبه از باب سمع وتعری وتجرد
من ثوبه از باب تفعل فعل ازان وبفارسی برهنه شدن ننگلانا کسی را چیزی فرو خورانیدن بعربی ابلاع
بباء موحده ولام وعین مهمله بر وزن افعال گویند نگلنا فرو بردن چیزی را از راه حلق بعربی بلع بفتح
باء موحده وسکون لام وعین مهمله در آخر وابتلاع بر وزن افتعال وتلقف بفتح لام وسکون قاف وفا
در آخر وتلقف بر وزن تفعل وازدراد بکسر همزه وسکون زای معجمه وکسر دال مهمله ورای مهمله بالف ودال مهمله
دوم در آخر گویند وبفارسی فرو خوردن وفرو بردن واو باریدن واو باردن واوباشتن ننگی زن برهنه
بعربی عریانه بضم عین مهمله وسکون رای مهمله وتحتانی بالف وفتح نون وتا در آخر وعاریه بر وزن قاضیه
گویند ننگے پاؤن کسیکه کفش در پا نداشته باشد بعربی حافی بحای مهمله بالف وکسر فا

[illegible] باب افتعال و ظفر داز باب تفعیل فرد برد درو [illegible]
[illegible] معروف ست افزار موی تراشان که آن را ناخن پیرا [illegible]
[illegible] ناخن چین و ناخن گیر و ناخن پیرای [illegible]
[illegible] سپیده و نون با الف کشیده شستن بدن کسی را با آب [illegible]
[illegible] تفعیل [illegible] غسل [illegible] خنا [illegible]
[illegible] لیکن از برگ فی [illegible] غسل [illegible]
[illegible] افغانی گوید [illegible] غسل [illegible]
[illegible] الف رسیده [illegible] کردن [illegible]
[illegible]
شعر [illegible]
[illegible]
بیت [illegible] اگر از کسی [illegible]
با یای تحتانی [illegible] بالف [illegible] جدید [illegible] بوزن [illegible]
[illegible] مشلشه [illegible] بضم نون [illegible]
[illegible] ساقی [illegible] باش [illegible]
[illegible]
[illegible] شراب [illegible]
[illegible] واو و کاف [illegible] اول [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] خوردن [illegible] سپیده [illegible] و کاف [illegible] افتعال [illegible]
[illegible] البلاغة [illegible] اول [illegible]
[illegible] شعر [illegible] انصاف نیست [illegible]
[illegible] بیت [illegible] باز [illegible] خواب کرد [illegible]
[illegible] تحتانی بالف [illegible]

... بشوید تا زخم گشته وجز آن که در دست برآرد و بعربی آنرا مقلس بضم میم و فتح قاف و کسر لام مشدد
و سین مهمله در آخر و بفارسی خاک شوی و خاک بیز و ریگ شو گویند سلیم گوید شعر کلید قفل سعادت ز موج می
باشد * نگین جم طلب از خاک شوی میخانه * شیخ ابوسعید ابوالخیر فرماید رباعی وی طفلک خاک بیز غربال بدست
سے نرد بدو دست و روی خود را می خست * می گفت بهای های کافسوس دریغ * دو انگی نیافتم و غربال شکست
نیا هم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و تحقیق آن در لغت میان گذشت نیاو بکسر اول و دوم
بالف رسیده و واو مخلوط التلفظ با همزه ملینه بمعنی داد بعربی انصاف بنون و صاد مهمله و فا بر وزن افعال گویند
نیچ بکسر اول و سکون دوم معروف و جیم فارسی در آخر بمعنی رذیل و تحقیق آن در لغت پاجی گذشت نیزه
لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل و تحقیق آن در لغت برچها و بهالا گذشت نیند بکسر اول و سکون
دوم معروف و خفای نون و دال مهمله در آخر ضد بیداری بعربی نوم بفتح نون و نیم بکسر نون و هجود بضم ها و
جیم و سکون واو و دال مهمله در آخر گویند و رقاد بضم رای مهمله و قاف بالف و دال مهمله در آخر و هجوع
بضم ها و جیم و سکون واو و عین مهمله در آخر و تهجاع بر وزن تفعال گویند و بفارسی خواب نیند جانا بجیم تازی
بالف و نون بالف رسیده رفتن خواب بعربی ذهاب النوم و طیران النوم گویند بفارسی خواب گویند
از چشم پریدن و خواب از چشم جستن و رمیدن فغانی گوید شعر رمیده خواب خوشش از چشم
کجاست خیال بگو که آرمیده شود چشم خواب جسته ما * و کسیکه خواب او را نیاید بعربی او را سهران بفتح سین مهمله
و ها و رای مهمله بالف و نون در آخر گویند و بفارسی بیخواب اشرف گوید شعر پس از عمری شبی در خلوت تا
او را اگر یابم * شود بدخواب بخت من چاره ناما نوس را یابد * نیفه بفتح اول و سکون دوم مجهول و فتح فا و ها در آخر
لغت فارسیست در اردوی هندی بکسر نون مستعمل موضع گذرانیدن بند ازار از شلوار بود بعربی آنرا حجزه بضم
حای مهمله و سکون جیم و فتح زای معجمه و تا در آخر گویند نیلا تهوتها نوعی از زاج سبز رنگ بعربی همزه و سکون
گویند و بفارسی زاک سبز و توتیای سبز گویند نیل کنٹهه بکسر اول و سکون دوم معروف و لام و فتح لام اول
و سکون نون و ٹای هندی مخلوط التلفظ بهام غلیست بمقدار فاخته بعضی از آن نیلگون و بعضی ابلق گویند
آنرا شقراق بفتح شین معجمه و بکسر آن و فتح قاف و رای مهمله مشدد بالف و قاف در آخر و شقراق نیز داشته با
قرطاس و شقرق بر وزن سفرجل گویند و بفارسی آنرا سبزک و نیله زاغ و کاسکینه بر وزن کمشیر و نیز
نیل کی پتی بمعنی برگ نیل بعربی وسمه بفتح واو و سکون سین مهمله و فتح میم و تا در آخر و به اشید او را
و کتم بفتح کاف و سکون تای فوقانی و میم در آخر و عظلم بکسر عین مهمله و سکون ظای معجمه و فتح لام و میم در آخر گویند
نین بفتح اول و سکون دوم و نون در آخر بلغت بهاکها بمعنی چشم بعربی عین و ناظره و باصره و بفارسی دیده

نیز گویند نمین متی زنی که هر سخنے که گوید گریه بران کند بعربی آنرا بکیه بمع بو ح
وتا در آخر ودمعه بفتح دال مهمله وکسر میم وفتح عین مهمله وتا در آخر گویند نیو نا بکسر اوّل وسکون
مخلوط تلفظ با همزه بمعنے بیخ دیوار بعربی اساس بهمزه وبتکرار سین مهمله بر وزن سحاب وقاعده بقاف و
دال مهملتین بر وزن فاعله وبفارسے رگ بفتح رای مهمله وسکون کاف تازی وکداده وکداو بفتح کاف وسکون
دال مهمله اوّل وفتح دال مهمله سوم وبای بست وبا خیره گویند شمس جندی گوید شعر ز فرع بیش طلب اصل کز برای بنا
درست باید کردن نخست کدداده ٭ نیولا بکسر اوّل وسکون دوم وواو ولام با الف جانوریست که مار را پاره پاره
میکند بعربی آنرا اسرعوب بضم سین مهمله وسکون رای مهمله وضم عین مهمله وسکون واو وبای موحده در آخر گویند وکنیت او
ابن عرس بکسر عین مهمله وسکون رای مهمله وسین مهمله در آخر وبنات عرس وابو الحکم وابو رافع وابو رقادست وبفارسے
راسو بضم سین مهمله گویند ونیز نیولا قسمے از رشتست که اکثر انسان را هلاک می کند وبر پشت وجز آن بر می آید بعربی
آنرا سرطان وبفارسی هزار چشمه گویند **باب واو با الف** ٭ وار برای مهمله بمعنی حمله که برای زخم زدن کنند بعربی صولة
بفتح صاد مهمله وسکون واو وفتح لام وتا در آخر وسطوه بفتح سین مهمله وسکون طای مهمله گویند ونیز بمعنی رها کردن زخم
بعربی ضرب وارن بفتح رای مهمله وسکون نون چیزی که بطریق تصدق دهند بعربی آنرا صدقه بفتح صاد و
دال مهملتین وفتح قاف وتا در آخر گویند وارنا برای مهمله ونون با الف کشیده صدقه کردن بعربی تصدق بر وزن
تفعل گویند تصدق علیه از باب تفعل فعل ازان واری جانا بکسر رای مهمله وسکون تحتانی معروف و
جیم با الف ونون با الف رسیده کسی را گفتن که قربانت شوم بعربی تفدیه بفا ودال مهمله وتحتانی بر وزن
تفعله گویند وبفارسی بلا گردان شدن وبلا چین شدن وصدقه شدن واه واه بتکرار کلمه تحسین ست بمعنے
چه خوش لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل تاثیر گوید شعر خجل شدیم ز تحسین ها بان تاثیر که واه واه
نمیخواست شعر واهی من ٭ ووه وه بحذف الف نیز آمده واهی بکسر ها وسکون تحتانی معروف در اردوی هندی
وفارسے بمعنے سخن بارد وبیهوده مستعمل درویش واله هروی گوید شعر حسن بهوده با انگشت ادا مجنون را ٭ واله است
این وسخنهاش یکی واهی نیست ٭ بعربی آنرا هراء بضم ها ورای مهمله با الف ممدوده وخطل بفتح خای معجمه وطای مهمله
ولام در آخر گویند **باب واو با رای مهمله** ٭ وردی بفتح اوّل وسکون دوم وکسر دال مهمله وسکون تحتانی معروف
نشانی که بآن سپاهیان وغیر آن شناخته شوند بعربی شعار بکسر شین معجمه وعین مهمله با الف ورای مهمله در آخر
گویند ورغلانیدن بفتح اوّل وسکون دوم وفتح غین معجمه ولام با الف رسیده ونون با الف کشیده کسے را بر کارے
انگیختن وحریص ساختن بعربی اغراء بغین معجمه ورای مهمله بر وزن افعال وتحریض بحا ورای مهملتین و
ضاد معجمه بر وزن تفعیل وحض بفتح حای مهمله وضاد معجمه مشدد وحث بفتح حای مهمله وثاے مثلثه مشدد وبفارسے

... ورق بالتحریک لغت عربی ست بمعنی ورقهای کتاب و در اردوی هندی و فارسی
میرزا طاهر وحید گوید بیت همه مشق سوز و اشک و غم و پیچ و تاب باشد * ورق کتاب عاشق ورق کباب
باشد * و فی الصحاح الورق من اوراق الشجر والکتاب الواحدة ورقة * ورق واغ لغت فارسیست و در اردوی هندی
مستعمل هندیست که بر گوشهای پیشانی اوراق نویسند چنانچه یا ورق کلمه که پایان صفحه نویسند مطابق صفحهٔ اول
از ورق دوم و در هندوستان بر کتاب شهرت دارد نعمت خان عالی گوید شعر دفتر لاله تمامی بورق داغ
با دل خون شده خویش حسابی دارم * باب واو با صاد مهمله * وصلی بفتح اول و سکون دوم و
کسر لام و سکون تحتانی معروف دو کاغذ بهم چسپانیده که بران مشق کنند بفارسی کاغذ چسپانیده گویند اشرف
گوید شعر با رقیب آمده سر پیش * اختلاط افتاده است * شست و شوی خوب خواهم داد آن چسپانده را باب
واو با طای حطی * وطن اختیار کرنا جای وطن گرفتن بعربی ایطان بر وزن افعال و توطین بر وزن
تفعیل و استیطان بر وزن استفعال و اتطان بر وزن افتعال گویند در صحاح است اوطنت الارض و وطنتها
از باب تفعیل و استوطنتها از باب استفعال ای اتخذتها وطنا و کذلک الاتطان و هو افتعال منه و بفارسی
وطن بستن و گرفتن و کردن و ساختن و داشتن شانی تکلو گوید شعر چو می بینم غریبی بر سر کوی تو می میرم
که دامن گیر خاکست و مبادا آنجا وطن گیرد * جمال الدین سلمان گوید شعر بگوشهای سر یه تو بخت بسته وطنها
بجانهای کمانت ظفر گرفته وثاق * واله هروی گوید ابیات شبی در اول بیداری و در آخر خواب * ندیدم آنکه تسلی
کند تمنا را * بسیار صورت دوباره آمده پیش * ز دیگران که وطن کرده اند عقبی را * درویش واله هروی گوید شعر
تا بدلها زره دیده وطن ساخته * هیچ دل نیست که در دیده ندارد وطنی * باب واو با عین مهمله * وعده خلاف
لغت فارسیست و در اردوی هندی مستعمل کسیکه وعده کند و وفا نکند اثیر گوید شعر فگنده اند بدنبال
زلف خویش هوا چو قرصند از پریشان بتان وعده خلاف * بعربی مخلف الوعده * وعده کرنا با کسی
وعده کردن بعربی وعده بفتح واو و سکون عین مهمله و دال مهمله در آخر و عده بکسر عین مهمله در صحاح است وعد
مستعمل میشود در خیر و شر چنانکه گویند وعدته خیرا و وعدته شرا و ایعاد از باب افعال در شر مستعمل میشود با حرف
با چنانکه گویند اوعده بالسجن و در قاموس است وعده الامر و بالامر و وعد خیرا و شرا پس هرگاه خیر و شر را ذکر کنند
در خیر گویند وعده و در شر اوعد و گفته اند که در خیر اوعد الخیر گویند بی واسطهٔ حرف و در شر اوعد بالشر
گویند بواسطهٔ حرف انتهی بفارسی وعده نمودن و کردن و داشتن و دادن نسبتی گوید شعر عمر وعده
دو چشم او لیکن چه اعتبار توان کرد قول مستانرا * شاعری گوید شعر دی وعده کرد و نامد بی وعده آمد
امروز هم رخصت نداد انتظارم هم ساخت شرمسارم * میلی گوید شعر شوخی که وعده داشت بمن دوش بگذاشت

نفسم نخود که به هیچ روز ایستاده * گفتم که دارم بخندد و گفت * میلی بر و برو که تو بسیار ساده * وحشی گوید مصرع
وعدهٔ جلوه چون دهی قد وه اهل صومعه * در ره انتظار تو فرصت کنند ما را * **باب واو با قاف** + **وقت تماشا**
اوّل معلوم وتاکنا بسکون کاف ونون با الف رسیده هنگام فرصت نگاه داشتن بعربی انتهاز بنون و ها
وزاے معجمه و تحیین بجای مهمله و یای تحتانی و نون بروزن تفعیل و بفارسے هنگام جستن **باب واو با ها**
وهان بفتح اوّل و دوم بالف رسیده و نون شده در آخر کلمه اشاره است برای مکان بعید بعربی هناک بفتح
ها و ثای مثلثه و میم مشدد و در آخر گویند و بفارسے آنجا **باب واو با یاے تحتانی** + ویرا بفتح اوّل
وسکون دوم و راے مهمله با الف رسیده فرو ختن جنسی را بزور بر عایا و ضعیفان از جهت بسیاری آن بفارسی
انرا مال طرح و مال طرحی گویند و فرو ختن آن مال را ابطاح فروختن گویند وحید گوید **شعر** اسیر آن گل رعنا که
حل مے گویش * پشکر بطرح فروشد ز تلخی دشنام * **باب ها با الف** + ها تهه بتاے فوقانی
مخلوط التلفظ بها بمعنے عضوی که مقابل پاست بعربی ید بفتح یای تحتانی گویند ایدی جمع آن و بفارسے
دست و مقدار پیمودن یعنی از سر انگشتان تا آرنج را بعربی ذراع بکسر ذال معجمه و راے مهمله با الف و عین مهمله در آخر
و بفارسے رش و ارش بفتحتین گویند ها تها پائی بتاے فوقانی مخلوط التلفظ بها با الف و بای فارسی
با الف و کسر همزه و تحتانی معروف رسیده دو معنی دارد اوّل دست و رازی کردن بایکدگر از روے جنگ
بفارسے آنرا باهم دست بازی گویند و دوم از روی مزاح بایکدگر دست درازی کردن بفارسی دست بازی
بهای موحده گویند ها تهه اوٹها لینا اوّل معلوم و اوٹها لینا بضم اوّل و فتح تای هندی مخلوط التلفظ بها
با الف و کسر لام و سکون تحتانی مجهول و نون با الف کشیده عبارتست از ترک کردن چیزی بعربی رفع الید
گویند رفعت عنه یدی و بفارسے دست از چیزے بر کندن و برداشتن نشانی گوید **شعر** کم از دماغ
بتان برکنده ام دست نیاز * اندک اندک نقد بسیاری بدست آورده ام + ها تهه بهرا اوّل معلوم
و بکسر بفتح باے تازی مخلوط التلفظ بها و راے مهمله با الف رسیده بمعنے دست آلوده از چیزے
پس اگر آلوده از گوشت بود بعربے گویند یده من اللحم غمرة بفتح غین معجمه و کسر میم و فتح راے مهمله و تا در آخر و اگر
از پیه آلوده باشد گویند یده من الشحم زهمة بفتح زاے معجمه و کسر ها و فتح میم و تا در آخر و اگر از ماهی آلوده بود گویند
یده من السمک صمرة بفتح صاد مهمله و کسر میم و فتح را مهمله و تا در آخر و اگر از روغن زیت آلوده بود گویند من الزیت
قنمة بفتح قاف و کسر نون و فتح میم و تا در آخر و اگر از بیضهٔ مرغ آلوده بود گویند یده من البیض زهکة بفتح
زای معجمه و کسر ها و فتح کاف و تا در آخر و اگر از دهن آلوده بود گویند یده من الدهن زنخة بفتح زای معجمه
و کسر نون و فتح خاے معجمه و تا در آخر و اگر از سرکه آلوده بود گویند یده من الخل خمطة بفتح خاے معجمه

بکسر میم و فتح طاء مهمله و تا در آخر و اگر از انگبین آلوده بود گویند یده من العسل لزجة بفتح لام و کسر زای معجمه و فتح جیم و تا در آخر و اگر از فاکهه آلوده بود گویند یده من الفاکهة لزقة بفتح لام و کسر زای معجمه و فتح قاف و تا در آخر و اگر از زعفران آلوده بود گویند یده من الزعفران ردعة بفتح رای مهمله و کسر دال مهمله و فتح عین مهمله و تا در آخر و اگر از گل آلوده بود گویند یده من الطین ردغة بفتح رای مهمله و کسر دال مهمله و فتح غین معجمه و تا در آخر و اگر از زنگ آهن آلوده بود گویند یده من الحدید سهکة بفتح سین مهمله و کسر ها و فتح کاف و تا در آخر و اگر از سرگین آلوده بود گویند یده من العذرة طفسة بفتح طای مهمله و کسر فا و فتح سین مهمله و تا در آخر و اگر از بول آلوده بود گویند یده من البول وشلة بفتح واو و کسر شین معجمه و فتح لام و تا در آخر و اگر از چرک آلوده بود گویند یده من الوسخ درنة بفتح دال مهمله و کسر رای مهمله و فتح نون و تا در آخر و اگر از کار آلوده بود گویند یده من العمل مجلة بفتح میم و کسر جیم و فتح لام و تا در آخر چنانکه ابو منصور ثعالبی ذکر کرده هاتھ پاؤن پھولنا اعضا شکنی که پیش از تپ کردن عارض شود بعربی آنرا فتور بضم فا و تای فوقانی و سکون واو و رای مهمله در آخر گویند و بفارسی فنجیدن بفا و نون بر وزن رنجیدن هاتھ پاؤن مارنا عبارت از سعی و جهد کردن در کاری بفارسی دست و پا زدن و کردن صائب گوید **شعر** چه قدر دست و پا زدم صائب * که دل از دست رفت و دست از کار * هم او گوید **بیت** تا کی اندیشه درین عالم پر شور کنی * دست و پا چند درین عالم پر شور کنی هاتھ پھیلانا بفتح بای فارسی مخلوط التلفظ بها و سکون تحتانی و لام با الف رسیده و نون با الف کشیده دست دراز کردن برای چیزی پیش کسی و آن عبارت است از گدائی کردن بعربی استکفاف بکاف و تکرار فا بر وزن استفعال و تکفف بر وزن تفعل گویند و بفارسی دست گدائی کردن ظهوری گوید **بیت** نجوید زطوبا ثمر ترنج * ز بهر گشایش مکن کفچه دست * هاتھ جھلائی بضم جیم مخلوط التلفظ بها و لام با الف رسیده و کسر همزه و سکون تحتانی معروف عبارت از آنست که رهزنان و قطاع الطریق چیزی از نقد مسافران و کاروان ستانند بفارسی ره افتادن گویند امیر خسرو فرماید **بیت** ره افتادن گرفت از هر کرانها * بماند از راه رفتن کاروانها * هاتھ چلانا بفتح جیم فارسی و لام با الف و نون با الف کشیده دست بر کسی برای زدن دراز کردن بعربی بسط الید بفتح بای موحده و سکون سین مهمله و طای مهمله مضاف بسوی ید گویند قال الله تعالی لئن بسطت الی یدک بفارسی دست بازیدن هاتھ چھڑھالینا دست خود را از دست کسی برکشیدن بعربی نزع بفتح نون و سکون زای معجمه و عین مهمله در آخر و امتلاخ بمیم و لام و خای معجمه بر وزن افتعال و اجتذاب بجیم و ذال معجمه و بای موحده و انتزاع بنون و زای معجمه و عین مهمله در آخر بر وزن افتعال گویند نزع یده من یده و امتلخ یده و اجتذب یده و انتزع یده من ید القابض برکشیدن دست خود را از دست گیرنده هاتھ قبضی پر رکھنا دست بشمشیر زدن از بهر کشیدن بعربی اب بفتح همزه و بای موحده مشدده در آخر و اخلاف بخای معجمه و لام و فا در آخر بر وزن افعال در صحاح است اخلف الرجل اذا اهوی یده الی سیفه لیاخذه بفارسی دست بشمشیر بردن نیز گویند هاتھ کی روٹی

بانی کہ بکف زدہ پیچیدہ باشد بعربی آنرا ملکمہ بضم میم و فتح لام و کاف مشدد و فتح میم بروزن معظمہ گویند **ہاتھہ مروڑنا**
بفتح میم وضم رای ہندی و سکون واو و رای ہندی دوم و نون با الف دست کسی را پیچیدن بعربی حنو بفتح حای مہملہ
و سکون نون و واو در آخر گویند ولبت بفتح لام و سکون بای موحدہ و تای فوقانی در آخر ولی بفتح لام و تحتانی مشدد
وفتل بفتح فا و سکون تای فوقانی و لام در آخر گویند حنا یدہ از باب نصر و ضرب ولبت یدہ از باب نصر ولوی یدہ
وفتل از باب ضرب بافعل ازان و بفارسی دست برتافتن گویند **ہاتھہ ملنا** اول معلوم و ملنا بفتح میم و سکون
لام و نون با الف و ستہا را مالیدن از حسرت بعربی تقلیب بقاف ولام و بای موحدہ بروزن تفعیل مضاف بسوی
کفین گویند قال اللہ تعالی یقلب کفیہ **ہاتھہ پیر ٹیک دیکے اوٹھنا** ہاتھون معلوم و باقی بفتح بای فارسی
و سکون رای مہملہ و کسر تای ہندی و سکون تحتانی مجہول و کاف تازی و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی مجہول و کسر
و سکون تحتانی مجہول وضم الف و سکون تای ہندی و نون با الف تکیہ بر دستہا کردہ برخاستن بعربی عجن بفتح عین مہملہ و سکون
جیم و نون در آخر گویند در حدیث ابن عمر ست انہ کان یعجن فی الصلوٰۃ فقیل لہ ما ہذا فقال رایت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یعجن فی الصلوٰۃ ای یعتمد علی یدیہ اذا قام کما یفعل الذی یعجن **ہاتھون ہاتھہ** بمعنی
دست بدست بعربی یداً بید و بفارسی دستادست نیز گویند **ہاتھی** بکسر تای فوقانی مخلوط التلفظ بہا و سکون
تحتانی معروف حیوانی ست بزرگ جثہ کلان خرطوم بعربی آنرا فیل بکسر فا گویند افیال بالفتح و فیول بالضم جمع آن
وشمشل بکسر ہر دو شین و لام در آخر و عیہم بفتح عین مہملہ و سکون تحتانی و فتح ہا و میم در آخر و علیثوم بفتح عین مہملہ
و سکون تحتانی وضم ثای مثلثہ و سکون واو و میم در آخر و ابو دغفل بضم دال مہملہ و سکون غین معجمہ وضم فا کنیت
آن چہ و دغفل بچۂ فیل را گویند و بفارسی فیل را پیل بیای فارسی و ہیل بزرگ جثہ و مہیب را نیز بفارسی
کنج بکسر کاف تازی و سکون نون و جیم در آخر گویند فردوسی گوید **بیت** ابا کوس و با نای رویین و کنج
ابا تازی اسپان و فیلان گنج ✤ و بعربی زند فیل بفتح زای معجمہ و سکون نون گویند و آن معرب ژندہ پیل ست
کذا فی القاموس **ہاتھی دانت** بدال مہملہ با الف و نون غنہ و تای فوقانی در آخر بمعنی دندان فیل
بعربی آنرا عاج بعین مہملہ و جیم گویند و بفارسی پیلستہ **ہاٹ** بتای ہندی در آخر بمعنی بازار بعربی
سوق بضم سین مہملہ و سکون واو و قاف در آخر گویند اسواق بالفتح جمع آن **ہار** برای مہملہ در آخر ہرچہ از مروارید
و گلہا و جز آن در رشتہ کشیدہ زنان در گلو اندازند لغت فارسیست در اردوی ہندی مستعمل و بنا
از توافق لسانین ست شاعری گوید **مصرع** گستہ ہار مروارید در بر ✤ منیر گوید **بیت** بذکر خلق
شاہنشاہ دوران ✤ ز ہار گل ملائک سبحہ گردان ✤ بعربی عقد بکسر عین مہملہ و سکون قاف و دال مہملہ
در آخر و وشاح بکسر واو و شین معجمہ با الف و حای مہملہ در آخر و تقصار بکسر تای فوقانی و سکون

و صاد مهمله با الف و رای مهمله در آخر و حمائل بفتح حای مهمله و میم با الف و بفارسی گریواره بکسر کاف و فارسی
و رای مهمله و یای مجهول و فتح های مهمله نیز گویند **هارنا** براى مهمله موقوف و نون با الف رسیده در گذار نقد
بر داشتن بعربی خرم بفتح حای مهمله و رای مهمله و میم در آخر گویند در صحاح است خرم الرجل اذا ... الی قمر و ...
انا اذا قمر ته و بفارسی در باختن گویند **هالون** بضم لام و سکون واو مجهول و نون در آخر دو نه ایست بعربی ...
حرف بضم حای مهمله و سکون واو و فا در آخر و حب الرشاد گویند گرم و خشک ست در سوم **هاله** ...
در آردو هندی و بفارسی مستعمل دایره که هنگام ابر گرد ماه پدید آید بفارسی آنرا خرمن ماه و خرگاه و خرگاه
و شاور بشین معجمه و فتح واو و شاتور و بتای فوقانی گویند و نیز مشرقی گویند **شعر** ... چون ...
خورشید * یکی چون شاتور دارد دور مهتاب * لطفی گوید **شعر** دل گشته از علامت ظلمت امید وار
چون بزرگ که او شود از شادور شاد * بعربی داره بدال و رای مهمله نیز گویند و دایره که گرد آفتاب پدید آید
بعربی آنرا طفاوه بضم طای مهمله و فا با الف و فتح واو و تا در آخر گویند و بفارسی خرمن آفتاب **هاله پنهان**
افتادن حلقه گرد ماه بعربی حدوث الهاله گویند و بفارسی ... و هاله افتادن شاعری گوید **بیت**
تا خط بدور ماه رخت هاله بسته است * از هاله مه بحلقه ماتم نشسته است * میرزا معصوم تبریزی گوید **بیت**
ساغری چون بکف میگیرد آن ماه تمام * هاله افتد بدور کنارش از خط جام * **هانپنا** بخفای نون
و بای فارسی و نون با الف کشیده گسته شدن دم از مشقت و گرانی بعربی بهر بضم بای موحده و سکون ها و را مهمله
در آخر و انبهار بر وزن انفعال گویند و بفارسی دم گسستن و دم بر افتادن **هانڈی** بنون غنه و کسر دال هندی
و سکون تحتانی معروف دیگ گلین بعربی آنرا برمه بضم بای موحده و سکون رای مهمله و فتح میم و تا در آخر گویند
و دیگی که از سنگ سازند بعربی آنرا صیدان بفتح صاد مهمله و سکون تحتانی و دال مهمله با الف و نون در آخر گویند
و دیگی که در آن دیگ افزار زنند بعربی آنرا مقزحه بکسر میم و سکون قاف و فتح زای معجمه و حای مهمله
و تا در آخر گویند و بفارسی دیگ افزاردان **هانس** بخفای نون و سین مهمله در آخر استخوانی که زیر گردن
و بالای سینه بود بعربی آنرا ترقوه بفتح تای فوقانی و سکون رای مهمله و ضم قاف و فتح واو
و تا در آخر گویند تراقی جمع آن و بفارسی آخر با الف ممدوده و ضم خای معجمه و رای مهمله در آخر و چنبر گردن و نیز هانس
بزبان دهقانیان حلقه را گویند که از طلا و نقره ساخته بگلو آویزند بعربی آنرا طوق گویند و تفصیل آن در لغت
هنسلی که لغت هر دو مشهور است خواهد آمد **هانکنا** بخفای نون و کاف تازی ساکن و نون با الف رسیده
بمعنی راندن بعربی طرد بفتح طای مهمله و سکون رای مهمله و دال مهمله در آخر گویند و نیز راندن ستور را بعربی
سوق بفتح سین مهمله و سکون واو و قاف در آخر گویند **هان** بالان کلمه ایست که ... که وقت باز داشتن ... را

بفارسے گویند پس اگر کودک را از برداشتن چیزی یا از خوردن چیزی منع کنند بعربی کخ کخ بکسر هر دو کاف وسکون
هر دو خای معجمه گویند وبتشدید هر دو خا نیز آمده و منون هم گویند وبا تشدید خا کاف را مفتوح ومکسور هم می آرند در حدیث است
که الحسن داود الحسین علیهما السلام تمرة من تمر الصدقة فقال له النبی صلی الله علیه وآله واصحابه وسلم کخ کخ در
نهایه است هو زجر للصبی وردع ویقال عند التقذر ایضاً فکانه امره بالقائها من فیه هاون بفتح واو وسکون
نون ظرفی که در او ادویه وجز آن کوبند بعربی آنرا هاوون بضم واو اول وسکون واو دوم گویند فارسیان یک واو را
حذف کردند وفتحه واو نیز دادند [illegible] هندی ها هم مستعمل همین ست بعربی مهراس بکسر میم وسکون ها و رای مهمله
الف وسین مهمله در آخر ومنحاز بکسر میم وسکون نون وحای مهمله بالف وزای معجمه در آخر نیز گویند در قاموس ست
نحزه کمنع دقه بالمنحاز للهاوون وبفارسے دارو کوب ویانه بتحتانی با لف رسیده وفتح نون وبا در آخر وکابیله
[illegible] کسر بای فارسے وباون کوچک بترکی اغورچه بضم همزه وضم غین معجمه وسکون رای مهمله وفتح
در آخر گویند ودسته اش را بعربی مدق بکسر میم وفتح دال مهمله وقاف مشدد در آخر وملطاس
[illegible] لام وطای مهمله بالف وسین مهمله در آخر گویند وبفارسے دسته هاون هاے هاے
که در وقت نهایت عجز واضطراب گویند بعربی آوه بفتح همزه وسکون واو وکسر ها گویند وبضم
[illegible] بفارسے جلی جلی بکسر جیم باب ها با تای فوقانی + هتوڑا بفتح اول ودوم وسکون واو
رای هندی بالف رسیده افزاریست آهنگران وزرگران را که بآن آهن وزر کوبند بعربی آنرا فطیس
بکسر فا وکسر طای مهمله مشدد وسکون تحتانی وسین مهمله در آخر گویند در اساس ست فطس الحداد الحدید بالفطیس
هو مطرقة الکبیرة اذا فطحه وتقول اصبر علی ادب الفطیس ولو طرقک بالفطیس وبفارسے خایسک و پتک
هتوڑی بفتح اول ودوم وسکون واو وکسر رای مهمله وسکون تحتانی معروف آله ایست کوچک که آهنگران
وزرگران بآن آهن وزر را کوبند بعربی آنرا صیصیت بکسر صاد مهمله وسکون تحتانی وتای فوقانی در آخر وامیمه بضم همزه و
فتح میم اول وسکون تحتانی وفتح میم دوم وتا در آخر ومطرقه بکسر میم وسکون طای مهمله وفتح رای مهمله وقاف
وتا در آخر ومیقعه بکسر میم وسکون تحتانی وفتح قاف وعین مهمله وتا در آخر گویند در نهایه است فی حدیث ابن عباس
نزل مع آدم علیه السلام المیقعة والسندان والکلبتان المیقعة المطرقة التی یضرب بها الحدید وغیره والجمع المواقع
المیم زائدة والیاء بدل من الواو قلبت لکسرة المیم وبفارسے خایسک وچکش هتھیار بفتح اول و
سکون دوم وتحتانی بالف رسیده ورای مهمله در آخر بمعنی ساز جنگ بعربی سلاح بکسر سین مهمله گویند
هتھیار بند مردمانی که سلاح با خود دارند بعربی مسلحه بفتح میم وسکون سین مهمله وفتح لام وحای مهمله
وتای فوقانی در آخر در صحاح ست المسلحة قوم ذو سلاح ودر قاموس ست سالح ومسلح بمعنی ذو سلاح هتیلی بفتح

اوّل وکسر دوم وسکون تحتانی مجهول وکسر لام وسکون تحتانی معروف باطن دست بعربی کف بفتح کاف وفای مشدد
وراحة براے مهمله بالف وفتح حاے مهمله وتا در آخر گویند وبفارسے کف دست وهیک بفتح ها وباے تازے
وکاف تازی وبترکی آووج بفتح همزه وضم واو وسکون جیم فارسے واز اعضاے انسان ده عضو اند که اوّل آنها کافست
اوّل کف دوم کوع سوم کرسوع چهارم کتف پنجم کاهل ششم گنبد هفتم کلیه هشتم کمره نهم کفل دهم کعب نقل کنند که یکے از
اہل لغت ده عضو را که اوّل آنها کافست شمرده بود اما کمره از یاد او رفته چون به بیت انحار رفت بیاد حق آمد وبعضے
بر عشره زیاده کرده اند وآن اینست کذوب بمعنے نفس وکرسمه بمعنے رو وآن در دشنام مستعمل میشود وکرد وآن
پیچ گردن باشد وکرادیس وآن برآمدگی استخوانهاے مفاصل بدن باشد مانند مرفقین ومنکبین وکلکل بمعنے
سینه وکشح بمعنے تهیگاه وکاوه وآن گوشت موخر ران وکراع وآن در انسان مادوان رکبه وکوشله بمعنے ذکر وکنفر
بمعنے کنارهٔ فرج وکلثوم وکعثبه بمعنے فرج وکین وآن گوشت باطن فرج **هتهنی** بفتح اوّل وسکون دوم مخلوط التلفظ
وکسر نون وسکون تحتانی معروف مادهٔ فیل بعربی عیثوم بفتح عین مهمله وسکون تحتانی وضم ثاے مثلثه وسکون
واو ومیم در آخر وفیله باتاے تانیث گویند صاحب قاموس گوید عیثوم براے مذکر ومؤنث هر دو آمده بفارسے
پیل ماده گویند وطلخام بکسر طاے مطبقه وسکون لام وخاے معجمه بالف ومیم در آخر **هتهیا** بفتح اول و
سکون دوم مخلوط التلفظ بها وتحتانی بالف بمعنے باران بشدت که در آخر برشگال می بارد وبفارسے آنرا
فیل باران گویند کلیم گوید بیت شدی فیل از تیر لرزان چنان + که از تیر باران برهنه تنان + **باب ها**
با تاے هندے + **هٹ کرنا** بفتح اول وسکون دوم وفتح کاف تازی وسکون راے مهمله ونون
بالف ایستادگی کردن در کاری بعربی اصرار بصاد وراے مهملتین بروزن افعال واستبداد بتاے فوقانی
وباے موحده ودال مهمله بروزن استفعال وبفارسے استبداد کردن وبر سر استبداد آمدن **هٹ دهرمی**
بفتح اوّل وسکون دوم وفتح دال مهمله مخلوط التلفظ بها وسکون راے مهمله وکسر میم وسکون تحتانی معروف
بدمعاملگی ومفسدی بفارسے کج پلاسی بفتح کاف تازی وسکون جیم تازی وفتح باے فارسی گویند **باب**
ها با جیم تازی + **هجو** بفتح اوّل وسکون دوم وواو در آخر خلاف مدح لغت عربی ست در اردوے هندے
وفارسے مستعمل در صحاح ست الهجاء خلاف المدح وقد هجوته هجواً وهجاءً وتهجاءً **هجوم** بالضم لغت عربی ست
بمعنے ناگهان آمدن بر کسی ودر اردوے هندی وفارسے بمعنے انبوه مستعمل عرفی گوید شعر گر نگشود نسیم
هواے حریم او + بر مغز نوبهار هجوم آورد عطاس + بعربی زحام بکسر زاے معجمه وحاے مهمله بالف ومیم در آخر
گویند **باب ها با جیم فارسی** + **هچکی** بکسر اوّل وسکون دوم وکسر کاف تازی وسکون تحتانی معروف جستن گلو
بعربی فواق بضم فا وواو بالف وقاف در آخر گویند وبفارسے هچکه بضم ها وسکون جیم فارسی وها بضم ها

...ل هچکی لگنا بفتح لام و سکون کاف ر...
...ریه بهم رسد دوم ازان بند شود بعربی نشج بفتح نون و
...ج البکاء از باب ضرب فعل ازان و ماقه بفتح میم و همزه و قاف و تا در ا...
...ج و امتشاق از باب افتعال فعل ازان بفارسے گریه در گلو پیچیدن و در گلو گره...
...روهی تو چون گریه در گلو پیچید * از هر بن هر طوفان تنور بر خیزد * فغانی گوید شعر
...سره گشت فغانی * بسیار ازین آبلها در جگر اوست * و خنده گریستن نیز آمده باب ها با دال مهمله
دو بالغت عربی ست در اردوے هندے و فارسے مستعمل مرغیست کوچک بر سر تاج دارد و...
و الاخبار و بفارسے آنرا پدهدک بضم هر دو بای تازی و بدک و پوپک و پوپه و پوپو و پوپش گویند
برباے عربی آنرا از هدهد را گویند لهذا او را هم بدین نام موسوم کردند صاحب جهانگیری هر دو بای فارسی
پ بهر دو بای فارسے کاکل مرغان را گویند و چون هدهد تاج دار است بدین نام موسوم شد و او را
...و شانه سر نیز گویند طغرا گوید شعر آنکس کری بتخت سلیمان عقل برد * چون شانه سر مقید افسر نمیشود *
با دال هندے ... هڈی بفتح اول و کسر دوم مشدد و تحتانی معروف رسیده عضویست
سپاس بعربی آنرا عظم بفتح عین مهمله و سکون ظاے معجمه و میم در آخر گویند عظام بالکسر جمع آن
استخوان و بتری سونگاک بضم سین مهمله و نون خفی و فتح کاف فارسے و سکون کاف عربی و هر استخوان
...یر و تهی باشد بعربی آنرا قصب بفتح قاف و صاد مهمله و باے موحده در آخر گویند و هر استخوان
...سالوح بفتح لام و سکون واو و حاے مهمله در آخر گویند باب ها با راے مهمله *
...ل و دوم با الف رسیده هر چیزیکه رنگ سبز دارد بعربے آنرا اخضر بفتح همزه و سکون
...تح ضاد معجمه و راے مهمله در آخر گویند شجرة خضراء درخت سبز و بفارسی سبز هراس
...تح هاء مهمله با الف و سین مهمله در آخر لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنے ترس و بیم و در
...ن و داشتن و افتادن و افگندن مستعمل قاضی محمد معصوم شوستری گوید بیت عاشق اگر زننگ ملامت
...ننگ بوالهوسی روشناس کرد * سعدی گوید بیت چنین گفت مرد حقائق شناس
...م هراس * طالب آملی گوید شعر یکے را ابدال کرده تاثیر دهشت * یکی را هراسی بجان
...بل گوید شعر بنگاه تیغ زدن مهر زرد و لرزانست * که بر زمانه فگنده است هیبت تو هراس
...ید بابا فغانی گوید شعر صد بار تیغ قهر کشیدی و همچنان * می آمد از پے تو
...بعربی خوف و روع بفتح راے مهمله و سکون واو و عین مهمله در آخر و ذعر بضم ذال معجمه

وسکون [illegible] آخر گویند ہراول بکسر اوّل ودوم بالف رسیده و
ترکی [illegible] ہندی مستعمل بمعنی پارهٔ از فوج که پیشاپیش لشکر رود بعربی آنرا مقد
[illegible] بفتح تحتانی وزای معجمه وکاف تازی گویند ہرجائی لغت فارسیه
[illegible] بیجا قرار نگیرد تاثیر گوید شعر یکدل اسیر شیوهٔ ہرجائے تو نیست + مستانه حبـ
ہرج بفتح اوّل وسکون دوم وجیم در آخر ومرج بفتح میم وسکون دوم وجیم در آخر لغت عربی مستعمل
ہندے مستعمل بمعنے فساد وقلق واضطراب فیاض گوید شعر از ہجوم ہرج ومرج وزادگان ورف
واز وفور جور وظلم آئینها دار دغبار [illegible] در قاموس ست تسکین رای مرج با ہرج مستعمل میشود در صحا
بالتحریک مصدر قولک مرج الخاتم فی اصبعی بالکسر ای قلق مثل ہرج ومرجت امانات الناس ایضا فسد
والامر اختلط واضطرب ومنه الهرج والمرج یقال انما یسکن المرج لاجل الهرج ازدواجا للکلام
شخصے که اخبار از ہرطرف آرد بعربی آنرا جاسوس بجیم وبتکرار سین مهمله بروزن قاموس گویند
جمع آن وعین بفتح عین مهمله گویند عیون بالضم جمع آن وبترکی [illegible] تاے فوقانی وسکون [illegible]
گویند ہرہر بفتح ہردو ہا وسکون ہردو رای مهمله کلمه ایست که ہندوان وقت جنگ گویند بمعنے
ہر در ہندی خدا را گویند صاحب قاموس گوید الهرهر حکایة صوت الهند فی الحرب ہرن بکسر
فتح دوم وسکون نون حیوانی ست مثل گوسفند بعربی آنرا ظبی بفتح ظاے معجمه وسکون
وتحتانی در آخر گویند وبفارسے آهو وکنیت او ابو [illegible] [illegible] چیند را بعربی ریم بفتح رای
تحتانی ومیم در آخر گویند ورام بهمزه [illegible] بفتح همزه وسکون
فتح فا ورای مهمله در آخر گویند وشعفر [illegible] ہرنا بکسر اوّل وسکون دوم ونون
بزبان بهاکها آهوے نر بعربی آنرا ظبی گویند وہرنا بزبان اردو بلندی را گویند که پیش زین
وگاه فرود آمدن از اسپ جلومی اسپ بدان بهند بعربی آنرا قربوس بفتح قاف ورای
وسکون واو وسین مهمله در آخر گویند ودر ضرورت شعر بسکون را نیز آمده وبفارسے [illegible]
وبترکی حنه بفتح حا ونون گویند ہرنوٹا بکسر اوّل وسکون دوم وفتح نون وسکون [illegible]
بالف رسیده بچهٔ آهو بعربی غزال وبفارسے آهو بره وکنیت آن ابو الحسین [illegible] گویند
ہرگاه ماده آهو بچه زاید آنرا طلا بفتح طاے مهمله ولام بالف گویند بعد از آن [illegible] رکات
خاے معجمه وسکون شین معجمه وفا در آخر گویند بعد از ان جدایه بفتح جیم ودال [illegible] بفتح تحتانی
وتا در آخر ورشا بفتح [illegible] اے مهمله وشین معجمه وهمزه در آخر گویند بعد ازان غزال [illegible] معجمه گویند

*

[illegible] ان بضم [illegible] بفتح [illegible]

[illegible] الذی یبتغی ان ینطح اوشهرا والذی لم یحتنک او قوی

[illegible] بعد از ان جذع بفتح جیم وذال معجمه وعین مهمله در آخر گویند

[illegible] تحتانی مشدد تا هنگام مرگ گویند + فی بکسر اوّل وسکون دوم

[illegible] آهو بعربی ظبیة بفتح ظای معجمه وسکون بای موحده وفتح تحتانی [illegible]

[illegible] وام شادن وام الطلا + باول بفتح اوّل وسکون دوم وفتح تحتانی بالف [illegible]

[illegible] جایکه دران سبزه بسیار باشد بعربی آنرا خضر بفتح خای معجمه وکسر ضاد معجمه ورای [illegible]

[illegible] تحتانی وسکون خای معجمه وضم ضاد معجمه وسکون واو و [illegible] مهمله در آخر ومخضرة بفتح میم وضاد

[illegible] مرغزار وسبزه زار + بیسه بفتح اوّل وکسر دوم وسکون تحتانی وفتح سین مهمله [illegible]

[illegible] ت دراز دوی هندی وفارسی مستعمل وآن [illegible] که از آرد گندم وآب گوشت وشیرمی پزند

[illegible] ن کرم نیز گویند باب ها بارای هندی + هر بفتح اوّل وسکون دوم بار درختیست وآن

[illegible] بعربی الاهلیلج الاصفر بکسر هیرة گویند وبفارسی هلیله زرد [illegible] درجه اعلی وخشک

سیاه وآنرا بهندی زنگی هر گویند وبعربی الاهلیلج الاسود وبفارسی هلیله سیاه در اوّل [illegible]

وبعضی گویند گرمست + هر برا انا بفتح اوّل وسکون دوم وفتح [illegible] وزای هندی بالف

[illegible] بیقرار شدن بعربی اضطراب واضطرار [illegible] [illegible] کردن [illegible]

[illegible] اوّل وسکون دوم وضم بای فارسی [illegible] [illegible]

[illegible] بضم تای هندی اوّل وفتح تای هندی دوم [illegible]

[illegible] بعربی آنرا خلج بفتح خای معجمه ولام وجیم در آخر گویند [illegible]

[illegible] مشی وتعب + هر تال بفتح اوّل وسکون دوم [illegible]

[illegible] معروف وآن سه قسم است سپید وسرخ وزرد بعربی آنرا [illegible]

[illegible] وثای معجمه در آخر گویند گرم وخشک است [illegible] هرتال [illegible]

[illegible] ن وکا نمار البیس بتم حاکمان وجور ظالمان بفارسی [illegible] زندان گویند [illegible]

[illegible] زندان ست + اسباب تعیش همه در زندان است + شهری [illegible] گرچه [illegible]

[illegible] زانست + هر ذینگا بضم اوّل وسکون دوم [illegible]

وبتکرار نون گویند زنی گوید هبت نخشوست درام ... هزار
بالفتح لغت فارسیست وبر اردوی هندی مستعمل ... هزار
جمله دعائیه است یعنی تا هزار سال زید در اساس ... الفواللهم الاعمار ای قالو
زنده باشید تا هزار سال هزار رنگ بدلنا بچندین طور خود را وانمودن بعربی تلون بلام
تفعل گویند فلان تیلون تلون الحرباء وتیلون وتلون الغول بفارسی هزار رنگ برآمدن سلیم گوید
برآمد به پیش روے تو گل چه ولی نشد کرتواند نمود رنگ ترا * هزاره لغت فارسیست وبر اردوی ...
... ے آنرا صد برگ گویند تاثیر گوید شعر چون شد شگوفه صد برگ دیگر ثمر نبخشد
* باب ها با شین معجمه + هش هش بضم هر دو کلمه ایست که برای نشان ...
... وسکون خای معجمه هشت هشت بالضم لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل بمعنی ...
والله دوستی ... باب ها با فا + هفته دوست لغت فارسیست در اردوی هندی مستعمل
هردم دوستی گیرد وبر دوستی کسی ثابت نماند بعربی آنرا حل طرف بفتح طاے مهمله وکسر رای مهمله وفا ...
باب ها با کاف عربی + هکا بکا بفتح اوّل ودوم مشدد بالف وبفتح باے موحده وکاف تاز
باالف بمعنی حیرت زده واز هوش رفته بعربی آنرا متحیر بضم میم وفتح تحتانی مشدد ومبهوت بفتح ...
باے موحده وضم ها وسکون واو وتاے فوقانی در آخر ودهشت بفتح دال مهمله وکسر ها وشین معجمه در ...
بروزن مفعول گویند وبفارسی از هوش رفته وباخته وسراسیمه وکالیوه کالیود بکاف تازی وکسر لا ...
بفتح اوّل وسکون دوم ولام بالف رسیده ... زبانش گرفتگی داشته باشد بعربی آنرا الکن بفتح
وسکون لام وفتح کاف ونون ... وسکون رای مهمله وفتح تاے فوقانی مشدد
گویند وبفارسی زبان گرفته ... لاج بضم کاف فارسی وجیم تازی وها کرده ها کا
موقوف هکلانا بفتح اوّل وسکون دوم ولام بالف رسیده ونون بالف کشیده ...
زدن بعربی آنرا حکلة بضم حای مهمله وسکون کاف وفتح لام وتا در آخر ... بضم ...
فتح میم وتا در آخر ولکنة بضم لام وسکون کاف گویند وبفارسی زبان گرفته ...
ثعالبی گوید اگر زبان گرفتگی با عجلت سخن باشد آنرا رته بضم رای مهمله ... ش
واگر تنها زبان گرفتگی باشد آنرا الکنة وحکلة گویند هکلی بفتح ... دوم وکسر لا
معروف زنی که زبانش گرفتگی داشته باشد بعربی ... بروزن حمرا
را کاف فارسی ... مهمله بالف کشیده

... بعربی آنرا معتصر بضم میم و سکون عین مهمله و فتح تای فوقانی ... [illegible]

ت امر صلی الله علیه و آله و اصحابه و سلم بالاذان بوزن قبل الفجر ... [illegible]

فتح اول و سکون دوم و میم بالف رسیده و رای مهمله موقوف و نون بالف کشیده در ... [illegible]

... آن بعربی ارباع برای مهمله و میم و عین مهمله بر وزن افعال گویند ارمع بغائطه از ... [illegible]

... تعوط بفتین معجمه و واو و طای مهمله بر وزن تفعل گویند فلان تغوط فی سراویله رید بر پایه ...

... ثیابه بفتح بای موحده و سکون طای مهمله و فتح بای دوم بر وزن دحرج گویند ... [illegible]

... [illegible] گویند چون نظرش بر غلیم افتاد بر پا بچه رید نعمت خان ... [illegible]

... [illegible] رید بلواره هگنا بفتح اول و سکون دوم و نون بالف ... [illegible]

... بر وزن تفعل گویند ... ریدن بگنجشکی بفتح اول و دوم و سکون ... [illegible]

ر و سکون تحتانی معروف جا بجا مردم ریند و غائط کنند بعربی محدث ... [illegible] ... حاء مهمله و فتح

... [illegible] در آخر گویند هگوڑا کسیکه بسیار رید بعربی آنرا خندراق ... [illegible] ... سکون ذال معجمه و

مهمله با الف و نون در آخر و مخندرق بضم میم و فتح خای معجمه و سکون ذال ... [illegible] ... مهمله و قاف در آخر و سلاح

... [illegible] و لام مشدد و با الف و حای مهمله در آخر گویند باب ها با لام ... [illegible] ... و سکون دوم ... [illegible]

... [illegible] ... کنند بعربی ... [illegible] ... میم و سکون همزه و نون

و فتح ... [illegible] ... با همزه و جیم تازی و قلبه

... [illegible] ... تحریک سجاد رای مهمله

... تفعیل گویند ... [illegible] ... بفتح نون و سکون ... [illegible]

... [illegible] ... گویند جنبانیدن مادر کودک را برای خفتن ... [illegible]

... [illegible] ... جنبانیدن سگ دم را برای لابه ... [illegible] ... موحده و صاد مهمله

... [illegible] ... گرفته سخت جنبانیدن ... [illegible] ... و زای معجمه و ... [illegible]

... [illegible] ... جنبانیدن مادر کودک را برای ... [illegible] ... ترقیص بر ا ... [illegible]

... [illegible] ... المراه ولدها در قصه از باب افعال ... [illegible]

... [illegible] ... بسیار ... بعربی ... [illegible]

... [illegible] ... ذال مهمله تحتانی معروف

... [illegible] ... بضم عین مهمله و فتح صاد مهمله

[illegible] مهمله و دال [illegible]

[illegible] ن تازی با الف [illegible] رسیده سین [illegible]

[illegible] دری سبک وضع بعربی آن را طالش بطای مهمله [illegible]

[illegible] شده با الف و شین معجمه در آخر [illegible]

[illegible] و فوقانی و نون با الف کشیده و برانگیختن سگ [illegible]

[illegible] بها و رای مهملتین و شین معجمه و تحتانی بها و واو [illegible]

[illegible] شین معجمه همچنین بفارسی آغالیدن و برانگیختن و اگر سگ [illegible]

[illegible] و سین مهمله با الف و دال مهمله در آخر گویند در صحاح است او سد [illegible]

[illegible] اول و سکون دوم و نون با الف رسیده بمعنی جنبیدن بعربی تحرک

[illegible] دمید بفتح میم و سکون تحتانی و دال مهمله در آخر گویند با واشی [illegible]

[illegible] میم و سکون تحتانی و لام و تمایل بر وزن تفاعل و اهتزاز بها و تنگ [illegible]

[illegible] جماع را بعربی رهز بفتح رای مهمله و سکون ها و زای معجمه در آخر گویند باب

[illegible] ست در اردوی هندی مستعمل غلیست آنجوان خوار مشهور است که [illegible]

[illegible] بضم بای موحده و فتح لام و حای مهمله در آخر گویند [illegible] البالغة است

[illegible] طائر عظیم من النسر محرق الریش لا تقع منه [illegible] الاحرقته و اسمه بالفارسیة [illegible]

[illegible] اقدار اللّو ... [illegible] علی کسر العظام و ابتلاعها و یقال [illegible]

[illegible] م و ضم جیم تازی و سکون واو مجهول [illegible] لام و سکون [illegible]

[illegible] معنیه و اشته باشد بعربی آن را شرب [illegible]

[illegible] و تا در آخر و سن بکسر سین مهمله و نون مشدد [illegible]

[illegible] بزای معجمه ملا جامی معنی می در خواص الاشیا آورده که [illegible]

علوم نشد که معنی ترکیبی آن چیست و لغت کجاست [illegible] از لغت فارسیست در [illegible]

از دار بعربی ابطانه بکسر بای موحده و طای مهمله با الف بفتح [illegible] و تا در آخر [illegible]

[illegible] بکسر سین مهمله و سکون نون بمعنی [illegible] است [illegible] سکون [illegible] طبیعتا در [illegible]

[illegible] مصاحبة الاقتراب [illegible] بضم اول و فتح دوم و سکون کاف تازی [illegible]

[illegible] سرطو بفتح سین مهمله و سکون [illegible] مهمله و واو در آخر [illegible]

[illegible] اول
[illegible] بعربی [illegible]
[illegible] با الف رسیده [illegible]